نافع الخلائق

اوراد و وظائف اور عملیات
کی نادر کتاب

مؤلف ۔ مولوی محمد زوار خان صاحب

پروگریسو بکس

Marfat.com

اوراد و وظائف کی نادر کتاب اور عملیات

نافع الخلائق

تالیف

مولوی محمد زوار خان صاحب

پروگریسو بکس
یوسف مارکیٹ غزنی سٹریٹ اردو بازار لاہور
فون:7352795-7124354

Marfat.com

جملہ حقوق محفوظ ہیں

نام کتاب	:	نافعِ الخلائق
مصنف	:	مولوی محمد زوار خان صاحب
تاریخ اشاعت	:	مئی 2006ء
تعداد	:	1100
ناشر	:	چوہدری غلام رسول
طباعت	:	زاہد بشیر
قیمت	:	روپے

ملنے کے پتے

پروگریسو بکس فیصل مسجد اسلام آباد Ph: 051-2254111
E-mail: millat_publication@yahoo.com

اسلام بک ڈپو ۱۲ گنج بخش روڈ لاہور
فون: 042-8452688

پروگریسو بکس یوسف مارکیٹ غزنی سٹریٹ اردو بازار لاہور
فون: 7352795-7124354

Marfat.com

فہرست مضامین

مضمون	صفحہ	مضمون	صفحہ
عرض مؤلف -------	5	باب 12: ادعیہ واسطے دریافت کرنے حال محبت اور جذب قلوب و محبت زوجین وغیرہ کے	212
باب 1: بیان مقدمہ کتاب میں شامل دن فصل کہ جن کا جاننا ضروری ہے---	9	باب 13: بمقدمہ اطاعت مردمان اور ثبوت حکم اور نفاذ سخن اور دفع ظلم کے رعایا سے	236
باب 2: دریافت ثبوت یقین و کشف حجاب وغیرہ میں---------	45	باب 14: بمقدمہ مرد بے عورت کو عورت بآسانی اور عورت بے مرد کو خاوند میسر آئے	241
باب 3: دیدار جمال حضرت محمد ﷺ درخواب وغیرہ-------	52	باب 15: بمقدمہ دریافت ہونے احوال زنان و مردمان کا خواب میں------	244
باب 4: احوال غائب اور کارہائے آئندہ اور مشتبہ کے دریافت وغیرہ میں---	66	باب 16: واسطے فتح و فیروزی کے جنگ میں اور غالب و دلیر ہونے دشمن پر---	245
باب 5: دیکھنے میں اشخاص روحانی کے اور مخاطب ہونا انکا اور حاضر لانا جنات وغیرہ کا	108	باب 1.7: ادعیہ واسطے آبادی دکان اور گھر بنانے اور معمولی حمام اور نفع تجارت وغیرہ کے	249
باب 6: واسطے دفع ہونے لرزیدگی دل و وسواس وغیرہ کا-------	118	باب 18: ادعیہ آبادی کشت و زراعت و باغ و بہار آوری درختوں کے------	251
باب 7: ادعیہ دفع جمیع امراض میں---	126	باب 19: ادعیہ واسطے نیک ہونے پیدائش مویشی اور افزوں ہونے دودھ کے	265
باب 8: ادعیہ قبول کرنے حمل عقیمہ عورات اور میسر ہونے والد اور اس کی نگہداشت------	168	باب 20: واسطے سدراہ دشمن اور اندھا کرنے کے اور خاصیت ججب اور خرابی۔	266
باب 9: درمیان باز رکھنے بھاگنے والے کے بھاگنے سے اور چھوڑ دینے علت چوری کے۔	188	باب 21: ادعیہ واسطے دفع کذب و کاذب و غیبت مغیب کے-----	279
باب 10: پیدا لانے سحر و گنجینہ و دفینہ قدیم اور خیالی او پرولایتوں کے---	196	باب 22: ادعیہ برائے تصرف مردم معطل و حصول تفوق برامیر ظالم وغیرہ۔	281
باب 11: ادعیہ واسطے دفع کرنے جانوران موذی کے گھر سے مانند ملخ و موش و پشہ و کیک وغیرہ و دفع سوس خرما و غلہ و مار و کژدم وغیرہ-------	200	باب 23: ادعیہ برائے متفرق ایک قوم کے جو فعل نامشروع سے اتفاق کریں۔	283
		باب 24: ادعیہ برائے القاء عداوت اور	

Marfat.com

مضمون	صفحہ
جدائی با یک دیگر ----------	285
باب 25: قساوت دل اور بخل کا اور حاصل کرنا سخاوت اور توبہ کا ------	286
باب 26: جاگ اُٹھنا جس وقت چاہئے اور دفع کرنا غم اور فکر و تنگدستی وغیرہ کا --	290
باب 27: باز رکھنا کسی کو سود خواری و غصب مال یتیم و شراب سے ------	294
باب 28: شکار دریا اور خشکی کے حصول کی دعائیں --------	295
باب 29: ادعیہ طلب رزق اور زیادتی معشیت اور اسباب غنا اور قضائے دین و قرض کے --------	297
باب 30: ادعیہ واسطے دفع زہر اور نظر بد لگنے اور خلاصی محبوس --------	322
باب 31: واسطے محفوظ رہنے کشتی کے آفت دریا سے اور ادعیہ حفاظت وغیرہ کے	329
باب 32: ادعیہ محافظت مال و خزانہ و دفینہ وغیرہ کے --------	350
باب 33: مدد او پر کار خیر اور رفع ہونے بیدینی وغیرہ کے --------	351
باب 34: درباب ہدیہ طرف اموات و حفظ متاع و ادانی کے --------	353
باب 35: بیان ان سورۂ قرآن کا جن کا پڑھنا ثواب میں برابر قرآن کے ہے --	354

مضمون	صفحہ
باب 36: معوذتین کی تلاوت کے فوائد	355
باب 37: فوائد حرف مقطعات سورۃ قرآنی وفضیلت بعض سورتوں کی اوراد میں	356
باب 38: فوائد دفع رجعت اور دیوانگی کے جو دعوت کرنے اور عمل کرنے میں واقع ہو	401
باب 39: رقیہ یعنی منتر اور افسوں کا ذکر	406
باب 40: دربیان میں طلسمات و نیز نجات کے جس میں عشعبدہ جات کا ذکر ہے --	417
باب 41: بیان سب طرح کے تعویذات میں اور تعویذوں کے لکھنے کی ترکیب اور اس کی ضروری چیزیں جو عامل کو چاہئے-	424
توکل نامہ حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم --	512
ضمیمہ ہائے متعلقہ کتاب ہذا -----	515
ضمیمہ اوّل اسناد درود اکبر متعلق آخر باب دوم	536
ضمیمہ دوم متعلق باب آخر باب -----	544
پانزدہم تعبیر نامہ ---------	545
ضمیمہ چہارم متعلق آخر باب سی دہفتم --	554
اسناد دعائے گنج العرش --------	557
ضمیمہ پنجم متعلق آخر باب سی ونہم طریقہ-	570
دریافت طالع مرد و عورت -------	570
ضمیمہ سیّد جعفر علی نگینوی مرحوم ------	577
قصیدہ امام بوصیری رحمۃ اللہ علیہ -----	578
مناجات حضرت ابراہیم ادھم رحمۃ اللہ علیہ	579
خاتمۃ الطبع --------	580

Marfat.com

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم ط

اَعظمُ الاسماءِ العلیمُ الحکیمُ ط

عرضِ مؤلّف

الحمد للّٰہ رب العالمین والصلوٰۃ والسلام علی سیدنا محمد وعلی

الہٖ واصحابہ واھل بیتہ وازواجہ الطیبین الطاھرین اجمعین ط

امابعد یہ عاجز معصیت سے بھرا ہوا فقیر حقیر حاجی محمد زردار خاں ولد سیف دار خان قوم ناغر شاخ فرید خانی جاگیردار راج کردلی عفی اللہ عنہ کی خدمت میں صاحبان اہل دین کے التماس کرتا ہے کہ ایک روز بہ عالم تنہائی عین حالتِ تشویش گوناگوں میں یہ خیال گزرا کہ یہ عمر مستعار جواتنی گزری کوئی کام لائق یادگار اور موجب مغفرت کا نہ بن آیا۔ اب اس عمر ناپائیدار کا کچھ بھروسہ نہیں ہے پس یہی بہتر ہے کہ کوئی کتاب ایسی تصنیف کی جاوے کہ جس کے باعث خلاّق دارین آخرت میں میرے گناہان صغیرہ وکبیرہ کی مغفرت فرمادے۔

اسی فکر میں یہ تصور ہوا کہ کسی بزرگ کی تصنیف کی ہوئی ایک کتاب موسومہ ''خواص قرآن'' زبان فارسی میں مع آیات فرقان مجید کے ہے اس کو بعبارت اردو تحریر کر۔

جو تجھ کو اوراد ووظائف بہم پہنچے ہیں اور وہ منتشر پڑے ہوئے ہیں ان کو بھی موقع بموقع اس کے ساتھ شامل کردے۔ لہٰذا اس نحیف نے خواص قرآن کو فارسی سے اردو زبان میں ترجمہ کرکے اور دیگر اوراد ووظائف ہر ایک قسم کے جو مشائخان والا کرام سے بہم پہنچے تھے اور تجربہ میں آئے تھے اور نیز کتب ہائے دیگر سے بکچھ استنباط کرکے ۱۲۹۲ھ میں درج کیے گئے اور اس کتاب کا نام ''نافع الخلائق'' رکھا گیا اور اکتالیس ابواب پر منقسم کی گئی۔

باب اوّل: دربیان مقدمہ کتاب اور اس میں دس فصلیں ہیں۔

باب دوم: دربیان دریافت کرنے ثبوت یقین اور کشف حجاب دنور ایمان اور دور ہونے شک ونیک عقیدہ اور روزی ہونے پاکیزگی کی۔

باب سوم: خواب میں دیکھنا جمال حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم کا درخواب۔

باب چہارم: دربیان دریافت کرنے احوال غائب اور کارہائے آئندہ اور مشتبہ کا اور

Marfat.com

دریافت احوال اہل وعیال کا اور پہنچنا ساتھ کیمیاء کے۔

باب پنجم: دربیان دیکھنے اشخاص روحانی اور مخاطب ہونا ان کا اور حاضر لانا اور اجابت جنات کی۔

باب ششم: دربیان دفع ہونے گرفتگی ولرزیدگی دل اور وسواس خواب مہولہ اور فتح طبیعت واسطے قبولِ علم ودور ہونے بلادت ودفع کندی طبیعت اور قساوت دل وتیزی ذہن اور حافظ ہونے اور دفع نسیان وفہم لغت طیور وحیوان کے۔

باب ہفتم: دربیان دفع امراض ام الصبیان ودرد پہلو وپنڈلی اور دفع وبالقوہ اور باعث بواسیر نواسیر اور پھڑ کنے اعضائے بدن ودفع مرض تشنگی اور دفع برص کے۔

باب ہشتم: دربیان قبول کرنے حمل عقیمہ عورت کو اور نصیب ہونے ولد اور دفع گریہ و بدخونی طفلک اور نیک ہونا اس کا اور نگہداشت حمل کی ہر آفات سے۔

باب نہم: دربیان باز رکھنے والے کو بھاگنے سے اور سارق کو چوری سے اور بردہ کو بھاگنے سے۔

باب دھم: دربیان پیدا لانے سحر وگنجینہ ودفینہ قدیم اور فتح یابی او پر لا یا تھا کے۔

باب یازدھم: دربیان دفع حشرات موذیہ مکان وگھر سے اور ملخ وموش وکیک وپشہ ودفع سوس خرما وغلہ وغیرہ سے۔

باب دوازدھم: دربیان دریافت کرنے حال محبت اور قبولیت اور جذب قلوب اور غالب کرنے دل طرف محبت کے اور نیک آنے محبت درمیان زوجین کے۔

باب سیزدھم: دربیان اطاعت مردماں اور ثبوت حکم اور نفاذ سخن اور دفع ظلم کے رعایا سے اور کفایت شر شیطان وغیرہ سے۔

باب چھاردھم: دربیان مرد بے عورت اور عورت بے مرد کے یعنی مرد نا کتخدا کو عورت بآسانی ملے اور عورت نا کتخدا کو خاوند میسر آئے۔

باب پانزدھم: دربیان دریافت ہونے احوال زناں ومردماں کا خواب میں جو کچھ کہ عمل کیے ہوئے سے پوچھے۔

باب شانزدھم: دربیان فتح وفیروزی کے جنگ میں اور غالب اور دلیر ہونے دشمن پر۔

باب ھفتدھم: دربیان معموری دکان وگھر اور نفع تجارت میں خریدنے ومعموری حمام معطل

Marfat.com

کے۔

باب ہشتدھم: در بیان معموری کشت وزراعت و باغ واچھا پھل آنے کے۔

باب بستم: در بیان سدراہ دشمن اور اندھا کرنے اور خاصیت حجب اور خرابی خانہ وکشت و باغ وزراعت ومویشی وکشتی اور دیر رکھنے قید میں اور پیش آنے ہلاکت دشمن مذکور کے۔

باب بست ویکم: در بیان دفع کرنے کذب کے دروغ گو سے اور غیبت اور مغتاب اور بسیار گوئی سے اور دور کرنا سفاہت کا اور نابینا کرنا دروغ گو کا اور ترکیب قسم لینے کی۔

باب بست ودوم: در بیان تصرف پانے مردم معطل کے اور اس امیر کے جو عدل نہ رکھے اور دفع ثقل احوال اور چاہنا کوئی کام اوپر حکم کے۔

باب بست وسوم: در بیان متفرق کرنے ایک قوم کے جو جمع ہو جس پر کہ خدا تعالیٰ کی ناراضی ہو اور اوپر نامشروعات کے اور باز رکھنا گناہ سے۔

باب بست وچہارم: در بیان ایقاع عداوت اور جدائی ڈالنا اور متفرق کرنا ایک گروہ کا۔

باب بست وپنجم: در بیان قساوت دل اور دفع ہونے بخل اور روزی ہونے سخاوت اور توبہ وغیرہ کے۔

باب بست وششم: در بیان بیداری جس وقت کہ چاہے اور دفع غم وفکر اور دفع کاہلی وتنگی سینہ کے۔

باب بست وہفتم: در بیان باز رکھنے کھانے ربٰو یعنی سود اور حرام وغصب ومال یتیم سے۔

باب بست وہشتم: در بیان شکار دریائی وخشکی کے۔

باب بست ونہم: در بیان طلب رزق اور حاصل ہونا اسباب اس کا آسانی اور خوشی اور زیادہ ہونے معیشت کے مشتمل بر سہ فصل کے۔

باب سی ام: در بیان دفع مضرت زہر وزخم چشم ودفع ہونے سحر اور خلاص ہونے بندی خانہ سے۔

باب سی ویکم: در بیان نگاہداشت کشتی آفت دریا سے اور سلامت رہنے سفر میں اور دفع ہونے ماندگی اور گرسنگی کے۔

باب سی دوم: در بیان نگاہداشت خزانہ ومال ودفینہ وغیرہ کے۔

Marfat.com

باب سی وسوم: دربیان مدد اوپر ہر چیز کے اور دفع ہونے بے دینی و بھیجنے نامہ وعرائض و طلب حاجت برآوری سے۔

باب سی وچہارم: دربیان ہدیہ طرف اموراتِ وحفظ متاع کے۔

باب سی و پنجم: دربیان سورۃ وقرأۃ اس کی کہ معادل قرآن کی ہے۔

باب سی وششم: دربیان فوائد معوذتین کے۔

باب سی وہفتم: دربیان فوائد متفرقہ واوائل سورۂ مقطعات بآیات اور بیچ فضیلت واسناد دعاء و وظیفہ کے۔

باب سی وہشتم: دربیان دفع رجعت۔

باب سی ونہم: دربیان رقیہ یعنی منتروں کے کہ جس کو زبان پشتو میں حدہ کہتے ہیں۔

باب چہلم: دربیان طلسمات کے۔

باب چہل ویکم: دربیان تعویذات وترکیبات لکھنے تعویذ اور اس کے عمل کرنے کے، اور علی الخصوص ملاؤں اور عاملان عمل کرنے والوں کے واسطے تو کیمیا صفت مگر اعتقاد شرط ہے۔

اب خدمت ناظرین پر تمکین میں یہ عرض ہے کہ اس کتاب کے اوراق سے کوئی وظیفہ جس صاحب کے کارآمد ہو بعد کاروائی ہونے مطالب دلی کے میرے حق میں بھی دعائے خیر سے مسلوک ہوں اور جس کسی طرح کا اس میں نقص وقصور دیکھیں تو بجائے طعن وحرف گیری کے چشم پوشی کر کے عفو فرمادیں کس لیے کہ اس فقیر کو علم میں چنداں مہارت نہیں ہے صرف خیال اپنی مغفرت در آخرت و یادگار رہنے اس دار ناپائیدار میں یہ کام دشوار اپنے اوپر گوارا کرلیا۔ سو یقین واثق رکھتا ہوں کہ ہر ایک صاحب اپنی عنایت وکرم سے میرے واسطے درگاہ قاضی الحاجات میں دعائے خیر فرمادیں گے تاکہ ان کی دعا کی برکت سے اللہ تعالیٰ جل شانہٗ رحم وفضل کر کے میرے جرائم صغیرہ وکبیرہ کو عفو فرمادے بموجب اس کے۔

شنیدم کہ در روز امید و بیم　　بداں رابہ نیکاں ببخشد کریم

یاالٰہی بطفیل حضرت رسول مقبول صلی اللہ علیہ وسلم حبیب اپنے کے اس کتاب کو مقبول فرما اور برکت سے اس کی ناظرین ومریضان اہل مطلب کو فائدہ بخش۔ (آمین یارب العالمین)

Marfat.com

مقدمة الکتاب

اس میں دس (10) فصلیں ہیں

Marfat.com

باب اوّل

فصل اوّل: کیفیت عمل میں۔

فصل دوم: ظاہر ہونے تاثیر میں۔

فصل سوم: صورت دھونی میں واسطے دعوت کے آیات اور اسماء کی۔

فصل چہارم: طریق تسبیح اسمائے شدیدہ میں۔

فصل پنجم: بیچ تصور ذات دشمن اور ہلا کی اور خرابی میں اس کی۔

فصل ششم: صلوٰۃ الحاجات میں۔

فصل ہفتم: الحاج کرنے میں بیچ دعا کے۔

فصل ہشتم: بیچ توہم قرب قبولیت کے۔

فصل نہم: دریافت کرنے رموز وخواص آیات قرآن کہ بیچ اس کتاب کے تعلق رکھے۔

فصل دہم: عمل اسرار عجیبہ میں۔

<u>فصل اوّل کیفیت عمل میں:</u> جاننا چاہیے کہ ظاہر ہونا اس اسرار کا سبب نااہل کے موجب رنج کا ہووے نہ چاہیے کہ اوپر ہاتھ نااہل کے پڑے جو کوئی سبب کیا گیا عقل کا یا مبتلائے بلا کا ہو چاہیے کہ نااہل سے نگاہ رکھے اور مستحق سے دریغ نہ کرے تو طالب صادق مطلب اور مقصد کو پہنچے۔ اما بعد جاننا چاہیے کہ واسطے آیات کلام مجید اور اسمائے حسنٰی کے جو شرطیں امام ابوالعباس احمد بونی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ اور امام شیخ الافاضل الحکیم التیمی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے بیچ دعوت اپنی اور خواص قرآن کے کہا ہے وہی مراد ہے۔ اگر عمل واسطے معموری اور افزودگی اور حسن کے چاہے عشرہ اوّل ماہ سے کہ نسبت طفولیت کے رکھتا ہے کرے اور واسطے ائتلاف اور توصل اور جذب قلوب اور قضائے حاجت اور التماس کے ہو بیچ اس مدت کے کہ چاند بدر ہو رات تیرھویں چودھویں کی ان دونوں

Marfat.com

میں کرے اور واسطے ذلت عدو اور خرابی گھر وکھیت و باغ ومویشی اور قطع اولاد اور بلا کی دشمن عشرہ آخر ماہ سے کہ علی الخصوص رات اٹھائیسویں اور انتیسویں اور تیسویں اور جو کچھ اس قسم سے ہو اس پر قیاس کر لینا چاہیے۔

فصل دوم: ظاہر ہونے تاثیر مدت[1] قطع بروج اور ستارے کہ نسبت کے ساتھ کوئی کام اور دشمن کے ہو آسانی سے ہوئے۔ چاہیے کہ صاحب عمل اس مدت تک ارادہ مضبوط رکھے بحکم اللہ تعالیٰ درمیان اس مدت کے اثر اس کا ظہور میں آئے منتظر رہے زحل دوری نہایت تیس سال کی قطع کرے۔ دبرجی ساڑھے بائیس ماہ رجوع ہو۔ روستایان ودہقانان اور اہل مویشی و مالکان زمین یعنی مقدمان نسبت زحل کے رکھیں اور عمارت وزراعت وکھیت و باغ خرابی ان چیزوں کی بھی رکھے۔ مشتری دوری بارہ برس اور برج ایک سال قطع کرے اور چار ماہ رجوع ہو وزیروں قضاۃ دائمہ اور صاحب صدور ومنصب اور اشراف اور مواصلت اور محبت اور جذب قلوب اور ثبوت نور یقین وحسن نتائج اور مویشی اور اولاد ساتھ اس کے نسبت رکھے۔ مریخ دوری ڈیڑھ سال اور ایک برج ڈیڑھ ماہ میں قطع کرے اور بعد دو برس کے ایک ماہ دو ماہ پیشتر بھی کبھی رجوع ہو۔ ترکان اور لشکریان اور صاحبان سلاخ وخونریزان اور ہلا کی دشمن اور مویشی اور خرابی اور قطع اولاد کی ساتھ اس کے نسبت رکھے شمس دوری ایک سال ایک برج ایک ماہ میں اور کچھ ایام کم وزیادہ میں قطع کرے۔ امراء ملوک وبادشاہان وصاحبان امر اور ادویہ اور دفع امراض کا ساتھ اس کے نسبت رکھے۔ عطارد دوری مدت دو برس میں تمام کرے ایک برج سے اور جو مستقیم اور سبک رو ہو سولہ دن میں تمام کرے اور بیس روز میں رجوع ہوگا۔ خواجگان اور اہل قلم اور تصرف پانے مردم معطل ساتھ اس کے نسبت رکھے۔ زہرہ دوری ایک سال کی ایک برج سے جو مستقیم اور سبک رو ہو ستائیس روز میں قطع کرے۔ عورات گانے والی اور کنیزگان وہیوگان اور مکاران اور دفع جادو اور دریافت کرنے

---

[1] مشتری پنجشنبہ دوخانہ رکھے جو قوس حوت مریخ روز سہ شنبہ دوخانہ حمل عقرب ۱۲ شمس روز یک شنبہ یک خانہ است ۱۲ عطارد روز چہارشنبہ دوخانہ جوزا سنبلہ وقمر روز یک شنبہ یک خانہ سرطان ۱۲ زہرہ روز آذرد دوخانہ ثور ومیزان۔

Marfat.com

احوال عورتوں کا ساتھ اس کے نسبت رکھے قمر دوری اٹھائیس روز اور چند پہر کی ایک برج سے دو روز اور چند پہر میں قطع کرے۔ پیادگان و قاصدان اور مردمان پیر و ملاحان اور دفع تنقل احوال اور جو کچھ ساتھ اس کے نسبت کیا گیا ہے قمر کے ساتھ نسبت رکھے۔

فصل سوم: صورت پڑھنے آیات و تسبیح اسماء اللہ تعالیٰ کی بدانکہ یہ ذخیرہ قبولیت دعوت کا ہے بیچ رعایت اس کے اسرار اور عجائبات کی تاثیر قوی ہے اور اگر واسطے ائتلاف توصل و جذب قلوب و ثبوت یقین اور ظاہر ہونے حجاب کے ہے بطور مصلیوں کے بیٹھے اور جو اعانت اور طلب حاجت کی ہے تو بطریق رہروان دشت بندگان کے بیٹھے اور جو واسطے طلب خوشی اور دور کرنے وحشت مانند اس کے ہے مربع بیٹھے اور جو واسطے خرابی اور ہلاکی دشمن کے ہے مانند عورتوں کے جس طرح نماز میں بیٹھتی یعنی ایک طرف دونوں پاؤں رکھے اوپر زمین یا بوریا شکستہ اور زیر سایہ درخت نیب یا توت یا دیوار مٹی کی ہو اور سر برہنہ اور چشم بند پڑھے یا تسبیح کہے اور راتوں محاق میں بیچ گھر خالی اور تاریک کے ہو سریع الاثر ہوئے بحکم اللہ تعالیٰ۔

فصل چہارم: طریق تسبیح اسمائے شدیدہ اور عرض حاجت جیسا کہ اسمائے قہریہ الضار والقہار والشدید والقوی و ذوالبطش اور اگر واسطے اعانت کے ہے منادیٰ ذکر کرنا چاہیے جیسا کہ یا اللہ یا ضار و یا قہار اور اگر واسطے عرض حاجت کے ہے صفات اللہ مثل حاجت کا ذکر کرے جیسا کہ غم وہم سے کہے یَا مَنْ نَجّٰی اَیُّوْبَ مِنَ الْبَلَاءِ وَنَجّٰی یُوْنُسَ مِنْ بَطْنِ الْحُوتِ وَنَجّٰی مُوْسٰی مِنْ فِرْعَوْنَ وَ کَذَا وَ کَذَا نَجِّنِیْ مِنْ هٰذَا الْکَرْبِ الْعَظِیْمِ اور اس جگہ نام اس غم اور مکردہی کا ذکر کرے اور اگر طلب کوئی چیز کی رکھتا ہے تو کہے یَا مَنْ اَعْطَیْتَ لِدَاوٗدَ لَشْکَرًا وَلِسُلَیْمَانَ مُلْکًا وَلِزَکَرِیَّا یَحْیٰی لَا مَانِعَ لِمَا اَعْطَیْتَ وَلَا مُعْطِیَ لِمَا مَنَعْتَ اَعْطِنِیْ کَذَا وَ کَذَا بیچ صورت ذات دشمن واسطے ہلاکی اور خرابی کے سریع الاثر ہے چاہیے کہ جو دشمن زحلی ہو اس کو سر برہنہ اور کھڑا ہوا تصور کرے اور اگر مریخ کے ساتھ منسوب ہے لعل دام و رخی و خونچگاں تصور کرے اور اگر شمس کے ساتھ منسوب ہے سفید دام اور جامہ پوشیدہ و سر برہنہ خیال کرے اور جو عطارد کے

Marfat.com

ساتھ منسوب ہے کبوددار فرد جامہ پوشیدہ و بالا برہنہ تصور کرے اور اگر زہرہ کے ساتھ منسوب ہے شکر رنگ اور کپڑا اوپر سر کے پوشیدہ تصور کرے اور اگر قمر کے ساتھ منسوب ہے مرداریدرنگ و برہنہ تمام بدن تصور کرے اور تھوڑی مدت میں اثر ظاہر ہو۔

فصل پنجم: نماز میں کن فیکون جس کسی کو غم واندوہ ہو یا کسی سے ڈرے یا کوئی مہم درپیش آئی ہو یہ نماز پڑھے تو قدرت اللہ جل شانہٗ کی دیکھے رات گزرے کہ اس غم سے نجات پائے شک دل میں اپنے نہ لائے غسل کرے اور جامہ پاک پہنے بعد ازاں چار رکعت نماز پڑھے اور شب آدینہ کو رکعت اول میں فاتحہ کے بعد سو بار کہے اُفَوِّضُ اَمْرِیْۤ اِلَی اللّٰہِ اور دوسری رکعت میں بعد سورہ فاتحہ کے سو بار پڑھے اَلَآ اِلَی اللّٰہِ تَصِیْرُ الْاُمُوْرُ اور رکعت تیسری میں بعد سورہ فاتحہ کے سو بار پڑھے نصر من اللہ وفتح قریب اور رکعت چہارم میں بعد فاتحہ کے سو بار پڑھے اِنَّا فَتَحْنَا لَکَ فَتْحًا مُّبِیْنًا بعد سلام کے کہے غُفْرَانَکَ رَبَّنَا وَاِلَیْکَ الْمَصِیْرُ ہ پھر سجدے میں سر رکھے اور سو بار کہے اَسْتَغْفِرُ اللّٰہَ وَاَتُوْبُ اِلَیْہِ ابھی سر سجدے سے نہ اٹھایا ہو کہ حضرت واجب العطایا عز اسمہ وذکرہ وثناؤہٗ حاجت برلائے برآمد حاجت بکرم وعنایت لطف اس کے اور ہذاہ الصلوٰۃ کے مجرب ہے۔

فصل ششم: بیچ صلوٰۃ الحاجت کے جاننا چاہیے کہ واسطے دعوات آیات کلام اللہ اور اسماء کے جو نماز مقرر ہے وہی پڑھے اور آیت مناسب اس کام کے پڑھے اور جگہ کا ذکر نہیں ہے جہاں چاہے پڑھے اور جو واسطے ایتلاف کے ہے چار رکعت نماز پڑھے مثلاً واسطے کشف حجاب اور ثبوت نور یقین کے پڑھے قولہٗ تعالٰی اَللّٰہُ نُوْرُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ مَثَلُ نُوْرِہٖ کَمِشْکٰوۃٍ فِیْھَا مِصْبَاحٌ الخ واسطے حاصل ہونے نعمت اور فراخی رزق کے پڑھے۔ قولہٗ تعالٰی رَبَّنَآ اَنْزِلْ عَلَیْنَا مَآئِدَۃً مِّنَ السَّمَآءِ تَکُوْنُ لَنَا عِیْدًا لِّاَوَّلِنَا الخ واسطے دریافت کرنے کیمیا وخزینہ ودفینہ کے پڑھے قولہٗ تعالٰی تُؤْتِی الْمُلْکَ مَنْ تَشَآءُ اور اگر واسطے دفع دشمن کے ہے آیۃ قہر وعذاب کی پڑھے اور تین رکعت نماز سر برہنہ ہو کر گزارے اور کپڑا بغیر سلا پہنے اور سورہ الم ترکیف وانا

فصل پنجم نماز کن فیکون میں

فصل ششم بیچ صلوٰۃ الحاجات کے ۱۲

Marfat.com

اعطینا وتبت پڑھے اور تسبیح رکوع وسجود طاق طاق کہے اور ایسی جگہ کہ جہاں پڑھنے کا ذکر نہ ہو یا عام ہو پڑھے اور جو چاہے سورۂ اخلاص کو پڑھے۔

فصل ہفتم: بیچ الحاح دعا کے اور جس چیز کی طلب رکھے ملائم اس کے ذکر کرے اور کہے: انا الْبَائِسُ الْفَقِيْرُ الْمُحْتَاجُ وَاَنْتَ الرَّحِيْمُ الْكَرِيْمُ الْغَنِيُّ الْقَوِيُّ الْوَهَّابُ اور اگر قوت چاہتا ہے کہے الٰہی اَنَا ضَعِيْفُ مُحْتَاجٌ وَاَنْتَ الْقَادِرُ الْقَوِيُّ قُوَّتِي مِنْ قُوَتِكَ اَقْوِبِهٖ قُوَّتِي يَا قَوِيُّ يَا قَوِيُّ يَا قَوِيُّ اور جو واسطے نعمت اور مغفرت اور تصرف کاموں کے چاہتا ہے پڑھے اَنَا الْمُذْنِبُ الْمُسْرِف او اَنْتَ الْغَفُوْرُ وَاَنَا الْمُعَطَّلُ يَدِىْ قَصِيْرٌ وَاَتَوَيْدَاىْ مِنْ قِبَلِ نِعْمَتِكَ۔

فصل ہشتم: بیچ توہم کے چاہیے کہ توہم قرب اجابت کا شرط ہے چاہیے کہ جس کام کا ارادہ ہو اس کو بیچ وہم کے جانے کہ وہ ہوا جیسے کہ معموری باغ خراب کا وہم رکھے کہ میوے سے معمور ہوا اور واسطے ہلاکی دشمن کے وہم کرے کہ ہلاک ہوا اور بیچ مدد کے وہم کرے کہ خدائے تعالیٰ سے اس کو مدد پہنچی مظلوم ہاتھ ظالم سے رہا ہوا اور بیچ التماس حاجت کے یقیں کرکے کہ کام برآیا اور ارادہ مضبوط اور ہمت پر اس کی رکھے کہ سائل ناامید نہ پھرے۔

فصل نہم: دریافت کرنے رموز خواص آیات قرآن کے بیچ اس کتاب کے تعلق رکھے۔ جاننا چاہیے کہ اشارات امام حکیم افاضل تمیمی سے کہ اس کتاب میں ایک جگہ مذکور ہے۔ قولہٗ تعالیٰ وَلْيُطَهِّرُوْا یعنی کہو کہ پاک ہو مراد ہے غسل کرنے سے قولہٗ وَلْيُلْبِسْ ثَوْبًا طَاهِرًا نَظِيْفًا یعنی پہن کپڑا پاک جامہ نو دھوئے ہوئے سے مراد ہے قولہٗ فَحَسَنَ مَعْنَاهُ پس اچھا ہے اور سریع ہے واسطے اثر کے قولہٗ يَقْرَأُ كَثِيْرًا پڑھے بہت اس سے مراد ہے پس نماز میں پڑھنا اور جو جگہ کہ مقرر ہے یقرأ بعد الصلوٰۃ کثیرا سہ مرتبہ سے نہایت اعداد آیت تک مراد ہے قولہ یقرأ ماشاء یعنی پڑھے جو کچھ چاہے اس جگہ پر سورۂ اخلاص سے مراد ہے قولہٗ فَلْيَعْمَلْ كَمَا عَلَّمْتُكَ فِي الشَّدَآئِدِ یعنی عمل کرے جیسا کہ سکھایا میں نے تجھ کو سختیوں سے مراد ہے واسطے ہلاکی اور خرابی

Marfat.com

دشمن کے سر برہنہ وچشم بند خانہ تاریک میں قولہٗ یَصْمُتُ یعنی خاموش رہے جواب سلام اور جواب چھینک کا کہے اور جس جگہ کہ یَصْمُتُ فقط آیا ہے جواب سلام اور جواب چھینک کا بھی نہ کہے قولہٗ فَحَصَلَ پس حاصل ہوا مراد تاثیر عمل سے۔

فصل دہم: عمل اسرار عجیبہ۔ اگر چاہے واسطے ثبوت نور یقین اور ظاہر ہونے پردہ کے کوئی عمل کرے جیسا کہ اسماء خلوت اور امید کلیات میں انوار الٰہی ہو روزہ رکھے چالیس روز اور وقت شب تھوڑے سے تھوڑا افطار کرے یعنی ہر شی اور کوئی چیز اسے نقصان نہ کرے ہر شب کو بعد ایک ساعت کے افطار کرے اور شب چہلم تا صبح پہنچا دے اور غذائے افطار کی شکر ؕ دلوزینہ ومزدور نان گندم سپید بعدہ شروع تسبیح کرے اور اگر چاہے واسطے خوف دل اور جذب قلوب کے تو اکتالیس یا ساڑھے چالیس یا دس روز افطار مانند عدس وسبزی سرادلی یا بھتوہ یا چولائی ونمک شیریں وروغن کنجد کے کرے اور اگر واسطے دفع دشمن یا خرابی محلہ کے چاہے افطار ساتھ روٹی خشک ونمک شور کے کرے اور سات دانے بھی کافی ہیں۔ اما اسرار عجیبہ ان اسماء خلوت سے اور اندراس کے اسم ہیں یا اللہ یا حیُّ یا قیوم یاذاالجلال والاکرام یا نہایت النہایات یا نورالانوار اور بعد سومرتبہ کے کہے نور قلبی بنور معرفتک ثبوت نور یقین اور کشف حجابات اور انس باطن کا تھوڑے عرصے میں دیکھے انشاء اللہ تعالیٰ۔

العمل العجائب المجرب: نقل ہے مشائخ قدس اللہ سرہم العزیز سے کہ جو حاجت سخت دشوار ہے کہ ساتھ تدبیر دنیاوی کے حل نہیں ہوتی اور دشمن قوی تر ہے اور ایذا رسانی سے باز نہیں آتا ہے اور توبہ نہیں کرتا ہے چاہیے کہ اس کو خبر کرے کہ ایذا رسانی سے تو باز نہیں رہتا ہے تجھ کو خدا تعالیٰ سزا پہنچا دے گا اگر باز آئے بہتر ہے ورنہ عمل شروع کرے یہ عمل ذخیرۂ عجائب صاحب دعوات سے بحسب مناسب ذکر کیا گیا ہے جو حاجت برآنے کی چاہتا ہے چاہیے کہ سات روز روزہ رکھے اور روٹی میدہ وشکر سے افطار کرے اور اگر واسطے دفع دشمن کے چاہتا ہے تو نان خشک وسبزی ساتھ نمک شور کے کھائے اور یہ عمل کرے تو لازم ہے کہ بغیر مستحق پر نہ کرے اور عمل یہ ہے یَصُوْمُ یَوْمَ الْخَمِيْسِ وَيَوْمَ الْجُمُعَةِ وَيَوْمَ السَّبْتِ فِىْ شَهْرِ خَمَسَ جُمُعَةٍ وَيَغْتَسِلُ كُلَّ يَوْمٍ قَبْلَ

Marfat.com

الزَوالِ ویَقُوْلُ یا دافع شرّ الظّالمین ہ ویا مُنجی کُلِّ مظلُوم ہ لا حَولَ وَلا قُوّۃَ اِلّا بِاللہِ الْعلیّ الْعظیم ط اس جگہ نام دشمن کا لیوے اور جو دن شنبہ کا ہو یکتب ھذہ الکلمات علی ورقۃ یعنی لکھے اوپر ورق کاغذ کے اور اگر برگ ایسے درخت کے لکھے کہ اس کا میوہ کھانے میں نہیں آتا ہے جیسا کہ برگ بلہ بہت سریع التاثیر ہے بیچ قبولیت کے ویغتسل ویلبس ثوبًا جدیدًا اَوْ غسیلًا ویُصلّی اربع رکعاتٍ یقرأُ ما یشآءُ ویُلقِی ورقۃ فِی نھرٍ جارٍ بنیّۃِ ما اراد ویُطعِمُ ثلاثۃ مساکینَ یعنی غسل کرے شنبہ کے روز اور جامہ نو یا دھلا ہوا پہنے اور چار رکعت نماز گزارے اور پڑھے اس میں قرآن سے جو کچھ چاہیے مگر اس جگہ سورۂ اخلاص سے مراد ہے اور پارہ کہ اس میں یہ کلمات لکھے ہیں آب رواں میں برہنہ ہو کر ڈالے جس مطلب سے کہ خواہش ہو اور مرتبہ دوم چار رکعت نماز اور گزارے اور تین مسکین کو کھانا کھلاوے۔ یعنی ہر ایک کو چار پاؤ نان گندم ساتھ روغن اور شکر کے دیوے وَلا یتکلّم فِی ذالکَ الیومِ قطُّ وَلا یشُکُّ فِی قلبِہٖ بَلْ یتعیّنُ النّجاۃ فَاِنْ کانَ وَرِعًا یمضِی غایۃَ ثلاثۃِ ایّامٍ وَاِنْ کانَ مستُورًا فالٰی سبعۃِ ایّامٍ وَاِنْ کانَ مُذنِبًا فاحِشًا فالٰی شھرٍ یعنی بروز شنبہ کلام نہ کرے اگرچہ جواب چھینک اور جواب سلام کا ہو اور اگر دو روز پہلے اس سے خاموشی اختیار کرے بہتر ہو اور جلد قبولیت اور اپنے دل میں شک نہ لائے بلکہ یقین کرے نجات اور خلاص کا اور اگر صاحب عمل پرہیزگار ہے نہایت تین روز نہ گزرے اور اگر مستور ہے نہایت کام سات روز میں اور جو مذنب فاحش ہے نہایت ایک ماہ میں چاہیے کہ اچھی طرح نگاہ رکھے اور بغیر مستحق کے عمل نہ کرے تا پریشانی اس پر نہ ہووے اور کلمات کہ برگ کے اوپر لکھے تو کنارے پر نہ لکھے اور اندرون حلقہ قاف وقا و میم خالی چھوڑے اس میں بھی اسرار ہے اور یہ کلمات لکھے۔ بِسْمِ اللہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ مِنَ الْعَبْدِ الذّلیلِ اِلَی الْمَولَی الْجلیلِ یا وَدُوْدُ یا وَدُوْدُ یا ذَالْعَرْشِ الْمجیدُ یا فَعّالٌ لِّما یُرِیدُ اَسألُکَ بِعزّتِکَ الّتی لا تُرامُ وَالمُلکِ الّذی لا یُسامُ اَسألُکَ اَنْ تقضِیَ حاجتِی کذا وکذا اس جگہ حاجت کا نام لکھے۔ برحمتِکَ یا اَرحمَ الرّاحِمینَ اِنّہٗ علٰی ذالکَ قدیرٌ۔

Marfat.com

وظیفہ واسطے حاجت برآری کے: گیارہ مرتبہ درود اوّل اور گیارہ مرتبہ آخر اور درمیان میں ایک ہزار بار یَا حَیُّ یَا قَیُّوْمُ بِرَحْمَتِکَ اَسْتَغِیْثُ پڑھے اور عرض حاجت کرے اور اس کو چالیس روز تک پڑھے۔

دیگر سو مرتبہ درود اوّل اور سو مرتبہ آخر اور درمیان میں پانسو مرتبہ یہ پڑھے لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ یہ بھی چالیس روز تک پڑھے۔

دیگر بعد نماز عشا کے گیارہ مرتبہ درود شریف پڑھ کر بَعْدَهٗ اِلٰهِی اَحَدِیْ وَصَمَدِیْ مِنْ عِنْدِکَ مَدَدِیْ پانسو بار پڑھے اور بعد اس کے پھر گیارہ مرتبہ درود پڑھے اور اس کو ہمیشہ پڑھنا بہتر ہے ہر مقصد کے لیے۔

دیگر ایک وقت مقرر کر کے بارہ روز تک ہر روز سو مرتبہ یَا بَدِیْعُ الْعَجَائِبِ بِالْخَیْرِ یَا بَدِیْعُ پڑھے اور اوّل و آخر گیارہ گیارہ مرتبہ درود پڑھے اور تعین وقت بہتر ہے یہ عمل بھی ہر مطلب کے لئے ہے۔

دیگر بعد نماز فجر کے اوّل گیارہ مرتبہ درود پڑھے اور پھر دو بار تسمیہ پڑھے اور ایک بار الحمد اسی طور اکتالیس مرتبہ پڑھ کر بعد گیارہ بار درود پڑھے اور عرض حاجت کرے ہر حاجت کے لئے مفید ہے، یہ عمل بھی لائق مداومت کے ہے۔

دیگر بوقت شب ایک وقت معین کر کے اوّل و آخر سو سو بار درود اور درمیان میں ایک ہزار مرتبہ یَا حَیُّ یَا قَیُّوْمُ بِرَحْمَتِکَ اَسْتَغِیْثُ چالیس روز تک پڑھے ہر امر کے لئے نافع ہے۔

دیگر نوچندی بدھ کو بعد نماز ظہر کے یا بعد نماز اشراق کے دو رکعت نماز نفل پڑھے رکعت اوّل میں بعد فاتحہ کے اکیس مرتبہ اِذَا جَآءَ اور گیارہ مرتبہ قُلْ یٰٓاَیُّهَا الْکٰفِرُوْنَ پڑھے۔ بعد سلام کے سجدہ میں اکتالیس مرتبہ یَا قَاضِیَ الْحَاجَاتِ پڑھے اور عرض مدعا کرے پھر سجدے سے سر اٹھا کر گیارہ مرتبہ درود اوّل اور گیارہ مرتبہ درود آخر درمیان میں گیارہ سو مرتبہ یا اللہ الصمد پڑھے اسی طرح جمعرات اور جمعہ کو پڑھے ہر کام کو مفید ہے جو حاجت ہو بر آئے بہت مفید ہے۔

Marfat.com

دیگر نوچندی اتوار کو بعد نماز فجر کے یا نماز اشراق کے اوّل و آخر گیارہ مرتبہ درود اور درمیان میں ستر مرتبہ سورہ فاتحہ باتسمیہ پڑھے اور پھر ہر روز دس دس کم کرتا جائے کہ بروز شنبہ دس پر نوبت پہنچے جب چھوڑ دیں بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ اول انگشت اَللّٰہُ لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ الْحَیُّ الْقَیُّوْمُ دوم انگشت لَا تَاْخُذُہٗ سِنَۃٌ وَّلَا نَوْمٌ سوم انگشت لَہٗ مَا فِی السَّمٰوٰتِ وَمَا فِی الْاَرْضِ چہارم انگشت مَنْ ذَا الَّذِیْ یَشْفَعُ عِنْدَہٗٓ اِلَّا بِاِذْنِہٖ پنجم انگشت یَعْلَمُ مَا بَیْنَ اَیْدِیْھِمْ وَمَا خَلْفَھُمْ ششم انگشت وَلَا یُحِیْطُوْنَ بِشَیْءٍ ہفتم انگشت مِّنْ عِلْمِہٖٓ اِلَّا بِمَا شَآءَ ہشتم انگشت وَسِعَ کُرْسِیُّہُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ نہم انگشت وَلَا یَئُوْدُہٗ حِفْظُھُمَا دہم انگشت وَھُوَ الْعَلِیُّ الْعَظِیْمُ ۝

عمل آیۃ الکرسی: اس طریق پر پڑھے کہ اوپر ہر وقف کے ایک انگلی بند کرے جیسا کہ اوپر وقف آخرین یعنی دسویں کے تمام انگلیاں ہاتھ کی بند ہوں اور وقت بند کرنے کے شروع انگلی خنصر دست راست سے کرے اور اوپر نر انگشت دست چپ کے ختم کرے بعدہٗ پڑھے الم نشرح وقل ہواللہ اور درود شریف تین تین بار پھر سورۂ فاتحہ پڑھے اور ہر بار انگلی کھولے اسی ترتیب سے کہ بند کی ہے دسویں مرتبہ تمام انگلیاں کھل جائیں اس وقت عرض مطلب کرے۔

رباعی

گردر سفرم توئی رفیق سفرم / درور حضرم توئی رفیق حضرم

ہر جا کہ نشینم و بہر جا کہ روم / جز تو بنود ہیچ پناہ دگرم

آیت: لَقَدْ جَآءَکُمْ رَسُوْلٌ مِّنْ اَنْفُسِکُمْ عَزِیْزٌ عَلَیْہِ مَا عَنِتُّمْ حَرِیْصٌ عَلَیْکُمْ بِالْمُؤْمِنِیْنَ رَءُوْفٌ رَّحِیْمٌ ۝ فَاِنْ تَوَلَّوْا فَقُلْ حَسْبِیَ اللّٰہُ لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ عَلَیْہِ تَوَکَّلْتُ وَھُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِیْمِ چاہیے کہ اوّل گیارہ مرتبہ درود شریف بعدہٗ گیارہ بار رباعی بعد ازاں گیارہ بار آیت شریف پھر گیارہ بار رباعی اور گیارہ بار درود شریف پڑھے۔

Marfat.com

دیگر ہر روز بعد نماز صبح پڑھا کرے اَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ يُحْيِيْ وَيُمِيْتُ وَهُوَ حَيٌّ لَّا يَمُوْتُ اَبَدًا اَبَدًا ذُو الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ بِيَدِهِ الْخَيْرُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ سو بار پڑھا کرے۔

دیگر بعد نماز فریضہ کے پڑھا کرے اَللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ط اَلْحَيُّ الْقَيُّوْمُ لَا تَاْخُذُهٗ سِنَةٌ وَّلَا نَوْمٌ ط لَهٗ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ مَنْ ذَا الَّذِيْ يَشْفَعُ عِنْدَهٗ اِلَّا بِاِذْنِهٖ ط يَعْلَمُ مَا بَيْنَ اَيْدِيْهِمْ وَمَا خَلْفَهُمْ وَلَا يُحِيْطُوْنَ بِشَيْءٍ مِّنْ عِلْمِهٖ اِلَّا بِمَا شَآءَ وَسِعَ كُرْسِيُّهُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ وَلَا يَؤُدُهٗ حِفْظُهُمَا وَهُوَ الْعَلِيُّ الْعَظِيْمُ ایک بار وَمَنْ يَّتَّقِ اللّٰهَ يَجْعَلْ لَّهٗ مَخْرَجًا وَّيَرْزُقْهُ مِنْ حَيْثُ لَا يَحْتَسِبُ ط وَمَنْ يَّتَوَكَّلْ عَلَى اللّٰهِ فَهُوَ حَسْبُهٗ ط اِنَّ اللّٰهَ بَالِغُ اَمْرِهٖ قَدْ جَعَلَ اللّٰهُ لِكُلِّ شَيْءٍ قَدْرًا ایک بار الحمد مع بسم اللہ قل ہو اللہ مع بسم اللہ تین بار درود شریف تین بار پڑھ کر بجانب آسمان پھونک دیں۔

دیگر حضرت امیر المومنین علی رضی اللہ عنہ نے کہ جو کوئی ورد کرے اور یہ کلمات نہ کہے وہ شخص اس سے ہے کہ رزق اس سے فوت ہو کلمات یہ ہیں اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ عَرَّفَنِيْ نَفْسَهٗ وَلَمْ يَتْرُكْنِيْ عُمْيَانَ الْقَلْبِ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ جَعَلَنِيْ مِنْ اُمَّةِ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ جَعَلَ رِزْقِيْ لَدَيْهِ وَلَمْ يَجْعَلْهُ فِيْ اَيْدِي النَّاسِ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ سَتَرَ عَوْرَتِيْ وَلَمْ يَفْضَحْنِيْ بَيْنَ النَّاسِ۔

دیگر نقل ہے حضرت امام جعفر صادق رضی اللہ عنہ سے واسطے بر آنے آرزو و حاجات و تحصیل مرادات و کشائش کار و یاوری بخت اور اقبال کے مجرب ہے ہر روز ہزار مرتبہ ان ناموں کو اس ترکیب کے ساتھ پڑھے تمام مرادات اور مطالب اس کے حاصل ہوں انشاء اللہ تعالیٰ۔

يَوْمُ السَّبْتِ شنبہ	يَوْمُ الْاَحَدِ یک شنبہ	يَوْمُ الْاِثْنَيْنِ دوشنبہ
يَاقَاضِيَ الْحَاجَاتِ	يَا مُفَتِّحَ الْاَبْوَابِ	يَا مُسَبِّبَ الْاَسْبَابِ
يَوْمُ الثُّلٰثَاءِ سہ شنبہ		يَوْمُ الْاَرْبِعَاءِ چہار شنبہ

وظیفہ از مجموعہ حضرت امام ابو محمد حسن رضی اللہ عنہ

Marfat.com

یا حَیُّ یا قَیُّوْمُ بِکَ اَسْتَغِیْثُ یا بَدِیْعَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ

یَوْمُ الْخَمِیْسِ پنجشنبہ یاذَا الْجَلَالِ وَالْاِکْرَامِ

یَوْمُ الْجُمُعَةِ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ سُبْحَانَکَ اِنِّیْ کُنْتُ مِنَ الظَّالِمِیْنَ ؕ

ایضاً: جو کوئی اس اسم کو بارہ ہزار بار پڑھے تو انگر ہوئے وہ یہ ہے یا قَوِیُّ یا غَنِیُّ یا عَلِیُّ یا بَاقِیُ۔

دیگر: حضرت رسالت پناہ صلی اللہ علیہ وسلم سے منقول ہے کہ جو کوئی بروز جمعہ ستر بار اس دعا کو پڑھے بکرم اللہ تعالیٰ دو ہفتے نہ گزریں کہ تو انگر ہو، دعا یہ ہے اَللّٰھُمَّ اکْفِنِیْ بِحَلَالِکَ عَنْ حَرَامِکَ وَاَغْنِنِیْ بِفَضْلِکَ عَمَّنْ سِوَاکَ۔

دیگر روایت ہے انس بن مالک ؓ سے کہ حضرت رسالت پناہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جو کوئی حاجت ومہم پیش آئے اور کسی حالت میں نہ کھلے تو چاہیے کہ بعد ہر پنج فریضہ نماز کے بحضور دل یہ کلمات کہے مہم اس کی کفایت کو پہنچے اور حاجت اور مہم اس کی برآئے مجرب ہے۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّبَارِکْ وَسَلِّمْ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْاَلُکَ بِوَجْھِکَ الْکَرِیْمِ وَاَسْاَلُکَ بِرَحْمَتِکَ عَلٰی جَمِیْعِ خَلْقِکَ تجربہ اثر معائنہ ہوا ہے۔

دیگر دعائے حاجت: حضرت امیر المومنین علی ابن ابی طالب رضی اللہ عنہ سے منقول ہے کہ جس کسی کو کوئی کام دشوار اور کوئی مہم سخت پیش آئے چاہیے کہ ساتھ ان کلمات کے توسل کرے کہ بیچ کتاب لوامع تالیف امام فخر الدین کے لائے ہیں کہ جو کوئی ان کلمات کے ساتھ وسیلت کرے ہر روز ہزار بار بحضور دل کہے مراد اور مقصد دلی اس کا حاصل ہو مہم بکفایت پہنچے اور حاجت اس کی برآئے۔ کلمات یہ ہیں۔ کٓھٰیٰعٓصٓ یا حٰمٓعٓسٓقٓ۔

دیگر دعائے حاجت: جس کسی کو کوئی مہم یا کوئی کام دشوار پیش آئے اور وہ عاجز رہے چاہیے کہ دس روز اس دعائے بزرگ کو ہر روز دس بار پڑھے بکرم حق تعالیٰ حاجت اس کی ان دس روز میں بکفایت پہنچے اور مراد اور مقصد اس کے حاصل ہوں دعا یہ ہے بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

Marfat.com

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِہٖ وَبَارِکْ وَسَلِّمْ یَا قَدِیْمُ یَا دَآئِمُ یَا حَیُّ یَا قَیُّوْمُ یَا فَرْدُ یَا وِتْرُ یَا وَاحِدُ یَا اَحَدُ یَا صَمَدُ یَا مَنْ لَّمْ یَلِدْ وَلَمْ یُوْلَدْ وَلَم یَکُنْ لَّهٗ کُفُوًا اَحَدٌ ۝ وَصَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِہٖ۔

دیگر دعائے حاجت: خواجہ جمال الاسلام یونس نے روایت کی ہے کہ جس کسی کو کوئی مہم پیش آئے یا کوئی کام دشوار اس دعا کو لکھے اور آب رواں میں ڈالے اور اگر ایک ہفتہ میں غرض اس کی نہ برآئے چنگ اس کا اور دامن میرا ہو۔ دعا یہ ہے۔ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ بِسْمِ اللّٰہِ الْمَلِکِ الْحَقِّ الْمُبِیْنِ مِنَ الْعَبْدِ الذَّلِیْلِ اِلَی الْمَوْلَی الْجَلِیْلِ اَنِّیْ مَسَّنِیَ الضُّرُّ وَاَنْتَ اَرْحَمُ الرَّاحِمِیْنَ وَصَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِہٖ۔

دیگر طریق تکبیرات سبعہ کے پڑھنے کا: ساتھ دعائے ثلثہ کے اول تین دفعہ اَللّٰہُ اَکْبَرُ اَللّٰہُ اَکْبَرُ اَللّٰہُ اَکْبَرُ کہے بعد ازاں اَللّٰھُمَّ اَنْتَ الْمَلِکُ الْحَقُّ الْمُبِیْنُ لَآ اِلٰہَ اِلَّآ اَنْتَ سُبْحَانَکَ اِنِّیْ ظَلَمْتُ نَفْسِیْ فَاغْفِرْلِیْ ذَنْبِیْ اِنَّهٗ لَا یَغْفِرُ الذُّنُوْبَ اِلَّآ اَنْتَ بعد ازاں دو مرتبہ کہے اَللّٰہُ اَکْبَرُ لَبَّیْکَ وَسَعْدَیْکَ وَالْخَیْرُ فِیْ یَدَیْکَ وَالشَّرُّ لَیْسَ اِلَیْکَ وَالْمَھْدِیُّ مَنْ ھَدَیْتَ لَا مَلْجَأَ مِنْکَ اِلَّآ اِلَیْکَ سُبْحَانَکَ رَبَّنَا وَرَبَّ الْبَیْتِ اَللّٰہُ اَکْبَرُ۔

دعائے دیگر حفظ القرآن کی: روایت ہے امیر المومنین علی رضی اللہ عنہ سے کہ آنحضرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے نقل کرتے ہیں کہ آنحضرت نے فرمایا کہ جو کوئی قرآن پڑھے اور فراموش کرے تو چاہیے کہ چالیس روز ہر روز سات دفعہ اس دعا کو پڑھے جو چالیس روز تمام ہوں حق سبحانہٗ تعالیٰ اس کو ایسا حافظ بخشتا ہے کہ ہرگز کوئی چیز فراموش نہ کرے اور جو کچھ چاہے جلد یاد پکڑے بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ اَللّٰھُمَّ نَوِّرْ بِکِتَابِکَ بَصَرِیْ وَاشْرَحْ لِیْ صَدْرِیْ وَاَنْطِقْ بِہٖ لِسَانِیْ وَفَرِّجْ بِہٖ قَلْبِیْ وَاسْتَعْمِلْ بِہٖ بَدَنِیْ وَاَکْرِمْ بِہٖ قَلْبِیْ بِحِفْظِ کِتَابِکَ فَاِنَّهٗ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰہِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ ۔ فَفَهَّمْنٰهَا سُلَیْمٰنَ ۚ وَکُلًّا

Marfat.com

اٰتینا حُکماً وَّعِلماً یا حیُّ یا قیُّومُ یا ربَّ مُوسٰی وھٰرُون ویا ربَّ ابراھیم واِسماعیلَ ویا ربَّ عیسٰی ویا ربَّ مُحمَّدٍ صلَّی اللّٰہ علیہ وعلیھِم اکرمنی بالفھمِ والحفظِ وارزُقنی القُراٰن والعِلمَ یا قاضی الحاجات اِقضِ حاجتی ویاسارِعَ الخیراتِ یا قریبًا غیر بعیدٍ ثلاثًا برحمتک یآ ارحم الرّاحمین۔

<u>آیت نہار:</u> وَقالُوا اللّٰھُمَّ مُوتُوا مُوتُوا اوّل وآخر سہ مرتبہ درود شریف وہفت بار ایں آیت بر کنکری نمک بخواند و بر موضع نہار و کنکری نمک بدو داند و درمیان و دانیدن ہفت بار بخواند و بعدہ کنکری در چاہ اندازد۔

دیگر ہر کہ درود ہذا ابست بار بر قبر مادر و پدر یا دیگر گورستان بخواند انشاء اللہ تعالیٰ مغفرت گرود تا آواز او برود آں گورستان نیز در مغفرت آید و درود ایں است بِسمِ اللّٰہِ الرَّحمٰنِ الرَّحیمِ اَللّٰھُمَّ صلِّ علٰی مُحمَّدٍ مَّا دامتِ الصَّلٰوۃُ اَللّٰھُمَّ صلِّ علٰی مُحمَّدٍ ما دامتِ البرکاتُ اَللّٰھُمَّ صلِّ علٰی مُحمَّدٍ مَّادامتِ الرَّحمۃُ اَللّٰھُمَّ صلِّ علٰی مُحمَّدٍ فِی الاَرواحِ وَصلِّ علٰی مُحمَّدٍ فِی الصُّورِ الاَوضاعِ وَصلِّ علٰی اِسمِ مُحمَّدٍ فِی الاَسمآءِ وَصلِّ علٰی نفسِ مُحمَّدٍ فِی النُّفُوسِ وَصلِّ علٰی قلبِ مُحمَّدٍ فِی القُلُوبِ وَصلِّ علٰی قبرِ مُحمَّدٍ فِی القُبُورِ وَصلِّ علٰی رَوضۃِ مُحمَّدٍ فِی الرِّیاضِ وَصلِّ علٰی تُربۃِ مُحمَّدٍ فِی التُّرابِ وَصلِّ علٰی نُورِ مُحمَّدٍ فِی الاَنوارِ وَصلِّ علٰی جسدِ مُحمَّدٍ فِی الاَجسادِ وَصلِّ علٰی خصلۃِ مُحمَّدٍ فِی الخِصالِ وَصلِّ علٰی خیرِ خلقِہٖ مُحمَّدٍ وَّعلٰی اٰلِہٖ واَصحابِہٖ وذُرِّیّاتِہٖ واَھلِ بیتِہٖ اَجمعین ؕ

<u>دیگر دعائے حفظ اللہ:</u> ہر کہ در صبح و شام سہ بار بخواند بے شبہ ایمان او سلامت ماند بِسمِ اللّٰہِ الرَّحمٰنِ الرَّحیمِ ؕ اَللّٰھُمَّ یا اِلٰہَ البشرِ ویا سریعَ الظَّفرِ ویا عظیمَ الخطرِ ویا سریعَ اللُّطفِ ویا عزیزَ المنِّ ویا معرُوفَ الاَثرِ ویا واسعَ المِننِ ویا مالکَ یومِ الدّین اِیّاکَ نعبُدُ واِیّاکَ نستعین ۝ یا ولیًّا یا ملیًّا اِجعلنا فرجًا ومخرجًا وھیِّئ لنا من

Marfat.com

اَمرِنَا رَشدًا o حَسبُنَا اللّٰہُ وَنِعمَ الوَکِیلُ نِعمَ المَولٰی وَنِعمَ النَّصِیرُ غُفرَانَکَ رَبَّنَا وَاِلَیکَ المَصِیرُ وَصَلَّ اللّٰہُ تَعَالٰی عَلٰی خَیرِ خَلقِہٖ مُحَمَّدٍ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصحَابِہٖ اَجمَعِینَ بِرَحمَتِکَ یَآ اَرحَمَ الرَّاحِمِینَ۔

دیگر جو اس درود تنجینا کا ورد کرے سب بلاؤں سے محفوظ رہے مقصد دلی ملے زیارت نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے مشرف ہو۔ بِسمِ اللّٰہِ الرَّحمٰنِ الرَّحِیمِ o اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ صَلٰوۃً تُنَجِّینَا بِھَا مِن جَمِیعِ الاَحوَالِ وَالاٰفَاتِ وَتَقضِی لَنَا بِھَا مِن جَمِیعِ الحَاجَاتِ وَتُطَھِّرُنَا بِھَا مِن جَمِیعِ السَّیِّئَاتِ وَتَرفَعُنَا بِھَا عِندَکَ اَعلَی الدَّرَجَاتِ وَتُبَلِّغُنَا بِھَا اَقصَی الغَایَاتِ مِن جَمِیعِ الخَیرَاتِ فِی الحَیٰوۃِ وَبَعدَ المَمَاتِ اِنَّکَ عَلٰی کُلِّ شَیءٍ قَدِیرٌ ط بِرَحمَتِکَ یَآ اَرحَمَ الرَّاحِمِینَ۔ درود تنجینا

دیگر خواص سورہ فاتحہ واسطے دفع تمام امراض کے: دعائے حاجت جو کوئی کسی علت میں گرفتار ہو اور طبیب اس کے علاج سے عاجز ہوں چاہیے کہ سورۂ فاتحہ کو اس ترکیب سے ورد کرے۔ صحت کامل اور شفائے کلی پائے موثر ہے اور مجرب روز اوّل باسٹھ بار روز دوم باون بار اور روز سوم بیالیس بار اور روز چہارم بتیس بار، روز پنجم بائیس بار روز ششم بارہ بار روز ہفتم سات بار بعضے پہلی صبح سے پڑھتے ہیں اور بعضے تمام صبح اثر پاتے ہیں چاہیے کہ رحیم بسم اللہ کو الحمد للہ سے ملا کر کہے اور الحمد روز جمعہ سے شروع کرے بہتر ہو اور کچھ صدقہ دیوے۔

دعا دیگر واسطے ہر چیز کے: یعنی شش قفل اسناد شش قفل، حضرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ کہا اس خدا نے کہ محمد کی جان اس کے قبضۂ قدرت میں ہے جو کوئی ہر رات کو یہ چھ قفل پڑھے اور لکھ کر اپنے پاس رکھے تو رکھنے والا ان چھ قفل کا مرگ ناگہاں اور بیم سلطان اور آتش سوزاں اور تیغ وتیر اور شر دیوپری اور شر گزندگان اور سحر ساحران و جادوگراں اور تشنگی اور گرسنگی تمام بلاؤں اور بیماریوں سے حق سبحانہٗ تعالیٰ اس کو اپنے حفظ وایمان میں رکھے اور جس کسی کو کہ فرزند نہیں ہوتا اگر ہو زندہ نہیں رہتا یہ شش قفل اور پر شیرینی کے پڑھ کر کھائے فرزند شائستہ خداوند تعالیٰ

Marfat.com

کرامت فرمائے اور جو درد زہ رکھتی ہو یہ شش قفل اس کے اوپر پڑھے تو آسانی سے وضع حمل ہو اور اگر کسی کا کچھ چوری ہو گیا ہو اس کو آگ کے اوپر پڑھے اور پانی میں ڈالے البتہ پیدا ہو اور جو کسی کو دیو پری نے پکڑا ہو اس کو اس کے کان میں پڑھے اچھا ہوئے اور اگر قرآن فراموش کیا ہووے اور یاد نہ کر سکے یہ شش قفل آہستہ اس کے کان میں پڑھے یاد رہے اور جو کوئی چاہے کہ حضرت رسالت پناہ صلی اللہ علیہ وسلم کو خواب میں دیکھے یہ شش قفل باوضو پڑھے البتہ آنحضرت کو خواب میں دیکھے اور جو کوئی اس کو ہمیشہ اپنے پاس رکھے اور جو دعا کرے دعا اس کو مستجاب اور مخلوق کی نظر میں عزیز رہے اور کسی چیز سے درماندہ نہ رہے۔

قفل اول بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ بِسْمِ اللّٰہِ السَّمِیْعِ الْبَصِیْرِ الَّذِیْ لَیْسَ کَمِثْلِہٖ شَیْئٌ وَھُوَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ وَھُوَ عَلٰی کُلِّ شَیْئٍ قَدِیْرٌ قفل دوم: بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ بِسْمِ اللّٰہِ الْخَلَّاقِ الْعَلِیْمِ الَّذِیْ لَیْسَ کَمِثْلِہٖ شَیْئٌ وَھُوَ الْفَتَّاحُ الْعَلِیْمُ قفل سوم بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ بِسْمِ اللّٰہِ السَّمِیْعِ الْعَلِیْمُ الْبَصِیْرُ الَّذِیْ لَیْسَ کَمِثْلِہٖ شَیْئٌ وَھُوَ الْعَلِمُ الْبَصِیْرُ۔ قفل چہارم: بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ بِسْمِ اللّٰہِ السَّمِیْعِ الْبَصِیْرِ الَّذِیْ لَیْسَ کَمِثْلِہِ الْغَنِیُّ الْقَدِیْرُ ط قفل پنجم بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ بِسْمِ اللّٰہِ الَّذِیْ لَیْسَ کَمِثْلِہٖ شَیْئٌ وَھُوَ الْعَزِیْزُ الْغَفُوْرُ قفل ششم بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ بِسْمِ اللّٰہِ الَّذِیْ لَیْسَ کَمِثْلِہٖ شَیْئٌ وَھُوَ الْعَزِیْزُ الْغَفُوْرُ الْحَکِیْمُ فَاللّٰہُ خَیْرٌ حَافِظًا وَّھُوَ اَرْحَمُ الرَّاحِمِیْنَ۔

دعائے دفع حزن وغم وقضائے حاجات: فقیہ ابو اللیث رحمۃ اللہ علیہ نے اپنی کتاب میں لکھا ہے عجب رکھتا ہوں میں اس گروہ سے کہ ساتھ غم کے گرفتار ہوں کیوں نہیں کہتے ہیں لَآ اِلٰہَ اِلَّآ اَنْتَ سُبْحَانَکَ اِنِّیْ کُنْتُ مِنَ الظَّالِمِیْنَ۔ کس واسطے کہ خدا تعالیٰ نے کلام مجید اپنے میں فرما دیا ہے فَاسْتَجَبْنَا لَہٗ وَنَجَّیْنَاہُ مِنَ الْغَمِّ وَکَذَالِکَ نُنْجِی الْمُؤْمِنِیْنَ مہتر یونس علیہ السلام نے اس کو چند روز مداومت کیا اس بلا وغم سے کہ گرفتار تھے نجات پائی۔ اور عجب رکھتا ہوں میں اس

Marfat.com

سے وہ کسی سے ڈرے اور نہ کہے حَسْبِیَ اللّٰہُ وَنِعْمَ الْوَکِیْلُ کس لیے کہ حق تعالیٰ نے قرآن مجید میں فرمایا ہے فَانْقَلَبُوْا بِنِعْمَةٍ مِّنَ اللّٰہِ وَفَضْلٍ لَّمْ یَمْسَسْهُمْ سُوْءٌ اور عجب رکھتا ہوں اس سے کہ کسی سے ڈرے اور نہ کہے اُفَوِّضُ اَمْرِیْ اِلَی اللّٰہِ اِنَّ اللّٰہَ بَصِیْرٌ م بِالْعِبَادِ کس واسطے کہ حق تعالیٰ نے فرمایا ہے فَوَقَاهُ اللّٰہُ سَیِّئَاتِ مَا مَکَرُوْا۔

وظائف مولانا ضیاء الدین مفسر رحمۃ اللہ علیہ جب بروز آدینہ کہ خطیب منبر سے اتر آئے اس دعا کو پڑھ حق تعالیٰ اس کو تمام غموں سے خلاصی بخشے اور حاجتیں اس کی روا کرے دعا یہ ہے بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ سُبْحَانَ اللّٰہِ الْوَاحِدِ الْاَحَدِ سُبْحَانَ الْفَرْدِ الصَّمَدِ وَسُبْحَانَ مَنْ دَفَعَ السَّمَاءَ بِغَیْرِ عَمَدٍ ن اَلْمُنْفَرِدِ بِلَا صَاحِبَةٍ وَلَا وَلَدٍ وَلَمْ یُوْلَدْ وَلَمْ یَکُنْ لَّهٗ کُفُوًا اَحَدٌ رَبَّنَا اَمَتَّنَا اثْنَتَیْنِ وَاَحْیَیْتَنَا اثْنَتَیْنِ فَاعْتَرَفْنَا بِذُنُوْبِنَا فَهَلْ اِلٰی خُرُوْجٍ مِّنْ سَبِیْلٍ ٥ اَعُوْذُ بِعِزَّةِ اللّٰہِ وَقُدْرَةِ اللّٰہِ مِنْ شَرِّ مَا اَجِدُ وَمُسُوةٍ لِکُلِّ نَبَاٍ مُّسْتَقَرٌّ وَّسَوْفَ تَعْلَمُوْنَ٥

ابن عباس رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے امیر المومنین علی رضی اللہ عنہ کو کہا کہ سکھاؤں میں تجھ کو ایک چیز کہ جبریل علیہ السلام نے لا کر کہا یا محمد صلی اللہ علیہ وسلم یہ ہدیہ ہے تجھ پر اور تیرے امتیوں پر کہ باری تعالیٰ نے بزرگ کیا ہے ساتھ دین کے اور یہ پندرہ کلمات ہیں جو کوئی ان کو پڑھے اندوہ و مغمومی خائفی سلطان یا شیطان یا چوروں یا غرق ہونے سے خلاصی پائے اور نڈر کرے خدا تعالیٰ اس سے کہ جس سے ڈرتا ہے۔ چار کلمے یہ ہیں اوپر پیشانی اسرافیل کے اور چار اوپر پیشانی میکائیل کے اور چار اس سے اوپر عزرائیل کے لکھے ہیں اور تین کلمے اس سے علم ایزد عز و جل کے ہیں۔ پس علی نے کہا کیونکر ہے یہ دعا فرمایا اے علی! کہو یَا عِمَادَ مَنْ لَّا عِمَادَ لَهٗ یَا ذُخْرَ مَنْ لَّا ذُخْرَ لَهٗ وَیَا سَنَدَ مَنْ لَّا سَنَدَ لَهٗ وَیَاغِیَاثَ مَنْ لَّا غِیَاثَ لَهٗ یَا حِرْزَ مَنْ لَّا حِرْزَ لَهٗ یَا کَرِیْمَ الْعَفْوِ یَا حُسْنَ الْعَطَآءِ وَیَا عَظِیْمَ الرَّجَآءِ وَیَا مُنْقِذَ الْغَرَقِ وَیَا مُنْجِیَ الْهَلْکٰی یَا مُحْسِنُ یَا مُنْعِمُ یَا مُفْضِلُ اَنْتَ الَّذِیْ سَجَدَ لَکَ

Marfat.com

سَوادُ اللَّيلِ وبياضُ النَّهارِ وَضَوْءُ الْقَمرِ وَشُعاعُ الشَّمْسِ وَرِدیُّ الْمآءِ وَخَفِيقُ الشَّجرِ یا اللّٰہُ یا اللّٰہُ لا شَرِيکَ لَکَ یا رَبِّ۔

ایضاً پیغمبر علیہ السلام نے فرمایا کہ کسی کو اگر غم پہنچے اور وہ یہ کلمات کہے حق تعالیٰ غم اس کا دور کرے اور بجائے اس کے خوشی پہنچادے کہا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم مجھ کو سکھاؤ پیغمبر علیہ السلام نے فرمایا کہ جو کوئی سنے یاد کرے دعا یہ ہے۔ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ عَبْدُکَ وَابْنُ عَبْدِکَ وَابْنُ اَمَتِکَ نَاصِیَتِیْ بِیَدِکَ مَاضٍ فِیَّ حُکْمُکَ عَدْلٌ فِیَّ قَضَآءُکَ اَسْأَلُکَ بِکُلِّ اسْمٍ ھُوَ لَکَ سَمَّیْتَ بِہٖ نَفْسَکَ اَوْ اَنْزَلْتَہٗ فِیْ کِتَابِکَ اَوْ عَلَّمْتَ اَحَدًا مِنْ خَلْقِکَ اَوِ اسْتَأْثَرْتَ بِہٖ فِیْ عِلْمِ الْغَیْبِ عِنْدَکَ اَنْ تَجْعَلَ الْقُرْاٰنَ الْعَظِیْمَ رَبِیْعَ قَلْبِیْ وَنُوْرَ بَصَرِیْ وَجِلَاءَ حُزْنِیْ وَذِھَابَ ھَمِّیْ۔ **ایضا** اسماء بنت عمیس رضی اللہ عنہا نے کہا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے میں نے سنا ہے کہ جس کسی کو غم واندوہ آگے آئے یا بیمار ہو یا بلا میں درماندہ ہوئے یا کوئی درد اس پر غالب ہوا یا رنج بے برگی اور درویشی میں پڑے تو یہ کلمات بہ نیت خالص سہ بار پڑھے حق تعالیٰ رنج وبلا اس کا دفع کرے بفضل خود۔

ترکیب ختم خواجگان: اوّل وآخر درود دو سو بار پڑھے درود یہ ہے اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِہٖ وَسَلِّمْ اور الحمد گیارہ بار اور کلمہ طیب ہزار بار۔ ختم دوم از حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ اوّل وآخر درود دو سو بار الحمد گیارہ بار۔ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الصَّادِقِیْنَ اسم ہزار بار یا مُعْطِیْ پڑھے۔ **ایضا** حضرت عمرؓ بن خطاب سے اول وآخر درود سو بار اور فاتحہ گیارہ بار اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْعَادِلِیْنَ اسم ہزار بار یا عادل ختم چہارم از حضرت عثمان غنیؓ اول وآخر درود دو سو بار اور فاتحہ بارہ بار اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْاَنْوَرِیْنَ اسم یَا غَنِیُّ ہزار بار پڑھے ختم پنجم از حضرت علی کرم اللہ وجہہ اول وآخر درود دو سو بار الحمد گیارہ بار اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُکَرَّمِیْنَ اسم یا علی بعد نماز عشا کے ہر روز پڑھے واسطے تمام مشکل کے بہت خوب وبہتر ہے۔

Marfat.com

ترکیب دیگر ختم خواجگان: حضرت خواجہ بہاء الدین نقشبند اور خواجہ عبدالخالق غجدوانی اور خواجہ یوسف ہمدانی اور خواجہ علی رامیتنی اور خواجہ عارف ریوگری اور خواجہ ابوالحسن خرقانی اور خواجہ بایزید بسطامی نے فرمایا ہے کہ جوشخص اس ختم کو تین روز برابر پڑھے گا خداوند تعالیٰ ایک ہزار اور ایک حاجت اس کی روا فرمائے گا اس ترتیب سے ہر چیز کو مع سو درود کے باتسمیہ پڑھے سورۂ فاتحہ سات بار درود ایک سو/100 بار الم نشرح انہتر/69 بار سورۂ اخلاص ایک ہزار ایک بار بعدہٗ سورہ فاتحہ سات بار اور درود ایک سو بار اور کسی قدر شیرینی پر فاتحہ حضرات ممدوح کا پڑھ کر تقسیم کر دے۔

ترکیب دیگر ختم قادریہ: اکثر پیران طریقت سے واسطے برآمد مطلب اہم کے مروی ہے روز پنج شنبہ سے شروع کرے عروج ماہ میں تین روز تک پڑھے اس ترتیب سے معہ تسمیہ کے سورۂ فاتحہ اور کلمہ تمجید اور درود اور سورۂ اخلاص ہر ایک ایک سو گیارہ بار بعدہٗ شیرینی پر فاتحہ حضرت رسالت مآب صلی اللہ علیہ وسلم اور پیران طریقت پڑھ کر تقسیم کر دے۔

ترکیب دیگر ختم غوثیہ: پہلے دو رکعت نماز پڑھے ہر رکعت میں سورۂ اخلاص گیارہ بار بعد نماز کے ایک سو گیارہ بار یہ درود پڑھے اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ مَعْدِنِ الْجُوْدِ وَالْكَرَمِ وَعَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ وَبَارِكْ وَسَلِّمْ بعدہٗ ایک ہزار ایک سو گیارہ بار شیخ عبدالقادر جیلانی شیئاً للہ بعدہ ایک سو گیارہ بار درود مذکور پڑھ کر فاتحہ غوث الثقلین محبوب سبحانی عبدالقادر گیلانی کا شیرینی پر پڑھ کر تقسیم کر دے۔

دیگر مناجات: حضرت خواجہ معین الدین چشتی قدس سرہٗ واسطے برآمد حاجات دینی و دنیوی کے ایک بار بوقت معین ہر روز پڑھنا چاہیے بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ بزرگی و جباری لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ رحیمی و غفاری لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ مرا خلق نگذاری لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ الٰہی بحرمت و برکت یک صد و چہاردہ سورۂ قرآن الٰہی بحرمت و برکت شش ہزار و شش صد و شصت و شش آیہ قرآن الٰہی بحرمت و برکت ہفتاد و شش ہزار و ہشتاد و شش کلمات قرآن الٰہی بحرمت و برکت حروف مقطعات قرآن الٰہی بحرمت و برکت سہ صد و بست و یک لک و یک ہزار و

Marfat.com

شش صد و نو و حروف قرآنی الٰہی بحرمت و برکت نود و نہ نام باری تعالیٰ الٰہی بحرمت و برکت ملائکہ مقربین' الٰہی بحرمت و برکت اصحاب رسول اللہ الٰہی بحرمت و سادات الٰہی بحرمت و برکت سہ صد مرد نقباء الٰہی بحرمت و برکت ہفتاد مرد نجباء الٰہی بحرمت و برکت چہل مرد ابدال بحرمت و برکت ہفت مرد اوتاد الٰہی و برکت یک مردم غوث الٰہی بحرمت و برکت یک مرد قطب الٰہی بحرمت جمیع علماء و فقہاء الٰہی بحرمت و برکت زہاد و عباد رحمۃ اللہ علیہم اجمعین ۔ الٰہی بحرمت و برکت شہدائے امت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم الٰہی بحرمت جمیع مشائخان طریقت رحمۃ اللہ علیہم اجمعین ۔ خداوندا ملکا بادشاہا مہمات دینی و دنیاوی من بندہ رہ بنظر عنایت خود راست آر با جمیع مسلمانان امین یا رَبَّ الْعَالَمِیْنَ بِرَحْمَتِکَ یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ۔

تکبیر عاشقاں: یہ ایک وردایسا ہے کہ مابین نماز مغرب اور نماز عشا کے پڑھنا اس کا دواما واسطے برآمد حاجات دینی و دنیاوی کے مفید ہے منقول شاہ عبدالرحمٰن قلندر قدس سرہ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ بِسْمِ اللّٰهِ خَیْرِ الْاَسْمَآءِ انبیاء را اولیاء را زہاد را عباد را ابدال را اوتاد را سالکاں را نا۔کاں را محباں را محبوباں را مغلوباں را مجذوباں را مجذوب سالک را سالک مجذوب را اصحاب تمکین را ارباب ذوق را اہل سکر را اہل صحو را نشتگان کنج سلامت را روندگان راہ ملامت را قلندران سرمست را صوفیان زبردست را سلسلہ طبقہ حیدریاں را غلغلہ موہبان را شاہان عرب را سروران عجم را بندگان زنگیاں را امیران خراساں را سلطانان ہند را خلفائے سندھ را سراندازان غزنویاں را ظریفاں تبت و چین را۔ چابک سواران بدخشاں را عاشقان غور را مشتاقان ماوراءالنہر را واصلان بحر و بر را شہیدان دشت کربلا را کہ در حیات ظاہری و باطنی بدرگاہ خدا شفیع می آزم برائے برآمدن حاجات و مہمات دینی و دنیوی ہر کہ در آید برآید کہ درافتد برافتد ہر کہ دگر گند جگر خورد چوں تکبیر عاشقاں بگوید۔ اَللّٰهُ اَکْبَرُ اَللّٰهُ اَکْبَرُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَکْبَرُ وَلِلّٰهِ الْحَمْدُ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ بِحَقِّ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ یَا قَدِیْمُ یَا دَائِمُ یَا حَیُّ یَا قَیُّوْمُ یَا بَاقِیُ یَا مُنْتَقِمُ یَا قَادِرُ یَا اِلٰهَ الْاَوَّلِیْنَ وَیَا اِلٰهَ الْاٰخِرِیْنَ ہر کہ مارا بد خواہد و

Marfat.com

بدگوید ضربت لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ برجان اوذوالفقار علیؑ برگردن اوگرزحمزہ برپشت اوعصائے موسیٰ کلیم اللہ برجگر اوارہ زکریا برسرِ اوکرم ایوب دربطن اوتیغ رجال الغیب درقتل اوقہر خدا درمقہوری او بحق یا بدوح یابدوح یابدوح۔

گردش بادا شکستہ ہر کہ بد خواہ منست
باز چیدہ باد ہر خاریکہ درراہ منست

اَللّٰهُمَّ ۲؎ یَا مَنْ تَفَرَّدَ وَبِنُصْرَةِ الضُّعَفَآءِ وَالْخَلْقُ عَجَزُوْا عَنْ ذٰلِكَ اَللّٰهُمَّ سُدَّ لِسَانَ اَعْدَآئِیْ وَلَا تُشْمِتْ بِیَ الْاَعْدَآءَ وَاظْفِرْنِیْ عَلٰی جَمِیْعِ الْاَعْدَآءِ قَالَ مُوْسٰی مَا جِئْتُمْ بِهِ السِّحْرُ ۝ اِنَّ اللّٰهَ سَيُبْطِلُهٗ ط اِنَّ اللّٰهَ لَا يُصْلِحُ عَمَلَ الْمُفْسِدِيْنَ ۝ وَيُحِقُّ اللّٰهُ الْحَقَّ بِكَلِمٰتِهٖ وَلَوْ كَرِهَ الْمُجْرِمُوْنَ.

دیگر بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ بِسْمِ اللّٰهِ الشَّافِیْ بِسْمِ اللّٰهِ الْكَافِیْ بِسْمِ اللّٰهِ الْمُعَافِیْ بِسْمِ اللّٰهِ الَّذِیْ مَعَ اِسْمِهٖ شَیْءٌ فِی الْاَرْضِ وَلَا فِی السَّمَآءِ وَهُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ بسم اللہ خیر الاسماء انبیاء واولیاء راز ہاد وعباد راغوث راوقطب راواوتار راو شہسواران جبروت راوسرہنگان لاہوت راوغوث الملکوت راوذرات الغیث راوساکان راو ناسکان راومحباں راومحبوباں رامخلوقاں رامجذوب سالک راسالک مجذوب راصاحب تمکین را حاجت طلبی راواہل سکر راواہل صحو راونشستگان کنج سلامت راوروندگان راہ سلامت راوقلندران سرمست راوصوفیان زبردست راوسلسلہ طبقہ حیدریاں راوغلغلہ محب یاراں راوشاہان عرب راو سرداران عجم راوہندگان زنگیاں راواسیران خراسان راوخلفائے سندھ راوخاکساران ہند راو

۱؎ اے ہمیشہ ہونے والے اے ہمیشہ رہنے والے اے زندہ رہنے والے اے قائم رہنے والے اے باقی رہنے والے اے بدلہ لینے والے اے قدرت والے اے معبود پہلوں کے اے معبود پچھلوں کے ۱۲۔ ۲؎ الٰہی! اے وہ کہ تنہا ہو ساتھ مدد کرنے ضعیفوں کے اور خلق عاجز ہے اس سے اے اللہ بند کر زبان دشمنوں میرے کی اور نہ خوش کر تو میرے حال میں دشمنوں میرے کو اور مدد کر تو میرے دشمنوں پر فرمایا حضرت موسیٰ علیہ السلام نے تمام جادوگروں سے جو کچھ لاتے ہو تم جادو ہے بیشک اللہ جھٹلادے گا اس کو اللہ بیشک صلاحیت نہیں دیتا ہے مفسدوں کے کام کو اور ثابت کرتا ہے اللہ حق کو ساتھ کلموں اپنے کے گرچہ ناخوش ہوں گنہگاران ۱۲۔

Marfat.com

ظریفان تبت راو نقاشان چین راو چابک سواران بدخشاں راو تیراندازان غزنی راو عاشقان غور راو مشتاقان ماوراء النہراو اصلان بحر و بر راو شہیدان دست کربلا را بدرگاہ شفیع می آرم برائے برآمدن حاجات ومہمات ومشکلات دینی و دنیوی وحصول محبت عشق الٰہی ہر کہ درافتد برافتد ہر کہ وگر کند جگر خورد چوں تکبیر عاشقاں برآید باذن اللہ ورسولہ اَللّٰہُ اَکْبَرُ اَللّٰہُ اَکْبَرُ اَللّٰہُ اَکْبَرُ اَلْحَمْدُ وَصَلَّی اللّٰہُ عَلٰی خَیْرِ خَلْقِہٖ مُحَمَّدٍ وَّاٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ اَجْمَعِیْنَ بِرَحْمَتِکَ یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ۔

نماز قضائے حاجت اور نماز کن فیکون کی: جس کسی کو کوئی غم یا کوئی رنج ہو یا کسی سے ڈرتا ہو یا کوئی مہم پیش آئی ہو یہ نماز گذارے پھر قدرت اللہ کو دیکھے شب نہ گذرے کہ اس غم سے نجات پائے چاہیے کہ شک نہ لائے کہ نعوذ باللہ منہا کفر میں کھنچے پہلے غسل کرے اور جامہ پاک پہنے اور نماز گذارے شب اول آدینہ کو رکعت اول میں بعد فاتحہ کے سو بار کہے وَاُفَوِّضُ اَمْرِیْٓ اِلَی اللّٰہِ اور رکعت دوسری میں بعد فاتحہ کے سو بار کہے اَلَآ اِلَی اللّٰہِ تَصِیْرُ الْاُمُوْرُ اور رکعت تیسری میں سو بار بعد فاتحہ کے کہے نَصْرٌ مِّنَ اللّٰہِ وَفَتْحٌ قَرِیْبٌ اور رکعت چوتھی میں بعد فاتحہ کے سو بار کہے اِنَّا فَتَحْنَا لَکَ فَتْحًا مُّبِیْنًا اور سلام دے اور سو بار کہے غُفْرَانَکَ رَبَّنَا وَاِلَیْکَ الْمَصِیْرُ ط پس سر سجدے میں رکھے اور ہاتھ ایک بار اٹھا کر دو سو بار کہے اَسْتَغْفِرُ اللّٰہَ وَاَتُوْبُ اِلَیْہِ اور ابھی سجدے سے سر نہ اٹھایا ہو کہ خدائے عزوجل حاجت اس کی روا کرے انشاء اللہ اور اس نماز کا تجربہ کیا گیا۔

دوسرا نقل ہے مہتر خضر علیہ السلام سے نماز حاجت کے پہلے صبح سے دو رکعت نماز کھڑے ہو کر پڑھے رکعت اول میں فاتحہ سات بار قل یا ایہا الکفرون ایک بار بعد نماز کے بیٹھے اور دس بار کہے سُبْحَانَ اللّٰہِ وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ آخر تک اور دس بار مَاشَآءَ اللّٰہُ کَانَ وَمَا لَمْ یَشَأْ لَمْ یَکُنْ اَشْھَدُ اَنْ لَّآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَاللّٰہُ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ ط وَاَنَّ اللّٰہَ قَدْ اَحَاطَ بِکُلِّ شَیْءٍ عِلْمًا وَّاَحْصٰی کُلَّ شَیْءٍ عَدَدًا دس بار صلوٰۃ دس بار استغفار دس بار یا حی یا قیوم دس بار

Marfat.com

کہے پس سر سجدے میں رکھے اور دس بار کہے یَا غِیَاثُ الْمُسْتَغِیْثِیْنَ اَغِثْنِیْ پھر سر برہنہ کرے اور ہاتھوں کو اونچا اٹھائے اور دس بار کہے یاارحم الراحمین اوّل خدائے عزوجل سے حاجت بخشش کی چاہے پھر جو حاجت کہ ہے روا ہو بفضل وکرم حق عز اسمہ۔

دیگر نماز حاجت: کہتے ہیں کہ ایک خلیفہ ایک غنی کا دشمن ہوا اور چاہا کہ اس کو مار ڈالے وہ مرد خبر پا کر بھاگا اس پر ایک راہب نے گزر کیا اور پوچھا کہ تو کون ہے جو بغداد سے باہر آیا اس نے حالت اپنی کہی کہ خلیفہ دشمن ہوا ہے اور میرے مارنے کا قصد رکھتا ہے راہب نے کہا کہ جنگل میں جا اور ایک خط کھینچ و سنگریزے جمع کر اور قبر پیغمبر علیہ السلام کی بنا کر دو رکعت نماز گذار اور جو کچھ جانے قرآن سے پڑھ اور بعد نماز کے ہزار مرتبہ درود کہہ بعد ازاں منہ خاک پر رکھ اور سجدہ میں کہہ اِلٰھِیْ اَنَا عَاجِزٌ اَوَاهٌ اَتَیْتُ اِلٰی تُرْبَةِ رَسُوْلِکَ الْمُصْطَفٰی صَلَّی اللّٰہُ علیہ وسلّم وَھٰذِهٖ سُوْرَۃُ قَبْرِهٖ بِحَقِّکَ وَبِحُرْمَتِهٖ اَنْ تُفَرِّجَنِیْ عَنْ ھٰذَا الظَّالِمِ اس آدمی نے ایسا ہی کیا اور گھر کی طرف پھرا نزدیک گھر بادشاہ کے پہنچا غوغا سنا پوچھا یہ غوغا کیسا ہے کہا کہ غلامانِ خلیفہ نے خلیفہ کو مار ڈالا اور کتاب مدارج میں ایسا ہی آیا ہے۔

دیگر واسطے دفع غم واندوہ کے: بعد نماز صبح کے سات بار اور بعد نماز عصر کے پانچ بار پڑھا کرے غم مبدل بخوشی ہو جائے بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ اَللّٰھُمَّ اِ[1]سْئَلُکَ یَا اَللّٰہُ یَا رَحْمٰنُ یَا رَحِیْمُ یَا جَارَ الْمُسْتَجِیْرِیْنَ یَا اَمَانَ الْخَائِفِیْنَ یَا عِمَادَ مَنْ لَّا عِمَادَ لَهٗ یَا سَنَدَ مَنْ لَّا سَنَدَ لَهٗ یَا ذُخْرَ مَنْ لَّا ذُخْرَ لَهٗ یَا حِرْزَ الضُّعَفَآءِ وَیَا کَنْزَ الْفُقَرَآءِ یَا عَظِیْم

[1] اے اللہ! میں تجھی سے مانگتا ہوں اے اللہ! اے رحیم! اے پناہ مانگنے والوں کی اے امن ڈرنے والوں کے اے بھروسہ اس شخص کا کہ نہیں بھروسہ اس کو اے سند اس شخص کی کہ نہیں سند اس کو اے ذخیرہ اس شخص کا کہ نہیں ذخیرہ اس کو اے پناہ عاجزوں کے اے اعزانہ فقیروں کے اے بڑے امید کے اے بچانے والے ہلاک ہونے والوں کے اے بچانے والے ڈوبنے والوں کے اے احسان کرنے والے اے نیکی کرنے والے اے انعام کرنے والے اے فضل کرنے والے اے بزرگ اے روشن تو وہ ہے کہ سجدہ کیا تجھ کو رات کی سیاہی نے اور دن کی روشنی نے اور آفتاب کی چمک نے اور چاند کے نور نے اور درخت کے پتے اور آواز پانی نے اے اللہ تو ہے کہ نہیں شریک کوئی تیرا اے اللہ دعا مانگتا ہوں میں تجھ سے کہ رحمت بھیجے تو اوپر محمد بندے اپنے کے اور رسول اپنے کے اور اوپر آل محمد کے ۱۲۔

Marfat.com

الرَّجآءِ یا مُنفِذَ الْھَلکٰی وَیا مُنجِی الْغَرقٰی یَا مُحسِنُ یَا مُجمِلُ یَا مُنعِمُ یَا مُفضِّلُ یَا جَبَّارُ یا مُنِیرُ اَنتَ الَّذِیْ سَجَدَلَکَ سَوَادُ اللَّیلِ وَضَوءُ النَّھَارِ وَشُعاعُ الشَّمسِ وَنُوْرُ الْقَمرِ وَخَفِیْقُ الشَّجرِ وَدَوِیُّ الْمَآءِ یَا اَللّٰہُ لَا شَرِیکَ لَکَ اَسئَلُکَ اَن تُصَلِّیَ عَلیٰ مُحَمَّدٍ عَبدِکَ وَرَسُولِکَ وَعَلیٰ اٰلِ مُحَمَّدٍ۔

ایضاً اس دعا کو ہر روز ایک بار پڑھا کرے۔ اَللّٰھُمَّ [1] اِنِّی عَبدُکَ وَابنُ عَبدِکَ وَابنُ اَمَتِکَ نَاصِیَتِی بِیَدِکَ مَاضٍ فِیَّ حُکمُکَ عَدلٌ فِیَّ قَضَآءُکَ اَسئَلُکَ بِکُلِّ اِسمٍ ھُوَ لَکَ سَمَّیتَ بِہٖ نَفسَکَ وَاَنزَلتَہٗ فِی کِتَابِکَ اَو عَلَّمتَہٗ اَحَدًا مِّن خَلقِکَ اَوِ استَاثَرتَ بِہٖ فِی عِلمِ الْغَیبِ عِندَکَ اَن تَجعَلَ الْقُراٰنَ الْعَظِیمَ رَبِیعَ قَلبِی وَنُورَ بَصَرِی وَجَلاءَ حُزنِی وَذَھَابَ ھَمِّی **ایضاً** اس دعا کو ہر روز نو بار پڑھا کرے۔ اَللّٰہُ اَللّٰہُ رَبِّی لَا اُشرِکُ بِہٖ شَیئًا۔

واسطے برآنے حاجات ومہمات کے: اگر کوئی چیز رکھتا ہے اور بسبب خوف کے ہاتھ سے جائے مثل ولایت وزمین ومال وقریہ وسوائے اس کے اس دعا کو کہ ساتھ اس ترتیب کے کہ یاد کی جاتی ہے پڑھے اور خبر میں آیا ہے کہ حق تعالیٰ اس کو اس پر نگاہ رکھے اول غسل کرے اور دو رکعت نماز گزارے اور جو کچھ قرآن سے جانتا ہو پڑھے جب فارغ ہو سو بار کہے یا خلاص اور بحضور دل بِسمِ اللّٰہِ الرَّحمٰنِ الرَّحِیمِ اَللّٰھُمَّ اِنِّی اَسئَلُکَ بِعِزَّتِکَ وَقُدرَتِکَ وَسُلطَانِکَ مَآ اَحَاطَ بِہٖ عِلمُکَ اَن تُصَلِّیَ عَلیٰ مُحَمَّدٍ وَّاٰلِہٖ وَاَن یَّحفَظَ عَلیٰ کذا بعد پڑھنے کے یاد کرے جس کے واسطے چاہتا ہے اگر مال ہو کہے اَن یَّحفَظَ عَلیٰ اَموَالِی کُلِّھَا اور اگر

---

[1] اے اللہ! میں تیرا بندہ ہوں اور بیٹا تیرے بندے کا اور بیٹا تیری لونڈی کا پیشانی میری تیرے ہاتھ میں ہے اور جاری ہے مجھ پر حکم تیرا عدل ہے میرے بارے میں تیرا فیصلہ میں تجھ سے درخواست کرتا ہوں ساتھ ہر ایک نام تیرے کے کہ وہ واسطے تیرے ہے نام رکھا تو نے اس سے اپنے تئیں یا اتارا تو نے اپنی کتاب میں یا سکھایا تو نے وہ کسی کو اپنی خلق سے یا اختیار کیا تو نے اس کو علم غیب میں اپنے پاس سے کہ ٹھہرائے تو قرآن بزرگ کو صفائی میرے دل کی روشنائی میری بینائی کی اور دور کرنے والا میرے غم کا اور دور کرنے والا میرے الم کا ۱۲۔

Marfat.com

ولایت ہو کہے وَلَایَتِیْ هٰذِہٖ یا جو کچھ نام ہو لے۔

دعائے قضائے حاجات: اگر کوئی کسی رنج یا کسی بلا میں مبتلا ہو اور کسی علاج سے اچھا نہیں ہوتا ہے روز آدینہ کو بعد از نماز دوسری تا غروب ساتھ کسی چیز کے مشغول نہ ہوئے مگر یہ کہ ذکر ان تین نام کے بامر اللہ تعالیٰ اس رنج سے شفا پائے۔ وہ تین نام یہ ہیں یَا اَللّٰهُ یَا رَحْمٰنُ یَا رَحِیْمُ ط سورہ فاتحہ کہ اس کو برآنے حاجتوں کے لیے بہت پڑھے فرمایا جس کسی کو کوئی مہم یا کوئی کام آگے آئے فاتحہ کو اس طور پر پڑھے بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ط میم رحیم کو لام الحمد میں داخل کرے جو اس جگہ پہنچے تین بار کہے الرحمٰن الرحیم اور جب سورۃ تمام کر چکے آمین تین بار کہے حق تعالیٰ مہم اس کی ساتھ کفایت کے پہنچادے۔

واسطے اجابت اور قضائے حاجات کے اور ذکر اوراد اسبوع کے: یہ ضروری نہیں کہ یک بارگی پانچوں وقت کا وظیفہ پڑھے جس وقت کا ہو سکے اختیار کرے اور اگر ایک ہفتہ میں مطلب پورا نہ ہو سکے تو پھر شروع کرے، ور بعد نماز فریضہ کے پڑھنا چاہیے وقت فجر کے ایک ہزار بار بروز یکشنبہ یَا حَیُّ یَا قَیُّوْمُ بروز دوشنبہ یَا رَحْمٰنُ یَا رَحِیْمُ بروز سہ شنبہ یَامَالِکَ یَوْمِ الدِّیْنِ بروز چہار شنبہ یَا عَلِیُّ یَا عَظِیْمُ بروز پنجشنبہ یَا کَبِیْرُ یَا مُتَعَالُ بروز جمعہ یَا کَافِیُّ یَا غَنِیُّ بروز شنبہ یَا فَتَّاحُ یَا رَزَّاقُ وقت ظہر کے ایک ہزار بار بروز یکشنبہ یَا حَیُّ یَا قَیُّوْمُ بِرَحْمَتِکَ اَسْتَغِیْثُ[1] بروز دوشنبہ درود بروز سہ شنبہ لاحول بروز چہار شنبہ استغفار بروز پنجشنبہ کلمہ توحید بروز جمعہ کلمہ تمجید بروز شنبہ کلمہ طیب وقت عصر کے ایک سو بار بروز جمعہ لَآ[2] اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ سُبْحَانَکَ اِنِّیْ کُنْتُ مِنَ الظَّالِمِیْنَ بروز شنبہ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ الْمَلِکُ الْحَقُّ الْمُبِیْنُ بروز یکشنبہ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ الْجَلِیْلُ یَا عَزِیْزُ یَا جَلِیْلُ بروز دوشنبہ درود بروز سہ شنبہ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ خَالِصًا و مُخْلِصًا بروز چہار شنبہ لَآ اِلٰهَ اِلَّآ[3] اَنْتَ خَالِقُ کُلِّ شَیْءٍ وَهُوَ عَلٰی کُلِّ

---

[1] اے زندہ اے قائم رہنے والے ساتھ رحمت تیری کے فریاد طلب کرتا ہوں میں ۱۲۔ [2] نہیں کوئی معبود سوا تیرے پاکی ہے تجھ کو میں ہوں ظالموں میں سے ۱۲۔ [3] نہیں ہے کوئی معبود سوا تیرے پیدا کرنے والا ہے ہر چیز کا اور وہ اوپر ہر چیز کے وکیل ہے ۱۲۔

Marfat.com

شَيْءٍ وَّكِيْلٌ بروز پنجشنبہ کلمہ تمجید وقت مغرب اسمائے غیر منقوطہ نہایت مجرب وموثر ہیں بروزشنبہ لَا اِلٰـهَ اِلَّا الـلّٰهُ الْمَلِكُ السَّلَامُ الْمُصَوِّرُ ایک سو بار بروز یکشنبہ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ الْمَلِكُ الْحَكَمُ الْعَدْلُ ایک سودس بار بروز دوشنبہ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ الْوَاسِعُ الْوَدُوْدُ ایک سوبیس بار بروز سہ شنبہ لَآ اِلٰـهَ اِلَّا اللّٰهُ الْوَاحِدُ الْاَحَدُ ایک سوتیس بار بروز چہارشنبہ لَآ اِلٰـهَ اِلَّا اللّٰهُ الْمَلِكُ الصَّمَدُ الْاَوَّلُ ایک سو چالیس بار بروز پنجشنبہ لَآ اِلٰـهَ اِلَّا الـلّٰـهُ الْـمَلِكُ الْمَالِكُ ایک سو پچاس بار بروز جمعہ کلمہ طیب ایک سو ساٹھ بار وقت عشاء بعد فرض قبل سنت خواہ قبل وتر کے پڑھنا چاہیے ایک ہزار اور ایک بار بروز جمعہ وَاُفَوِّضُ [1] اَمْرِیْ اِلَی الـلّٰهِ اِنَّ اللّٰهَ بَصِيْرٌ بِـالْعِبَادِ بروز سہ شنبہ لَآ اِلٰـهَ اِلَّآ اَنْتَ سُبْحَانَكَ اِنِّیْ كُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِيْنَ بروز یک شنبہ اَلَآ [2] اِلَی اللّٰهِ تَصِيْرُ الْاُمُوْرُ بروز دوشنبہ وَاللّٰهُ غَالِبٌ عَلٰٓی اَمْرِهٖ بروز سہ شنبہ وَاللّٰهُ الْمُسْتَعَانُ عَلٰی مَـا تَصِفُوْنَ بروز چہار شنبہ لَا يُـجَلِّيْهَا [3] لِـوَقْتِهَآ اِلَّا هُوَ بروز پنجشنبہ اِنَّمَآ [4] اَشْكُوْ بَثِّیْ وَحُزْنِیْٓ اِلَی اللّٰهِ۔

ایضاً۔ سراج الاولیاء سلطان المشائخ حضرت شیخ نظام الدین قدس سرہ العزیز نے فرمایا کہ بعد نماز صبح سو بار پڑھے اگر سرعت اجابت کی چاہے تو ہزار بار پڑھے بروز جمعہ لَآ اِلٰـهَ اِلَّا هُوَ بروز پنجشنبہ يَـا رَحْمٰنُ يَا رَحِيْمُ بروز یکشنبہ يَـا وَاحِدُ يَا اَحَدُ بروز دوشنبہ يَـا صَمَدُ يَا فَرْدُ بروز سہ شنبہ يَـا حَیُّ يَـا قَيُّوْمُ بروز چہارشنبہ يَـا حَنَّـانُ يَـا مَنَّـانُ بروز پنجشنبہ يَـا ذَالْجَلَالِ وَالْاِكْرَام۔

بیچ بیان صلوٰۃ الاولیاء کے: جو شخص جس مطلب کے واسطے پڑھے خداوند کریم اس کا مطلب عطا فرمائے۔ امام زاہد احمد نے فرمایا کہ میں نے سیکھا اس نماز کو حضرت خضر علیہ السلام سے اور پڑھا اس کو پس پایا خدا کو اور طلب کیا خدا سے خدا کو۔ اور حضرت ابوبکر عیاضی نے بطلب مال

---

[1] اور سونپتا ہوں کام اپنا طرف اللہ کے بیشک اللہ دیکھنے والا ہے اپنے بندوں کو ۱۲۔ [2] آگاہ ہو طرف اللہ کے رجوع کرتے ہیں سب کام ۱۲۔ [3] نہیں ظاہر کرے گا اس کو وقت پر اس کے مگر وہ یعنی اللہ تعالیٰ ۱۲۔ [4] بیشک میں ظاہر کرتا ہوں اپنا احوال اور غم اللہ کی طرف۔

Marfat.com

کے پڑھا پس پایا مال کثیر اور حضرت ابو القاسم نے بطلب علم اور حکمت کے پڑھا پس پایا اس کو۔ ترکیب یہ ہے کہ قبل نماز صبح کے دو رکعت پڑھے پہلی میں سات بار سورۂ فاتحہ اور ایک بار سورۂ کافرون دوسری میں سات بار فاتحہ اور ایک بار اخلاص اور بعد سلام کے دس بار کلمہ تمجید اور دس بار یَا غِیَاثُ الْمُسْتَغِیْثِیْنَ اَغِثْنَا۔

صلوٰۃ الاسرار: حضرت غوث الثقلین سید محی الدین جیلانی سے اور حضرت شہاب الدین سہروردی سے منقول ہے کہ بعد نماز مغرب کے تنہائی کے مقام میں دو رکعت پڑھے اس نیت سے نَوَیْتُ اَنْ اُصَلِّیَ لِلّٰہِ تَعَالٰی رَکْعَتَیْنِ صَلٰوۃَ الْاَسْرَارِ تَقَرُّبًا اِلَی اللّٰہِ تَعَالٰی وَانْقِطَاعًا عَنِ الْغَیْرِ مُتَوَجِّھًا اِلَی الْکَعْبَۃِ الشَّرِیْفَۃِ اللّٰہُ اَکْبَرُ اول رکعت میں سورۂ والضحیٰ واللیل گیارہ بار دوسری رکعت میں الم نشرح گیارہ بار اور بعد سلام کے سجدے میں سو بار کہے ضعیفے بردر قوی پھر رخسار راست مصلیٰ پر رکھ کر سو بار کہے نیاز مندے بردر بے نیازے پھر کلہ چپ رکھ کر سو بار کہے حاجت مندے بردر حاجت روائے اس کے بعد مصلے کے گوشہ کو پلٹ کر سو بار کہے نہ گردم باز تا نگنی حاجتم روا اور یہی کہتا ہوا گیارہ قدم بطرف قبلے کے چلے پھر سجدے میں جا کر اپنا مطلب عرض کرے اور پھر دعا کرے خداوند تعالیٰ قبول فرمادے گا۔

صلوٰۃ فاطمہؓ: باسناد معتبر منقول ہے کہ جب کسی حاجت کے واسطے نہایت اضطراب ہوئے دو رکعت پڑھے اس ترکیب سے نَوَیْتُ اَنْ اُسَبِّحَ تَسْبِیْحَ فَاطِمَۃَ الزَّھْرَاءِ بِنْتِ حَضْرَتِ خُدَیْجَۃِ الْکُبْرٰی لِنُدْبَۃٍ وَقُرْبَۃٍ اِلَی اللّٰہِ تَعَالٰی مُتَوَجِّھًا اِلٰی جِھَۃِ الْکَعْبَۃِ الشَّرِیْفَۃِ اللّٰہُ اَکْبَرُ ہر رکعت میں تین تین بار سورہ اخلاص اور بعد سلام کے تین بار اللہ اکبر کہے اور تینتیس ۳۳ بار سبحان اللہ اور تینتیس ۳۳ بار الحمد للہ اور چونتیس ۳۴ بار اللہ اکبر پڑھے بعد ازاں سجدے میں سو بار کہے یَا مَوْلَایَ وَمَوْلٰی فَاطِمَۃَ اَغِثْنِیْ بعدہٗ رخسار راست مصلے پر رکھ کر پھر رخسار چپ رکھ کر سو بار یہی کہے بعدہٗ ہاتھ اٹھا کر حاجت طلب کرے بالیقین حاجت برآئے۔

---

۳ اے فریاد کے پہنچنے والے فریاد چاہنے والوں کی فریاد کو پہنچ ۱۲۔

Marfat.com

نیچ بیان صلوٰۃ آنحضرت ﷺ کے: حضرت امام نجم الدین نے حسب تعلیم مہتر حضرت خضر علیہ السلام کے واسطے قضائے ہر حاجت کے یہ نماز بیان فرمائی ہے کہ شب جمعہ کو دو رکعت نماز پڑھے اول میں کافرون اور دوسری میں اخلاص دس دس بار اور بعد سلام کے سجدے میں دس دس بار درود اور کلمہ تمجید اور رَبَّنَا اٰتِنَا فِی الدُّنْیَا حَسَنَۃً وَّفِی الْاٰخِرَۃِ حَسَنَۃً وَّقِنَا عَذَابَ النَّارِ[1] اور یَاغِیَاثُ الْمُسْتَغِیْثِیْنَ اَغِثْنَا پڑھے اور ایک ایک حاجت بیان کر کے ہزار بار یارب کہہ کر سر اٹھائے خدا تعالیٰ جملہ حاجات برلائے۔

نماز واسطے برآمد حاجت کے ۱۲

نماز قضائے حاجت: جناب قاضی عبدالکریم قدس سرہ گرامی کا ارشاد ہے کہ شب جمعہ کو یا شب دوشنبہ کو بعد نماز عشاء کے چار رکعت بیک سلام پڑھے اور نیت میں لفظ نماز قضائے حاجت کہے اور رکعت اوّل میں لآ[2] اِلٰـہَ اِلاَّ اَنْتَ سُبْحٰـنَکَ اِنِّیْ کُنْتُ مِنَ الظّٰـلِمِیْنَ ۝ فَاسْتَجَبْنَا لَہٗ وَنَجَّیْنٰہُ مِنَ الْغَمِّ وَکَذٰلِکَ نُنْجِی الْمُؤْمِنِیْنَ دوسری میں وَاُفَوِّضُ[3] اَمْرِیْ اِلَی اللّٰہِ ط اِنَّ اللّٰہَ بَصِیْرٌ م بِالْعِبَادِ ۝ تیسری میں حَسْبِیَ اللّٰہُ وَنِعْمَ الْوَکِیْلُ نِعْمَ الْمَوْلٰی وَنِعْمَ النَّصِیْرُ چوتھی میں رَبِّ[4] اَنِّیْ مَسَّنِیَ الضُّرُّ وَاَنْتَ اَرْحَمُ الرّٰحِمِیْنَ اور بعد سلام کے رَبِّ اَنِّیْ مَغْلُوْبٌ فَانْتَصِرْ سو بار پڑھے۔

نماز واسطے قضائے حاجت کے ۱۲

ایضاً بروز جمعہ چار رکعت بیک سلام پڑھے اول میں دس بار فاتحہ ایک بار انا انزلنا ۝ دوسری میں بیس بار فاتحہ اور تین بار اخلاص تیسری میں تیس بار فاتحہ اور ایک بار فلق چوتھی میں چالیس بار فاتحہ اور ایک بار سورۂ ناس اور بعد سلام کے ہاتھ اٹھا کر اپنے مطلب کی دعا کرے۔

ایضاً از بس مجرب و آزمودہ ہے کہ شب جمعہ نصف شب گزرنے پر چار رکعت نماز بدو

---

[1] اے ہمارے رب دے ہم کو دنیا میں بھلائی کی اور آخرت میں بھلائی اور بچا ہم کو دوزخ سے ۱۲۔

[2] نہیں کوئی معبود سوا تیرے پاک ہے تو میں ظالموں سے ہوں پھر قبول کر ہم نے اس کی دعا اور نجات دی ہم نے اس کو غم وہم اور رنج سے اور ایسے ہی نجات دیتے ہیں ہم مومنوں کو ۱۲۔

[3] اور سونپتا ہوں کام اپنا طرف اللہ کے بیشک اللہ دیکھنے والا ہے اپنے بندوں کو۔

[4] اے رب مجھے تکلیف نے چھولیا اور تو سب سے بڑا رحم کرنے والا ہے ۱۲۔

Marfat.com

سلام پڑھے اور ہر رکعت میں پانچ بار سورۂ اذا جاء اور بعد سلام اخیر کے سجدے میں سو بار پڑھے یَا مَنْ لَا یَحْتَاجُ اِلَی اللِّسَانِ وَالتَّفْسِیْرِ۔

ایضاً دن کو خواہ رات کو چار رکعت پڑھے ہر رکعت میں آیت الکرسی پانچ بار اور اخلاص پچیس بار بعد سلام کے ایک ہزار چار سو بار یا وھاب پڑھ کر سو بار درود پڑھے اور حاجت طلب کرے۔

بیان ادعیہ: حضرت خواجہ اویس قرنی قدس سرہٗ سے ارشاد ہے کہ سات روز ہر نماز پنجگانہ کے بعد ایک سو بار اس دعا کو پڑھا کرے خداوند تعالیٰ بیشک حاجت برلائے یَا حَیُّ یَا قَیُّوْمُ یَا اَللّٰہُ یَا فَرْدُ یَا وِتْرُ یَا رَحِیْمُ یَا وَارِثُ یَا وَاحِدُ یَا اَحَدُ یَا صَمَدُ لَمْ یَلِدْ وَلَمْ یُوْلَدْ وَلَمْ یَکُنْ لَّهٗ کُفُوًا اَحَدٌ۔

ایضاً حضرت امام صحاف سے ارشاد ہے کہ بروز جمعہ عروج ماہ سے ستر بار اس آیت کو پڑھ کر دعا کرے قبول ہوئے رَبَّنَا تَقَبَّلْ مِنَّآ اِنَّکَ اَنْتَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ[1] اور بعد حصول مطلب کے شیرینی پر امام موصوف کا فاتحہ پڑھے۔

ایضاً اکثر بزرگوں سے کتب معتبرہ میں منقول ہے کہ بعد نماز صبح کے تین بار اس دعا کو پڑھ کر ہاتھ اٹھا کر دعا کرے مقبول ہوئے بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ط اَللّٰهُمَّ[2] بِحَقِّ الْعَرْشِ وَمَنْ عَلَاهُ وَبِحَقِّ الْوَحْیِ وَمَنْ اَوْحَاهُ وَبِحَقِّ النَّبِیِّ وَمَنْ اَنْبَاهُ وَبِحَقِّ الْبَیْتِ وَمَنْ بَنَاهُ یَا سَامِعَ کُلِّ صَوْتٍ وَیَا جَامِعَ کُلِّ فَوْتٍ یَا بَارِیَ النُّفُوْسِ بَعْدَ الْمَوْتِ

---

[1] اے رب ہمارے قبول کر بیشک تو ہے سننے والا جاننے والا ۱۲ [2] اے اللہ ساتھ حق عرش کے اور جو اوپر اس کے ہے اور ساتھ حق وحی کے اور جس نے وحی کی اور ساتھ حق نبی کے اور جس نے اس کو نبی کیا اور ساتھ حق کعبہ کے اور جس نے بنایا اس کو اے سننے والے ہر آواز کے اور اے جمع کرنے والے ہر فوت شدہ کے اے پیدا کرنے والے جانوں کے بعد موت کے رحمت خدا کی اوپر محمد اور اہل بیت اس کے کے اور تابعین اس کے کے اور تمام مومن مردوں اور عورتوں کے تمام زمین کے مشرقوں اور مغربوں میں مانگتا ہوں میں تجھ سے کشادگی تیرے پاس سے جلدی ساتھ گواہی کے یہ کہ نہیں کوئی معبود مگر ایک اللہ اور محمد بندے ہیں تیرے اور رسول ہیں رحمت بھیجے اللہ تعالیٰ اوپر اس کے اور اوپر آل اس کی کے جو طیب اور طاہر ہیں اور سلام ہو سلامتی بہت بہت۔

Marfat.com

صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاَھْلِ بَیْتِہٖ وَاَتْبَاعِہٖ وَجَمِیْعِ الْمُؤْمِنِیْنَ وَالْمُؤْمِنَاتِ فِیْ مَشَارِقِ الْاَرْضِ وَمَغَارِبِھَا اَسْئَلُکَ فَرَجًا مِنْ عِنْدِکَ عَاجِلَۃً بِشَھَادَۃِ اَنْ لَّآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَاَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُکَ وَرَسُوْلُکَ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَذُرِّیَّتِہِ الطَّیِّبِیْنَ الطَّاھِرِیْنَ وَسَلَّمَ تَسْلِیْمًا کَثِیْرًا کَثِیْرًا۔

ایضاً قبل نماز وتر کے روبقبلہ سر برہنہ بیٹھ کر ایک سو بار **اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدِنِ النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ** اور سات سو اٹھاسی بار بسم اللہ الرحمٰن الرحیم پھر سو بار وہی درود پڑھ کر کھڑا ہو کر ایک ہزار چار سو بار **یَاوَھَّابُ** پڑھے پھر بیٹھ کر ایک ہزار مرتبہ **یَا رَبِّ** پڑھے چالیس روز تک جس مطلب کو پڑھے بر آئے۔

ایضاً بعد نماز مغرب کے دس بار آیت قطب پڑھ کر دعا کرے حاجت بر آئے ایک ہفتہ میں و **الّا** ناغہ کر کے پھر شروع کرے۔

ایضاً عمل عریضہ جس مطلب کے واسطے سات روز عمل کرے ضرور مطلب بر آئے یعنی اس دعا کو کاغذ پر لکھ کر آب رواں میں ڈال دیا کرے اور اگر ایسا مقام میسر ہو کہ پانی طرف قبلے کے جاری ہوئے تو نہایت خوب ہے **بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ بِسْمِ اللّٰہِ الْمَلِکِ الْحَقِّ الْمُبِیْنِ مِنْ عَبْدِہِ الذَّلِیْلِ اِلٰی رَبِّ الْجَلِیْلِ. رَبِّ اَنِّیْ مَسَّنِیَ الضُّرُّ وَاَنْتَ اَرْحَمُ الرَّاحِمِیْنَ۔**

ایضاً شیخ الاسلام فرید الحق والدین قدس سرہ العزیز کہتے ہیں کہ روضہ امام حسن شیبانی پر میں نے لکھا دیکھا اور ایک روایت میں از امام جعفر صادق رضی اللہ عنہ محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم سے آیا ہے کہ جس کسی کو کوئی مہم یا کوئی غم یا کوئی بزرگ قابل اصلاح کے نہ ہو آگے آئے، جو نماز صبح کی گزارے سو بار کہے **لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ یَا قَدِیْمُ یَا قَیُّوْمُ یَا فَرْدُ یَا وِتْرُ یَا اَحَدُ یَا صَمَدُ** پس جو حاجت اس کی روانہ ہو اور پر راوی کے لعنت کرے نعوذ باللہ منہا بعد ازاں اسی جگہ فرمایا ہے کہ بوقت درماندگی کے ان ناموں کو ہزار بار کہے وہ مہم **بالقطع** ساتھ

Marfat.com

قبولیت کے پہنچے وہ یہ ہے اَقْوٰیٰ مُعِیْنٍ وَ اَھْدٰیٰ دَلِیْلٍ اِیَّاکَ نَعْبُدُ وَاِیَّاکَ نَسْتَعِیْنُ۔

ایضاً جو کوئی کام میں حائل ساتھ تیرے پہنچے اور عاجز ہوئے جنگل میں او پر بستر پاک کے سورہ والشمس وسورہ واللیل ہر ایک کو سات مرتبہ پڑھے اور کہے اَللّٰھُمَّ اجْعَلْنِیْ فَرَجًا مِّنْ اَمْرِیْ البتہ شب اول یا شب دوم یا ساتویں شب خواب آئندہ میں پائے اور تجھ کو خبر کرے کہ خلاص تیرا کیا ہے دیا اس بیماری کا علاج کیا ہے بہت محبوساں اور درماندگان نے اس کا تجربہ کیا ہے اور وقت پڑھنے اور سونے کے چاہیے کہ کوئی عورت نزدیک نہ ہو اگر عورت بلائے مرد نزدیک نہ ہو۔ حال مردہ وزندہ وسبب زحمت ومال مدفون کا حال اس سے معلوم ہو اور سورہ والشمس وسورہ اخلاص سترہ بار پڑھے اور جامہ پاک پہنے اور مستقل قبلہ پہلوئے راست پر سوئے کہ دیکھے شب اوّل ودوم سوم وپنجم یا ہفتم کو اگر نہ دیکھے پس اس کو نقصان پہنچا ہو وضو یا قرأت میں یا جامہ میں اور پیغمبر علیہ السلام نے فرمایا اگر غمگین واندوہ گین ہو اس غم سے خوشی پائے اور اگر دام پر پڑھے دام اس کا ادا ہو اور اگر سلطان جابر سے ڈرے تو اس کے خوف سے نڈر ہوئے اور ابو عثمان نے کہا کہ یہ حدیث غریب ہے۔ مجرب اور نافع بفرمان خدائے عزوجل یہ ہے۔ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ مَنْ لَّا یُوَارِیْ عَنْہُ دَاجٍ وَلَا سَمَآءٌ ذَاتَ اَبْرَاجٍ اَللّٰھُمَّ اَلسِّرُّ عِنْدَکَ عَلَانِیَۃٌ وَالْعَلَانِیَۃُ عِنْدَکَ شَھَادَۃٌ وَالظُّلْمَۃُ عِنْدَکَ نُوْرٌ وَکُلُّ شَیْئٍ عِنْدَکَ بِمِقْدَارٍ مَا اَعْطٰی الصِّحَّۃَ فِیْ بَدَنِیْ وَالنُّوْرَ فِیْ بَصَرِیْ وَالْیَقِیْنَ فِیْ قَلْبِیْ وَالْاِخْلَاصَ فِیْ عَمَلِیْ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ وَصَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِہٖ اَجْمَعِیْنَ۔

خبر میں یہ آیا ہے کہ جس کو کوئی غم اور کوئی رنج پیش آئے بعد وتر پہلے اس سے کہ ساتھ کسی کے بات کرے پچاس مرتبہ والضحیٰ پڑھے۔

ایضاً خواجہ امام زاہد فخر اور شیخ الاسلام برہان الدین رحمہما اللہ واسطے عیادت خواجہ بکر عماری رحمہ اللہ کے گئے حدیث روایت کی کہ جس کسی کو کوئی مہم درپیش آئے گوش راست میں بانگ نماز کہے اور گوش چپ میں اس کے اقامت کہے خدائے عزوجل اس مہم کو کفایت کرے اور جو

Marfat.com

حاجت و مراد رکھتا ہو جلد برآئے۔ جو کوئی قل ھو اللہ احد کو ایک ہزار اور ایک مرتبہ پڑھے فوراً وہ مہم برآئے مجرب ہے اور ہر بیمار اور صاحب درد و علتی پر کہ کوئی دوا اس کو کارگر نہیں ہوتی ہے اور یا کوئی مرض حادث ہوا ہو اور دارو واسطے اس کے نہ جانے تو قل یا ایہا الکافرون کو ایک ہزار اور ایک مرتبہ پڑھے اسی وقت صحت پائے بفرمان خدائے عزوجل۔

منقول ہے شیخ الاسلام نظام الدین رحمہ اللہ سے کہ بعد از نماز چاشت سورۂ یٰس تین مرتبہ پڑھے اور دعا کرے پس حاجت مانگے روا ہو بفرمان خدائے عزوجل۔

ایضاً امام جعفر صادق رضی اللہ عنہ نے کہا کہ سورۂ انفال کو لکھے اور حاکم کے پاس جائے حاکم اس پر رعایت کرے اور مہم اس کی ساتھ کفایت کے پہنچے اور اگرچہ حق کسی کا اس پر ہوئے اس کو دفع کرے اور جو کوئی سورۂ مذکور کو لکھے اور حریر میں پیچیدہ کر کے اپنے پاس رکھے اگر قصد کرے اوپر کسی قوم کے واسطے تزویج یا کسی کام کے، کام اس کا تمام ہو اور بات اس کی قبول کرے اور اگر درمیان قوم کے واسطے اصلاح کے جائے اصلاح اس کی قبول کریں اور جانبین دشمنی کو برطرف کریں اور اگر درمیان دو لشکر کے جائے تمام متفرق ہوں اور درمیان میں قتال نہ ہوئے اور اگر آب پاک میں دھو کر پیئے اور آگے ہر بادشاہ و کسی جبار کے جائے نرم ہو بفرمان خدائے عزوجل اور اگر بہ نیت حفظ قرآن کے دھو کر پیئے حافظ ہو اور اگر کوئی عورت بہ نیت فرزند کے دھو کر پیئے فرزند عطا ہو اور جو کوئی سورۂ قیامت کو ہمیشہ پڑھے اور خدا تعالیٰ سے حفظ قرآن کا چاہے خدا تعالیٰ عزاسمہ حفظ نصیب کرے اور جو کوئی اس سورۃ کو لکھ کر اپنے پاس رکھے اگر مرد کہ اس کو عورت نہ ہو یا عورت کہ اس کا خاوند نہ ہو حق تعالیٰ ان کو جوڑا عطا فرمائے اگر مریض ہو تو شفا ہو اگر فقیر ہو غنی ہو جائے اور اگر کسی کو کسی کام میں نقصان ہو کہ نہیں جانتا ہے وہ کام اس سبب سے سیدھا نہیں ہوتا ہے اور اس میں احتمال نقصان ہو برکت ہو وہ آیت یہ ہے وَلَا تَمُدَّنَّ عَيْنَيْكَ إِلَىٰ مَا مَتَّعْنَا بِهِ أَزْوَاجًا مِنْهُمْ زَهْرَةَ الْحَيَاةِ الدُّنْيَا لِنَفْتِنَهُمْ فِيهِ وَرِزْقُ رَبِّكَ خَيْرٌ وَأَبْقَىٰ وَأْمُرْ أَهْلَكَ بِالصَّلَاةِ وَاصْطَبِرْ عَلَيْهَا لَا نَسْأَلُكَ رِزْقًا نَحْنُ نَرْزُقُكَ وَالْعَاقِبَةُ لِلتَّقْوَىٰ۔

Marfat.com

دیگر قضائے حاجت: اگر کسی شخص کو کچھ حاجت ہو وہ بارہ سو دفعہ بارہ دن تک اس دعا کو پڑھے تو حق تعالیٰ حاجت اس کی روا کرتا ہے وہ دعا یہ ہے یَا بَدِیْعُ الْعَجَائِبِ بِالْخَیْرِ۔

دیگر دعا واسطے قضائے حاجت کے: اگر پیش آئے تجھ کو کوئی حاجت یا تیرا کوئی عزیز سفر کو گیا ہو اور چاہتا ہے کہ وہ مطلب یاب ہو کر سلامت آئے یا کوئی بیمار ہو اور چاہتا ہو کہ شفا دے اللہ اس کو پس پڑھ تو سورۂ فاتحہ کو اکتالیس بار درمیان سنت اور فرض فجر کے۔

دیگر دعا واسطے حاجات مشکلہ کے: اگر ہو تجھ کو کچھ حاجت مشکل پس حاجت برآنے کے واسطے پڑھے چار رکعت پہلی رکعت میں بعد الحمد کے لَآ اِلٰہَ اِلَّآ اَنْتَ سُبْحَانَکَ اِنِّیْ کُنْتُ مِنَ الظَّالِمِیْنَ فَاسْتَجَبْنَا لَہٗ وَنَجَّیْنَاہُ مِنَ الْغَمِّ وَکَذَالِکَ نُنْجِی الْمُؤْمِنِیْنَ سو بار پڑھے اور دوسری رکعت میں بعد الحمد کے رَبِّ اِنِّیْ مَسَّنِیَ الضُّرُّ وَاَنْتَ اَرْحَمُ الرَّاحِمِیْنَ سو بار پڑھے اور تیسری رکعت میں بعد الحمد کے وَاُفَوِّضُ اَمْرِیْ اِلَی اللّٰہِ اِنَّ اللّٰہَ بَصِیْرٌ م بِالْعِبَادِ سو بار پڑھے اور چوتھی رکعت میں بعد الحمد کے حَسْبُنَا اللّٰہُ وَنِعْمَ الْوَکِیْلُ سو بار پڑھے اور پھر سلام پھیر کر رَبِّ اِنِّیْ مَغْلُوْبٌ فَانْتَصِرْ سو بار پڑھے اور امام جعفر صادق علیہ السلام سے روایت ہے کہ یہ چاروں آیتیں اسم اعظم ہیں کہ جس کے وسیلے سے جو سوال کرے سو پائے اور واسطے غنائے قلبی کے بہت مفید ہے۔

دیگر ترکیب آیۃ کریمہ کی: اور حضرت شاہ ولی اللہ نے فرمایا ہے کہ جو عمل حصول ہر مطلب میں جلالی ہو یا جمالی اس کو اسم اعظم شمار کیا چاہیے وہ آیت یہ ہے لَآ اِلٰہَ اِلَّآ اَنْتَ سُبْحَانَکَ اِنِّیْ کُنْتُ مِنَ الظَّالِمِیْنَ ط اور فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ دعا ذوالنون علیہ السلام کی ہے کہ مچھلی کے پیٹ میں پڑھی تھی جو مسلمان جس مطلب کے واسطے اس آیت سے دعا کرے گا قبول ہوگی دعا اس کی۔ اور یہ دعا نہایت مجرب ہے اور کمال سریع الاثر ہے جس امر میں اس آیت سے دعا کرنے۔ اور مکہ کے مشائخ بھی اس کے سریع التاثیر ہونے اور عدم تخلف پر اجماع اور اتفاق رکھتے ہیں۔

Marfat.com

دیگر واسطے رجوعات اور فتوحات کے: اور واسطے رجوعات کے یہ اسم بھی نہایت مفید ہے کہ بعد نماز عشا کے ایک ہزار ایک سو اکتالیس بار ہمیشہ پڑھ لیا کرے اگر اتنا نہ ہو سکے تو سات بار ضرور ہی پڑھ لے وہ یہ ہے یَا بَدُوْحُ تَبَدَّحْتَ بِالْبُدُوْحِ وَالْبَدُوْحُ فِیْ بَدُوْحِ بُدُوْحِکَ یَا بُدُوْحُ اور بعض آدمی یہ کہتے ہیں کہ بدوح نام کسی جن کا ہے یہ بات غلط ہے یہ نام خدا ہے مگر یہ لفظ توریتی ہے اور معنی اس کے یہ ہیں کہ اللہ بہت تعریف والا ہے اور جلالیت اس میں بہت ہے اور جو کوئی اس اسم کو ہمیشہ پڑھے تو فائدہ عظیم حاصل ہوئے مگر پہلے زکوۃ اس کی دی جائے یعنی سات ہزار بار ہمیشہ وقت رات چالیس روز تک پڑھے اور گوشت ماہی و بکری اور گاؤ اور گوشت جانوروں وغیرہ سے اور لہسن اور پیاز اور ہینگ سے پرہیز کرے اور جو جی چاہے کھائے۔

دیگر واسطے نگہبانی بچے کے: جو کوئی اس دعا کو لکھ کر بچے کے گلے میں باندھے اللہ تعالیٰ اس کی نگہبانی کرے گا۔ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ اَعُوْذُ بِكَلِمَاتِ اللّٰهِ التَّآمَّةِ مِنْ شَرِّ كُلِّ شَيْطَانٍ وَّهَآمَّةٍ وَعَيْنٍ لَّامَّةٍ تَحَصَّنْتُ بِحِصْنِ اَلْفِ اَلْفِ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ اور معنی اس کے یہ ہیں کہ پناہ میں آیا میں شیطان اور کاٹنے والے کیڑے اور نظر لگانے والی آنکھ کے شر سے میں نے پناہ پکڑی لاکھ لاکھ۔

دیگر ترکیب چہل کاف کے پڑھنے کی: اور ترکیب چہل کاف پڑھنے کی یہ ہے کہ اول شب جمعہ کی یعنی جو جمعہ مہینہ میں پہلے آئے غسل کرے اور بعد غسل دوگانہ نفل کا گزارے بعد اس کے گیارہ گیارہ بار اول و آخر درود شریف پڑھے اور ایک ہزار اور ایک بار ایک جمعہ میں دعائے مذکور پڑھے مگر ایک ہزار ایک بار چالیس روز تک یعنی ایک چلہ اسی طرح سے کرے۔ مگر اول میں جب شروع کرے شب نوچندی جمعہ کی ہو چالیس روز تک اسی طرح غسل کرے اور بطور ترکیب مذکورہ کے پڑھتا جائے۔ وہ یہ ہے كَفَاكَ رَبُّكَ كَمْ يَكْفِيْكَ وَاكِفَةً كِفْكَافُهَا كَكَمِيْنٍ مِنْ مُتَكَلِّكًا تَكَرُّ كَرًّا كَكَرِّ الْكَرِّ فِيْ كَبِدِيْ تَحْكِيْ مُشَكْشَكَةً كُلُكُلُكَ كَكًا كَفَاكَ مَالِيْ كَفَاكَ الْكَافِ كُرْبَتَهُ يَا كَوْكَبًا كَانَ تَحْكِيْ كَوْكَبَ الْفَلَكَا۔

Marfat.com

بعد ایک چلہ کے اکتالیس بار روزمرہ بعد نماز مغرب یا عشا یا بعد فجر کی نماز کے ضرور پڑھے اگر اتنا نہ ہو سکے تو سات بار یا گیارہ بار ضرور پڑھ لے واسطے تسخیر کے بہت مجرب ہے اور واسطے برآنے حاجات دینی و دنیوی کے یہ اسم ذات کمال سریع التاثیر ہے۔

دیگر واسطے برآنے حاجات کے: جو کوئی واسطے برآنے حاجات دینی و دنیوی کے اس کو پڑھے گا کل حاجات دینی و دنیوی برآئیں گی اور منقول ہے حضرات سلف رحمہم اللہ سے کہ جو کوئی اس کو پڑھے گا کل حاجات دینی و دنیوی برآئیں گی، یعنی اول آٹھ دفعہ سورۂ الحمد اور سو بار درود شریف اور اناسی دفعہ سورہ الم نشرح آخر تک اور ہزار بار سورہ قل ہو اللہ اور پھر آٹھ بار الحمد اور پھر درود شریف سو بار پڑھے کہ اس کو ختم خواجگان بھی کہتے ہیں اور بعد درود کے یَا قَاضِیَ الْحَاجَاتِ سو بار یَا کَافِیَ الْمُهِمَّاتِ سو بار یَا شَافِیَ الْاَمْرَاضِ سو بار یَا دَافِعَ الْبَلِیَّاتِ سو بار یَا حَلَّ الْمُشْکِلَاتِ سو بار یَا رَافِعَ الدَّرَجَاتِ سو بار ان اسموں کو پڑھنا بھی آیا ہے مگر اوپر بادام کے پڑھے یا اوپر تسبیح کے۔

دیگر خاصیت الحمد کی: جو ارادہ کرے حق تعالیٰ تیری مراد برلائے تو سورہ فاتحہ کو اس طور پڑھ کر بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْم کے میم کو الحمد کے لام کے ساتھ ملائے یعنی بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ الْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعَالَمِیْنَ ۝ آخر تک اسی طرح پڑھے اور شروع کرے یکشنبہ کے دن سے اور پڑھے اس کو فجر کی سنت اور فرض کے درمیان میں اول روز ستر بار دوسرے دن ساٹھ بار تیسرے دن پچاس بار چوتھے دن چالیس بار اسی طرح ہر روز دس دس کم کرتا جائے یہاں تک کہ ہفتے کے دن دس بار پڑھے تین ہفتے نہیں گزریں گے کہ خدا تعالیٰ اس کی مراد پوری کرے گا اگرچہ مراد اس کی پہاڑ کے برابر ہو۔

دیگر استخارہ: جب چاہے تو اپنے خواب میں کہ وہ حال دیکھے کہ جس میں تیری نکاسی ہے اس تنگی سے کہ جس میں تو مبتلا ہے تو وضو کر کے پاک کپڑے پہن اور خوشبو لگا اور جانب قطب اور قبلہ رو داہنی کروٹ پر لیٹ اور سورہ والشمس کو سات بار اور سورہ واللیل کو سات بار اور قل ہو اللہ کو سات بار

Marfat.com

پڑھ کریوں کہہ ہاتھ اٹھا کر کہ خداوندا مجھ کو میرے خواب میں وہ چیز دکھائے کہ جس سے اپنی دعا کے قبول ہو جانے کو دریافت کروں اسی رات کو وہ چیز خواب میں دیکھے گا جس کو تو چاہتا ہے اور اگر اس روز نظر نہ آئے تو دوسری رات کو یہاں تک کہ سات رات تک کرے سات رات نہ گذریں گی کہ مقصد تیرا تیرے خواب میں معلوم ہو جائے گا اور یہ استخارہ تجربہ کیا ہوا ہے۔

استخارہ معلوم کرنے برآری حاجات کا خواب میں ۱۲

☆☆☆

Marfat.com

باب دوم

دریافت کرنے ثبوت یقین اور کشف حجاب ونور ایمان اور دور ہونے شک اور نیک عقیدہ اور روزی ہونے پاکیزگی کی

سورہ الفاتحہ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِیْنَ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ اِلٰی اٰخِرِہٖ حکیم نے کہا لکھ سورہ فاتحہ کو برتن پاک میں ساتھ پانی کے اور دھواس کو پانی کے ساتھ اور پلا اس کو جس کے دل میں شک اور لرزہ ہو جاتا ہے اور یقین ثابت ہو بکرم اللہ تعالیٰ۔

سورہ آل عمران میں فرمایا اللہ تعالیٰ نے اَلصّٰبِرِیْنَ وَالصّٰدِقِیْنَ وَالْقٰنِتِیْنَ وَالْمُسْتَغْفِرِیْنَ بِالْاَسْحَارِ شَهِدَ اللّٰهُ اَنَّهٗ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ وَالْمَلٰٓئِكَةُ وَاُولُوا الْعِلْمِ قَآئِمًا بِالْقِسْطِ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْعَزِیْزُ الْحَكِیْمُ اِنَّ الدِّیْنَ عِنْدَ اللّٰهِ الْاِسْلَامُ وَمَا اخْتَلَفَ الَّذِیْنَ اُوْتُوا الْكِتٰبَ اِلَّا مِنْ بَعْدِ مَا جَآءَهُمُ الْعِلْمُ بَغْیًا بَیْنَهُمْ وَمَنْ یَّكْفُرْ بِاٰیٰتِ اللّٰهِ فَاِنَّ اللّٰهَ سَرِیْعُ الْحِسَابِ۔ حکیم نے کہا کہ یہ آیات دور کریں شک اور انکار کو دل سے اور اثر دیں خلوص نیت اور نیک عقیدہ اور دین خالص کا اور سختیوں سے خلاصی اور کشادگی حاصل ہو چاہیے کہ ان آیات کو سات مرتبہ پڑھے اوپر آب افشک کے کہ برگ سبز سے نکلا ہو اور ملائے اس میں شکر اور چار روز متواتر نہار منہ مقدار چار مثقال پیئے بعد اس کے انجیر سفید یا شہد و نان سفید غذا کرے بکرم اللہ تعالیٰ مطلب حاصل ہو۔

سورہ نساء میں فرمایا اللہ تعالیٰ نے یٰٓاَیُّهَا النَّاسُ قَدْ جَآءَكُمُ الرَّسُوْلُ بِالْحَقِّ مِنْ رَّبِّكُمْ فَاٰمِنُوْا خَیْرًا لَّكُمْ وَاِنْ تَكْفُرُوْا فَاِنَّ لِلّٰهِ مَا فِی السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَكَانَ اللّٰهُ عَلِیْمًا

Marfat.com

فَـاٰمِـنُـوْا خَـيْـرًا لَّـكُـمْ وَاِنْ تَـكْـفُـرُوْا فَـاِنَّ لِلّٰهِ مَـافِـى السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَكَـانَ اللّٰهُ عَلِيْمًا حَكِيْمًا ۝ يٰـاَهْلَ الْكِتٰبِ لَا تَغْلُوْا فِىْ دِيْنِكُمْ وَلَا تَقُوْلُوْا عَلَى اللّٰهِ اِلَّا الْحَقَّ ؕ اِنَّـمَـا الْمَسِيْحُ عِيْسَى ابْنُ مَرْيَمَ رَسُوْلُ اللّٰهِ وَكَلِمَتُهٗ ۚ اَلْقٰهَآ اِلٰى مَرْيَمَ وَرُوْحٌ مِّنْهُ فَـاٰمِنُوْا بِاللّٰهِ وَرُسُلِهٖ ۚ وَلَا تَقُوْلُوْا ثَلٰثَةٌ ؕ اِنْتَهُـوْا خَيْرًا لَّكُمْ اِنَّمَا اللّٰهُ اِلٰهٌ وَّاحِدٌ ۝ سُبْحٰنَهٗ اَنْ يَّكُوْنَ لَهٗ وَلَدٌ ۘ لَهٗ مَا فِى السَّمٰوٰتِ وَمَا فِى الْاَرْضِ وَكَفٰى بِاللّٰهِ وَكِيْلًا ۝

حکیم نے کہا خاصیت ان آیات کی دل سے سختی دور کرنے والی ہے اور ایمان کو قوی کرنے والی ہے جس کسی کے دل میں شک یا حجاب ہو یا حادث ہو کوئی چیز رسوم اہل کتاب یعنی یہود اور نصاریٰ یا ان کے دین سے پس تین روزے رکھے اول دن روزے کا روز یک شنبہ یا دو شنبہ ہو اور طعام کے ساتھ افطار کرے بعدہ شب پنجشنبہ کو بعد نماز عشا کے بارہ رکعت پڑھے بعد ازاں سلام پھیرے اور تسبیح کہے یعنی سبحان اللہ والحمد للہ دس مرتبہ اور درود کہے اوپر حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم کے دس مرتبہ استغفار اوپر مومنان اور مومنات کے اور اعوذ باللہ من الشیطان الرجیم اٹھارہ مرتبہ پڑھے اور خدائے تعالیٰ سے ہدایت اور ارشاد چاہے اور لکھے ان آیات کو کاغذ میں اور دھوئے برسات کے پانی سے اور نگاہ رکھے برتن پاک میں اور جو کوئی پیئے اس کو وقت صبح روز جمعہ پہلے طلوع آفتاب سے تو دور ہوئے سختی اس کے دل سے اور قوی ہو ایمان اور شک وگمان و نامشروعات دل سے دور ہو بکرم اللہ تعالیٰ۔

عمل سورۃ الغاشیہ: واسطے دور کرنے ریا دشک کے دل سے اور حاصل کرنے خلوص کے فرمایا اللہ تعالیٰ نے هَلْ اَتٰـكَ حَدِيْثُ الْغَاشِيَةِ الخ حکیم نے کہا کہ جو کوئی لوح بنادے لکڑی اثل یعنی بہراوہ سے لیکن لوح مسطح اور ہموار ہو اور تین روز شروع ماہ سے روزہ رکھے۔ روزہ چہارم آیات مذکورہ کو تا آخر سورہ ساتھ مشک وزعفران کے لکھے اور زبان سے چاٹے تین روز یہ عمل کرے اس کے دل سے شک وریا جاتا رہے اور خالص ہو اس کا عمل بکرم اللہ تعالیٰ۔

عمل سورۂ مائدہ: واسطے روزی ہونے پاکیزگی کی اور زہد وقناعت وصبر کے بیان میں۔ رکوع

Marfat.com

سوم میں فرمایا اللہ تعالیٰ نے وَلِلّٰهِ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَمَا بَيْنَهُمَا وَاِلَيْهِ الْمَصِيْرُ ط يَا اَهْلَ الْكِتٰبِ قَدْ جَاءَكُمْ رَسُوْلُنَا يُبَيِّنُ لَكُمْ عَلٰى فَتْرَةٍ مِّنَ الرُّسُلِ اَنْ تَقُوْلُوْا مَاجَآءَنَا مِنْ م بَشِيْرٍ وَّلَا نَذِيْرٍ فَقَدْ جَآءَكُمْ بَشِيْرٌ وَّنَذِيْرٌ ط وَاللّٰهُ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ط اور فرمایا اللہ تعالیٰ نے وَاِذْ قَالَ مُوْسٰى لِقَوْمِهٖ يٰقَوْمِ اذْكُرُوْا نِعْمَةَ اللّٰهِ عَلَيْكُمْ اِذْ جَعَلَ فِيْكُمْ اَنْبِيَآءَ وَجَعَلَكُمْ مُّلُوْكًا وَّاٰتٰكُمْ مَّالَمْ يُؤْتِ اَحَدًا مِّنَ الْعٰلَمِيْنَ يَا قَوْمِ ادْخُلُوا الْاَرْضَ الْمُقَدَّسَةَ الَّتِيْ كَتَبَ اللّٰهُ لَكُمْ وَلَا تَرْتَدُّوْا عَلٰى اَدْبَارِكُمْ فَتَنْقَلِبُوْا خٰسِرِيْنَ o حکیم نے کہا خاصیت آیات مذکورہ کی آخر تک کہ جو کوئی لکھے آیات مذکورہ کو کف دست راست اپنے میں پہلے طلوع آفتاب سے اور چاٹے اس کو نہار، سات روز متواتر کرے نصیب ہو اس کو پارسائی اور قناعت اور صبر اور زہد اور رحمت اوپر جمیع مسلمانوں کے۔

ایضاً واسطے کشف حجاب دل کے۔ سورۃ التحریم رکوع دوم میں فرمایا يٰاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا تُوْبُوْا اِلَى اللّٰهِ تَوْبَةً نَّصُوْحًا ط عَسٰى رَبُّكُمْ اَنْ يُّكَفِّرَ عَنْكُمْ سَيِّاٰتِكُمْ وَيُدْخِلَكُمْ جَنّٰتٍ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ لا يَوْمَ لَا يُخْزِي اللّٰهُ النَّبِيَّ وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا مَعَهٗ ج نُوْرُهُمْ يَسْعٰى بَيْنَ اَيْدِيْهِمْ وَبِاَيْمَانِهِمْ يَقُوْلُوْنَ رَبَّنَآ اَتْمِمْ لَنَا نُوْرَنَا وَاغْفِرْ لَنَا ج اِنَّكَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ o حکیم نے کہا کہ خاصیت ان آیات کی کشف حجاب دل کا ہے اور ظاہر ہونے حقیقت اور جو کچھ اوپر اس کے خبر کرے کہ ناموس اور مروی سے مشغول ہے ساتھ پروردگار کے اور روایت قطب اور روایت ابدال سے ہے واسطے ظہور حقیقت اشیاء کے کوئی چیز پہنچا دے اور طریق عمل ان آیات کا یہ ہے کہ آیات مذکورہ کو چینی کے برتن میں مشک وزعفران وگلاب خالص سے لکھے اور دھوئے اور شکر لال اس میں ڈالے اور شربت کرے اور چالیس دن روزہ رکھے اور شربت سے افطار کرے اور چالیس مرتبہ آیت مذکورہ کو پڑھے اور چیز ذی روح نہ کھائے پس متصرف ہوئے اوپر حقیقت ان اشیاء کے اور بتلائے اس چیز کو جو اس سے غائب ہے اور کشف حجاب کا دل سے ہو اور یہ عمل وتدبیر خاص اپنے واسطے کرے دوسرے کے واسطے پرہیز رکھے اور

واسطے کشف حجاب دل کے ۱۲

Marfat.com

اس میں بھید بڑا ہے۔

سورۂ اعراف رکوع دوم میں فرمایا اللہ تعالیٰ نے یَا بَنِیْ اٰدَمَ قَدْ اَنْزَلْنَا عَلَیْکُمْ لِبَاسًا یُّوَارِیْ سَوْاٰتِکُمْ وَرِیْشًا وَلِبَاسُ التَّقْوٰی ذٰلِکَ خَیْرٌ ط ذٰالِکَ مِنْ اٰیَاتِ اللّٰہِ لَعَلَّھُمْ یَذَّکَّرُوْنَ ○ حکیم نے کہا کہ خاصیت ان آیات کی یہ ہے کہ جو کوئی چاہے توبہ اور اطاعت خدا تعالیٰ کی پس لکھے پیراہن نئے میں بروز پنجشنبہ اور زیادہ ہونے ماہ یعنی بارہویں و تیرھویں کو اور جامۂ پاک کو پہن کر دو رکعت نماز شکرانہ کی گزارے اور آیۂ مذکورہ کو پیالہ آبگین میں روغن زیتون یا روغن چنبیلی سے لکھے اور گلاب کے پانی سے دھوئے اور چرب کرے اس میں بدن اور منہ اپنا بعدۂ ان آیات کو اوپر برگ زیتون یا اوپر پارۂ نو کے لکھے اور اپنی جیب پیراہن میں رکھے۔ فرمانبرداری خدا تعالیٰ میں مشغول ہوئے، روزی ہوئے اس کو پاکیزگی اور پارسائی کی۔

دیگر **سورۃ المومنون** رکوع اول میں فرماتا ہے قَدْ اَفْلَحَ الْمُؤْمِنُوْنَ○ لا الَّذِیْنَ ھُمْ فِیْ صَلٰوتِھِمْ خٰشِعُوْنَ ○ وَالَّذِیْنَ ھُمْ عَنِ اللَّغْوِ مُعْرِضُوْنَ ○ لا وَالَّذِیْنَ ھُمْ لِلزَّکٰوۃِ فَاعِلُوْنَ ○ لا وَالَّذِیْنَ ھُمْ لِفُرُوْجِھِمْ حٰفِظُوْنَ○ لا اِلَّا عَلٰٓی اَزْوَاجِھِمْ اَوْمَا مَلَکَتْ اَیْمَانُھُمْ فَاِنَّھُمْ غَیْرُ مَلُوْمِیْنَ ط فَمَنِ ابْتَغٰی وَرَآءَ ذٰلِکَ فَاُولٰٓئِکَ ھُمُ الْعَادُوْنَ ط وَالَّذِیْنَ ھُمْ لِاَمٰنٰتِھِمْ وَعَھْدِھِمْ رٰعُوْنَ○ ط وَالَّذِیْنَ ھُمْ عَلٰی صَلَوٰتِھِمْ یُحَافِظُوْنَ○ ط اُولٰٓئِکَ ھُمُ الْوَارِثُوْنَ الَّذِیْنَ یَرِثُوْنَ الْفِرْدَوْسَ ط ھُمْ فِیْھَا خٰلِدُوْنَ ۔ حکیم نے کہا خاصیت ان آیات کی ہے قوی ہونا ایمان کا اور دل میں ثبوت ہونا نور یقین کا اور مدد اوپر اخلاص و طاعت خدائے تعالیٰ کے جو کوئی چاہے پس لکھے آیات مذکورہ کو اوپر گودہ موز کے اور وہ یہ کہ اول میوہ اس درخت میں آیا ہو چاہیے کہ اول دن پنجشنبہ کو روزہ رکھے اور غسل کرے اور ساتھ آب زعفران و قرنفل کے لکھے اور اگر وہ عنبر خالص کے ساتھ کھائے بعدہ اس موز کو اندر آب انشک مقدار سی مثقال کے ڈالے اور کثافت اس میں سے دھوئے جو کوئی اس پانی کو روز جمعہ وقت گزرنے نماز کے ساتھ گھونٹ پیئے اس کو حاصل ہو قوت ایمان اور ثبوت نور یقین اور کوشش اوپر اخلاص اور طاعت پروردگار کے بکرم اللہ تعالیٰ۔

سورۃ المومنون واسطے قوی ہونے دل کے ۱۲

Marfat.com

ایضاً۔ واسطے ثبوت یقین کے سیپارہ تبارک الذی میں فرمایا ھَلْ اَتٰی عَلَی الْاِنْسَانِ حِیْنٌ مِّنَ الدَّھْرِ الخ حکیم نے کہا کہ جو کوئی بہت پڑھے سورۂ مذکور کو بعد ہر نماز کے ثابت ہوئے یقین اس کے دل پر اور جاری ہوئے زبان اس کی ساتھ حکمت اور قدرت اللہ تعالیٰ کے۔ واسطے ثبوت یقین کے ۱۲

ایضاً اِنَّا فَتَحْنَا لَکَ فَتْحًا مُّبِیْنًا لِّیَغْفِرَ لَکَ اللّٰہُ مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْۢبِکَ وَمَا تَاَخَّرَ وَیُتِمَّ نِعْمَتَہٗ عَلَیْکَ وَیَھْدِیَکَ صِرَاطًا مُّسْتَقِیْمًا وَّیَنْصُرَکَ اللّٰہُ نَصْرًا عَزِیْزًا○ اس کو روز پڑھا کرے ہر مطلب کو مفید ہے۔

دیگر واسطے آسانی سوال و جواب کے قبر میں: پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ گور سے بہشت تک یک لکھ سوال و جواب ہے جو کوئی اس دعا کو پڑھے خدائے عز و جل جواب و سوال اس کا آسان کرے دعا یہ ہے بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ اَللّٰھُمَّ بَارِکْ لِیْ فِی الْمَوْتِ وَفِیْمَا بَعْدَ الْمَوْتِ اَللّٰھُمَّ ھَوِّنْ عَلَیْنَا سَکَرَاتِ الْمَوْتِ یَا خَالِقَ الْحَیٰوۃِ وَالْمَوْتِ وَسَامِعَ کُلِّ صَوْتٍ بِفَضْلِکَ وَبِکَرَمِکَ یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ ط واسطے آسانی سوال و جواب کے قبر میں ۱۲

نقل۔ حضرت موسیٰ علیہ السلام نے جس وقت کہ کوہ طور پر تشریف فرماتے تھے شیطان کو دیکھا شیطان نے کہا یا نبی اللہ میں اہل بہشت سے ہوں حضرت موسیٰؑ تعجب میں رہے جو مکان مناجات پر پہنچے کہا خداوندا تو آگاہ ہے کہ شیطان نے کیا کہا خطاب پہنچا کہ موسیٰ وہ چند کلمے ایسے بزرگ اپنے دل میں رکھتا ہے کہ اگر تمام خلائق ساتھ ان کلمات کے مجھ سے بخشش چاہے سب کو بخش دوں میں اور وقت کار ان کلمات کو اس کے دل سے بھلاؤں میں دعا یہ ہے یَا اَوَّلَ الْاَوَّلِیْنَ وَیَا اٰخِرَ الْاٰخِرِیْنَ وَیَا خَالِقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِیْنَ رَبِّ لَا تَذَرْنِیْ فَرْدًا وَّاَنْتَ خَیْرُ الْوَارِثِیْنَ لَآ اِلٰہَ اِلَّآ اَنْتَ سُبْحَانَکَ اِنِّیْ کُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِیْنَ رَبِّ اغْفِرْلِیْ وَارْحَمْنِیْ وَاھْدِنِیْ رَبِّ اغْفِرْلِیْ وَتَجَاوَزْ عَمَّا تَعْلَمُ اِنَّکَ اَنْتَ الْاَعَزُّ الْاَجَلُّ الْاَکْرَمُ وَاَنْتَ اَرْحَمُ الرَّاحِمِیْنَ ○ط دعا واسطے حفظ شر شیطان سے ۱۲

نوع دیگر۔ ایک روز حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم مسجد مدینہ میں بیٹھے تھے کہ ابلیس علیہ

Marfat.com

اللعن گزرا پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم کو دیکھا' پھر آیا' اور پابوس حضرت کے ہوا پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ تو راہ مارتا ہے فردائے قیامت کو کیا جواب دے گا ابلیس لعین نے عرض کیا کہ یارسول اللہ ایک دعا رکھتا ہوں اس کو پڑھوں گا اور بافرزندان اپنے کے بہشت میں جاؤں گا میں' حضرت محمد (ﷺ) نے فرمایا کہ پڑھ اس نے کہا نہیں پڑھوں گا کہ آپ سیکھ لیں اور اپنی امت کو سکھا دیں کہ وہ سب بہشت میں داخل ہوں یہ کہہ کر ابلیس لعین چلا گیا اور حضرت متفکر ہوئے کہ حضرت جبرئیل اسی وقت وہ دعا کہ جس کا ذک ابلیس لعین نے کیا تھا بخط سبز لکھ کر پاس حضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے لائے اور قصہ دعا کا کہا کہ ابلیس راست کہتا ہے مگر پیشتر اس کے کہ وہ مرے چالیس روز پہلے اس دعا کو بھول جائے گا دعائے معظم ومکرم یہ ہے بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝ اَللّٰهُمَّ يَا اَجْوَدَ الْاَجْوَدِيْنَ وَيَا اَكْرَمَ الْاَكْرَمِيْنَ وَيَا خَالِقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرَضِيْنَ رَبِّ لَا تَذَرْنِيْ فَرْدًا وَّاَنْتَ خَيْرُ الْوَارِثِيْنَ صَلَّى اللّٰهُ عَلٰى خَيْرِ خَلْقِهٖ مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ اَجْمَعِيْنَ بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ۔

نماز بین العشائین جس کو اوابین کہتے ہیں: نصیر الدین محمود رحمہ اللہ سے مذکور ہے کہ پڑھے اس وقت بیس رکعت نماز ہر رکعت میں اخلاص تین تین بار اور بعد فراغ کے سو بار درود اور سو بار استغفار پڑھے قبر اس کی فراخ اور روشن ہوئے اور برابر ہر رکعت کے دروازے بہشت کے کشادہ ہوئیں اور ہر دروازے سے سو نور اس کی قبر میں آئیں۔

نوع دیگر روایت ہے کہ بعد مغرب کے پڑھے دو رکعت بہ نیت اوابین ہر رکعت میں بعد فاتحہ آیۃ الکرسی تا العظیم ایک سو بار شَهِدَ اللّٰهُ اَنَّهٗ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ وَالْمَلٰٓئِكَةُ وَاُولُوا الْعِلْمِ قَآئِمًا ۢبِالْقِسْطِ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ۝ اِنَّ الدِّيْنَ عِنْدَ اللّٰهِ الْاِسْلَامُ اور چار سو بار سورہ اخلاص ایک ایک بار معوذتین اور سورۂ حشر اواب جو ایک دروازہ بہشت کا ہے درخواست کرے گا خدا تعالیٰ سے کہ جنہوں نے میرے نام کی نماز پڑھی ہے ان کو مجھ میں داخل کر قبول کرے گا خداوند کریم درخواست اس کی۔

Marfat.com

دیگر روایت ہے کہ ایک روز نبوت ورسالت پناہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم مسجد پاک میں بیٹھے تھے شیطان بھی اسی جگہ کھڑا تھا جب حضرتؐ نے اس ملعون کو دیکھا تو فرمایا اے بدبخت ملعون تو اس جگہ کس واسطے کھڑا ہے ابلیس لعین نے کہا اے سرور کائنات میں بدبخت نہیں ہوں بلکہ نیک بخت ہوں اللہ تعالیٰ سب سے پہلے مجھ کو جنت میں داخل کرے گا۔ حضرتؐ نے پوچھا تیری بخشش ہونے کا کیا باعث ہے اس ملعون نے جواب دیا مجھ کو ایک دعا گنجینہ اسرار الٰہی سے یاد ہے اس دعا کے باعث بخشا جاؤں گا تب حضرت رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم بہت متحیر ہوئے اسی وقت حضرت جبرئیل علیہ السلام حضرت کے پاس تشریف لائے اور فرمایا اے ختم الانبیاء علیہ السلام یہ شیطان راست کہتا ہے کہ اس دعا کا پڑھنے والا ضرور بخشا جائے گا اور یہ دعا اس سے سیکھ لیجئے پہلے موت سے اور اللہ تعالیٰ نے وحی بھیجی حضرت کو کہ اے حبیب میرے یہ شیطان امید رکھتا ہے اپنی بخشش کی اس دعا کی برکت سے مگر جب یہ مرے گا اس کی زبان سے اس دعا کو بھلا دوں گا اور دوزخ میں داخل کروں گا ہاں اگر آپ اپنی امت کے واسطے اس دعا کو اس سے یاد کرلیں۔

بعضوں نے یوں روایت کی ہے کہ حضرت جبرئیل علیہ السلام نے یہ دعا حضرت کو سکھلا دی کہ آپ کی امت اس دعا کو پڑھا کرے اس دعا کی برکت سے آگ دوزخ کی اللہ تعالیٰ حرام کر دے گا تمہاری امت کے اوپر وہ دعا یہ ہے بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ يَا اِلٰهُ الْبَشَرِ وَيَا عَظِيْمَ الْخَطَرِ وَيَا سَرِيْعَ الظَّفَرِ وَيَا مَعْرُوْفَ الْاَثَرِ يَا عَزِيْزَ الْمَنِّ يَا وَاسِعَ الْمَغْفِرَةِ وَيَا كَاشِفَ الْغَمِّ وَيَا فَارِجَ الْهَمِّ وَيَا مَالِكَ يَوْمِ الدِّيْنِ وَبِحَقِّ اِيَّاكَ نَعْبُدُ وَاِيَّاكَ نَسْتَعِيْنُ بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ۔

دیگر یہ دعا ولایتی مولوی نورالدین عالم باعمل سے جو منشی سید امجد علی کے گھر رونق افروز تھے پہنچی ہے بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ اللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَّعَلَى الْمَلَكَيْنِ مُنْكَرًا وَنَكِيْرًا وَصَلِّ عَلٰى جِبْرَئِيْلَ وَاِسْرَافِيْلَ وَعِزْرَائِيْلَ وَصَلِّ عَلٰى كِرَامًا كَاتِبِيْنَ يَعْلَمُوْنَ مَا تَفْعَلُوْنَ سُبْحَانَ اللّٰهِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ وَلَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ ۝

Marfat.com

باب سوم

خواب میں دیکھنا حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم کا اور روا ہونے حاجات کا

وَمَنْ قَرَأَهٰذِهِ الصَّلٰوةَ مَرَّةً وَّاحِدَةً غَفَرَاللّٰهُ تَعَالٰى لِوَالِدَيْهِ وَجَمِيْعَ اَقْرِبَائِهٖ وَاَسَاتِذَتِهٖ وَاَهْلِ الْحُقُوْقِ وَمَنْ قَرَأَمَرَّتَيْنِ غَفَرَاللّٰهُ تَعَالٰى جَمِيْعَ اُمَّةِ نَبِيِّهٖ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِشَرْطِ بِقَاءِ الْاِيْمَانِ۔

فرمایا اللہ تعالیٰ نے یٰٓاَیُّھَا الْمُزَّمِّلُ قُمِ الَّیْلَ الخ حکیم نے کہا کہ جو کوئی خواب میں جمال حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم کا دیکھنا چاہے لازم ہے کہ نامشروعات اور حسد اور کبر وریا منافقت دل سے دور کرے۔ شب جمعہ اول شروع میں سے غسل کرے اور بعد نماز عشاء کے بارہ رکعت نماز پڑھے اور ہر رکعت میں بعد فاتحہ کے سورۂ مزمل پڑھے اور بعد پھیرنے سلام کے ہزار مرتبہ درود اوپر محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم کے پڑھے پھر خواب کرے پس دیکھے خواب میں جمال آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کا اور جواب دے جو کچھ کہ پوچھے اگر نیت اور قصد نیک ہو۔

ایضاً حکیم نے کہا کہ جو کوئی سورۂ مزمل کو ہمیشہ پڑھے تو خدائے تعالیٰ اوپر اس کے اسباب دنیاوی اور کارہائے نیک دین کے فراخ کرے اور واسطے برآنے حاجت کے فرمایا اللہ تعالیٰ نے یٰاَیُّھَا الْمُدَّثِّرُ قُمْ فَاَنْذِرْ الخ حکیم نے کہا کہ جو کوئی نصف شب جمعہ کو بعد نماز تہجد کے چار رکعت پڑھے اور ہر رکعت میں بعد فاتحہ کے سورۂ مدثر تین بار پڑھے بعد ازاں سلام پھیرے اور بعدہٗ سو مرتبہ اوپر حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم کے سلام کہے اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا نَبِیَّ اللّٰهِ السَّلَامُ عَلَیْکَ یَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اور خدا تعالیٰ سے اپنی حاجت طلب کرے اللہ تعالیٰ اپنے

Marfat.com

فضل وکرم سے حاجت اور سوال کو قبول کرے اِنَّهٗ عَلٰی كُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ ط

واسطے برآمد حاجت کے: فرمایا اللہ تعالیٰ نے اِنَّـآ اَنْـزَلْـنٰـهُ فِیْ لَیْـلَةٍ مُّبٰـرَكَةٍ اِنَّا كُنَّا مُنْذِرِیْنَ ○ فِیْهَا یُفْرَقُ كُلُّ اَمْرٍ حَكِیْمٍ ۙ اَمْرًا مِّنْ عِنْدِنَا ط اِنَّا كُنَّا مُرْسِلِیْنَ ۙ رَحْمَةً مِّنْ رَّبِّكَ ط اِنَّـهٗ هُـوَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ ○ رَبِّ السَّـمٰـوٰتِ وَالْاَرْضِ وَمَـا بَیْنَهُمَآ اِنْ كُنْتُمْ مُّوْقِنِیْنَ ○ لَآ اِلٰـهَ اِلَّا هُوَ یُحْیٖ وَیُمِیْتُ ط رَبُّـكُمْ وَرَبُّ اٰبَآئِكُمُ الْاَوَّلِیْنَ ○ حکیم نے کہا کہ جو کوئی شروع ماہ شعبان میں شب اول یا شب چہاردہم یا پانزدہم کو واسطے برآمد حاجات کے تیس مرتبہ آیات مذکورہ کو پڑھ کر سو مرتبہ درود اوپر محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم کے بھیجے اور جو حاجت ہو خدا تعالیٰ سے طلب کرے جلد تر قبول ہوئے اور یہ عمل پرہیزگاری کے ساتھ کرے اور بلا سبب کسی کے نقصان کا ساعی نہ ہو اِنَّهٗ عَلٰی كُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ ○

واسطے برآمد حاجات کے: فرمایا اللہ تعالیٰ نے سَبَّحَ لِلّٰـهِ مَـا فِی السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ (اِلٰی قَوْلِهٖ) عَلِیْمٌۢ بِذَاتِ الصُّدُوْرِ اور آخر سورۂ حشر میں فرمایا اللہ تعالیٰ نے هُوَ اللّٰهُ الَّذِیْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ج (اِلٰـی اٰخِـرِ السُّوْرَةِ) حکیم نے کہا جو کوئی حاجت رکھے چاہیے کہ بعد غسل کے وضو کرے اور جامہ نو یا شوئیدہ پہنے اور روزہ رکھے اور بعد گزارنے نماز کے روبقبلہ بیٹھ کر سو مرتبہ درود اوپر محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے بھیجے اور سو مرتبہ استغفار کہے بعد ازاں دو رکعت نماز ادا کرے رکعت اول میں بعد الحمد کے اوّل سورہ حدید تـا قـولـهٗ تعالٰی عَلِیْمٌۢ بِذَاتِ الصُّدُوْرِ اور رکعت دوم میں بعد فاتحہ کے سورۂ حشر آخر تک پڑھے پھر تشہد پڑھے اور دس مرتبہ اوپر نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے سلام کہے اور دس مرتبہ استغفار کہہ کر یہ دعا پڑھے یَـا مَـنْ كَـذَا وَكَذَا لَیْسَ اَحَدٌ غَیْرُهٗ یَا مَنْ هُوَ بِیَدِهٖ مَفَاتِیْحُ الْاُمُوْرِ وَهُوَ عَلٰی كُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ ○ یَا مَنْ بِاَمْرِهِ الْعَسِیْرُ وَكَذَا وَكَذَا اَیْـضًـا عَـلَیْـهِ یَسِیْـرٌ یَا مُیَسِّرُ كُلِّ عَـسِیْرٍ بِالْقُدْرَةِ الْقَاهِرَةِ وَالْعَظْمَةِ الْقَاهِرَةِ یَسِّرْلِیْ قَضَاءً۔

واسطے برآمد حاجات کے: فرمایا اللہ تعالیٰ نے اِنَّآ اَعْطَیْنٰكَ الْكَوْثَرَ ○ فَصَلِّ لِرَبِّكَ

Marfat.com

وَانۡحَرۡ ۝ اِنَّ شَانِئَكَ هُوَ الۡاَبۡتَرُ ۔ حکیم نے کہا جو کوئی شب پنجشنبہ کو وقت آدھی رات کے وضو کر کے بارہ رکعت نماز گزارے ہر رکعت میں بعد فاتحہ کے دس دس مرتبہ یہ سورہ پڑھے۔ اور بعد فاتحہ کے جب یہ سورہ ہر رکعت میں پڑھ چکے پھر استغفار کہہ کر رکوع و سجدہ کرے اور بعد فراغ نماز سجدہ کرے اور جو حاجت غنا علم و مال و ریاست و قوت سے رکھتا ہو خدا تعالیٰ سے التجا کرے پس خدا تعالیٰ اپنے فضل و کرم سے اس کی حاجت روا کرے اور اس باب میں عجائب و اسرار بہت سے ہیں۔

دیگر درود واسطے حصول زیارت حضرت پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم کے خواب میں:

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ كَمَا تُحِبُّ وَتَرْضٰی ۔ یہ درود شریف میاں غیاث الدین خاں صاحب قبلہ و کعبہ مرشد کامل سے واسطے زیارت آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے بوقت عزم سفر حج بمقام بھرت پور عنایت ہوا تھا کہ یہ برکت اس درود شریف کے اسی عاصی کو زیارت آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی اندر خواب کے نصیب ہوئی مجھ کو میرے مرشد نے اجازت اس کی فرمائی اور میں کل مسلمانوں کو اس کی اجازت دیتا ہوں۔

ذکر اشغال زیارت نبی ﷺ کے: فرمایا نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ جس نے دیکھا مجھے ایمان کے ساتھ حرام ہوئی اس پر دوزخ' اور جس نے دیکھا مجھے خواب میں گویا دیکھا بیداری میں اس واسطے کہ شیطان نہیں بن سکتا صورت میری' امام عمر بن حفص کو محمد ابن عبداللہ تمیمی نے وقت وفات اپنی کے یہ نماز سکھائی اور فرمایا کہ میں نے نزدیک خانہ کعبہ کے خضر سے سیکھی تھی کہ بعد نماز مغرب کے عشاء تک نماز نفل پڑھا کرے ہر رکعت میں تین تین بار اخلاص اور بعد فراغ نماز عشاء کے دو رکعت پڑھے ہر رکعت میں سات بار اخلاص اور بعد سلام کے سات بار درود اور سات بار کلمہ تمجید اس کے بعد ہاتھ اٹھا کر یہ دعا پڑھے۔ یَا حَیُّ یَا قَیُّوْمُ یَاذَا الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ یَا رَحْمٰنَ الدُّنْیَا وَالْاٰخِرَةِ وَرَحِیْمَهُمَا یَا اِلٰهَ الْاَوَّلِیْنَ وَالْاٰخِرِیْنَ یَا رَبِّ یَا

---

[1] ترجمہ: ان الفاظ کا متفرق مقامات پر ہو چکا ہے ۱۲۔

Marfat.com

رَبِّ یَا رَبِّ یَا اَللّٰہُ یَا اَللّٰہُ پھر پاک جگہ میں داہنے پہلو پر روبقبلہ درود پڑھتے ہوئے سورہے بفضل خدا زیارت نصیب ہوئے۔

ایضاً زیارت کو یہ دعا تین بار پڑھ کر سوئے زیارت میسر ہوئے بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ، اَللّٰھُمَّ [1] رَبَّ الْحَلَالِ وَالْحَرَامِ وَرَبَّ الرُّکْنِ وَالْمَقَامِ وَرَبَّ الْمَشْعَرِ الْحَرَامِ بِحَقِّ کَلَامِکَ الَّذِیْ اَنْزَلْتَہٗ فِیْ شَھْرِ رَمَضَانَ بَلِّغْ رُوْحَ مُحَمَّدٍ عَلَیْہِ الصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ مِنِّیْ تَحِیَّۃً وَّسَلَامًا یَاذَا الْجَلَالِ وَالْاِکْرَامِ الْاَکْرَمِیْنَ وَیَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ ایضاً دو رکعت بعد نماز عشا کے پڑھے اور بعد سلام کے سو بار درود پڑھے۔

واسطے زیارت قبر والدین کے: فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جو کوئی زیارت کرے ماں باپ کی یا ایک کی ان دونوں میں سے، ہر ہفتے میں پھر پڑھے ان کی قبر کے پاس یٰسین تین دفعہ بخشتا ہے اللہ تعالیٰ گناہ ان کے بقدر شمار ہر حرف کے اس سے اور پڑھے یٰسین کو سات مرتبہ اور بخشے اپنے والدین کو پس زیارت ہوگی ماں باپ کی خواب میں۔

نماز رضاء الوالدین: کتاب کیمیائے سعادت کی فصل بر الوالدین میں امام غزالی علیہ الرحمۃ نے تحریر فرمایا ہے کہ دو رکعت نفل پڑھ کر ثواب اس کا والدین کو بخشا کرے اور خلاصۃ الاوراد میں شاہ حسام الحق نے اس کی ترکیب لکھی ہے کہ نیت دو رکعت نماز کی بلفظ نفل رضاء الوالدین کے کرے اور ہر رکعت میں آیۃ الکرسی تا لفظ العلی العظیم ایک بار اور سورۃ اخلاص تین بار پڑھے اور بعد سلام کے ہاتھ اٹھا کر یہ دعا پڑھے اَللّٰھُمَّ [2] اِنِّیْ صَلَّیْتُ ھٰذِہِ الصَّلٰوۃَ قَدْ جَعَلْتُ ثَوَابَھَا لِوَالِدَیَّ یَا عَلِیْمُ یَا قَدِیْرُ اغْفِرْلِیْ وَلِوَالِدَیَّ وَارْضِھِمَا مِنِّیْ اِنَّکَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ ○

---

[1] اے اللہ رب حلال اور حرام کے رکن کعبہ کے مقام ابراہیم کے اور اے رب مزدلفہ کے ساتھ حق کلام تیرے کے کہ اتارا تو نے اس کو بیچ مہینے رمضان کے پہنچا روح محمد کو درود اور سلام میری طرف سے کورنش وسلام اے صاحب بڑائی اور بزرگی کے اے بزرگ تمام بزرگوں کے اور اے مہربان مہربانوں کے ۱۲۔

[2] اے اللہ میرے میں نے پڑھی یہ نماز بیشک ٹھہرایا میں نے ثواب اس کا واسطے والدین اپنے کے اے جاننے والے اے قدرت والے بخش مجھ کو اور میرے ماں باپ کو اور خوش رکھ ان کو میرے سے بیشک تو اوپر ہر شے کے قادر ہے ۱۲۔

Marfat.com

واسطے حافظہ رہنے کے: اور اگر کسی کا ذہن کم ہو اور کوئی چیز یاد نہ رہتی ہو تو واسطے حافظ کے بھی پڑھنا اس کا بہت مجرب ہے کہ چار رکعت نماز نفل پڑھے شب جمعہ میں کہ پہلی رکعت میں بعد الحمد کے پڑھے یٰسین ایک بار اسی طرح سے دوسری رکعت میں اور اسی طرح سے تیسری رکعت میں اور اسی طرح سے چوتھی رکعت میں اور سلام پھیرے اور دعا مانگے ذہن کشادہ ہوئے گا انشاء اللہ تعالیٰ۔

اور ایک خاصیت اس سورۂ شریف کی یہ ہے کہ جس کا کچھ اسباب یا اور کوئی چیز چوری ہو جائے اور اس کو یہ گمان ہو کہ فلانے آدمی نے چیز چرائی ہے پس چور کے پہچاننے کے واسطے دو شخص آمنے سامنے بیٹھیں اور بدھنی کو اپنے درمیان میں تھامے رہیں اور کلمہ کی دونوں انگلیوں پر اٹھائے رہیں اور جس پر چوری کی تہمت ہو اس کا نام کاغذ پر لکھ کر بدھنی میں ٹوٹی میں رکھیں اور سورۂ یٰسین کو من المکرمین تک پڑھے سو اگر وہی شخص چور ہو گا تو بدھنی گھوم جائے گی اور اگر نہ گھومے اس کا نام مٹا کر دوسرے کا نام لکھے پس اسی طرح ہر شخص کا نام لکھے یہاں تک کہ لوٹا گھوم جائے گا۔ مگر کتابوں میں ہے کہ جو شخص یہ عمل کرے یا اور کوئی عمل کرے چور پر مطلع ہو تو اس پر واجب ہے کہ اس کے چرانے پر یقین نہ کرے اور اس کو بدنام بھی نہ کرے بلکہ قرآن کی پیروی کرے کہ یہ عمل ہے اتباع قرآن کا ایک طریقہ ہے کہ اللہ تعالیٰ نے سورہ بنی اسرائیل میں فرمایا ہے کہ مت پیچھے پڑو اس چیز کے جس کا تم کو یقین نہیں مقرر کان اور آنکھ اور دل ہر ایک کا سوال کیا جائے گا۔

خواص سورۂ یٰسین کا واسطے روزی اور حاجت کے: اور جو شخص اس سورۂ یٰسین کو مبین در مبین پڑھے وقت رات کے بعد نماز عشا کے تین بار اول و آخر درود شریف گیارہ گیارہ بار اور پڑھے ہمیشہ کہ کبھی ترک نہ کرے۔ اگر بیماری میں ترک ہو جائے تو قضا کرے پس اللہ تعالیٰ اس کو غیب سے روزی پہنچادے گا کہ کسی کو معلوم بھی نہ ہو گا کہ کہاں سے کھاتا ہے اور سب آدمی تابعدار اور فرمانبردار اور مطیع ہوں گے اور فتوحات بدرجہ کمال ہوں گی مگر اس طرح سے پڑھے کہ جب سورۂ یٰسین کو اول مبین تک پڑھ چکے پھر اول سے شروع کرے جب دوسرے مبین پر پہنچے پھر اول سے شروع کرے جب تیسرے مبین پر پہنچے پھر اول سے شروع کرے جب چوتھے مبین پر پہنچے پھر

Marfat.com

اول سے شروع کرے۔ جب پانچویں مبین پر پہنچے پھر اول سے شروع کرے جب چھٹے مبین پر پہنچے پھر اول سے شروع کرے جب ساتویں مبین پر پہنچے آخر تک پڑھے اسی طرح اس سورۂ شریف کو پڑھے پھر دیکھے کہ کیا کچھ لطف اور مزہ حاصل ہوتا ہے اس میں' خاصیت اس سورۂ شریف کی بہت ہے مگر بہت مختصر کر کے لکھی گئی ہے۔

فوائد وفضیلت درود شریف: جاننا چاہیے کہ فوائد درود کے بہت ہیں مگر جو احادیث صحیحہ اور روایات معتبرہ سے ثابت ہوا ہے اس جگہ تھوڑا سا بیان کیا جاتا ہے تا کہ فائدہ حاصل ہو' سو عمدہ فائدہ یہ ہے کہ اگر کوئی ایک دفعہ حضرتؐ پر درود بھیجے تو خدا تعالیٰ اور فرشتے اس کے اوپر دس مرتبہ درود بھیجتے ہیں۔ اور دس درجے اس کے بلند ہوتے ہیں اور دس نیکیاں اس کے واسطے لکھی جاتی ہیں اور دس بدیاں اس کی محو ہو جاتی ہیں اور دعا اس کی قبول ہوتی ہے اور شفاعت حضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی اس پر واجب ہو جاتی ہے اور قیامت کو حضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس جگہ ملے گی اور جنت میں حضرتؐ کے پاس رہے گا اور سختی کے وقت حضرت اس کے کام آئیں گے اور پڑھنا درود کا دنیا میں سب حاجتوں کو روا کرتا ہے اور اس کے پڑھنے سے مغفرت گناہوں کی ہوتی ہے اور پڑھنا اس کا قائم مقام صدقہ کے ہو جاتا ہے اور ہر سختی اس کی برکت سے دور ہو جاتی ہے اور اس کے پڑھنے سے بیمار کو شفا ہو جاتی ہے اور اس کے پڑھنے سے دشمن پر فتح ہو جاتی ہے اور رضائے الٰہی حاصل ہوتی ہے اور اس کے پڑھنے سے محبت اللہ ورسول کی دل میں پیدا ہوتی ہے اور ملائکہ ہر وقت درود پڑھنے والے پر رحمت بھیجتے ہیں اور صفائی قلب کی حاصل ہوتی ہے اور مال اور گھر میں برکت ہوتی ہے۔ اور درود پڑھنے والے کی کئی پشت میں برکت کا ظہور ہو جاتا ہے اور سکرات موت سے اس کو نجات ہوتی ہے اور ہول قیامت سے امن میں رہے گا اور اس کے پڑھنے والے کو دنیا میں نجات دیں گے اور اس کی برکت سے بھولا ہوا خواب یاد آ جاتا ہے اور فقر دور ہو جاتا ہے اور پڑھنے والا اس کا بخیل نہیں کہلاتا ہے اور جس مجلس میں درود پڑھا جاتا ہے تو تمام اہل مجلس کو رحمت خدا ڈھانک لیتی ہے اور اس کے پڑھنے والے کے واسطے پل صراط پر نور سب سے زیادہ ہوتا ہے اور اس کے

Marfat.com

پڑھنے والے کے قدم پل صراط پر ٹھہر جائیں گے اور طرفۃ العین میں اس پر سے گذر جائے گا اور حضرت کی مجلس میں نام اس کا لیا جائے گا اور اس کے پڑھنے والے کو حضرتؐ سے محبت ہو جاتی ہے اور اس کے پڑھنے والے کو حضرتؐ کی زیارت خواب میں میسر ہوتی ہے اور روز قیامت کے مصافحہ بھی حضرتؐ کا اس کو نصیب ہوں گا اور فرشتے بھی قیامت کے دن اس سے مصافحہ کریں گے اور مرحبا کہیں گے اور فرشتے درود کو چاندی اور سونے کے قلم سے دفتر پر لکھتے ہیں اور پھر حق تعالیٰ سے اس کے واسطے درود کو چاندی اور سونے کے قلم سے دفتر پر لکھتے ہیں اور پھر حق تعالیٰ سے اس کے واسطے بہت نیکی چاہتے ہیں اور بہت مغفرت طلب کرتے ہیں اور حضرت کے پاس اس کا درود پہنچاتے ہیں اس طرح سے کہ فلاں نے آپ کو سلام کہا ہے اور اگر کوئی قبر مبارک پر جا کر سلام کرے تو حضرت بھی اس پر سلام کرتے ہیں اور حضرتؐ کا سلام اگر کسی پر ہو جائے تو لاکھ کرامات سے اپنے حق میں بہتر سمجھے۔

اور خاصیت درود کی یہ ہے کہ اس کے پڑھنے کے گناہ تین دن تک نہیں لکھتے اس واسطے کہ شاید یہ توبہ کرے تو گناہ نیست و نابود ہو جائیں اور اس کی برکت سے عرش کے سایہ میں کھڑا کیا جائے گا اور قیامت کے دن اس کے پڑھنے والے کی ترازو بھاری ہو جائے گی اور پیاس سے اس کو اس دن امن ہو گا اور حضرتؐ نے بعضے بزرگوں کا خواب میں منہ بھی چوم لیا ہے یعنی بوسہ لیا بسبب اس کے کہ وہ لوگ درود بہت پڑھا کرتے تھے اور جس کے کان میں شور و غل رہتا ہو تو اس کو چاہیے کہ درود بہت پڑھا کرے اور بعد اس کے یعنی درود کے یہ کلمے کہے۔ ذَكَرَ اللّٰهُ[1] بِخَيْرٍ مَّنْ ذَكَرَنِيْ.

دیگر بعد از تلاوت قرآن اس دعا کو پڑھے اگر سہواً غلطی ہوئی ہو پڑھنے اعراب سے تو خداوند تعالیٰ بخشے عذاب نہ کرے اس دعا کی برکت سے بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۞ اَللّٰهُمَّ مَا كَانَ مِنَّا فِيْ تِلَاوَةِ الْقُرْاٰنِ مِنْ خَطَاءٍ اَوْ سَهْوٍ اَوْ نُقْصَانِ اٰيَةٍ اَوْ تَرْكِ مَدٍّ اَوْ تَشْدِيْدٍ اَوْ تَحْرِيْفِ كَلِمَةٍ فَاغْفِرْ لَنَا يَا اَللّٰهُ اَللّٰهُمَّ اجْعَلِ الْقُرْاٰنَ لَنَا قَرِيْنًا وَّفِي الْقَبْرِ مُوْنِسًا وَّفِي الصِّرَاطِ وَفِي الْقِيَامَةِ شَفِيْعًا وَّفِي الْمِيْزَانِ ثَقِيْلًا وَّمِنَ النَّارِ حِجَابًا وَّفِي الْجَنَّةِ

---

[1] خدا اس کا ذکر بخیر کرتا ہے جو میرا ذکر کرتا ہے ۱۲

Marfat.com

رَفِیقًا وَصَلَّی اللّٰہُ عَلٰی خَیْرِ خَلْقِہٖ مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ اَجْمَعِیْنَ بِرَحْمَتِکَ یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ اِلٰھِیْ لَئِنْ اَخْطَأْتُ جَھْلًا فَرُبَمَا رَجُوْتُکَ حَتّٰی قِبَلَ مَا ھُوَ۔

دیگر اگر کوئی یا لطف اللطیف لطیف یہ اسم اس طریق سے پڑھے ہر ہفتے سہ شب احیا لائے یعنی اول شب چہار شنبہ اور شب پنجشنبہ و شب جمعہ طریق یہ ہے۔ شب اول دوگانہ محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم کا گزارے اول رکعت میں بعد فاتحہ کے والضحیٰ اور رکعت دوم میں فاتحہ والم نشرح بعدہ سلام دے بیٹھ کر اپنے آگے خط قبر محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم کا کھینچے بعدہ نوحہ اوپر خط کے کرے عین حضور صلی اللہ علیہ وسلم کو جانے و یا لطیف ہزار بار پڑھے بعدہ چھ سو چھیالیس بار اللطیف بعدہ چھ سو ساٹھ بار لطیف پڑھے بعدہ جو احوال کہ ہو آگے قبر محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم کے عرض کرے اور اپنے اوپر شفیع لائے اس وقت مراقبہ کرے اور یہ اسم کہے اَللّٰہُ حَاضِرِیْ اَللّٰہُ نَاصِرِیْ اَللّٰہُ مَعِیْ سَاعَۃً وَّسَاعَۃً پس جو کچھ مقصدر کھے مراقبہ میں دیکھے یا خواب میں دیکھے بعد چند روز گرد اس کے یہ طریق باطن کا اس کو ایسا روشن ہو کہ تمام معائنہ مراقبہ میں دیکھے اور اس طریقہ کو مکاشفہ روح کہتے ہیں اور معائنہ جس کو یہ ظاہر ہو احوال مردماں کا تمام خدائے تعالیٰ اس کو معلوم کرے۔ بحرمت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم کے۔

دعائے ابوالہم واسطے دفع آسیب کے: نقل ہے کہ جو کوئی ان آیات کو لکھ کر اپنے پاس رکھے کوئی آسیب اس پر نہ پہنچے اور نہ کوئی حربہ اس پر کارگر ہو دعا یہ ہے بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ط وَلَا یَئُوْدُہٗ حِفْظُھُمَا وَھُوَ الْعَلِیُّ الْعَظِیْمُ o فَاللّٰہُ خَیْرٌ حَافِظًا وَّھُوَ اَرْحَمُ الرَّاحِمِیْنَ o لَہٗ مُعَقِّبَاتٌ مِّنْ بَیْنِ یَدَیْہِ وَمِنْ خَلْفِہٖ یَحْفَظُوْنَہٗ مِنْ اَمْرِ اللّٰہِ ط اِنَّ رَبِّیْ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ حَفِیْظٌ o اِنَّا نَحْنُ نَزَّلْنَا الذِّکْرَ وَاِنَّا لَہٗ لَحٰفِظُوْنَ o وَحِفْظًا مِّنْ کُلِّ شَیْطَانٍ رَّجِیْمٍ ط وَحِفْظًا مِّنْ کُلِّ شَیْطَانٍ مَّارِدٍ ج اِنْ کُلُّ نَفْسٍ لَّمَّا عَلَیْھَا حَافِظٌ o اِنَّ بَطْشَ رَبِّکَ لَشَدِیْدٌ o اِنَّہٗ ھُوَ یُبْدِئُ وَیُعِیْدُ o ھَلْ اَتٰکَ حَدِیْثُ الْجُنُوْدِ فِرْعَوْنَ

Marfat.com

وَثَمُوْدَ ط بَلِ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا فِيْ تَكْذِيْبٍ وَّاللّٰهُ مِنْ وَّرَآئِهِمْ مُّحِيْطٌ o بَلْ هُوَ قُرْاٰنٌ مَّجِيْدٌ فِيْ لَوْحٍ مَّحْفُوْظٍ o بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ o

دیگر دعائے جامع الکلام: روایت ہے حضرت رسالت پناہ صلی اللہ علیہ وسلم سے کہ آنحضرتؐ نے فرمایا کہ ہر چیز کا ایک سر ہے اور سر اس دعا کا ہے حضرت امیر المومنین علی بن ابی طالبؓ نے اس دعا کا نام جامع الکلام رکھا یعنی جو کچھ مقصود ہے کلام کا اس دعا سے حاصل ہوتا ہے اور امام حسین علیہ السلام نے فرمایا کہ تمام دعوات اور رحمت اس دعا میں لکھی ہے اور خواص اس دعا کے بہت ہیں اور فضیلت بے شمار جو کوئی مومن اس دعا کو پڑھے اور ورد اپنا کرے بتخصیص درحالت ماندگی و پریشانی وقصد اعدا کئے اور تمام حاجتوں کے دعا یہ ہے بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَحْمَدُكَ عَلٰى كُلِّ نِعْمَةٍ وَاَسْتَغْفِرُكَ مِنْ كُلِّ ذَنْبٍ وَاَسْاَلُكَ مِنْ كُلِّ خَيْرٍ وَّاَسْتَعِيْذُ بِكَ مِنْ كُلِّ شَرٍّ وَّبَلَاءٍ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ۔

دیگر دعا جامہ نو پہننے کی: جس وقت کہ جامہ نیا پہنے اس دعا کو پڑھے۔ اَللّٰهُمَّ اجْعَلْهُ ثَوْبًا مِّنْ بَرَكَةٍ اَللّٰهُمَّ ارْزُقْنِیْ بِهٖ شُكْرَ نِعْمَتِكَ وَحُسْنَ عِبَادَتِكَ وَالْعَمَلَ لِطَاعَتِكَ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ رَزَقَنِیْ مَا اَسْتُرُ بِهٖ عَوْرَتِیْ وَاَتَجَمَّلُ بِهٖ فِی النَّاسِ بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ o ایک سو مرتبہ۔ بوقت نصف شب گذرنے کے پڑھے بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ. اٰمَنْتُ بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ وَتَوَكَّلْتُ عَلَى الْحَيِّ الْقَيُّوْمِ۔

دیگر دعا عمامہ میں رکھنے کے واسطے: حضرت امیر المومنین علی علیہ السلام سے منقول ہے کہ جو کوئی اس دعا کو اپنے عمامہ میں نگاہ رکھ نظر حکام وسلاطین وخلائق میں عزیز ومکرم ومحترم ہو اور شر اعدا اور سلطان اور تمام بلیات سے محفوظ رہے دعا یہ ہے بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ o يَا هُوَ يَا مَنْ هُوَ هُوَ يَا مَنْ لَيْسَ هُوَ هُوَ اِلَّا هُوَ يَا حَیُّ يَا قَيُّوْمُ يَا حَیُّ يَا لَايَمُوْتُ لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ وَّكُنْ لِّلْخُلَّانِ حِصْنًا حَصِيْنًا مَّنِيْعًا يَا رَبُّ

Marfat.com

اَلْعَالَمِیْنَ وَصَلَّی اللّٰهُ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ اَجْمَعِیْنَ ٥ه ا ا ا مهمد ا ا ا ھ ف یَا بُدُّوْحُ یَا بُدُّوْحُ یَا بُدُّوْحُ۔

دیگر واسطے برآنے حاجات کے: اگر چاہے تو کہ حاجت تیری خلائق سے نکلے اور درمیان خلق کے ساتھ عظمت اور ہیبت کے رہے تو یہ حروف لکھ کر اپنے پاس رکھ اور قدرت حق تعالیٰ کا مشاہدہ کر حھما کلملحلح سح ص ا اَللّٰهُمَّ الْمَلِکُ الْحَقُّ لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ حَسْبُنَا اللّٰهُ وَکَفٰی سَمِعَ اللّٰهُ لِمَنْ دَعَا لَیْسَ وَرَآءَ اللّٰهِ مُنْتَهٰی بِهٖ۔

دیگر دعائے بزرگوار: شیخ قدرت اللہ سے منقول ہے مستحب ہے پڑھنا اس دعا کو بعد نماز عصر روز جمعہ اور ہر چند کہ نماز عصر کی نزدیک تر ہو افضل ہے۔ ابوجعفر علیہ السلام سے روایت ہے کہ جو کوئی اس دعا کو بعد نماز عصر کے پڑھے حق سبحانہٗ وتعالیٰ واسطے اس کے سو ہزار نیکی لکھے اور سو ہزار گناہ اس کے محو کرے اور سو ہزار حاجت روائی اس کی کرے اور سو ہزار درجے اس کے واسطے بلند کرے دعا یہ ہے اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدِ نِ الْاَوْصِیَآءِ الْمَرْضِیِّیْنَ بِاَفْضَلِ صَلَوٰتِکَ وَبَارِکْ عَلَیْهِمْ بِاَفْضَلِ بَرَکَاتِکَ وَعَلَیْهِمُ السَّلَامُ وَعَلٰی اَرْوَاحِهِمْ وَاَجْسَادِهِمْ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَکَاتُهٗ۔

دیگر واسطے برآنے حاجات کے: واسطے جس مطلب اور حاجت کے چاہے مداومت کرے بہت مجرب ہے نَجَاتٌ مِّنْکَ یَا سَیِّدِ الْکَرِیْمِ خَلِّصْنَا بِحَقِّ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ۔

دیگر واسطے حصول مرادات وحاجات کے: ابوجعفر رحمتہ اللہ علیہ سے منقول ہے کہ جو کوئی ثلث ثانی ماہ رمضان تخصیص شب نوزدہم کو مصحف لے اور کھولے اور کہے اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْاَلُکَ بِکِتَابِکَ الْمُنَزَّلِ وَمَا فِیْهِ اسْمُکَ الْاَعْظَمُ الْاَکْبَرُ وَاَسْمَآءُکَ الْحُسْنٰی وَمَا نَخَافُ وَنَرْجِیْ اَنْ تَجْعَلَنِیْ مِنْ عُتَقَآئِکَ مِنَ النَّارِ جو مراد کہ چاہے حاصل ہو بمنہ۔

Marfat.com

دیگر دعائے عظیم القدر: روایت ہے عمرو بن شعیبؓ سے کہ اس نے جد اپنے سے روایت کیا کہ پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جبرئیل علیہ السلام میرے پاس آئے مسرور اور فرحناک اور کہا السلام علیک یا محمدؐ! کہا میں نے وعلیک السلام یا جبرئیل علیہ السلام پس کہا حق سبحانہٗ وتعالیٰ نے ہدیہ واسطے تیرے بھیجا ہے میں نے کہا یا جبرئیل وہ ہدیہ کونسا ہے کہا کلمہ چند گنجہائے عرش سے کہ حق تعالیٰ نے تجھ کو ساتھ اس کے اکرام فرمایا اور کرامت کیا میں نے کہا وہ کلمات کون سے ہیں کہا یہ ہیں۔ یَا مَنْ اَظْهَرَ الْجَمِيْلَ وَسَتَرَ الْقَبِيْحَ يَا مَنْ لَّمْ يُؤَاخِذْ بِالْجَرِيْرَةِ وَلَمْ يَهْتِكِ السَّتْرَ يَا عَظِيْمَ الْعَفْوِ يَا حَسَنَ التَّجَاوُزِ يَا وَاسِعَ الْمَغْفِرَةِ يَا بَاسِطَ الْيَدَيْنِ بِالرَّحْمَةِ يَا صَاحِبَ كُلِّ نَجْوٰى وَمُنْتَهٰى كُلِّ شَكْوٰى يَا كَرِيْمَ الصَّفْحِ يَا عَظِيْمَ الْمَنِّ يَا مُبْتَدِءُ بِالنِّعَمِ قَبْلَ اسْتِحْقَاقِهَا يَا رَبَّنَا وَسَيِّدَنَا وَمَوْلَانَا وَيَاغَايَةَ رَغْبَتِنَا اَسْأَلُكَ يَا اَللّٰهُ اَنْ لَّا تُشَوِّتَ خَلْقِيْ بِالنَّارِ وَاَنْ يَّغْفِرَلِيْ وَلِوَالِدَيَّ بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ وَاَنْ تُعْطِيَنِيْ حَوَائِجَ الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ اِنَّكَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ وَصَلَّى اللّٰهُ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهِ الطَّيِّبِيْنَ۔ پس رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ اے جبرئیل ثواب ان کلمات کا کیا ہے کہا یا رسول اللہ اگر ملائکہ سات طبق زمین وآسمان کے جمع ہوئیں اور ہر ایک وصف ان کے ثواب کا بیان کرے روز قیامت تک ہزار جزو ثواب سے ایک جزو کا بیان نہ کر سکیں پس بندہ کہے یَا مَنْ اَظْهَرَ الْجَمِيْلَ وَسَتَرَ الْقَبِيْحَ۔ حق تعالیٰ سبحانہٗ گناہ اس کے عفو کرے اور رحمت بھیجے اس پر دنیا اور آخرت میں اور جو کہے یَا مَنْ لَّمْ يُؤَاخِذْ بِالْجَرِيْرَةِ وَلَمْ يَهْتِكِ السَّتْرَ حق تعالیٰ روز قیامت میں اس کا حساب نہ کرے اور پردہ رکھے جس روز کہ پردہ پھاڑا جائے اور جو کہے عَظِيْمَ الْعَفْوِ حق تعالیٰ تمام گناہ اس کے اگرچہ کف دریا کے برابر ہوں بخشے اور جو کہے یَا حَسَنَ التَّجَاوُزِ حق تعالیٰ شر اس کے سے درگزر کرے یہاں تک کہ چوری وشراب وخمر وغیرہ کبائر سے ہو اور جو کہے یَا وَاسِعَ الْمَغْفِرَةِ حق سبحانہٗ تعالیٰ ستر۷۰ دروازے رحمت کے اس کے واسطے

Marfat.com

کھولے کہ وہ خدا کی رحمت میں غرق ہو اور ایسا غرق رحمت الٰہی ہو جب تک دنیا سے باہر جائے اور جو کہے یَا بَاسِطَ الْیَدَیْنِ بِالرَّحْمَةِ حق تعالیٰ ساتھ ہاتھ احسان کے اپنی رحمت کو اس پر بچھادے اور جو کہے یَا صَاحِبَ کُلِّ نَجْوٰی وَمُنْتَھٰی کُلِّ شَکْوٰی حق تعالیٰ ثواب ہر مصیبت زدہ ہر بیماری و ہر ضرر یافتہ اور ہر غریب اور ہر فقیر اور ہر صاحب مصیبت کا تا روز قیامت کرامت فرمائے اور جو کہے یَا کَرِیْمَ الصَّفْحِ حق تعالیٰ کرامت تمام انبیاء کی اس کو عطا فرمادے اور جو کوئی کہے یَا مُبْتَدِءُ بِالنِّعَمِ قَبْلَ اِسْتِحْقَاقِھَا حق تعالیٰ مزید دے اس کو جیسا شکر نعمت اس کی کا کیا اور جو کہے یَا رَبَّنَا وَیَا سَیِّدَنَا حق تعالیٰ فرماتا ہے کہ اے فرشتو میرے گواہ رہو میں نے بخشا اس کو اور اجر دیا میں نے بعد واتنی کہ پیدا کی میں نے بہشت و دوزخ و ہفت آسمان و ہفت زمین اور بعد و آفتاب و ماہتاب و ستارگان و قطرہ ہائے باراں و انواع خلقاں و بعد و کوہ ہا و سنگہا و غیرہا و بعد و عرش و کرسی اور جو کہے یَا مَوْلَایَ حق سبحانہٗ تعالیٰ دل اس کا ایمان سے بھر دے اور جو کہے یَا غَایَةَ رَغْبَتِنَا حق تعالیٰ عطا فرمائے رغبت اپنی مثل رغبت تمام عالم کے اور جو کہے اَسْئَلُکَ بِاللّٰہِ اَنْ لَّا تُشَوِّہَ خَلْقِیْ بِالنَّارِ جبار عالم کہے کہ بندہ مجھ سے طلب آزادی کی کرتا ہے دوزخ سے اے فرشتو میرے تم گواہ رہو کہ میں نے آگ دوزخ سے آزاد کیا اس کو مع باپ و ماں و برادر و ہمسایہ اس کے کے شفاعت دی میں نے پس اے محمد صلی اللہ علیہ وسلم یہ دعا متقیوں کو تعلیم کر اور منافقوں کو مت کر۔

<u>بیان اوراد امرزش گناہوں کے</u>: روایت ہے بعد نماز پنجگانہ کے اور اگر نہ ہو سکے تو صرف نماز صبح کے بعد تینتیس بار سُبْحَانَ اللّٰہِ تینتیس بار اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ چونتیس بار اَللّٰہُ اَکْبَرُ پڑھ کر ایک مرتبہ کلمہ توحید پڑھے خدا تعالیٰ جملہ گناہ اس کے بخشے اگرچہ ریگ بیاباں اور برگ درختاں اور کف دریا سے زیادہ ہوں۔

ایضاً حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نماز کفارہ گناہوں کی چار رکعت بیک سلام پڑھے تین تین بار پہلی رکعت میں سبح اسم دوسری میں الم نشرح تیسری میں اِنَّا اَنْزَلْنَا چوتھی

Marfat.com

میں اخلاص اور بعد سلام کے سجدے میں کہے اَللّٰھُمَّ [1] اَنْتَ الْعَوَّادُ اِلَی الْمَغْفِرَۃِ وَاَنَا الْعَوَّادُ اِلَی الْمَعَاصِیْ فَاِنْ تَعْصِمْنِیْ لَاۤ اَعُوْدَنَّ مَرَّۃً بَعْدَ مَرَّۃٍ لَا تَعْفُوْھَا اَللّٰھُمَّ اِلَّاۤ اَنْتَ۔

ایضاً حضرت معروف کرخیؒ نے فرمایا کہ ہر روز تین بار کسی نماز کے پیچھے پڑھا کرے۔ اَللّٰھُمَّ [2] اَصْلِحْ اُمَّۃَ مُحَمَّدٍ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ اَللّٰھُمَّ ارْحَمْ اُمَّۃَ مُحَمَّدٍ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ اَللّٰھُمَّ اغْفِرْ اُمَّۃَ مُحَمَّدٍ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ اَللّٰھُمَّ سَلِّمْ اُمَّۃَ مُحَمَّدٍ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ اَللّٰھُمَّ فَرِّجْ عَنْ اُمَّۃِ مُحَمَّدٍ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ۔ بخشے جائیں گناہ اس کے اگرچہ بے انتہا ہو۔

ایضاً بعد نماز کے ہاتھ اٹھا کر یہ دعا پڑھنا موجب مغفرت کا ہے بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ بِسْمِ اللّٰہِ الْمَلِکِ الْحَقِّ الْمُبِیْنِ ط اِنِّیْ اَسْئَالُکَ الْمَغْفِرَۃَ اَنْتَ الْغَفَّارُ بِرَحْمَتِکَ یَا اَرْحَمَ الرّٰحِمِیْنَ○

ایضاً ارشاد حضرت قاضی عبدالکریم بلگرامی قدس سرہٗ سے ہے کہ بعد نماز ہر فریضہ کے ہاتھ اٹھا کر اس کا پڑھنا موجب مغفرت و مفاد دارین کا ہے۔ اَللّٰھُمَّ [1] احْفَظْنَا مِنْ جَمِیْعِ الْعِلَّۃِ فِی الْغُرْبَۃِ وَالْمُذِلَّۃِ عِنْدَ الشَّیْبَۃِ وَالشَّقَآءِ عِنْدَ الْخَاتِمَۃِ وَالْفَضِیْحَۃِ فِی الْعَافِیَۃِ بِحَقِّ لَاۤ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰہِ ط

بیان تسبیح فاطمہؓ: جناب حضرت فاطمۃ الزہراء سے ارشاد ہے کہ اس تسبیح کے پڑھنے سے گناہ بخشے جائیں گے اور ثواب عظیم ہوں گا بعد نماز پنجگانہ کے سو بار پڑھے وقت صبح کے لَاۤ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ الْمَلِکُ الْمُبِیْنُ۔ لَیْسَ کَمِثْلِہٖ شَیْءٌ وَھُوَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ ○ وقت ظہر کے درود وقت عصر

---

[1] اے اللہ تو رجوع کرنے والا ہے طرف بخشش کے اور میں رجوع کرنے والا ہوں طرف گناہوں کے پس اگر نگاہ رکھے گا تو مجھ کو البتہ نہ رجوع کروں گا میں ایک مرتبہ پیچھے ایک مرتبہ کے کہ نہیں بخشا ہے ان کو سوا تیرے ۱۲۔ [2] اے اللہ صلاحیت دے امت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم کو اے اللہ مہربانی کر امت محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر اے اللہ بخشش کر امت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی اے اللہ سلامت رکھ امت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کو اے اللہ کشائش کر امت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی ۱۲۔

Marfat.com

کے استغفار وقت مغرب کے کلمہ طیب وقت عشا کے کلمہ تمجید۔

نوع دیگر۔ بعد ہر نماز پنجگانہ کے تینتیس بار سبحان۲ اللہ اور اسی قدر الحمد للہ اور چونتیس بار اللہ اکبر سو بار سُبْحَانَ اللّٰهِ وَبِحَمْدِهٖ سُبْحَانَ اللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ وَبِحَمْدِهٖ اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ رَبِّيْ مِنْ كُلِّ ذَنْبٍ وَّاَتُوْبُ اِلَيْهِ۔

ذکر محبت خدائے عزوجل: اکثر عاشقان خدا سے منقول ہے اَللّٰهُمَّ ۳ قَلِّبْ قَلْبِيْ اِلٰى مَا تُحِبُّ وَتَرْضٰى کثرت سے پڑھنا موجب رجوع قلب الی اللہ ہے۔

ایضاً۔ اَللّٰهُمَّ ۴ حَرِّقْ قَلْبِيْ بِنَارِ عِشْقِكَ وَارْزُقْنِيْ اِزْدِيَارَ مُحَبَّتِكَ حَتّٰى لَا يَبْقٰى شَيْءٌ غَيْرُكَ موجب فرط محبت کا ہے۔

ایضاً اَللّٰهُ حَاضِرِيْ اَللّٰهُ نَاظِرِيْ اَللّٰهُ شَاهِدِيْ اَللّٰهُ مَعِيَ۔

ایضاً بعد ہر نماز پنجگانہ کے ایک بار پڑھنا لَقَدْ ۱ جَاءَكُمْ رَسُوْلٌ اللّٰهُ مِّنْ اَنْفُسِكُمْ عَزِيْزٌ عَلَيْهِ مَا عَنِتُّمْ حَرِيْصٌ عَلَيْكُمْ بِالْمُؤْمِنِيْنَ رَؤُوْفٌ رَّحِيْمٌ ۝ فَاِنْ تَوَلَّوْا فَقُلْ حَسْبِيَ اللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ط عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَهُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ ۝

---

۱ اے اللہ نگاہ رکھ ہم کو تمام بیماریوں سے سفر میں اور بڑھاپے کی ذلت سے اور بدبختی سے نزدیک خاتمہ کے اور سوائی سے بچا۔ آخرت کی بحق لآ الہ الا اللہ محمد رسول اللہ ۔ ۲ ان لفظوں کا ترجمہ متفرق جگہ آچکا ہے۔ ۳ اے اللہ پھیر دل میرا طرف اس چیز کے کہ دوست رکھتا ہے تو اور پسند کرتا ہے تو۔ ۴ اے اللہ جلا تو دل میرا ساتھ آگ عشق اپنے کے اور نصیب کر مجھ کو زیادتی محبت کی یہاں تک کہ باقی نہ رہے کوئی چیز کسی چیز کی محبت سوا تیرے ۱۲۔

---

۱ تحقیق آیا پیغمبر تمہیں میں سے دشوار ہے اس پر وہ چیز کہ رنج میں ڈالے تم کو حرص کرنے والا تم پر ساتھ مومنوں کے مہربان رحم والا پس کہہ کفایت ہے مجھ کو اللہ اور نہیں کوئی معبود سوا اس کے اسی پر توکل کیا میں نے اور وہی ہے صاحب عرش بڑے کا ۱۲۔

☆☆☆

Marfat.com

باب چہارم

دریافت کرنے احوال غائب اور کارہائے آئندہ اور مشتبہ اور دریافت احوال اہل وعیال کا اور پہنچنا ساتھ کیمیا کے

واسطے دریافت کرنے احوال غائب اور جو کچھ حاملہ کے شکم میں ہے: فرمایا اللہ تعالیٰ نے اللہ یَعْلَمُ مَا تَحْمِلُ كُلُّ اُنْثٰی وَمَا تَغِيْضُ الْاَرْحَامُ وَمَا تَزْدَادُ وَكُلُّ شَيْءٍ عِنْدَهٗ بِمِقْدَارٍ ۝ عَالِمُ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ الْكَبِيْرُ الْمُتَعَالِ۔ حکیم نے کہا کہ جو چاہے کہ احوال غائب کے یا جگہ دفینہ کے یا شکم حاملہ اور صحت بیماری یا موت کا حال معلوم کرے لازم ہے کہ بروز دوشنبہ غسل کر کے روزہ رکھے اور شب سہ شنبہ کو بھی غسل کرے اور بروز شنبہ وقت صبح پہلے طلوع ہونے آفتاب سے آیات مذکورہ کو جامہ سبز میں ساتھ گلاب وزعفران کے لکھے اور عود وعنبر کا دھواں دے کر معطر کرے اور کسی چیز میں اس کو پیچیدہ کرے تاکہ نظر آفتاب اور آدمی کی اس پر نہ پڑے شب چہارشنبہ کو بعد نماز عشاء کے سوئے اور کہے یَا عَالِمَ خَفِيَّاتِ الْاُمُوْرِ یَا مَنْ هُوَ عَلٰی كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ن اطَّلِعْنِیْ عَلٰی مَآ اُرِيْدُ اِنَّكَ عَلٰی كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ٥ بعدہ ذکر خداوند تعالیٰ کا کرے اور حقہ پیچیدہ زیر بالیں رکھے اور سو جائے خواب میں کسی کو دیکھے کہ اس کی حاجت پر اس کو آگاہ کرے اور اگر حاجت نہ برآئے تو بروز پنجشنبہ پھر روزہ رکھے اور شب جمعہ کو بعد غسل کے دعا پڑھے اور سوئے کہ خواب میں اس کی حاجت پر اس کو خبردار کردے۔

واسطے دریافت کرنے اور سکھانے حقیقت کیمیا کے: سورۂ رعد رکوع دوم میں فرمایا اللہ تعالیٰ نے اَنْزَلَ مِنَ السَّمَآءِ مَآءً فَسَالَتْ اَوْدِيَةٌ ۢ بِقَدَرِهَا فَاحْتَمَلَ السَّيْلُ زَبَدًا رَّابِيًا ؕ وَمِمَّا يُوْقِدُوْنَ عَلَيْهِ فِی النَّارِ ابْتِغَآءَ حِلْيَةٍ اَوْ مَتَاعٍ زَبَدٌ مِّثْلُهٗ ؕ كَذٰلِكَ يَضْرِبُ اللّٰهُ الْحَقَّ وَالْبَاطِلَ ۬ؕ فَاَمَّا الزَّبَدُ فَيَذْهَبُ جُفَآءً ۚ وَاَمَّا مَا يَنْفَعُ النَّاسَ فَيَمْكُثُ فِی

Marfat.com

الْاَرْضِ ط کَذٰلِکَ یَضْرِبُ اللّٰهُ الْاَمْثَالَ o لِلَّذِیْنَ اسْتَجَابُوْا لِرَبِّهِمُ الْحُسْنٰی ط وَالَّذِیْنَ لَمْ یَسْتَجِیْبُوْا لَهٗ لَوْ اَنَّ لَهُمْ مَا فِی الْاَرْضِ جَمِیْعًا وَّمِثْلَهٗ مَعَهٗ لَافْتَدَوْا بِهٖ ط اُوْلٰٓئِکَ لَهُمْ سُوْٓءُ الْحِسَابِ لا وَمَاْوٰهُمْ جَهَنَّمُ ط وَبِئْسَ الْمِهَادُ o حکیم نے کہا خاصیت ان آیات کی یہ ہے کہ جو کوئی علم صنعت کیمیا کا سیکھنا چاہے تو آیات مذکورہ کو مدت چالیس روز و چالیس شب اسی مرتبہ پڑھ کر سویا کرے یَا مُظْهِرَ الْعَجَائِبِ وَمُعَلِّمَ الْاِنْسَانِ مَا لَمْ یَعْلَمْ وَمُعِیْنَ الْبَائِسِ الْفَقِیْرِ دَلِیْلَ الْحَآئِرِیْنَ بِمَشِیَّتِهٖ وَهُوَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ اَسْأَلُکَ عَلٰی مَا عِنْدَکَ وَمَا عَقَدْتُ عَلَیْهِ ضَمِیْرِیْ خواب میں یا بیداری میں اس کو غیب سے آگاہ کیا جائے گا اور جو اس کے نصیب میں نہ ہو تو منع کیا جائے وَاللّٰهُ یُؤْتِی الْحِکْمَةَ مَنْ یَّشَآءُ اِنَّهٗ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ ط

واسطے دریافت کرنے احوال اہل وعیال کے: فرمایا اللہ تعالیٰ نے یٰبُنَیَّ اِنَّهَآ اِنْ تَکُ مِثْقَالَ حَبَّةٍ مِّنْ خَرْدَلٍ فَتَکُنْ فِیْ صَخْرَةٍ اَوْ فِی السَّمٰوٰتِ اَوْ فِی الْاَرْضِ یَاْتِ بِهَا اللّٰهُ اِنَّ اللّٰهَ لَطِیْفٌ خَبِیْرٌ ۔ حکیم نے کہا جو پوشیدہ ہو اہل وعیال اور فرزند سے اور ان سے جدا ہوئے تو چاہیے کہ ان آیات کو اوپر کاغذ مہرہ دار کے شب جمعہ اول ماہ شعبان میں لکھ کر زیر سر اپنے رکھے بعد گزارنے نماز فریضہ اور نفل کے اور وقت رکھنے کے یہ دعا پڑھے سُبْحَانَ مَنْ لَّا یَخْفٰی عَلَیْهِ خَافِیَةٌ سُبْحَانَ مَنْ لَّا یَظْهَرُ قُدْرَتُهٗ سُبْحَانَ مَنْ بِیَدِهِ الْقُلُوْبُ وَالْاَفْوَاهُ فَلَا یَنْطِقُ اِلَّا بِاَمْرِهٖ ط جو کچھ پوشیدہ ہے خواب میں اس پر ظاہر ہوئے مثل بیداری کے ۔ وَاللّٰهُ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ مُّحِیْطٌ o

واسطے ظاہر ہونے علم کیمیا کے جو آدمی کی نظر سے پوشیدہ ہے: قُلِ اللّٰهُمَّ مٰلِکَ الْمُلْکِ تُؤْتِی الْمُلْکَ مَنْ تَشَآءُ وَتَنْزِعُ الْمُلْکَ مِمَّنْ تَشَآءُ وَتُعِزُّ مَنْ تَشَآءُ وَتُذِلُّ مَنْ تَشَآءُ بِیَدِکَ الْخَیْرُ ط اِنَّکَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ ط تُوْلِجُ الَّیْلَ فِی النَّهَارِ وَتُوْلِجُ النَّهَارَ فِی الَّیْلِ وَتُخْرِجُ الْحَیَّ مِنَ الْمَیِّتِ وَتُخْرِجُ الْمَیِّتَ مِنَ الْحَیِّ

Marfat.com

وَتَرْزُقُ مَنْ تَشَآءُ بِغَيْرِ حِسَابٍ ۔ حکیم نے کہا کہ جوکوئی ان آیات مذکورہ کو بعد ادائے نماز ہر فریضہ ونفل اور بعد سونے کے پڑھے فراخی رزق اور کشادگی ہو اور زیادتی ہو قسمت اس کے سے جو کوئی پہنچنا چاہے ساتھ علم کیمیا یا اس علم کے جو نظر مرد ماں سے پوشیدہ ہو پس غسل کرے اور چالیس روز متواتر روزہ رکھے اور پر لقمۂ حلال کے افطار کرے اور ہر شب کو وقت سونے کے سورۂ والشمس و سورۂ والضحیٰ سات سات مرتبہ پڑھ کر بعدہٗ یہ کہے اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْاَلُکَ بِقُدْرَتِکَ وَاَنَّکَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ ط اَسْتَخِیْرُکَ بِکُلِّ شَیْءٍ یَآ اَحَدُ یَا صَمَدُ یَا وِتْرُ یَا حَیُّ یَا قَیُّوْمُ اَسْاَلُکَ عَلٰی اَنْ تُصَلِّیَ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ وَّصَحْبِهٖ وَاَنْ تَیَسَّرَلِیَ الْعِلْمَ الَّذِیْ سَتَرْتَهٗ عَنْ کَثِیْرٍ مِّنْ خَلْقِکَ وَاَغْنِنِیْ عَمَّنْ سِوَاکَ فَاِنَّکَ مَالِکُ الْمُلْکَ وَبِیَدِکَ وَمَقَالِیْدُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَاَنْتَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ ۝ پس یہ عمل مراد کا مسخر ہوئے جو کچھ کہ خواب میں یا بیداری میں طلب کرے کیمیا ملے اور اگر اس کے نصیب میں نہ ہوتو منع کیا جائے اور اللہ تعالیٰ نے دل غنی کیا ہے رزقنا اللہ تعالیٰ للمومنین ۔

جو کچھ پوشیدہ ہو اس کے دریافت کرنے کے لیے فرمایا اللہ تعالیٰ نے وَعِنْدَهٗ مَفَاتِحُ الْغَیْبِ لَا یَعْلَمُهَآ اِلَّا هُوَ ط وَیَعْلَمُ مَا فِی الْبَرِّ وَالْبَحْرِ ط وَمَا تَسْقُطُ مِنْ وَّرَقَةٍ اِلَّا یَعْلَمُهَا وَلَا حَبَّةٍ فِیْ ظُلُمٰتِ الْاَرْضِ وَلَا رَطْبٍ وَّلَا یَابِسٍ اِلَّا فِیْ کِتٰبٍ مُّبِیْنٍ ط وَهُوَ الَّذِیْ یَتَوَفّٰکُمْ بِالَّیْلِ وَیَعْلَمُ مَا جَرَحْتُمْ بِالنَّهَارِ ثُمَّ یَبْعَثُکُمْ فِیْهِ لِیُقْضٰٓی اَجَلٌ مُّسَمًّی ج ثُمَّ اِلَیْهِ مَرْجِعُکُمْ ثُمَّ یُنَبِّئُکُمْ بِمَا کُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ۝ وَهُوَ الْقَاهِرُ فَوْقَ عِبَادِهٖ وَیُرْسِلُ عَلَیْکُمْ حَفَظَةً ط حَتّٰٓی اِذَا جَآءَ اَحَدَکُمُ الْمَوْتُ تَوَفَّتْهُ رُسُلُنَا وَهُمْ لَا یُفَرِّطُوْنَ ۝ ثُمَّ رُدُّوْٓا اِلَی اللّٰهِ مَوْلٰهُمُ الْحَقِّ اَلَا لَهُ الْحُکْمُ وَهُوَ اَسْرَعُ الْحٰسِبِیْنَ ۝ حکیم نے کہا خاصیت ان آیات کی بہت ہیں جوکوئی آیات مذکورہ کو اوپر ٹکڑے جامۂ کتان یا اوپر ٹکڑے جامہ سبز تحفہ کے لکھ کر زیر سر اپنے رکھے اور خدائے تعالیٰ سے التجا کرے تا کہ امر پوشیدہ اس کے اوپر ظاہر ہوں ۔ برکت آیات معظم سے فیض یاب ہو اور جوکوئی آیات مذکورہ کو لکھ کر اور اپنے بازوے دست

Marfat.com

راست پر باندھ کر سو رہے اسرار عجیبہ اور حکایات غریبہ اس کو معلوم ہوں وَاللّٰهُ يُؤْتِي الْحِكْمَةَ مَنْ يَّشَآءُ ؕ

واسطے دریافت کرنے سوال کے خواب میں: فرمایا اللہ تعالیٰ نے وَلَوْ شَآءَ اللّٰهُ لَجَمَعَهُمْ عَلَى الْهُدٰى فَلَا تَكُوْنَنَّ مِنَ الْجٰهِلِيْنَ ○ اِنَّمَا يَسْتَجِيْبُ الَّذِيْنَ يَسْمَعُوْنَ ؕ وَالْمَوْتٰى يَبْعَثُهُمُ اللّٰهُ ثُمَّ اِلَيْهِ يُرْجَعُوْنَ ○ وَقَالُوْا لَوْلَا نُزِّلَ عَلَيْهِ اٰيَةٌ مِّنْ رَّبِّهٖ ؕ قُلْ اِنَّ اللّٰهَ قَادِرٌ عَلٰۤى اَنْ يُّنَزِّلَ اٰيَةً وَّلٰكِنَّ اَكْثَرَهُمْ لَا يَعْلَمُوْنَ ○ حکیم نے کہا جو کوئی چالیس روز روزہ رکھے اور افطار کرے نان جو درم حلال سے اور نمک سنگ اور سبزی کے ساتھ کھائے اور ہر شب کو وقت خواب تمام سورۂ انعام تین مرتبہ پڑھے جب ان آیات پر پہنچے تین مرتبہ تکرار کرے اور شب چہلم میں چالیس مرتبہ درود پڑھے تو خدائے تعالیٰ خواب میں سوال اس کا دکھلا دے اور پوچھے اس سے مثل بیداری کے۔

واسطے دریافت حال غائب کے خواب میں: فرمایا اللہ تعالیٰ نے وَالضُّحٰى ○ وَاللَّيْلِ اِذَا سَجٰى ○ مَا وَدَّعَكَ رَبُّكَ وَمَا قَلٰى ○ الخ حکیم نے کہا جس پر پوشیدہ ہوں کوئی کام اور انجام کار اس کا نہ جانتا ہو بعد پڑھنے نماز عشاء کے پہلوئے راست جانب قبلہ کے سوئے اور سورۂ والضحیٰ والم نشرح اور روایت دوسری میں والضحیٰ اور واللیل سات مرتبہ پڑھ کر یہ دعا سات دفعہ پڑھے اَللّٰهُمَّ اجْعَلْنِيْ مِنْ اَمْرِيْ فَرَجًا وَّمَخْرَجًا پس آئے آئندہ خواب میں شب اول یا شب دوم یا شب سوم میں اور ظاہر ہو اس کے اوپر کشائش اور اس میں بہت اسرار ہیں اِنَّهٗ هُوَ اللَّطِيْفُ الْخَبِيْرُ ؕ

دیگر واسطے سفر کے شگون:

چوں مسافر شوی بجلوہ گری	اینکہ گویم بہ ہشت روز خوری
روز شنبہ اگر خوری ماہی	زود یابی ہر آنچہ مے خواہی
برگ تنبول روز یک شنبہ	گر خوری باشد او مبارک و بہ
در دو شنبہ گر آئینہ بینی	روئے دولت ہر آئینہ بینی

Marfat.com

روز سہ شنبہ گر خوری کشنیز در سفر حاصلت شود ہمہ چیز
چار شنبہ اگر خوری جغرات یا بی از کلفت زمانہ نجات
پنجشنبہ خوری چوقند سیاہ دست خود را زنی بدولت و جاہ
روز جمعہ ہر آنچہ خواہی خور دامن خویش کن ز دولت پر
گر کنی ایں ہمہ ز دانائی بسلامت روی و باز آئی

اَلْعِلْمُ تُبَلِّغُ شَرَفَ الدُّنْیَا وَالْاٰخِرَۃِ وَالْعِلْمُ تُبَلِّغُ الْمَمْلُوْکِ اِلَی الْمُلُوْکِ.

فروری بیساکھ میکھ جانئے جیٹھ اردی بہشت برکھ پہچانئے
اساڑھ ہے خورداومتھن جوں جسد میں ساون تیر سے بوند گرتے یہ ہیں
بھادوں امر داد سنگھ میں گاجیئے شہر پور ہے کنوار سوکنیاں جانئے
کا تک مہر سروپ کام سب حل ہے آبان اگھن ماہ برچھک مل ہے
پوس ایار سبت وہیں کیوں سہیئے ماہ مکردی تار ماہ بن کیوں رہیے
پھاگن کبنھ اڈول سو بہمن ساجیئے چیت اسفند یار میں آس ساجیئے

عمل جب سفر کے چلنے پر مستعد ہوں چار رکعت نفل پڑھے اول میں کافروں دوسری میں اخلاص تیسری میں فلق چوتھی میں ناس بعد سلام کے آیۃ الکرسی ایک ایک مرتبہ ہر شش جہت یعنی آگے پیچھے دائیں بائیں اوپر نیچے اور ایک مرتبہ اپنے اوپر دم کرے اور چالیس قدم چل کر کھڑا ہو جائے تین مرتبہ سورۂ اخلاص اور ایک مرتبہ اذا جاء پڑھ کر روانہ ہو جائے۔

ایضاً قبل روانگی سفر کے دو رکعت نماز نفل پڑھے ہر رکعت میں بعد فاتحہ کے تین بار آیۃ الکرسی اور بعد سلام کے سورۂ قل یاایہاالکافرون اور سورۂ اخلاص اور سورۂ فلق اور سورہ ناس اور سورۂ فاتحہ پڑھے اس طور پر کہ اول و آخر ہر سورۃ کے بسم اللہ پڑھے پھر التجا بخدا کرے اور کہے یا الٰہی میں نے تجھ کو اپنے سب عیال و اطفال اور خان و مان اور عزت و آبرو تیرے سونپی اور تیرے سپرد کئے تو حافظ حقیقی ہے تو مالک الملک ہے مجھے اور میرے گھر والوں کو اور میری سب شی کو بطفیل

Marfat.com

اپنے حبیبؐ پاک کے تمام آفات وبلیات سے محفوظ رکھنا۔آمین یارب العالمین۔

احوال جانے سفر کا بیچ دنوں نیک و بد کے کہ حضرت پیغمبر محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت امیر المومنین علی کرم اللہ وجہہ کو وصیت فرمائی تھی۔

اول ماہ عمر کو کوتاہ کرتا ہے۔دوم ماہ میں حاجت برآئے۔سوم ماہ کو جائے تو نقصان بدن ہووے چوتھی تاریخ کو جائے اسباب زیادہ ہو پانچویں تاریخ کو جائے غم سے خلاصی پائے چھٹی تاریخ کو جائے تو افلاس سے خلاص ہو ساتویں تاریخ کو جائے اچھا ہو۔آٹھویں تاریخ کو جائے بیمار ہو۔نویں تاریخ کو جائے مال زیادہ ہو۔دسویں تاریخ کو جائے تو غم واندوہ لائے۔گیارہویں تاریخ کو جائے تو اندوہ سے پاک ہو بارہویں تاریخ کو جاوے تو کوئی غیر اس کے اوپر بزرگ ہو تیرھویں تاریخ کو جائے دشمنی لائے چودھویں تاریخ کو جائے خوشحال ہو پندرھویں تاریخ کو جائے تو مراد حاصل ہو سولہویں تاریخ کو جائے غمگین ہوں سترھویں تاریخ کو جائے برابر ہوں اٹھارہویں تاریخ کو جائے بہبودی حاصل کرے انیسویں تاریخ کو جائے تو انگر ہو بیسویں تاریخ کو جائے غم سے خلاصی پائے۔اکیسویں تاریخ کو جائے مفلس ہو بائیسویں تاریخ کو جائے اچھا ہو پچیسویں تاریخ کو جائے افلاس سے خلاصی پائے چھبیسویں تاریخ کو جائے غم سے خلاص ہو ستائیسویں تاریخ کو جائے بہتر ہو اٹھائیسویں تاریخ کو جائے اچھا ہو۔انتیسویں تاریخ کو جائے حاجت برآئے۔تیسویں تاریخ کچھ حکم نہ رکھے۔

ایضاً حضرت امیر المومنین علی کرم اللہ وجہہ سے بابت دنوں منحوس کے منقول ہے کہ ہر مہینے میں دو تاریخیں ہیں ان سے پرہیز کرے شہر محرم چوتھی و پانچویں شہر صفر پہلی و تیسری شہر ربیع الاول دسویں و بیسویں شہر ربیع الثانی پہلی و اٹھارہویں شہر جمادی الاولیٰ آٹھویں و گیارھویں شہر جمادی الثانی پہلی و چوتھی شہر رجب تیرھویں و چودھویں شہر شعبان چوتھی و بیسویں شہر رمضان نویں و بیسویں شہر شوال چھٹی و ساتویں شہر ذیقعدہ دوسری و پانچویں شہر ذی الحجہ چھٹی و ساتویں

Marfat.com

لیکن بسبب ولادت حضرت شاہ ولایت امیر المومنین علی کرم اللہ وجہہ کی تاریخ تیرھویں ماہ رجب المرجب کی بہتر ہے۔ فقط

فالنامہ

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ اَللّٰهُمَّ اِنِّی تَوَكَّلۡتُ عَلَيۡكَ وَتَعَالَيۡتَ فَارِنِیۡ مَا هُوَالۡمَكۡتُوۡمُ فِیۡ سِرِّكَ الۡمَكۡنُوۡنِ فِیۡ غَيۡبِكَ اَللّٰهُمَّ اَنۡتَ الۡحَقُّ اَنۡزِلۡ عَلَیَّ الۡحَقَّ بِحَقِّ مُحَمَّدِنِ الۡحَقِّ بِرَحۡمَتِكَ يَا اَرۡحَمَ الرَّاحِمِيۡنَ ط اور دس بار درود پڑھے بہ نذر سید عالم صلی اللہ علیہ وسلم اس وقت فال مصحف کھولے ہاتھ سیدھے سے ساتھ انگلی شہادت کے اور ہاتھ چپ سے بند کرے اور نیت نیک کرے پس سات ورق شمار کر کے سات سطر شمار کرے کہ ہر سطر اسی حرف سے ہو کار برآری ہو مسلمان شک نہ لائے تحقیق جانے جو (الف) آئے اَلَا اِنَّ اَوۡلِيَآءَ اللّٰهِ لَا خَوۡفٌ عَلَيۡهِمۡ وَلَا هُمۡ يَحۡزَنُوۡنَ ط جان اے صاحب فال کہ اندوہ ورنج سے آزاد ہو تو چندروز غمگین رہ کر ساتھ اس فال مبارک کے خوشی ہوں تو جو ہاتھ شاخ خشک پر رکھے برکت اس فال سے سبز ہو یا میوہ روزی ہو اگر (ب) آئے بَشِيۡرًا وَّ نَذِيۡرًا وَّدَاعِيًا اِلَی اللّٰهِ بِاِذۡنِهٖ وَسِرَاجًا مُّنِيۡرًا ط جان اے صاحب فال خدائے تعالیٰ تجھ کو نعمت ہمیشہ کی دے اور خوشی کرے تو جو اپنے مقصد پر پہنچے تو ایک دعوت کرے۔ و اگر (ت) برآئے تاللّٰهِ لَقَدۡ اَرۡسَلۡنَآ اِلٰٓی اُمَمٍ مِّنۡ قَبۡلِكَ ط جان اے صاحب فال چندروز توبہ و استغفار کر تو سلامت رہے تو اگر (ث) آئے۔ ثِيَابُ سُنۡدُسٍ خُضۡرٌ وَّاِسۡتَبۡرَقٌ جان اے صاحب فال اندوہ غم سے چھوٹا تو اور نعمت ہمیشگی ساتھ تیرے پہنچی اور اور دشمن پر فتحیاب ہوئے تو و اگر ا (ج) آئے جَهَنَّمُ وَبِئۡسَ الۡقَرَارُ جان اے صاحب فال پند گیر و صبر کن اس کام کے گرد مت پھر اور او پر قرار خود کے رہ تو خوش ہو تو اور جو غائب رکھتا ہے تحقیق خبر پائے تو و اگر (ح) آئے دوست سے منفعت دیکھے اور کاموں میں فتح و نصرت پائے اور جس کام کی نیت رکھے نیکی دیکھے و اگر (خ) آئے جان اے صاحب فال نیت بد نہ کرے صدقہ دے خوف ور جا سے ہو و اگر (د) آئے صاحب دولت و پر مشورت ہو کبھی انکار

Marfat.com

کرے کہ دولت پائے بغیر مشورت کام نہ کرے واگر (ذ) آئے دشمن اس کے گمراہ ہوں اگرچہ گھات میں ہوں اور اگر (ر) آئے اس کا کام گرامی و بزرگ ہو اور عاقبت بخیر پہنچے مگر صدقہ دینا چاہیے واگر (ز) آئے سردار و منعم ہو اور جو کام کرے نیک آئے اور اگر (س) آئے سلام علیکم جان کہ کام ساتھ سعادت اور خوش دلی کے ہو اور جو نیت کہ کرے برآئے واگر (ش) آئے دشمن اس کے ساتھ مکر کریں صدقہ دینا چاہیے واگر (ص) آئے صبر کرنا چاہیے تو بہتر ہو اور اس کام سے توبہ کر اور صدقہ دے واگر (ض) آئے کتابت دوستوں سے منفعت دیکھے اور اقرباء سے کام اس کا ہو واگر (ط) آئے زاہد متقی ہو اور دنیا و آخرت میں نیک نام ہو واگر (ظ) آئے مطلوب ساتھ مقصد کے پہنچے انشاءاللہ تعالیٰ واگر (ع) آئے مخاطرہ ہو صدقہ دے و نماز و دعا میں مشغول ہو واگر (غ) آئے کام پوشیدہ ظاہر ہو واگر (ف) آئے پریشانی جمع ہو لیکن آخر کو خوشی دیکھے واگر ق آئے قبول و مقبول ہو اور کام نیک ہو اگر (ک) آئے خصومت پیدا ہو اور کام تردد میں پڑے اور اگر وہ کام کرے صدقہ دے واگر (ل) آئے نیکی دیکھے اور بیع خیرات میں ہو اور کام اس کا اچھا ہو۔ اگر (م) آئے ملامت سے خالی نہ ہو اور کچھ ملالت و رنج اٹھائے صدقہ دے تو کام میں خلل نہ پڑے واگر (ن) آئے کام نیک و بلند ہو اور مرتبے کی زیادتی ہو اور جس کی نیت رکھے روا ہو اور اگر وا (و) آئے مشقت سے بے نیاز ہو اور ساتھ نعمت کے ہو اور اس کے دشمنوں کو اللہ تعالیٰ مقہور کرے اور دشمن اس کے ہلاکت میں پڑیں اور اگر (ہ) آئے کام اس کا مشوش ہو لیکن سہل ہو صدقہ دے تو کام جلد نکلے واگر (لا) آئے خیر و صلاح ہو نیکی دیکھے اور تمام کاموں میں خیر ہو اور فائدہ پہنچے واگر (ی) آئے خبر غائب ساتھ اس کے پہنچے چاہیے اعتماد ہو شک نہ لائے کہ ایک ایک حرف میں بھید و اسرار ہے ہرگز نقصان تیرا نہ کرے وہ کام ساتھ مقصد کے پہنچے۔

دیگر فائدہ پھڑکنا اعضائے بدن کا جاننا چاہیے کہ اس ترکیب کو سکندر رومی علیہ الرحمتہ و صاحب خبر حکمائے فارس یعنی ارسطاطالیس ولقمان حکیم ہر تینوں نے جمع ہو کر اخبارات اختلاجات نام کیا اور تمام اکابران دولت نے تجربہ کیا ہے اور ایسا کہتے ہیں کہ ہارون الرشید خلیفہ بغداد نے

Marfat.com

ہرگز اس نسخے کو اپنے سے جدا نہ کیا اور مدام سفر و حضر میں اپنے پاس رکھا۔ اور اگر سر پھڑ کے درمیان خلق کے عزیز ہو بلکہ بادشاہ ہو جو قابل بادشاہت نہ ہو ساتھ بزرگی کے پہنچے اور اگر گرد سر پھڑ کے جو چیز کہ کسی سے چاہے پائے اور درمیان خلق کے عزیز ہو اور محترم ہوئے واگر نیم سر پھڑ کے جانب چپ سے شادی اور نکوئی دیکھے اگر تمام سر ایک بار پھڑ کے اوپر کسی قوم کے مہتر ہو اگر پیشانی پھڑ کے تو سفر کرے اور ساتھ منفعت بہت کے مراجعت کرے اور بمراد اپنے گھر کو واپس آئے اگر پیشانی پیشانی جانب راست سے پھڑ کے شادی اور برخورداری دیکھے اور اگر ابروئے چپ پھڑ کے خلق سے بے نیاز ہو اور توانگر ہو اگر دو ابرو کے درمیان ایک بار پھڑ کے اندک کوئی غم پہنچے اگر چشم راست پھڑ کے جو مراد کہ دل میں رکھتا ہو پائے اگر چشم جانب چپ پھڑ کے عورات کو نہایت خوب ہو اگر اندرون چشم راست کے پھڑ کے بدخوئی ہو واگر اندرون چشم چپ کے پھڑ کے مراد کو پہنچے اگر دنبالہ چشم راست کا پھڑ کے کشادگی پہنچے جو کچھ کہ چاہتا ہو اگر دنبالہ چشم چپ کا پھڑ کے جو مراد کہ رکھتا ہو پائے اگر پلک زیریں چشم راست کے پھڑ کے کشادگی کار پیدا ہو اگر پلک زیر چشم چپ کے پھڑ کے وہ چیز دیکھے جو کبھی نہ دیکھی ہو اگر مژہ چشم راست کے پھڑ کے تو خوش ہو اگر مژہ چشم چپ پھڑ کے تو غمگین ہو اگر گوشہ چشم راست پھڑ کے نیکی دیکھے اگر گوشہ چشم چپ کا پھڑ کے جو کچھ کہ فراموش کیا ہو یاد آئے اگر رخسارۂ راست پھڑ کے ایسا کام بن آئے جس میں شرمگیں ہوئے اگر رخسارۂ چپ پھڑ کے ایسا کام کرے کہ پشیماں ہو اگر دونوں رخسارے یکبارگی پھڑکیں بے نیاز و تونگر ہو اگر ناک پھڑ کے بیزاری دیکھے اگر ناک طرف راست کی پھڑ کے تو خصومت و جنگ کرئے اور اگر ناک طرف چپ کی پھڑ کے غمگین ہوئے اگر استخوان بنی پھڑ کے مہتر و نامور ہوئے اگر جانب چپ کا پھڑ کے نالاں ہو اگر سوراخ ناک طرف راست کا پھڑ کے شادماں ہو اگر سوراخ ناک طرف چپ کا پھڑ کے نالاں ہو اگر سوراخ ناک طرف راست کا پھڑ کے شادماں ہو اگھر سوراخ ناک طرف چپ کا پھڑ کے نالاں ہو اگر منہ پھڑ کے خوشی اس کو پہنچے اور اگر گوشہ منہ جانب راست کا پھڑ کے اندوہ گین ہو اگر گوشہ منہ طرف چپ کا پھڑ کے مال غیب سے اس کو پہنچے اگر لب اوپر کا پھڑ کے ساتھ کسی کے خصومت کرے لیکن دشمن مقہور ہوئے اگر لب زیریں پھڑ کے کوئی دوست یا کوئی غائب ملے یا کوئی مال پائے اگر دونوں لب ایک بار پھڑکیں کوئی دوست اس کا نیکی کے ساتھ

Marfat.com

یاد کرے۔ اگر زبان پھڑ کے کوئی درد اس کی جان پر پڑے اور اس کو ہذیان کہیں یا کسی دوست سے ملاقات کرے اگر زنخدان پھڑ کے کوئی دوست یاد کرے اگر گردن جانب راست کی پھڑ کے جو کچھ چاہتا ہو اس کو پائے۔ اگر گردن جانب چپ کی پھڑ کے کوئی عورت کرے یا مال پائے اگر تمام گردن پھڑ کے حق سبحانہٗ وتعالیٰ سے عافیت پائے اگر گوش راست پھڑ کے بادشاہ ہو یا مہتر قوم کا ہو اگر گوش چپ پھڑ کے میراث سے مال پائے اگر دونوں گوش ایک بار پھڑ کیں کسی سے خصومت پیدا کرے اگر کتف راست پھڑ کے جس کام کو کہ شروع کرے نہایت خوب ہو اگر کتف چپ پھڑ کے نیکی پائے اور کسی دوست سے ملاقات ہو اگر دونوں کتف ایک بار پھڑ کیں مراد پائے اگر شانہ راست پھڑ کے غمگین ہو اگر شانہ چپ پھڑ کے خدا تعالیٰ فرزند دے اگر بازوئے چپ پھڑ کے دشمنوں کے ساتھ جنگ کرے لیکن مظفر ومنصور ہو اگر بازوئے راست پھڑ کے مال سے کچھ ہاتھ آئے اگر ساعد راست پھڑ کے نیک بہا اس کو ملے اگر ساعد چپ پھڑ کے ترس سے بے خوف ہو اگر دونوں ساعد ایک بار پھڑ کیں منفعت کسی سے پائے اگر دست راست پھڑ کے ساتھ کسی کے دوستی کرے اگر دست راست پھڑ کے ساتھ کسی کے دوستی کرے اگر دست چپ پھڑ کے بزرگی ومہتری پاوے اگر کف داست راست کا پھڑ کے کچھ روپیہ یا کوئی چیز اس کے ہاتھ آئے اگر کفِ دست چپ پھڑ کے حشمت عظیم پائے اگر دونوں کفِ دست ایک بار پھڑ کیں علت غمنا کی سے باہر آئے اگر انگشت نر دست راست کا پھڑ کے جو حاجت کہ ہو بر آئے کوئی مہتر اس کو دوستی میں قبول کرے اگر انگشت مسبحہ پھڑ کے اس کو دشنام دیں اور ناسزا سنے اگر انگشت میانہ پھڑ کے راہ گذری پائے اگر خنصر پھڑ کے راہ سے کچھ اس کو ملے اگر انگشت بنصر پھڑ کے غم نصیب ہو اگر انگشت دست چپ کا پھڑ کے وہ آدمی سرداری کرے اگر انگشت چہارم پھڑ کے خدا تعالیٰ سے جو کچھ طلب کرے پائے اگر انگشت خرد پھڑ کے نالاں ہو مگر پھر نیک ہو اگر بغل چپ پھڑ کے خوشی اس کو دکھلائی دے اگر پشت پھڑ کے کوئی مہتر اس کے کام میں مدد کرے اگر نیم پشت پھڑ کے جانب راست کی رنج عظیم اس کو پہنچے اگر نیم پشت جانب چپ کے پھڑ کے اس کے فرزند پیدا ہو اگر میانہ پشت پھڑ کے وہ کام نہ کیا ہو جلد خوش ہو اگر پہلوئے راست پھڑ کے جو کچھ کہ چاہتا ہو پائے مگر سفر کرے اور بسلامت پھر آئے اگر پہلوئے چپ پھڑ کے غم سے نڈر ہوئے اگر سرین راست پھڑ کے شادماں ہو اگر

Marfat.com

تہیگاہ چپ پھڑ کے روزی و رزق زیادہ ہو اگر سینہ راست پھڑ کے کچھ اس کے ہاتھ سے جائے اگر سینہ چپ پھڑے ایسا کام کرے کہ توانگر ہو اگر تمام سینہ ایک بار پھڑ کے ساتھ گناہ کے غمناک ہو اور اگر پستان راست پھڑ کے زیر دست آدمیوں کا ہو اگر پستان چپ پھڑ کے شب کو اندوہ کے ساتھ خواب کرے اگر شکم پھڑ کے کوئی اور شادی دیکھے اور بعضے کہتے ہیں کہ اندوہ دیکھے اگر ناف پھڑ کے نعمت بے اندازہ پائے اگر زیر ناف پھڑ کے توانگری صاحب دولت کی طرف سے پائے اگر ران راست پھڑ کے نہایت نکوئی پائے اگر ران چپ پھڑ کے کوئی عزیز یا کوئی دوست اس کو ملے اگر دونوں ران ایک بار پھڑ کیں آدمیوں کی آنکھ میں بزرگ ہو اگر بیرون ران راست کے پھڑ کے اس آدمی کو کوئی چیز ملے۔ اگر اندرون ران راست پھڑ کے غم سے فارغ ہوئے اگر اندرون چپ پھڑ کے غم ناک ہو اگر زانوئے راست پھڑ کے غمی پہنچے لیکن شاد ہو اگر زانوئے چپ پھڑ کے دشمن اس کا ہلاک ہو اگر دونوں زانو ایک بار پھڑ کیں توانگر ہو اگر ساق پاؤں راست پھڑ کے کفایت و نکوئی دیکھے اور اگر ساق پاؤں چپ کا پھڑ کے محنت اور مصیبت دشمنوں سے شادماں ہو اگر شتالنگ پاؤں چپ کا پھڑ کے بخیل ہو اگر پاشنہ پائے راست کا پھڑ کے غم سے باہر آئے اگر پاشنہ پائے چپ کا پھڑ کے سفر میں جائے لیکن مدت نہایت کھینچے اگر پائے راست پھڑ کے دل اس کا کسی چیز کے ساتھ مشغول ہو اگر پاؤں چپ پھڑ کے سفر ساتھ مراد دل کے کرے اگر انگشت نر پائے راست کا پھڑ کے سفر سے کوئی پھر کر آئے اگر انگشت دوم پھڑ کے رونے والا ہو اور اگر انگشت میانہ پھڑ کے غم و اندوہ میں پڑے اور اگر انگشت چہارم پھڑ کے کسی سے تھوڑا خطرہ ہو اور اگر انگشت کوچک پھڑ کے جس چیز کی طلب رکھتا ہو پائے اگر انگشت نر پائے چپ کا پھڑ کے ساتھ کسی چیز کے مقصود ور ہوگا۔ اگر انگشت دوم پائے چپ کی پھڑ کے خوشی اور خرمی دیکھے اگر انگشت میانہ پھڑ کے بیمار ہو لیکن صحت پائے اگر انگشت چہارم پھڑ کے ایک لڑائی کرے اگر انگشت کوچک پھڑ کے تمام غموں سے رہائی پائے اگر کف پائے راست پھڑ کے کوئی غائب پہنچے اگر کف پائے چپ پھڑ کے سفر دور کا کرے لیکن ساتھ سلامتی کے پھر آئے۔

واللہ اعلم بالصواب.

Marfat.com

جدول احکام معرفت اختلاجات اعضاء

اعضاء	جانب راست	جانب چپ	اعضاء	جانب راست	جانب چپ
تارک سر	رفعت	راحت	پشت چشم	غم	دولت
پس سر	خیر	سفر	زیر چشم	مال	غم
شقیقه	اقبال و جاه	جاه	بینی	اندوه	بشارت
ابرو	جاه	فرح	لب	خبر	مال
دہن	بدحالی	حرص	پشت	بشارت	صحت
زنخداں	اندیشه	دولت	پہلو	عزت	زحمت
گوش	ہجرت	صحت	ذکر	حرمت	فرزند
گردن	حرمت	احتراز	خصیه	قیمت	سفر
دست	اقبال	مال	مقعد	مرض	اندوه
انگشتان	مال	سفر	ران	حرمت	ظفر
کف دست	فرح	ایمنی	زانو	خصوصیت	نصرت
سینه	سفر	راحت	ساق	جاه	عزت
پستان	جاه	اندوه	پا	ہدیه	اقبال
ناف	راحت	سفر	انگشتان	سفر	خبر
شکم	دولت	بیماری	کف	پیوند	علت

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ ط

لِوَجَعِ الضرس يدق صاحبه هٰذا الشكل بالمسمار فى اوّل الطاء ويصبر زمانا فان سكن والاحولها الى الطاء الثانى وهكذا مجرب انهٗ يسكن فى الثالث مجرب نافع جدا انشاء اللّٰه تعالٰى والامة تنغرزيه حديد اوفى حال الضرب يكون متوجّها الى القبلة طب طاب مط بطط ملحب طط.

Marfat.com

شگون عطسہ بعد زاز وال کے معکوس لے:

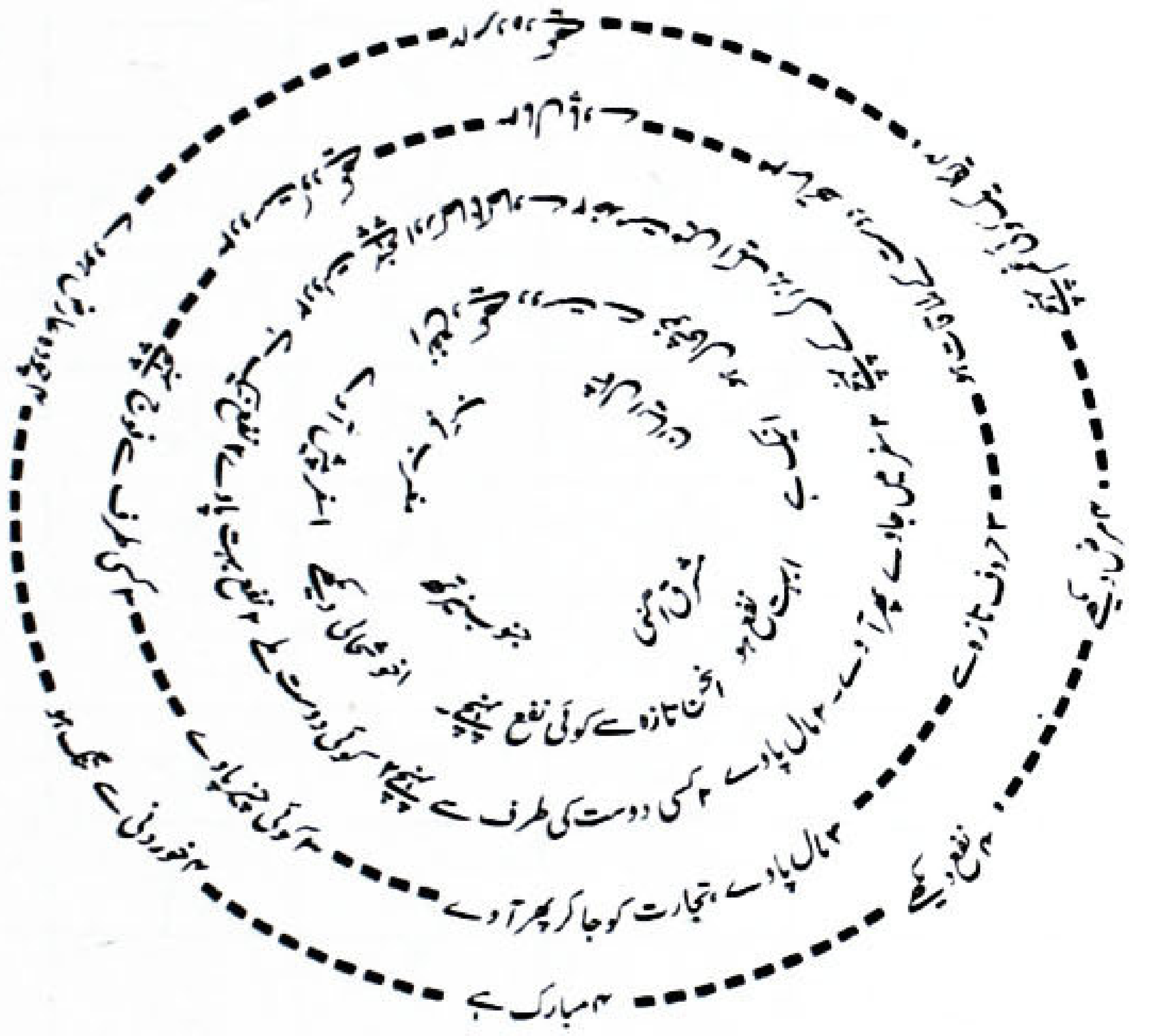

خواص آواز زاغ: صبح تا شام اگر کسی وقت زاغ بفاصلہ بیس گز کے بولے اور اس کا خواص دریافت کرنا منظور ہو تو اٹھ کر اپنا سایہ بشمار برابر دونوں پیروں کے ناپے جس قدر سایہ شمار کیا جائے تیرہ عدد اس میں اور شامل کر کے سات پر طرح دے بقیہ اعداد کو نقشہ ذیل سے دیکھ کر خواص معلوم کرے اگر بیس گز سے زیادہ فاصلہ پر کوا بولے تو اس کا کچھ اعتبار نہیں۔

اعدادنقشہ	۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷
خواص	+	مہمان وارد ہو	کسی کام سے آدمی آوے ہو	کسی آوے ہو	کچھ خبر آوے ہو	+	دشمن سے صلح کی دوست سے ملاقات حاصل ہو

ل داڑھ کے درد کے واسطے ایک کیل لوہے کی لے کر طب طاب الخ کے پہلے ط پر گاڑے اور تھوڑی دیر توقف کرے اگر درد جاتا رہے تو فبہا ورنہ دوسرے ط پر کیل گاڑے اس طرح تیسرے چوتھے پر انشاء اللہ درد جاتا رہے گا مگر قبلہ رد ہو کر بیٹھے ۱۲ سید جعفر علی مصحح۔

Marfat.com

خواص آواز مرغ: اگر بے ہنگام رات کو مرغ بولے تو خواص اس کا ذیل سے دیکھو جو مرغ اکثر پہر رات کے بعد آواز دے تو وہ غیر معتبر ہے۔

خواص ہالہ آفتاب و ماہتاب: اگر حلقہ گرد آفتاب یا ماہتاب کے اول پہر میں نمایاں ہو تو

وقت	شب یکشنبہ	شب دوشنبہ	شب سہ شنبہ	شب چہار شنبہ	شب پنجشنبہ	شب جمعہ	شب شنبہ
خواص	کسی بزرگ مردان خانہ کی وفات یا ایذا یا کچھ نقصان ہو۔	کچھ فائدہ ہو	خوشی حاصل ہو	عورات و ارذل کو آزار ہو	مقصد برآری ہو۔ دوست ملے	کچھ فائدہ ہو یا خوشی حاصل ہو۔	کوئی مہمان وارد ہو

امراض سے آدمیوں کو تکلیف پہنچے بلکہ اکثر مر جائیں اور دوسرے پہر میں نمایاں ہو تو بارش وقت پر میسر ہو اور تیسرے پہر میں ہو تو قلت بارش سے زراعت میں نقصان ہو اور چوتھے پہر میں ہو تو آثار عزل و نصب حاکم وقت کے نمایاں ہوں اگر رنگ ہالہ سفیدی مائل زیادہ ہو تو امید بارش بخوبی ہو وزیادتی رنگ زرد و سرخ علامت زرو نقصان ہے وزیادتی رنگ سیاہ علامت مرگ خلائق و زیاں ہے پس جب تک کہ دوبارہ ہالہ نہ ظاہر ہو یہی رنگ رہیں گے اور خواص ہالہ آفتاب و ماہتاب دونوں کا یکساں سمجھنا چاہیے۔

خواص قوس قزح: اگر سبزی قوس میں زیادہ ہو تو آثار ارزانی اور سرخی زیادہ ہو تو گرانی اگر نیلاہٹ و زردی زیادہ ہو تو علامت بیماری خلائق کی ہے۔

خواص زلزلہ: اگر چھ بجے شام سے بارہ بجے تک کسی وقت زلزلہ پیدا ہو رات کو تو اندر سال کے کہ ماہ بیساکھ کی سنکرانت سے شروع ہوتا ہے غلہ ارزاں رہے اور عورتیں بیمار ہو کر زیادہ مریں اور اگر بارہ بجے رات سے چھ بجے تک زلزلہ ہو تو غلہ اس سال میں گراں مگر چاول ارزاں رہیں اور لڑکے بہت مریں اگر چھ بجے صبح سے نو بجے تک زلزلہ آئے تو اس سال میں نہایت قحط نمایاں ہو اور خلق اللہ آوارہ و پریشان رہے اگر نو بجے دن سے بارہ بجے تک زلزلہ آئے تو اندر اس سال کے غلہ

Marfat.com

بہت پیدا ہو مگر گائے و بیل و بکری زیادہ مریں اگر بارہ بجے دن سے تا غروب آفتاب زلزلہ آئے تو اس سال میں ہر ایک چیز ارزاں رہے مگر باہم تکرار و فساد برپا ہے۔

خواص روشن ہونے و گرنے گل چراغ بقید ماہ: واضح ہو کہ اکثر اوقات چراغ سے گل گرتے ہیں اور روشنی چراغ کی پژمردہ ہو کر یکایک روشن ہوتی ہے خواص دونوں کے موافق ہر ماہ کے جداگانہ مطابق عقیدۂ اہل ہنود کے نقشہ ذیل میں لکھے جات ہیں۔

	بیساکھ	جیٹھ	اساڑھ	ساون	بھادوں	کنوار	کاتک	اگھن	پوس	ماگھ	پھاگن	چیت
خواص گل چراغ گرنے کے	فکر ہو	خوشی ہو	دولت ملے	خوشی ملے	دولت گھر سے ملے	تکلیف ہو	آسائش ہو	تنزل ہو	رنج ہو	دشمنی پیدا ہو	مفرور چیز ملے ہو	مکان آرام و عزت سے حاصل ہو
خواص روشن ہونے چراغ کے	دولت نصیب ہو	خوشی ہو	رنج ہو	نا امید ہو	عزیز زیادہ ہو	خوشنودی ہو	خوشخبری ملے	نا امید ہو	بلند مرتبہ ملے	علم حاصل ہو	خوشی ہو	مکان تیار ہو

خواص عطسہ: واضح ہو کہ مابین مباحثہ کرنے و خیرات بانٹنے و سونے و بیٹھنے و کھانے و کپڑا پہننے کے چھینک ہو یا داہنی طرف یا جانب پشت کے چھینک ہوئے تو اس کا ثمرہ بہتر ہے۔ علاوہ اگر کسی کو بباعث زکام یا ناک میں بتی رکھنے سے چھینک آئے تو اس کا خواص کچھ نہیں ہے اور اگر بروقت روانگی یا قصد کسی کام کے آواز چھینک کی سنائی دے تو خواص اس کا نقشہ ذیل سے دیکھ لے۔ اگر ناقص ہو تو تھوڑی دیر کے بعد وہ کام کرے یا روانہ ہو اگر اچھا ہو تو اسی وقت جائے۔ نقشہ خواص عطسہ یہ ہے۔

یوم	پورب	ایسان	اوتر	بائب	پچھم	نیرت	دکھن	اگن کون
جمعہ	مقصد بر آری ہو	مال میں نفع ہو	انصرام کام ہو	نقصان ہو	رنج ہو	کام بخوبی انجام ہو	دوست کی خوشی حاصل ہو	کچھ نقصان ہو
شنبہ	فکر ہو	فائدہ ہو	دوست سے ملاقات ہو	تکلیف ہو	نقصان ہو	مردہ نظر آئے	مطلب بر آوے	رنج ہو یدا ہو

Marfat.com

اکیشنبہ	نقصان ہو	ملاقات دوست ہو	فکر ہیں	نقصان ہو	رنج ہو	تکلیف ہو	حصول مقصد	ملال ہو
دوشنبہ	فائدہ ہو	نقصان ہو	ملاقات دوست	حصول مقصد	رنج ہو	مقصد ہو	رنج ہو	فائدہ ہو
سہ شنبہ	دشمن سے مقابلہ ہو	ملاقات دوست ہو	کام انجام ہو	نقصان	ایضاً	فائدہ	خوف	فائدہ ہو
چہارشنبہ	خوشی	دوست ملاقات	حصول مقصد	نقصان	خوف	رنج	خوشی	حصول مطلب
پنجشنبہ	دست سے نفاق ہو	منفعت ہو	خوشی	نقصان	رنج	خوشی	تکلیف	ملاقات دوست

خواص خال ہائے جسمی کے بیان میں: جس کسی کے درمیان سر کے تل ہو تو بہت مفید ہے ہر جگہ اس کی خاطر ہو اور اگر ابرو پر تل ہو سفر دور دراز اٹھائے اور اگر درمیان ہر دو ابرد کے ہو تو عورت خوبصورت ملے اگر مابین زیر لب کے ہو تو وہ شخص نہایت بخیل ہو اگر لب بالا پر ہو بات اس کی بالا رہے اگر گوشہ دہن خواہ ٹھوڑی پر تل ہو تو علامت دولت مندی کی ہے اگر درمیان پشت کے ہے تو علامت سفر دوام کی ہے لیکن آسودہ حال رہے اگر بطور حمائل گردن میں تل ہو تو وہ شخص ضرور تلوار یا چھری سے زخمی ہو اگر درمیان گلو و شکم کے تل ہوں تو ہمیشہ آسودہ حال رہے اگر مقام دل پر تل ہو تو وہ آدمی ہمراہ دوستوں کے خوشنود رہے۔ اگر کف دست یا پشت پر تل ہو تو علامت زیادتی شہوت وطلب مباشرت مستورات شکیلہ کا رہے۔

خواص گرنے چھپکلی کا: واضح ہو کہ اگر شخص پر چھپکلی گر پڑے یا بدن پر چڑھ جائے تو اسی وقت غسل کر کے کپڑے بدل ڈالے اور خواص اس کا علمائے ہنود نے بحسب تقاضائے ہندی جداگانہ مقرر کیا اگر نحوست معلوم ہو تو ایک چھپکلی چاندی کی بنوا کر کسی برہمن کو دے دے۔

ناتھ	پردا	دوج	تیج	چوتھ	پنچی چھٹھ	اشٹمی چھٹھ شمی	ایکاوشی دواوشی	تیرس وچودس	پونوں اماوس
خواص	بیماری سے ملال ہو	خوشی کمال ہو	سفر درپیش ہو	تکلیف جسمی درپیش ہو	فائدہ ہو	رنج ہو	فرزند پیدا ہو یا خوشی ہو	نقصان	چندروز بے عقل رہے

Marfat.com

فالنامہ حافظ شیرازی: جو شخص اپنا حال نیک و بد معلوم کرنا چاہے تو صدق دل سے یہ رباعی پڑھے۔رُباعی۔

آنکہ از سر غیب گوید راز ہست دیوانہ خواجۂ شیراز
حسب حال من شکستہ زار آنچہ دانی بروے کار برآر

بعدہٗ اس نقش پر کسی جگہ انگلی رکھے جس خانہ پر انگلی جا پڑے وہ حروف علیحدہ کاغذ پر لکھے پھر اسی خانہ سے چار خانے گن کر چھوڑ دے پانچویں خانے کا حرف لکھے پھر چار خانہ گن کر چھوڑ دے اور پانچواں حرف لکھتا رہے جب نقش تمام ہو جائے تو اول خانہ سے اس خانہ تک جس پر کہ انگلی رکھی تھی چار چار طرح کرتا جائے پانچواں پانچواں لکھتا رہے اور جو حرف کہ حاصل ہوں ان کو حرف سابق سے اول لکھ کر جمع کرے جو حاصل ہوں اس کو فال غیبی تصور کرنا چاہیے اشعار حافظ

اوّلؔ دریں فال بیشک شوی بہرہ ور ولیکن بدشوای سخت تر
دومؔ برآید دریں فال البتہ کام ولیکن بہ محنت تردد تمام
سومؔ ترا کار نیکو میسر شود! کہ شاید مطالب تو در بر شود
چہارمؔ تو یابی دریں فال مطلب شتاب جوابی ہمیں بود گویم جواب

نقشہ فالنامہ یہ ہے

و	ب	ک	ج	ر	ر	ہ	و	ی	ا
ش	ا	ن	ی	ا	ب	ف	و	ی	ہ
ا	و	و	م	ل	ر	م	ی	ب	ی
ط	ن	ی	ن	ا	ب	ش	ف	ل	ا
ک	ا	ب	ت	ش	ل	ت	و	و	ا
و	گ	ی	ل	و	و	ب	ب	ر	ی
ہ	ت	ب	م	ر	ہ	ر	ج	ر	ک
ش	و	و	ا	و	ا	ر	م	و	ب

Marfat.com

تعبیر نامہ خواب

یہ رسالہ جو دوسرا ہے عیاں اس میں تعبیر خواب کا ہے بیان

ہیں جو تعبیر جدولوں میں تمام اس کا تعبیر یوسفی ہے نام

ردیف الف۔ خواب انوار خدا دیکھنا' تعبیر خواب' مومنوں کو فرحت ہو' نصیب جنت ہو' غم سے آزادی ہو۔ نہایت شادی ہو انبیاء کو دیکھنا سرداری پائے یا کہیں کا دفینہ ہاتھ آئے اصحاب کبار کو دیکھنا۔ برکت حاصل ہو بڑے دینداروں میں شامل ہو آئمۃ اہل بیت علیہم السلام کو دیکھنا دنیا میں دولت یار ہو عاقبت میں بیڑا پار ہو اولیا اور ابدال کو دیکھنا دلیل اقبال ہے موجب زیادتی نیکی افعال ہے۔ ابر محیط آسمان پر دیکھنا بلائے سخت نازل ہو رنج و پریشانی حاصل ہو ابر آسمان پر دیکھنا۔ بادشاہ یا حاکم مہربان ہو یا حکیم یا عالم فیض رساں ہو الا پچی یا اخروٹ پانا سوداگری میں نفع کثیر پائے یا کوئی گماشتہ یا شریک اچھا ہاتھ آئے اذان بے وقت دینا ظلم اور جفا کا پیشہ کرے اور ہر ایک اندیشہ کرے اندھے کو دیکھنا ایماندار بے ایمان ہو جائے مگر جلد اپنے کیے پر پشیمان ہو جائے۔ اپنے تئیں اندھا دیکھنا نیک کاموں سے چشم پوشی رہے بد کاموں سے ہم آغوشی رہے۔ اندھیارا دیکھنا حاکم وقت پر آفت آئے یا غم فرزند اٹھائے ازار یا ازار بند دیکھنا عورت نئی سے شادی ہو' غم سے آزادی ہو اشرفی پانا فرزند ارجمند ہو یا نفع تجارت سے بہرہ مند ہو اونچی جگہ پر چڑھنا رتبہ بلند ہو نہایت خرسند ہو اناج خشک کھانا مفلسی میں مبتلا ہو رنج کا سامنا انار شیریں کھانا' معشوق سے شربت وصال پائے یا مریض ہو تندرست ہو جائے انار ترش کھانا دوستوں سے ترشروئی حاصل ہونے کی برائی شامل ہو انار کا درخت دیکھنا بے نوکری ہو نوکر ہو جائے یا بیوی بار لائے انجیر کھانا مال حلال سے مالا مال ہو حاصل دولت لازوال ہو انجیر کا پتا دیکھنا باعث پریشانی ہے اندیشہ کی نشانی ہے آواز خوش سننا اگر دہنی جانب سے سنی قرآن شریف حفظ یاد کرے اور اگر بائیں جانب سے سنی علم موسیقی سے دل شاد کرے' آگ جلا کے کچھ پکانا نفع بے حساب ہو فضول خرچ سے اجتناب ہو آگ کھانا مال حرام کھائے مگر نہایت پریشانی اٹھائے انگشتری پہنے ہوئے دیکھنا کسی معشوق سے ہم آغوشی ہو

Marfat.com

نہایت گرم جوشی ہو اونچی جگہ سے اترنا عہدہ بڑا جاتا رہے غم وغصہ کھاتا رہے انگشتری سے نگینہ گرا ہوا دیکھنا حکومت سے خالی ہو رنج ووبال جانی ہو آسمان کا دیکھنا مرتبہ بلند ہو یا فرزند ارجمند ہو آب جاری دیکھنا کسی بڑے کام میں پیش ہو معینہ بیش ہو آب شور دیکھنا جلد رنج میں مبتلا ہو قید فرنگ کا سامنا ہو انگور کا عرق پینا متقی ہو شرابی ہو جائے نہایت خرابی ہو جائے اولہ کھانا موجب حیرانی ہے باعث پریشانی ہے آندھی دیکھنا ملال پیش ہو سفر درپیش ہو آلو بخارا کھاتے ہوئے دیکھنا مرض میں مبتلا ہو کلفت کا سامنا ہو آب مکدر دیکھنا غم واندیشہ لاحق ہو مبتلائے فکر وعوائق ہو آب مصفا دیکھنا صحبت بزرگ سے فائدہ مند ہو فتنہ وفساد بند ہو اپنے تئیں کرتے دیکھنا درازئ عمر کی دلیل ہے صحت ہو اگر علیل ہے انسان کا گوشت کھانا مال حرام کھائے پریشان اٹھائے ارگن باجا سننا افسر فوج ہو نہایت اوج ہو اسپ سے گرتے دیکھنا عہدہ سے معزول ہو نہایت ملول ہو شتر پر سوار ہونا سفر حج پیش آئے نعمت بیش پائے آم کھانا اولاد حاصل ہو اگر مفلس ہو تو انگروں میں شامل ہو آلت کٹا دیکھنا کسی محل سے توسل ہو اثبات تمول ہو۔

ردیف با۔ بزرگان دین کو دیکھنا خیر وبرکت کی دلیل ہے امید عنایت رب جلیل ہے۔ بادشاہ کو عنایت کرتے ہوئے دیکھنا دولت ونعمت پائے عزت وتوقیر بڑھ جائے بادشاہ کو غیر مشہور جگہ دیکھنا اسی جگہ آفت آئے زراعت برباد ہو جائے بادام کھانا یاد یکھنا دولت سے مسرور ہو کلفت دور ہو باغ کو دیکھنا اگر سبز دیکھے موجب دولت ہے اگر خشک دیکھے باعث کلفت ہے بازو کٹا دیکھنا بھائی یا عزیز کا رنج اٹھائے، ملال وغم پیش آئے بال سر کے کٹے دیکھنا قرض دار ہو تو قرض ادا ہو جائے یا سفر حج پیش آئے بال اپنے سفید دیکھنا دلیل زیادتی عمر وحرمت ہے سبب ازدیاد خیر وبرکت ہے بادشاہ کو غصہ میں دیکھنا غم واندیشہ کی نشانی ہے قسمت کی سرگردانی ہے بالوں کو چھوٹا ہوا چہرہ پر دیکھنا تو انگر کو نقصان مال ہے مفلس کو جان کا وبال ہے بھینس دیکھنا کوئی بلائے سخت نازل ہو رنج ومصیبت شامل ہو بندر وبلی کا بچہ مارنا بیماری کی علامت ہے کم عمری کی دلالت ہے برف گرتے دیکھنا اگر موسم ہے زیادتی مال واقبال ہے اور اگر موسم غیر ہے سبب رنج وملال ہے بایاں طبلہ دیکھنا گھر میں

Marfat.com

شادی ہو غم سے آزادی ہو بیضہ مرغ دیکھنا فرزند ارجمند ہو درد رنج بند ہو پردہ بیچتے دیکھنا افلاس کی نشانی ہے موجب رنج و حیرانی ہے باران رحمت برسنا غلہ کی ارزانی ہو خدا کی مہربانی ہو پردہ خریدنا حاصل سرور ہو فکر دور ہو گونہ رنجور ہو بھوکا دیکھنا آپ کو قرض کی نشانی ہے باعث حیرانی ہے بچھونا زمین پر بچھانا عمر دراز ہو در راحت باز ہو بانسری بجانا سبب پریشانی ہے اندیشہ کی نشانی ہے برج دیکھنا خوف اور آفت پیش ہو رنج و مصیبت بیش ہو بکتے دیکھنا آپ کو اگر فقیر ہے تو انگر ہو جائے اور اگر تو انگر ہے پریشانی اٹھائے برنج دیکھنا یا کھانا رنج دور ہو سرور موفور ہو بیل فربہ دیکھنا موجب ارزانی غلہ ہے اور اگر برعکس دیکھے تو سبب گرانی غلہ ہے بیمار آپ کو دیکھنا عبادت میں خلل ہو رنج برمحل ہو بہرا آپ کو دیکھنا علم دین میں نقصان ہو کمال حیران و پشیمان ہو بھیڑیا دیکھنا بادشاہ ظالم حاکم ہو بلبل دیکھنا حاکم سے نفع کی دلیل ہے مگر قلیل ہے بالائی کھانا کہیں سے بالائی مال پائے مگر جلد ملال سامنے آئے باز دیکھنا دشمن کو صید کرے گو وہ بہت قید کرے۔

ردیف بائے فارسی۔ پل صراط دیکھنا نیک کاموں کی طرف طبیعت مائل ہو دولت و دنیوی سے استغنائے کامل ہو پاؤں پر مارنا مصیبت میں مبتلا ہو۔ رنج کا سامنا ہو پاؤں دیکھنا سفر پیش ہو رنج بیش ہو پارہ ہاتھ میں دیکھنا روپیہ کثیر ہاتھ میں آئے مگر جلد صرف ہو جائے پائخانہ پھرنا۔

ردیف تائے ھندی۔ ٹڈی دیکھنا لشکر کی سرداری پائے تنخواہ بیش ہاتھ آئے۔ ٹڈیاں اپنی کسی دیکھنا پھر کھل جانا گناہوں سے استغفار کرے خدا بیڑا اس کا پار کرے توڑا گلے میں پہننا نیک کاموں سے اجتناب کرے آرائش دنیا بے حساب کرے ٹھایا دیکھنا بیوی اچھی پائے یا خدمت گزار اچھا ہاتھ آئے ٹٹو پر سوار ہونا سفر تجارت پیش آئے مگر نفع بیش پائے۔

ردیف ثائے مثلثہ۔ ثور دیکھنا کاشتکاری کی نشانی ہے یا پریشانی آنی ہے ثریا دیکھنا مملکت و ملک ہاتھ آئے انجم سیاہ ہو خلق کی پناہ ہو ثمر خام دیکھنا خام تحصیل کہلائے جس کام کو شروع کرے ناتمام رہ جائے۔

ردیف جیم تازی جنگل ہرا دیکھنا رنج دفع ہو مسرت کا سامنا ہو اور جو خشک دیکھے تو برعکس سمجھے

Marfat.com

جنازہ دیکھنا حاصل صحت و مسرت ہو افزونی دولت و حشمت ہو۔ جراحت دیکھنا بدن میں، فرزند خوش نصیب پیدا ہو یا کسی معشوق پر شیدا ہو جھنڈا سرخ دیکھنا خوشی حاصل ہو مسرت شامل ہو جھنڈا زرد دیکھنا عارضہ سخت میں ماندہ ہو بیمار حد سے زیادہ ہو جہاد کرنا دنیا و عقبی میں وقار ہو عاقبت میں بیڑا پار ہو جھنڈا نیلا دیکھنا عمر دراز ہو در راحت باز ہو جہاز دیکھنا سفر پیش آئے مفارقت عزیز و خویش پائے جوتا تنگ پہننا جورو جنگ کرے نہایت تنگ کرے۔ جونک دیکھنا عارضہ میں مبتلا ہو رنج و تعب کا سامنا ہو، جھنڈا سفید دیکھنا بڑے ایمانداروں میں شامل ہو درجہ ابراروں کا حاصل ہو جھنڈا سبز دیکھنا سفر بصورت سقر پیش آئے مگر جان سلامت لائے جھنڈا دیکھنا سردار لشکر کفار ہو نہایت جفا کار ہو جوں دیکھنا ضعیف و حقیر ہو ہر ایک کی آنکھ میں بے توقیر ہو۔

ردیف جیم فارسی چاند دیکھنا بادشاہ یا عالم یا حکیم ہو یا بزرگ و عاقل و فہیم ہو چاند گہن دیکھنا حاکم وقت پر آفت سخت آئے یا غلہ گراں ہو جائے۔ چاندنی چھٹکی دیکھنا فراخی نعمت ہو کشادگی نعمت ہو چیز دیکھنا حکومت و ریاست پائے دولت بیحد ہاتھ آئے چراغ روشن دیکھنا عمر بڑی ہو اولاد ہو یا شادی کرے یا بیوی ملے گھر آباد ہو چھال کسی درخت کی کھانا فلاکت میں مبتلا ہو ہلاکت کا سامنا ہو چاندی گلاتے دیکھنا مال مشقت سے ہاتھ آئے لیکن صرف نہ کر سکے برباد ہو جائے چادر دیکھنا عورت خوش اسلوب ملے نہایت مرغوب ملے چغد اڑتے دیکھنا بلا اور غم سے نجات پائے، غم مبدل بشادی ہو جائے چوہا دیکھنا عورت بدصورت و بدسیرت پائے رنج و غم اٹھائے چھینکنا جس مطلب میں شک ہو وہ بیشک ہو چوکھٹ چومتے آپ کو دیکھنا زن مرید ہو فاسق شدید ہو۔

ردیف حائے مہملہ حرم شریف دیکھنا خداوند کریم کی طرف سے عفو تقصیر ہو، ہم چشموں میں توقیر ہو، دنیا میں راحت پائے عاقبت بخیر ہو جائے حمام میں جانا اور غسل کرنا حاصل صحت ہو دور مصیبت ہو حقہ پینا مرض سے نجات ہو دور آفات ہو معشوق سے ہم کلام ہو نجاح مرام ہو حمام کی بنا ڈالنا عورت سے ہم بستر ہو دشمن جل کر خاکستر ہو حیض سے پاک ہو کر غسل کرنا مغفرت کی دلیل ہے صحت ہو اگر علیل ہے حور دیکھنا جنت نصیب ہو دعا مستجاب ہو حق تعالیٰ کو حساب کرتے دیکھنا گناہ معاف ہو

Marfat.com

صاحب دادوانصاف ہو حوض دیکھنا خیر و برکت کی علامت ہے مژدۂ بشارت ہے حمام کو سرد اور بے آب دیکھنا عورت خراب ملے نہایت شتاب ملے حکم عورت کا ماننا فعل زنا میں مبتلا ہو رسوائی کا سامنا ہو حلال کرنا جانور کا رخیر زیادہ ہو حاکم وقت سے فائدہ ہو حلوا کھانا علم اکتساب کرے جہل سے اجتناب کرے۔

ردیف خائے معجمہ خانہ باغ میں آپ کو دیکھنا مرض سقیم سے افاقہ پائے اگر مریض ہو صحت ہو جائے خانہ تاریک میں تنہا ہونا بیماری سے گور جھانکے یا افلاس سے خاک پھانکے ختنہ کرتے دیکھنا فسق و فجور سے محفوظ رہے روپیہ اور نعمت سے محفوظ رہے خچر کا گوشت کھاتے دیکھنا، فسق و فجور سے احتراز کرے روپیہ اور نعمت سے سرفراز ہے خچر کا گوشت کھانا عورت چھنال کا ٹال پائے مگر حرام میں خرچ ہو جائے خچر غیر پر سوار ہوتے دیکھنا مالک خچر کی عورت سے خیانت کرے ہر ایک کی شماتت کرے خصیہ دیکھنا قوت زیادہ ہو سواری ملے اگر پیادہ ہو خوشہ پانا سفر کرے کیسہ زر پائے یا کنیز دوشیزہ پائے خر پر سوار دیکھنا آپ کو رسوائی کی نشانی ہے اور پریشانی پیش آنی ہے خربزہ کھانا دولت چندے ہاتھ آئے مگر جلد زوال پائے خرما تازہ دیکھنا زیارت حرمین سے کامیاب ہو جو دعا کرے مستجاب ہو۔

ردیف دال مہملہ دانت اپنا گرتے دیکھنا عمر دراز ہو در راحت باز ہو دانت آپ سے اکھاڑنا بیٹے کو نامہ عاق دے یا جورو کو طلاق دے دانت سونے چاندی کا دیکھنا بیماری کی علامت ہے باعث فلاکت ہے صدقہ دے کہ بھلا ہو یعنی رد بلا ہو دانت سیاہ یا لکڑی یا موم کا دیکھنا آثار ہلاکت ہے باعث مصیبت ہے صدقہ دینا ضرور ہے اگر رد بلا منظور ہے درس دینا اگر فقہ و علم حدیث و ادب ہے دولت اخروی پائے اگر حکمت و منطق و انگریزی ہے دولت دنیا سے مالا مال ہو جائے درخت میوہ دار دیکھنا دلیل برخورداری ہے و بے ثمر دیکھنا دلیل خواری ہے درخت پھولوں کا دیکھنا روپیہ بے شمار پائے معشوق نو بہا ہاتھ آئے درخت پر چڑھتے آپ کو دیکھنا مرتبہ بلند پائے یا حاکم سے فائدہ اٹھائے دروازہ عالیشان دیکھنا عورت نیک پائے یا کوئی سرکار بڑی ہاتھ آئے دریا سے پار ہونا

Marfat.com

تحصیل علم سے فراغت ہو رنج مبدل براحت ہو دمدمہ یا دمس بنانا بلند ہمت ہو صاحب عزت و حرمت ہو دریا میں آپ کو ڈوبتے دیکھنا نیک کاموں سے کنارہ کرے برے کاموں میں جا پڑے دوات دیکھنا روسیاہی حاصل ہو شرمساری شامل ہو صدقہ دے کر رد بلا ہے خوشی حد سے سوا ہے دھواں دیکھنا فتنہ وفساد اٹھے دوستوں میں غبار ہو ہر ایک نظر میں بے اعتبار ہو۔ دودھ عورت کا پینا اگر منکوحہ ہے تو الفت بڑھ جائے اور اگر غیر منکوحہ ہے تو فائدہ پہنچائے دیو دیکھنا' اگر خوشرو ہے بلند مرتبہ پائے علم معرفت بڑھ جائے اور اگر بدشکل دیکھے رنج اٹھائے صدمہ پر صدمہ اٹھائے دختر پیدا ہوتے دیکھنا اگر عورت دیکھے پسر ہو اگر مرد دیکھے دختر ہو وہی دیکھنا سفر پیش آئے مگر تندرست خدا گھر پہنچائے دوزخ کے عذاب میں اپنے تئیں گرفتار دیکھنا جورو بدصورت بدسیرت ملے تنگ کرے نہایت بتنگ کرے دیوانہ کو دیکھنا فکر میں مبتلا ہو آفت کا سامنا ہو دوزخ میں آپ کو دیکھنا سفر بصورت سفر پیش آئے مگر بعد مدت دراز گھر پھرے جان بچ جائے دلدل دیکھنا زیارت حضرت امام علیہ السلام نصیب ہو' دعا مستجاب ہو یا کربلا جائے زائر کہلائے دلدل دیکھنا مال سے مالا مال ہو ترقی دولت و اقبال ہو دل دیکھنا اہل دل میں شمار ہو یا بہ تدبیر متلاشی درہم و دینار ہو دودھ ان جانوروں کا پینا جو حلال ہیں روزی حلال پائے اور اگر بالعکس اس کے ہے عورت بدکار سے ملال پائے۔ دلال دیکھنا راہنما پائے گناہوں سے توبہ کرائے دوشالہ پانا امیر سے عزت پائے یا عورت مالدار ہاتھ آئے۔

ردیف دال ھندی' ڈاڑھی اپنی سیاہ دیکھنا اقبال جوان رہے دولت سے شادماں رہے ڈاڑھی نوچی دیکھنا بیوی سے جوتی پیزار ہو نہایت بیزار ہو ڈف بجانا عورت کی بہترائی کی دلیل ہے اور مرد کو رسوائی قلیل ہے ڈول دیکھنا اگر خالی دیکھے ڈانواں ڈول رہے گھر اس کا ڈول کی طرح خلخول رہے اگر بھرا دیکھے روٹی سے بھرا رہے ہر ایک بھلا کہے ڈاڑھی گھنی دیکھنا تو انگر کو زیادتی مال ہو مفلس کو ترقی اہل وعیال ہو جان کا وبال ہو داڑھی کے بال جھڑے دیکھنا خجالت و پشیمانی لاحق ہو رنج و مصیبت علائق ہو ڈاڑھی خضاب کرتے دیکھنا آرائش دنیا کی نشانی ہے انجام میں حیرانی پیش آنی

Marfat.com

ہے۔

ردیف ذال معجمہ ذبح کرنا حلال جانور کا حاکم سے نفع ہو تکلیف رفع ہو، ذاکر یعنی مرثیہ خوانوں کو پڑھتے دیکھنا سبب دفع ملال ہے غم حسینؓ وہ غم ہے جس کا کھانا حلال ہے ذکر خدا کرتے دیکھنا اگر مسجد میں دیکھے عابد ہو پہلے گو فاسق ہو اگر لب دریا دیکھے مرشد کامل پائے دریائے وحدت میں غوطہ لگائے۔

ردیف رائے مھملہ۔ روزہ رکھنا صالح ہونے کی نشانی ہے دولت وحکومت ہاتھ آنی ہے رسی دیکھنا راہ دین ہاتھ آئے خلقت کو راہ راست بتلائے روزینہ مقرر ہونا۔ بے نوکر ہو نوکر ہو جائے اگر نوکر ہو ترقی مدارج پائے رسی کو بل دینا سفر پیش ہو رنج وتعب بیش ہو راہ طے کرنا آرزوے دل بر آئے کار مشکل حل ہو جائے رکابی دیکھنا خدمت گار معقول ملے نعمت بے انداز پائے یا ترک مذہب کرے رکابی مذہب کہلائے رس دیکھنا دلیل کامرانی ہے باعث شادمانی ہے روشنی دیکھنا راہنما اچھا ملے ترک راہ ضلالت کی نشانی ہے مآل کار شادمانی ہے روش دیکھنا دوستوں سے فائدہ اٹھائے دولت دنیا ہاتھ آئے رات کا دیکھنا گردش زمانہ سے صدمہ اٹھائے ساری قلعی کھل جائے رو ناخوشی کی نشانی ہے یا گناہ سے توبہ کرے شمول اللہ کی مہربانی رہے راب دیکھنا صدمہ پر صدمہ اٹھائے پریشانی پائے رن دیکھنا مشکل پیش آئے دل گھبرائے مگر جلد حل ہو جائے رشوت لینا خلق میں بدنام ہو بدنامی طشت از بام ہو رنجک اڑتے دیکھنا توپخانے میں ملازم ہونے کی دلیل ہے یا پریشانی پیش آئے مگر قلیل ہے راکھ دیکھنا راحت کی نشانی ہے مگر قدرے پریشانی ہے روئی دیکھنا تجارت کرنے میں فائدہ پائے بدکلامی ہر ایک سے کرے پنبہ دہن کہلائے رنج دفع ہونا دفع مرحل کی نشانی ہے اللہ کی مہربانی ہے رفو کرنا خلائق کا پردہ پوش رہے مگروہات زمانہ سے سبکدوش رہے روبارہ دیکھنا مکاری کی علامت ہے پیش آنی ضلالت ہے صدقہ دے رد بلا ہے ورنہ مصیبت کا سامنا ہے ران دیکھنا عورت ملے شادی ہو اور پریشانی دور ہو اور خانہ آبادی ہو روزن دیکھنا معشوق عیار ملے محبوبہ مکار ملے رخسارہ دیکھنا اگر حسین ہو قدر و جاہ بڑھ جائے وگرنہ معشوق اچھا پائے رائی

Marfat.com

دیکھنا مصیبت میں مبتلا ہو لاچاری سوا ہو روغن دیکھنا اگر سیاہ ہو سفر سے صحیح وسلامت پھر سے کسی بلا میں نہ گھرے اور اگر زرد ہے مبتلائے رنج و درد ہے ریختہ دیکھنا کالی بلا نازل ہو۔ رنج وتعب حاصل ہو۔

ردیف زائے معجمہ زکوٰۃ دینا تجارت میں نفع ہو فکر وتردد دفع ہو زمزم پینا زہد وتقویٰ کی نشانی ہے فکر وتردد سے نجات پانی ہے زاہد کو دیکھنا دین کے کاموں میں قوت ہو نیکوکاری میں شہرت ہو زبان سے لعاب گرتے ہوئے دیکھنا مرض کی نشانی ہے صعوبت پیش آنی ہے زینہ پر چڑھنا رتبہ بلند ہونے کی علامت ہے ترقی کی بشارت ہے زراعت دیکھنا رزق میں برکت ہو اگر مفلس ہو حاصل ثروت ہو زلف بنانا عشق میں مبتلا ہو فراق کا سامنا ہو رنج فرقت اٹھائے مجنون کہلائے زنجیر دیکھنا محاسبہ میں مبتلا ہو پریشانی کا سامنا ہو زہرہ دیکھنا حور شمائل پر دل مائل ہو ہر وقت فکر لاطائل ہو غم فرقت اٹھائے نوبت جنون کی آئے زنجیر ہاتھ میں دیکھنا گناہ میں آلودہ ہو مصیبت میں اندوہ ہو زمین پر بناڈالنا ایسی وقعت حاصل ہو کہ دنیا میں نام ہو یا تولد فرزند نیک انجام ہو زنبور دیکھنا دشمن سے مقابلہ ہو باہم مقاتلہ ہو زمین کھدی ہوئی میں آپ کو گاڑتے دیکھنا سفر پیش ہو یا موت آئے رنج وتعب بہت اٹھائے زمین کھود کر پانی پینا بمشقت روزی پائے رات ودن غم وغصہ کھائے زنار دیکھنا کافر سے نفع ہو پریشانی دفع ہو زہر کھانا غم وغصہ کھائے پریشانی اٹھائے زمین کا زلزلہ دیکھنا کوئی غنیم اس ملک پر چڑھائی کرے اور حاکم وقت سے لڑائی کرے زندہ کو مردہ دیکھنا جس کو دیکھے اس کی ترقی حیات ہو دور آفات ہو۔

ردیف سین مہملہ سراپنا بڑا دیکھنا سرداری لشکر کی پائے فتوح غیب سے ہاتھ آئے سانپ اپنی گودی میں دیکھنا لڑکا موذی ہو تکلیف پہنچائے یا مال موذی کا ملے تو انگر کہلائے سانپ کو پکڑتے دیکھنا دشمن پر حملہ آور ہو نہایت فضل داور ہو سانپ سے بات خوش سننا دشمن سے نفع ہو تردد وملال دفع ہو ستارہ ٹوٹتے دیکھنا غم فرزند اٹھائے یا مال چوری جائے سور دیکھنا نوکری کافر کی کرے فسق و فجور میں مبتلا رہے سانپ کا گوشت کھانا مال دشمن سے پائے مگر بے جا صرف ہو جائے سراپنا کٹا

Marfat.com

دیکھنا عہدہ سرکاری کا جاتا رہے غم وغصہ کھاتا رہے ستارہ روشن دیکھنا ترقی اقبال ہو حصول دولت لازوال ہو سرسوں دیکھنا نفع تجارت میں کثیر ہو عنایت رب قدیر ہو سر میں تیل خوشبودار یا غیر خوشبودار ڈالنا اگر حسب انداز ہو زیب و زینت کی علامت ہے اور اگر اندازے سے زیادہ ہے اندیشہ علالت ہے سولی دیکھنا ظلم حاکم میں گرفتار ہو اور ایسا بیمار ہو کہ نہ طاقت رفتار اور نہ قوت گفتار ہو سرکسی جانور کا کھانا احمق سے منفعت ہو نہایت بلندی و رفعت ہو سر کے بال کٹے دیکھنا قرض سے ادا ہو کنج عسرت سے رہا ہو۔ سر اپنا ننگا دیکھنا نقصان مال اٹھائے یا فریادی آگے حاکم کے جائے سرمہ لگانا پیر شریعت ہونے کی علامت ہے مژدۂ غیبی کی بشارت ہے ساگ دیکھنا افلاس کمال ہو اہل وعیال سے ملال ہو۔

ردیف شین شمیر دیکھنا ملک ہاتھ آئے یا سفر کرے عورت ساتھ شملہ پہننا بے نوکر ہو نوکر ہو جائے یا مال سے تو انگر ہو جائے شربت پینا گناہ سے توبہ کرے مرید ہونے کی نشانی ہے یا شربت وصل معشوق پیئے کہ باعث شادمانی و کامرانی ہے شہد دیکھنا یا کھانا چاشنی ایمان سے بہرہ پائے مریض ہو صحیح ہو جائے شراب پینا عیش دنیا میں مبتلا ہو غفلت کا سامنا ہو شیطان کو بصورت زن دیکھنا کاروبار میں غفلت کرے صحبت عورتوں کی میں دن رات رہے شکر چکھنا حلاوت ایمان کی چاشنی پائے بڑا دیندار کہلائے شام دیکھنا غم فرزند اٹھائے صدمہ پر صدمہ کھائے شطرنج کھیلنا معاملات سلطنت میں خوض کرنے کی ضرورت ہو مشقت سے حاصل راحت ہو شیر دیکھنا در راحت باز رہے حاکم کا ہم راز رہے شعلہ آتش دیکھنا محاسبہ شاہی میں گرفتار ہو نہایت خوار ہو شتر بے مہار [illegible] یکھنا بدکاری میں بیباک ہو آخر کو غمناک ہو شوربا کھانا صحت کی علامت ہے مرض دور ہونے کی دلالت ہے شیشہ دیکھنا صدمہ پہنچے دل چور ہو نہایت رنجور ہو شیرازہ باندھنا پرورش اہل وعیال کرے جمع مال و منال کرے شیطان کو اپنا فرمانبردار دیکھنا دولت حرام کی پائے دنیا میں بدنام ہو جائے شکار کھیلنا بادشاہ کی مصاحبت پائے یا کہیں کی حکومت ہاتھ آئے شمع دیکھنا سردار لشکر ہو یا ہادی و رہبر ہو۔

ردیف صاد مہملہ صندل دیکھنا شادی ہو خانہ آبادی ہو یا نیکوئی میں مشہور نزدیک و دور ہو صدقہ

Marfat.com

دیکھنا اگر دے بلا سے نجات پائے اگر لے دریوزہ گری میں مبتلا ہو جائے صابون دیکھنا صفائی قلب حاصل ہو اگر مریض ہو صحت کامل ہو صراحی دیکھنا مئے عشرت سے معمور رہے دولت دنیوی سے مسرور رہے صراف کو دیکھنا برے بھلے کے پہنچاننے میں شناخت حاصل ہو درست معاملگی میں کامل ہو صاحب مال کی صحبت میں جانا امید برآنے کی نشانی ہے سبب حصوت کامرانی ہے صحرا دیکھنا سفر دور ودراز پیش آئے یا مجنون ہو جائے صندوق دیکھنا غلام یا کنیز خیر خواہ پائے بہت عیش وآرام اس سے اٹھائے صیاد دیکھنا مکروحیلہ اختیار کرے راہ بد بتلائے یا وکالت کرے مختار کہلائے صومعہ دیکھنا۔ راہ نما کہلائے اچھی راہ بتلائے۔

ردیف ضاد معجمہ ضمانت کرنا جس کی ضمانت کرے اس سے نفع پائے بہت فائدہ اٹھائے ضیافت کھانا جس کے یہاں کھائے وہ ذائقہ فریب چکھائے ضیافت کھلانا سخی مشہور ہونے کی نشانی ہے موجب بہجت وکامرانی ہے۔

ردیف۔ طائے مہملہ طہارت کرنا بیمار کو صحت ہو محتاج کو فلاحت ہو۔ طواف کرنا گناہ سے استغفار کرے متعلقوں کا غم خوار رہے طاؤس دیکھنا عورت نازنین پائے معشوق اچھا ہاتھ آئے طاش دیکھنا فراغت کی علامت ہے امیر ہونے کی دلالت ہے طوفان دیکھنا نقصان مال ہو یا صرف اہل وعیال زوبال ہو طوطی دیکھنا صلاح وفلاح کی نشانی ہے قسمت میں بڑی شادمانی ہے طمانچہ مارنا جس کو مارے اس سے نفع پائے یا دشمنی اس سے بڑھ جائے طرہ دیکھنا علم کی دولت پائے یا سردار قبیلہ ہو جائے طویلہ بڑا دیکھنا کثرت اہل وعیال ہو ترقی مال ومنال ہو اور اگر بالعکس اس کے دیکھے بالعکس اس کے سمجھے طلسم دیکھنا عجائبات عالم کی سیر کرے یا سیاحی میں قدم دھرے۔

ردیف ظائے معجمہ ظالم کو دیکھنا برے کام کی پاداش میں مبتلا ہو غم کا سامنا ہو ظلم کرنا بدنام مشہور ہو صعوبت میں گرفتار ورنجور ہو۔

ردیف عین مہملہ عورت کو اپنی طرف مائل دیکھنا افلاس شمول ہو تو دو حصوں ہو عرق بدن سے ٹپکنا اگر ماندہ ہو صحت پائے یا کوئی کار بد کرنے کی ندامت اٹھائے عمارت دیکھنا دلیل امارت ہے سبب فلاحت ہے عناب دیکھنا مرض سے صحت پائے معشوق یا قوت لب ہاتھ آئے عمامہ باندھنا

Marfat.com

امامت کرے امام کہلائے فائدہ عوام سے اٹھائے عطر لگانا دنیا میں حرمت ہو عورت پاکیزہ سے صحبت ہو عطار دیکھنا اہل قلم میں ملازم ہو یا سفر کا عازم ہو عندلیب دیکھنا علم شعر وسخن میں کامل ہو۔ عصا دیکھنا غلام یا ملازم اچھا پائے نفع اس سے اٹھائے۔

ردیف غین معجمہ غلہ دیکھنا سفر درپیش ہو رنج بیش ہو دوستوں میں ملال ہو رنج کمال ہو غبار کا دیکھنا عیش وعشرت کی نشانی ہے موجب سربلندی وکامرانی ہے غوطہ لگانا فکر واندیشے سے نجات پائے دور آفات ہو جائے غسل کرنا بیماری سے صحت ہو جائے یا سفر کرکے گھر کو واپس آئے غسل خانہ دیکھنا موت کی نشانی ہے راہ سفر آخرت پیش آنی ہے غوری دیکھنا نعمت غیر مترقبہ پائے طعام لذیذ کھانے میں آئے غربال دیکھنا فکر اہل وعیال میں مبتلا ہو ملال کا سامنا ہو غرفہ دیکھنا عشق میں مبتلا ہو فراق کا سامنا ہو غول جانوروں کا دیکھنا حکومت وسرداری کی دلیل ہے سمجھے اگر عقیل ہے غالب آپ کو دشمن پر دیکھنا۔ نفس امارہ پر غالب ہو دولت دنیوی کا طالب ہو۔

ردیف فا۔ فرشتگان مقرب کو دیکھنا مرتبہ اس سے بلند ہو خلق اس سے مستفید ہو فرشتوں کو جوق جوق دیکھنا چوری سے مال کا نقصان ہو نہایت حیران وپریشان ہو۔ فرشتوں کے ساتھ آپ کو اڑتے دیکھنا درجہ شہادت کا پائے پریشانی دنیا سے نجات مل جائے فاختہ دیکھنا فقیری کی نشانی ہے باعث سرگردانی ہے فانوس کو روشن دیکھنا علم دنیوی سے بہرہ یاب ہو بدافعالی سے اجتناب ہو فیروزہ دیکھنا دشمن پر فتح مند ہو اگر بے اولاد ہو فرزند ارجمند ہو۔ فوارہ دیکھنا دل کو سرور ہو رنج کافور ہو خزانہ غیب سے پائے امیر کہلائے فصد کھلوانا مرض سے صحت پائے بیماری سے تندرست ہو جائے فربہ جانور پانا احمق سے نفع پائے، پریشانی دفع ہو جائے فالودہ پینا مریض ہو صحت پائے۔ مفلس ہو متمول ہو جائے۔

ردیف قاف قرآن شریف لکھنا روزی اکل حلال سے پائے بڑا متقی وپرہیزگار کہلائے قرآن شریف پڑھنا نیک کام کرنے کی دلیل ہے، نہایت عنایت رب جلیل ہے قسم کھانا روزی کم ہو بہت درد وغم ہو قسم کھلوانا خیانت مایہ ہو شماتت ہمسایہ ہو قبا پہننا دولت زیادہ ہونے کی علامت ہے دوسری شادی ہونے کی بشارت ہے قافلہ دیکھنا سوداگری میں [illegible] ندہ بیش ہو سفر حج کا پیش ہو قدم رسولؐ

Marfat.com

دیکھنا زیارت کعبہ معظمہ و مدینہ منورہ سے وہ فیض یاب ہو دعا مستجاب ہو قصاب دیکھنا ظلم ظالم میں گرفتار ہو نہ طاقت رفتار نہ قوت گفتار ہو۔ قربانی کرنا فرض دنیوی سے نجات ہو ترقی حیات ہو دور آفات ہو قبر دیکھنا یہ ترقی عمر کی دلیل ہے اگر مریض ہے عمر اس کی قلیل ہے قلمدان پانا وزارت پائے اور نامی امیر کہلائے قوس قزح دیکھنا غلہ کی ارزانی ہو اللہ کی مہربانی ہو قلم دیکھنا وہ فن خوشنویسی میں طاق ہو شہرہ آفاق ہو قد اپنا کوتاہ دیکھنا فتنہ عالم مشہور ہو تکلیف دہی خلائق میں بدنام نزدیک و دور ہو قے کرنا مرض سے صحیح ہونے کی علامت ہے تندرست ہونے کی دلالت ہے قرنا بجانا فتنہ وفساد میں مبتلا ہو رنج والم کا سامنا ہو قلعہ دیکھنا دشمن سے نجات ہو دور آفات ہو قرنفل دیکھنا علم حکمت پڑھنے کی نشانی ہے یا رنج وزحمت پیش آنی ہے قفل کھولنا امید بر آنے کی نشانی ہے اور بند کرنا باعث حیرانی ہے قینچی دیکھنا دوست سے ملال ہو دولت کا زوال ہو قمقمہ دیکھنا عیش وعشرت کی دلیل ہے مگر زندگی قلیل ہے۔

ردیف کاف۔ کعبہ شریف کا طواف کرنا خدمت والدین کی کرنے کی اشارت ہے۔ حصول سعادت دارین کی بشارت ہے کرتا پہننا علم اور فضل سے حصول اکتساب کرے جہل سے اجتناب کرے کمبل اوڑھنا فسق وفجور کی دلالت ہے مال مردم خوری کی علامت ہے کوئلہ دیکھنا زیادتی عصیان کی نشانی ہے انجام میں بدنامی اور پریشانی ہے کوہ قاف کی سیر کرنا۔ وارث سلطنت ہو یا ہفت اقلیم کی بادشاہت ہو۔ کوا دیکھنا اگر بولتا دیکھے عزیز مسافرت سے واپس آئے اور اگر خاموش دیکھے رنج اٹھائے کرم شب تاب دیکھنا قسم جواہر سے پڑا پائے عورت اچھی ہاتھ آئے کمرکھانا دوستوں سے ترشروئی ہو محبوبہ سے بدخوئی ہو اور کرم کھانا قحط کی نشانی ہے پریشانی پیش آنی ہے کمر باندھنا سفر دور و دراز پیش آئے مگر دولت بے شمار لائے کلاہ لمبی پہننا پلٹن میں ملازم ہو جائے عہدہ سرداری پائے کوڑیاں دیکھنا تکلیف معیشت پیش آنی ہے صعوبت ومصیبت اٹھانی ہے کیچڑ میں گرنا یا پھنسنا قرضداری کی نشانی ہے صعوبت میں مبتلا ہو خرابی آنی ہے کھرپا دیکھنا تکلیف رسان خلائق ہو محتاج نان شبینہ مع علائق ہو کسم کا کھیت دیکھنا ہم چشموں میں سرخرو ہو تولد دختر نیک خو ہو کرم کلہ

Marfat.com

دیکھنا دستر خوان کشادہ ہو ہرایک کو فائدہ ہو کوزہ دیکھنا عورت پاکیزہ پائے رات دن بڑے مزے اڑائے کافور دیکھنا روپیہ بہت پائے عارضہ لقوہ کا اٹھائے کھچڑی کھانا مرض کی علامت ہو بیماری کی شکایت ہو کمند دیکھنا عشق میں کسی معشوقہ بدخو کے گرفتار ہو دنیا میں بے اعتبار ہو کرن پھول دیکھنا ترقی مال کی دلالت ہے زیور بنوانے کی علامت ہے کشتی دیکھنا رنج واندوہ دور ہو حاصل سرور ہو سفر کی علامت ہے روپیہ پانے کی بشارت ہے کشتی کو ڈوبتے یا خشکی میں آتے دیکھنا سخت مصیبت میں گرفتار ہو نہ کوئی یار نہ مددگار ہو کباب کھانا ماندگی رفع ہو تکلیف ورنج دفع ہو کشتی پار ہوتے دیکھنا غنچۂ آرزو کھل جائے مراد دلی مل جائے کنول جلانا خلائق کو نادم کرے اطاعت خداوائم کرے کپڑا دھوتے دیکھنا گناہ سے پاک ہو کبھی نہ غمناک ہو کائی پھٹتے دیکھنا دشمن پر خروج کرے اللہ تعالیٰ اس کا عروج کرے کرن آفتاب کی دیکھنا بادشاہ ومساز ہو درراحت باز ہو۔ کفن پہننا مہم سخت پیش آنی ہے مگر آخر کو حصول کامرانی ہے کھان دیکھنا عورت کو فائدہ ہو مرد کو غم زیادہ ہو کشتی کرنا مشقت کی نشانی ہے قسمت میں سرگردانی ہے کنویں میں گرنا رنج کا ظہور ہو تکبر ونخوت دور ہو کباب بھوننا رنج و مصیبت کی دلیل ہے سمجھے اگر عقیل ہے۔

ردیف کافی فارسی گھوڑا دیکھنا حکومت وریاست پائے عہدہ بڑا ہو جائے۔ گدھا دیکھنا سفاہت میں مشہور ہو مثل شیطان مغرور ہو گولر یا گولر کا پھول دیکھنا دولت ونعمت زیادہ ہو تجارت میں فائدہ ہو گھانس دیکھنا سرسبزی کی نشانی ہے سبب حصول کامرانی ہے گوہ ہاتھ میں لیتے دیکھنا دولت حرام پائے صرف بیجا ہو جائے گورخر کا شکار دیکھنا سرکار شاہی میں وہ پیش ہو محسن اقرباء و خویش ہو یا دشمن پر غلبہ پائے یا اس سے فائدہ اٹھائے گھی کا کپا دیکھنا چرب زبانی میں مشہور ہو اور اگر تجارت کرے فائدہ ضرور ہو گرجنا بادل کا دیکھنا غضب شاہی میں گرفتار ہو نہایت تباہ وخوار ہو گدھے کا گوشت کھانا مال احمق کا غضب رے اس کی پاداش میں غضب پڑے گلاب دیکھنا معشوق گل بدن پائے یا کام نیک کرے خلق میں اچھا کہلائے گدھی کا دودھ پینا تجارت میں نفع ہو تردد بیماری دفع ہو۔ گونگا دیکھنا آپ کو افلاس کی نشانی ہے پریشانی پیش آنی ہے گاجر کھانا قوت باہ

Marfat.com

زیادہ ہو ممسک سے فائدہ ہو گورستان دیکھنا عبرت و پریشانی کی دلیل ہے یا ایسے شخص کی نوکری ملے جس سے محاصل قلیل ہے گوز مارنا ہم چشموں میں ذلیل ہو صحت پائے اگر علیل ہو گربہ دیکھنا خلق کی ایذا رسانی کا ہر وقت خیال ہے مگر عمل میں لانا محال ہے گھر زمین پر بنانا تولد فرزند ہو یا دختر ارجمند ہو یا کوئی کتاب تصنیف کرے سبب قیام نام ہو مشہور خاص و عام ہو گوبر دیکھنا حاکم با سردار سے نفع ہونے کی دلیل ہے مگر اندکے و قلیل ہے گھر سونے کا دیکھنا دشمن سے لاگ لگے گھر میں آگ لگے گدھے پر آپ کو دیکھنا اگر منہ طرف مغرب کے ہو سفر حج کرے اگر طرف اتر اور دکھن کے ہو برے افعال کرکے تشہیر ہو پاجی مشہور ہو گھر جواہر کا دیکھنا علم و فضل سے مالا مال ہو حاصل دولت لازوال ہو گرم پانی پینا عارضۂ تپ میں ماندہ ہو پینے کی جوشاندہ ہو گھر میں غیر کے داخل ہونا جس کے گھر میں داخل ہوا اس کی عورت سے خیانت کرے خلق اس کی شماتت کرے گدھے پر سے اترنا سفاہت دور ہو دولت مند ضرور ہو۔

ردیف لام لوح دیکھنا اگر لکھی دیکھے حالات آئندہ سے مطلع ہو جائے اور اگر سادہ دیکھے سادہ لوح کہلائے لباس سیاہ پہننا کثرت معصیت میں گرفتار ہو نہایت ذلیل و خوار ہو یا غم فرزند اٹھائے جان پر بن جائے لعل دیکھنا فرزند ارجمند کی بشارت ہے یا عورت حسینہ ملنے کی اشارت ہے لونگ چڑے کھانا مردم بازاری میں ہم صحبت رہنے کی دلیل ہے مگر منفعت بہت قلیل ہے لہسن و پیاز خریدنا کسی امیر کے یہاں کار دلیل میں ملازم ہونے کی بشارت ہے غیب سے یہی اشارت ہے لومڑی دیکھنا عورت مکارہ ملے جان بتنگ کرے رات دن جنگ کرے لگام دینا عورت کو مطیع کرے اللہ اس کا مرتبہ رفیع کرے لباس سفید پہننا۔ گناہوں سے پاک رہے مگر فکر دنیا سے غمناک رہے لیزم ہلانا عورت سے نہایت نفرت ہو قوت میں نہایت شہرت لباس سرخ پہننا کارزار پیش ہو مہم درپیش ہو لوہا دیکھنا دشمن سے سخت مقابلہ ہو باہم مجادلہ ہو روزی مشقت سے پائے رات دن غم و غصہ کھائے۔ لباس زرد پہننا مرض یرقان میں گرفتار ہو نہ طاقت رفتار نہ یارائے گفتار ہو لباس دھانی پہننا مقدس ہونے کی بشارت ہے کار خیر کرنے کی اشارت ہے لباس نیلا پہننا حج سے فیض یاب ہو

Marfat.com

دعا مستجاب ہو لباس گیروا پہننا تہمت دنیا میں پھنسے یا قید فرنگ میں رہے۔

ردیف میم مینہ بکثرت برسنا رحمت ایزدی نازل ہو فضل خداوندی شامل ہو مہر دیکھنا سلطنت کہیں کی پائے حکومت ہاتھ آئے مسجد دیکھنا دلیل خیر و برکت ہے سبب دفع شر و آفت ہے منفنج پیتے دیکھنا اگر بیماری ہو صحت پائے اگر صحیح ہو تندرستی سے لذت اٹھائے۔ مسواک کرنا راست گوئی کی عادت ہونے کو کاری کی خصلت ہو منارہ دیکھنا حاکم کا ہمراز ہو در راحت باز ہو مسہری دیکھنا عمر کم ہے موت جلد آنے کی نشانی ہے گناہ سے توبہ کرلے ورنہ پشیمانی ہے مکھی دیکھنا مرض جراحت میں مبتلا ہو تکلیف کا سامنا ہو منبر پر چڑھنا رتبہ بلند ہو یا کوئی رشتہ دار دولت مند ہو مردے کو آتے اپنے پاس دیکھنا مقیم سفر کرے مسافر گھر آئے محبوس خلاصی پائے بیمار تندرست ہو جائے موزہ اتارنا جورو کو طلاق دے یا بیٹے کو نامہ عاق دے مونگا دیکھنا معشوق سرخ لب پائے رات و دن مزے اڑائے میخ دیوار میں گاڑنا۔ نوکری استحکام سے ہاتھ آئے مالک کے دل میں جگہ کرے انعام پائے مرغ کو اذان دیتے دیکھنا ذی کمالوں کی معدومی و خواری ہے بے کمالوں کی گرم بازاری ہے موتی پرونا فن انشاء میں طاق ہو شہرہ آفاق ہو موتی کی لڑی دیکھنا حافظ قرآن ہو ہر ایک اس کا ثنا خوان ہو مکتب خانہ دیکھنا حاکم کی خدمت میں پیش ہو معینہ بیش ہو مرغابی کو دیکھنا حاکم سے فائدہ مند ہو نہایت خورسند ہو۔

ردیف نون۔ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو دیکھنا مراد اپنی دینی و دنیوی ہاتھ آئے بخیر انجام ہو جائے نماز پڑھنا گناہ معاف ہو صاحب اوصاف ہو ناخن تراشنا قرض دور ہو حاصل بہجت و سرور ہو ناک اپنی بڑی دیکھنا شہوت زیادہ ہو عورت بدکار سے فائدہ ہو نقارہ بجانا ملک نیا پائے حکومت ہاتھ آئے ناک کٹی دیکھنا افلاس کی نشانی ہے ذلت پیش آنی ہے ناچ دیکھنا رنج دور ہو حاصل سرور ہو اور جو خود ناچے عورت منہ زور ملے رات و دن غل و شور کرے۔ ناک سے خون بہتے دیکھنا مال مشقت سے پائے مگر جلد محتاج ہو جائے نیزہ دیکھنا افسر فوج ہو نہایت اوج ہو ناریل دیکھنا شادی ہو یا غم سے آزادی ہو یا تولد فرزند ارجمند ہو نہایت خورسند ہو نرگس دیکھنا معشوق عاشق مزاج ملے غنچہ مہر د

Marfat.com

الفت کھلے ندی دیکھنا کسی بڑی سرکاری میں پیش ہو دریا دل کہلائے خلائق کو راحت پہنچائے۔ نارنج دیکھنا ماندہ ہونے کی علامت ہے بعد رنج کے راحت ہے نیم دیکھنا اگر کھائے مرض سے صحت پائے اگر شاخ نیم ہلائے آتشک نکل آئے۔

ردیف واؤ۔ ولایتی انار کھانا مریض ہو تندرست ہو جائے تندرست ہو ماندگی اٹھائے وصلی بنانا حاکم کی میر محلہ یا چودھری ہو یا اس کے مزاج میں کنبہ پروری ہو وظیفہ پڑھنا برے کام سے چشم پوشی کرے نیک کام سے ہم آغوشی کرے وعظ کہنا خلق کو نصیحت کرے بدکاروں کو فضیحت کرے وضو کرنا راست کرداری کی دلیل ہے نہایت عنایت رب جلیل ہے۔

ردیف ھائے ھوز۔ ہرن کو دیکھنا دختر نیک اختر پیدا ہو یا کسی معشوق پر دل شیدا ہو ہواتند دیکھنا جہاں دیکھے اس سرزمین پر آفت آئے وہاں کے باشندوں پر شامت آئے ہدیہ بھیجنا جس کو بھیجے اس سے الفت ہو نہایت محبت ہو ہدیہ دیکھنا حاکم رحم دل کا ملازم ہو یا سفر آخرت کا عازم ہو۔ ہار پہننا شادی ہو غم سے آزادی ہو۔ ہنڈولا دیکھنا زن مہربان پائے عیش کا سامان بہم ہو جائے ہنسنا غم کی دلیل ہے مگر قلیل ہے ہاتھی دیکھنا بلائے سخت نازل ہوا اگر تجارت کرتا ہو فائدہ قلیل حاصل ہو ہوا پر آپ کو اڑتے دیکھنا فن وکالت میں طاق ہو شہرہ آفاق ہو۔

ردیف یائے تحتانی۔ ید بیضا دیکھنا ہاتھ کشادہ ہو دولت زیادہ ہو یا بو پانا عورت چالاک ملے نہایت بیباک ملے یاسمین پانا عورت خوبصورت ملنے کی بشارت ہے غم دور ہونے کی اشارت ہے یخ یعنی برف گرتے دیکھنا آفت سخت نازل ہو دولت دنیوی زائل ہو یا قوت پانا مال دولت پانے کی نشانی ہے سبب حصول کامرانی ہے۔ تعبیر نامہ یوسفی ختم ہوا۔ [1]

---

[1] ناظرین کو واضح ہو کر بقلم جلی خواب اور بقلم خفی تعبیر خواب لکھی ہے اس سے خواب کا جواب معلوم کریں۔

Marfat.com

علم قیافہ (علم فراست)

ظاہر ہو کہ علم قیافہ کا علم بزرگ ہے کیونکہ اس کے جاننے والے ترت دیکھنے چہرے کے اوپر خصلت رذیلہ اور شمائل نیک بنی آدم کے مطلع وخبردار ہوں پس اگر قابل جانیں تو ان کے ساتھ صحبت قبول کریں اور معاملات کریں ورنہ ان سے پرہیز کریں اور ان کے شر سے بچے رہیں۔

حکایت: کہتے ہیں کہ ایک نے حکیموں سلف سے صحبت مردماں آدم صورت اور وحوش سیرت سے کنارہ کر کے پہاڑ پر مسکن اختیار کیا تھا اور ایک کو مصوران مانی رقم سے اوپر دروازے کے تعین کیا تھا جو کوئی آدمی قصد ملاقات حکیم کا کرتا پہلے مصور اس کی تصویر کھینچ کر پاس حکیم کے بھیجتا حکیم ارز دئے علم قیافہ اس تصویر پر نظر کرتا جو قابل صحبت جانتا تو اس کو اپنے پاس بلواتا ورنہ دروازے ہی سے رخصت کر دیتا ایک روز ایک آدمی حکیم کی ملاقات کے واسطے آیا مصور نے حسب معمول تصویر اس کی کھینچ کر حکیم کے پاس بھیجی حکیم نے موافق قیافہ اوپر اخلاق ذمیمہ اس کے کی مطلع ہو کر اندر آنے کی اجازت نہ دی اور اس کے رخصت کر دینے کی اشارت فرمائی اس آدمی نے حکیم کو پیغام بھیجا کہ میری شبیہہ کے دیکھنے سے جو کچھ ذمائم اخلاق میرا دریافت کیا تو سب درست اور بجا ہے لیکن ساتھ ریاضتوں سخت اور محنت شاقہ کے تمام اخلاق ذمیمہ میں نے ترک کر دیئے ہیں کچھ اندیشہ نقصان کا مجھ سے اپنے دل میں مت رکھ اور شرف حضوری اپنی سے مشرف فرما اس وقت حکیم نے اس کو اپنے پاس بلوایا اور اپنی صحبت میں قبول کیا پس فائدہ اس علم کا اس کے ساتھ نہایت سرایت کرتا ہے اول جو کوئی اپنے عیبوں پر مطلع ہو چاہیے کہ اس کے چھوڑ دینے پر ہمت پکڑے کہ شر اور بری باتوں سے ایک ہو دوسرے جو شخص کہ اوپر عیبوں غیر کے آگاہ ہو آپ کو اس کے شر سے بچائے۔

حکایت: کہتے ہیں امام برحق امام جعفر علیہ السلام کو اتفاق سفر کا پڑا ایک روز نزدیک سواد شہر کے ایک آدمی نے بالباس فاخرہ سر راہ امامؑ کو آکر بتواضع سلام کیا اور نام ومقام ومسکن پوچھا جب امام کے نام سے آگاہ ہوا رکاب آنحضرت کو بوسہ دیا اور کمال ارادت اور اعتقاد سے ہاتھ اوپر قدم

Marfat.com

اس جناب کے رکھا اور مہمان ہونے کی تکلیف دی۔ حضرت امام علیہ السلام نے بہت عذر کیے مگر اس نے زیادہ تر اصرار کیا آنجناب اگرچہ از روئے قیافہ اس کے عیبوں پر مطلع ہوئے لیکن عجز و انکسار اور تواضع ظاہر اس کی کے خیال کر کے اس کی دعوت قبول فرمائی جوجوان آپ کے گھوڑے کی فتراک پکڑ کے شہر میں آیا اور حضرت کو اپنے مکان پر اتارا اور مہمانداری کے شرائط بجالانے میں مشغول ہوا اور تمام اسباب آرام کا موجود کیا صبح آنجناب نے رخصت چاہی اس نے عرض کی زہے طالع میرے کہ امام وقت اور اولادِ رسول نے اپنے قدم سے مجھ کو مشرف فرما کر ساتھ روشنی قدم کے میرا گھر روشن فرمایا۔ افسوس ہے کہ کچھ روز آپ کی خدمت نہ بجالاؤں میں اور خدمت سراپا برکت سے فیض پانے والا نہ ہوں القصہ اس نے بہت عجز والحاح کیا کہ حضرت کو چار و ناچار پاس خاطر اس کا ضرور کرنا پڑا اسی طرح سے آنجناب ہر روز قصد راہ کا فرماتے اور وہ بتضرع و زاری واسطے توقف کے مبالغہ کرتا۔ حاصل کلام بعد دو ہفتے کے آنجناب نے ارادہ منزل مقصود کا مضبوط فرمایا جس وقت آنجناب قصد سواری کا رکھتے تھے اس مردفریب صفت نے ایک کاغذ جیب سے نکال کر آنجناب کے ہاتھ میں دیا اور اس کاغذ میں حساب اخراجات مہمانی آنجناب کا لکھا آنحضرت نے جو فرد حساب کو ملاحظہ فرمایا تو قیمت تمام اسباب و سامان اور گھوڑے اپنے کی پائی آنجناب نے تھوڑی دیر تامل فرما کر تمام پونجی اپنی بعوض زرنقد کے کہ موجود نہ رکھتے تھے ساتھ اس کے تسلیم کر کے پیادہ وعریاں اپنے دیار کو لوٹے فرمایا کہتے ہیں کہ جس آدمی نے آنحضرت کے ساتھ ایسا معاملہ کیا آنکھیں ازرق اور چھوٹی اندر گھسی ہوئی رکھتا تھا اور ایسی آنکھوں والا دلیل مکرو حیلہ اور چوری اور بدطینتی اور بےشرمی والے کی ہے۔

بیان علم قیافہ: فلاسفہ ارجمند اور حکمائے دانشمند نے جوارح اور اعضائے انسانی کو واسطے دریافت خلق پسندیدہ اور صفات نکوہیدہ کے مقرر کیا ہے اور تجربہ سے دریافت کیا کہ ہر عضو اعضائے ظاہر انسانی سے دلیل ہے ساتھ صفات بطون اور معانی کے اور واسطے صداقت اس علم

ا ناظرین کو واضح ہو کہ بقلم جلی خواب اور بقلم خفی تعبیر خواب لکھی ہے اس سے خواب کا جواب معلوم کریں۔

Marfat.com

کے حدیث شریف ناطق ہے کُلُّ طَوِیْلٍ اَحْمَقٌ اِلَّا عُمَرُ وَکُلُّ قَصِیْرٍ فِتْنَۃٌ اِلَّا عَلِیٌّ نقل ہے کہ ایک شخص چراغ کی روشنی میں کتاب کے پڑھنے میں مشغول تھا کتاب میں لکھا دیکھا کہ بہت لمبی داڑھی دلیل حماقت کی ہے اس نے جو اپنی داڑھی پر غور کیا تو انداز سے زیادہ دراز پائی اسی وقت داڑھی کو مٹھی میں مضبوط پکڑا اور آگے چراغ کے اس امید پر رکھا کہ جو زیادہ ہے جل جائے بحد اعتدال باقی رہ جائے پس جس وقت کہ شعلہ چراغ کا ڈاڑھی میں پہنچا سب یک بارگی جل گئی اور ارتکاب اس امر کا دلیل حماقت اور نادانی اس کی تھی رباعی

اے کردہ بہ محنت بجہاں کسب علوم معلوم ضمیر تو علوم مکتوم
روئے کہ مبارکست دیدار کہ شوم گرود بتواز علم قیافہ مفہوم

علامات سر: سر بڑا اور گول اور برابر اور تمام سر پر بال جمے ہوئے دلیل عقل و دانائی سمجھ اور عقلمند اور ہمت اور سخاوت کی ہے اور سر چھوٹا و ناہموار اور کم بال دلیل حماقت و جہالت وغباوت و بلاوت کی ہے۔

علامات پیشانی: پیشانی چوڑی بے چین اور شکن خصومت اور بدنفسی اور لاف وگزاف وغرور و تکبر کی نشانی ہے اور پیشانی متوسط و بلندی و فراخی کہ اس میں چین و شکن ہو نشانی صدق و محبت و عقل و تدبیر و بخت مندی کی ہو اور پیشانی تنگ دلیل بے حیائی و نادانی و جبن و عسرت و فلاکت و افلاس کی ہے اور چین درمیان دونوں بھوؤں اور پیشانی کی طرف سر سے ساتھ ناک کے دلیل غصہ وغضب و غمگینی کی ہے۔ اور بعضوں نے کہا ہے کہ خطوط چین پیشانی دلیل او پر عشرات سنین عمر کے ہے یعنی جو ایک خط ہو دلیل ہے ساتھ عمر دس برس کے اور جو دو ہوں بیس برس اور جو تین ہوں تیس برس اسی طرح قیاس کرنا چاہیے۔

علامات ابرو: بھنویں بہت بڑی و لمبی اور کھچی ہوئی پر مونشان درشتی و تندخوئی اور غرور اور عسرت و تکبر و جہالت و خود پسندی کا ہے اور بھنویں ملی ہوئیں دلیل الفت و مہربانی اور مردوں کو رغبت بیشتر طرف عورتوں کے اور عورتوں کو طرف مردوں کے ہے اور متوسط چوڑی و لمبی اور سیاہ نشان فہم اور

Marfat.com

دیانت اور سخاوت اور لطافت مزاج کا ہے سرا ابرو کا جو ناک کی طرف سے باریک ہو تو دلیل خصومت کی اور فتنہ انگریزی کی ہے اور جو اونچی ہو دلیل ابلہی اور غرور کی ہے اور درازی بالوں کی دلیل ہمت و شجاعت و تند خوئی و عربدہ جوئی کی ہے۔

علامات چشم: چشم سیاہ و بزرگ دلیل سستی و کاہلی کی ہے اور آنکھ چھوٹی دلیل سبکساری و کم فہمی اور آنکھ متوسط نشانی وفا اور حیا کا اور گھسی ہوئی اندر کی طرف نشان تکبر اور بدی اور خیانت اور بدنیتی کا اور آنکھ اٹھی ہوئی اور اونچی دلیل ہے بے حیائی اور بخل کی اور آنکھ مارنا جلد جلد دلیل مکر و حیلہ و چوری کی و سرخی آنکھ بڑی بے علت دلیل درازی عمر و شجاعت اور چشم ازرق بدترین آنکھوں کی دلیل بخل و بے حیائی و بے ہمتی ہے شعر

چشم ازرق موئے میگوں رنگ زرد ایں چنوں کس با کسے نیکی نہ کرد

اور آنکھ نیلی و چھوٹی ولرزاں دلیل مکر و حیلہ و شہوت بڑی کی ہے اور آنکھ گول نشان نحوست اور آنکھ مائل بدرازی علامت نیک بختی و مبارکی کی ہے اور آنکھ متوسط بیچ بزرگی و سرخی و کوچکی و سیاہی و دور درازی علامت اخلاق جمیلہ و عادات فرخندہ کی ہے اور ڈورے سرخ بیچ سفیدی آنکھ کے نشان شہوت کا ہے۔

علامات گوش: کان بڑا نشان خوبی و قوت حافظہ و طول عمر و تند خوئی کا ہے بعضے وقت اور کان چھوٹا نشان جہالت اور نادانی کا اور متوسط نشان عقل و دانائی و نیک بختی کا ہے اور لو کان پر گوشت دلیل دولت کی ہے۔

علامات ناک: ناک باریک نشان سبکی و خفت و عقل کا ہے اور ناک کا پھن یا فراخی سوراخ دلیل بہت شہوت اور غضبناکی کی ناک ٹیڑھی نشان نفاق و شرارت اور ناک لمبی اور بڑی اور نوک سے خمدار مانند چونچ طوطی کے دلیل دولت و کشادگی و ناک متوسط بیچ بلندی و پستی فراخی و تنگی کے دلیل صحت حواس باطن کی و ناک پست نشان افلاس کا ہے۔

علامات لب: ہونٹ لمبے دلیل حماقت و غلاظت طبیعت و کینہ وری کی ہے ولب باریک نشان فہم

Marfat.com

ولطافت طبیعت کا اور سرخی لب نشان نیک بختی وخوش اصلی ونیکی کا وسیاہی لب دلیل بدنفسی وبداصلی کی وسفیدی لب دلیل مرض کی ہے۔

علاماتِ دہن: دہن کشادہ دلیل شجاعت اور دہن تنگ دلیل خوف وہراس اور عورتوں کی فراخی دہن کی علامت بہت خواہش مباشرت کی ہے۔

علاماتِ دنداں: دنداں بہت بڑے نزدیک دلیل شرارت کی اور بہت چھوٹے اور متفرق دلیل صحت بدن اور دندان ٹیڑے اور ناہموار دلیل مکر وحیلہ وخیانت کی اور دندان ہائے متفرق اور ناہموار ومتوسط بیچ بزرگی وکوچکی کے نشان نیک بختی وعدالت وامانت کا اور تعداد دانتوں کی تیس سے بتیس تک نشان دولت وفراغت کا اور کمتر تیس سے علامت افلاس وفلاکت کی۔

علاماتِ کام وزبان: کام وزبان سرخ دلیل نیک بختی کی اور سیاہ وزرد علامت نحوست وبدخوئی کی ہے۔

علامات زنخ: تھوڑی باریک دلیل مبارک خوئی اور زنخ پر گوشت دلیل جہل وتکبر وزنخ متوسط دلیل عقل وہنر کی ہے۔

علاماتِ گردن: گردن کوتاہ دلیل مکر وخیانت اور گردن دراز باریک دلیل جبن وحماقت اور گردن لمبی دلیل صدق وعدل وتدبیر کی اور گردن میں جو ایک خط ہو دلیل درازی عمر اور دلیل ہنر مندی اور تین خط علامت دولت مندی کی۔

علامات چہرہ: چہرہ پر گوشت دلیل کاہلی ونسیان وجہالت وسخت مزاجی کی اور خشک وکم گوشت علامت خبث باطن اور معتدل دلیل نیک خوئی اور زردی رنگ منہ نشان بدی اور مرض باطن کا ہے۔

علامات ڈاڑھی: ڈاڑھی گوشہ دلیل زیرکی ودانائی اور ڈاڑھی گرد وقار وتمکین کی اور داڑھی بہت دراز دلیل حماقت ونادانی کی اور داڑھی پر مو نشان بلادت وغباوت۔

علامات کتف: لاغری کتفین دلیل قبح سیرت اور پہناوری کتف نشان حماقت اور کتفین پر مو

Marfat.com

نشان بے دولتی اور کف صاف و متوسط دلیل عقل و دولت مندی و سعادت و لطف و فراخی کی ہے۔

علامات بغل و بازو: بازوئے دراز بغل پر گوشت نشان نیک بختی و فراخی رزق کا اور بازوئے خرد بغل خشک علامت بے دولتی کی ہے۔

علامات سینہ: سینہ چوڑا اور پر گوشت نشان نیک بختی کا اور سینہ تنگ اور خالی علامت نحوست و بدبختی کی ہے۔

علامات پستان: دونوں پستان بڑے دلیل دولت اور اولاد کی ہے اور ایک پستان خرد اور ایک بڑی علامت نحوست اور بدبختی ہے۔

علاماتِ شکم: بڑا پیٹ دلیل حماقت ہے اور متوسط نشان اچھی اور صفائی عقل اور تیزی ہوش کا ہے اور جس کے پیٹ پر ایک خط ہو موت اس آدمی کی تلوار سے ہو اور جس کے پیٹ پر دو خط ہوں وہ عورتوں کی صحبت سے خوش رہے اور دو تین خط اوپر شکم کے ہونے سے نشان عقل و علم و ہوشیاری چار پانچ خط تک اور جو کوئی اثر خط کا نہ ہو صاحب اقبال ہو اور ناف بڑی اور گول نشان دولت اور سخاوت کا ہے۔

علاماتِ پشت: پشت پہن دلیل قوت و غضب و تکبر کی ہے اور ٹیڑھی پیٹھ بداخلاقی اور پیٹھ دراز نشان نحوست اور پیٹھ متوسط دلیل سعادت و نیک بختی کی ہے۔

علاماتِ رنگ: رنگ سرخ آتشیں دلیل زود رنجی اور کام میں جلدی کرنا اور رنگ سبز دلیل بدی باطن اور رنگ سرخ و سفید دلیل اخلاق مبارک اور رنگ سرخ مائل بسیاہی دلیل بداخلاقی اور رنگ گندمی دلیل خوش اخلاقی اور عقل و دانائی اور ادراک اور نیک بختی کی ہے۔

علاماتِ نرمی بدن: نرمی بدن دلیل قوت فہم و الطافت طبیعت کی ہے اور سختی بدن دلیل قوت بدن اور بزرگی طبیعت اور ضعف فہم اور پوست نرم و باریک نشان فرخندگی اور نیکیوں کا ہے۔

علامات مُو: موئے سخت دلیل شجاعت و استقلال کی اور بال بہت نرم علامت ڈرنے کی اور

Marfat.com

متوسط سخت و نرم دلیل خوبیوں ظاہری و باطنی کی اور بہت ہونے بال اوپر چھاتی اور پیٹ کے دلیل کمینہ پن کی اور تھوڑے ہونے دلیل لطافت اور دانائی کی اور بال بے رنگ دلیل حماقت اور بال میگوں نشانِ شجاعت وصحت دماغ اور بال متوسط بسیاہی وسختی و نرمی دلیل عقل و اعتدال مزاج کی ہے۔ اور جس کسی کے ایک مسام سے ایک بال اُگے نشان دولت کا ہے اور دو اُگیں دلیل ہنرمندی کی ہے اور جو تین اُگیں صاحب عبادت ہو اور چار علامت افلاس اور فرمائے گی ہے اور بال باریک دلیل مبارکی اور ایک نشانی اچھے پن کی ہے۔

علاماتِ آزاد: آواز بڑی اور اونچی دلیل بہادری اور آواز باریک و نرم دلیل اخلاق نیک اور آواز غنہ نشان تکبر اور غرور کی ہے اور آواز ناخوش دلیل حماقت اور بدطینتی کی اور بات کہنا ساتھ آہستگی و نرمی کے دلیل عقل و دانائی کی ہے اور جلدی بات کہنا دلیل بدخلقی اور ہاتھ ہلا کر بات کہنا دلیل دانائی اور عقلمندی کی ہے۔

علامات خندہ: ہنسی قہقہہ کے ساتھ دلیل سفاہت اور بے حیائی کی اور تبسم دلیل حیا اور وقار اور تمکین اور خوش اخلاقی کی ہے۔

علامات قد: قد طویل دلیل احمقی اور قد قصیر دلیل فتنہ انگیزی اور قد دوتا دلیل کینہ وعداوت اور قد میانہ دلیل حکمت اور دانائی اور عرفان باطنی کی ہے اور حکیموں نے کہا ہے کہ قد اچھا وہ ہے کہ انگلیوں سے صاحب قد ایک سو بیس انگل ہو اور اس مقدار سے جس قدر کہ کم ہو برا ہے۔

علامات رفتار: جس کی چال ٹیڑھی ہو وہ بزرگوں کو بدی سے یاد کرے اور جو کوئی چلنے میں کمر اور کفل ہلادے دلیل علت اُبنہ کی ہے اور تیز وتند چلنا علامت قہر وغضب اور جہالت اور بہ آہستگی چلنا اندوہنا کی کی ہے اور رفتار متوسط تیزی و آہستگی کے ساتھ دلیل نیکیوں ظاہری و باطنی کی ہے اور وقت چلنے کے پاؤں زور سے اوپر زمین کے مارنا دلیل بدبختی اور قدم لمبا رکھنا دلیل جہالت اور حماقت کی ہے۔

Marfat.com

علاماتِ کفِ دست: ہتھیلی ہاتھ کی پُر گوشت دلیل دولت اور رنگ لال دلیل خوبی اور پاکیزگی طبیعت اور زردی فسق وفجور اور سفید و سیاہ دلیل بدبختی کی ہے اور خطوط بہت اور تھوڑے کف دست کے دونوں زبوں ہیں اور بدرجہ اوسط نشان سعادت و بخت مندی کا ہے۔

علاماتِ انگشتان: انگلیاں لمبی دلیل طول عمری کی اور باریک و نرم دلیل نیک بختی کی اور سطر اور ٹیڑھی و سخت دلیل بدبختی کی اور جو انگلیوں کے ملانے میں سوراخ دکھائی دیں دلیل بد دولتی کی اور فضول خرچی کی ہے اور جو سوراخ ظاہر نہ ہو دلیل دولت کی ہے۔

علاماتِ ناخن: ناخنہائے سرخ رنگ دلیل علم وعقل و دانائی و فراخ دستی کی ہے اور رنگ زرد و سیاہ علامت پریشانی اور افلاس و بدبختی کی ہے۔

علاماتِ ذکر: ذکر ٹیڑھا نشان فسق وفجور کا ہے اور ذکر راست علامت صلاح و راستی کی ہے اور جو اوپر ذکر کے رگیں بہت نمودار ہوں دلیل عسرت و افلاس کی ہے۔

علاماتِ خصیہ: ایک خصیہ بڑا اور ایک چھوٹا علامت غلبۂ شہوت کی ہے اور رغبت صحبت عورتوں کی ہو اور اگر خصیہ داہنی طرف چھوٹا ہو تو لڑکیاں زیادہ ہوں اور بعضے نے کہا ہے کہ فوطہ چھوٹا نشان دولت کا ہے اور بڑا علامت فسق وفجور کی ہے۔

علاماتِ ران وساق: ران گوشت سے بھری ہوئی دلیل عیش وعشرت کی عورتوں کے ساتھ اور سختی ران یا قلت بالوں کی نشان دولت مندی کا ہے اور جس کی پنڈلی پر بال لمبے ہوں اکثر پیادہ پا جائے اور تنگدست ہو اور پنڈلی بہت لمبی دلیل تکبر اور دشمنی کی ہے اور بہت چھوٹی نشان افلاس کا ہے۔ اور معتدل درازی و کوتاہی و سطبری و باریکی دلیل شجاعت و سخاوت و نیک بختی و نیک طینتی کی ہے۔

علاماتِ کعب: ٹخنہ پُر گوشتہ دلیل آسودگی اور ٹخنے کے اوپر بالوں کا ہونا قلت اولاد کی ہو اور جس کسی کا ایک ٹخنہ بڑا اور ایک چھوٹا ہو وہ آدمی اکثر قید خانہ میں رہے اور ٹخنہ چھوٹا اور گول نشان دولت کا ہے اور ٹخنہ اونچا اور ٹیڑھا نشان مصیبت و افلاس کا ہے۔

Marfat.com

علامات پاشنہ: ایڑی خرد اور ملائم نشان دولت مندی کا ہے اور بڑی اور ٹیڑھی علامت مصیبت کی اور جس ایڑی پر گوشت ہو اور وقت چلنے کے پھن ہو وہ چور ہو۔

علاماتِ پشت پا: پشت پاؤں او نچے و کم بال علامت نیک بختی اور سعادت و فرخندگی کی ہے۔

علامتِ کفِ پا: کف پا زرد و سیاہ دلیل قلت اولاد و فسق و فجور کی ہے اور کف پا خالی خطوط سے دلیل ہے کہ اکثر پیادہ چلے اور کف پا لال و نرم نشان عقل و دولت کا ہے اور نشان جو ہر بیرق و ناقوس بیچ کف و پا کے دلیل دولت اور حشمت کی ہے اور کف پا پر کا واک بہتر پاؤں سیدھی طرف سے بہت اور بائیں پاؤں کی طرف سے دلیل ہے کہ ہمیشہ سواری گھوڑے کی روزی ہو۔

علامات انگشتان پا: انگلیاں پاؤں کی لمبی اور باریک نشان تیز فہمی کا ہے اور کوتاہ و سطبر گی دلیل کم فہمی ہے اور انگلیاں نزدیک باہم ملی ہوئی دلیل نیکی اور خوبی کی ہے اور متفرق اور پریشان نشان زبونی کا ہے اور جو انگلی کہ انگوٹھے کے پاس ہے اگر انگوٹھے سے لمبی ہو نشان نیک بختی و اقبال و مال کا ہے اور عورتیں بہت کرے اور عورتیں اس کی اس کے روبرو مریں اور اگر انگلی مذکور چھوٹی ہو آپ عورت کے روبرو مرے اور جو تمام انگلیاں پاؤں کی چھوٹی ہوں دلیل بداصلی اور بدطینتی کی ہے اور جس کسی کا ناخن انگشت بہت عریض اور پھن ہو وہ بہت ملکوں اور شہروں میں پھرے اور ناخن پیلے اور سیاہ دلیل عیب اور سرخ و صاف دلیل ہنر کی ہے اور صاحب دانا اور عقلمند کو چاہیے کہ جس شخص میں علامات حسیہ زیادہ ہوں اور علامات نیک کمتر اعتبار او پر خست کے کرلے اور جس شخص میں علامات حسنہ زیادہ ہوں اور علامات ردیہ کمتر اعتبار او پر اس کی ڈاڑھی کے دلالت پکڑے اور جو دونوں برابر ہوں تو اکثر ایسا آدمی معتدل الاحوال ہو۔ واللہ اعلم بالصواب =

☆☆☆☆

Marfat.com

باب پنجم

دیکھنے اشخاص روحانی کے اور مخاطب ہونا ان کا اور حاضر لانا اور جلد اجابت جنّات کی

واسطے مخاطب ہونے کے: سورۃ الفاتحہ میں فرمایا اللہ تعالیٰ نے الحمد للہ رب العالمین الخ حکیم نے کہا کہ جو کوئی سورۂ فاتحہ کو مشک اور زعفران سے پیالہ آبگینہ میں لکھے اور دھوئے آب رواں سے کہ کانون دوم مطابق ماہ انگریزی جنوری ہندی پھاگن فارسی بہمن میں برسا ہو اور کانون ثانی ماہ رومی ہے تقویم سے معلوم ہو سکتا ہے کہ کون سے ماہ عربی میں ہوگا اور اس آب سے پیسے سرمہ اصفہانی اور سرمہ سفید اور ملائے ساتھ اس کے تلخہ خروس سفید کہ جس کے سر پر دو تاج ہوں اور پھر اس میں ملائے تلخہ ماکیانِ سیاہ کا اور یہ سرمہ آنکھوں میں لگائے شخص روحانی کو مجسم دیکھے اور اس کے ساتھ گفتگو کرے اور جو کچھ چاہے بعون اللہ تعالیٰ اس پر کامیاب ہوئے۔

اور فرمایا اللہ تعالیٰ جل شانہٗ نے وَاِذْقَالَ رَبُّکَ لِلْمَلٰٓئِکَۃِ اِنِّیْ جَاعِلٌ فِی الْاَرْضِ خَلِیْفَۃً ط قَالُوْٓا اَتَجْعَلُ فِیْھَا مَنْ یُّفْسِدُ فِیْھَا وَیَسْفِکُ الدِّمَآءَ وَنَحْنُ نُسَبِّحُ بِحَمْدِکَ وَنُقَدِّسُ لَکَ ط قَالَ اِنِّیْٓ اَعْلَمُ مَالَا تَعْلَمُوْنَ o وَعَلَّمَ اٰدَمَ الْاَسْمَآءَ کُلَّھَا ثُمَّ عَرَضَھُمْ عَلَی الْمَلٰٓئِکَۃِ فَقَالَ اَنْۢبِئُوْنِیْ بِاَسْمَآءِ ھٰٓؤُلَآءِ اِنْ کُنْتُمْ صٰدِقِیْنَ o قَالُوْا سُبْحٰنَکَ لَا عِلْمَ لَنَآ اِلَّا مَا عَلَّمْتَنَا اِنَّکَ اَنْتَ الْعَلِیْمُ الْحَکِیْمُ o حکیم نے کہا کہ خاصیت ان آیات کی یہ ہے کہ جو کوئی چاہے فرمانبردار ہونا آدمیاں و پریاں کا اور دیکھنا چاہے اسرار عجیبہ پس غسل کرے اور روزہ رکھے روز پنجشنبہ کہ اول ماہ کا غرہ ہو شب جمعہ کو افطار کرے اوپر سبزی و شکر و نان جو کے اور بعد نماز عشا کے سو دے جب کہ آدھی رات کا وقت آئے اُٹھ کر غسل کرے اور منہ قبلہ کی طرف کر کے تیس مرتبہ آیات مذکورہ کو پڑھے اور بعد ازاں کہے اَیَّتُھَا الْاَرْوَاحُ الطَّآئِفَۃُ الْوَاصِلُ التَّقْدِیْرُ الْمُوَکَّلُوْنَ بِھٰذِہِ الْاٰیَاتِ الْمُطِیْعُوْنَ بِسِرِّہٖ الْمُوْدَعِ فِیْھَا

Marfat.com

اَجِیبُو الدَّعْوَۃَ وَاَفِیضُوا بَرَکَۃَ رُوْحَانِیَّتِکُمْ عَنِّیْ فِیھَا حَتّٰی اَنْطِقَ بِھَا مَاخَفِیَ وَاَخْبَرَ لَکَائِنٌ صِدْقًا وَامِیلُوا اِلَیَّ وَجُوْہَ بَنِیْ اٰدَمَ وَبَنَاتِ حَوَّآءَ وَاَحَلُّوْا اِلٰی قُلُوْبِھِمْ رُعْبًا وَّرَھْبًا ٥ بعدازاں آیات مذکورہ پیالہ آبگینہ میں مشک وزعفران سے لکھے اوراس کو گلاب سے دھوئے اور پیئے اور سوئے اسی طرح پانچ روز یا سات روز کرے اور شب پنجشنبہ کہ ساتویں شب ہے، ستر مرتبہ یہ آیات پڑھے اور چالیس مرتبہ کلمات مذکورہ کے ساتھ بات کہے اور یہ عمل خالی گھر میں کرے اور عود جلائے جو اس عمل سے فارغ ہوئے جامہ پہنے ہوئے سو جائے خواب میں دیکھے کسی کو کہ بشارت دے اس کو اوپر پوری ہونے امید اس کی کے اور کام اس کا انجام کو پہنچے یعنی آدمی اور پری اس کے فرمانبردار ہوئیں بحکم اور مدد اللہ تعالیٰ کے۔

<u>دیگر واسطے مخاطب ہونے اشخاص روحانی کے:</u> فرمایا اللہ تعالیٰ نے قُلِ اللّٰھُمَّ مٰلِکَ الْمُلْکِ تُؤْتِی الْمُلْکَ مَنْ تَشَآءُ وَتَنْزِعُ الْمُلْکَ مِمَّنْ تَشَآءُ وَتُعِزُّ مَنْ تَشَآءُ وَتُذِلُّ مَنْ تَشَآءُ بِیَدِکَ الْخَیْرُ اِنَّکَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ تُوْلِجُ الَّیْلَ فِی النَّھَارِ وَتُوْلِجُ النَّھَارَ فِی الَّیْلِ ج وَتُخْرِجُ الْحَیَّ مِنَ الْمَیِّتِ وَتُخْرِجُ الْمَیِّتَ مِنَ الْحَیِّ ج وَتَرْزُقُ مَنْ تَشَآءُ بِغَیْرِ حِسَابٍ ٥ حکیم نے کہا کہ جو کوئی ان آیات مذکورہ کو برتن چاندی میں ساتھ مشک و زعفران کے لکھے اور آب میوۂ سبز و آب شبینہ و آب باراں سے دھوئے اور تلخۂ ماکیان سیاہ و تلخۂ گربۂ سیاہ لے اور پانچ مثقال سرمۂ اصفہانی ڈالے اور باریک پیسے اور وہی پانی ڈالے اور خوب باریک پیسے مگر وقت رات کے پیسے آفتاب نہ دکھلائے اور پھر سرمہ مذکورہ سرمہ دانی بھتر آبگینہ میں ڈالے اور سلائی لکڑی آبنوس کی بنادے بعدہٗ بروز پنجشنبہ روزہ رکھے وقت نیم شب ستر مرتبہ اوپر پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم کے درود بھیجے اور استغفار ستر مرتبہ کہہ کر پھر ستر مرتبہ درود پڑھے اور سرمہ آنکھوں میں لگادے اول سلائی چشم راست میں لگائے بعدازاں ستر مرتبہ عمل کرے جیسا کہ عمل کیا ہے روزہ و درود و استغفار اور سرمہ سے وقت شب روحانی پیدا ہوئے اور اس سے بات کہے اور پوچھے حاجت اس کی پس اوپر حاجت اور خواہش کے اس کو مطلع کرے۔

Marfat.com

بحکم اللہ تعالیٰ۔

دیگر واسطے تسخیر اور اجابت جن کے فرمایا اللہ تعالیٰ نے وَيْلٌ لِّكُلِّ أَفَّاكٍ أَثِيمٍ يَسْمَعُ آيَاتِ اللّٰهِ تُتْلَىٰ عَلَيْهِ ثُمَّ يُصِرُّ مُسْتَكْبِرًا كَأَنْ لَّمْ يَسْمَعْهَا فَبَشِّرْهُ بِعَذَابٍ أَلِيمٍ ○ وَإِذَا عَلِمَ مِنْ آيَاتِنَا شَيْئًا ن اتَّخَذَهَا هُزُوًا ط أُولٰٓئِكَ لَهُمْ عَذَابٌ مُّهِينٌ ○ مِنْ وَّرَآئِهِمْ جَهَنَّمُ وَلَا يُغْنِي عَنْهُمْ مَا كَسَبُوا شَيْئًا وَّلَا مَا اتَّخَذُوا مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ أَوْلِيَآءَ ج وَلَهُمْ عَذَابٌ عَظِيْمٌ ط حکیم نے کہا خاصیت ان آیات کی مسخر کرنا اور حاضر لانا جن کا ہے جو تو چاہے کسی جن کو حاضر کرے اور حاضر کرنا اس کا دشوار ہو پس وقت شب باہر آئے اور آیات مذکورہ پڑھے اور ان کو آفریدگار کی سوگند دے بعدہٗ کہے اَللّٰهُمَّ إِنَّكَ أَعْظَمُ فَإِنَّهُ يُذِلُّ وَيُقْهَرُ فَبِا الْآيَاتِ أُنْصُرْ اور نام اس جن کے قبیلے کا لے اور چند شب متواتر مکان خالی میں عود جلائے کہ حاضر ہو کہ فرمانبرداری قبول کرے چاہیے کہ گرد اپنے خط کھینچے اور سات مرتبہ سورہ پڑھے اور دل قوی رکھے اور نہ ڈرے مطلب برآئے انشاءاللہ تعالیٰ۔

<u>دیکھے واسطے حاضر لانے جنات کے:</u> فرمایا اللہ تعالیٰ نے وَلَقَدْ آتَيْنَا دَاوُدَ وَسُلَيْمَانَ عِلْمًا ط وَقَالَا الْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِي فَضَّلَنَا عَلَىٰ كَثِيرٍ مِّنْ عِبَادِهِ الْمُؤْمِنِينَ وَوَرِثَ سُلَيْمَانُ دَاوُدَ وَقَالَ يَا أَيُّهَا النَّاسُ عُلِّمْنَا مَنْطِقَ الطَّيْرِ وَأُوتِينَا مِنْ كُلِّ شَيْءٍ ط إِنَّ هٰذَا لَهُوَ الْفَضْلُ الْمُبِينُ ط وَحُشِرَ لِسُلَيْمَانَ جُنُودُهُ مِنَ الْجِنِّ وَالْإِنْسِ وَالطَّيْرِ فَهُمْ يُوزَعُونَ ○ حَتّٰى إِذَا أَتَوْا عَلَىٰ وَادِ النَّمْلِ قَالَتْ نَمْلَةٌ يَا أَيُّهَا النَّمْلُ ادْخُلُوا مَسَاكِنَكُمْ لَا يَحْطِمَنَّكُمْ سُلَيْمَانُ وَجُنُودُهُ وَهُمْ لَا يَشْعُرُونَ ○ فَتَبَسَّمَ ضَاحِكًا مِنْ قَوْلِهَا وَقَالَ رَبِّ أَوْزِعْنِي أَنْ أَشْكُرَ نِعْمَتَكَ الَّتِي أَنْعَمْتَ عَلَيَّ وَعَلَىٰ وَالِدَيَّ وَأَنْ أَعْمَلَ صَالِحًا تَرْضَاهُ وَأَدْخِلْنِي بِرَحْمَتِكَ فِي عِبَادِكَ الصَّالِحِينَ حکیم نے کہا کہ جو کوئی چاہے کہ جن اور انس کو اپنا فرمانبردار کرے تو آیاتِ مذکورہ کو اوپر لوح چاندی کے نقش کرے اور پڑھے اس پر آیات مذکورہ کو چار شب اور اس کو نگاہ رکھے تا وقت حاجت اور جو چاہے کہ کسی جن کو

Marfat.com

حاضر کرے تو دود سندروس کی دھونی دے اور لوح کو ہاتھ میں لے اور مکان خالی میں کھڑا ہو اور قبیلہ جن کو طلب کرے جس وقت حاضر ہو تو جس چیز کی خواہش ہو اس کو فرما دے۔

دیگر واسطے حاضر ہونے جنات کے: فرمایا اللہ تعالیٰ نے اِنْ کَانَتْ اِلَّا صَیْحَةً وَّاحِدَةً فَاِذَا هُمْ جَمِیْعٌ لَّدَیْنَا مُحْضَرُوْنَ حکیم نے کہا کہ جو کوئی جن گروہ جنات سے نافرمانی کرے اور حاضر لانا اس کا دشوار ہو پس سوگند دے اس کو جو سوگند کہ قبول کرے بعد ازاں یہ پڑھے وَنُفِخَ فِی الصُّوْرِ فَاِذَا هُمْ مِّنَ الْاَجْدَاثِ اِلٰی رَبِّهِمْ یَنْسِلُوْنَ o قَالُوْا یٰوَیْلَنَا مَنْۢ بَعَثَنَا مِنْ مَّرْقَدِنَا م سکتہ هٰذَا مَا وَعَدَ الرَّحْمٰنُ وَصَدَقَ الْمُرْسَلُوْنَ تا مُحْضَرُوْنَ ی بحکم اللہ تعالیٰ فوراً حاضر آئیں۔

دیگر واسطے حاضر لانے جنات کے: فرمایا اللہ تعالیٰ نے وَالصّٰٓفّٰتِ صَفًّا (اِلٰی قَوْلِهٖ) شِهَابٌ ثَاقِبٌ o حکیم نے کہا جو کوئی چاہے دھواں سندروس کا خالی مکان میں کر کے شب و روز میں آیات مذکورہ کو سو مرتبہ پڑھے اور کہے احضر بِاِذْنِ اللّٰہِ تعالیٰ اور نام لے جس کا چاہے فرشتوں میں سے جن بحکم اللہ تعالیٰ حاضر آئیں اور فرمانبرداری جلد قبول کریں دیگر واسطے حاضر لانے علوی روحانی کے سورۃ القدر میں فرمایا اللہ تعالیٰ نے اِنَّآ اَنْزَلْنٰهُ فِیْ لَیْلَةِ الْقَدْرِ الخ حکیم نے کہا جو کوئی حاضر کرنا علوی روحانی کا چاہے تو لے زیرہ لبان سے کندر ایک مقدار اور اس سے دو چند سندروس اور برگ ترنج ایک مقدار اور دانہ توت مع برگ اس کے ایک مقدار بعد ازاں سب کو سایہ میں خشک کرے پھر مصطگی ایک مقدار برگ عدا یعنی لیموں ایک مقدار ڈالے اور خشک کرے اور باریک کر کے کوٹے اور خمیر کرے اور روغن چنبیلی کا ایک مقدار اور صمغ[1] ملا دے اور گولی نخود سے بڑی بنائے اور سایہ میں خشک کرے اور یہ عمل بروز پنجشنبہ روزہ رکھ کر کرے اور افطار ساتھ ذی روح کے کرے اور سورۃ مذکورہ کو بوقت کوٹنے دوا کے ستر[2] مرتبہ پڑھے اور دوا ظروف پاک میں رکھے اور ہر شب کو زیر ستارہ دائرہ کھینچ کر چودہ مرتبہ پڑھے تیس شب اور سورۂ مذکورہ کو حقہ پاک

---

[1] یعنی گوند ببول۔

Marfat.com

میں کرے اور جو چاہے کہ حاضر کرے تو مکان خالی میں جائے اور عودسوز آہن سے لے اور خنجک یعنی ثمر بلوط کھائے اور پھر وہ گولی کھائے اور روحانی کو مستمع کرے جلد قبول کریں اور جو کچھ حاجت ہو اس کو روا کریں بفضل اللہ تعالیٰ کے۔

دیگر واسطے حاضر لانے جنات کے: فرمایا اللہ تعالیٰ نے یَا اَیُّهَا الْمَلاءُ اِنِّیْ اُلْقِیَ اِلَیَّ کِتَابٌ کَرِیْمٌ o اِنَّهٗ مِنْ سُلَیْمَانَ وَاِنَّهٗ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ط حکیم نے کہا جو قبیلہ قبائل جنات سے حکم برداری نہ کرے اور تو اقامت اس کی کرنا چاہے تو مکان خالی میں جائے اور عود وعنبر جلائے اور دائرہ کھینچ کر درمیان اس کے بیٹھے اور یہ آیات پڑھے اور سو مرتبہ اوپر اس آیت کے سوگندے جلد حاضر آ کر تیرے حکموں کی فرمانبرداری کرے اور فرماں پذیر تیرا رہے۔

نوع دیگر: عمل حاضرات پادشاہ شہزادہ لعل کا یہ ہے کہ اول اس عزیمت کو شروع ماہ نو میں بروز پنجشنبہ وقت شب غسل کرے اور جامہ پاک پہن کر عطر ملے اور خوشبوئے عود برادۂ صندل وکافور و لونگ ملا کر آگ میں جلائے اور ایک چراغ نو آب نارسیدہ لائے اور روغن مادہ گاؤ سے روشن کرے اور روبروئے چراغ کے یہ عزیمت ایک لاکھ پچیس ہزار مرتبہ ایک چلہ یا دو حصہ کر کے پڑھے اول وآخر درود گیارہ بار یا دس بار اور دن میں روزہ رکھے اور بوقت شب پڑھے ایک چلہ میں عمل درست ہو اور پرہیز مع ترک حیوانات کر کے پڑھے اور تمام شرائط بجالائے اور عزیمت و نقش یہ ہے بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ط عَزَمْتُ عَلَیْکُمْ مُشْبِرِ مُحْتَرِمِ کَبِیْرِ حَاضِرِ مُبِیْنِ عَجَلَ فَوْجِ اَغِیْنِیْ اُوْتِیْ بادشاہ شاہزادہ لعل ابن بادشاہ یکتانوس بادشاہ امیر العرب ساحر ساحران حاضر شو حاضر شو حاضر شور اور جب کسی کی حاضرات کرے تو یہ نقش لکھ کر حاضرات کرے بطور معلوم مؤکلان حاضر ہوں اور اس لڑکے سے یہ کہہ دے کہ نگاہ سیاہی پر کرے مؤکل حاضر ہو کر جواب وسوال کریں۔

۳ عہ نہ	۵۷عص	۵۴عم	۵۱عم
۵۵عم	۵۰عم	۳۵عم	۵۶عم
۴۹عم	۵۲عم	—	۴۶عم
۵۸عم	۳۹عم	۴۸عم	۵۲عم

Marfat.com

ایضاً ترکیب حاضرات کو توالی: بہت مجرب و آزمودہ ہے چاہیے کہ اول فلیتہ کو لکھ کر اور پنبہ میں پیچیدہ کر کے روغن چنبیلی یا زرد میں روشن کرے اور چراغ او پر پشت سبلو کے رکھے اور بالائے چراغ کے دو لکڑی سینٹھا بطور چوکھٹ کھڑا کرے اور یہ نقش حواء کا لکھ کر گھر میانہ میں روشنائی سے پر کر کے بطور آئینہ دونوں لکڑی مذکور سے چپکائے اور لو چراغ کی خانہ روشنائی میں بطرف منہ نقش مذکورہ کے کر کے پشت نقش کی مریض کی طرف کرے اور مریض سے کہہ دے کہ نگاہ اپنی او پر روشنائی خانہ سیاہ نقش کے رکھ کر طرف لو چراغ کے نگراں ہو اور عامل اس اسم کو بلا شمار پڑھتا رہے انشاء اللہ تعالیٰ حاضرات بخوبی ہوگی۔ اول جاروب کش جاروب کشی کرے بعدہٗ سقہ چھڑکاؤ کرے فراش آ کر فرش کرے بعدہٗ فوج جنات حاضر آ کر تخت بادشاہ جنات کا بچھائے اور پھر جو آسیب کہ وجود مریض میں ہو اس آسیب کو گرفتار کر کے حاضر کرے جو کچھ عامل کہے بجالائے اور اگر کہے جلا دو تو جلا دے اور جو کہے قتل کر دو قتل کرے۔

دیگر چلہ سورہ مزمل اس کی ترکیب یہ ہے: کہ شروع ماہ سے شروع کرنا چاہیے بوقت عشاء بعد نماز عشا کے اکتالیس مرتبہ سورہ مزمل پڑھنا چاہیے اول آخر گیارہ مرتبہ درود شریف پر ختم کرے اور جس روز چلہ پورا ہو جائے اس روز سات مسکینوں کو شیر برنج یا خشکہ ہمراہ دہی و شکر کے کھلائے اور آپ اس روز ایک مکان علیحدہ میں آرام کرے صبح کو نماز پڑھ کر جس سے چاہے گفتگو کرے۔ بفضلِ خدا جو کوئی وجود فلاں بنت فلاں قسم جنات و چڑیل و گفتار وغیرہ جوگیان و مسان پختہ و خام و خبیث و پلید و پری پریت وغیرہ ہو قبضہ میں آئے العجل العجل الساعة الساعة الوحاً الوحاً و بحق علیقاً ملیقاً تلیقاً انت تعلم ما فی قلوبہم و بحق اھیاً اشر اھیاً حاضر آئے اور گرفتار ہوئے۔

۸	۱	۶
۳	۵	۷
۴	۹	۲

یَا غَفَّارُ   یَا جَبَّارُ

۷۸۶

۷	۲	۹
۸	۶	۴
۳	۱۰	۵

دیگر یہ نقش حاضرات آبی: چاہیے کہ قدرے شیرینی سات رنگ کی اور گلہائے خوشبودار لاکر اور اس پر خواجہ خضر کا فاتحہ دے کر بعدہ ایک ایک لوٹا پانی کا بھر کر دو چار بتاشے شیرینی وغیرہ اس میں ڈال کر پاس مکان حاضرات کے رکھے اور یہ نقش اٹھارہ کا اوپر ناخن لڑکے کے لکھ کر روشنائی سے پر کرے اور ایک سو آٹھ مرتبہ یہ عمل پڑھ کر جواب سوال کرے لیکن مطلع آسمان کا صاف ہوا بر نہ ہو آ وٗ خضر جاوٗ خضر گھیر گھار لاوٗ خضر جلد حاضر کن۔

دیگر ترکیب عمل: واسطے حاضرات اور ہر آسیب کو گرفتار کرنا اور جلانا بہت مجرب و آزمودہ ہے چاہیے کہ اول عروج ماہ میں بعد نماز عشا چار سو مرتبہ ہر روز پڑھا کرے تا چہل روز با پرہیز گوشت گاوٗ وماہی عمل میں لائے عزیمت یہ ہے بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ عَزَمْتُ عَلَیْکُمْ یَا مَعْشَرِ الْجِنِّ وَالْاِنْسِ رَبْطًا رَبْطًا مَحْلًا مَحْلًا نَشْرًا نَشْرًا مَحْشَرًا مَحْشَرًا بِحَقِّ سُلَیْمَانَ بن داوٗد عَلَیْہِ السَّلَامُ حاضر شو حاضر شو یہ نقش لکھ کر فتیلہ کرے۔

۷۸٦

۸	۱۱	۱۴	۱
۱۳	۲	۷	۱۲
۳	۱٦	۹	٦
۱۰	۵	۴	۱۵

دیگر یہ نقش: واسطے حاضرات اور تمام حالات غیب دنیوی کے معلوم ہوگا چاہیے کہ عروج ماہ میں بروز نو چندہ جمعہ بعد نماز جمعہ کے یہ نقش مع اسم موکل چونتیس یا چالیس کے لکھے بعدازاں اس اسم کو دو ہزار پانسو مرتبہ پڑھے چالیس روز تک یہ ہے۔ علیقا ملیقا تلیقا انت تعلم ما فی قلوبہم

۷۸٦

۸	۱۱	۱۴	۱
۱۳	۲	۷	۱۲
۳	۱٦	۹	٦
۱۰	۵	۴	۱۵

لیکن چلہ سے روز زیادہ ہو تو مضائقہ نہیں جمعہ کے روز بدستور عمل کر کے تمام کرے مگر عمل مذکور پڑھتا رہے اور ایک نقش مدام لکھتا رہے اور بروقت لکھنے نقش مذکور بلاشمار اسم یا اسرافیل بحق

Marfat.com

العجل پڑھتا رہے اور بوقت تراشنے اور گولی باندھنے اور دریا کے درمیان راہ میں جاتے وقت اور واپس آنے کے بلاشمار اسم مذکور یا اسرافیل بحق العجل پڑھتا رہے اور جس مریض کو دے گا شفا پائے گا اور جمعہ دیگر آں اسی وقت مقررہ کے اول نقش مذکور تراش کر آرد میں گولی باندھے اور یہ عمل پڑھ کر اور گولی مذکورہ کو ہانڈی میں بند کر کے دریا میں تا ناف پانی میں جا کر ہانڈی مذکور کو ڈالے اور اسم موکل مذکور راہ آمد و رفت دریا میں پڑھتا جائے پرہیز بجز یک جنس غلہ گندم و میدہ و ترکاری ساگ وغیرہ مع نمک مرچ کا کرے ایک مکان میں عمل تمام کرے اور اپنے ہاتھ سے روٹی پکا کر کھاتا رہے اور تمام عمر گوشت مچھلی سے پرہیز کرے اور پر عمل کے قادر رہے بعدہ ایک نقش لکھ کر ہاتھ کو دک نابالغ میں دے کر کہے کہ دیکھ جو شکل موکل بشکل آدم نظر میں آئے لڑکا اس سے کہے کہ فلاں شہر حاضر کرو بعدۂ فلاں محلہ بعد ازاں فلاں گھر حاضر کرو سب حاضر ہوگا جو کچھ حال ہوگا اس لڑکے سے پوچھے معلوم ہوگا وہ لڑکا کہے گا اگر اس عمل کو تین چلے عمل میں لائے تمام حال اپنا عامل کو معلوم ہوگا اور پرہیز ترک حیوانات کا تمام عمر رکھے۔ اول اور پر شیرینی کے نیاز پیغمبر و موکل کی دے اور لڑکوں کو دے۔

دیگر عزیمت واسطے دفع جن وغیرہ کے: جس کسی کو اثر جن کا ہو آسیب ہو یا چڑیل ہو اس کے واسطے یہ عزیمت تین دفعہ پڑھ کر اوپر پانی کے دم کرے اور اس کو پلائے جو نہ پیئے تو اس کے منہ پر چھینٹے مارے یہاں تک کہ وہ بولے گا اور چلائے گا اور اگر نہ مانتا ہو تو اس دعا کا فتیلہ کرے اور جلا دے اور اس کے سامنے رکھے کہ اس کو دیکھے اور دیکھے بھی نہیں تو فتیلا جلا کر ہاتھ میں لے کر اس کی ناک میں دھونی دے پس اگر جن یا چڑیل وغیرہ ہوگا جل جائے گا یا بھاگ جائے گا وہ عزیمت یہ ہے عَزَمْتُ عَلَيْكُمْ بِرَبِّ جِبْرَائِيْلَ وَمِيْكَائِيْلَ وَاِسْرَافِيْلَ وَعِزْرَائِيْلَ اٰمَنْحنَا الَّذِیْ جَعَلَ الْعَرْشَ عَزَمْتُ عَلَيْكُمْ بِالَّذِیْ اَجَابَ اَذْهَبَ لَهٗ عِيْسَى ابْنُ مَرْيَمَ وَاَيَّدْنَاهُ بِرُوْحِ الْقُدُسِ عَزَمْتُ عَلَيْكُمْ بِخَاتَمِ سُلَيْمٰنَ بْنِ دَاوٗدَ عَلَيْهِ السَّلَامُ الَّذِیْ سَخَّرَ لَهُ الرِّيَاحَ وَالْجِنَّ وَالشَّيٰطِيْنَ سَرِيْحًا مگر جس روغن میں وہ فلیتہ جلائے وہ روغن پاک ہو اور روغن تلخ ہو اگر جادو بھی ہوگا تو بمنہ و کرمہ جاتا رہے گا۔

Marfat.com

دیگر واسطے دفع بلیات کے: واسطے دفع تمام بلیات وآفات جو شخص صبح وشام اس دعا کو پڑھے تو ہر آفت سے اللہ کی پناہ اور امن میں رہے گا۔ اَللّٰهُمَّ اَنْتَ رَبِّیْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ عَلَيْكَ تَوَكَّلْتُ وَاَنْتَ رَبُّ الْعَرْشِ الْكَرِيْمِ مَاشَآءَ اللّٰهُ كَانَ وَمَا لَمْ يَشَاءُ لَمْ يَكُنْ اَعْلَمُ اَنَّ اللّٰهَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ وَاَنَّ اللّٰهَ قَدْ اَحَاطَ بِكُلِّ شَيْءٍ عِلْمًا ط اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِكَ مِنْ شَرِّ نَفْسِیْ وَمِنْ شَرِّ كُلِّ دَآبَةٍ اَنْتَ اٰخِذٌ م بِنَا صِيَتِهَا اِنَّ رَبِّیْ عَلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ ط

دیگر واسطے دفع آسیب کے: جس لڑکے وغیرہ کو شیطان ستائے اور آسیب ہو جائے تو اس کے بائیں کان میں سات بار اس آیت کو پڑھ کر پھونک دے وَلَقَدْ فَتَنَّا سُلَيْمٰنَ وَاَلْقَيْنَا عَلٰى كُرْسِيِّهٖ جَسَدًا ثُمَّ اَنَابَ ط اگر اس سے بھی نہ جائے تو سات بار اس کے کان میں اذان کہہ دے اگر اس سے بھی نہ جائے تو آسیب زدہ پر سورۂ فاتحہ اور معوذتین اور آیۃ الکرسی اور سورۂ طارق اور آخر سورہ حشر اور اول سورۂ صافات تمام پڑھ کر دم کر دیا کرے۔

بیچ بیان حصاروں کے: بعد نماز عشا کے تین بار آیۃ الکرسی پڑھ کر دونوں ہاتھ پر دم کرے اور تین بار دستک دے یعنی دونوں ہاتھ باہم مارے۔

ایضاً تین بار آیۃ الکرسی پڑھ کر جس کی طرف دم کرے محفوظ رہے جہاں کہ ہوئے۔

ایضاً اس حصار کو تین بار پڑھ کر ہاتھوں پر دم کر کے تمام بدن پر ہاتھ پھیرے يَا حَكِيْمُ[1] يَا كَرِيْمُ يَا حَافِظُ يَا حَفِيْظُ يَا نَاصِرُ يَا نَصِيْرُ يَا رَقِيْبُ يَا وَكِيْلُ يَا اَللّٰهُ يَا اَللّٰهُ يَا اَللّٰهُ بِحَقِّ كٓهٰيٰعٓصٓ حٰمٓعٓسٓقٓ حرز کردم خودرا بہ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ حصار کردم خودرا بہ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ

ایضاً اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيْمِ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ط پڑھ کر

---

[1] اے حکمت والے اے کرم والے اے نگاہ رکھنے والے اے نگہبان اے مدد کرنے والے اے مددگار اے حفاظت کرنے والے اے وکیل اے اللہ اے اللہ بحق كهيعص حمعسق ١٢ ع لا الٰہ الا اللہ گرد ہمارے حصار ہے محمد رسول اللہ قفل وسیح لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ۔

Marfat.com

گیارہ بار معوذتین پڑھے اور درمیان دونوں سورتوں کے تسمیہ نہ کہے اپنے اوپر دم کرلیا کرے۔

ایضاً یہ حصار مجرب بعد نماز عشا کے پڑھ کر ہاتھوں پر دم کر کے تین بار ہاتھ برہم مارے بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ حَوَالَيْنَا حِصَارًا مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ قُفْلًا وَّمِسْمَارًا لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ صد ہزار بار گرد من و بر دوستان من حصار باد محمد رسول اللہ و بر دوستان من یا باد یستم دست و پا۔ وعقل و ہوش و چشم و گوش و زبان کسانے کہ در ہیجدہ ہزار عالم انداز آدمیاں و دیواں و پریاں و ماراں و کثر دماں و خدا ناترساں و ناحقاں و ناشکراں کسانے کہ مارا بدخواہند و بد گویند و بد اندیشند بحرمت لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ مہر کردم بنام مُحَمَّدٌ[1] رَسُوْلُ اللّٰهِ. اللّٰه قَوْلًا وَفِعْلًا اِنَّ بَطْشَ رَبِّكَ لَشَدِيْدٌ ۞ وَاللّٰهُ مِنْ وَّرَآئِهِمْ مُّحِيْطٌ ٥ بَلْ هُوَ قُرْاٰنٌ مَّجِيْدٌ فِيْ لَوْحٍ مَّحْفُوْظٍ ٥ صُمٌّ بُكْمٌ عُمْيٌ فَهُمْ لَا يَعْقِلُوْنَ ٥ صُمٌّ بُكْمٌ عُمْيٌ فَهُمْ لَا يَتَكَلَّمُوْنَ صُمٌّ بُكْمٌ عُمْيٌ فَهُمْ لَا يُبْصِرُوْنَ وَصَلَّى اللّٰهُ تَعَالٰى عَلٰى خَيْرِ خَلْقِهٖ مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ وَاَصْحَابِهِ الطَّيِّبِيْنَ الطَّاهِرِيْنَ بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرّٰحِمِيْنَ ٥

☼ ☼ ☼

---

[1] محمد رسول اللہ کہنے ہیں اور فعل میں بیشک پکڑنا تیرے رب کا سخت ہے اور اللہ ان کے پیچھے سے ان کو گھیر نے والا ہے بلکہ وہ قرآن بزرگ ہے بیچ تختی نگاہ رکھی ہوئی کے بہرے گونگے اندھے ہیں پھر رجوع نہیں کرتے۔ بہرے گونگے اندھے ہیں پھر نہیں سمجھتے بہرے گونگے اندھے ہیں پھر نہیں بولتے بہرے گونگے اندھے ہیں پھر نہیں دیکھتے ہیں اور درود اللہ کا اوپر بہترین خلق اس کے کہ محمدؐ ہیں اور آل ان کی اور اصحاب ان کے تمام پاک اور پاکی کے ساتھ رحمت تیری کے اے بہت مہربان مہربانوں کے ۱۲۔

Marfat.com

باب ششم

واسطے دفع ہونے گرفتگی ولرزیدگی دل ووسواس وخواب مہولہ اور فتح طبیعت واسطے قبول علم اور جانے بلاوت ودفع کندی طبیعت و قساوت دل وتیزی ذہن وحافظہ ہونے ودفع نسیان وفہم لغت طیور وحیوان اور قول حکماء کا صنعت میں

واسطے دفع گرفتگی ولرزیدگی دل کے: سورہ فاتحہ میں فرمایا اللہ تعالیٰ نے اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِیْنَ حکیم نے کہا جو کوئی سورہ فاتحہ کو برتن پاک میں پانی پاک سے لکھے اور پانی باراں سے دھو کر پیئے لرزیدگی وگرفتگی دل کی دفع ہو بکرم اللہ تعالیٰ۔

ایضاً واسطے دفع بلاوت ونصیب ہونے حافظے کے حکیم نے کہا سورۂ فاتحہ کو مشک و زعفران سے ظروف آبگینہ میں لکھے اور آب گلاب سے دھوکر پیئے جو شخص نحی کہ فراموش ہو جاتا رہے وقت طلوع عطارد میں یا جس وقت عطارد جانب مشرق ہو استعمال کرے اور شرف عطارد کا پندرہ درجہ سنبلہ سے ہے بلاوت جاتی رہے اور جو کچھ سنے اس کو بخوبی یاد رکھے اور طبیعت کشادہ ہو۔

ایضاً واسطے دفع وسواس اور لرزیدگی وگرفتگی دل کے فرمایا اللہ تعالیٰ نے اَللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَیُّ الْقَیُّوْمُ ج لَا تَاْخُذُهٗ سِنَةٌ وَّلَا نَوْمٌ (اِلٰی قَوْلِهٖ) خَالِدُوْنَ حکیم نے کہا شب و روز میں بعد ہر نماز کے آیات مذکورہ کو پڑھے بےخوف ہو۔ وسواس شیطان سے اور فقر سے اللہ تعالیٰ اس کو غنی کرے اور اگر وقت صبح اور وقت خواب آیت مذکورہ پڑھے اس رات کو جلنے آتش سے اور شر چور سے سلامت رہے اور اس شب کو گرفتگی ولرزیدگی دل سے نڈر ہوئے اور کسی طرح کا نقصان نہ پہنچے اور جو کوئی لکھ کر دوکان میں چسپاں کرے اس کو رزق کی فراخی ہو اور جو ہر نماز کے بعد پڑھا کرے سات مرتبہ تو وہ شخص دنیا سے نہیں جائے جب تک کہ مکان اپنا بہشت میں نہ دیکھ لے یا ظاہراً خواب میں دیکھے اور خواص اور منافع اس آیت کے بہت ہیں ولا اذن سمعت وما تحصٰی۔

Marfat.com

ایضاً واسطے اعانت حافظہ وخوشی نفس کے فرمایا اللہ تعالیٰ نے اٰمَنَ الرَّسُوْلُ بِمَآ اُنْزِلَ اِلَیْهِ مِنْ رَّبِّهٖ وَالْمُؤْمِنُوْنَ ؕ كُلٌّ اٰمَنَ بِاللّٰهِ وَمَلٰٓئِكَتِهٖ وَكُتُبِهٖ وَرُسُلِهٖ ۟ لَا نُفَرِّقُ بَیْنَ اَحَدٍ مِّنْ رُّسُلِهٖ ۟ وَقَالُوْا سَمِعْنَا وَاَطَعْنَا غُفْرَانَكَ رَبَّنَا وَاِلَیْكَ الْمَصِیْرُ ۝ لَا یُكَلِّفُ اللّٰهُ نَفْسًا اِلَّا وُسْعَهَا ؕ لَهَا مَا كَسَبَتْ وَعَلَیْهَا مَا اكْتَسَبَتْ ؕ رَبَّنَا لَا تُؤَاخِذْنَآ اِنْ نَّسِیْنَآ اَوْ اَخْطَاْنَا ۚ رَبَّنَا وَلَا تَحْمِلْ عَلَیْنَآ اِصْرًا كَمَا حَمَلْتَهٗ عَلَى الَّذِیْنَ مِنْ قَبْلِنَا ۚ رَبَّنَا وَلَا تُحَمِّلْنَا مَا لَا طَاقَةَ لَنَا بِهٖ ۚ وَاعْفُ عَنَّا وَاغْفِرْ لَنَا وَارْحَمْنَا ۟ اَنْتَ مَوْلٰىنَا فَانْصُرْنَا عَلَى الْقَوْمِ الْكٰفِرِیْنَ۔ حکیم نے کہا کہ آیات مذکورہ ظروف نو میں سیاہی کاجل سے کہ روغن کنجد سے کاجل لیا ہو اور گوند ببول ڈال کر سیاہی بنائی گئی ہو لکھے اور آب شیریں وقت شب چاہ سے نکال کر دھوئے اور سات روز وقت صبح پیئے لیکن شروع اول روز چہارشنبہ سے کرے کہ بفضل اللہ تعالیٰ اعانت حافظہ اور خوشی تن کی اس کو نصیب ہو۔

ایضاً واسطے فتح طبیعت وقوت دل اور قبول علم کے فرمایا اللہ تعالیٰ نے وَلَا تَحْسَبَنَّ الَّذِیْنَ قُتِلُوْا فِیْ سَبِیْلِ اللّٰهِ اَمْوَاتًا ؕ بَلْ اَحْیَآءٌ عِنْدَ رَبِّهِمْ یُرْزَقُوْنَ ۝ فَرِحِیْنَ بِمَآ اٰتٰىهُمُ اللّٰهُ مِنْ فَضْلِهٖ ۙ وَیَسْتَبْشِرُوْنَ بِالَّذِیْنَ لَمْ یَلْحَقُوْا بِهِمْ مِّنْ خَلْفِهِمْ ۙ اَلَّا خَوْفٌ عَلَیْهِمْ وَلَا هُمْ یَحْزَنُوْنَ ۝ یَسْتَبْشِرُوْنَ بِنِعْمَةٍ مِّنَ اللّٰهِ وَفَضْلٍ ۙ وَّاَنَّ اللّٰهَ لَا یُضِیْعُ اَجْرَ الْمُؤْمِنِیْنَ ۝ حکیم نے کہا کہ اول روز ربیع کے آیات مذکورہ کو اوپر کاغذ سفید کے زعفران سے لکھے اور آب باراں سے دھوئے اور وقت امامت نماز فریضہ پانچوں وقت کی نماز کے پیئے متواتر سات روز دل قوی ہو اور ضعف جاتا رہے اور کار نیک وقبول علم کی دلیری حاصل ہو بکرم اللہ تعالیٰ۔

ایضاً واسطے دفع وسواس وتشویش خواب مہولہ کے فرمایا اللہ تعالیٰ نے وَاذْكُرُوْا نِعْمَةَ اللّٰهِ عَلَیْكُمْ وَمِیْثَاقَهُ الَّذِیْ وَاثَقَكُمْ بِهٖۤ ۙ اِذْ قُلْتُمْ سَمِعْنَا وَاَطَعْنَا ۫ وَاتَّقُوا اللّٰهَ ؕ اِنَّ اللّٰهَ عَلِیْمٌۢ بِذَاتِ الصُّدُوْرِ ۝ یٰۤاَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا كُوْنُوْا قَوّٰمِیْنَ لِلّٰهِ شُهَدَآءَ بِالْقِسْطِ ۫ وَلَا یَجْرِمَنَّكُمْ شَنَاٰنُ قَوْمٍ عَلٰۤى اَلَّا تَعْدِلُوْا ؕ اِعْدِلُوْا ۫ هُوَ اَقْرَبُ لِلتَّقْوٰى ۫ وَاتَّقُوا اللّٰهَ ؕ

Marfat.com

اِنَّ اللّٰہَ خَبِیْرٌ بِمَا تَعْمَلُوْنَ۔ حکیم نے کہا جس کسی کو وسواس نماز یا وضو میں پڑے یا شب کو خواب مہولہ یا پریشان دیکھے تو آیاتِ مذکورہ کو برتن آبگینہ یا سنگ مرمر میں لکھے اور آب باراں سے دھوئے تیس روز تک صبح کے وقت پیئے وسواس اور تشویش جاتا رہے اور خواب مہولہ بھی نہ ہو۔

ایضاً واسطے دفع وسواس ولرزیدگی اور فزع کے سورۂ الم نشرح میں فرمایا اللہ تعالیٰ نے اَلَمْ نَشْرَحْ لَکَ صَدْرَکَ وَوَضَعْنَا الخ حکیم نے کہا جو کوئی سات روز بعد ہر نماز کے سات مرتبہ سورۂ مذکور کو پڑھے وسواس ولرزیدگی اور فزع جاتا رہے۔

ایضاً واسطے دفع تشویش خواب مہولہ سورۂ سَالَ سَائِلٌ[1] میں فرمایا اللہ تعالیٰ سَالَ سَائِلٌ بِعَذَابٍ وَّاقِعٍ ۝ الخ حکیم نے کہا جو کوئی خواب پریشان ومہولہ دیکھتا ہے برتن میں تازہ پانی لے اور اس پر سات مرتبہ سورۂ مذکورہ کو پڑھے وقت خواب کرنے کے تین گھونٹ اور وقت بیدار ہونے کے تین گھونٹ پیئے خواب مہولہ اور تشویش دل سے محفوظ رہے۔

دیگر واسطے فتح طبیعت اور قبول علم وتسہیل حفظ وبلاعت وفصاحت کے

فرمایا اللہ تعالیٰ نے الٓرٰ کِتَابٌ اُحْکِمَتْ اٰیٰتُہٗ ثُمَّ فُصِّلَتْ مِنْ لَّدُنْ حَکِیْمٍ خَبِیْرٍ ۝ اَلَّا تَعْبُدُوْا اِلَّا اللّٰہَ اِنَّنِیْ لَکُمْ مِّنْہُ نَذِیْرٌ وَّ بَشِیْرٌ وَّاَنِ اسْتَغْفِرُوْا رَبَّکُمْ ثُمَّ تُوْبُوْا اِلَیْہِ یُمَتِّعْکُمْ مَّتَاعًا حَسَنًا اِلٰی اَجَلٍ مُّسَمًّی وَّیُؤْتِ کُلَّ ذِیْ فَضْلٍ فَضْلَہٗ وَاِنْ تَوَلَّوْا فَاِنِّیْ اَخَافُ عَلَیْکُمْ عَذَابَ یَوْمٍ کَبِیْرٍ ۝ اِلَی اللّٰہِ مَرْجِعُکُمْ وَھُوَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ ۝ حکیم نے کہا جو کوئی چاہے فتح طبیعت وحافظہ اور ذہن کی تیزی تو آیات مذکورہ کو اوپر برگ قلقاس یعنی برگ کیلہ وقت صبح مشک وزعفران وگلاب سے لکھے اور اس برگ میں پانی چاہ کا بھر کر صبح وشام پیا کرے چالیس روز یا چار روز طبیعہ۔ واسطے قبول علم اور تیزی ذہن کے کشادہ ہو اور جو کچھ چاہے حاصل ہوں بعونہ تعالیٰ۔

دیگر واسطے دفع بلاوت دل وقبول علم کے: فرمایا اللہ تعالیٰ نے اَوَلَمْ یَرَ الَّذِیْنَ کَفَرُوْا

---

[1] یعنی سورہ معارج۔

Marfat.com

اَنَّ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ کَانَتَا رَتْقًا فَفَتَقْنٰهُمَاؕ وَجَعَلْنَا مِنَ الْمَآءِ كُلَّ شَيْءٍ حَيٍّؕ اَفَلَا يُؤْمِنُوْنَ o وَجَعَلْنَا فِي الْاَرْضِ رَوَاسِيَ اَنْ تَمِيْدَ بِهِمْ ص وَجَعَلْنَا فِيْهَا فِجَاجًا سُبُلًا لَعَلَّهُمْ يَهْتَدُوْنَ o وَجَعَلْنَا السَّمَآءَ سَقْفًا مَّحْفُوْظًا ج صلے وَّهُمْ عَنْ اٰيٰتِهَا مُعْرِضُوْنَ وَهُوَ الَّذِيْ خَلَقَ الَّيْلَ وَالنَّهَارَ وَالشَّمْسَ وَالْقَمَرَ كُلٌّ فِيْ فَلَكٍ يَّسْبَحُوْنَ o وَمَا جَعَلْنَا لِبَشَرٍ مِّنْ قَبْلِكَ الْخُلْدَؕ اَفَائِنْ مِّتَّ فَهُمُ الْخٰلِدُوْنَ حکیم نے کہا جو کوئی چاہے قوی دل وخوشی طبیعت ہو اور علم قبول کرے تو لے آب زمزم یا آب باراں کہ ایک خریف میں برسا ہو اس پر ستر مرتبہ آیات مذکورہ کو پڑھے اور وہ آب سات روز صبح کے وقت ہر روز سات گھونٹ پیئے اور روز یکشنبہ سے شروع کرے بکرم اللہ تعالیٰ فتح دل وقبول علم وصفائی ذہن کی حاصل ہو۔

دیگر واسطے زندہ کرنے دل مردہ اور جانے بلاوت ونسیان وحصول صفائی ذہن کے

فرمایا اللہ تعالیٰ نے اِنَّا نَحْنُ نُحْيِ الْمَوْتٰى وَنَكْتُبُ مَا قَدَّمُوْا وَاٰثَارَهُمْ وَكُلَّ شَيْءٍ اَحْصَيْنٰهُ فِيْ اِمَامٍ مُّبِيْنٍ o حکیم نے کہا جو کوئی زندہ کرے دل مردہ اور بلاوت اور نسیان کو دور کرے اور صفائی ذہن کی حاصل کرے چاہیے کہ آیات مذکورہ کو مشک وگلاب وزعفران سے لکھے اور کاتب روزہ دار اور پاک ہو اور بعد لکھنے کے سورۂ یٰس کو اوپر اس کے پڑھے اور پانی ترنج سے دھوئے اور سات روز نہار سات گھونٹ پلائے شروع روز چہار شنبہ سے کرے پس دل زندہ ہو اور علم قبول کرے اور بلاوت اور نسیان دفع ہو اور صفائی ذہن کی حاصل ہوئے اور جو کچھ سنے یاد رکھے۔

دیگر واسطے صفائی ذہن اور دفع بلاوت کے سورۂ والفجر میں فرمایا اللہ تعالیٰ نے وَالْفَجْرِ وَلَيَالٍ عَشْرٍ وَّالشَّفْعِ وَالْوَتْرِ الخ حکیم نے کہا جو کوئی ظرف آبگینہ میں ساتھ پانی متغیر شہد وزعفران کے لکھے اور دھوئے اور وہ شہد آتش رسیدہ نہ ہو بعدہٗ اس میں ملائے شیرہ انگور سیاہ ایک مقدار جو کوئی صغیر وکبیر ہے کھائے دفع ہو اس سے بلاوت اور صاف ہو ذہن اور جلد فرد آئے ہر چیز دشوار۔

Marfat.com

دیگر واسطے دفع قلت حفظ کے سورۃ العلق میں فرمایا اللہ نے اِقْرَاْ بِاسْمِ رَبِّکَ الَّذِیْ خَلَقَ الی قولہ عَلَّمَ الْاِنْسَانَ مَا لَمْ یَعْلَمْ ٥ حکیم نے کہا خاصیت اس سورۃ کی بہت ہے پیالہ و کاسۂ چوب درخت کہربا و چوب بہر اس میں نقش کرے قلم فولاد سے اور نقاش پاک اور صائم ہو اور آب شیریں سے دھوئے اور پانی چاہ سے وقت شب نکالے تاکہ نظر آفتاب سے محفوظ رہے اور وقت صبح پیئے تو فصاحت و بلاغت حاصل ہو اور طبیعت پر حافظہ ہو۔

دیگر واسطے تیزی ذہن اور دفع نسیان کے فرمایا اللہ تعالیٰ نے اَلرَّحْمٰنُ ۙ عَلَّمَ الْقُرْاٰنَ ۙ خَلَقَ الْاِنْسَانَ عَلَّمَهُ الْبَیَانَ ۙ اَلشَّمْسُ وَالْقَمَرُ بِحُسْبَانٍ ٥ وَّالنَّجْمُ وَالشَّجَرُ یَسْجُدَانِ ٥ حکیم نے کہا کہ علماء و خطباء و فصحاء و فقہاء و قضاۃ سے جو کوئی حفظ کرنے میں مشغول ہو اور فراموشی کے باعث کسی کو یاد نہ رہے تو لے شیرۂ انگور سیاہ کا ایک مقدار اور نصف اس کے شکر اور نصف شہد نصف اس کے آب میوہ یا پانی نیلوفر اور نصف اس کے آب سیب بعد ازاں سب کو وزن کرے اور لے ہر ایک رطل سے زعفران یکدرم تج یکدرم والان بزرگ یکدرم گل لعل یکدرم قرنفل یکدرم الاچی یکدرم عاقر قرحا یکدرم کبابہ چینی یکدرم جوز بویہ یکدرم فلفل گرد یکدرم مشک یکدام سب کو ملا دیں اور ایک دیگ میں رکھ کر جوش دیں جب کہ شیرہ آدھا رہے شکر و شہد سب کے برابر ڈالے اور جوش دے جس وقت محکم ہوئے اتار لے بعدہ آیت مذکور کو ظروف آبگینہ میں زعفران و مشک و گلاب سے دھوئے اور شراب مذکور میں ڈالے اور ایک مقدار برنج و ترنج کو فتہ کر کے ڈالے اور جنگل میں لے جا کر جگہ سبزی میں رکھے تاکہ سرد ہو سایہ میں اور ہوا کی احتیاط رہے اور آفتاب سے محفوظ رہے وقت خواب ایک مقدار ساتھ لقمہ کے کھائے قریب مدت میں غرض حاصل ہو ہر چیز کا فہم کرے اور صفائی ذہن کی ہوئے فراموشی بالکل جاتی رہے اور جو کچھ سنے اس کو بخوبی یاد رکھے بکرم اللہ تعالیٰ۔

دیگر واسطے دفع نسیان کے فرمایا اللہ تعالیٰ نے وَکَذٰلِکَ اَوْحَیْنَآ اِلَیْکَ رُوْحًا مِّنْ اَمْرِنَا مَا کُنْتَ تَدْرِیْ مَا الْکِتٰبُ وَلَا الْاِیْمَانُ وَلٰکِنْ جَعَلْنٰهُ نُوْرًا نَّهْدِیْ بِهٖ مَنْ

Marfat.com

نَشَآءُ مِنْ عِبَادِنَا وَاِنَّکَ لَتَهْدِیْ اِلٰی صِرَاطٍ مُّسْتَقِیْمٍ ۙ صِرَاطِ اللّٰهِ الَّذِیْ لَهٗ مَا فِی السَّمٰوٰتِ وَمَا فِی الْاَرْضِ ؕ اَلَآ اِلَی اللّٰهِ تَصِیْرُ الْاُمُوْرُ ۔حکیم نے کہا یہ آیات واسطے حفظ اور دفع نسیان وغفلت کے ہیں اور جو کوئی عبادت کے واسطے وقت شب کھڑا ہونا چاہے تو آیات مذکورہ کو پیالہ آبگینہ یا ظرف گلی نو پاک یا برتن چاندی میں زعفران وگلاب وشہد سے لکھے مگر شہد آتش رسیدہ نہ ہو اور آب باراں سے دھوئے بروز جمعہ وقت صبح تین گھونٹ پیئے فراموشی اور سستی و کاہلی جاتی رہے اور شب کو واسطے عبادت کے قیام حاصل ہو اور خوشی نفس پیدا ہو۔ بکرم اللہ تعالیٰ۔

دیگر واسطے فہم معانی اور قول حکماء صنعت روحانیہ یعنی علم کیمیا میں اور حاصل ہونے فصاحت اور جانے بلاوت کے فرمایا اللہ تعالیٰ نے وَاَنْزَلْنَا مِنَ السَّمَآءِ مَآءًۢ بِقَدَرٍ فَاَسْکَنّٰهُ فِی الْاَرْضِ ق وَاِنَّا عَلٰی ذَهَابٍۢ بِهٖ لَقٰدِرُوْنَ فَاَنْشَاْنَا لَکُمْ بِهٖ جَنّٰتٍ مِّنْ نَّخِیْلٍ وَّاَعْنَابٍ لَکُمْ فِیْهَا فَوَاکِهُ کَثِیْرَةٌ وَّمِنْهَا تَاْکُلُوْنَ ۔حکیم نے کہا جو کوئی چاہے فہم قول حکماء کا اور دفع ہونا بلاوت کا دل سے لے ایک مقدار کندر وانجیر وگلودس حبہ اور میتھی چار مثقال ان ادویہ کو کوٹ کر باریک کر کے دیگ میں رکھے اور آیات مذکورہ کو ظرف آبگینہ میں زعفران سے لکھے اور پانی سیب سے دھوئے اور ایک دیگ میں ڈال کر بطور شربت کے بنا دے بعد قوام ہو جانے کے اتارے اور رکھ چھوڑے جو چاہے کہ استعمال کرے سات دن متواتر روزہ رکھے اور ذی روح سے افطار کرے اور نہ کھائے کوئی چیز شبہ کی اور وقت صبح کے شربت مقدار اوقیہ کھائے اوپر اس وہ پانی جوش دیا ہو کہ جس میں حلبہ وانیسوں برگ وگل لعل یا گل چنبہ سے ہو پیئے برکت قرآن سے بلاوت جاتی رہے اور صفائی ذہن کی ہو اور معانی قول حکماء اور صنعت فہم کرے اور فصاحت اور بلاغت حاصل ہو اور اس میں اسرار وعجائب کا ذخیرہ ہے۔

دیگر واسطے زیادتی حافظہ اور دانائی اور صفائی ذہن کے فرمایا اللہ تعالیٰ نے هُوَ الَّذِیْٓ اَنْزَلَ عَلَیْکَ الْکِتٰبَ مِنْهُ اٰیٰتٌ مُّحْکَمٰتٌ هُنَّ اُمُّ الْکِتٰبِ وَاُخَرُ مُتَشٰبِهٰتٌ ؕ فَاَمَّا الَّذِیْنَ فِیْ قُلُوْبِهِمْ زَیْغٌ فَیَتَّبِعُوْنَ مَا تَشَابَهَ مِنْهُ ابْتِغَآءَ الْفِتْنَةِ وَابْتِغَآءَ تَاْوِیْلِهٖ وَمَا یَعْلَمُ تَاْوِیْلَهٗٓ اِلَّا اللّٰهُ وَالرّٰسِخُوْنَ فِی الْعِلْمِ یَقُوْلُوْنَ اٰمَنَّا بِهٖ لا کُلٌّ مِّنْ عِنْدِ رَبِّنَا وَمَا یَذَّکَّرُ اِلَّآ

Marfat.com

اُولُو الْاَلْبَابِ ہ رَبَّنَا لَا تُزِغْ قُلُوْبَنَا بَعْدَ اِذْ هَدَيْتَنَا وَهَبْ لَنَا مِنْ لَّدُنْكَ رَحْمَةً ج اِنَّكَ اَنْتَ الْوَهَّابُ ہ رَبَّنَآ اِنَّكَ جَامِعُ النَّاسِ لِيَوْمٍ لَّا رَيْبَ فِيْهِ اِنَّ اللّٰهَ لَا يُخْلِفُ الْمِيْعَادَ ہ حکیم نے کہا پیالہ میں بروز جمعہ ساعت ششم میں زعفران وگلاب سے آیۃ مذکورہ کو لکھے اور آب باراں سے دھوئے سات جمعے پہلے طلوع آفتاب سے پیا کرے زیادہ تر حافظہ ہوئے بامر اللہ تعالیٰ۔

دیگر واسطے دفع نسیان وتیزی وقوی ہونے دل کے اور واسطے حفظ قرآن وعلوم حکمت و دفع وسواس کے فرمایا اللہ تعالیٰ نے وَالنَّجْمِ اِذَا هَوٰى مَا ضَلَّ صَاحِبُكُمْ وَمَا غَوٰى ۚ الی قوله مِنْ اٰيٰتِ رَبِّهِ الْكُبْرٰى حکیم نے کہا جو کوئی پیالہ آبگینہ یا چاندی میں مشک وگلاب سے لکھے اور آب زمزم سے دھوئے اور سات روز متواتر بعد نماز صبح پہلے چاشت سے پیئے تو کاہلی و سستی وفراموشی دفع ہوئے اور ذہن قوی اور حافظہ تیز ہو اور علم قرآن وحکمت سے جو کچھ یاد کرے اس کو فراموش نہ ہوئے اور وسواس دل کا دور ہو۔

دیگر واسطے پاکی ذہن اور حفظ یاد ہونا کلام کا بغیر کلفت کے فرمایا اللہ تعالیٰ نے وَلَوْ اَنَّ مَا فِی الْاَرْضِ مِنْ شَجَرَةٍ اَقْلَامٌ وَّالْبَحْرُ يَمُدُّهٗ مِنْ بَعْدِهٖ سَبْعَةُ اَبْحُرٍ مَّا نَفِدَتْ كَلِمٰتُ اللّٰهِ ط اِنَّ اللّٰهَ عَزِيْزٌ حَكِيْمٌ ہ حکیم نے کہا جس کا ذہن کورا ہو اور وہ فصاحت وبلاغت چاہے آیات مذکورہ کو اوپر ریزہ کندر کے پڑھے اور نیم مثقال شکر اور نیم مثقال شہد خالص ملا دے اور ہر روز کھائے صفائی ذہن کی ہوں اور بغیر کلفت اور بغیر مشقت کے حفظ یاد ہو۔

دیگر واسطے فہم لغت طیور وحیوان واقوال حکماء فرمایا اللہ تعالیٰ نے وَلَقَدْ اٰتَيْنَا دَاوٗدَ وَسُلَيْمٰنَ عِلْمًا ج وَقَالَا الْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ فَضَّلَنَا عَلٰى كَثِيْرٍ مِّنْ عِبَادِهِ الْمُؤْمِنِيْنَ ط وَوَرِثَ سُلَيْمٰنُ دَاوٗدَ وَقَالَ يٰۤاَيُّهَا النَّاسُ عُلِّمْنَا مَنْطِقَ الطَّيْرِ وَاُوْتِيْنَا مِنْ كُلِّ شَیْءٍ ط اِنَّ هٰذَا لَهُوَ الْفَضْلُ الْمُبِيْنُ ہ وَحُشِرَ لِسُلَيْمٰنَ جُنُوْدُهٗ مِنَ الْجِنِّ وَالْاِنْسِ وَالطَّيْرِ فَهُمْ يُوْزَعُوْنَ ہ حَتّٰۤى اِذَاۤ اَتَوْا عَلٰى وَادِ النَّمْلِ قَالَتْ نَمْلَةٌ يّٰۤاَيُّهَا النَّمْلُ ادْخُلُوْا مَسٰكِنَكُمْ لَا يَحْطِمَنَّكُمْ سُلَيْمٰنُ وَجُنُوْدُهٗ وَهُمْ لَا يَشْعُرُوْنَ ہ فَتَبَسَّمَ ضَاحِكًا مِّنْ قَوْلِهَا وَقَالَ

Marfat.com

رَبِّ اَوْزِعْنِیْ اَنْ اَشْکُرَ نِعْمَتَکَ الَّتِیْ اَنْعَمْتَ عَلَیَّ وَعَلٰی وَالِدَیَّ وَاَنْ اَعْمَلَ صَالِحًا تَرْضٰهُ وَاَدْخِلْنِیْ بِرَحْمَتِکَ فِیْ عِبَادِکَ الصّٰلِحِیْنَ ٥ حکیم نے کہا جو کوئی فہم لغت طیور و حیوان اور کلام امر غائب کا چاہے شروع ماہ روز پنجشنبہ اول سے چالیس روز متواتر روزہ رکھے اور نان گندم سفید و شکر و کیلہ و بادام سے افطار کرے اور پانی گلاب ملا ہوا پیئے جب کہ چالیس دن پورے ہوں غسل کرے اور جامہ نو پہنے اور زیرہ لبان یعنی کندر و مہت پیپل دراز و سوق و قند و مشک و گلاب و الائچی و عاقرقرحا ہر ایک دو دو مثقال اور قند ان سب کے برابر اور مشک چار مثقال اور گلاب مقدار اوقیہ سب دواؤں کو کوٹ کر پیس کر ملائے اوپر اس کے تیس مرتبہ آیات مذکورہ کو پڑھے بعدہٗ گلاب سے خمیر کرے اور تھوڑا روغن مادہ گاؤ و شہد ڈالے مگر شہد آتش رسیدہ نہ ہو اور پکائے جب تک کہ مثل شراب کے پکے آیات مذکورہ کو پڑھتا رہے اور بیابان میں لے جا کر جائے محفوظ میں سرد کرے اور کہے اِنَّ اللّٰهَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ ۙ وَلِکُلِّ شَیْءٍ مُسَخِّرٌ وَّمُلْعِنٌ نِسَآءِ الْحُکْمِ وَمُصَرِّفُ الْجِنِّ وَالْاِنْسِ بِاَمْرِهٖ یَا نُوْرَ الْاَنْوَارِ وَمُفِیْضَ الْاَنْوَارِ قُدُّوْسٌ قُدُّوْسٌ مُقَدَّسٌ فِیْ اَزَلِیَّتِهٖ وَقِدَمِهٖ یُرِیْدُ مَنْ یَّشَآءُ بِرُوْحِ الْقُدُسِ وَمُعْطِیْ اِسْمُهٗ مَنْ بَارَکَ مِنْهُ بعدہ اس دعا کو تیں مرتبہ پڑھے اور اس شربت کو برتن پاک میں مقام پاکیزہ میں رکھے اور سات روز دیگر روزہ رکھے وقت شام افطار کرے اور وقت خواب ڈیڑھ مثقال سات روزہ کھائے آٹھویں روز کلام کرے ساتھ نیت کے اور فہم کرے ہر چیز میں۔

دیگر واسطے دفع نسیان کے دارمی نے روایت کی ہے عبداللہ بن مسعودؓ سے کہ جو کوئی اپنے سونے کے وقت سات آیت پڑھے سورۂ بقرہ کی تو نہیں بھولے گا اس کو قرآن شریف چار اول کی اور آیۃ الکرسی خالدون تک اور تین آیۃ آخر کی۔

دیگر واسطے دفع وسوسہ کے ابوداؤد نے ابن عباسؓ سے روایت کی ہے کہ جب تو پائے اپنے دل میں کسی چیز کو یعنی وسوسہ کو تو کہا هُوَ الْاَوَّلُ وَالْاٰخِرُ وَالظَّاهِرُ وَالْبَاطِنُ وَهُوَ بِکُلِّ شَیْءٍ عَلِیْمٌ ط

☆☆☆☆☆

Marfat.com

باب ہفتم

دفع امراض اور دفع ام الصبیان و درد پہلو و پنڈلی دفع باد تصوہ و دفع مرض تشنگی و دفع برص میں

واسطے دفع مرض کے: سورۃ الفاتحہ اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعَالَمِیْنَ۔ حکیم نے کہا کہ سورۃ الفاتحہ کو اوپر ٹکڑے کاغذ یا اوپر برگ کسی درخت کے لکھے یا ظروف پاک میں لکھے اور جانب چپ اپنے رکھے اور آب رواں سے دھوئے اور تمام بدن میں مالش کرے ایک دفعہ اور درد کی جگہ پر تین مرتبہ اور کہے اَللّٰھُمَّ اشْفِ وَاَنْتَ الشَّافِیْ اَللّٰھُمَّ اکْفِ وَاَنْتَ الْکَافِیْ اَللّٰھُمَّ عَافِ وَاَنْتَ الْعَافِیْ اچھا ہو جائے اور زحمت مرض کی جاتی رہے اور جو برتن پاک میں لکھ کر پانی سے دھوئے یعنی بارش کہ ماہ نیسان مطابق ماہ اپریل انگریزی وجیٹھ ہندی و فارسی اردی بہشت میں برسا ہو اور یہ ماہ رومی ہے تقویم سے معلوم ہوتا ہے اور اس میں روغن ڈالے اور ستر مرتبہ سورۃ فاتحہ کو اس پر پڑھے اور باحتیاط رکھے وقت حاجت کے مریض اس روغن کو اپنے بدن میں جذب کرے تو دفع زحمت اور لقوہ و باد و قولنج و باد دیکھیں و درد پشت کا اور جو سورۃ فاتحہ ظرف پاک میں لکھ کر روغن گل چنبہ سے دھوئے اور کان میں قطرے ٹپکائے درد دور ہو اور یہی روغن اگر منہ پر مالش کرے اور آگ سے سینکے باد لقوہ دفع ہو اور منہ پھرا ہو درست ہو جائے اور اگر پشت میں مالش کرے درد پشت کا جاتا رہے بکرم اللہ تعالیٰ۔

دیگر واسطے دفع مرض تشنگی کے: فرمایا اللہ تعالیٰ نے وَاِذِ اسْتَسْقٰی مُوْسٰی لِقَوْمِہٖ فَقُلْنَا اضْرِبْ بِّعَصَاکَ الْحَجَرَ ؕ فَانْفَجَرَتْ مِنْہُ اثْنَتَا عَشْرَۃَ عَیْنًا ؕ قَدْ عَلِمَ کُلُّ اُنَاسٍ مَّشْرَبَھُمْ ؕ کُلُوْا وَاشْرَبُوْا مِنْ رِّزْقِ اللّٰہِ وَلَا تَعْثَوْا فِی الْاَرْضِ مُفْسِدِیْنَ ۝ حکیم نے کہا کہ جو کوئی راستہ میں ہو اور تشنگی غالب آئے اور آب ناپدید ہو آیت مذکورہ کو ظروف پاک یا آبگینہ

Marfat.com

یا سفال میں لکھے اور آب باراں سے دھوئے اور اس میں چیز حلال مثل برنج یا گندم یا شیر مگر گو سپند رنگ لال کا ڈال کر پکائے وقت صبح موازنہ دو درم اور وقت خواب موازنہ دو درم تناول کرے خدا تعالیٰ زحمت تشنگی سے شفا دے بکرمہٖ وفضلہٖ تعالیٰ۔

دیگر واسطے دفع زحمت وسقم ودفع باؤ کے: فرمایا اللہ تعالیٰ نے اَوْ كَالَّذِىْ مَرَّ عَلٰى قَرْيَةٍ وَّهِىَ خَاوِيَةٌ عَلٰى عُرُوْشِهَا قَالَ اَنّٰى يُحْيِىْ هٰذِهِ اللّٰهُ بَعْدَ مَوْتِهَا فَاَمَاتَهُ اللّٰهُ مِائَةَ عَامٍ ثُمَّ بَعَثَهٗ ؕ قَالَ كَمْ لَبِثْتَ قَالَ لَبِثْتُ يَوْمًا اَوْ بَعْضَ يَوْمٍ ؕ قَالَ بَلْ لَّبِثْتَ مِائَةَ عَامٍ فَانْظُرْ اِلٰى طَعَامِكَ وَشَرَابِكَ لَمْ يَتَسَنَّهْ ۚ وَانْظُرْ اِلٰى حِمَارِكَ وَلِنَجْعَلَكَ اٰيَةً لِّلنَّاسِ وَانْظُرْ اِلَى الْعِظَامِ كَيْفَ نُنْشِزُهَا ثُمَّ نَكْسُوْهَا لَحْمًا ؕ فَلَمَّا تَبَيَّنَ لَهٗ قَالَ اَعْلَمُ اَنَّ اللّٰهَ عَلٰى كُلِّ شَىْءٍ قَدِيْرٌ ؕ حکیم نے کہا آیات مذکورہ کو آوند پاک میں آب باراں وزعفران سے لکھے اور آب شبینہ سے دھو کر شکر ملائے اور جس کو زحمت یا سقم ہو اور زندگی کی امید قطع ہو سات روز شربت پلائے بفضل خدا تعالیٰ زحمت دور ہو اور شفا پائے اور جس کے سر در یش میں باؤ آ گئی ہو آیات مذکور کو ظروف آبگینہ میں لکھے اور روغن زیتون ملا کر سر در یش میں جذب کرے بروز جمعہ مدت سات روز، روز جمعہ استعمال کریں بال نکل آئیں تندرست ہو جائے اور باؤ دفع ہو بفضل اللہ تعالیٰ۔

دیگر واسطے دفع مرض ام الصبیان کے: فرمایا اللہ تعالیٰ نے الٓمّٓ اللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَىُّ الْقَيُّوْمُ ؕ نَزَّلَ عَلَيْكَ الْكِتٰبَ بِالْحَقِّ مُصَدِّقًا لِّمَا بَيْنَ يَدَيْهِ وَاَنْزَلَ التَّوْرٰةَ وَالْاِنْجِيْلَ مِنْ قَبْلُ هُدًى لِّلنَّاسِ وَاَنْزَلَ الْفُرْقَانَ ۝ حکیم نے کہا آیت مذکورہ کو مشک و زعفران وگلاب سے لکھے قبل از طلوع آفتاب بھونگی میں رکھ کر منہ موم سے بند کر دے اور گلوی طفلک میں ڈالے وہ طفل تشویش شیطان ودیو وام الصبیان سے محفوظ رہے اور جو تعویذ لوہے کا بنوا کر اس میں آیات مذکورہ کو لکھ کر رکھے تو لڑکا جملہ آفتوں سے محفوظ رہے۔

دیگر واسطے دفع درد پا یمہا و پنڈلی و پہلو کے: فرمایا اللہ تعالیٰ نے وَاِذَا مَسَّ الْاِنْسَانَ

Marfat.com

الضُّرُّ دَعَانَا لِجَنْبِهٖٓ اَوْ قَاعِدًا اَوْ قَآئِمًا فَلَمَّا كَشَفْنَا عَنْهُ ضُرَّهٗ مَرَّ كَاَنْ لَّمْ يَدْعُنَآ اِلٰى ضُرٍّ مَّسَّهٗ ؕ كَذٰلِكَ زُيِّنَ لِلْمُسْرِفِيْنَ مَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ٥ حکیم نے کہا واسطے درد پاد ساقین و پہلو کے آیات مذکورہ کو کوزہ گلی نو پختہ میں سیاہی سے لکھے اور روغن زیت سے دھوئے اور موضع درد پر طلا کرے درد پاؤ و پنڈلی درد پہلو کا درد مفاصل کا دفع ہو بکرمہٖ و بفضلہٖ۔

دیگر واسطے دفع درد گوش کے: فرمایا اللہ تعالیٰ نے قُلْ مَنْ يَّرْزُقُكُمْ مِّنَ السَّمَآءِ وَالْاَرْضِ اَمَّنْ يَّمْلِكُ السَّمْعَ وَالْاَبْصَارَ وَمَنْ يُّخْرِجُ الْحَيَّ مِنَ الْمَيِّتِ وَيُخْرِجُ الْمَيِّتَ مِنَ الْحَيِّ وَمَنْ يُّدَبِّرُ الْاَمْرَ ؕ فَسَيَقُوْلُوْنَ اللّٰهُ ۚ فَقُلْ اَفَلَا تَتَّقُوْنَ ٥ حکیم نے کہا سکورۂ نقرہ میں پانی کراث یعنی گندنا و سیر و پیاز سے آیت مذکورہ کو لکھے اور شہد خالص و آب سے دھو کر اور آتش پر گرم کر کے کان میں ٹپکا دے فوراً درد جاتا رہے۔

دیگر واسطے دفع درد گوش کے: فرمایا اللہ تعالیٰ نے يٰٓاَيُّهَا النَّاسُ قَدْ جَآءَتْكُمْ مَّوْعِظَةٌ مِّنْ رَّبِّكُمْ وَشِفَآءٌ لِّمَا فِى الصُّدُوْرِ ۙ وَهُدًى وَّرَحْمَةٌ لِّلْمُؤْمِنِيْنَ ٥ قُلْ بِفَضْلِ اللّٰهِ وَبِرَحْمَتِهٖ فَبِذٰلِكَ فَلْيَفْرَحُوْا ؕ هُوَ خَيْرٌ مِّمَّا يَجْمَعُوْنَ ٥ حکیم نے کہا کہ ایسا مکان جس میں مرد نے عورت کے ساتھ جماع نہ کیا ہو اور غیر اس کے ہو آیت مذکورہ کو پارہ کاغذ پر سیاہی کوفی سے یعنی جو کا جل چراغ و روغن کنجد اور گوند ببول سے بنائی ہو اور آب میوۂ سبز سے دھو کر اور شکر ڈال کر شربت بنائے اور پیئے بفضل اللہ تعالیٰ درد شکم ہر قسم کا جاتا رہے اور لرزیدگی و گرفتگی دل کی رفع ہو بکرمہٖ و فضلہٖ۔

دیگر واسطے دفع سقم و مرض کے: فرمایا اللہ تعالیٰ نے وَاِنْ يَّمْسَسْكَ اللّٰهُ بِضُرٍّ فَلَا كَاشِفَ لَهٗٓ اِلَّا هُوَ ۚ وَاِنْ يُّرِدْكَ بِخَيْرٍ فَلَا رَآدَّ لِفَضْلِهٖ ؕ يُصِيْبُ بِهٖ مَنْ يَّشَآءُ مِنْ عِبَادِهٖ ؕ وَهُوَ الْغَفُوْرُ الرَّحِيْمُ ٥ حکیم نے کہا اور پارۂ شکر کے قلم آہنی سے آیات مذکورہ کو لکھے اور آب شیریں سے کھلائے اور آب چاہ ملا کر وقت صبح صادق پیئے یا پلائے مرض و زحمت دور ہو اور وقت پلانے یا پینے کے یہ کہے بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ قَوْلُهُ الْحَقُّ وَوَعْدُهُ الصِّدْقُ

Marfat.com

وَھُوَ الشَّافِیْ وَھُوَ الْکَافِیْ تمام مرضوں سے خلاصی پائے۔

دیگر واسطے دفع ام الصبیان کے: فرمایا اللہ تعالیٰ نے اِنِّیْ تَوَکَّلْتُ عَلَی اللّٰهِ رَبِّیْ وَرَبِّکُمْ مَا مِنْ دَآبَّةٍ اِلَّا ھُوَ اٰخِذٌۢ بِنَاصِیَتِهَا اِنَّ رَبِّیْ عَلٰی صِرَاطٍ مُّسْتَقِیْمٍo فَاِنْ تَوَلَّوْا فَقَدْ اَبْلَغْتُکُمْ مَآ اُرْسِلْتُ بِهٖۤ اِلَیْکُمْ ط وَیَسْتَخْلِفُ رَبِّیْ قَوْمًا غَیْرَکُمْ ج وَلَا تَضُرُّوْنَهٗ شَیْئًا ط اِنَّ رَبِّیْ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ حَفِیْظٌo حکیم نے کہا کہ آیات مذکورہ کولکھ کراور تعویذ مسی بنوا کراس میں رکھے اور گردن طفلک میں ڈالے بفضل اللہ وکرم اللہ تعالیٰ شرام الصبیان وآفات و دیگر عوارضات سے محفوظ رہے۔

دیگر واسطے دفع درد چشم ودفع آفات اس کے: فرمایا اللہ تعالیٰ نے قَالُوْا تَاللّٰهِ لَقَدْ اٰثَرَکَ اللّٰهُ عَلَیْنَا وَاِنْ کُنَّا لَخٰطِئِیْنَo قَالَ لَا تَثْرِیْبَ عَلَیْکُمُ الْیَوْمَ یَغْفِرُ اللّٰهُ لَکُمْ وَھُوَ اَرْحَمُ الرّٰحِمِیْنَ ط اِذْھَبُوْا بِقَمِیْصِیْ ھٰذَا فَاَلْقُوْهُ عَلٰی وَجْهِ اَبِیْ یَاْتِ بَصِیْرًا ج وَاْتُوْنِیْ بِاَھْلِکُمْ اَجْمَعِیْنَo حکیم نے کہا جس کسی کی آنکھ میں سفیدی بطور پھولہ پڑ گئی ہو یا درد آنکھ ہو کہ اس کے علاج سے اطبا عاجز ہوں چاہیے کہ ایک مقدار سرمہ اصفہانی اور مرجان کہ ہندی میں اس کو بنوالی کہتے ہیں یا مرداریدخورد سرمہ سے آدھا وزن اور کف دریا سرمہ سے آدھا وزن اور زعفران اور پانی سرمہ سے چہارم وزن لے مگر پانی بارانِ خریف کا ہو اور جو یہ پانی میسر نہ آئے تو آب انجیر یا انگور یا بید یا خرما کالے پانچواں دن ماہ کانون ثانی مطابق جنوری انگریزی وفارسی بہمن وہندی پھاگن سے ہو اور یہ ماہ رومی ہے تقویم سے معلوم ہوسکتا ہے کہ عربی کونسا ماہ ہے اور یہ عمل قبل طلوع آفتاب سے اس طور سے کرے کہ سرمہ کو آب باراں خریف یا آب خرمایا آب میوہ سبز ڈال کر چار مرتبہ پیسے اور باریک کرے پانچویں دفعہ شہد آتش نارسیدہ ملا کر پیسے اور آیات مذکورہ کو زعفران سے ظرف آبگینہ میں لکھے اور دھوئے آب باراں ماہ کانون ثانی مذکورہ بالا سے اور وہی سرمہ ڈال کر اور پیس کر خشک کرے اور کاغذ میں اٹھار کھے اور آنکھوں میں لگایا کرے صحت ہو۔

دیگر واسطے دفع درد گوش کے: فرمایا اللہ تعالیٰ نے وَاِذَا سَمِعُوْا مَآ اُنْزِلَ اِلَی الرَّسُوْلِ

Marfat.com

تَـرٰیٓ اَعْیُنَهُمْ تَفِیْضُ مِنَ الدَّمْعِ مِمَّا عَرَفُوْا مِنَ الْحَقِّ ج یَقُوْلُوْنَ رَبَّنَآ اٰمَنَّا فَاکْتُبْنَا مَعَ الشّٰهِدِیْنَ حکیم نے کہا کودک نابالغ ناخواندہ سے آیت مذکورہ برتن پاک میں روغن چنبیلی سے لکھائے اور آگ پر گرم کر کے قطرہ کان میں ٹپکا دے درد زائل ہو جائے بفضلہٖ تعالیٰ۔

دیگر واسطے ہر مرض کے: ہر صبح و شام پڑھ کر بیمار پر دم کرے خصوصاً تپ کے واسطے مجرب ہے۔ وَاَلْقَتْ مَا فِیْهَا وَتَخَلَّتْ ۙ وَاَذِنَتْ لِرَبِّهَا وَحُقَّتْ ۝

دیگر کو اسطے مصروع یعنی مرگی والے کے: اگر اس طرح عمل میں لائے مرض دفع ہو لِلْمَصْرُوْعِ عَنِ الرِّضَا عَلَیْهِ السَّلَامُ یَقْرَءُ عَلٰی قَدَحٍ فِیْهِ الْمَاءُ الْحَمْدُ وَالْمُعَوَّذَتَیْنِ وَیَنْفُثُ فِی الْقَدَحِ وَیَصُبُّ الْمَآءَ عَلٰی وَجْهِهٖ وَرَاْسِهٖ یعنی دفع صرع کے جناب امام رضا علیہ السلام سے منقول ہے کہ ایک پیالہ پانی پر پڑھے سورۂ الحمد اور قل اعوذ برب الفلق اور قل اعوذ برب الناس اور اس پانی پر دم کرے بعدہٗ مصروع کے چہرہ اور سر پر اس پانی کو چھڑکے۔

دیگر دعائے حصول مرادات شیخ بہاء الدین محمد نے واسطے شاہ عالم کے بھیجی تھی روایت کرتا ہے مقاتل بن سلیمان سید الساجدین حضرت امام زین العابدین علیہ السلام سے کہ جو کوئی اکتالیس مرتبہ اس دعا کو واسطے ہر حاجت کے پڑھے اور اس کی مراد حاصل نہ ہو اوپر مقاتل کے لعنت کرے۔ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۝ اِلٰهِیْ کَیْفَ اَدْعُوْکَ وَاَنَا اَنَا وَکَیْفَ اَقْطَعُ رَجَآءِیْ مِنْکَ وَاَنْتَ اَنْتَ اِلٰهِیْ اِذَا لَمْ اَسْاَلُکَ فَتُعْطِیْنِیْ فَمَنْ ذَا الَّذِیْ اَسْاَلُکَ فَیُعْطِیْنِیْ اِلٰهِیْ اِذَا لَمْ اَدْعُکَ فَتَسْتَجِیْبُ لِیْ فَمَنْ ذَا لَّذِیْ اَدْعُوْهُ فَیَسْتَجِیْبُ لِیْ اِلٰهِیْ اِذَا لَمْ اَتَضَرَّعُ اِلَیْکَ فَتَرْحَمُنِیْ فَمَنْ ذَا الَّذِیْ اَتَضَرَّعُ اِلَیْهِ فَیَرْحَمُنِیْ اِلٰهِیْ کَمَا فَلَقْتَ الْبَحْرَ لِمُوْسٰی عَلَیْهِ السَّلَامُ وَنَجَّیْتَهٗ اَسْاَلُکَ اَنْ تُصَلِّیَ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ وَاَنْ تُنَجِّیَنِیْ مِمَّا اَنَا فِیْهِ وَتُفَرِّجَ عَنِّیْ فَرَجًا جَلاً غَیْرَ اٰجِلٍ بِفَضْلِکَ وَکَرَمِکَ یَا اَرْحَمَ الرّٰحِمِیْنَ ؕ وَصَلَّی اللّٰهُ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ اَجْمَعِیْنَ۔

دیگر صیغۂ توبہ تین مرتبہ کہے: اِنِّیْ اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ الْعَظِیْمَ وَاَتُوْبُ اِلَیْهِ اَشْهَدُ اللّٰهَ

Marfat.com

وَمَلٰئِکَتَهٗ وَاَنْبِیَاءَهٗ وَرُسُلِهٖ وَجَمِیْعَ خَلْقِهٖ اِنِّیْ نَادِمٌ عَلٰی مَا سَلَفَ مِنِّیْ مِنَ الذُّنُوْبِ وَالْمَعَاصِیْ وَمُعْتَرِفٌ بِهَا وَاِنِّیْ عَازِمٌ عَلٰی اَنْ لَّآ اَعُوْدُ اِلَیْهَا وَقَدْ عَاهَدْتُ اللّٰهَ تَعَالٰی ذَالِکَ اَلْفَ عَهْدٍ فِیْ عُنُقِیْ اِلٰی یَوْمِ الْقِیٰمَةِ۔

دیگر صیغہ اخوت: اٰخَیْتُکَ فِی اللّٰهِ وَصَافَیْتُکَ فِی اللّٰهِ وَصَافَحْتُکَ وَعَاهَدْتُ اللّٰهَ وَمَلٰئِکَتَهٗ وَاَنْبِیَآءَهٗ وَکُتُبَهٗ وَرُسُلَهٗ عَلٰی اِنِّیْ لَوْ کُنْتُ مِنْ اَهْلِ الْجَنَّةِ لَا اَدْخُلُهَا اِلَّا اَنْتَ مَعِیْ۔

پھر دوسرا شخص کہے قَبِلْتُ وَاَسْقَطْتُ عَنْکَ جَمِیْعَ حُقُوْقِ الْاُخُوَّةِ مَا خَلَا الدُّعَاءِ وَالزِّیَارَةِ وَالشَّفَاعَةِ۔

دیگر واسطے مرادات کے: بعد از نماز ایک مرتبہ پڑھے اَللّٰهُمَّ بِحَقِّ الْحُسَیْنِ وَاَخِیْهِ وَاُمِّهٖ وَاَبِیْهِ وَجَدِّهٖ وَبَنِیْهِ نَجِّنِیْ مِنَ الْهَمِّ الَّذِیْ اَنَا فِیْهِ بِرَحْمَتِکَ یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ۔

دیگر فاتحہ حضرت باری عز اسمہ: اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ عَبْدُکَ وَاَصْنَعُ لِوَجْهِکَ طَعَامًا فَتَقَبَّلْ مِنْهُ طَعَامَهٗ وَاَوْصِلْ اِلَیْهِ مَرَامَهٗ بِفَضْلِکَ یَا ذَا الْفَضْلِ الْعَظِیْمِ وَبِحُرْمَةِ الْقُرْاٰنِ الْعَظِیْمِ سورۂ حمد ایک بار پڑھے۔

دیگر فاتحہ: حضرت دوازدہ امام کا واسطے تروتیج روح پرفتوح حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم اور حضرت مرتضیٰ علیہ السلام اور حضرت فاطمۃ الزہرا علیہا السلام اور حضرت خدیجۃ الکبریٰ علیہا السلام و حضرت امام حسن مجتبیٰ علیہ السلام و حضرت امام حسین شہید کربلا علیہ السلام دوازدہ امام و چہاردہ معصوم پاک وہیجدہ کمربستہ حضرت علی مرتضیٰ کرم اللہ وجہہ اور بہترین شہدائے دشت کربلا و باقی ائمہ ہدیٰ دہر چہار اصحاب حضرت ابا بکر صدیق و حضرت عمر خطاب و حضرت عثمان غنی و حضرت علی مرتضیٰ کرم اللہ وجہہ ورضوان اللہ علیہم اجمعین سورۂ فاتحہ ایک بار سورۂ اخلاص سہ بار پڑھے۔

دیگر دعائے گندم: چاہیے گندم کو اوپر منہ وسینہ بیمار کے کھنڈائیں اور چار دستمال کر کے چار

Marfat.com

درویشوں کو دے اور مقدار اس کی ایک صاع گندم ہے کہ نیم من اور انسٹھ مثقال شاہی ہوتا ہے اور لازم ہے کہ بیمار آپ خریدے ہر چند کہ اور لوگ گھر میں ہوں۔ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْأَلُکَ بِاسْمِکَ الَّذِیْ اِذَا سَالَکَ بِہِ الْمُضْطَرُّ کَشَفْتَ مَابِہٖ مِنْ ضُرٍّ وَّمَکَّنْتَ لَہٗ فِی الْاَرْضِ وَجَعَلْتَہٗ خَلِیْفَتَکَ عَلٰی خَلْقِکَ وَاَنْ تُصَلِّیَ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَّاَنْ تُعَافِیَنِیْ مِنْ عِلَّتِیْ بِرَحْمَتِکَ یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ o چاہیے کہ یہ دعا بیمار آپ گندم پر پڑھے اور اگر خود پڑھنا نہ جانتا ہو دوسرے سے پڑھوا لے۔

دیگر دعائے گوسپند: کہ بیمار کے اوپر تصدیق کرنا چاہیے وقت ذبح کے پڑھے اول گوسپند کو تین مرتبہ اوپر درد بیمار کے پھرائے بعد ازاں بیمار آب منہ اپنے کا شیرینی میں ڈالے اور وہ شیرینی گوسپند کو کھلائے پس اس کو ذبح کرے اور گوشت کے ساٹھ ٹکڑے کرے اور ساٹھ درویش کو دے اور پوست یکپارہ و کلہ پارچہ یکپارہ و آلات و ادوات اندرونی یکپارہ ان سب کے ستاون ٹکڑے کرے اَللّٰھُمَّ اِنَّ ھٰذِہِ الشَّاۃَ لَکَ وَمِنْ فَضْلِکَ وَصَلَتْ اِلَیَّ وَاَنَا اَفْدِیْھَا بِعَبْدِکَ فُلَانِ بْنِ فُلَانٍ اَللّٰھُمَّ ھٰذِہٖ فِدَائِیْ لَحْمُھَا بِلَحْمِہٖ وَدَمُھَا بِدَمِہٖ اَللّٰھُمَّ تَقَبَّلْ مِنِّیْ کَمَا تَقَبَّلْتَ مِنْ خَلِیْلِکَ اِبْرَاھِیْمَ عَلَیْہِ السَّلَامُ حِیْنَ فَدَا وَلَدَہٗ اِسْمَاعِیْلَ عَلَیْہِ السَّلَامُ وَبِحُرْمَۃِ رَسُوْلِ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ اَللّٰھُمَّ اِنَّ ھٰذِہٖ لَکَ اجْعَلْھَا فِدَاءً مُتَقَبَّلًا مِّنِّیْ بِرَحْمَتِکَ یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ اور دوسری روایت میں ہے کہ بروقت ذبح اس آیت کو پڑھنا چاہیے فَلَمَّآ اَسْلَمَا وَتَلَّہٗ لِلْجَبِیْنِ ۚ وَنَادَیْنٰہُ اَنْ یّٰٓاِبْرٰھِیْمُ قَدْ صَدَّقْتَ الرُّؤْیَا اِنَّا کَذٰلِکَ نَجْزِی الْمُحْسِنِیْنَ ط اِنَّ ھٰذَا لَھُوَ الْبَلٰٓؤُا الْمُبِیْنُ وَفَدَیْنٰہُ بِذِبْحٍ عَظِیْمٍ۔

دیگر اسم اعظم بے نقط ہے: اس واسطے شبہ کرتے ہیں اللہ الصمد کو چالیس روز تک ایک جگہ تجویز کر کے ہر روز گیارہ سو مرتبہ بعد نماز عشا کے پڑھا کرے اول و آخر گیارہ گیارہ مرتبہ درود پڑھا کرے جو حاجت مانگے گا خدائے عز و جل اس کی حاجت برلائے گا میں نے اس کو آزمایا ہے بہت آزمودہ و مجرب ہے۔

Marfat.com

دیگر اس آیت کو بوقت شب اندھیرے میں جس وقت سو جائیں دریا میں تا ناف پانی میں کھڑا ہو کر چالیس روز تک ہر روز گیارہ مرتبہ پڑھے اور اول و آخر اکیس اکیس مرتبہ درود پڑھے اور جو دریا پر نہ جا سکے تو ایک مکان علیحدہ کہ پولا نہ ہو ٹھوس ہو تجویز کر کے اور ایک طشت پانی سے بھر کر رکھے اور چہرے و سینے پر پانی کا ہاتھ پھیر لیا کرے اور جو پڑھنے میں گرمی زیادہ معلوم ہو تو کوئی درود پڑھ لیا کرے کہ بسبب اس درود کے خنکی آ جائے گی اور مکان اندھیرے میں پڑھے چراغ بالکل روشن نہ کرے جس حاجت کے واسطے پڑھے گا اللہ تعالیٰ اپنے فضل و کرم سے اس کی حاجت کو روا کرے گا اور اس فقیر کی آزمودہ بہت مجرب ہے اور موثر یہ دعا ہے اگر زیادہ گرمی معلوم ہو تو دوسرا پانی کوزہ میں لے کر اور اس پر درود پڑھ کر دم کرے اور پی لے شدت گرمی کی رفع ہو جائے گی درود کی کچھ قید نہیں چاہے جتنا پڑھ کر کوزۂ آب پر دم کرے دعا یہ ہے لَآ اِلٰـهَ اِلَّآ اَنْتَ سُبْحَانَکَ اِنِّیْ کُنْتُ مِنَ الظَّالِمِیْنَ۔

دیگر ہفت سلام: اور یہ سات سلام روز نوروز کے مشک و زعفران و گلاب سے اوپر کاسۂ چینی کے لکھ کر پیئے اس سال بعنایت الٰہی کوئی آفت ساتھ اس کے نہ پہنچے سَلَامٌ قَوْلًا مِّنْ رَّبٍّ رَّحِیْمٍ سَلَامٌ عَلٰی نُوْحٍ فِی الْعَالَمِیْنَ سَلَامٌ عَلٰی اِبْرَاهِیْمَ سَلَامٌ عَلٰی مُوْسٰی وَهٰرُوْنَ سَلَامٌ عَلٰی اِلْیَاسِیْنَ سَلَامٌ عَلَیْکُمْ طِبْتُمْ فَادْخُلُوْهَا خٰلِدِیْنَ. سَلَامٌ هِیَ حَتّٰی مَطْلَعِ الْفَجْرِ۔

دیگر نیت ذبح گوسپند قربانی عید الاضحیٰ کی: بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ اَللّٰهُمَّ هٰذَا فِدَآئِیْ دَمُهَا بِدَمِیْ وَلَحْمُهَا بِلَحْمِیْ وَعَظْمُهَا بِعَظْمِیْ وَشَعْرُهَا بِشَعْرِیْ وَمُخُّهَا بِمُخِّیْ وَشَحْمُهَا بِشَحْمِیْ وَجِلْدُهَا بِجِلْدِیْ اِنَّ صَلٰوتِیْ وَنُسُکِیْ وَمَحْیَایَ وَمَمَاتِیْ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِیْنَ لَا شَرِیْکَ لَهٗ وَبِذٰلِکَ اُمِرْتُ وَاَنَا اَوَّلُ الْمُسْلِمِیْنَ۔ اَللّٰهُمَّ تَقَبَّلْ مِنِّیْ کَمَا تَقَبَّلْتَ مِنْ خَلِیْلِکَ اِبْرَاهِیْمَ عَلَیْهِ السَّلَامُ فَسُبْحٰنَ اللّٰهِ بِسْمِ اللّٰهِ اَللّٰهُ اَکْبَرُ۔

دیگر واسطے دفع درد پہلو اور قدمین کے: فرمایا اللہ تعالیٰ نے وَاِنْ یَّمْسَسْکَ اللّٰهُ

Marfat.com

بِضُرٍّ فَلَا كَاشِفَ لَهٗٓ اِلَّا هُوَ ۚ وَاِنْ يُّرِدْكَ بِخَيْرٍ فَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ وَهُوَ الْقَاهِرُ فَوْقَ عِبَادِهٖ وَهُوَ الْحَكِيْمُ الْخَبِيْرُ ۔ حکیم نے کہا جو کوئی وقت صبح دو تین گھڑی شب باقی ماندہ آیت مذکورہ کو کاغذ دیبا پر لکھے اور محل درد پر باندھے صحت کلی ہوئے۔

ایضاً اور یہ بھی حکیم نے کہا کہ جس کسی کو گرفتگی سینہ کی ہو یا کہ کوئی اور مرض ایسا سخت ہو جس کی وجہ سے پریشان ہو یا غم واندوہ اور کسی سبب سے ہو آیت مذکورہ کو سات مرتبہ پڑھ کر وقت شب خواب کرے انشاء اللہ تعالیٰ گرفتگی سینہ کی دور ہو۔

دیگر واسطے دفع سُستی و شکستگی اندام کے: فرمایا اللہ تعالیٰ نے اِنَّمَا يَسْتَجِيْبُ الَّذِيْنَ يَسْمَعُوْنَ ؕ وَالْمَوْتٰى يَبْعَثُهُمُ اللّٰهُ ثُمَّ اِلَيْهِ تُرْجَعُوْنَ حکیم نے کہا جس کسی کا بدن پھٹتا ہے یا قبض رہتی ہے یا سُستی رہتی ہے پس سہ روزہ روزہ رکھے اول شروع ماہ سے بعد ازاں وقت نیم شب قلم مس سے اوپر کف دست راست کے گلاب و زعفران سے آیت مذکورہ کو لکھے ہر شب کو شکستگی اندام و سُستی و قبض جاتا رہے۔

دیگر واسطے دفع درد ہاتھ و پاؤں و آسیب جن کے: فرمایا اللہ تعالیٰ نے وَمَا لَنَآ اَلَّا نَتَوَكَّلَ عَلَى اللّٰهِ وَقَدْ هَدٰىنَا سُبُلَنَا ؕ وَلَنَصْبِرَنَّ عَلٰى مَآ اٰذَيْتُمُوْنَا ؕ وَعَلَى اللّٰهِ فَلْيَتَوَكَّلِ الْمُتَوَكِّلُوْنَ خاصیت آیت مذکورہ کی بہت ہے کاغذ دیبا پر لکھ کر بازو پر باندھے درد سے شفا پائے اور جس کسی کو عارضہ جن یا چشم زخم پری یا آدمی سے ہوا ہوا تازہ آب چاہ منگوا کر اور اس پر آیت مذکورہ کو پڑھ کر خمرہ نو یعنی جام نو میں کرے اور آسیب زدہ دیو پری و چشم زخم گرفتہ کو وقت شب چوراہے میں غسل دے اسی طرح سہ شب متواتر کرے عارضۂ مذکورہ جاتا رہے اور صحت کلی حاصل ہو۔

دیگر واسطے دفع مضرت دیو و پری کے: فرمایا اللہ تعالیٰ نے وَاِذَا قَرَاْتَ الْقُرْاٰنَ جَعَلْنَا بَيْنَكَ وَبَيْنَ الَّذِيْنَ لَا يُؤْمِنُوْنَ بِالْاٰخِرَةِ حِجَابًا مَّسْتُوْرًا ۙ وَّجَعَلْنَا عَلٰى قُلُوْبِهِمْ اَكِنَّةً اَنْ يَّفْقَهُوْهُ وَفِيْٓ اٰذَانِهِمْ وَقْرًا ؕ وَاِذَا ذَكَرْتَ رَبَّكَ فِي الْقُرْاٰنِ وَحْدَهٗ وَلَّوْا عَلٰٓى

Marfat.com

اَدْبَارِهِمْ نُفُوْرًا ۝ آیت مذکورہ کواوپر پانی کے پڑھ کراوپرآسیب زدہ دیو وپری کے چھینٹا دے فوراً آسیب دفع ہواور مریض اچھا ہو جائے اور جواوپر ٹکڑے گلیمہ رنگ آسمانی کے لکھ کر حرز بازو کرے تو بھی مفید ہے۔

دیگر واسطے دفع تپ گرم وسرد ودرد پشت جمیع امراض کے: فرمایا اللہ تعالیٰ نے اِنَّ الَّذِيْنَ سَبَقَتْ لَهُمْ مِّنَّا الْحُسْنٰى اُولٰٓئِكَ عَنْهَا مُبْعَدُوْنَ ۝ لَا يَسْمَعُوْنَ حَسِيْسَهَا ج وَهُمْ فِيْ مَا اشْتَهَتْ اَنْفُسُهُمْ خٰلِدُوْنَ ۝ لَا يَحْزُنُهُمُ الْفَزَعُ الْاَكْبَرُ وَتَتَلَقّٰهُمُ الْمَلٰٓئِكَةُ هٰذَا يَوْمُكُمُ الَّذِيْ كُنْتُمْ تُوْعَدُوْنَ۔ آیت مذکور کوظروف پاک میں سیاہی سے لکھے اور آب چاہ سے کہ وقت شب نکالا گیا ہو دھوئے اور تین گھونٹ مریض کو پلائے اور پشت میں بھی ملا کرے تین دن اسی طور پرعمل کرے صحت پائے اور برتن گلی میں مشک وزعفران اور گلاب سے آیت مذکورہ کو لکھے اور روغن گاؤ سے دھوئے اور پشت مفاصل پر جذب کرے درد پشت ودرد مفاصل جاتا رہے۔

دیگر واسطے دفع امراض کے: فَسُبْحٰنَ اللّٰهِ حِيْنَ تُمْسُوْنَ وَحِيْنَ تُصْبِحُوْنَ ط وَلَهُ الْحَمْدُ فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَعَشِيًّا وَّحِيْنَ تُظْهِرُوْنَ ۝ يُخْرِجُ الْحَيَّ مِنَ الْمَيِّتِ وَيُخْرِجُ الْمَيِّتَ مِنَ الْحَيِّ وَيُحْيِ الْاَرْضَ بَعْدَ مَوْتِهَا وَكَذٰلِكَ تُخْرَجُوْنَ ۝ جو مرض مریض کا دریافت نہ ہو سکے تو آیات مذکورہ کو سہ شبانہ روز اوپر برادہ لبان یعنی کندر کہ بطریق مصطگی سفید کے ہوتا ہے پڑھے روز چہارم وقت صبح زحمتی کو اندر مکان سے باہر لائے اور چوب انگور کی جلا کر آگ کرے اور چار چار جگہ مریض کے وہ برادہ لبان آگ پر ڈال کر دھواں دے بطرف سر و پاؤں راست و چپ بعدہ مریض کو مکان کے اندر لائے بفضل خدا زحمت بدنی دفع ہو اور اگر محبوس بندیخانہ کے اندر آیات مذکورہ کو پڑھے جلد بند سے خلاصی پائے۔

دیگر واسطے دفع تپ گرم وسرد وباد ودرد دل وجگر ودرد سر ودرد دنداں وغیرہ کے فرمایا اللہ تعالیٰ نے مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ وَالَّذِيْنَ مَعَهٗ اَشِدَّآءُ عَلَى الْكُفَّارِ رُحَمَآءُ بَيْنَهُمْ تَرٰهُمْ

Marfat.com

رُكَّعًا سُجَّدًا يَّبْتَغُوْنَ فَضْلًا مِّنَ اللّٰهِ وَرِضْوَانًا سِيْمَاهُمْ فِيْ وُجُوْهِهِمْ مِّنْ اَثَرِ السُّجُوْدِ ذٰلِكَ مَثَلُهُمْ فِي التَّوْرٰاةِ وَمَثَلُهُمْ فِي الْاِنْجِيْلِ كَزَرْعٍ اَخْرَجَ شَطْاَهٗ فَاٰزَرَهٗ فَاسْتَغْلَظَ فَاسْتَوٰى عَلٰى سُوْقِهٖ يُعْجِبُ الزُّرَّاعَ لِيَغِيْظَ بِهِمُ الْكُفَّارَ وَعَدَ اللّٰهُ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ مِنْهُمْ مَّغْفِرَةً وَّاَجْرًا عَظِيْمًا ۝ شب چہاردہم کو پوست برہ آہو میں لکھے اور مریض آدمی خواہ عورت ہو یا لڑکا ہو بازو پر باندھے بکرم اللہ تعالیٰ مرض دفع ہو۔

دیگر واسطے دفع بادولقوہ کے: سورۂ زلزال میں فرمایا اللہ تعالیٰ نے اِذَا زُلْزِلَتِ الْاَرْضُ زِلْزَالَهَا الخ حکیم نے کہا کہ آئینہ آہن کواز سرنو جلا دے اور تمام سورۂ مذکور کو مشک وزعفران سے اس پر لکھے اور صاحب لقوہ کو خانہ تاریک میں لا کر چند مرتبہ وہ آئینہ دکھائے او پر ہیئت قدیم کے درست ہو جائے۔

دیگر واسطے دفع دردتن ودرد جگروتپ گرم کے' سورۂ والعادیات میں فرمایا اللہ تعالیٰ نے وَالْعَادِيَاتِ ضَبْحًا الخ آیات مذکورہ برتن گلی پختہ نو میں لکھے اور آب باراں سے دھو کر شکر ملا دے اور صاحب زحمت کو پلائے تین روز استعمال کرے صحت پائے۔

دیگر واسطے دفع دردسر کے: سورۂ التکاثر میں فرمایا اللہ تعالیٰ نے اَلْهٰكُمُ التَّكَاثُرُ الخ سورۂ مذکور کو وقت غروب آفتاب بعد نماز عصر کے لکھے اور سر میں باندھے صحت ہوئے۔

دیگر واسطے دفع ناخنہ کے: سورۃ الہمزہ میں فرمایا اللہ تعالیٰ نے وَيْلٌ لِّكُلِّ هُمَزَةٍ لُّمَزَةِ نِ الَّذِي الخ جو کوئی سورۂ مذکورہ کو آخر تک اوپر پانی سات مرتبہ دھوئے ہوئے کے پڑھے اور اس پانی سے سرمہ سفید آس کرے اور آنکھ میں کھینچے ناخنہ چشم دفع ہوئے۔

دیگر واسطے بادصرع یعنی مرگی اور ام الصبیان کے: سورۂ معوذتین کو اوپر پوست برہ آہو کے قلم باریک سے لکھے اور غلاف مس یا آہن میں رکھ کر طفلک کی گردن میں ڈالے صرع اور ام الصبیان کا مرض دفع ہو۔

ایضاً واسطے دفع پیچیدگی شکم کے سورۂ تبت یدا اوپر پارہ کاغذ کے لکھ کر دھوئے پیچیدگی

Marfat.com

اور درد شکم جاتا رہے گا۔

دیگر واسطے جملہ دردوں کے: فرمایا اللہ تعالیٰ نے اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ الَّذِیْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ وَجَعَلَ الظُّلُمٰتِ وَالنُّوْرَ ۃ ثُمَّ الَّذِیْنَ کَفَرُوْا بِرَبِّھِمْ یَعْدِلُوْنَ ٥ وقت صبح سات مرتبہ آیات مذکورہ کو پڑھ کر او پر منہ کے دم کرے تمام دردوں سے بے خوف ہو۔

دیگر واسطے خون رواں کے: فرمایا اللہ تعالیٰ نے عَمَّ یَتَسَآءَلُوْنَ عَنِ النَّبَاِ الخ حکیم نے کہا جس کسی کے خون رواں یا رعاف ہو سات مرتبہ شیرۂ انگور پر سورۂ مذکور کو آخر تک پڑھے اور پیئے خون بند ہو جائے۔

دیگر واسطے بند ہونے رعاف کے: سورۂ مذکور کو اوپر پیشانی یا اسی خون کے لکھے مجرب ہے۔

دیگر واسطے دفع درد تارک و مرض یا خطر کے: سورۂ عنکبوت کو ظرف گلی میں لکھے اور دھو کر پیئے شفا پائے۔

دیگر واسطے دفع باد باسورہ و دفع جملہ آفات کے: سورۂ اعلیٰ میں فرمایا اللہ تعالیٰ نے سَبِّحِ اسْمَ رَبِّکَ الْاَعْلَی ۙ الَّذِیْ خَلَقَ فَسَوّٰی ٥ الخ سورہ اعلیٰ کو وقت صبح اوپر دونوں ہاتھ کے پڑھ کر دم کرے اور جگہ باسور پر مس کرے درد رفع ہو اور جو کوئی بعد از نماز لکھ کر اپنے پاس رکھے جملہ آفتوں اور دردوں سے محفوظ رہے۔

دیگر واسطے دفع و ما میل وثبور کے: سورۃ المرسلات میں فرمایا اللہ تعالیٰ نے وَالْمُرْسَلٰتِ عُرْفًا الخ جس کسی کو پختگی و ما میل کی بدن میں ظاہر ہو کاغذ میں آیات مذکورہ کو لکھ کر اپنے پاس رکھے باذن اللہ تعالیٰ دفع ہو۔

دیگر واسطے رہا کرانے آسیب جن کے: فرمایا اللہ تعالیٰ نے یٰمَعْشَرَ الْجِنِّ وَالْاِنْسِ اِنِ اسْتَطَعْتُمْ اَنْ تَنْفُذُوْا مِنْ اَقْطَارِ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ فَانْفُذُوْا لَا تَنْفُذُوْنَ اِلَّا بِسُلْطٰنٍ ۚ فَبِاَیِّ اٰلَآءِ رَبِّکُمَا تُکَذِّبٰنِ ٥ یُرْسَلُ عَلَیْکُمَا شُوَاظٌ مِّنْ نَّارٍ وَّنُحَاسٌ فَلَا تَنْتَصِرٰنِ ۚ

Marfat.com

حکیم نے کہا جو چاہے کہ دیو پری وارواح خبیثہ کو آدمی یا عورت یا لڑکا لڑکی یا گھر سے باہر لائے اور دور کرے دیو پری کو چاہیے کہ دیو گرفتہ کو آب رواں میں ڈالے اور پھر باہر نکالے اور اس کے سیدھے کان میں آیات مذکورہ کو تین مرتبہ پڑھے اور پانی میں ڈالے اور پھر باہر نکال کر گوش چپ میں آیات مذکورہ کو تین مرتبہ پڑھے اور اس کے بدن پر ہاتھ رکھے اور تین مرتبہ آیات کو پڑھ کر ہاتھ اس پر پھیرے اور اس دعا کو بھی تین مرتبہ پڑھے اُخْرُجْ اَیُّهَا الْعَارِضُ الْمُتَمَرِّدُ وَالرُّوْحُ الْمُفْسِدُ بِاِذْنِ اللّٰهِ تَعَالٰی آسیب دیو پری وارواح خبیثہ بدن سے دفع ہو اور جو کوئی آیات و دعائے مذکورہ کو لکھ کر بازو دست راست پر باندھے آفات دیو و پری سے وارواح خبیثہ سے محفوظ رہے۔

دیگر واسطے جملہ دردوں کے: آیۃ الکرسی میں فرمایا اللہ تعالیٰ نے اَللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَیُّ الْقَیُّوْمُ لَا تَاْخُذُهٗ الایۃ جو کوئی آیات مذکورہ کو وقت خواب تین مرتبہ پڑھے اور تین مرتبہ بعد بیداری کے پڑھ کر منہ اور تمام بدن پر دم کرے جملہ درد دفع ہوں اور عارضہ جن وغیرہ و چشم زخم کا اثر نہ کرے اگر مردمی کسی کی بندھی ہوئی یہ آیت کریمہ لکھ کر باندھے مردمی اس کی بعون اللہ تعالیٰ کشادہ ہو بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ كٓهٰيٰعٓصٓ وَبِالْحَقِّ اَنْزَلْنٰهُ وَبِالْحَقِّ نَزَلَ۔

برائے استواری دنداں: نماز وتر کے درمیان اول رکعت میں بعد فاتحہ کے اذا جاء اور دوم رکعت میں بعد فاتحہ کے سورہ تبت یدا اور سوم رکعت میں بعد فاتحہ کے قل ہو اللہ پڑھے جو کوئی اس طرح نماز وتر میں پڑھا کرے انشاء اللہ تعالیٰ دندان اس کے مستحکم رہیں گے کبھی جنبش نہیں کریں گے اور علیٰ ہذا القیاس راقم کا بھی اسی پر عمل ہے یہ ترکیب نماز وتر کی قاضی خواہش علی صاحب متوطن سرائے قاضی پرگنہ گوپال پور ضلع اعظم گڈھ ملک پورب سے اس حقیر کو بہم پہنچی ہے یہ صاحب میرے ہم سفر حج مکہ معظمہ و مدینہ منورہ تھے عمر اُن کی قریب اسی برس کے تھی اسی سفر میں بحسب تذکرہ دندان کے یہ ترکیب ظاہر کی اسی روز سے اس پر عامل ہوا اور درحقیقت اس کبرسنی میں ان کے دندان بھی بہت مضبوط تھے یہاں تک کہ ہڈی کو توڑ ڈالتے تھے اس لیے یہ ترکیب لکھی گئی۔

Marfat.com

دیگر واسطے دفع ہر مرض کے: کہ حکماء عاجز آئے ہوں، اس اسم مبارک کو مشک و زعفران سے کاسہ چینی میں لکھے اور آب نبات سے دھو کر مریض کو پلائے شفا پائے بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ یَا رَحِیْمُ کُلِّ صَرِیْخٍ وَّمَکْرُوْبٍ وَّغِیْثُہٗ وَمَعَاذُہٗ۔

دیگر واسطے دفع درد چشم کے: اس دعائے معظم کو بعدہ ہر نماز پنج وقتی کے سات دفعہ پڑھ کر اوپر دونوں نر انگشت ہاتھ اپنے کے دم کرے اوپر آنکھوں کے ملے حق تعالیٰ آنکھیں اس کی نابینا ہونے اور ضعف ہونے سے نگاہ رکھے اور جو نابینا پڑھے امید کرم عمیم اس کے ایسی ہے کہ آنکھیں اس کی پھر بینا ہوئیں دعا یہ ہے یَا قَرِیْبُ یَا مُجِیْبُ یَا سَمِیْعَ الدُّعَآءِ یَا لَطِیْفُ لِّمَنْ یَّشَآءُ احْفَظْ عَلٰی بَصَرِیْ اِنَّ اللّٰہَ ھُوَ الرَّزَّاقُ ذُو الْقُوَّۃِ الْمَتِیْنُ۔

دیگر عہد نامہ: بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ اَللّٰھُمَّ فَاطِرَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ عَالِمَ الْغَیْبِ وَالشَّھَادَۃِ ھُوَ الرَّحْمٰنُ الرَّحِیْمُ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَعْھَدُ اِلَیْکَ فِیْ ھٰذِہِ الْحَیٰوۃِ الدُّنْیَا بِاَنِّیْ اَشْھَدُ اَنْ لَّآ اِلٰہَ اِلَّآ اَنْتَ وَحْدَکَ لَاشَرِیْکَ لَکَ وَاَشْھَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُکَ وَرَسُوْلُکَ فَلَا تَکِلْنِیْ اِلٰی نَفْسِیْ وَاَنَّکَ اِنْ تَکِلْنِیْ اِلٰی نَفْسِیْ تُقَرِّبْنِیْ اِلَی الشَّرِّ وَتُبَاعِدْنِیْ مِنَ الْخَیْرِ وَاِنِّیْ لَا اَثِقُ اِلَّا بِرَحْمَتِکَ فَاجْعَلْ لِّیْ عِنْدَکَ عَھْدًا تُوَفِّیْہِ اِلٰی یَوْمِ الْقِیَامَۃِ اِنَّکَ لَا تُخْلِفُ الْمِیْعَادَ وَصَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلٰی خَیْرِ خَلْقِہٖ مُحَمَّدٍ وَّاٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ اَجْمَعِیْنَ بِرَحْمَتِکَ یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ۔

دیگر واسطے تپ کے: اول و آخر درود شریف سات بار پڑھے اور درمیان میں اس دعا کو ایک بار یا تین بار یا سات بار پڑھے بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ اَللّٰھُمَّ ارْحَمْ جِلْدِیَ الرَّقِیْقَ وَعَظْمِیَ الدَّقِیْقَ مِنْ شِدَّۃِ الْحَرِیْقِ یَا اُمَّ مِلْدَمٍ اِنْ کُنْتِ اٰمَنْتِ بِاللّٰہِ الْعَظِیْمِ فَلَا تُصَدِّعِی الرَّاْسَ وَلَا تَاْکُلِی اللَّحْمَ وَلَا تَشْرَبِیْ بِدَمٍ وَتَحَوَّلِیْ عَنِّیْ اِلٰی مَنِ اتَّخَذَ مَعَ اللّٰہِ اِلٰھًا۔

دیگر ایک درویش با کمال و عظمت مرشد اخوی میرے نامدار خان کے باغ دیوان لالہ نندلال سنگھ بیرون گھر دروازہ شہر کرولی کے مقیم ہیں اور ولایتی ہیں اور ان کے چند کمالات بھی ظہور

Marfat.com

میں آ چکے ہیں، اور تذکرہ ان کمالات کا لکھوں تو ایک کتاب بن جائے۔ غرض کہ احقر کی کتاب تصنیف کرنے کا حال سنا تو یہ کتاب مجھ سے طلب کی قریب دو ماہ کے ان حضرت کے مطالعہ و ملاحظہ میں رہی اور بہت خوش ہوئے اس وقت بندے نے استدعا کی کہ کوئی دعا بطور تبرک وظیفہ کے آپ بھی عطا فرما دیں۔ جب یہ دعائیں آپ نے زبان فیض ترجمان سے فرمائیں جو کہ یہ دعائیں مفید عام ہیں اس واسطے ان کو بھی داخل اسی کتاب میں کیا گیا اور اسی واسطے ان دعاؤں کو ایک جگہ لکھتا ہوں۔ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ۔

واسطے دفع تمام مرضوں کے: جس کسی کو کوئی مرض یا کوئی علت ہو پس کہے بعد نماز فجر کے چالیس مرتبہ اور دم کرے اپنے ہاتھ پر اور ملے جسم پر جو علت اور مرض ہو اس کو اللہ تعالیٰ برطرف اور دفع کرے دعا یہ ہے۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِیْنَ حَسْبُنَا اللّٰهُ وَنِعْمَ الْوَکِیْلُ تَبَارَکَ اللّٰهُ اَحْسَنُ الْخَالِقِیْنَ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ چاہیے کہ سات روز روزہ رکھے اور ہر روز ایک ہزار مرتبہ پڑھے باشرائط ترک حیوانات جلالی و جمالی اور بحضرت مالک بصدق دل متوجہ ہو بکرم و فضل الٰہی تمام اعداء مقہور ہوں اور بے واسطہ پیدا آئے کہ اتباع ذاکر ہوں زیادہ جو کچھ چاہے اور پہلے اس سے ہو اور فتنہ انگریزاں نابود ہوں اور خلائق فرمانبردار اور مطیع ہوئیں شرط یہ ہے کہ اسم مذکور کو مداومت کریں اور بعد ہفتے کے کہ مقصد کو پہنچے اگر پڑھا کرے ترک حیوانات کی احتیاج نہیں ہے تاثیر بہت پائے گا اور ملازم اس اسم کا جلد ساتھ کبریائے عظمت کے پہنچے گا اسم یہ ہے۔ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ یَا کَبِیْرُ اَنْتَ اللّٰهُ الَّذِیْ لَا تَهْتَدِی الْعُقُوْلُ بِوَصْفِ عَظْمَتِهٖ۔

ایضاً واسطے دفع دردسر کے ہاتھ رکھ کر یہ آیت شریف پڑھے بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ اِنَّ اللّٰهَ یُمْسِکُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ اَنْ تَزُوْلَا وَلَئِنْ زَالَتَا اِنْ اَمْسَکَهُمَا مِنْ اَحَدٍ مِّنْ بَعْدِهٖ۔

دیگر واسطے حفظ تمام موذیات کے خصوصاً کاٹنے سانپ وسگ دیوانہ کے: اس

Marfat.com

طور پر ان آیات کو پڑھے وہ شخص اس کے زہر سے محفوظ رہے بعون اللہ تعالیٰ طرف گوش راست کے پڑھ کر پھونکے بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ اِنَّ فِیْ خَلْقِ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَاخْتِلَافِ الَّیْلِ وَالنَّهَارِ وَالْفُلْکِ الَّتِیْ تَجْرِیْ فِی الْبَحْرِ بِمَا یَنْفَعُ النَّاسَ وَمَآ اَنْزَلَ اللّٰهُ مِنَ السَّمَآءِ مِنْ مَّآءٍ فَاَحْیَا بِهِ الْاَرْضَ بَعْدَ مَوْتِهَا وَبَثَّ فِیْهَا مِنْ کُلِّ دَآبَّةٍ وَّتَصْرِیْفِ الرِّیٰحِ وَالسَّحَابِ الْمُسَخَّرِ بَیْنَ السَّمَآءِ وَالْاَرْضِ لَاٰیٰتٍ لِّقَوْمٍ یَّعْقِلُوْنَ۔

دیگر یہ دعا پڑھ کر گوش جانب چپ میں پھونکے آیت یہ ہے لَا اِکْرَاهَ فِی الدِّیْنِ قَدْ تَّبَیَّنَ الرُّشْدُ مِنَ الْغَیِّ فَمَنْ یَّکْفُرْ بِالطَّاغُوْتِ وَیُؤْمِنْۢ بِاللّٰهِ فَقَدِ اسْتَمْسَکَ بِالْعُرْوَةِ الْوُثْقٰی لَا انْفِصَامَ لَهَا وَاللّٰهُ سَمِیْعٌ عَلِیْمٌ o اَللّٰهُ وَلِیُّ الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا یُخْرِجُهُمْ مِّنَ الظُّلُمٰتِ اِلَی النُّوْرِ وَالَّذِیْنَ کَفَرُوْٓا اَوْلِیٰٓـئُهُمُ الطَّاغُوْتُ یُخْرِجُوْنَهُمْ مِّنَ النُّوْرِ اِلَی الظُّلُمٰتِ اُولٰٓئِکَ اَصْحٰبُ النَّارِ ج هُمْ فِیْهَا خٰلِدُوْنَ o

دیگر ابن عباس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ایک دن مسجد میں بیٹھا تھا کہ ناگاہ حضرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم میرے پاس آئے میں نے سلام کیا اور آنحضرتؐ نے جواب دیا اور فرمایا کہ سکھاؤں میں تم کو ایک درمان کہ حضرت جبریلؑ نے مجھ کو سکھایا تھا جس سے کہ تم کو احتیاج واسطے دوا کے کسی طبیب سے نہ ہو میں نے پوچھا کہ وہ کیا ہے آپ نے فرمایا کہ لے پانی باران کا کہ مہینے نیسان میں برسا ہو اور اس پر پڑھ کر فاتحہ ستر بار اور آیۃ الکرسی ستر بار اور انا انزلنا ستر بار اور قل یاایہا الکفرون ستبر بار اور قل ہو اللہ احد ستر بار اور قل اعوذ برب الفلق ستر بار اور قل اعوذ برب الناس ستر بار اور ستر بار صلوٰۃ بھیجے بعد ازاں اس پانی کو سات روز پے در پے پیئے جان تو کہ اس خدا نے مجھ کو بحق پیغمبر بھیجا کہ مجھ کو جبریلؑ نے کہا کہ خدائے تبارک وتعالیٰ اٹھائے بیماری اس آدمی سے کہ یہ پانی پیئے اور زحمتہائے تمام اعضاء واستخواں ہا۔ ور گہا۔ اس کی سے باہر جائے اور اگر لوح محفوظ میں کوئی زحمت اس کے نام لکھی ہو اس کو اللہ تعالیٰ حک کرادے اور جان تو کہ اس خدا نے مجھ کو ساتھ پیغمبری کے بھیجا ہے جس آدمی کے یہاں فرزند نہیں ہوتا ہے اور چاہے کہ فرزند

Marfat.com

ہو اس پانی کو پیئے اسے فرزند صالح بوجود آئے انشاء اللہ تعالیٰ۔

دیگر واسطے جلد تر برآمد ہونے آغاز ریش و بردت کے جو اس دعا کو ہر روز بعد نماز صبح اور نماز عشا کے گیارہ گیارہ مرتبہ اوپر دست کے پڑھ کر دم کر کے دونوں ہاتھوں کو اوپر چہرے کے پھیرا کرے انشاء اللہ تعالیٰ آغاز میں سوئے ریش و بردت کے جلد اور یکساں نکلیں گے میں نے اس کو آزمایا ہے بباعث برکت اسے دعائے مکرم کے میرے ریش و برودت آغاز میں جلد اور یکساں نکلی اور یہ دعا مجھ کو حکیم انور خان صاحب ناغر شاخ ملک زئی ولد حکیم فضل رسول خان صاحب سے پہنچی ہے دعا یہ ہے۔ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ قَالَ يَا بْنَ اُمَّ لَا تَاْخُذْ بِلِحْيَتِیْ وَلَا بِرَاسِیْ اِنِّیْ خَشِيْتُ اَنْ تَقُوْلَ فَرَّقْتَ بَيْنَ بَنِیْٓ اِسْرَآئِيْلَ وَلَمْ تَرْقُبْ قَوْلِیْ قَالَ فَمَا خَطْبُكَ يَا سَامِرِیُّ۔

دیگر جس طفلک کو بخار آتا ہو اور وہ بچہ دوا پینے کے لائق نہ ہو تو سورۃ الحمد مع بسم اللہ یعنی جب الحمد پڑھنا شروع کرے اول بسم اللہ کہہ لیا کرے ہر دفعہ باوضو وطہارت اوپر پانی کے اکتالیس مرتبہ پڑھ کر دم کرے اور وہ پانی اس طفلک کو پلائے بفضل اللہ تعالیٰ جل شانہٗ بخار جاتا رہے میرا آزمودہ ہے اور بہت مجرب ہے اور مجھ کو سید اسماعیل صاحب متوطن موضع کھٹو متصلہ سانمر ضلع جے پور سے پہنچا ہے اور میں عام کو اجازت دیتا ہوں۔

دیگر واسطے دفع دردسر کے: لکھ کر سر میں باندھے دعا یہ ہے وَلَا تَحْلِقُوْا رُءُوْسَكُمْ حَتّٰى يَبْلُغَ الْهَدْیُ مَحِلَّهٗ فَمَنْ كَانَ مِنْكُمْ مَّرِيْضًا اَوْ بِهٖٓ اَذًى مِّنْ رَّاْسِهٖ فَفِدْيَةٌ مِّنْ صِيَامٍ اَوْ صَدَقَةٍ اَوْ نُسُكٍ۔

دیگر واسطے دفع دردسر کے: بروز جمعہ آخر ماہ رمضان المبارک کے لکھ کر باندھے اسی وقت دردساکن ہوگا دعا یہ ہے۔ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ مُحَمَّدٍ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ نِعْمَتُهٗ عَبْدٌ شَاكِرٌ اَوْ غَيْرُ شَاكِرٍ فِیْ عِرْقٍ ضَارِبٍ وَسَاكِنٍ اُسْكُنْ اَيُّهَا الْوَجْعُ كَمَا سَكَنَ عَرْشُ الرَّحْمٰنِ وَسَكَنَ لَهٗ مَا فِی السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَهُوَ الْعَزِيْزُ

Marfat.com

اَلْحَكِيْمُ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ۔

دیگر واسطے دفع یرقان کے: حضرت رسالت پناہ صلی اللہ علیہ وسلم سے واسطے یرقان کے مجرب و آزمودہ ہے ان اسماء کو اوپر مریض کے ایک ہفتہ پڑھ کر پھونکا کرے انشاء اللہ تعالیٰ یہ مرض دفع ہو جائے گا اسماء یہ ہیں۔ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ مُحَمَّدًا وَّاَحْمَدَ وَّحَامِدٍ وَّمَحْمُوْدٍ وَّقَاسِمٍ وَّعَاقِبٍ وَّخَاتِمٍ وَّحَاشِرٍ وَّدُعَاءٍ وَّسِرَاجٍ مُّنِيْرٍ وَّبَشِيْرٍ وَّنَذِيْرٍ وَّرَسُوْلٍ نَبِيٍّ وَّهَادِيٍّ وَّمَهْدِيٍّ وَّخَلِيْلٍ وَّصَفِيٍّ وَّحَبِيْبٍ وَّكَلِيْمٍ وَّمُصْطَفٰى وَطٰهٰ وَطٰسٓ وَيٰسٓ وَمُزَّمِّلٍ وَّمُدَّثِّرٍ وَّمُرْتَضٰى وَمُخْتَارٍ وَّنَاصِرٍ وَّ قَدِيْمٍ وَّحُجَّةٍ وَّبَيَانٍ وَّحَافِظٍ وَّشَهِيْدٍ وَّعَادِلٍ وَّنُوْرٍ وَّمُبِيْنٍ وَّبُرْهَانٍ وَّمُطِيْعٍ وَّمُذَكِّرٍ وَّاَبْطَحِيٍّ وَّرَاشِدٍ وَّصَاحِبٍ وَّنَاطِقٍ وَّصَادِقٍ وَّمَكِّيٍّ وَّمَدَنِيٍّ وَّعَرَبِيٍّ وَّهَاشِمِيٍّ وَّقُرَيْشِيٍّ وَّعَزِيْزٍ وَّمُصَبِّرٍ وَّحَرِيْصٍ وَّرَءُوْفٍ وَّ رَحِيْمٍ وَّيَتِيْمٍ وَّفَاضِلٍ وَّجَوَّادٍ وَّعَالِمٍ وَّعَامِلٍ وَّغَنِيٍّ وَّفَتَّاحٍ وَّكَرِيْمٍ وَّطَيِّبٍ وَّمُطَّلِبٍ وَّخَطِيْبٍ وَّفَصِيْحٍ وَّرَشِيْدٍ وَّطَاهِرٍ وَّمُطَهَّرٍ وَّاِمَامٍ وَّاُمِّيٍّ وَّتَقِيٍّ وَّبَارٍّ وَّمُجْتَبٰى وَشِفَآءٍ وَّسَابِقٍ وَّمُتَوَسِّطٍ وَّمُقْتَصِدٍ وَّحَقٍّ وَّمَتِيْنٍ وَّاَوَّلٍ وَّاٰخِرٍ وَّظَاهِرٍ وَّمُشَفَّعٍ وَّمُحَلِّلٍ وَّمُحَرِّمٍ وَّاٰمِرٍ وَّنَاهٍ وَّحَكِيْمٍ وَّقَرِيْبٍ وَّشَكُوْرٍ وَّرَقِيْبٍ وَّمُنِيْبٍ وَّوَالٍ حَسْبِيَ اللّٰهُ وَنِعْمَ الْوَكِيْلُ نِعْمَ الْمَوْلٰى وَنِعْمَ النَّصِيْرُ وَصَلَّى اللّٰهُ تَعَالٰى عَلٰى خَيْرِ خَلْقِهٖ مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ اَجْمَعِيْنَ۔

دیگر واسطے دفع درد چشم کے: منقول ہے حضرت امیر المومنین علی علیہ السلام سے کہ جس کی آنکھیں دکھیں اس شخص کے نام کے عدد کرے اور بعد اسم کے اس دعا کو اپنے کف دست پر پڑھے اور آنکھوں کے اوپر ملے باذن اللہ تعالیٰ درد برطرف ہو اور شفا حاصل ہو۔ دعا یہ ہے: قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ اِنَّ فِيْ عَيْنِيْ رَمَدًا اِحْمِرَارًا بَيَاضًا حَسْبُنَا الصَّمَدُ اِشْفِ عَيْنِيْ يَا اِلٰهِيْ وَاكْفِنِيْ شَرًّا رَمَدًا لَيْسَ لِلّٰهِ شَرِيْكٌ وَّلَا وَلَدٌ وَّلَمْ يَكُنْ لَّهٗ كُفُوًا اَحَدٌ۔

دیگر واسطے دفع امراض کے: حضرت علی علیہ السلام سے روایت ہے کہ جس بیمار پر سورۂ

Marfat.com

انعام پڑھا جائے تو حق تعالیٰ اس کی برکت سے اس بیمار کو شفا دیتا ہے۔

دیگر واسطے دفع درد چشم کے: حصن حصین میں لکھا ہے کہ جس کی آنکھیں دکھتی ہوں تو اس دعا کو پڑھا کرے اور دم کرے بمنہ وکرمہ صحت کامل ہوگی دعا یہ ہے اَللّٰهُمَّ مَتِّعْنِیْ بِبَصَرِیْ وَاجْعَلْهُ الْوَارِثَ وَارِنِیْ فِی الْعُدُوِّ ثَارِیْ وَانْصُرْنِیْ عَلٰی مَنْ ظَلَمَنِیْ۔

دیگر واسطے برص کے: سیوطی نے نقل کیا ہے کہ کہا حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے کہ نہایا نہ کرو دھوپ کے گرم پانی سے اس واسطے کہ وارد کر دیتا ہے برص کو۔

دیگر واسطے دفع عرق النساء کے: سفر السعادت میں روایت ہے انس بن مالکؓ سے کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ دوا کرو عربی بکری کے ساتھ پکائی جائے پھر حصہ کی جائے ہر روز ایک حصہ نہار منہ پیا جائے یعنی عربی بکری کے چوتڑ کا گوشت لے کر اس کی یخنی پکائے اور تین دن نہار منہ اس کو پیا کرے انشاء اللہ تعالیٰ اس درد کو بہت فائدہ ہوگا۔عرق النساء ایک رگ ہے کہ وہ چوتڑ سے ٹخنہ تک طول ہو جاتی ہے اور اس کا درد آدمی کو بہت حیران کرتا ہے یہاں تک کہ سب کچھ بھول جاتا ہے اسی واسطے اس کو عرق النساء کہتے ہیں کہ وہ اپنی چیز کو بھول جاتا ہے۔

دیگر واسطے شفائے امراض کے: جو کوئی یہ چھ آیتیں قرآن مجید کی جن کا آیات شفا نام ہے بیمار کے واسطے ان کو ایک برتن میں لکھے اور پانی سے دھو کر پلائے اللہ تعالیٰ اس بیمار کو شفا دے گا وہ آیتیں یہ ہیں۔بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ وَیَشْفِ صُدُوْرَ قَوْمٍ مُّؤْمِنِیْنَ وَشِفَآءٌ لِّمَا فِی الصُّدُوْرِ یَخْرُجُ مِنْ بُطُوْنِهَا شَرَابٌ مُّخْتَلِفٌ اَلْوَانُهٗ فِیْهِ شِفَآءٌ لِّلنَّاسِ وَنُنَزِّلُ مِنَ الْقُرْاٰنِ مَا هُوَ شِفَآءٌ وَّرَحْمَةٌ لِّلْمُؤْمِنِیْنَ وَاِذَا مَرِضْتُ فَهُوَ یَشْفِیْنِ قُلْ هُوَ لِلَّذِیْنَ اٰمَنُوْا هُدًی وَّشِفَآءٌ۔

دیگر واسطے شفائے مرض طحال کے: بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ النَّاسِ نَاس نَاسِ مَلِکِ النَّاسِ نَاس نَاس اِلٰهِ النَّاسِ نَاسِ نَاس مِنْ شَرِّ الْوَسْوَاسِ الْخَنَّاسِ نَاس نَاسِ اَلَّذِیْ یُوَسْوِسُ فِیْ صُدُوْرِ النَّاسِ نَاسِ نَاس مِنَ الْجِنَّةِ وَالنَّاسِ

Marfat.com

نَاسِ نَاسِ بروزشنبہ دیک شنبہ اکیس عدد برگ آکھ کے مع ایک لکڑی سرکنڈہ کے مریض لائے اور صاحب عمل کو دے کہ ہر برگ پر سورۂ شریف متذکرہ ایک دفعہ پڑھ کر اور دم کر کے مریض کو دے کہ وہ جائے مرض پھر پھیرے جب دوسرا پڑھ کر اور دم کر کے دے تو اس کو مرض پر پھیرے اور برگ اول کو اس لکڑی سرکنڈہ میں چھیدتا جائے علیٰ ہذا القیاس اکیسویں برگ کو بعد پڑھنے اور دم کر دینے صاحب عمل کے مرض پر پھیر کر سرکنڈہ میں چھید لے اور پھر اس سرکنڈہ کو جہاں پر مریض سوئے تو اپنے سینے کے اور مرض کے مقابل چھت میں لٹکا دے جوجوں برگ خشک ہوئیں گے مریض کی تلی کو صحت ہوگی اگر اس ہفتے میں صحت نہ ہو تو دیگر بار بروز شنبہ ویکشنبہ اسی طور پر کرے خدا چاہے تو سہ کرر مرتبہ کی نوبت نہ پہنچے گی کہ کلی صحت ہو جائے گی اور یہ قاضی حسام الدین مرحوم متوطن قصبہ سنہہ ضلع گورگانواں سے مجھ کو اور عالم شاہ خان ناغر فرید خانی شاخ محمود خانی کو پہنچی ہے اور تجربہ اس کا کیا گیا ہے تیر بیدف ہے اور مجرب و آزمودہ ہے۔

دیگر واسطے شفائے امراض کے: سفر السعادت میں ابوداؤد سے روایت ہے کہ سنا میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے کہ جو کوئی شخص بیمار ہوئے تو اس کو چاہیے کہ یہ دعا پڑھے رَبُّنَا اللّٰہُ الَّذِیْ تَقَدَّسَ اِسْمُکَ اَمْرُکَ فِی السَّمَآءِ وَالْاَرْضِ کَمَا رَحْمَتُکَ فِی السَّمَآءِ فَاجْعَلْ رَحْمَتَکَ فِی الْاَرْضِ وَاغْفِرْلَنَا حُوْبًا وَاَنْتَ رَبُّ الطَّیِّبِیْنَ اَنْزِلْ رَحْمَۃً مِّنْ رَّحْمَتِکَ وَشِفَآءً مِّنْ شِفَاکَ عَلٰی ہٰذَا الْوَجَعِ بعد اس کے فرمایا کہ جب پڑھا کرے گا اس کو اچھا ہو جائے گا اللہ کے حکم سے اور اگر کسی کو سنگ گروہ ہوئے یا کسی کا بول بند ہو جائے تو اس کو بھی یہ دعا بہت فائدہ کرتی ہے۔

دیگر واسطے دفع جنون کے: ابی بن کعبؓ نے کہا کہ میں ایک روز پاس نبی صلی اللہ علیہ وآلہ واصحابہ وسلم کے بیٹھا تھا ایک اعرابی آیا اور اس نے کہا یا رسول اللہ میرا بھائی بیمار ہے فرمایا کیا بیماری ہے اس نے کہا اس کو جنون ہے دیوانہ ہے فرمایا اس کو میرے پاس پکڑ لاؤ وہ جا کر اس کو پکڑ لایا پس حضرتؐ نے روبرو اپنے بٹھایا۔ پھر پڑھوایا اس پر فاتحہ کو اور چار آیت سورۂ بقر مفلحون تک اور الہکم

Marfat.com

الہ واحد اور آیۃ الکرسی اور تین آیتیں آخر سورۂ بقرہ کی اور ایک آیت سورہ آل عمران کی شہد اللہ سے حکیم تک اور ایک آیۃ سورہ اعراف کی ان ربکم اللہ سے رب العالمین تک اور ایک آیۃ سورۂ مومنون کی فتعالی اللہ الملک الحق اور ایک آیت سورۂ جن کی وانہٗ تعالیٰ جد ربنا ما اتخذ صاحبۃ ولا ولدا اور دس آیتیں اول صافات کی عذاب واصب تک اور تین آیتیں سورہ حشر کی اور قل ہو اللہ اور معوذ تین پس کھڑا ہو گیا وہ شخص اچھا ہو کر گویا کبھی بیمار ہی نہیں ہوا تھا۔

دیگر واسطے شفائے مریض کے: پس پڑھ تو اس اسم کو چالیس روز تک بارہ سو بار اس طور سے یَا بَدِیْعَ العَجَائِبِ بِالشَّفَاءِ یَا بَدِیْعُ پس چالیس روز نہ گزریں گے کہ شفا دے گا اللہ اس مریض کو۔

دیگر واسطے دفع چیچک کے: جب ظاہر ہو بیماری چیچک کی تو لے تاگا نیلا اور پڑھ اس پر سورۂ رحمٰن اور جتنی بار توفَبِاَیِّ اٰلَآءِ رَبِّکُمَا تُکَذِّبٰنِ پر پہنچے تو ایک ایک گرہ دے اس تاگے پر اور اس پر پھونک ڈالے اور وہ تاگا بچے کے گلے میں ڈال دے اللہ تعالیٰ شفا دے گا بچے کو اس بیماری سے۔

دیگر بمقدمہ چیچک کے: ایک گنڈا سات رنگ نیلا مجرب و آزمودہ مجھ کو میر امام الدین خلف سید تھن بخاری سکنہ خاص قصبہ جلیسر سے کہ وہ یہاں کرولی میں بہ محکمہ مختاری بعہدہ نائب سررشتہ داری ممتاز ہیں ملا ہے۔ ترکیب گنڈہ یہ ہے کہ سات تار سوت نیلے رنگ کے ملا کر اول سات مرتبہ درود شریف اس پر پڑھے پھر سورۂ رحمٰن پڑھے اور ہر مقام فَبِاَیِّ اٰلَآءِ رَبِّکُمَا تُکَذِّبٰنِ پر گرہ دیوے آخر تک اسی طرح گرہ لگانا جائے پھر مکرر سورہ رحمٰن کو اول سے آخر تک پڑھ کے گرہ دے بعد اس کے سات مرتبہ اس پر درود شریف کو دم کرے اور لڑکا لڑکی کے گلے میں ڈال دے خدا چاہے تو اس لڑکی یا لڑکے کے چیچک پھر کم نکلے گی اور نقصان جان نہ ہوگا اور نہیں بھی نکلے گی گنڈے بنانے والے کو چاہیے کہ اول سورۂ رحمٰن کو یاد کر کے بعد نماز عشا کے ہر روز دس مرتبہ چالیس روز تک پڑھے کہ اس کی زکوٰۃ اسی قدر ہے اس گنڈے کو راقم نے بلکہ اور چند شخصوں نے آزمائش کیا ہے۔

دیگر واسطے دفع مرض چیچک کے: بہت مفید اور اکسیر ہے۔ مولانا شاہ عبدالعزیز قدس سرہٗ

Marfat.com

العزیز تفسیر عزیزی میں تحریر فرماتے ہیں ڈاور اکثر کو تجربہ ہو چکا ہے بلکہ راقم خود بھی تجربہ کر چکا ہے جس لڑکے لڑکی کو چیچک نکلی ہو اور اس شہر میں زور شور چیچک کا ہو اس وقت سورہ بقرہ کو اول سے آخر تک اس لڑکے کے سامنے بآواز بلند پڑھے مگر شرط یہ ہے کہ پڑھنے والا اور سننے والا لڑکا بغیر کھانا کھائے صبح کے وقت پڑھے اور ڈھائی پاؤ چاول پکوا کر اس میں ڈھائی پاؤ شکر اور ڈھائی پاؤ جغرات اور روغن بقدر ضرورت ڈال کر ایک شخص مسکین گرسنہ کو کھلائے اور اگر وہ شخص نمازی ہو تو بہتر ہے۔ ہر سال جب تک چیچک نہ نکلے حسب مندرجہ بالا عمل کیا کرے خدا چاہے تو چیچک نہ نکلے گی اور اگر نکلے گی تو کم نکلے گی اور بفضل خدا خوف ونقصان جان نہ ہوگا۔

دیگر واسطے حفاظت بچے کے اور واسطے بچے کی ماں کے نام اصحاب کہف بھی امان ہے اور واسطے جلنے اور غارتگری کے جو آدمی بطور تعویذ اپنے پاس رکھے گا وہ ہر آفت سے پناہ میں رہے گا۔ شیر وہاتھی اور درندے اور سب بلیات وغیرہ سے اور نام اصحاب کہف یہ ہیں۔ اِلٰهِیْ بِحُرْمَةِ تَمْلِیْخَا مَكْسَلْمِیْنَا كَشْفُوْطَطْ تَبْیُوْنَس كَشَافَط یونس اَذْرَقْتُ یُسْوَانَسُ یَوْس وَكَلْبُهُمْ قِطْمِیْرُ وَعَلَى اللّٰهِ قَصْدُ السَّبِیْلُ وَمِنْهَا جَائِرٌ وَلَوْ شَآءَ لَهَدَاكُمْ اَجْمَعِیْنَ۔

<u>دیگر واسطے حفاظت بدن کے</u>: ابوداؤد کی حدیث میں آیا ہے کہ حضرت صلی اللہ علیہ وسلم وآلہ وسلم نے اپنی کسی بیٹی کو یہ دعا سکھائی تھی اور فرمایا تھا کہ جو کوئی اس دعا کو صبح وشام پڑھے تو حق تعالیٰ کے امن میں رہے گا۔ دعا یہ ہے سُبْحَانَ اللّٰهِ وَبِحَمْدِهٖ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ مَاشَآءَ اللّٰهُ كَانَ وَمَا لَمْ یَشَأْ لَمْ یَكُنْ اِعْلَمْ اَنَّ اللّٰهَ عَلٰى كُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ ط وَاَنَّ اللّٰهَ قَدْ اَحَاطَ بِكُلِّ شَیْءٍ عِلْمًا۔

دیگر بستان ابی اللیث میں منقول ہے کہ ہر شب رویت ہلال کو تینتیس بار سورہ فاتحہ پڑھا کرے۔

ایضاً دس دس بار آیت فَاللّٰهُ خَیْرٌ حَافِظًا وَّهُوَ اَرْحَمُ الرّٰحِمِیْنَ○

Marfat.com

ایضاً ہر ایک ان اسماء سیور ورد رکھے یَا حَافِظُ یَا حَفِیْظُ یَا رَقِیْبُ یَا وَکِیْلُ یَا اَللّٰہُ یَا غَنِیُّ یَا مُغْنِیُ یَا بَاسِطُ یَا رَزَّاقُ یَا فَتَّاحُ پس نعمتیں دونوں جہان کی حاصل ہوں اور ہمیشہ بلیات سے محفوظ رہے۔

ایضاً تینتیس بار یہ آیت پڑھے رَبَّنَا اَنْزِلْ عَلَیْنَا مَآئِدَۃً مِّنَ السَّمَآءِ تَکُوْنُ لَنَا عِیْدًا لِّاَوَّلِنَا وَاٰخِرِنَا وَاٰیَۃً مِّنْکَ ۚ وَارْزُقْنَا وَاَنْتَ خَیْرُ الرّٰزِقِیْنَ۔[1]

دیگر اکتھ بار یہ آیت پڑھے وَمَنْ[2] یَّتَّقِ اللّٰہَ یَجْعَلْ لَّہٗ مَخْرَجًا وَّیَرْزُقْہُ مِنْ حَیْثُ لَا یَحْتَسِبُ ۚ وَمَنْ یَّتَوَکَّلْ عَلَی اللّٰہِ فَہُوَ حَسْبُہٗ اِنَّ اللّٰہَ بَالِغُ اَمْرِہٖ ۚ قَدْ جَعَلَ اللّٰہُ لِکُلِّ شَیْءٍ قَدْرًا۔

دیگر پیچ عمل استعمال پارچۂ جدید کے: جب پگڑی یا عمامہ یا ٹوپی نئی سر پر رکھے آیۃ الکرسی تین مرتبہ پڑھ کر دم کر لے جب انگرکھا چپکن مرزائی فتوئی صدری کرتہ جبہ عبا قبا وگلہ نیا پہنے سورہ الم نشرح تین مرتبہ پڑھ کر دم کر لے جب پائجامہ لنگی تہبند گھوٹنا جانگیہ نیا پہنے معوذتین تین تین بار دم کر لے جب جوتا نیا پہنے اولا پہنے ہوئے دو رکعت نفل پڑھے۔

دیگر واسطے شفا بیماری کے: جو شخص بیمار کے کان میں اس آیت کو پڑھ کر پھونک دیا کرے تو آخر کو اس کو بیماری سے شفا ہو جائے گی اور وہ آیت یہ ہے اَفَحَسِبْتُمْ اَنَّمَا خَلَقْنٰکُمْ آخر سورہ تک اور حضرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ اگر کوئی شخص اس آیت کو یقین کے ساتھ پڑھے تو پہاڑ بھی ایک دفعہ اپنی جگہ سے ٹل جائے بیماری ٹل جانے کی تو کیا حقیقت ہے۔

دیگر واسطے محافظت طفلاں: جو شخص اس تعویذ کو لکھ کر لڑکے کے گلے میں ڈالے تو حق تعالیٰ اس لڑکے کو امن میں رکھے گا اور وہ تعویذ یہ ہے: بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ اَعُوْذُ بِکَلِمٰتِ

---

[1] اے ہمارے رب اتار تو ہم پر خوان آسمان سے کہ ہوئے خوشی پہلوں ہمارے کو اور پچھلوں ہمارے کو اور نشانی تیری سے اور دے تو ہم کو کہ تو اچھا رزق دینے والوں کا ہے ۱۲۔ [2] اور جو شخص ڈرے گا اور اللہ سے ٹھہرائے گا اللہ اس کے واسطے کشائش اور رزق دے گا اس کو جس جگہ سے گمان بھی نہ رکھتا ہو اور جو شخص توکل کرے گا اللہ پر پھر وہ کفایت ہے اس کو بیشک اللہ کامل کرنے والا ہے اپنے کام کو تحقیق ٹھہرا دیا اللہ نے واسطے ہر ایک چیز کے اندازہ ۱۲۔

Marfat.com

اللّٰہِ التَّآمَّۃِ مِنْ شَرِّ کُلِّ شَیْطَانٍ وَّھَآمَّۃٍ وَّعَیْنٍ لَّآمَّۃٍ تَحَصَّنْتُ بِحِصْنِ اَلْفِ اَلْفِ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِط

دیگر واسطے چشم زخم کے: جس کسی کو نظر لگ جائے تو اس کو چاہیے کہ یہ دعا پڑھے: اَللّٰھُمَّ اَذْھِبْ حَرَّھَا وَبَرْدَھَا وَوَصَبَھَا اور اگر کسی کو جانوروں میں سے نظر لگ جائے تو اس دعا کو پڑھ کر چار بار اس کے داہنے نتھنے میں پھونک دے اور تین بار بائیں نتھنے میں اور بعد اس کے اس دعا کو کہے لَا بَاْسَ اِذْھَبِ الْبَاْسَ رَبَّ النَّاسِ اِشْفِ اَنْتَ الشَّافِیْ لَا یَکْشِفُ الضُّرَّ اِلَّا اَنْتَ۔

ایضاً جاننا چاہیے کہ نظر ایک زہر ہے کہ حق تعالیٰ بعضے آدمی کی آنکھوں میں اس کو رکھتا ہے جیسا کہ بچھو کے ڈنگ اور سانپ کی زبان میں زہر رکھا گیا ہے اسی طرح آدمی کی آنکھ میں مقرر کیا ہے اور یہ نہ جانے کہ نظر غیر کی لگا کرتی ہے اپنی نہیں لگتی ہے بعضے وقت اپنی بھی لگا کرتی ہے اور یہ نہ جانے کہ فقط آدمی ہی پر لگتی ہے دوسری چیز پر نہیں لگتی ہے لڑکے اور جانور اور کھیتی اور باغ اور دولت اور اسباب اور سب چیز پر لگا کرتی ہے سو حق تعالیٰ نے علاج اس کا اپنے رسول کی زبان سے بیان کروایا کہ خلقت کو فائدہ ہو چنانچہ حسن بصریؒ نے کہا کہ اگر کوئی شخص اپنے اوپر یا اپنے مال پر نظر لگنے کا وہم کرے تو وہ اس آیت کو جو سورۂ نون میں ہے پڑھ کر تین مرتبہ دم کر دیا کرے آیت یہ ہے وَاِنْ یَّکَادُ الَّذِیْنَ کَفَرُوْا لَیُزْلِقُوْنَکَ بِاَبْصَارِھِمْ لَمَّا سَمِعُوا الذِّکْرَ وَیَقُوْلُوْنَ اِنَّہٗ لَمَجْنُوْنٌ وَمَا ھُوَ اِلَّا ذِکْرٌ لِّلْعَالَمِیْنَo

دیگر واسطے دفع نملہ کے: جاننا چاہیے کہ نملہ ایک پھوڑے کا نام ہے کہ وہ آدمی کے پہلو میں ہوا کرتا ہے اور آدمی جانتا ہے کہ گویا اس میں چیونٹیاں بھری ہیں اس کے علاج کے واسطے سنن ابو داؤد میں آیا ہے روایت ہے شفا بنت عبداللہ سے کہ اس نے کہا کہ ایک دن رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم تشریف لائے گھر میں اور میں حفصہؓ کے پاس بیٹھی تھی پس فرمایا کہ کیوں نہیں سکھاتی ہے تو اس کو یعنی حفصہؓ کو جیسا کہ سکھایا تو نے اس کو لکھنا دعا یہ ہے بِسْمِ اللّٰہِ صَلَّتْ حَتّٰی تَعُوْدَ مِنْ اَفْوَاھِھَا اَللّٰھُمَّ اشْفِ النَّاسِ رَبَّ النَّاسِ ترکیب اس کی یہ ہے کہ اس دعا کو کسی چوب پر پڑھے پھر سرکہ تیز لے کر ایک پتھر پر اس چوب کو اس سرکہ میں سودہ کر کے اس پھوڑے پر طلا کر دے۔

Marfat.com

دیگر واسطے امن و امان کے: جو کوئی اس دعا کو صبح و شام ایک دفعہ پڑھے امن اور پناہ میں رہے گا ہر آفت سے دعا یہ ہے بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ اَللّٰهُمَّ اَنْتَ رَبِّیْ لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ عَلَيْكَ تَوَكَّلْتُ وَاَنْتَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ o مَاشَآءَ اللّٰهُ كَانَ وَمَا لَمْ يَشَأْ لَمْ يَكُنْ اِعْلَمْ اَنَّ اللّٰهَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ وَاَنَّ اللّٰهَ قَدْ اَحَاطَ بِكُلِّ شَيْءٍ عِلْمًا ؕ وَاَحْصٰى كُلَّ شَيْءٍ عَدَدًا اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِكَ مِنْ شَرِّ نَفْسِیْ وَمِنْ شَرِّ كُلِّ دَآبَّةٍ اَنْتَ اٰخِذٌ بِنَاصِيَتِهَا اِنَّ رَبِّیْ عَلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ وَاَنْتَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ حَفِيْظٌ o اِنَّ وَلِیِّ یَ اللّٰهُ الَّذِیْ نَزَّلَ الْكِتٰبَ بِالْحَقِّ وَهُوَ يَتَوَلَّى الصّٰلِحِيْنَ o فَاِنْ تَوَلَّوْا فَقُلْ حَسْبِیَ اللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَهُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِo

دیگر بیان مسبعات عشرہ میں: کتاب قوت القلوب میں مذکور ہے کہ مہتر خضر علیہ السلام نے ابراہیم تیمی کو ہدیہ دیا اور کہا یہ ہدیہ ہے واسطے امت حضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے۔ پڑھنے والا اس کا آفات دینی اور دنیوی سے محفوظ رہتا ہے اور فائدہ دونوں جہان کا پاتا ہے اور دس موکل اس کے مال کی حفاظت کیا کرتے ہیں جہاں ہوئے قبل طلوع آفتاب اور قبل غروب آفتاب کے پڑھنا چاہیے ساتھ تسمیہ کے سات سات بار دسوں کو پہلی سورہ فاتحہ دوسری سورہ ناس تیسری فلق چوتھی سورہ اخلاص پانچویں کافروں چھٹی آیۃ الکرسی ساتویں کلمہ تمجید آٹھویں یہ درود اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَحَبِيْبِكَ وَرَسُوْلِكَ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ وَعَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ وَّبَارِكْ وَسَلِّمْ نویں اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِجَمِيْعِ الْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنَاتِ وَالْمُسْلِمِيْنَ وَالْمُسْلِمَاتِ الْاَحْيَآءِ مِنْهُمْ وَالْاَمْوَاتِ اِنَّكَ مُجِيْبُ الدَّعَوَاتِ وَرَافِعُ الدَّرَجَاتِ يَا قَاضِیَ الْحَاجَاتِ بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ ؕ دسویں اَللّٰهُمَّ يَا رَبِّ افْعَلْ بِیْ وَبِهِمْ عَاجِلاً فِی الدِّيْنِ وَالدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ اِفْعَلْ بِنَامَآ اَنْتَ لَهٗ اَهْلٌ وَلَا تَفْعَلْ بِنَا مَا نَحْنُ لَهٗ اَهْلٌ اِنَّكَ غَفُوْرٌ جَوَّادٌ كَرِيْمٌ مَّالِكٌ بَرٌّ رَّءُوْفٌ رَّحِيْمٌo

نوع دیگر: حضرت قطب عالم سید جلال الدین نے تحریر فرمایا ہے کہ اگر فرصت نہ ہوئے تو بجائے مسبعات عشرہ کے اس دعا کو سات بار روزانہ ایک بار مع تسمیہ پڑھے۔ اَللّٰهُمَّ اَنْتَ رَبِّیْ لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ رَبُّ الْعَرْشِ الْكَرِيْمِ عَلَيْكَ تَوَكَّلْتُ وَاَنْتَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ لَا

Marfat.com

حَوۡلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الۡعَظِيۡمِ مَاشَآءَ اللّٰهُ كَانَ وَمَا لَمۡ يَشَأۡ لَمۡ يَكُنۡ اَشۡهَدُ اَنۡ لَّا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ اِعۡلَمۡ اَنَّ اللّٰهَ عَلٰى كُلِّ شَيۡءٍ قَدِيۡرٌ o وَاَنَّ اللّٰهَ قَدۡ اَحَاطَ بِكُلِّ شَيۡءٍ عِلۡمًا وَاَحۡصٰى كُلَّ شَيۡءٍ عَدَدًا اَللّٰهُمَّ اِنِّىۡ اَعُوۡذُبِكَ مِنۡ شَرِّ نَفۡسِىۡ وَمِنۡ شَرِّ كُلِّ دَآبَةٍ اَنۡتَ اٰخِذٌۢ بِنَا صِيَتِهَا اِنَّ رَبِّىۡ عَلٰى صِرَاطٍ مُّسۡتَقِيۡمٍ ط

دیگر واسطے دفع مرگی کے: جوکوئی مرگی کے مرض میں گرفتار ہوتو تانبے کا ایک پتر لے تو اس میں یکشنبہ کی پہلی ساعت میں یعنی صبح کے وقت پتر کے کنارے پر یہ نقش کرے یَا قَهَّارُ اَنۡتَ الَّذِىۡ لَا يُطَاقُ اِنۡتِعَامُهٗ اور دوسرے کنارے پر یہ نقش کرے یَا مُذِلَّ كُلِّ جَبَّارٍ عَنِيۡدٍ بِقَهۡرِ سُلۡطَانِهٖ يَا عَزِيۡزُ اور اللہ توفیق دینے والا ہے اور مددگار ہے یعنی اعمال کا اثر توفیق اور اعانت ربانی پر منحصر ہے۔

دیگر واسطے ضعف بصارت کے: جوکوئی ضعف بصارت سے نالاں ہو وہ یہ آیت پڑھا کرے بعد نماز فرض کے وہ یہ ہے فَكَشَفۡنَا عَنۡكَ غِطَآءَكَ فَبَصَرُكَ الۡيَوۡمَ حَدِيۡدٌ o ایک تسبیح پڑھ کر اپنے ہاتھوں پر دم کر کے اپنے منہ اور آنکھوں پر پھیر لیا کرے خدا روشنی بخشے گا۔

دیگر واسطے دفع تپ تیہ کے: اور جو کسی کو تپ تیسرے روز کی آتی ہو کہ عوام الناس اس کو تیہ کہتے ہیں پس جس روز تیہ چڑھنے کا دن ہو اس سے یعنی تیہ کے چڑھنے سے دو تین گھڑی پہلے پڑھے ایک ذرہ تک روئی کے پھونے پر الحمد شریف سات بار اور دم کرتا جائے اس روئی کے پھوئے پر پھر وہ پھویا ڈال دے داہنے کان میں اس تیہ والے کے اور پھر پڑے دوسرے پھوے پر چھ بار الحمد کو اور دم کرتا جائے اس پر اور ڈال دے اس پھوئے کو بائیں کان میں اس مریض کے پس جاتا رہے گا بخار تیہ کا انشاء اللہ تعالیٰ۔

دیگر واسطے دفع بخار چوتھیہ کے: جو کسی کو تپ چوتھے روز آتی ہو کہ عوام الناس اس کو چوتھیہ کہتے ہیں پس لکھے پیپل کے سات پتوں پر یہ آیت یا نارکونی برداو سلاما علی ابراھیم اور دیکھتا جائے وہ بیمار ایک ایک پتے کو بعد ایک گھڑی کے چاٹے اس پتہ کو اور ڈال دے اس پتے کو چاٹ کر سر کے پیچھے اپنے پھر دیکھنے لگے دوسرا پتہ اسی طرح سے بخار چڑھنے تک استعمال کرتا جائے اس کا پس جاتا رہے گا مرض چوتھیہ کا استعمال کرے اس کا تین باری تک فضل کرے گا اللہ تعالیٰ۔

دیگر دفع درد آدھاسیسی کے: جس کسی کے سر میں درد آدھاسیسی کا ہو اور فائدہ نہ ہوتا ہو تو

Marfat.com

منگائے اس کے ہاتھ سے سات پتے درخت پیپل کے اور جس وقت دو گھڑی دن اوپر ہوئے کھڑا کرے اس درد والے کو دھوپ میں جس جگہ اس کے سر کا سایہ ہوں پوچھے اس سے کس جگہ ہے درد تیرے سر میں جس جگہ وہ کہے اسی جگہ اس کے سر کے سایہ کو کاٹے یعنی سات پتوں کو لپیٹ کر اور گول بنا کر اس کے سر کے سائے پر رکھے اور پڑھے سورۂ ناس کو اس طور سے قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ النَّاسِ نَاسِ نَاسِ مَلِکِ النَّاسِ نَاسِ نَاسِ اِلٰهِ النَّاسِ نَاسِ نَاسِ یعنی ہر آیت میں تین دفعہ ناس ناس کہے جب پہنچے تمام پر تو پھر کاٹے ان پتوں کو بطور سابق کے اسی طور سے سات بار پڑھے اس سورت کو اور اس طرح سات بار کاٹے چھری سے ان پتوں کو انشاء اللہ تعالیٰ اسی روز فائدہ ہو جائے گا اگر فائدہ نہ ہو تو کرے اسی طرح سے اس کو تین روز تک ضرور فائدہ بخشے گا اللہ تعالیٰ اُس کو۔

دیگر واسطے دفع نظر بد کے: جو کسی کو کسی عورت کی نظر لگ جائے تو اس عورت کو ڈائن کہتے ہیں ایک گول لکیر چھری سے کھینچے اور آیۃ الکرسی اور ان آیتوں کو پڑھتا جائے وہ آیتیں یہ ہیں: قُلْ جَآءَ الْحَقُّ وَزَهَقَ الْبَاطِلُ ؕ اِنَّ الْبَاطِلَ كَانَ زَهُوْقًا ۔ وَيُحِقُّ اللّٰهُ الْحَقَّ بِكَلِمَاتِهٖ وَلَوْ كَرِهَ الْمُجْرِمُوْنَ ۝ وَيُرِيْدُ اللّٰهُ اَنْ يُّحِقَّ الْحَقَّ بِكَلِمَاتِهٖ وَيَقْطَعَ دَابِرَ الْكَافِرِيْنَ لِيُحِقَّ الْحَقَّ وَيُبْطِلَ الْبَاطِلَ وَلَوْ كَرِهَ الْمُجْرِمُوْنَ ۝ وَيَمْحُو اللّٰهُ الْبَاطِلَ وَيُحِقُّ الْحَقَّ بِكَلِمَاتِهٖ اِنَّهٗ عَلِيْمٌ بِذَاتِ الصُّدُوْرِ ۝ اَعُوْذُ بِكَلِمَاتِ اللّٰهِ التَّآمَّةِ مِنْ شَرِّ كُلِّ شَيْطَانٍ وَّهَآمَّةٍ وَّعَيْنٍ لَّآمَّةٍ يَا حَفِيْظُ يَا رَقِيْبُ يَا وَكِيْلُ يَا كَفِلُ فَسَيَكْفِيْكَهُمُ اللّٰهُ وَهُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ ۝ پھر چھری کو کنڈل کے اندر گاڑ کر کہے کہ میں نے چھری گاڑی ہے نظر لگانے والے کے دل میں پھر اس کو ڈھک دے رکابی کے نیچے خدا تعالیٰ شفا دے گا۔

دیگر واسطے دفع نظر بد کے: واسطے نظر بد کے ایک پاک تاگا تین ہاتھ کا ناپ کر اس کے پاس رکھ جو نظر والا ہے پھر یہ عزیمت پڑھ جس پر نظر لگی ہو وہ عزیمت یہ ہے عَزَمْتُ عَلَيْكَ اَيَّتُهَا الْعَيْنُ الَّتِىْ فِىْ فُلَانِ بْنِ فُلَانٍ بِحَقِّ شَهَتَ بِهَتَ اَنْ تَهَتَ يَا قَنْطَاعُ النَّجَا بِالَّذِىْ لَا يَخْفٰى عَلَيْهِ اَرْضٌ وَّلَا سَمَآءٌ اُخْرُجِىْ يَا نَفْسَ السُّوْءِ مِنْ فُلَانِ بْنِ فُلَانَةَ كَمَا اُخْرِجَ يُوْسُفُ مِنْ مُّضِيْقٍ وَجَعَلَ لِمُوْسٰى فِى الْبَحْرِ طَرِيْقًا وَاِلَّا فَاَنْتِ بَرِيْئَةٌ مِّنَ اللّٰهِ تَعَالٰى وَاللّٰهُ تَعَالٰى بَرِىْٓءٌ مِّنْكَ اُخْرُجِىْ يَا نَفْسَ السُّوْءِ مِنْ فُلَانِ بْنِ فُلَانَةَ بِاَلْفِ اَلْفِ قُلْ

Marfat.com

هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ اللّٰهُ الصَّمَدُ لَمْ يَلِدْ وَلَمْ يُوْلَدْ وَلَمْ يَكُنْ لَّهٗ كُفُوًا اَحَدٌ o اُخْرُجِیْ يَا نَفْسَ السُّوْءِ بِاَلْفِ اَلْفِ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ o وَنُنَزِّلُ مِنَ الْقُرْاٰنِ مَا هُوَ شِفَآءٌ وَّرَحْمَةٌ لِّلْمُؤْمِنِيْنَ o لَوْ اَنْزَلْنَا هٰذَا الْقُرْاٰنَ عَلٰى جَبَلٍ لَّرَاَيْتَهٗ خَاشِعًا مُّتَصَدِّعًا مِّنْ خَشْيَةِ اللّٰهِ ط فَاللّٰهُ خَيْرٌ حَافِظًا وَّهُوَ اَرْحَمُ الرّٰحِمِيْنَ ط حَسْبُنَا اللّٰهُ وَنِعْمَ الْوَكِيْلُ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ وَصَلَّى اللّٰهُ عَلٰى نَبِيِّنَا وَسَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ وَسَلَّمَ

پھراس تاگے کودوسرے بارناپ اگرتین ہاتھ سے بڑھ جائے یا کم ہوجائے تو معلوم کرکہ اس کو نظر لگی ہے تو اس عمل کو پڑھنا مقرر کر اثر نظر دور جائے گا طریقہ عزیمت کا یہ ہے بِسْمِ اللّٰهِ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ کو تین بار پڑھے اور سورہ الحمد کو تین بار پڑھ کر عزیمت مذکور شروع کرے اور بجائے فلان بن فلانہ کے اس کا اور اس کی ماں کا نام لے۔

دیگر واسطے دفع سرخ بادہ کے: سرخ بادہ ایک بیماری ہے اور بچوں کو بہت ہوتی ہے اور لکھا ہے کہ دو ہزار طرح کی ہوتی ہے ایک ہزار کے واسطے دعا اور دوا کچھ فائدہ نہیں دیتی اور ایک ہزار کے واسطے دعائیں ہیں ان کی برکت سے سرخبادہ موقوف ہوجائے چنانچہ اس کے دفع کرنے کے واسطے یہ دعا ہے بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ سَلَامٌ عَلٰى مُوْسٰى وَهٰرُوْنَ سَلَامٌ عَلَيْكُمْ طِبْتُمْ فَادْخُلُوْهَا خٰلِدِيْنَ اُخْرُجْ بِاِذْنِ الرَّحْمٰنِ يَا سُرْخ بَادَا اُخْرُجْ بِاِذْنِ الرَّحْمٰنِ يَا سِيَاهَ بَادَا اُخْرُجْ بِاِذْنِ الرَّحْمٰنِ يَا سُفَيْدَ بَادَا اُخْرُجْ بِاِذْنِ الرَّحْمٰنِ يَا زَرْدَ بَادَا اُخْرُجْ بِاِذْنِ الرَّحْمٰنِ يَا سَبْزَ بَادَا اُخْرُجْ بِاِذْنِ الرَّحْمٰنِ يَا خَام بَادَا اُخْرُجْ بِاِذْنِ الرَّحْمٰنِ يَا پَلِيْدَ بَادَا اُخْرُجْ بِاِذْنِ الرَّحْمٰنِ يَا هَفْتَ رَنْگ بَادَا اُخْرُجْ بِاِذْنِ الرَّحْمٰنِ يَا هَمَهْ بَادَا بِحَقِّ وَنُنَزِّلُ مِنَ الْقُرْاٰنِ مَا هُوَ شِفَآءٌ وَّرَحْمَةٌ لِّلْمُؤْمِنِيْنَ وَلَا يَزِيْدُ الظّٰلِمِيْنَ اِلَّا خَسَارًا وَبِحُرْمَةِ جَلَالِهٖ وَجَمَالِهٖ وَكِبْرِيَآئِهٖ اُخْرُجْ بِاِذْنِ الرَّحْمٰنِ وَبِحُرْمَةِ تَوْرٰيتِ مُوْسٰى وَاِنْجِيْلِ عِيْسٰى وَزَبُوْرِ دَاوٗدَ وَفُرْقَانِ مُحَمَّدِ نِ الْمُصْطَفٰى صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ وَبِحُرْمَتِ طٰهٰ وَيٰسٓ دفع شو بفرمان خدائے تعالیٰ وُبِحُرْمَتِ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ وَبِحَقِّ اَعُوْذُ بِكَلِمَاتِ اللّٰهِ التَّآمَّةِ وَمِنْ شَرِّ كُلِّ مَا خَلَقَ وَمِنْ هَامَّةٍ وَمِنْ شَرِّ كُلِّ عَيْنٍ لَّامَّةٍ بِحَقِّ اَهْيًا اَرُوْنِیْ اَحْبَاوُتْ يَا غَافِرُ يَاغَفُوْرُ يَا غَفَّارُ دفع شو بفرمان لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ ط بِرَحْمَتِكَ يَا

Marfat.com

اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ ۝ اس کولکھ کر بچے کے گلے میں ڈالے اور وقت صبح کے اس بچے پر اس کو تین دفعہ پڑھ کر دم کرے اکیس روز خواہ چالیس روز تک اللہ تعالیٰ فائدہ بخشے گا۔

دیگر واسطے دفع تپ لرزہ کے: اور جو کسی کو تپ لرزہ آتا ہو اور اس بخار سے فائدہ نہ ہوتا ہو تو اس دعا کو اوپر سات پتے پیپل کے لکھے اور ان پتوں کو ایک ایک ساعت کے بعد چٹائے عرصہ تین روز میں آرام ہوگا انشاء اللہ تعالیٰ اور دعا یہ ہے۔ یَا رَغْشَا شُعُوْثَا وَیَا شَعْلِیْثَا بِرَحْمَتِکَ یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ ط

دیگر دعا واسطے بچے کے رونے کے: اور جس کسی کا لڑکا روتا ہو تو اس کے واسطے یہ دعا لکھے اور اس کی گردن میں باندھے اللہ چاہے گا تو رونا اس کا بند ہو جائے گا اور دوسری خاصیت اس اسم کی یہ ہے کہ اس دعا کو اپنے پاس رکھے تلوار اور بندوق و گرز وغیرہ اس پر اثر نہ کرے گا وہ دعا یہ ہے یَا شَیْخَ مُشْخِیَا فَشَلَامُوْنَ۔

دیگر واسطے دفع شیطان کے: ابوداؤد میں آیا ہے کہ جو کوئی سجدے میں داخل ہو تو یہ دعا کرے تو شیطان کہتا ہے کہ یہ شخص آج کے دن میرے شر سے بچ گیا دعا یہ ہے اَعُوْذُ بِاللّٰهِ الْعَظِیْمِ بِوَجْهِهِ الْکَرِیْمِ وَسُلْطَانِهِ الْقَدِیْمِ مِنَ الشَّیْطَانِ الرَّجِیْمِ ط

دیگر دُعا واسطے عافیت بدن کے: جس کسی کو منظور ہو کہ بدن میرا خیر و عافیت سے رہے تو چاہیے کہ ہر صبح و شام اس دعا کو پڑھے: اَللّٰهُمَّ عَافِنِیْ فِیْ بَدَنِیْ اَللّٰهُمَّ عَافِنِیْ فِیْ سَمْعِیْ اَللّٰهُمَّ عَافِنِیْ فِیْ بَصَرِیْ لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ:

دیگر واسطے دفع تمام شرور کے: جو کوئی چاہے کہ میں ڈوبنے اور جل جانے سے اور سانپ بچھو کے کاٹنے اور سوائے اس کے سے امن میں رہوں تو چاہیے اس کو کہ ہر روز اس دعا کو پڑھے اَللّٰهُمَّ اَعُوْذُبِکَ مِنَ التَّرَدِّیْ وَمِنَ الْغَرَقِ وَمِنَ الْحَرَقِ وَمِنَ الْهَدَمِ وَاَعُوْذُبِکَ اَنْ یَّتَخَبَّطَنِیَ الشَّیْطَانُ عِنْدَ الْمَوْتِ وَاَعُوْذُبِکَ مِنْ اَنْ اَمُوْتَ فِیْ سَبِیْلِکَ مُدْبِرًا وَاَعُوْذُبِکَ مِنْ اَنْ اَمُوْتَ لَدِیْغًا۔

دیگر واسطے دفع تکلیف کے: اور فرمایا ہے حضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ جو کوئی صبح و شام تین بار اس دعا کو پڑھا کرے تو اس کو تکلیف نہ پہنچے گی دعا یہ ہے۔ بِسْمِ اللّٰهِ الَّذِیْ لَا یَضُرُّ مَعَ اسْمِهٖ شَیْءٌ فِی الْاَرْضِ وَلَا فِی السَّمَآءِ وَهُوَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ کہتے ہیں کہ اس دعا کی

Marfat.com

بہت تاثیر ہے اور فالج کے واسطے اکسیر ہے پڑھ کر اپنے اوپر دم کرلیا کرے بفضلِ خدا مرض فالج کا دفع ہوجائے گا۔

واسطے دفع شر بازار و مرض و بیماری کے: جاننا چاہیے کہ بازار میں طرح طرح کی برائی ہوا کرتی ہے مسلمانوں کو چاہیے کہ بازار میں ہرگز نہ نکلیں جب تک کہ جو علاج حضرت نے فرمایا ہو اس کو نہ کرلیں۔ سو جزری نے روایت کی ہے کہ جو کوئی بازار میں جائے تو پہلے اس کو کہہ لیا کرے بِسْمِ اللّٰهِ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْاَلُکَ خَیْرَ هٰذَا الْیَوْمَ وَخَیْرَ هٰذَا السُّوْقِ وَالطَّرِیْقِ وَخَیْرَ مَا فِیْهَا وَاَعُوْذُبِکَ اَنْ اُصِیْبَ فِیْهَا یَمِیْنًا فَاجِرَةً وَصَفْقَةً خَاسِرَةً اور اگر کسی بیمار کو دیکھ کر اس دعا کو پڑھ لیا کرے تو خدا تعالیٰ اس بیماری سے اس کو پناہ میں رکھتا ہے اور وہ مرض اسے نہیں ہونے پاتا دعا یہ ہے: اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ عَافَانِیْ مِمَّا ابْتَلاکَ بِهٖ وَفَضَّلَنِیْ عَلٰی کَثِیْرٍ مِّمَّنْ خَلَقْنَا تَفْضِیْلًا○

دیگر واسطے دفع جادو کے: اور جس پر جادو کا اثر ہو اس بیماری کے واسطے جس کی بیماری سے طبیب بھی لاچار ہوں چینی کے سفید برتن میں یہ اسم لکھے یَا حَیُّ مُضِیْئًا لَا حَیَّ فِیْ دَیْمُوْمَتِهٖ وَبَقَآئِهٖ یَا حَیُّ پھر اس کو پانی سے دھو کر سات روز تک پیئے اسی طرح اللہ چاہے تو فائدہ ہوگا بلکہ اس اسم کے بعد الحمد بھی لکھے اور پلائے۔

دیگر واسطے دفع تاریکی چشم کے: (دعائے بصری) اور جو کوئی آنکھوں سے کم دیکھتا ہو ہر روز اس دعا کو بعد ہر نماز کے تین مرتبہ پڑھ لیا کرے آنکھیں اس کی روشن ہوجائیں گی وہ دعا یہ ہے یاقریب یَا مُجِیْبُ یَا سَمِیْعَ الدُّعَآءِ یَا لَطِیْفٌ لِّمَا یَشَآءُ اِحْفَظْ عَلٰی بَصَرِیْ۔

علاج: اگر کسی مریض کے ساتھ کھانے کا اتفاق پڑ جائے تو کہے بسم اللہ ثقة باللہ وتوکلا علیہ اس کی برکت سے اس مرض سے امن میں رہے گا جب کھانا کھا چکے تو کہے اَللّٰهُمَّ بَارِکْ لَنَا فِیْهِ وَاَطْعِمْنَا خَیْرًا مِّنْهُ اور اگر شیر کھائے تو کہے اَللّٰهُمَّ بَارِکْ لَنَا فِیْهِ وَزِدْنَا مِنْهُ اس کے کہنے سے کھانے میں برکت ہوگی۔

علاج رمد چشم و درد آں: ابن السنی نے اپنی کتاب میں اور حاکم نے مستدرک میں لکھا ہے اور حصن حصین میں بھی آیا ہے کہ جس شخص کو رمد ہو تو یہ دعا کرے۔ اَللّٰهُمَّ مَتِّعْنِیْ بِبَصَرِیْ وَاجْعَلْهُ الْوَارِثَ مِنِّیْ وَاَرِنِیْ فِی الْعُدُوِّ ثَارِیْ وَانْصُرْنِیْ عَلٰی مَنْ ظَلَمَنِیْ۔

Marfat.com

علاج دفع غبار چشم وافزونی روشنی چشم: علماء نے لکھا ہے کہ جس کسی کی آنکھوں میں غبار رہتا ہوتو چاہیے اس کو ہر نماز کے بعد تین بار اس آیت کو پڑھ کر اپنی آنکھوں پر دم کرلیا کرے وہ آیت یہ ہے **فَكَشَفْنَا عَنكَ غِطَآءَكَ فَبَصَرُكَ الْيَوْمَ حَدِيدٌ٥**

ایضاً مشکوٰۃ وغیرہ میں آیا ہے کہ جس کسی کو بخار آئے تو یہ دعا اس پر پڑھ کر دم کرے یا خود وہ پڑھ کر اپنے اوپر دم کرے دعا یہ ہے **بِسْمِ اللّٰهِ الْكَبِيْرِ اَعُوْذُ بِاللّٰهِ الْعَظِيْمِ مِنْ شَرِّ كُلِّ عِرْقٍ نَّعَارٍ وَمِنْ شَرِّ حَرِّ النَّارِ**۔

ایضاً برائے دفع امراض بیہقی نے حضرت علی علیہ السلام سے مرفوعاً روایت کی ہے کہ جس بیمار پر سورۂ انعام پڑھی جائے حق تعالیٰ اس کی برکت سے اس کو جملہ امراض سے شفا بخش دیتا ہے۔

ایضاً واسطے دفع درد دنداں کے جس کسی کے دانتوں میں کہیں درد ہوتو چاہیے اس کو درد کی جگہ داہنا ہاتھ رکھے اور اس دعا کو سات بار پڑھے اور ہر بار پڑھ کر ہاتھ اٹھالے **بِسْمِ اللّٰهِ اَعُوْذُ بِعِزَّةِ اللّٰهِ وَقُدْرَتِهٖ مِنْ شَرِّ مَا اَجِدُ مِنْ وَّجْعِيْ هٰذَا**۔

دیگر واسطے دفع جراحات وقروح کے: جس کسی کے پھوڑا یا پھنسی یا کوئی طرح کا زخم ہوں تو چاہیے اس کو کہ اول انگلی شہادت کی زمین پر رکھے اور پھر اٹھا کر اس پھوڑے پر رکھے یا زخم پر اور اس کو پڑھے **بِسْمِ اللّٰهِ تُرْبَةُ اَرْضِنَا بِرِيْقَةِ بَعْضِنَا يُشْفٰى سَقِيْمُنَا بِاِذْنِ رَبِّنَا** ہر روز اسی طرح کیا کرے اللہ کے حکم سے آخر کو اچھا ہو جائے گا۔ چنانچہ مسلم وغیرہ نے اس حدیث کو عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت کیا ہے اور بعضی حدیث میں آیا ہے کہ حضرت کے پاس ایک شخص آیا اور اس نے کہا کہ جب سے مسلمان ہوا ہوں تب سے میرے جسم میں درد رہتا ہے فرمایا کہ ہاتھ اس جگہ پر رکھ کر تین بار کہا کر بسم اللہ اور سات بار کہا کر **اَعُوْذُ بِاللّٰهِ وَقُدْرَتِهٖ مِنْ شَرِّ مَا اَجِدُ وَاُحَاذِرُ** اور اس حدیث سے معلوم ہوا کہ آدمی جب اچھی راہ اختیار کرتا ہے تو بعضے وقت شیطان بیماری کی شکل بن کر اس کے بدن میں گھس جاتا ہے تاکہ وہ شخص اسی طرح کافر ہو جائے مگر اللہ تعالیٰ نے اس کو بچا دیا ایسے وہم سے ہزاروں مسلمان دین کو چھوڑ دیا کرتے ہیں اور اپنے دل میں کہتے ہیں کہ یہ دین اختیار کرنے سے ہم پر تنگی آیا کرتی ہے۔

دیگر واسطے جملہ دردوں کے: دردسر و درد شقیقہ و درد چشم و درد گوش و درد دندان و درد سینہ و درد

Marfat.com

دل و درد شکم و درد جگہ و درد گردہ و پیچیدگی شکم و درد پشت و درد پا و درد ساق و جملہ درد ہا و درد خصیہ و درد زہ و جملہ علتہا و زحمتہائے شکم و سپرز جو کوئی سورہ فاتحہ کو برتن پاک میں گلاب و زعفران سے لکھے اور پانی پاک سے دھوئے اور اسی پانی سے بیمار اپنا منہ دھوئے صحت پائے اور جس کسی کو کہے دل کو قرار نہ ہوئے اور دل کو دکھتا ہو یا دل گرفتہ ہو وہ اگر اس پانی کو پیئے بفرمان خدائے عز و جل ساکن ہوئے اور جملہ درد اس سے دور ہوں اور جو کوئی سورۂ اعراف کو گلاب اور زعفران سے لکھے اور اپنے پاس رکھے نڈر ہو درد دل سے اور جو کوئی سورۂ قصص کو پوست آہو برہ میں لکھے اور سر پر باندھے جاتا رہے درد جگر و درد شکم و جملہ درد ہا و زحمتہا اور اسہال دفع ہو اور جو کوئی سورۂ مومن کو لکھے اور پانی پاک سے دھوئے اور اس پانی میں آرد کو خمیر کرے اور روٹی پکائے اور خشک کر کے پیس کر رکھ چھوڑے جس کسی کو درد دل اور درد جگر اور درد گردہ و پیچیدگی شکم ہو تھوڑا اس میں سے کھانے کو دے شفا پائے اور جو کوئی سورۂ الم نشرح کو اوپر سینہ و دل کے پڑھے درد سینہ و درد دل سے امن ہو اور جو کوئی سورۂ لقمان کو لکھے اور دھو کر پیئے ہر عورت و آدمی کے شکم میں کوئی علت و زحمت ہو جاتی رہے اور صحت پائے اور تپ دفع ہو اور ہر علت کہ بنی آدم میں ہو اس سے نڈر رہو اور جو کوئی سورۂ قاف کو لکھے دھو کر پیئے پیچیدگی شکم دفع ہو اور جو کوئی اس آیت کو شب چہاردہم رمضان کو جامہ سفید میں مشک و کافور و گلاب سے لکھے اور چرم میں کر کے نگاہ رکھے اور جس کسی کو کوئی درد مثل درد دل درد و جگر و درد دنداں و درد چشم یا تپ گرم یا تپ لرزہ ہو اور نیز واسطے دفع جملہ و درد ہا و امراض کے اپنے پاس رکھے مردان و زنان و طفلان و زنان حاملہ سختی و شدت سے امن میں رہیں اور جملہ آفتوں سے خدائے تعالیٰ نگاہ رکھے آیات یہ ہیں مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ ط وَالَّذِيْنَ مَعَهٗٓ اَشِدَّآءُ عَلَى الْكُفَّارِ رُحَمَآءُ بَيْنَهُمْ تَرٰىهُمْ رُكَّعًا سُجَّدًا يَّبْتَغُوْنَ فَضْلًا مِّنَ اللّٰهِ وَرِضْوَانًا ز سِيْمَاهُمْ فِيْ وُجُوْهِهِمْ مِّنْ اَثَرِ السُّجُوْدِ ذٰلِكَ مَثَلُهُمْ فِي التَّوْرٰةِ وَمَثَلُهُمْ فِي الْاِنْجِيْلِ كَزَرْعٍ اَخْرَجَ شَطْاَهٗ فَاٰزَرَهٗ فَاسْتَغْلَظَ فَاسْتَوٰى عَلٰى سُوْقِهٖ يُعْجِبُ الزُّرَّاعَ لِيَغِيْظَ بِهِمُ الْكُفَّارَ ط وَعَدَ اللّٰهُ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ مِنْهُمْ مَّغْفِرَةً وَّاَجْرًا عَظِيْمًا ۝

دیگر جو کوئی سورۂ عنکبوت کو لکھے اور دھو کر پیئے جملہ درد ہا دفع ہوں مجرب ہے۔

دیگر اور جو کوئی سورہ فاتحہ کو لکھ کر اپنے پاس رکھے یا لکھے ظروف پاک میں اور پانی سے دھوئے اور اس پانی سے بیمار دونوں ہاتھ اور پاؤں اپنے کا مسح کرے اور یہ دعا پڑھے اَللّٰهُمَّ

Marfat.com

اشفِ اَنتَ الشَّافِیْ اَللّٰھُمَّ عَافِ اَنتَ الْمُعَافِیْ بفرمان خدائے عزوجل صحت پائے ودفع صداع وشقیقہ ہو۔

دیگر جو کوئی سورۂ سجدہ کو لکھے اور اپنے پاس رکھے تپ ودردسر ودردونیم سر سے امن ہوئے۔

دیگر اور جو کوئی سورۂ الہٰکم التکاثر کو اوپر صداع کے پڑھے درد ساکن ہو۔

دیگر اور جو کوئی سورۂ والطارق کو لکھے اور صاحب درددنداں کو دے یا اپنے پاس رکھے درد ساکن ہو یا لکھ کر زیر دانتوں کے لے درد ساکن ہوابا بکر الصدیق الا کبر اور اگر کاغذ کے اوپر لکھے اور موم میں رکھ کر دانتوں میں رکھے یا منہ میں اس آدمی کے پڑھ کر دم کرے درد ساکن ہو یہ ہے اَیُّھَا الضِّرْسُ الْمَضْرُوْسُ اَنْتَ فِی الْغَمِ مَحْبُوْسٌ اُسْکُنْ بِاِذْنِ الْمَلِکِ الْقُدُّوْسِ لِکُلِّ نبا مُّسْتقرٌ وَّسَوْفَ تَعْلَمُوْنَ ۝

ایضاً جو عطیہ آئے سورۂ فاتحہ پڑھے اور زبان کو گرداگرد دانتوں کے پھیرا دے اور جو مداومت کرے تمام عمر ساتھ درددندان کے مبتلا نہ ہوئے۔

دفع درد گوش: اگر سورہ فاتحہ کو برتن پاک میں لکھے اور روغن گل سے دھوئے اور کان میں ڈالے درد کان کا جاتا رہے اور جو کوئی سورۂ اعلیٰ کو کان میں پڑھے کہ اس سے آواز آئے اچھا ہوئے۔

ایضاً واسطے دفع دردمنتہا و پہلو و پنڈلی و پاؤں ہر ایک کہ آیۃ وَاِذَا مَسَّ الْاِنْسَانَ الضُّرُّ دَعَانَا لِجَنْبِہٖۤ اَوْ قَاعِدًا اَوْ قَآئِمًا فَلَمَّا کَشَفْنَا عَنْهُ ضُرَّهٗ مَرَّ کَاَنْ لَّمْ یَدْعُنَاۤ اِلٰی ضُرٍّ مَّسَّهٗ ؕ کَذٰلِکَ زُیِّنَ لِلْمُسْرِفِیْنَ مَا کَانُوْ یَعْمَلُوْنَ ۝ صدف تازہ وپاکیزہ سیاہی سے لکھے اور پر کرے روغن خوشبو سے اور اسی روغن سے صدق کو دھوئے پس گرم کرے اس روغن کو ساتھ انگشت نرم آتش کے اور طلا کرے درد پاؤں و درد پہلو و درد پنڈلی کا دفع ہو اور جو کوئی اس آیت کو وَمَا لَنَاۤ اَنْ لَّا نَتَوَکَّلَ عَلَی اللّٰهِ وَقَدْ هَدٰىنَا سُبُلَنَا وَلَنَصْبِرَنَّ عَلٰی مَاۤ اٰذَیْتُمُوْنَا وَعَلَی اللّٰهِ فَلْیَتَوَکَّلِ الْمُتَوَکِّلُوْنَ ۝ لکھے اور اپنے پاس رکھے درددستہا و درد پایہا و زخم چشم نہ ہو۔

دفع درد خصیہ و بادفتق: روغن کنجد پر پڑھ کر دم کرے اور طلا کرے صحت پائے۔ وَنُنَزِّلُ مِنَ الْقُرْاٰنِ مَا هُوَ شِفَآءٌ وَّرَحْمَةٌ لِّلْمُؤْمِنِیْنَ وَلَا یَزِیْدُ الظّٰلِمِیْنَ اِلَّا خَسَارًا۔

دفع جملہ دردہا: لائے ہیں کہ خزانہ ابوامیہ میں ایک صندوق تھا پر از نقرہ اور قفل اس پر سونے کا

Marfat.com

لگایا ہوا تھا اندر اس صندوق کے یہ دعا تھی اس میں یہ لکھا تھا کہ اوپر جس درد کے اس دعا کو پڑھے بفرمان خدائے عزوجل درد ساکن ہو۔ دعا یہ ہے بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ۝ بِسْمِ اللّٰهِ وَبِحَمْدِ اللّٰهِ اُسْكُنْ سَكَنْتُكَ بِالَّذِیْ يُمْسِكُ السَّمَآءَ اَنْ تَقَعَ عَلَى الْاَرْضِ اِلَّا بِاِذْنِهٖ۝ اِنَّ اللّٰهَ بِالنَّاسِ لَرَءُوْفٌ رَّحِيْمٌ۝ اُسْكُنْ سَكَنْتُكَ بِالَّذِیْ يُمْسِكُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ اَنْ تَزُوْلَا وَلَئِنْ زَالَتَآ اِنْ اَمْسَكَهُمَا مِنْ اَحَدٍ مِّنْۢ بَعْدِهٖ۝ اِنَّهٗ كَانَ حَلِيْمًا غَفُوْرًا ۝ اُسْكُنْ سَكَنْتُكَ بِالَّذِیْ اِنْ يَّشَاْ يُسْكِنِ الرِّيْحَ فَيَظْلَلْنَ رَوَاكِدَ عَلٰى ظَهْرِهٖ اِنَّ فِیْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ لِّكُلِّ صَبَّارٍ شَكُوْرٍ۝

دیگر اور لائے ہیں کہ محمد بن سماک کو ایک زحمت اور ایک درد تھا انہوں نے سنا کہ دوا اس کی پاس طبیب نصرانی کے کی جاتی ہے درمیان راہ کے اس مرد کو دیکھا اچھا منہ خوشبو سے معطر پاکیزہ جامہ آگے آیا اور پوچھا کہ کہاں جاتے ہو کہا کہ پاس فلانے طبیب کے کہا سبحان اللہ واسطے دوست خدا کے پاس دشمن خدا کے فریادرسی کو جاتے ہیں پھر اور کہوان ناموں کو ہاتھ درد کی جگہ رکھو اور یہ آیت پڑھو وَبِالْحَقِّ اَنْزَلْنٰهُ وَبِالْحَقِّ نَزَلَ وَمَآ اَرْسَلْنٰكَ اِلَّا مُبَشِّرًا وَّنَذِيْرًا پس وہ مرداں کی نظر سے غائب ہوا وہ پھرے اور یاران اس کے نے کہا اس سے ایسا کرو اس نے درد کی جگہ پر ہاتھ رکھا اور یہ آیت پڑھی اسی ساعت آرام پایا۔ اور وہ مرد مہتر خضر علیہ السلام تھے۔

دیگر حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے کہا رسول علیہ السلام کے تن مبارک میں جو کوئی چیز اور رنج ہوتا معوذتین پڑھتے اور اوپر کف دست اپنے کے دم کر کے اوپر بدن کے ملتے ابن عباس رضی اللہ عنہ نے کہا کہ رسول علیہ السلام نے فرمایا کہ جو کوئی پاس کسی بیمار کے جائے کہ اجل اس کی نہ پہنچی ہو سات مرتبہ کہے اَسْاَلُكَ اللّٰهَ الْعَظِيْمَ رَبَّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ اَنْ يَّشْفِيَكَ وہ بیمار شفا پائے اگر بیمار خود ہو کہے اَنْ يَّشْفِيَنِیْ اور جو غیبت میں رنجور ہو کہے اَنْ يَّشْفِیَ فُلَانٌ مِّنْ وَّجْهِهٖ اور جو حضور کہے تو بھی اوپر اسی لفظ کے کہے اور حدیث میں ہے ساتھ اس لفظ کے عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ سے کہ جو کوئی لشکر کو کسی جگہ تعین کرتے ان کو وصیت کرتے کہ اگر کسی کو تم سے کوئی رنج یا کوئی درد حادث ہو جیسا کہ درد سر و درد دل و درد جگر و درد گوش و درد دنداں اور درد اعضا ہو تو ہاتھ اس جگہ پر رکھے اور یہ کلمات پانچ یا سات مرتبہ کہے یعنی پڑھے بِسْمِ اللّٰهِ الشَّافِیْ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ اُسْكُنْ بِاِذْنِ اللّٰهِ رَبِّیْ وَرَبِّكُمُ اللّٰهِ الْعَزِيْزُ

Marfat.com

الْحَکِیْمُ ط

دعائے دردزہ: ابن عباس رضی اللہ عنہ نے کہا جو فرزند جننا عورت کو دشوار ہو اس آیت و دعا کو کاغذ میں لکھے اور پانی میں دھو کر پلائے بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ الْحَکِیْمُ الْکَرِیْمُ o سُبْحَانَ رَبِّ السَّمٰوٰتِ السَّبْعِ وَرَبِّ الْعَرْشِ الْعَظِیْمِ o کَاَنَّھُمْ یَوْمَ یَرَوْنَھَا لَمْ یَلْبَثُوْٓا اِلَّا عَشِیَّۃً اَوْ ضُحٰھَا o کَاَنَّھُمْ یَوْمَ یَرَوْنَ مَا یُوْعَدُوْنَ لَمْ یَلْبَثُوْٓا اِلَّا سَاعَۃً مِّنْ نَّھَارٍ بَلٰغٌ ط فَھَلْ یُھْلَکُ اِلَّا الْقَوْمُ الْفٰسِقُوْنَ o

ایضاً جس کو فرزند جننا دشوار ہو لکھے اور اس کی ران پر باندھے بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ اِذَا السَّمَآءُ انْشَقَّتْ وَاَذِنَتْ لِرَبِّھَا وَحُقَّتْ وَاِذَا الْاَرْضُ مُدَّتْ وَاَلْقَتْ مَا فِیْھَا وَتَخَلَّتْ ۃ خَلِّ عَنْ رِحْمِ فُلَانَۃِ بِنْتِ فُلَانٍ بِاَمْرِ اللّٰہِ تَعَالٰی وَقُدْرَتِہٖ کَمَا خَلَتْ عَنْ رِحْمِ الْاُنَاثِ یَا قَادِرُ یَا قَدِیْرُ یَا مُقْتَدِرُ یَا اَوَّلُ یَا اٰخِرُ یَا ظَاھِرُ یَا بَاطِنُ حَسْبِیَ اللّٰہُ وَعَلَی اللّٰہِ فَلْیَتَوَکَّلِ الْمُتَوَکِّلُوْنَ ط جب حمل وضع ہو جائے تعویذ کو فوراً کھول لے۔

ایضاً اگر کوئی عورت دردزہ میں ماندہ ہو اور درد بڑھتا نہ ہو ان کلمات کو لکھے اور اس کی پیشانی پر باندھے لیکن بعد وضع ہو جانے حمل کے فوراً کھول لے وہ کلمات یہ ہیں اَلسَّلُوْلُ وَالْبَکُوْلُ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ ط

دیگر اسامی اصحاب کہف کے لکھے اور ران چپ میں اس کی باندھے یا کسی قدح میں لکھے اور دھو کر اسے پلائے دردزہ سے خلاصی پائے۔

دیگر واسطے دفع ہونے زحمتوں و تیز ہونے نظر اور دفع مرض چشم و تپ گرم و تپ لرزہ و دفع دیوانگی و ضعف تن و زخم چشم و سرفہ و زکام و یاد آنا فراموش شدہ و سرمہ و تیزی نظر و دفع کل زحمت کے: حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام نے کہا جو کوئی سورہ فاتحہ کو لکھے مشک سے ظروف آبگینہ میں اور آب باراں سے دھوئے اور آب باراں کا اس وقت لے کہ آفتاب برج جدی میں ہو اور یہ مہینہ شمسی زبان رومی میں کانون الثانی انگریزی میں فروری ہندی میں پھاگن کو کہتے ہیں اور اس پانی کو کہ سورۃ دھوئی ہے سرمہ اصفہانی میں ملا کر آنکھ میں لگائے نظر تیز ہو اور چشم روشن ہو اور نگاہ رکھے اللہ تعالیٰ آنکھ اس کو جملہ دردوں اور علتوں سے کہ آنکھوں میں حادث ہوتی ہیں اور اگر یہ سرمہ زہرہ خروس سپید اور زہرہ ماکیان سیاہ میں ضم کرے اور

Marfat.com

آنکھ میں ڈالے نظر زیادہ تر تیز ہوئے کہ روسانیوں کو بھی دیکھ لے اور جو کوئی سورۂ فاتحہ کو ہمیشہ رات کو پڑھے کاہلی و ضعیفی و درد چشم دفع ہو مجرب ہے۔

ایضاً اور جو کوئی سورہ حم سجدہ کو لکھے اور آب باراں سے دھوئے اور اس پانی سے سرمہ پیسے اور جس آنکھ میں پھولا پڑا ہو کہ دکھنے آئی ہو ڈالے اچھا ہوئے اور علتیں اس سے دفع ہوں بعد ازاں آنکھ دکھنے نہ آئے اور جو سپیدی کہ آنکھ میں پڑی ہو زائل ہو جائے اور چشم روشن ہو۔ایضاً جو کوئی سورۂ اخلاص پڑھے اور آنکھ پر پھونکے کہ درد کرتی ہو اچھی ہو جائے۔

ایضاً اور جو کوئی اس دعا کو ہمیشہ پڑھے اور انگلیوں پر دم کرے اور آنکھ پر ملے تو اس کو کوئی علت و زحمت نہ ہو اور کوڑی سے خدا تعالیٰ نگاہ رکھے دعا یہ ہے یَا سَمِیْعَ یَا مُجِیْبُ یَا سَمِیْعَ الدُّعَآءِ یَا لَطِیْفٌ لِّمَا یَشَآءُ اِحْفَظْ عَلٰی بَصَرِیْ اور بروایت دوسری یہ بھی آیا ہے فَکَشَفْنَا عَنْکَ غِطَآءَکَ فَبَصَرُکَ الْیَوْمَ حَدِیْدٌ ۔ نقل شیخ الاسلام رکن الدین قدس سرہ العزیز سے ہے کہ جو کوئی وقت صبح اس آیت کو اَللّٰہُ نُوْرُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ تا علیم پڑھے پانچ دفعہ اور آنکھ پر پھونکے جو علت کہ آنکھ میں حادث ہوتی ہو اس سے امن ہو۔

<u>ایضاً برائے دفع تپہا</u>: جو کوئی سورۂ عنکبوت لکھے اور دھو کر پلائے تپ گرم و تپ لرزہ اور تمام زحمتیں دفع ہوں مگر زحمت مرگ کہ اس سے چارہ نہیں اور پینے اس پانی سے دل و سینہ کشادہ ہوتا ہے اور کاہلی جاتی رہتی ہے۔

ایضاً جو کوئی سورہ لقمان کو لکھے اور دھو کر پلائے تپ گرم دفع ہو اور ہر علت کہ بنی آدم کو ہوتی ہے اس سے بے خوف ہوئے۔

ایضاً جو کوئی سورۂ سجدہ کو لکھے اور اپنے پاس رکھے وہ دو چیزوں سے امن ہو۔تپ و دردسر سے۔

ایضاً اور جو صاحب تپ ہمیشہ سورہ واللیل کو دھو کر پیئے اچھا ہوں۔

ایضاً اور واسطے دفع تپ گرم کے یہ کلمات کاغذ پر لکھے اور پانی سے دھو کر پلائے شفا پائے بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۔ بِسْمِ اللّٰہِ اَفْسُوْ مَا الرَّحْمٰنِ طَسُوْمَ الرَّحِیْمِ اَبَرْ مُوْمًا۔

ایضاً یہ آیت لکھے پاس صاحب تپ کے اور دھو کر پلائے اچھا ہو آیۃ یہ ہے قُلْنَا یَا

Marfat.com

نَارُ كُوْنِىْ بَرْدًا وَّسَلَامًا عَلٰى اِبْرَاهِيْمَ ط

ایضاً واسطے دفع تپ ولرزہ کے: روٹی پر لکھ کر کھلائے اچھا ہو آیت یہ ہے: **فَلَمَّا تَجَلّٰى رَبُّهٗ لِلْجَبَلِ جَعَلَهٗ دَكًّا وَّخَرَّ مُوْسٰى صَعِقًا۔**

ایضاً برائے دفع دیوانگی: جو کوئی سورۂ قاف کو کاغذ میں لکھے اور دھو کر پلائے ترس و دیوانگی اور تمام زحمتیں اس سے دور ہوں۔

ایضاً برائے دفع ضعف نفس: جو کوئی سورۂ مرسلات کو پڑھے نفس اسی کو قوی ہو اور ضعف اس کا ساتھ قوت کے مبدل ہو اور دل اس کا ساکن ہو۔

ایضاً جو کوئی سورۂ اعراف کو گلاب اور زعفران سے لکھے اور اپنے پاس رکھے امن ہو زخم چشم سے۔

ایضاً جو کوئی یہ آیت **وَمَا لَنَآ اَنْ لَّا نَتَوَكَّلَ عَلَى اللّٰهِ هَدٰىنَا سُبُلَنَا وَلَنَصْبِرَنَّ عَلٰى مَآ اٰذَيْتُمُوْنَا وَعَلَى اللّٰهِ فَلْيَتَوَكَّلِ الْمُتَوَكِّلُوْنَ** کو لکھے اور اپنے پاس رکھے زخم چشم سے امن ہو۔

ایضاً جو کوئی سورۃ الہمزہ پڑھ کر اوپر چشم زخم رسیدہ کے دم کرے اچھا ہو جائے۔

ایضاً واسطے دفع زخم چشم کے یہ آیت اوپر سہ کلوخ کے تین مرتبہ پڑھے اور ہر سہ کلوخ گردبگرد آنکھ کے پھرائے اور پھر تینوں کلوخ کو آب رواں میں ڈال دے جیسے کہ وہ کلوخ گلیں وہ علت بھی گلے آیت یہ ہے **وَيَسْـَٔلُوْنَكَ عَنِ الْجِبَالِ فَقُلْ يَنْسِفُهَا رَبِّىْ نَسْفًا لا فَيَذَرُهَا قَاعًا صَفْصَفًا لَّا تَرٰى فِيْهَا عِوَجًا وَّلَآ اَمْتًا ۝**

ایضاً برائے دفع سرفہ: اوپر پانی کے پڑھ کر دم کرے اور پیئے **اَفَحَسِبْتُمْ اَنَّمَا خَلَقْنٰكُمْ عَبَثًا وَّاَنَّكُمْ اِلَيْنَا لَا تُرْجَعُوْنَ ۝ فَتَعٰلَى اللّٰهُ الْمَلِكُ الْحَقُّ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْكَرِيْمِ ۝**

واسطے دفع زکام واترنے زکام کے: لکھے اور سرکہ میں دھوئے اور غرغرہ کرے اور طشت میں ڈالے اور پھر اس کو آب باراں میں ڈالے جلد صحت پائے **فَلَوْلَآ اِذَا بَلَغَتِ الْحُلْقُوْمَ وَاَنْتُمْ حِيْنَئِذٍ تَنْظُرُوْنَ ۝** یا شافی۔

دیگر واسطے امساک قے کے: جو کوئی سورۂ والطارق کو پڑھے اوپر ہر ایک چیز کے کہ پیئے

Marfat.com

شربت اور دارو سے امن ہوئے آنے قے سے۔

ایضاً اور جو کوئی سورۂ قریش کو اوپر طعام کے پڑھے کہ جو کھائے اس طعام سے شفا پائے تمام درد ہا سے اور اس سے دل بد نہ کرے اور نہ جلے اور نہ قے آئے۔

ایضاً اور جو پڑھے پانی پر اور مارے وہ پانی اوپر اسی کسی کے کہ مشغول ہو دل اس کا ساتھ غمی کے کہ پہچانا و جانا نہ جائے سبب اس کا پھیرے خدائے تعالیٰ اس کا علاج اور یاد آنا فراموش کا۔

ایضاً جو کوئی سورۂ والضحیٰ کو پڑھے واسطے اس چیز کے کہ اس کو فراموش ہوئی ہے وہ جگہ اس کو یاد آئے اگر کوئی کام فراموش کیا ہو اس کو ہمیشہ پڑھے وہ کام اس کو یاد آئے۔

ایضاً حجامت سنت ہے و نافع و دافع ہے جملہ درد با وعلتہا و زحمتہا کو حجامت در حالت نہار شفا اور فائدہ مند ہے در حالت بڑھنے دن کے موجب زحمت و مضرت کا ہے اور حدیث میں ہے کہ حجامت کرنا روز یکشنبہ شفا اور مستحب ہے اٹھارہویں ماہ سے اور حدیث میں مکرر ہے حجامت کرانا سر میں شفا ہے چھ زحمت سے جذام و برص اور اونگھ و درد دندان و تاریکی چشم و درد سر اور حدیث میں ہے حجامت عقل اور حفظ کو زیادہ کرے اور حجامت کرنا پیچھے کی غیر نافع ہے اور حدیث میں ہے حجامت کرنا پیچھے کی فراموشی لائے۔ چاہیے کہ اس سے پرہیز کرے۔

ایضاً واسطے پختگی و جراحت و آباس و دنبل و زخم کے، جو کوئی سورۂ قصص کو لکھے اور دھوئے آب باراں سے اور آماس و پختگی و جراحت اس پانی سے دھوئے اچھا ہو اور جو کوئی سورۂ مومن کو لکھے اور باندھے اوپر اس کے کہ دنبل و پختگی و سوائے اس کے ہو اچھا ہوئے۔

ایضاً اور جو کوئی سورۂ حدید لکھے اور اپنے پاس رکھے اگر جنگ یا معرکہ دشمنوں میں پڑھے کوئی تیر اس پر کام نہ کرے اور اگر پہنچے تو نقصان نہ پہنچائے اور اگر لکھے ہوئے اس پانی سے زخموں کو اچھا ہوں۔

ایضاً اور جو کوئی سورۂ غاشیہ پڑھے درد جسم و ریش بدن و درد ہا پر بفرمان خدائے عزوجل ساکن ہو۔

ایضاً اور جو کوئی اس دعا کو بوقت نکلنے آفتاب کے پڑھے اور دنبل پر پھونکے شفا پائے

اَللّٰهُ اَكْبَرُ وَاَنْتَ لَا تَكْبَرُ اللّٰهُ اَكْبَرُ وَاَنْتَ لَا تَصْغَرُ اللّٰهُ اَبْقٰى لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ كُلُّ شَيْئٍ

Marfat.com

هَالِکٌ اِلَّا وَجْهَهٗ لَهُ الْحُکْمُ وَاِلَیْهِ تُرْجَعُوْنَ ط

واسطے دفع فالج وعرق النساء وصرع ویرقان وسرخ بادہ ولقوہ ناسور۔ جوکوئی سورہ فاتحہ کو برتن پاک میں لکھے اور روغن بلساں سے دھوئے اور اس روغن پر سورہ فاتحہ کو ستر مرتبہ پڑھے۔ پھر اس روغن کو فالج وعرق النساء ودرد پشت پر مالش کرے دفع ہو۔

دیگر واسطے دفع صرع کے: جوکوئی سورہ سجدہ کولکھ کر اپنے پاس رکھے بے خوف ہو صرع سے۔

ایضاً جوکوئی سورہ واللیل کواوپر بیہوش کے باد صرع رکھتا ہو پڑھے اسی ساعت صحت ہو۔

ایضاً اور جوکوئی سورہ حٰم عسق کو لکھے اور دھوئے اور اس پانی کے مصروع پر چھینٹے مارے دیو مصروع جل جائے پھر کبھی نہ آئے بفرمان خدائے عزوجل۔

واسطے دفع یرقان کے: جوکوئی سورہ لم یکن الذین لکھے اور صاحب یرقان کے باندھے صحت پائے۔

واسطے دفع سرخ بادہ کے: جوکوئی سورہ انفطرت کو لکھے اور دھوئے اور اس پانی سے سرخ بادہ والے کو پلائے صحت ہو۔

ایضاً اس دعا کو لکھے اور صاحب سرخ بادہ اپنے پاس رکھے یا پڑھ کر پھونکے دفع ہو۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ o اِدْفَعْ هٰذِهِ الْحُمْرَةَ بِدَفْعَةٍ وَاحِدَةٍ کَمَا سَلَّطَهَا بِحَقِّ یٰسٓ وَالْقُرْاٰنِ الْحَکِیْمِ وَبِحَقِّ عِبَادِکَ یَا کَرِیْمُ وَبِحَقِّ ذَالِکَ یَا حَکِیْمُ فَاِنَّ الْحُمْرَآءَ بِیَدِکَ وَرَفْعُهَا بِقُدْرَتِکَ یَا شَافِیُ اَنْتَ کَافِیُ اِشْفِ بِحَقِّ الْاَنْبِیَاءِ اَجْمَعِیْنَ وَاُوَیْسَ قَرْنِیْ وَمَعْرُوْفِ کَرْخِیْ۔

واسطے دفع لقوہ: جوکوئی سورہ اذا زلزلت کو طشت آہن میں لکھے اور صاحب لقوہ اس میں نظر کرے اچھا ہوئے منہ اس کا جیسا کہ تھا۔

واسطے دفع ناسور کے: جوکوئی سورہ اعلیٰ کو اوپر صاحب ناسور کے پڑھے دفع ہو اور جو دو رکعت سنت صبح کے وقت گزارے رکعت اول میں بعد از فاتحہ الم نشرح پڑھے اور دوم میں الم ترکیف پڑھے اس کو ناسور زحمت نہ دے۔

دیگر بعد از نماز صبح وعشا کے اس آیت کو پڑھے اور اوپر اس نیت کے پانی پینے کو دے شفا پائے آیت یہ ہے مَا عِنْدَکُمْ یَنْفَدُ وَمَا عِنْدَ اللّٰهِ بَاقٍ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ج اَلْحَیُّ الْقَیُّوْمُ

Marfat.com

وَعَنَتِ الْوُجُوْهُ لِلْحَيِّ الْقَيُّوْمُ يَا نَارُ كُوْنِيْ بَرْدًا وَّسَلٰمًا عَلٰٓى اِبْرَاهِيْمَ سَلٰمٌ عَلٰى نُوْحٍ فِي الْعَالَمِيْنَ۔ بحق نام بزرگ خداتعالیٰ کے تر ہوتو اور خشک ہوتو اے ناسور مقعد فلانی سے دور ہو۔

دیگر دعائے ناسور ابوعلی سینا رحمۃ اللہ علیہ نے کہا کہ کوئی فرزند آدم کو ناسور سے زیادہ سخت نہیں ہے۔ جو کوئی کھائے نقصان رکھے اگر چہ وارد ہو کہ اسے واسطے خاصیت کے نفع خیال کیا گیا ہو اور کوئی آدمی نہیں ہے کہ جس کے ناسور نہیں ہے ولیکن جو مباشرت میں غلو کرے اور چیز ترش کھائے خاص کر اس کو ظاہر کرتی ہے اور کسی چیز سے دفع نہ ہو اور یہ دعا بزرگوار اپنے پاس رکھے ساتھ برکت اس دعا کے اس بلا سے امن ہو اور یہ دعوات سلطان محمود انار اللہ برہانہٗ کی نجط خواجہ ابوبکر ناصحی کے لکھی تھی ہرگز شک نہ لائے دعا یہ ہے بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ۔ بِسْمِ اللّٰهِ رَبِّ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَرَبِّ الرُّوْحِ الْاَمِيْنِ كُلُّ مَخْلُوْقٍ فِي الْاَوَّلِيْنَ وَمُدَبِّرِ كُلِّ مَخْلُوْقٍ فِي الْاٰخِرِيْنَ وَهُوَ حَافِظٌ عِلِّيِّيْنَ قَادِرٌ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَاهِرٌ فِيْ سُلْطَانِهٖ غَالِبٌ عَلٰى اَمْرِهٖ مُقَلِّبٌ فِيْ مُلْكِهٖ وَهُوَ الْاَوَّلُ وَالْاٰخِرُ لَيْسَ فِيْ مُلْكِهٖ وَزِيْرٌ وَّلَا فِيْ سُلْطَانِهٖ سَفِيْرٌ عِزَّتُهُ الْاَزَلِيُّ وَمُلْكُهٗ مُلْكُ الْاَبَدِيُّ اَللّٰهُمَّ رَبَّاهُ رَبَّاهُ يَا سَيِّدَاهُ وَيَا سَيِّدَاهُ وَيَا اَمْلَاهُ وَيَا اَمْنَاهُ يَا مَفْرَعَاهُ وَيَا مَنْعَانَاهُ اَسْئَلُكَ اَنْ تَشْفِيَنِيْ مِنْ هٰذِهِ الْعِلَّةِ الْمُهْلِكَةِ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ عَاجِزٌ عَنْ رَوَآءِ هٰذِهِ الْعِلَّةِ وَاَغُوْثَاهُ الْغِيَاثُ بِرَحْمَتِكَ يَآ اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ وَصَلَّى اللّٰهُ عَلٰى خَيْرِ خَلْقِهٖ مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ اَجْمَعِيْنَ۔

فصل: دفع علت خنازیر وخون شکم وسپرز وکدودانہ واستسقاء وسنگ مثانہ وبرص۔

دفع خنازیر: دوالی باریک برابر قد اس آدمی کے لائے اور خنازیر یا تخم یا اماس گلو میں رکھتا ہو اکتالیس دفعہ پڑھے اور اکتالیس گرہ دے اور اوپر اس کے باندھے شفا پائے دعا یہ ہے اَعُوْذُ بِعِزَّةِ اللّٰهِ وَعَظْمَةِ اللّٰهِ وَبُرْهَانِ اللّٰهِ وَكَنَفِ اللّٰهِ وَجَوَارِ اللّٰهِ وَاَمَانِ اللّٰهِ وَحِرْزِ اللّٰهِ وَبَطْشِ اللّٰهِ وَبَهَآءِ اللّٰهِ وَجَلَالِ اللّٰهِ وَكَمَالِ اللّٰهِ مِنْ شَرِّ مَا اَجِدُ۔

دیگر نقل ہے شیخ الاسلام شیخ نظام الحق والدین قدس اللہ سرہٗ العزیز سے جس کسی کے خنازیر باہر آئے نماز دیگر جو گذارے بارہ یا تیرہ دفعہ پڑھے اور ہاتھ فر دلائے بامر اللہ تعالیٰ دفع ہو دعا یہ ہے بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ سری مہاسری سدہ وقیصری جرحاسند قیر ماہ ہنجیر بحق ابراہیم خلیل۔

Marfat.com

ایضاً اور جس جگہ خنازیر ہو یہ شکل لکھے اچھا ہو مجرب ہے الو گح

دیگر دفع خون شکم: اگر خون شکم بہتا ہے اوپر پان تنگ کے لکھے نہار منہ کھائے ایک ہفتہ تک شروع یکشنبہ سے کرے صحت پائے دعا یہ ہے لِكَيْلَا يَعْلَمَ بَعْدَ عِلْمٍ شَيْئًا ط اِنَّ اللّٰهَ عَلِيْمٌ قَدِيْرٌ فَسَيَكْفِيْكَهُمُ اللّٰهُ وَهُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ اِيَّاكَ نَعْبُدُ وَاِيَّاكَ نَسْتَعِيْنُ ط بِسْمِ اللّٰهِ اَشْفِيْكَ وَبِاللّٰهِ اَرْقِيْكَ مِنْ كُلِّ دَآءٍ يُّؤْذِيْكَ۔

دفع سپرز: جو کوئی سورۂ ممتحنہ کو تین ورز متواتر لکھے اور تلی کی جگہ باندھے اچھا ہوں اور اس دعا کو بھی اِنَّ اللّٰهَ يُمْسِكُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ اَنْ تَزُوْلَا وَلَئِنْ زَالَتَآ اِنْ اَمْسَكَهُمَا مِنْ اَحَدٍ مِّنْ بَعْدِهٖ ط اِنَّهٗ كَانَ حَلِيْمًا غَفُوْرًا ط يَا طِحَالُ ارْجِعْ اِلٰى مَكَانِكَ بِحَقِّ اَبِىْ بَكْرِ نِ الصِّدِّيْقِؓ۔

دفع استقاء: جو کوئی سورۂ قصص کو لکھے اور آب باراں سے دھوئے اور پلائے استقاء اور جملہ امراض دفع ہوں۔

دفع کدودانہ: یہ آیت اوپر سہ پارۂ شکر کے لکھے اور سہ پارہ شکر پر پڑھے ہر روز ایک ٹکرا کھائے جو چھ روز تمام ہوں قدرے تلخی کھائے شفا پائے پھر نہ ہوئے۔ آیۃ یہ ہے يَوْمَ لَا يَنْفَعُ مَالٌ وَّلَا بَنُوْنَ اِلَّا مَنْ اَتَى اللّٰهَ بِقَلْبٍ سَلِيْمٍ ۝

دفع سنگ مثانہ: جو کوئی سورۂ الم نشرح کو لکھے و پڑھے اور دھو کر پلائے سنگ مثانہ و درد اس کا دفع ہو۔

دفع کریہ: سہ آیت کو ساتھ طہارت کے لکھے اور دھو کر پلائے اور وقت پلانے کے بھی با طہارت ہو اور جو کچھ اس سے باقی رہے اس کو دھوئے اور ملے اور روز روزہ رکھے اور اس شب کو کچھ مسکری نہ کھائے بفرمان خدا تعالیٰ صحت پائے اور جو کہ شک لائے کافر ہو نعوذ باللہ منہا۔ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ وَيَشْفِ صُدُوْرَ قَوْمٍ مُّؤْمِنِيْنَ ۝ قَدْ جَآءَتْكُمْ مَّوْعِظَةٌ مِّنْ رَّبِّكُمْ وَشِفَآءٌ وَّرَحْمَةٌ ط وَنُنَزِّلُ مِنَ الْقُرْاٰنِ مَا هُوَ شِفَآءٌ وَّرَحْمَةٌ لِّلْمُؤْمِنِيْنَ۔

دفع نارو: یہ دعا لکھے اور اس جگہ باندھے اچھا ہوئے اور اگر اپنے پاس رکھے کبھی اس کو نارو نہ ہوئے انشاء اللہ تعالیٰ اَللّٰهُ اَكْبَرُ اَنْتَ يَا نَارُوْ لَا تَكْبُرْ فَمَاتَ مُحَمَّدٌ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَمُتْ بِاِذْنِ اللّٰهِ۔

Marfat.com

دفع نارو و درد چشم و دنبل و آبلہ: اور جو اس قسم سے ہوں، اول نارو جو شروع کرے پہلے اس سے کہ قوت پکڑے ایک تار سوت کا کہ لڑکی نارسیدہ نے کاتا ہوں لے اور قد صاحب نارو کے برابر ناپے اور سات تار کرے اور سات گرہ دے اور اوپر ہر گرہ کے اس دعا کو پڑھے اور بازو سید ھے اپنے پر باندھے نارو خشک ہو اور اوپر آبلے اور اوپر مرض دیگر کے اپنے ہاتھ پر پڑھ کر دم کرے اور اس مرض پر ہاتھ پھیرے حق تعالیٰ شفا بخشے۔ اَللّٰهُمَّ يَا سَابِغَ النِّعَمِ وَيَا دَافِعَ النِّقَمِ وَيَا بَارِیَ النَّسَمِ وَيَا جَامِعَ الْاُمَمِ مِنَ الْعَرَبِ وَالْعَجَمِ اِدْفَعْ عَنْ فُلَانِ بْنِ فُلَانٍ كُلَّ بَلَاءٍ وَّاٰفَةٍ وَّعَاهَةٍ وَّلَامَّةٍ وَّمِنْ شَرِّ مَنْ لَّا يَخْشَاكَ فَسَيَكْفِيْكَهُمُ اللّٰهُ وَهُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ ۔ يَا حَنَّانُ يَا مَنَّانُ بِحَقِّ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ اَللّٰهُ اَكْبَرُ اَللّٰهُ اَكْبَرُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ وَاَنْتَ لَا تَكْبُرُ قَدْ مَاتَ مُحَمَّدٌ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَمُتْ يَا نَارُوْ يَا دُنْبُلُ وَيَا جَمِيْعَ الْاَوْجَاعِ وَالْاَدْوَآءِ بِحَقِّ هٰذِهِ الْاَسْمَآءِ وَصَلَّى اللّٰهُ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ اَجْمَعِيْنَ ۝

دفع برص: جو کوئی لم یکن کو لکھے اور اوپر صاحب برص کے باندھے دفع ہو اور اچھا ہوں۔

دفع پتی: جس کسی کے بدن میں نعوذ باللہ منہا یہ علت کرے ایک سوا اندر اس کے چبھوئے اگر خون نکلے علاج کرے اور جو خون نہ نکلے تو علاج نہ کرے اور علاج کیا جائے خاکستر چوب سنداں لائے اور پانی میں تر کرے اور یہ دعا سہ بار پڑھے اور سات روز طلا کرے خدا تعالیٰ شفا بخشے دعا یہ ہے تَوَكَّلْ عَلَى الْحَيِّ الَّذِیْ لَا يَمُوْتُ۔

دیگر جس کسی کو برص یا نارد ہو معاذ اللہ اور کوئی زحمت اور کوئی علت دیگر حادث ہو اور تدبیر اس کی سے عاجز آئے اور رنج دیکھے نقل ہے شیخ الاسلام رکن الدین قدس اللہ سرہ العزیز سے چالیس روز ہمیشہ بعد از سنت صبح کے چالیس دفعہ فاتحہ با تسمیہ پڑھے وہ زحمت دفع ہو بیشک فرمان خدائے عز و جل ہے اور جو ناغہ ہو جائے تو پھر از سر نو شروع کرے۔

☼☼☼

Marfat.com

باب ہشتم

واسطے قبول کرنے حمل عقیمہ عورت کے اور نصیب ہونے ولد اور دفع گریہ و بدخوئی طفلک و نیک ہونا اس کا اور نگہداشت حمل کی ہر آفت سے

واسطے قبول کرنے حمل عقیمہ عورت کے: ھُوَالَّذِیْ خَلَقَکُمْ مِّنْ نَّفْسٍ وَّاحِدَۃٍ وَّخَلَقَ مِنْھَا زَوْجَھَا وَبَثَّ مِنْھُمَا رِجَالًا کَثِیْرًا وَّنِسَآءً وَاتَّقُوا اللّٰہَ الَّذِیْ تَسَآءَلُوْنَ بِہٖ وَالْاَرْحَامَ اِنَّ اللّٰہَ کَانَ عَلَیْکُمْ رَقِیْبًا ۝ خاص کر مرد عقیم اور عورت عقیمہ کو چاہیے کہ نیم شب جمعہ کو ٹکڑا شیرینی پر آبگین و نبات و مشک زعفران سے لکھے اور کسی سے کلام نہ کرے بعد ازاں ایک ٹکڑا مرد اور ایک ٹکڑا عورت کھائے باقی شب کچھ نہ کھائیں اور جماع کریں حمل قرار پائے اور جو شب جمعہ دوم یا سوم کو لامحالہ حمل قبول کرے تو اس کو فرزند روزی ہو بفضلہ و کرمہ۔

ایضا واسطے نگاہداشت حمل و دفع گریہ و بدخوئی کودک کے: فرمایا اللہ تعالی نے وَاِذْ قَالَتِ امْرَاَۃُ عِمْرَانَ رَبِّ اِنِّیْ نَذَرْتُ لَکَ مَا فِیْ بَطْنِیْ مُحَرَّرًا فَتَقَبَّلْ مِنِّیْ اِنَّکَ اَنْتَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ ۝ فَلَمَّا وَضَعَتْھَا قَالَتْ رَبِّ اِنِّیْ وَضَعْتُھَآ اُنْثٰی وَاللّٰہُ اَعْلَمُ بِمَا وَضَعَتْ وَلَیْسَ الذَّکَرُ کَالْاُنْثٰی وَاِنِّیْ سَمَّیْتُھَا مَرْیَمَ وَاِنِّیْٓ اُعِیْذُھَا بِکَ وَذُرِّیَّتَھَا مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ ۝ فَتَقَبَّلَھَا رَبُّھَا بِقَبُوْلٍ حَسَنٍ وَّاَنْۢبَتَھَا نَبَاتًا حَسَنًا وَّکَفَّلَھَا زَکَرِیَّا کُلَّمَا دَخَلَ عَلَیْھَا زَکَرِیَّا الْمِحْرَابَ وَجَدَ عِنْدَھَا رِزْقًا قَالَ یٰمَرْیَمُ اَنّٰی لَکِ ھٰذَا قَالَتْ ھُوَ مِنْ عِنْدِ اللّٰہِ اِنَّ اللّٰہَ یَرْزُقُ مَنْ یَّشَآءُ بِغَیْرِ حِسَابٍ ۝ آیات مذکورہ ورق پوست آہو میں مشک و زعفران و گلاب سے لکھے اور حاملہ کے زیر ناف کمر میں باندھ دے جملہ آفتوں سے محفوظ رہے اور اگر مشک و زعفران سے کاغذ میں لکھ کر گردن طفلک میں باندھے ریسمان میں لپیٹ کر بدخوئی چھوڑ دے اور بانگ شیر مادر کے قناعت کرے اور نیک خصلت و صحیح البدن ہو

Marfat.com

باذن اللہ تعالیٰ۔

ایضاً واسطے بدخوئی وگریہ کودک کے فرمایا اللہ تعالیٰ نے يَوْمَئِذٍ يَتَّبِعُونَ الدَّاعِيَ لَا عِوَجَ لَهُ ۚ وَخَشَعَتِ الْأَصْوَاتُ لِلرَّحْمَٰنِ فَلَا تَسْمَعُ إِلَّا هَمْسًا ۚ يَوْمَئِذٍ لَّا تَنفَعُ الشَّفَاعَةُ إِلَّا مَنْ أَذِنَ لَهُ الرَّحْمَٰنُ وَرَضِيَ لَهُ قَوْلًا ۚ يَعْلَمُ مَا بَيْنَ أَيْدِيهِمْ وَمَا خَلْفَهُمْ وَلَا يُحِيطُونَ بِهِ عِلْمًا ۚ وَعَنَتِ الْوُجُوهُ لِلْحَيِّ الْقَيُّومِ ۚ وَقَدْ خَابَ مَنْ حَمَلَ ظُلْمًا ۚ وَمَن يَعْمَلْ مِنَ الصَّالِحَاتِ وَهُوَ مُؤْمِنٌ فَلَا يَخَافُ ظُلْمًا وَلَا هَضْمًا ۚ آیات مذکورہ کو اوپر پوست برہ آہو کے لکھ کر اورت عویذ برنجی بنوا کر اس میں رکھے اور گردن کودک میں باندھے گریہ بسیار و بدخوئی دور ہو اور نیک طینت ہوئے اور اگر آدمی اپنے پاس رکھے دشمنان و بدگویان اور ایذادہندگان خاموش ہوں۔

ایضاً واسطے قبول کرنے حمل عقیمہ عورت کے فرمایا اللہ تعالیٰ نے وَإِنِّي خِفْتُ الْمَوَالِيَ مِن وَرَائِي وَكَانَتِ امْرَأَتِي عَاقِرًا فَهَبْ لِي مِن لَّدُنكَ وَلِيًّا يَرِثُنِي وَيَرِثُ مِنْ آلِ يَعْقُوبَ وَاجْعَلْهُ رَبِّ رَضِيًّا يَا زَكَرِيَّا إِنَّا نُبَشِّرُكَ بِغُلَامٍ اسْمُهُ يَحْيَىٰ لَمْ نَجْعَل لَّهُ مِن قَبْلُ سَمِيًّا ۝ قَالَ رَبِّ أَنَّىٰ يَكُونُ لِي (الی قولہٖ) وَيَوْمَ يَمُوتُ وَيَوْمَ يُبْعَثُ حَيًّا۔

ایضاً حکیم نے کہا جو عورت حمل قبول نہیں کرتی روز پنجشنبہ و جمعہ کو روزہ رکھے اور نماز مغرب پڑھ کر افطار کرے شکر ولوزینہ و نان گندم سے اور آیات مذکورہ کو پیالہ آبگینہ میں شہد آتش نارسیدہ سے لکھے اور آب شیریں و پاک سے دھوئے اور بائیس دانہ نخود سفید کے لے اور ہر ایک دانہ پر ایک دفعہ سورۂ مذکورہ کو پڑھے اور اس میں ڈالے اور ہانڈی میں رکھ کر نرم آتش دے تا کہ پختہ ہو کر بطریق شربت کے ہو جائے بعد نماز عشا کے وقت خواب مرد اور عورت کھائے مگر اول بعد نماز عشاء کے سورہ مریم کو اس پر پڑھ کر آب انگور ملا کر کھائیں اور ایک ساعت بعد ازاں مشغول جماع کے ہوئے بفضل اللہ تعالیٰ عورت حاملہ ہوئے اور جو اس شبہ کو حمل قبول نہ کرے تو شب دوم و سوم میں ضرور حمل قرار پائے اور اس شب کو بجز شربت کے اور کچھ نہ کھائیں وَاللّٰهُ عَلٰى كُلِّ

Marfat.com

شَيْءٍ قَدِيْرٌ ۔

ایضاً واسطے نگہداشت حمل کے فرمایا اللہ تعالیٰ نے وَالَّتِيْ اَحْصَنَتْ فَرْجَهَا فَنَفَخْنَا فِيْهَا مِنْ رُّوْحِنَا وَجَعَلْنَاهَا وَابْنَهَآ اٰيَةً لِّلْعَالَمِيْنَ اِنَّ هٰذِهٖٓ اُمَّتُكُمْ اُمَّةً وَّاحِدَةً وَّاَنَا رَبُّكُمْ فَاعْبُدُوْنِ ۔ خاصیت آیت مذکورہ نگہداشت حمل وزائیدن فرزند جو عورت کو حمل قرار پائے چالیس روز گزریں آیات مذکورہ کو ٹکڑے کاغذ پر لکھ اور سوت میں لپیٹ کر حاملہ کے کمر میں زیر ناف باندھے رہے جب تک کہ جنے اور جب بچہ پیدا ہو تعویذ مذکورہ کو گردن بچہ میں ڈال دے جملہ آفات و عارضہ دیو وزخم چشم سے وہ بچہ محفوظ رہے بفضل اللہ تعالیٰ۔

ایضاً واسطے نگہداشت حمل اور تولد فرزند کے فرمایا اللہ تعالیٰ نے وَلَقَدْ خَلَقْنَا الْاِنْسَانَ مِنْ سُلَالَةٍ مِّنْ طِيْنٍ ثُمَّ جَعَلْنَاهُ نُطْفَةً فِيْ قَرَارٍ مَّكِيْنٍ ٥ ثُمَّ خَلَقْنَا النُّطْفَةَ عَلَقَةً فَخَلَقْنَا الْعَلَقَةَ مُضْغَةً فَخَلَقْنَا الْمُضْغَةَ عِظَامًا فَكَسَوْنَا الْعِظَامَ لَحْمًا ۔ ثُمَّ اَنْشَاْنَاهُ خَلْقًا اٰخَرَ ۔ فَتَبَارَكَ اللّٰهُ اَحْسَنُ الْخَالِقِيْنَ ٥ اور ساگ برگ ریحان کے زعفران سے آیت مذکورہ کو لکھے اور عورت حاملہ کو دے کہ وہ چاٹے اور ہر برگ چاٹنے کے بعد ایک مقدار شیر مادہ گاؤ زرد کا پیئے بفضل خدا حمل اس کا برقرار رہے۔

واسطے نیک خصلت ہونے مولود کے فرمایا اللہ تعالیٰ نے اَلَّذِيْ اَحْسَنَ كُلَّ شَيْءٍ خَلَقَهٗ وَبَدَاَ خَلْقَ الْاِنْسَانِ مِنْ طِيْنٍ ثُمَّ جَعَلَ نَسْلَهٗ مِنْ سُلٰلَةٍ مِّنْ مَّآءٍ مَّهِيْنٍ ثُمَّ سَوّٰهُ وَنَفَخَ فِيْهِ مِنْ رُّوْحِهٖ وَجَعَلَ لَكُمُ السَّمْعَ وَالْاَبْصَارَ وَالْاَفْئِدَةَ قَلِيْلًا مَّا تَشْكُرُوْنَ بعد گزرنے نوے روز کے پیدا ہونے بچے سے آیات مذکورہ کو پیالہ آبگینہ میں مشک و زعفران سے لکھے اور دھوئے نصف آب طعام میں ڈالے اور مولود کو چٹادے اور نصف آب جو باقی رہے مدت سات دن وقت صبح کے منہ اس کا اس پانی سے مسح کیا کرے بفضل اللہ تعالیٰ نیک خصلت و باخلق ہو اور دیگر آفات و عوارض سے بے خوف رہے۔

ایضاً تعویذ واسطے دفع آفات کے مولود سے فرمایا اللہ تعالیٰ نے اَلْحَاۗقَّةُ مَا الْحَاۗقَّةُ الٰخ حکیم

Marfat.com

نے کہا کہ ایک طشت میں سورہ مذکورہ کو لکھے اور آب گرم سے دھوئے اور اس آب سے مولود کو نہلائے وہ کودک جمیع آفات سے محفوظ رہے واگر سات مرتبہ سورہ مذکورہ کو روغن پر پڑھے اور اس روغن کو بدن مولود میں جذب کرے حشرات وطیور موذیہ سے امن رہے گا۔ اور جس لڑکے کے بدن میں درد ہو اس کی مالش کرے نافع آئے نفعا بلیغا۔

ایضاً جاننا حال عورت کا کہ فاسقہ ہے یا صالحہ نام اس کا مع نام مادر اور نام دن کا بحساب ابجد عدد نکال کر جمع کرے سہ سہ گاں طرح دے اگر ایک رہے دوست اور جو دو رہیں عورت پارسا ہو اگر تین رہیں مرد دور رکھے۔

ایضاً واسطے فرزند ہونے کے اگر عورت کے لڑکی ہوتی ہے اور لڑکا نہیں ہوتا چاہیے کہ اس تعویذ کو لکھ کر پہلو راست میں باندھے بامر اللہ تعالیٰ فرزند نرینہ تولد ہوئے۔ آیت یہ ہے لَوْ

اَنْزَلْنَا هٰذَا الْقُرْاٰنَ عَلٰى جَبَلٍ لَّرَاَیْتَهٗ خَاشِعًا مُّتَصَدِّعًا مِّنْ خَشْیَةِ اللّٰهِ وَتِلْكَ الْاَمْثَالُ نَضْرِبُهَا لِلنَّاسِ لَعَلَّهُمْ یَتَفَكَّرُوْنَ۔

نوع دیگر جہت فرزند: اگر خدا تعالیٰ فرزند مادینہ خمیر کرتا ہو بفرمان خدائے تبارک وتعالیٰ فرزند نرینہ پیدا ہو بحکم اس آیت معتبر کے یَهَبُ لِمَنْ یَّشَآءُ اِنَاثًا وَّیَهَبُ لِمَنْ یَّشَآءُ الذُّكُوْرَ ۝

ایضاً گیارہ رتن مالا کہ جوگیاں اس کو رسوئی کہتے ہیں اگر عورت اپنے خاوند کو دے تو حمل قائم ہو اور تین مرتبہ لڑکا جنے اور جو ایک بار دے تو ایک بار لڑکا جنے۔

ایضاً واسطے طلب فرزند کے: روایت ہے کہ حضرت داؤد علیہ السلام نے بسبب مداومت اس دعا کے حضرت سلیمان علیہ السلام کو پایا اور حضرت ابراہیم علیہ السلام نے جو مداومت کی تو حضرت اسماعیل علیہ السلام کو پایا پس ہر مومن کو چاہیے کہ بصدق دل درخواست بدرگاہ کبریا کرے اور اس دعا کو پڑھتا رہے کہ خدا تعالیٰ بکرم وفضل اپنے فرزند عطا فرمائے اور چاہیے کہ بعد ہر فریضہ کے جس قدر ہو سکے پڑھا کرے تو مراد حاصل ہو دعا معظم ومکرم یہ ہے بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۝ وَقُلِ الْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ لَمْ یَتَّخِذْ وَلَدًا وَّلَمْ یَكُنْ لَّهٗ شَرِیْكٌ فِی الْمُلْكِ

Marfat.com

وَلَمْ يَكُنْ لَّهٗ وَلِيٌّ مِّنَ الذُّلِّ وَ كَبِّرْهُ تَكْبِيْرًا جب کودک کو شیر مادر سے جدا کریں تو یہ کلمات روٹی پر لکھ کر چند روز اس کو کھلائیں دعا یہ ہے وَاصْبِرْ وَمَا صَبْرُكَ اِلَّا بِاللّٰهِ وَتَوَاصَوْا بِالْحَقِّ وَتَوَاصَوْا بِالصَّبْرِ۔

ایضاً جو طفل کہ خواب میں ڈرے اور اچانک بیدار ہو اَللّٰهُمَّ فَاَلْقِ عَلَيْهِ النَّوْمَ وَالسَّكِيْنَةَ كَمَا اَلْقَيْتَ اِلٰى مُوْسَى بْنِ عِمْرَانَ مَعَ اَخِيْهِ وَعَلٰى مَنْ كَانَ مَعَ نُوْحٍ فِى السَّفِيْنَةِ۔

ایضاً واسطے قرار پانے حمل عورت عقیمہ کے اور جننے فرزند نرینہ کے: جو زن کہ فرزند نہ رکھے اور عقیمہ یعنی فرزند اس کے نہیں ہوتا تو چاہیے کہ آیت گلاب و زعفران سے اوپر پارہ شکر شب آدینہ کو وقت نیم شب جیسا کہ کوئی نہ دیکھے پس اس کو مرد خود لکھے اور عورت کے لیے علیحدہ لکھے اور پلائے اور دو تین رات اسی طرح متواتر کرے بفرمان خدائے عزوجل عورت حمل قبول کرے اور فرزند ہو آیت یہ ہے يَا اَيُّهَا النَّاسُ اتَّقُوْا رَبَّكُمُ الَّذِىْ خَلَقَكُمْ مِّنْ نَّفْسٍ وَّاحِدَةٍ وَّخَلَقَ مِنْهَا زَوْجَهَا وَبَثَّ مِنْهُمَا رِجَالًا كَثِيْرًا وَّنِسَآءً وَّاتَّقُوا اللّٰهَ الَّذِىْ تَسَآءَلُوْنَ بِهٖ وَالْاَرْحَامَ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ عَلَيْكُمْ رَقِيْبًا○

ایضاً یہ دعا لکھے اور موم میں کرے گھڑے میں ڈالے اور سبو چے کو پانی سے بھرے اور دونوں مرد و عورت اس پانی کو پئیں جو پانی تمام ہوئے موم تعویذ سے دور کرے اور غلاف کر کے عورت کے گلے میں باندھے بفرمان خدائے عزوجل فرزند تولد ہو اَعُوْذُ بِكَلِمَاتِ اللّٰهِ التَّامَّةِ مِنْ كُلِّ شَيْطَانٍ مَّارِدٍ وَّهَامَّةٍ وَاِنْ يَّكَادُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا لَيُزْلِقُوْنَكَ بِاَبْصَارِهِمْ لَمَّا سَمِعُوا الذِّكْرَ وَيَقُوْلُوْنَ اِنَّهٗ لَمَجْنُوْنٌ وَمَا هُوَ اِلَّا ذِكْرٌ لِّلْعَالَمِيْنَ وَبِحَقِّ كٓهٰيٰعٓصٓ وَبِحَقِّ حٰمٓ عٓسٓقٓ اِهْيًا شَرَاهِيًا بِسْمِ اللّٰهِ الشَّافِىْ بِسْمِ اللّٰهِ الْكَافِىْ بِسْمِ اللّٰهِ الْمُعَافِىْ بِسْمِ اللّٰهِ خَيْرِ الْاَسْمَآءِ بِسْمِ اللّٰهِ رَبِّ الْاَرْضِ وَرَبِّ السَّمَآءِ بِسْمِ اللّٰهِ الَّذِىْ لَا يَضُرُّ مَعَ اسْمِهٖ شَيْءٌ فِى الْاَرْضِ وَلَا فِى السَّمَآءِ وَهُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ○ قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ○ قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ النَّاسِ بالتسمیہ لکھے بفرمان خدائے تعالیٰ فرزند نرینہ آئے جو

Marfat.com

مدت حمل کی دو ماہ ہو یہ آیت لکھے اور عورت کی کمر میں باندھے اور جانب سیدھے ہمیشہ بندھا رکھے تاوضع ہونے حمل کے وقت جانے حاجت انسانی کے اپنے سے دور کرے اور نیت وہ کرے جو پسر ہو محمدؐ نام رکھوں بفرمان خدائے عزوجل لڑکا جنے مجرب ہے اور کوئی حرف لکھنے میں نہ رہ جائے آیۃ یہ ہے۔ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ لَوْ اَنْزَلْنَا هٰذَا الْقُرْاٰنَ عَلٰى جَبَلٍ لَّرَاَيْتَهٗ خَاشِعًا مُّتَصَدِّعًا مِّنْ خَشْيَةِ اللّٰهِ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ وَلَوْ اَنَّ قُرْاٰنًا سُيِّرَتْ بِهِ الْجِبَالُ اَوْ قُطِّعَتْ بِهِ الْاَرْضُ اَوْ كُلِّمَ بِهِ الْمَوْتٰى بَلْ لِّلّٰهِ الْاَمْرُ جَمِيْعًا وَصَلَّى اللّٰهُ تَعَالٰى عَلٰى خَيْرِ خَلْقِهٖ مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ اَجْمَعِيْنَ۔

علاج واسطے زیادہ ہونے شیر کے: جو کوئی سورۂ حجر کو زعفران سے لکھے اور پانی پاک سے دھوئے اور اس عورت کو دے جس کا شیر کم ہو بامر اللہ العزیز دودھ بہت ہو۔

ایضاً اور جو کوئی سورہ یٰس کو لکھے اور دھو کر اس عورت کو پلائے جس کا دودھ کم ہو، بہت ہو۔

نوع دیگر در علاج طفلان و حفظ جنین اور نکلنے دانت کے اور پھر بولنا بچہ کا و سلامتی بچہ مولد کی اور آبلہ باہر آنے کی اگر سورت حجرات کو عورت حاملہ اپنے پاس رکھے حق تعالیٰ حمل اس کا جملہ آفتوں سے نگاہ رکھے گا۔

ایضاً اور جو کوئی سورہ معارج کو لکھ کر عورت حاملہ کے باندھے بچہ کہ اس کے حمل میں ہے خدائے تعالیٰ جملہ آفتوں سے اس کو نگاہ رکھے اور جس وقت کہ بچہ پیدا ہو اس کو پلائے اس فرزند کو تمام صدمات اور آفتوں سے کہ بچوں کو ہوتے ہیں حق تعالیٰ محفوظ رکھے جو کوئی ان آیتوں کو گلاب و زعفران سے پوست آہو برہ میں لکھے اور زن حاملہ اپنی کمر میں جانب راست باندھے تا وضع حمل خدائے تعالیٰ اس کے حمل کو اور اس کے بچے کو آفتوں علتوں اور عیبوں سے نگاہ رکھے اور اگر ساتھ مشک و زعفران کے لکھے اور غلاف آہن میں تعویذ کرے اور گلوئے طفل میں باندھے حرز عظیم ہو اور ڈرنے سے بے خوف ہو اور اندک شیر مادر کا زیادہ ہو اور مبارک اور نیک رو ہو آیات یہ ہیں۔ اِذْ قَالَتِ امْرَاَةُ عِمْرٰنَ رَبِّ اِنِّيْ نَذَرْتُ لَكَ مَا فِيْ بَطْنِيْ مُحَرَّرًا فَتَقَبَّلْ مِنِّيْ

Marfat.com

اِنَّکَ اَنْتَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ فَلَمَّا وَضَعَتْهَا قَالَتْ رَبِّ اِنِّیْ وَضَعْتُهَآ اُنْثٰی وَاللّٰهُ اَعْلَمُ بِمَا وَضَعَتْ وَلَیْسَ الذَّکَرُ کَالْاُنْثٰی وَاِنِّیْ سَمَّیْتُهَا مَرْیَمَ وَاِنِّیْٓ اُعِیْذُهَا بِکَ وَذُرِّیَّتَهَا مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ فَتَقَبَّلَهَا رَبُّهَا بِقَبُوْلٍ حَسَنٍ وَّاَنْۢبَتَهَا نَبَاتًا حَسَنًا وَّکَفَّلَهَا زَکَرِیَّا ؕ کُلَّمَا دَخَلَ عَلَیْهَا زَکَرِیَّا الْمِحْرَابَ وَجَدَ عِنْدَهَا رِزْقًا قَالَ یٰمَرْیَمُ اَنّٰی لَکِ هٰذَا قَالَتْ هُوَ مِنْ عِنْدِ اللّٰهِ اِنَّ اللّٰهَ یَرْزُقُ مَنْ یَّشَآءُ بِغَیْرِ حِسَابٍ ؕ

علاج نکلنے دانتوں طفل کے اور جو کوئی سورۂ قاف کو لکھے اور دھوئے اور اس پانی سے منہ بچے کا دھوئے دانت اس کے بغیر زحمت کے نکلیں۔

دودھ چھڑانا طفل کا جو کوئی سورۂ بروج کو لکھ کر بچے کے گلے میں باندھے دودھ سے باز رہے اور شیر چھڑانا اس کا آسان ہے۔

علاج برائے آسانی پیدا شدن طفلان بیہقی نے ابن مسعود سے مرفوعاً روایت کی ہے کہ جس عورت کے بچہ نہ ہوتا ہو بہت درد کے سبب کے سبب حیران ہوئے تو چاہیے کہ ان کلمات کو لکھ کر اس کو دھو کر پلادے کلمات یہ ہیں بِسْمِ اللّٰهِ الَّذِیْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَکِیْمُ الْکَرِیْمُ وَتَعَالٰی رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِیْمِ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ کَاَنَّهُمْ یَوْمَ یَرَوْنَهَا لَمْ یَلْبَثُوْٓا اِلَّا عَشِیَّةً اَوْ ضُحٰهَا کَاَنَّهُمْ یَوْمَ یَرَوْنَ مَا یُوْعَدُوْنَ لَمْ یَلْبَثُوْٓا اِلَّا سَاعَةً مِّنْ نَّهَارٍ بَلٰغٌ ؕ فَهَلْ یُهْلَکُ اِلَّا الْقَوْمُ الْفٰسِقُوْنَ ۝ صاحب اتقان نے نقل کی ہے ابن السنی سے کہ حضرت فاطمہ علیہا السلام کا جننا قریب پہنچتا تھا تو حضرت صلی اللہ علیہ وسلم آیۂ سورۂ اعراف اِنَّ ربکم اللہ کو رب العالمین تک اور معوذتین لکھ دیا کرتے تھے واسطے آسانی جننے کے۔

واسطے زیادہ ہونے حفظ کے: نقل وصایا پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم آپ نے فرمایا علیؓ پانچ چیز فراموشی لائے کھانا زخم موش کا اور بول کرنا قبلے کی طرف اور بول کرنا کھڑے ہو کر پانی میں اور بول کرنا اوپر راکھ کے اور کھانا حرام۔

ایضاً رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ دھونا سر کا زیادہ کرے حفظ کو اور نہ دھونا سر

Marfat.com

کا اور ریم چھوڑنا سر میں نقصان کرے حفظ کو۔

ایضاً امیر المومنین حضرت علی رضی اللہ عنہ نے کہا کہ تین چیز زیادہ کریں حفظ کو اور بلغم کو دور کریں تلاوت قرآن صوم و مسواک۔

دعائے حفظ: قول ہے پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم کا چاہیے کہ اس دعا کو ظروف پاک میں روز ینہ رات کو صحراء میں خاک پر کہ ستارے کی چمک اور سایہ نہ پڑے لکھے جیسا کہ درمیان اس کے ستارگان حائل نہ ہوں پس جو دن ہوئے برتن ساتھ پانی اس جمع کیے ہوئے کے دھوئے پس وہ آب سہ روز نہار یک مثقال شکر اور دو مثقال شہد کے کھائے حفظ اس کا ایسا ہو کہ جو کچھ سنے و پڑھے یاد پکڑے بقدرت اللہ تعالیٰ و مشیتہ دعا یہ ہے۔ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْأَلُکَ وَلَا اَسْاَلُ غَیْرَکَ وَاَرْغَبُ اِلَیْکَ وَلَا اَرْغَبُ غَیْرَکَ یَا مُعْطِیَ السَّآئِلِیْنَ وَمُنْتَھِیَ الرَّاغِبِیْنَ وَمَا مَنَ الْخَائِفِیْنَ وَرَجَاءَ الْمُتَحَیِّرِیْنَ مُفِیْضَ الْخَیْرَاتِ مُقِیْلَ الْعَثَرَاتِ مَاحِیَ السَّیِّئَاتِ کَاتِبَ الْحَسَنَاتِ رَفِیْعَ الدَّرَجَاتِ وَاَسْأَلُکَ بِاَفْضَلِ اَسْمَآئِلِکَ کُلِّھَا وَاَعْظَمِھَا وَاَلْجَحِھَا الَّذِیْ لَا یُغْزِیْ الْعِبَادُ اَنْ یَّسْئَلُوْکَ اِلَّا بِھَا یَا اَللّٰہُ یَا رَحْمٰنُ وَبِاَسْمَآئِکَ الْحُسْنٰی کُلِّھَا وَبِاَسْمَائِکَ الْعُلٰی وَاَحَبِّھَا وَاَعْرَفِھَا عِنْدَکَ مُنْزِلَۃً وَاَقْرَبِھَا مِنْکَ وَسِیْلَۃً وَاَجْرِبِھَا مِنْکَ ثَوَابًا وَاَسْرَعِھَا اِجَابَۃً وَبِاَسْمَآئِکَ الْمَخْزُوْنَ الْمَکْنُوْنِ الْجَلِیْلِ الْاَعَزِّ الْاَعْظَمِ الَّذِیْ تُحِبُّہٗ وَتَرْضَاہُ وَتَرْضٰی عَمَّنْ دَعَاکَ بِہٖ وَیَسْتَجِیْبُ لَہٗ دُعَاءِہٗ وَحَقًّا عَلَیْکَ اَنْ لَّا تَحْرِمُ بِہِ السَّآئِلِیْنَ وَبِحَقِّ کُلِّ اِسْمٍ دَعَاکَ بِہٖ حَمَلَۃُ عَرْشِکَ وَمَلَآئِکَتُکَ وَاَنْبِیَاءُکَ وَاَصْفِیَآءُکَ مِنْ خَلْقِکَ وَبِحَقِّ الرَّاغِبِیْنَ اِلَیْکَ وَالْمُعَوِّذِیْنَ بِکَ وَالْمُتَضَرِّعِیْنَ اِلَیْکَ وَبِحَقِّ کُلِّ عَبْدٍ لَکَ فِیْ بَرٍّ وَّبَحْرٍ وَّسَھْلٍ وَّجَبَلٍ دَعَاکَ بِہٖ اِذْ دَعُوْکَ دُعَآءَ مِنْ قَدْ اَتْقَدَتْ فَانَتْ وَاَعْزَمُ حُرْمَۃً وَاَضْعَفُ قُوَّۃً وَاَشْرَقَتْ عَلَی الْمَلٰئِکَۃِ نَفْسَہٗ یَا اَللّٰہُ یَا رَحْمٰنُ اِلٰھِیْ اَنْتَ الرَّبُّ وَاَنَا الْعَبْدُ اِلٰھِیْ اَنْتَ الْمَلِکُ وَاَنَا الْمَمْلُوْکُ وَاَنْتَ الْقَوِیُّ وَاَنَا الضَّعِیْفُ وَاَنْتَ الْعَزِیْزُ

Marfat.com

وَاَنَا الذَّلِيْلُ وَاَنْتَ الْغَنِيُّ وَاَنَا الْفَقِيْرُ وَاَنْتَ الرَّحِيْمُ وَاَنَا الْخَاطِي وَاَنْتَ الْمُحْسِنُ وَاَنَا الْمُسِيْئُ وَاَنْتَ الْغَفُوْرُ وَاَنَا الْمُذْنِبُ وَالْحَقُّ فَمَنْ شَكَرْتَنِيْ وَاسْتَعِيْنُ اِلَيْهِ وَارْجُوْهُ وَاَسْاَلُهٗ اَنْتَ الْكَرِيْمُ فَكُمْ مِنْ مُذْنِبٍ قَدْ غَفَرْتَ لَهٗ دَكُمْ مِنْ مُسِيْئٍ قَدْ تَجَاوَزْتَ عَنْهُ وَكَمْ مِنْ ضَالٍّ قَدْ هَدَيْتَهٗ وَكَمْ مِنْ وَضِيْعٍ قَدْ شَرَفْتَهٗ وَكَمْ مِنْ طَرِيْدٍ قَدْ ذَرَّيْتَهٗ وَكَمْ مِنْ بَلَآءٍ قَدْ دَفَعْتَهٗ فَاِنِّيْ عَبْدُكَ اِلٰهِيْ فَارْزُقْنِيْ حِفْظَ كِتَابِكَ فِيْ قَلْبِيْ كَمَا اَنْتَ اتَّخَذْتَ اِبْرَاهِيْمَ خَلِيْلًا وَّكَلَّمْتَ مُوْسٰى تَكْلِيْمًا وَاَيَّدْتَّ عِيْسٰى بِرُوْحِ الْقُدُسِ وَكَانَ يُبْرِءُ الْاَكْمَهَ وَالْاَبْرَصَ وَيُحْيِي الْمَوْتٰى بِاِذْنِكَ يَا اِلٰهِيْ اَسْاَلُكَ بِحَقِّ مُحَمَّدٍ صَلٰوتُكَ عَلٰى رَسُوْلِكَ وَجَهْرَتِكَ مِنْ خَلْقِكَ اَنْ تَرْزُقَنِيْ حِفْظَ كِتَابِكَ يَا مُجِيْبُ دَعْوَةِ الْمُضْطَرِّيْنَ وَيَا مُعْطِيَ السَّآئِلِيْنَ اِنَّكَ نِعْمَ الْمَوْلٰى وَنِعْمَ النَّصِيْرُ o امیر المومنین علیؑ ابن ابی طالب رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ جو اس دعا کو جیسے کہ لکھی ہے عمل کرتا حفظ حد کو پہنچتا اگر سننے والا مغیاں یا نوحہ گراں سنتے انگشت کان میں کرتا میں تو جو کچھ کہ وہ کہتے یاد نہ رہتا اور عبداللہ ابن عمر و انس ابن مالک رضی اللہ عنہم نے بھی ایسا ہی کہا۔

دیگر قول خاص حفظ کا محمد بن ہمم سے مجرب ہے لکھے اوپر روٹی خشک کے اور سہ روز نہار کھائے دعا یہ ہے۔ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْاَلُكَ بِحَقِّ كِتَابِكَ الَّذِيْ جَعَلْتَ فِيْ صَدْرِ نَبِيِّكَ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَّاٰلِهٖ وَسَلَّمَ اِنَّ عَلَيْنَا جَمْعَهٗ وَقُرْاٰنَهٗ يَمْحُو السَّهْوَ مِنْ قَلْبِيْ وَاَنْ يُّطَهِّرَ مِنْ كُلِّ وَنَسٍ وَهُمْ خَيْرُ اِدَّعٰى كِتَابِكَ وَتَرْضٰى بِهٖ عَنِّيْ فَاِنَّكَ تَهْدِيْ مَنْ هَدَيْهِ مِنْ نَفْسِكَ يَا جَابِرُ مَنْ جَبَرْتَ يَا نُوْرُ اِمْلَأْ اَجْرًا فَنَا بِنُوْرِكَ يَا مَالِكُ يَا مُقْتَدِرُ اَشْهَدُ اَنَّكَ عَلٰى مَا تَشَآءُ مِنْ اَنْ يَّكُوْنَ قَدِيْرٌ وَصَلَّى اللّٰهُ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ اَجْمَعِيْنَ o

دیگر جس کودک کی زبان وقت بات کرنے کے لکنت کرے تو سورہ بنی اسرائیل کو مشک وزعفران سے لکھے اور دھو کر اس کو پلائے بقدرۃ اللہ تعالیٰ فصیح زبان ہو۔

Marfat.com

دیگر معاذ بن جبل رضی اللہ عنہ نے کہا کہ میں نے پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا کہ جو کوئی آیۃ الکرسی کو اپنے کف دست پر سات بار لکھے ہر روز ایک بار زبان سے چاٹے فراموش نہ کرے کسی چیز کو ہمیشہ۔

دیگر قول ہے پیغمبر صلی اللہ علیہ والہ وسلم سے باسناد درست لکھے سورہ یٰسین و تینوں قل و سورہ حشر و سورۃ القارعہ و سورۃ الملک کو اور پانی پاک سے دھوئے وقت صبح ساتھ تین مثقال مصطگی اور روس درم سنگ شکر اور دو مثقال شہد سپید کے پلائے اس دن روزہ رکھے جو زوال گزرے دو رکعت نماز گذارے ہر رکعت میں سورۃ اخلاص پچاس بار پڑھے چالیس روز نہ گزریں کہ حافظ ہو اور اس آدمی کو چاہیے کہ برسوں میں ساٹھ سے کم ہو اور اس نوع کو بزرگان دین نے آزمایا ہے اور حافظ ہوئے ہیں۔

دیگر دعائے حفظ: چالیس صبح پڑھے پہلے آفتاب کے نکلنے سے اوپر اس ترتیب کے اول تین بار سبحان اللہ والحمد للہ آخر تک اور تین بار درود اور تین بار یٰس اور یہ آیت پڑھے فَفَهَّمْنٰهَا سُلَيْمٰنَ وَكُلًّا اٰتَيْنَا حُكْمًا وَّعِلْمًا ٥ وَسَخَّرْنَا مَعَ دَاوٗدَ الْجِبَالَ يُسَبِّحْنَ وَالطَّيْرَ وَكُنَّا فٰعِلِيْنَ ٥ دس بار پڑھے يَا رَبَّ مُوْسٰى وَهٰرُوْنَ وَيَا رَبَّ عِيْسٰى وَاِبْرَاهِيْمَ وَيَا رَبَّ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَكْرِمْنِىْ بِالْحَقِّ وَالْهِمَمِ وَارْزُقْنِى الْعِلْمَ وَالْفَهْمَ وَالْحِكْمَةَ وَتِلَاوَةَ الْقُرْاٰنِ يَا قَاضِىَ الْحَاجَاتِ اِقْضِ حَاجَتِىْ وَاَكْرِمْنِىْ بِاَنْوَاعِ الْخَيْرِ قَرِيْبٍ غَيْرَ بَعِيْدٍ بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ وَصَلَّى اللّٰهُ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ اَجْمَعِيْنَ ٥

ایضاً واسطے حفظ کے اوپر کف دست اپنی کے لکھے معلعم ہلنجا اور جو کاغذ پر شب آدینہ کو لکھے اور آب رواں میں یا چاہ میں ڈالے اور ایک بار آیۃ الکرسی و سورہ فاتحہ و چاروں قل پڑھے پانی میں ڈالے یا ہاتھ میں ہو جس نیت سے کہ ڈالے تمام ہفتہ نہ گزرے پوری ہو اور ڈال کر پیچھے پھرے تو پھر کر نہ دیکھے۔

Marfat.com

دیگر قول ہے امام جعفر صادق رضی اللہ عنہ سے کہ جو کوئی سورہ یٰسٓ کو ہر روز تین دن تک گلاب و زعفران سے لکھے اور دھو کر پیئے حفظ اس کو ایسا ہو کہ جو کچھ سنے اس کو یاد رہے اور غالب آئے جس پر نظر کرے اور نظر مردمان میں عزیز و مکرم دکھائی دے۔

ایضاً سورۂ فاتحہ کو مشک سے ظروف آبگینہ میں لکھے اور دھوئے گلاب سے اور جس کسی کو کہ پلائے کہ طبع اس کی کند ہو سات روز پیئے طبع اس کی تیز ہو اور جو کچھ کہ سنے یاد پکڑے خاصیت ان آیات کی یہ ہے حفظ زیادہ ہو اور یقین کو قوی کرے اور علم کو اس کے دل میں ثابت رکھے اور معرفت کو زیادہ کرے اور جو کوئی لکھے اول پنجشنبہ ماہ اول ساعت دن سے ظروف پاک میں مشک و زعفران سے اور دھوئے آب جوش سے اور پلائے اور امساک کرے طعام سے اس روز اور ایسا ہی تین روز کرے شب کو وقت صبح کے پلائے دن کو روزہ رکھے انشاء اللہ تعالیٰ مطلب کو پہنچے آیات یہ ہیں الٓمٓ ذَالِکَ الْکِتٰبُ تا مُفْلِحُوْنَ اور جو کوئی یہ لکھے اور اپنے پاس رکھے اگرچہ بہت فراموش کار ہو وہ تمام نسیان اس سے جائے آیت یہ ہے وَلَا تَمُدَّنَّ عَیْنَیْکَ اِلٰی مَا مَتَّعْنَا بِہٖٓ اَزْوَاجًا مِّنْھُمْ زَھْرَۃَ الْحَیٰوۃِ الدُّنْیَا لِنَفْتِنَھُمْ فِیْہِ وَرِزْقُ رَبِّکَ خَیْرٌ وَّاَبْقٰی ٥ وَاْمُرْ اَھْلَکَ بِالصَّلٰوۃِ وَاصْطَبِرْ عَلَیْھَا لَا نَسْئَلُکَ رِزْقًا نَحْنُ نَرْزُقُکَ وَالْعَاقِبَۃُ لِلتَّقْوٰی۔

ایضاً خاصیت ان آیات کی یہ ہے کہ ذہن قوی کرے اور دل کو زیرکی بخشے اور نسیان کو دور کرے اور حفظ قرآن و علم و حکمت حاصل ہو اور وسواس جاتا رہے اور ظرف آبگینہ میں مشک و زعفران سے لکھے اور آب زمزم سے دھوئے اور سات روز بعد نماز صبح کے پلائے اس مراد سے مذکور ہوا ہے نفع پہنچے اور فائدہ بہت دے بفرمان خدائے عزوجل آیت یہ ہے وَالنَّجْمِ اِذَا ھَوٰی تا مِنْ اٰیٰتِ رَبِّہِ الْکُبْرٰی۔

ایضاً حضرت جعفر صادق رضی اللہ عنہ نے کہا کہ جو کوئی ہر روز وقت صبح سورۂ قیامت کو پڑھے اور خدائے عزوجل سے حفظ قرآن کی دعا چاہے وہ نہ مرے جب تک کہ حفظ نہ ہو اور جو

Marfat.com

حاجت کہ چاہے حق سبحانہٗ تعالیٰ حاجت اس کی روا کرے دوسرے جو کوئی سبق پڑھنے سے پہلے اس دعا کو پڑھے بعد ازاں جو کچھ کہ پڑھے ہرگز فراموش نہ کرے اور اس دعا سے حفظ زیادہ ہو۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ اَللّٰهُمَّ افْتَحْ عَلَيْنَا اَبْوَابَ حِكْمَتِكَ وَانْشُرْ عَلَيْنَا رَوَائِحَ فَضْلِكَ بِرَحْمَتِكَ يَاذَا الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ يَا مُيَسِّرَ كُلِّ عَسِيْرٍ فَاِنَّ تَيَسُّرَ الْعَسِيْرِ فَعَلَيْكَ يُسْرٌ اِنَّكَ عَلٰى مَا تَشَآءُ قَدِيْرٌ اَللّٰهُمَّ عَلِّمْنِىْ وَاَقْضِنِىْ فِى الدِّيْنِ وَاحْسِنّىْ فِىْ قُلُوْبِ عِبَادِكَ وَارْزُقْنِىْ عِلْمًا نَافِعًا وَاَدَبًا كَامِلاً اَللّٰهُمَّ اِنِّىْ اَسْاَلُكَ فِى الْعِلْمِ زِيَادَةً وَفِى الرِّزْقِ بَرَكَةً يَآ اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ ٥

ایضاً واسطے حفظ کرنے قرآن کے شیخ الاسلام شیخ فرید الدین قدس سرہ العزیز سے منقول ہے کہ جس کسی کو قرآن یاد کرنے کو فرماتے کہتے کہ اول سورۂ یوسف یاد کرو تو برکت اس سورۃ سے تمام حفظ حق تعالیٰ اس پر آسان کرے اور بھی ملائم یہ بات فرمائی کہ پیغمبر علیہ السلام نے فرمایا کہ جس کسی کو نیت یاد کرنے قرآن شریف کی ہو اور اس کو نہ پہنچے اور اسی نیت میں اس جہان سے جائے جو اس کو قبر میں رکھیں فرشتے آئیں اور ایک ترنج بہشت سے لا کر اس کے ہاتھ میں دیں وہ آدمی جو ابتدا کرے تمام قرآن شریف اس کو حفظ ہو فرواجو حشر ہو وہ حافظ ہو بوقت بعث واللہ اعلم بالصواب۔

فضائل متفرقہ: انس بن مالک رضی اللہ عنہ نے کہا باللہ العظیم کہ حدیث کیا مجھ کو ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ نے اور کہا باللہ العظیم حدیث کیا مجھ کو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اور کہا باللہ العظیم خبر کیا مجھ کو جبرئیل صلوٰۃ اللہ علیہ نے اور کہا باللہ العظیم خبر کیا مجھ کو میکائیل صلوٰۃ اللہ علیہ نے اور کہا باللہ العظم خبر کیا مجھ کو اسرافیل خازن رب العالمین صلوٰۃ اللہ علیہ نے کہا باللہ العظیم حضرت صمدیت جل جلالہ سے کہ بے کلام و بے زبان و بے صوت والحان یہ ندا سنی میں نے یا اسرافیل قسم ہے ساتھ عزت وجلال اپنے کی کہ بخشش میری اس مومن پر ہے کہ جس نے ایک بار سورۂ فاتحہ پڑھی نزدیک ہوں میں تم گواہ رہو کہ میں نے تمام گناہ اس کے بخشے اگر حق ہو اور اعمال نیک اس کے قبول کیے

Marfat.com

میں نے اور سیئات اس کے سے درگذرا میں اور سوگند یاد کرتا ہوں میں کہ زبان اس کی آتش دوزخ میں نہ جلاؤں اور اہوال وافزاع رستخیز اور عذاب گور اور سختی حساب سے رہا کروں میں اور گزرنا پل صراط کا اس پر آسان کروں میں' فردائے قیامت پہلے انبیاً واولیا سے مجھ کو دیکھے اور فرمان اس کا اس کے ہاتھ میں دوں جاننا چاہیے کہ اس حدیث میں چند مشکل ہیں۔

سوال: مراد اس حدیث سے اتصال کیا جاتا ہے۔

جواب: استاد اپنے امام عمید مجید الدین قدرۃ المحققین عثمان عمر کاتب طبیب قدس اللہ سرہٗ سے سنا ہے میں نے معنی اس حدیث سے کہ مراد اس سے اتصال وہ ہے کہ درمیان بسم اللہ اور پڑھنے قرآن یعنی فاتحہ ساتھ کوئی عمل کے اعمال دنیا سے قصد نہ کرے اور دل کو کسی اندیشہ میں نہ کرے اور بھی باطن اپنے کو اندر سے مستغرق رکھے تا ثواب اتصال کا حاصل آئے اگرچہ میم الرحیم کا ساتھ لام الحمد کے ملے۔

سوال: بجز دپڑھنے فاتحہ کے بخشائش کافر کی کیونکہ درست آئے۔

جواب: کفر لغت میں ستر ہے یعنی ڈھانپنا' عرب شب تاریک کو کافر کہیں جو درست ہوا کہ کفر لغت عربی میں ستر ہے تاویل حدیث کی ایسی ہو کہ خداوند تعالیٰ پڑھنے والے سورۂ فاتحہ کے متصل ہوئے اللہ بخشش کرے اگرچہ وہ آدمی حق کو چھپائے اور ظاہر نہ کرے۔

سوال: تاویل اس حدیث کی کیونکر درست آئے کہ پہلے انبیاء واولیاء سے حق تعالیٰ کو دیکھے۔

جواب: اندر اس کلمہ کے عدم لو مقدم رکھیں ہم اے بلقی وہ ثواب کہ جیسا قرآن میں آیا ہے وَاسْئَلِ الْقَرْيَةَ اَیْ اَهْلَ الْقَرْيَةِ یعنی بہشت کو دیکھیں پہلے انبیاء واولیاء سے اور وہ ایسا ہو کہ فردائے قیامت انبیاء واولیاء کمر شفاعت کی باندھ کر درمیان عرصات کے پھریں اور گنہگاروں کی شفاعت کریں اور ہاتھ زبانیہ کو آتش سے خلاصی دلائیں اور پہلے اپنے سے بہشت میں بھجوادیں یہ بات ساتھ اس تاویل کے درست آئے۔

دیگر خبر میں ہے پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم سے کہ خدائے عزوجل کے بندے ہیں کہ دنیا

Marfat.com

میں زندہ رہے عاقبت کو اور مرے عاقبت کو اور گور اور قیامت اور بہشت میں بعافیت کہا ساتھ کس چیز کے کہا بہت کہنے سے رَبَّنَآ اٰتِنَا فِی الدُّنْیَا حَسَنَةً وَّفِی الْاٰخِرَةِ حَسَنَةً وَّقِنَا عَذَابَ النَّارِ۔

دیگر شیخ الاسلام فرید الدین قدس اللہ سرہ العزیز نے فرمایا کہ تفسیر امام ضحاک میں میں نے دیکھا جو کوئی چاہے اعمال اس کے ساتھ بزرگ قبول کے شمار کیے جائیں تو یہ آیت بہت پڑھے رَبَّنَا تَقَبَّلْ مِنَّآ اِنَّکَ اَنْتَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ جو کوئی چاہیے کہ نیکی اس کو دنیا و آخرت میں دیں اور آتش دوزخ سے چھڑا دیں تو یہ آیت بہت پڑھے رَبَّنَآ اٰتِنَا فِی الدُّنْیَا حَسَنَةً وَّفِی الْاٰخِرَةِ حَسَنَةً وَّقِنَا عَذَابَ النَّارِ ط اور اگر چاہے کہ تمام احوال میں ثابت ہو اور دشمن اس پر فتح یاب نہ ہوں تو آیت پڑھے رَبَّنَآ اَفْرِغْ عَلَیْنَا صَبْرًا وَّثَبِّتْ اَقْدَامَنَا وَانْصُرْنَا عَلَی الْقَوْمِ الْکٰفِرِیْنَ اور جو کوئی چاہے کہ ساتھ دوستوں کے جمع ہو یہ آیت بہت پڑھے رَبَّنَا اِنَّکَ جَامِعُ النَّاسِ لِیَوْمٍ لَّا رَیْبَ فِیْهِ اِنَّ اللّٰهَ لَا یُخْلِفُ الْمِیْعَادَ اور بعد ازاں اس پر لفظ مبارک کے چلے کہ جو اس کے پڑھنے کی آدمی مداومت کرے ساتھ دوستوں خدائے عزوجل کے جمع ہوں پس کس واسطے آدمی اپنے کو اس سعادت سے محروم رکھے اور نہ پڑھے اس وقت۔ فرمایا جو کسی کی کوئی چیز غائب ہو یا بردہ بھاگے یا چاہے کہ کوئی فرزند سالستہ آوے تو یہ آیت بہت پڑھے رَبِّ هَبْ لِیْ مِنْ لَّدُنْکَ ذُرِّیَّةً طَیِّبَةً اِنَّکَ سَمِیْعُ الدُّعَآءِ ط دعائے مہتر زکریا صلوٰۃ اللہ علیہ اور مناجات میں یہی پڑھا جائے کہ خدا تعالیٰ اجابت کرے اور بسر مانند یحییٰ کے اس کو کرامت کرے اور ایک آدمی آگے شیخ محمد سیوستانی کے آیا اور بہ نیت ایک فرزند کے منہ زمین پر لایا اور خدمت میں بیٹھا شیخ نے ضمیر روشن سے دریافت کیا کہ مدعا کیا رکھے فرمایا جا اور اس آیت کی مداومت کر حق تعالیٰ تجھ کو فرزند شائستہ کرامت فرما دے پس اس آدمی نے مداومت کی خدا تعالیٰ نے اس کو فرزند عطا کیا صاحب سجادہ ہوا کہ پائے پیادہ سترحج گذارے جو آدمی چاہیں کہ بوعدۂ نیک مرداں کے پہنچیں اور رنج عرصات قیامت میں ہرگز ہرگز نہ دیکھیں اس آیت کو بہت پڑھیں رَبَّنَا وَاٰتِنَا مَا

Marfat.com

وَعَدْتَنَا عَلٰی رُسُلِکَ وَلَا تُخْزِنَا یَوْمَ الْقِیَامَۃِ اِنَّکَ لَا تُخْلِفُ الْمِیْعَادَ۔ ایک آدمی بخارا میں فسق و فجور میں نہایت مشہور تھا اس کی نقل کی کہ ایک آدمی نے اس کو خواب میں دیکھا کہ درمیان اولیاء و دوستان حق کے کھڑا ہوا ہے اس کو ایک گونہ حیرت ہوئی کہا کہ دولت اس رتبہ کی تو نے کہاں سے پائی اس نے کہا تفسیر کشاف میں میں نے لکھا دیکھا جو کوئی اس آیت کو پڑھے خدائے تعالیٰ اس کو ساتھ نیک مردوں کے رکھے اور میں نے صدق دل سے پڑھا ہے حق تعالیٰ نے بہت بخشش فرمائی کہ مجھ سے وہ طاعت قبول کی اور میرے کرتوت کو بخشا اور میرا کام اس آیت نے کیا اور فرمان ہوا نیک مردوں میں ہوں میں۔ جو آدمی چاہیں کہ صحبت ظالموں کی سے نجات پائیں اس آیت کو بہت پڑھیں رَبَّنَآ اَخْرِجْنَا مِنْ هٰذِهِ الْقَرْيَةِ الظَّالِمِ اَهْلُهَا وَاجْعَل لَّنَا مِنْ لَّدُنْکَ وَلِیًّا وَاجْعَلْ مِنْ لَّدُنْکَ نَصِیْرًا پس اس آیت کے پڑھنے والے کو ساتھ نعمت دوستوں اپنے کے پہنچائے اور ہمیشہ مظفر و منصور ہو۔ اور جو آدمی چاہے کہ ظلمت جمع نہ ہو واسطے دنیا و آخرت کے اس آیت کو بہت پڑھے رَبَّنَا لَا تَجْعَلْنَا فِتْنَةً لِّلْقَوْمِ الظّٰلِمِیْنَ اور جو آدمی چاہیں کہ شر شیطان سے امن ہوں اور اولادان کی شر ظالموں سے امن ہو یہ آیت بہت پڑھے۔ رَبِّ اجْعَلْ هٰذَا الْبَلَدَ اٰمِنًا وَّاجْنُبْنِیْ وَبَنِیَّ اَنْ نَّعْبُدَ الْاَصْنَامَ۔

دیگر اور جو آدمی چاہیں کہ کافر او پر ان کے غائب نہ ہوں یہ آیت بہت پڑھیں رَبَّنَا لَا تَجْعَلْنَا فِتْنَةً لِّلَّذِیْنَ کَفَرُوْا وَاغْفِرْ لَنَا رَبَّنَآ اِنَّکَ اَنْتَ الْعَزِیْزُ الْحَکِیْمُ ٥

دیگر اصحاب رضی اللہ عنہم سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جو کوئی ایک بار قل ہو اللہ احد پڑھے برکت ہو اوپر اس کے اور جو کوئی دو بار پڑھے برکت ہو اوپر اس کے اور اہل اس کی کے اور جو کوئی تین بار پڑھے برکت ہو اس پر اور اس کے اہل بیت پر اور اس کے ہمسائیگان پر اور جو کوئی بارہ دفعہ پڑھے بارہ محل بنائے جائیں بہشت میں بنام اس کے اور جو کوئی بیس مرتبہ پڑھے فردا ساتھ پیغمبر علیہ السلام کے آئے ایسا قریب کہ انگشت شہادت ساتھ انگشت وسطیٰ یعنی میانہ کے اور جو کوئی سو بار پڑھے گناہ پچیس سالہ اس کے بخشے جائیں اور جو کوئی دو سو مرتبہ

Marfat.com

پڑھے گناہ پچاس سالہ اس کے بخشے جائیں اور جو کوئی چار سو مرتبہ پڑھے اجر چار سو شہید کہ خون ان کا ہوا ہے ہو اور گھوڑے بھی ان کے مرے ہوں اس کے نامہ اعمال میں لکھیں اور جو کوئی ہزار بار پڑھے نہ مرے جب تک کہ اپنی جگہ بہشت میں نہ دیکھ لے یعنی خواب میں دیکھے گا۔

قول ہے پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم سے کہ جو کوئی ہمیشہ قل ھو اللہ احد کو پڑھے حکم کرے خدا تعالیٰ فرشتوں کو کہ واسطے اس کے بہشت میں ایک محل بنا کریں خشت زر وخشب نقرہ سے۔ جو پڑھنے سورۂ اخلاص سے رک جائے ملائکہ بھی توقف کریں پس ملائکہ دیگر اس پر گزریں اور کہیں کس واسطے توقف کیا ہے صاحب عمارت کہیں نفقہ ہمارا موقوف رکھا ہے ہم نے بھی عمارت کو موقوف رکھا ہے جب تک نفقہ نہ پہنچے۔

دیگر فرمایا اللہ تعالیٰ نے مَا تُقَدِّمُوا لِاَنْفُسِكُمْ کہا مجاہد نے آگے بھیجا اوپر اس مجامعت کرنے ساتھ عیال اں کے ایک ثواب ہے اوپر اس کے ہے کہ آگے بندے کے خدا کو یاد کرے اور خبر میں آیا ہے اور بھی ایسا دریافت میں نے کیا ہے کہ اس سے کہہ ہاتھ پھیلا دے تو کہنا چاہیے بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ط قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ ط پڑھے اور پھر کہے اَللّٰهُمَّ جَنِّبْنِی الشَّیْطٰنَ وَجَنِّبِ الشَّیْطٰنَ مَا رَزَقْتَنَا اور درمیان اس کے کچھ بات نہ کرے اور سیدھے ہاتھ جائے اور بائیں ہاتھ نکلے اور ساتھ اپنوں کے نرمی سے کہے اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ اَحَلَّ النِّكَاحَ وَحَرَّمَ السِّفَاحَ وَرَزَقَنِیْ حَلَالًا طَیِّبًا مقاتل نے کہا کہ وہ ہو کہ مجامعت سے کوئی فرزند آئے اگر آگے تمہارے مرے شفیع ہو اور جو پیچھے مرے دعا گو ہو۔

قول سوم۔ خواجہ امام نے کہا وہ نیت نیک ہے کہ مومن کرے اور وہ اوپر چار وجہ کے ہے ایک یہ ہے کہ اپنا ساتھ اس حلال کے شہوت سے فارغ کروں میں تا حرام کی طرف رجوع نہ ہو۔ دوم نیت وہ کہ حق اس عورت کا میری گردن پر ہے دل شہوت سے فارغ کروں تا حرام کی طرف نہ آئے۔ سوم وہ کہ ایسا فرزند آئے کہ خداوند کو یاد کرے چہارم وہ کہ اوپر اس غسل کے مجھ کو ثواب دیں۔

دیگر واسطے بآسانی قرار پانے حمل کے: فرمایا اللہ تعالیٰ نے اِذَا السَّمَآءُ انْشَقَّتْ

Marfat.com

وَاذِنَتْ لِرَبِّهَا وَحُقَّتْ وَاِذَا الْاَرْضُ مُدَّتْ وَاَلْقَتْ مَافِيْهَا وَتَخَلَّتْ سورہ مذکورہ کو پوست میش غیر مذبوح یا پارہ کاغذ میں لکھے اور اس میں تھوڑی خاک آستانہ کہ جانب مشرق کے ہو رکھے اور ریسمان سے باندھے اور عورت پہلو راست پر باندھے حمل قرار رہے اور بآسانی حمل کو وضع کرے۔ چاہیے کہ بعد وضع ہونے حمل کے فوراً تعویذ کو کھول کر زمین میں دفن کرے۔

دیگر واسطے ولادت مولود کے بآسانی: فرمایا اللہ تعالیٰ نے قُلْ مَنْ يَّرْزُقُكُمْ مِّنَ السَّمَآءِ وَالْاَرْضِ اَمَّنْ يَّمْلِكُ السَّمْعَ وَالْاَبْصَارَ وَمَنْ يُّخْرِجُ الْحَيَّ مِنَ الْمَيِّتِ وَيُخْرِجُ الْمَيِّتَ مِنَ الْحَيِّ وَمَنْ يُّدَبِّرُ الْاَمْرَ فَسَيَقُوْلُوْنَ اللّٰهُ فَقُلْ اَفَلَا تَتَّقُوْنَ آیات مذکورہ کو اوپر پوست کدو شیریں کے لکھے اور جس عورت کو دردزہ کا ہو اس کے بازوئے راست پر باندھے بآسانی وضع حمل ہو بکرم اللہ تعالیٰ۔

واسطے دفع جزع وفزع بعد ولادت کے: فرمایا اللہ تعالیٰ نے وَاَصْبَحَ فُؤَادُ اُمِّ مُوْسٰى فٰرِغًا اِنْ كَادَتْ لَتُبْدِيْ بِهٖ لَوْلَآ اَنْ رَّبَطْنَا عَلٰى قَلْبِهَا لِتَكُوْنَ مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ o جو عورت وضع کرے حمل و یا ولد اندر شکم کے مرے یا اسقاط ہو جزع وفزع کرے تو اس آیت مذکورہ کو مشک و زعفران سے ظرف گلی پختہ رنگ لال میں لکھے اور آب باراں سے دھوئے اور اس میں جلاب شکر ملا کر اس عورت کو پلائے صحت پائے اور جزع وفزع اس سے دفع ہو۔

دیگر واسطے دفع جزع وفزع بعد ولادت کے: فرمایا اللہ تعالیٰ نے وَنُنَزِّلُ مِنَ الْقُرْاٰنِ مَا هُوَ شِفَآءٌ وَّرَحْمَةٌ لِّلْمُؤْمِنِيْنَ ۙ آیۃ مذکورہ کو پیالہ گلی پختہ میں مشک و زعفران سے لکھے اور آب باراں سے دھو کر عورت کو پلائے بعد ولادت کے جزع وفزع نہ کرے بفضل اللہ تعالیٰ شفا پائے اور اس آیت میں شفا خاص مومنوں کو جملہ دردوں سے ہے واللہ اعلم بالصواب۔

دیگر جس عورت کے جب کہ حمل چار ماہ کا ہو تو اس عورت کو روبقبلہ سلائے اور اس کے شکم پر اپنا ہاتھ رکھے اور یہ دعا پڑھے اگر دختر حمل میں ہو اس کے لڑکا ہو جائے اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ سَمَّيْتُ مُحَمَّدًا فَسَمِّهٖ اَنْتَ اَيْضًا مُحَمَّدًا بِحُرْمَةِ مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهِ الطَّاهِرِيْنَ۔

Marfat.com

دیگر آنا خلق کا واسطے خواستگاری دختر کے جو کوئی سورہ احزاب کو پوست آہو برہ یا طومار میں لکھے اور اپنے گھر میں رکھے مردم مناسب اور اہل اصلاح سے واسطے خواستگاری دختر ان اس کے گھر آئیں۔

واسطے تسہیل ولادت اور واسطے اسقاط حمل کے: تفسیر خلاصۃ المنہج میں سعید بن ظہیر نے عبداللہ ابن عباسؓ سے نقل کی ہے کہ جو وضع حمل عورت کا دشوار ہو ان کلمات بابرکات کو لکھے بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ ط لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ الۡحَكِيۡمُ الۡكَرِيۡمُ ط سُبۡحَانَ اللّٰهِ رَبِّ السَّمٰوٰتِ السَّبۡعِ وَرَبِّ الۡعَرۡشِ الۡعَظِيۡمِ كَاَنَّهُمۡ يَوۡمَ يَرَوۡنَ مَا يُوۡعَدُوۡنَ لَمۡ يَلۡبَثُوۡٓا اِلَّا سَاعَةً مِّنۡ نَّهَارٍ ط بَلٰغٌ ج فَهَلۡ يُهۡلَكُ اِلَّا الۡقَوۡمُ الۡفٰسِقُوۡنَ رَبِّ سَهِّلۡ وَيَسِّرۡ بِحَقِّ وَمَآ اَرۡسَلۡنٰكَ اِلَّا رَحۡمَةً لِّلۡعٰلَمِيۡنَ ۝ اس کو دھو کر زن حاملہ کو پلائے وضع ہونا حمل کا آسان ہو باذن اللہ تعالیٰ۔

دعا واسطے دردزہ کے: اور جس عورت کے دردزہ ہو یعنی لڑکا پیدا ہونے کا درد ہو پرچہ کاغذ میں یہ آیت لکھے وَاَلۡقَتۡ مَا فِيۡهَا وَتَخَلَّتۡ وَاَذِنَتۡ لِرَبِّهَا وَحُقَّتۡ اَهۡيًا اشۡرَاهِيًا اور اس پرچہ کو پاک کپڑے میں لپیٹے اور اس کی بائیں ران میں باندھے تو جلد جنے گی اور درد موقوف ہوگا۔

دیگر واسطے بانجھ عورت کے: اور جو کوئی عورت بانجھ ہوئے اور بچہ بچی نہ پیدا ہوتا ہو اس کے واسطے ہرن کی جھلی پر زعفران وگلاب سے یہ آیت لکھے وَلَوۡ اَنَّ قُرۡاٰنًا سُيِّرَتۡ بِهِ الۡجِبَالُ اَوۡ قُطِّعَتۡ بِهِ الۡاَرۡضُ اَوۡ كُلِّمَ بِهِ الۡمَوۡتٰى بَلۡ لِّلّٰهِ الۡاَمۡرُ جَمِيۡعًا ط پھر اس عورت کی گردن میں باندھ دے۔

دیگر واسطے بانجھ عورت کے: چالیس لونگوں پر سات سات بار ایک لونگ پر یہ آیت پڑھے اَوۡ كَظُلُمٰتٍ فِىۡ بَحۡرٍ تا لفظ نُوۡرٍ ایک ایک وقت شب کھالیا کرے اور شروع کرے حیض کے غسل کے فراغت ہونے سے اور انہیں دنوں اس کا خاوند اس سے مباشرت کرے مگر اس عمل میں ایک شرط ہے کہ جب لونگ رات کو کھائے تو بعد اس کے پانی نہ پیئے اور کھانا نہ کھائے۔

Marfat.com

دیگر واسطے دفع اسقاط کے: جو عورت بچہ اسقاط کرتی ہو تو ایک تاگا کسم کا رنگا ہوا اس کے قد کے برابر لے اور اس پر نو گرہ لگائے اور ہر گرہ پر وَاصْبِرْ وَمَا صَبْرُکَ اِلَّا بِاللّٰہِ وَلَا تَحْزَنْ عَلَیْھِمْ وَلَاتَکُ فِیْ ضَیْقٍ مِّمَّا یَمْکُرُوْنَ اِنَّ اللّٰہَ مَعَ الَّذِیْنَ اتَّقَوْا وَّالَّذِیْنَ ھُمْ مُّحْسِنُوْنَ اور قُلْ یٰٓاَیُّھَا الْکٰفِرُوْنَ پڑھے اور پھونکے اوپر ہر گرہ کے اور اس کی کمر میں باندھے بچہ اسقاط نہ ہوگا۔ انشاء اللہ تعالیٰ۔

دیگر واسطے لڑکا ہونے کے: جو عورت سوائے دختر کے لڑکا نہ جنتی ہو تو حمل پر تین مہینے گذرنے سے پہلے ہرن کی جھلی پر زعفران اور گلاب سے اس آیت کو لکھے اَللّٰہُ یَعْلَمُ مَا تَحْمِلُ کُلُّ اُنْثٰی وَمَا تَغِیْضُ الْاَرْحَامُ وَمَا تَزْدَادُ وَکُلُّ شَیْءٍ عِنْدَہٗ بِمِقْدَارٍ عَالِمُ الْغَیْبِ وَالشَّھَادَۃِ الْکَبِیْرُ الْمُتَعَالِ ۝ یَا زَکَرِیَّا اِنَّا نُبَشِّرُکَ بِغُلَامِ نِ اسْمُہٗ یَحْیٰی لَمْ نَجْعَلْ لَّہٗ مِنْ قَبْلُ سَمِیًّا پھر کہے بِحَقِّ مَرْیَمَ عِیْسٰی ابْنًا صَالِحًا طَوِیْلَ الْعُمْرِ بِحَقِّ مُحَمَّدٍ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ پھر حاملہ اس کو اپنی گردن میں باندھے۔

دیگر واسطے زندہ رہنے لڑکے کے: اور جس کا لڑکا زندہ نہ رہتا ہو یعنی سائیں کی بیماری ہو تو اجوائن اور کالی مرچ لے اور دونوں چیزوں پر دوشنبے کے دن دوپہر کو چالیس بار سورۂ والشمس کو پڑھ کر اول و آخر درود گیارہ گیارہ مرتبہ پڑھ لے اور ہر بار سورہ کو پڑھتا جائے اور اجوائن اور مرچ پر دم کرے جب آخر نوبت پر پہنچے پھر درود شریف گیارہ بار پڑھ کر دم کرے وہ عورت اجوائن و مرچ کو ہر روز کھایا کرے حمل کے دن سے بچے کا دودھ چھڑانے تک۔

دیگر واسطے کلام کرنے طفل کے: جو کوئی سورہ بنی اسرائیل کو زعفران سے لکھے اور دھو کر اسے پلائے بچہ بات درست کہے بفرمان خدائے عزوجل۔

سلامتی بچہ: جو کوئی سورۂ بلد کو لکھے اور طفل کے گلے میں باندھے کہ اول جنا ہو بے خوفی ہو اور سلامتی ہو نقصان سے اور جو دھوئے اور پانی ہنگے بدن میں ٹپکائے حواس کا درست ہو اور اٹھان بچے کا اچھا ہو۔

Marfat.com

دیگر اور جو کوئی سورۂ ناس کو پڑھے یا لکھے اور طفل کے گلو میں باندھے جملہ آفتوں سے امن ہو۔

دیگر ابن عباس رضی اللہ عنہ نے کہا کہ حضرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کہا امیر المومنین ؓ نے حسن ؓ و حسین ؓ کو ساتھ ان کلمات کے تعویذ کیا اُعِیْذُ کُمَا بِکَلِمَاتِ اللّٰهِ التَّامَّاتِ مِنْ کُلِّ شَیْطَانٍ هَـآمَّةٍ وَعَیْـنٍ لَآمَّةٍ پس فرمایا اپنے بچوں کو ساتھ ان کلمات کے تعویذ کرو کہ ابراہیم صلوٰۃ اللہ علیہ نے خاص اسماعیل و اسحاق علیہما السلام کو ساتھ ان کلمات کے تعویذ کیا اور اگر ایک آدمی کے لیے کہے اُعِیْذُکَ کہنا چاہیے۔

تعویذ آبلہ: پہلے اس سے کہ وہ علامت بچوں کو ظاہر ہو تپ پیوستہ اور جو کچھ کھائیں ان کو ناگوار ہو اور چاہے کہ آبلے تھوڑے نکلیں یہ تعویذ نقش کے ساتھ لکھے اور زیر بالیں اس کے رکھے بفرمان خدائے عزوجل پھوڑے تھوڑے نکلیں اور سالم رہے۔

یا حفیظ ۷۸۶ یا حافظ

۵	!	۶
۳	۵	۷
۳	۵	۲

نوع دیگر: اگر لڑکا روئے تو اس کے گہوارے میں یہ عزیمت باندھے یا اپنے پاس رکھے انشاء اللہ تعالیٰ تیر اور شمشیر اس کے روبرو کارگر نہ ہوگا وہ یہ ہے۔ یَا مُشَخِّ مُسَخِّنَا مَنَامُوْنَ۔

✿ ✿ ✿

Marfat.com

باب نہم

در بیان باز رکھنے بھاگنے والے کو بھاگنے سے اور سارق کو چوری سے اور بردہ کو بھاگنے سے

واسطے باز رکھنے بردہ کو فرار ہونے سے: فرمایا اللہ تعالیٰ نے یَـا اَیُّهَـا الَّـذِیْنَ اٰمَنُوا اصْبِـرُوْا وَصَـابِرُوْا وَرَابِطُوْا وَاتَّقُوا اللّٰهَ لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُوْنَ o آیت مذکورہ کو اوپر نان جو یں کے لکھے اور اس پر روغن ڈالے بندہ گریزندہ اور زنان بے فرمان کو کھلائے بھاگنے سے اور نافرمانی سے باز رہے برکت اس آیت کلام مجید کی سے۔

واسطے باز رکھنے چور و آبق: منفرد و حیران ہونے میں ان کے فرمایا اللہ تعالیٰ نے وَلَـوْ اَرَادُوا الْـخُرُوْجَ لَاَعَدُّوْا لَـهٗ عُـدَّةً وَّلٰـكِـنْ كَـرِهَ اللّٰهُ انْبِعَاثَهُمْ فَثَبَّطَهُمْ وَقِيْلَ اقْعُدُوْا مَعَ الْقٰعِدِيْنَ۔

ایضاً جو کوئی بردہ یا چور بھاگا ہو آیت مذکورہ کو اوپر کاغذ کے لکھے اور دائرہ اس کا کھینچے اور درمیان اس کے نام چور یا بردہ کا لکھے اگر نام بردہ و چور کا معلوم ہو ایک میخ آہنی درمیان اس کے مارے یا سوزن بزرگ بعد ازاں باہر باہر مکان کے ایسی جگہ کہ کوئی نہ دیکھے درمیان خاک کے مدفون کرے دزد گریختہ اور بردہ حیران ہو کر پھر آئیں بحکم اللہ تعالیٰ۔

ایضاً واسطے حیران ہو کر واپس آنے چور و آبق کے فرمایا اللہ تعالیٰ نے قُلْ اَنَدْعُوْا مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ مَـالَا يَنْفَعُنَا وَلَا يَضُرُّنَا وَنُرَدُّ عَلٰٓى اَعْقَابِنَا بَعْدَ اِذْ هَدٰىنَا اللّٰهُ كَالَّذِى اسْتَهْوَتْهُ الشَّيٰطِيْنُ فِى الْاَرْضِ حَيْرَانَ لَهٗٓ اَصْحٰبٌ يَّدْعُوْنَهٗٓ اِلَى الْهُدَى ائْتِنَا قُلْ اِنَّ هُدَى اللّٰهِ هُوَ الْهُدٰى وَاُمِرْنَا لِنُسْلِمَ لِرَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ۔ جو چاہے کہ چور د آبق کو حیران کرے اگر نام جانتا ان کا منظور

Marfat.com

ہوتو قدرے مشک خشک کہنہ لے اور دائرہ سیاہی سے ساتھ پرکار کے اس پر کھینچے بعدازاں باہر جائے کہ اس کو کوئی نہ پہچانے اندر دائرہ کے آیت مذکورہ کو لکھے اور باہر اس کے آس پاس نام چورد آبق کا لکھے اور ایسی جگہ پر دفن کرے کہ جہاں آدمیوں کا گذر نہ ہو سارق و آبق حیران و سرگرداں ہو کر پھر آئیں بحکم اللہ تعالیٰ۔

ایضاً واسطے پیدالانے گم شدہ کے: فرمایا اللہ تعالیٰ نے وَالضُّحٰی وَالَّیْلِ اِذَا سَجٰی مَا وَدَّعَکَ رَبُّکَ وَمَا قَلٰی ؕ الخ

ایضاً جس کسی کی چیز گم ہوئی ہوئے یا غلام یا کنیز بھاگ جائے تو جمعہ کے روز آٹھ رکعت نماز پڑھے اور بعد فارغ ہونے نماز کے سات مرتبہ سورہَ والضحیٰ کو پڑھے بعدہٗ یہ کہے: یَا صَانِعَ الْعَجَائِبِ یَا رَآدَّ کُلِّ غَائِبٍ یَا جَامِعَ الشَّتَاتِ یَا مَنْ لَهٗ مَقَالِیْدُ الْاُمُوْرِ بِیَدِهٖ اِجْمَعْ عَلَیَّ ضَآلَّتِیْ اَوْ عَبْدِیْ فُلَانٌ اَوْ اَمَتِیْ فُلَانَةٌ لَا جَامِعَ اِلَّا اَنْتَ پیدا ہووہ ضالہ اور وہ بردہ بحکم اللہ تعالیٰ چاہیے کہ عمل میں صادق اور متیقن ہو اور جو کوئی نماز نفل میں سورہَ مذکورہ کو بہت پڑھے یعنی ہر رکعت میں تین مرتبہ منہ اس کا روشن اور چمکنے والا ہوئے اور عاقبت بخیر ہو انشاء اللہ تعالیٰ۔ دیگر واسطے ظاہر میں لانے کوئی چیز کے کہ لے گیا ہو نام اس گروہ کا کہ جن پر گمان ہو جدا جدا اس طلسم میں لکھے اور سب کو کاسہ آب میں ڈالے نام خائن اس چیز کا پانی کے اوپر تیر آئے۔ ۱۱و۹۹ ط۵۹۱ء۱۱و۹۹۱۹ھ۱۱۹۲۹الا ھاطک ۱۱ط و حرام اور ح۱۱۱ ۱۱۱ ۱۱۱

دیگر واسطے پیدا کرنے چیز گم شدہ یا چوپایہ کے سورہَ والضحیٰ کو مثل دائرہ کے اور درمیان جائے خالی کے نام گم شدہ کا لکھے اور اس کاغذ کو جائے بلند یا درخت میں لٹکائے اللہ تعالیٰ کو منظور ہوگا تو وہ شے گم شدہ آجائے گی۔

دیگر در بیان جاننے گم ہونے آدم و چہار پایہ کے: پس ساتوں روز کہا جاتا ہے اگر بروز شنبہ غائب ہو تو جانب غروب تلاش کرے چاہیے کہ سات روز میں پیدا ہو یا نویں روز آئے اور اگر یکشنبہ کو غائب ہو طرف مشرق کے دیکھے جو اول روز ہاتھ نہ آئے تو آٹھویں روز ہاتھ آئے

Marfat.com

اگر سہ شنبہ کو غائب ہو طرف جنوب کے دیکھے نویں روز ہاتھ آئے ورنہ تلف ہو اور اگر چہار شنبہ کو غائب ہو طرف شمال کے دیکھے تیسرے روز ہاتھ آئے ورنہ بعد دیر کے ہاتھ آئے اور ضائع نہ ہو بکرم اللہ تعالیٰ اور اگر پنجشنبہ کو غائب ہو طرف مغرب کے دیکھے دوسرے روز ہاتھ آئے بہتر ورنہ بعد سہ ماہ کے ہاتھ آئے کہ اس کے ہاتھ آنے سے بہت خوشحالی ہو اور اگر جمعہ کو غائب ہوئے ضائع نہ جائے آخر ہاتھ آئے طرف جنوب کے دیکھے واللہ اعلم بالصواب۔

دیگر لائے قدرے آٹا گیہوں کا اور اس پر آیۃ الکرسی پڑھے اور ہر کسی کو اس میں سے تھوڑا اسا دے کہ غلولہ کرے اور کھلائے جس آدمی نے کہ اسباب چرایا ہوئے منہ اس کا خشک ہو اور لعاب اس سے باہر نہ آئے اور غلولہ نہ کر سکے۔

دیگر واسطے گم شدہ و گریختہ کے: ہزار بار شب کو یا دن کو پڑھے وہ گم شدہ و گریختہ پھر آئے یہ ہے یَا جَامِعَ النَّاسِ لِیَوْمٍ لَّارَیْبَ فِیْهِ اُرْدُدْ عَلَیَّ ضَالَّتِیْ بعد دس یا بیس بار جو دعا پڑھی ہو نام اس چیز کا لے جو ہو فلاں یا اسپ یا شتر یا بردہ یا رخت جو کچھ ہو۔

دیگر واسطے حاضر لانے گئی ہوئی چیز کے: دو آدمی مقابل بیٹھیں ہر ایک دو دو تیر ہاتھ میں کریں ایک ایک تیر ہاتھ میں اور ایک ایک اندر کف دست کے لیں درمیان انگلیوں کے اور سوفار کے وہ دو تیر وصل کریں تا تیر یگدگر درمیان چار تیر کے کشادہ رکھیں دونوں آدمی سورہ یس پڑھ کر فرما دیں کہ ایک ایک اہل تہمت کے آئیں اور ہاتھ درمیان ان تیروں کے رکھیں دور ہوئیں جو کوئی چور ہوئے چاروں تیر وقت ہاتھ رکھنے اس کے کے مل جائیں اور ہاتھ پکڑ لیں اس طرح تجربہ ہوا ہے۔

دیگر ابن عباس رضی اللہ عنہ نے کہا کہ پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم کو جبرئیل علیہ السلام نے یہ دعا سکھائی فضیلت اس کی بہت ہے جو کوئی اس کو واسطے گم شدہ چہار پایہ دیا آدمی گریختہ کے پڑھے حق تعالیٰ اس کو آسانی اس کو پہنچائے دعا یہ ہے۔ اَللّٰهُمَّ اِنَّ السَّمَآءُ سَمَآءُکَ وَالْاَرْضُ اَرْضُکَ وَالْجَنَّةُ جَنَّتُکَ وَالنَّارُ نَارُکَ وَالْبَحْرُ بَحْرُکَ وَالْمَشْرِقُ مَشْرِقُکَ وَالْمَغْرِبُ مَغْرِبُکَ اَللّٰهُمَّ ضَیِّقْ عَلٰی فُلَانِ الْاَرْضَ بِرَجْعَتِیْ وَتَجْعَلْنَا عَلَیْهَا ضَیِّقٍ مِنْ

Marfat.com

مَسْئِلَکَ حَمِلَ لِیَهْتَدِیْ مِنَ الضَّلَالَةِ وَتَرُدُّ الضَّالَ اَسْأَلُکَ کَانَ تَرُدُّ عَلَیَّ ضَآلَّتِیْ بِحُوْلِکَ وَقُوَّتِکَ فَاِنَّهَا کَانَتْ مِنْ رِزْقِکَ وَعَطَاءِکَ یَا کَثِیْرَ الْمَعْرُوْفِ الَّذِیْ لَا یَقْطَعُ اَبَدًا وَلَا یُحْصِیْهِ غَیْرُکَ اَوَلَیْسَ الَّذِیْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ بِقَادِرٍ عَلٰٓی اَنْ یَّخْلُقَ مِثْلَهُمْ بَلٰی وَهُوَ الْخَلَّاقُ الْعَلِیْمُ ط اِنَّمَآ اَمْرُهٗٓ اِذَآ اَرَادَ شَیْئًا اَنْ یَّقُوْلَ لَهٗ کُنْ فَیَکُوْنُ فَسُبْحَانَ الَّذِیْ بِیَدِهٖ مَلَکُوْتُ کُلِّ شَیْءٍ وَّاِلَیْهِ تُرْجَعُوْنَ ط

دیگر واسطے بردہ گریختہ کے: قفل لے اور سات دفعہ سورہ یٰسٓ تا من المکرمین پڑھے۔ اور آخر نام بردہ گریختہ کا یاد کرے اور قفل کو باندھے اور درمیان ستے ہوئے پانی کے ڈالے بامر اللہ گریختہ سرگرداں ہو کر پھر آئے۔

دیگر جو کوئی سورہ والعادیات کو لکھے اور بازوئے بردہ پر باندھے وہ بردہ ہرگز نہ بھاگے۔

دیگر جو کوئی یہ آیت نان جویں پر لکھے اور کھلائے بردہ گریزندہ یا اس عورت کو جو اپنے خاوند سے آرام نہ پکڑے بندہ بھاگنے سے باز رہے اور عورت خصلت بد چھوڑے آیت یہ ہے یٰٓاَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوا اصْبِرُوْا وَصَابِرُوْا وَرَابِطُوْا وَاتَّقُوا اللّٰهَ لَعَلَّکُمْ تُفْلِحُوْنَ o

دیگر جو بردہ بھاگے ہزار بار یہ آیت پڑھے اور درمیان پڑھنے کے کسی سے بات نہ کرے البتہ مفرور پھر آئے اَلَمْ تَعْلَمْ اَنَّ اللّٰهَ یَعْلَمُ مَا فِی السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ اِنَّ ذٰلِکَ فِیْ کِتَابٍ ط اِنَّ ذٰلِکَ عَلَی اللّٰهِ یَسِیْرٌ o

دیگر پھر آنا گریختہ کا: بعد از نماز عشا کے چالیس بار والضحیٰ کو پڑھے اور اٹھے ہر چہار گوشہ گھر میں بانگ نماز و اقامت کہے البتہ مفرور پھر آئے۔

دیگر ہر چہار طرف بانگ نماز و اقامت کہے اور ہر شش جہت میں ایک بار یہ آیت پڑھے۔

آیت یہ ہے: اِنَّا جَعَلْنَا فِیْٓ اَعْنَاقِهِمْ اَغْلٰلًا فَهِیَ اِلَی الْاَذْقَانِ فَهُمْ مُّقْمَحُوْنَ o وَجَعَلْنَا مِنْۢ بَیْنِ اَیْدِیْهِمْ سَدًّا وَّمِنْ خَلْفِهِمْ سَدًّا فَاَغْشَیْنٰهُمْ فَهُمْ لَا یُبْصِرُوْنَ البتہ بھاگا ہوا پھر آئے۔

Marfat.com

دیگر جس کسی کا بردہ بھاگے تو دو مہر ایک بنام محمد شیبانی دوسری بنام ابو یوسف قاضی کے ثبت کرے اور کپڑے میں گرہ باندھ کر رکھے جو بردہ آ جائے انہیں دو مہر کی شکر لے اور کوران کے منہ میں کرے۔ مجرب ہے۔

دیگر جس کسی کا بردہ بھاگ جائے دعائے امام رضاؑ بارہ مرتبہ پڑھے بکرم وفضل خدائے عزوجل اسی نزدیکی میں آئے دعا یہ ہے اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ وَّبَارِکْ وَسَلِّمْ وَعَوِّضْنِیْ بِمَا ھُوَ خَیْرٌ مِّنْ ذَالِکَ۔

دیگر واسطے گم شدہ کے: ہزار بار کہے اَصْبَحْتُ فِیْ جِوَارِ اللّٰہِ تحقیق پھر آئے آزمودہ ہے۔

دیگر واسطے بردہ گریختہ کے: سورۂ والضحیٰ کو کاغذ گول میں لکھے اور باہر دائرہ کے چہار کنج کاغذ میں ہر ایک میں نام امیر المومنین ابابکرؓ صدیق وعمرؓ وعثمانؓ وعلی رضی اللہ عنہم اجمعین لکھے اور درمیان کاغذ کے ایک مہر پیچیدہ کرے اور درمیان سیپارۂ قرآن کے رکھے اور جس جگہ کہ خوابگاہ بردہ کی ہو نیچی طرف رکھے امید یہ ہے کہ بردۂ گریختہ پھر آئے۔

دیگر ابن عباس رضی اللہ عنہما نے کہا کہ جس کسی کا بردہ بھاگے یہ آیت لکھے اور بھونگی میں رکھ کر موم سے مہر کرے جو بردہ پھر لوٹ کر آ جائے وہ حقہ اور کاغذ اس کے آگے کھولے آیت یہ ہے اَوْ کَظُلُمٰتٍ فِیْ بَحْرٍ لُّجِّیٍّ یَّغْشٰهُ مَوْجٌ مِّنْ فَوْقِهٖ مَوْجٌ مِّنْ فَوْقِهٖ سَحَابٌ ظُلُمٰتٌۢ بَعْضُهَا فَوْقَ بَعْضٍ ط اِذَاۤ اَخْرَجَ یَدَهٗ لَمْ یَكَدْ یَرٰىهَا وَمَنْ لَّمْ یَجْعَلِ اللّٰهُ لَهٗ نُوْرًا فَمَا لَهٗ مِنْ نُّوْرٍ٥

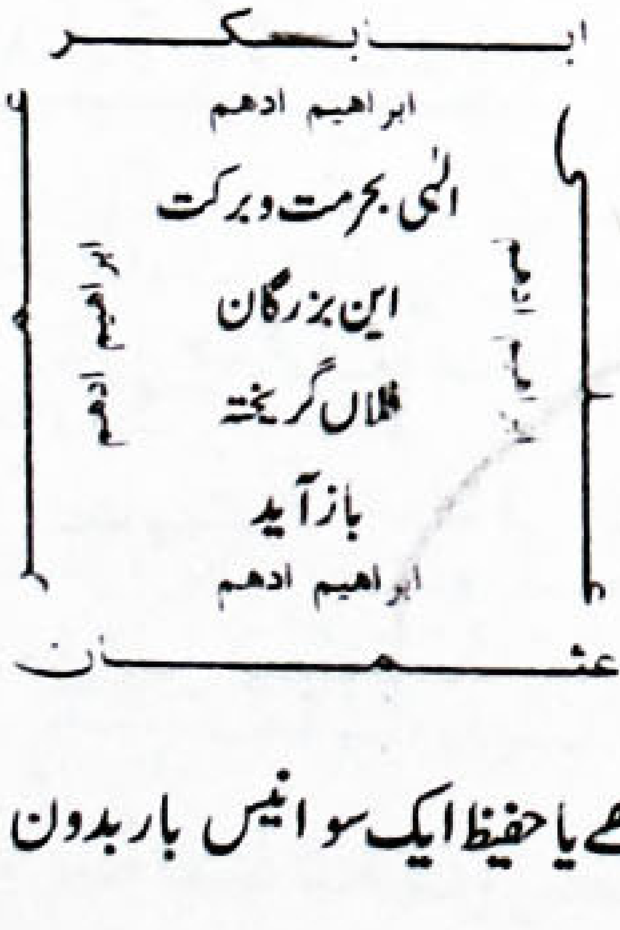

دیگر واسطے بازگشت مفرور کے: اگر کوئی آدمی مفرور ہو گیا ہو ایک کاغذ پر بحق شیخ فرید شکر گنج لکھ کر پتھر سے دبائے جب گم شدہ پلٹ آئے اسی پتھر برابر شیرینی پر فاتحہ صحابہ کرامؓ اور ابراہیم ادھم کا کر کے تقسیم کرے اور بجائے فلاں کے نام مفرور کا لکھے۔

دیگر واسطے چیز گم شدہ کے۔ جو کوئی چیز کھوئی جائے تو پڑھے یا حفیظ ایک سو انیس بار بدون

Marfat.com

زیادتی اور کمی کے اور یہ آیت پڑھے یَا بُنَیَّ اِنَّهَا اِنْ تَکُ مِثْقَالَ حَبَّةٍ مِّنْ خَرْدَلٍ فَتَکُنْ فِیْ صَخْرَةٍ اَوْ فِی السَّمٰوٰتِ اَوْ فِی الْاَرْضِ یَاْتِ بِهَا اللّٰهُ ایک سوانیس بار پڑھے تو انشاء اللہ تعالیٰ اس کی گم ہوئی چیز کو پھیر لائے گا۔

دیگر واسطے بھاگنے غلام کے: اور جس کسی کا غلام بھاگ گیا ہو تو لکھے اوپر کاغذ کے یہ دعائیں اور اس کو کسی چیز میں اندھیری کوٹھری کے اندر دو پتھروں کے بیچ میں دبا کر رکھے اللہ چاہے گا تو سات روز نہ گزریں گے کہ غلام بھاگا ہوا آجائے گا تجربہ کیا ہے اس مسکین نے وہ آیتیں اور دعائیں یہ ہیں اول سورۃ الحمد اور آیۃ الکرسی کو لکھ کر پھر یہ دعا لکھے۔ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْاَلُکَ بِاَنَّ لَکَ السَّمٰوٰتُ وَالْاَرْضُ وَمَنْ فِیْهِنَّ فَاجْعَلِ اللّٰهُمَّ السَّمَآءَ وَالْاَرْضَ وَمَا فِیْهِمَا عَلٰی عَبْدِکَ فُلَانِ بْنِ فُلَانَةٍ اَضْیَقَ مِنْ خَلْقِهٖ حَتّٰی یَرْجِعَ اِلٰی مَوْلَاهُ بِرَحْمَتِکَ یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ اور پھر یہ دعا لکھے اَوْ کَظُلُمٰتٍ فِیْ بَحْرٍ لُّجِّیٍّ یَّغْشٰهُ مَوْجٌ مِّنْ فَوْقِهٖ مَوْجٌ مِّنْ فَوْقِهٖ سَحَابٌ ظُلُمٰتٌ بَعْضُهَا فَوْقَ بَعْضٍ اِذَآ اَخْرَجَ یَدَهٗ لَمْ یَکَدْ یَرٰهَا وَمَنْ لَّمْ یَجْعَلِ اللّٰهُ لَهٗ نُوْرًا فَمَالَهٗ مِنْ نُّوْرٍ وَمِنْ وَّرَآئِهِمْ بَرْزَخٌ اِلٰی یَوْمِ یُبْعَثُوْنَ وَضَرَبَ لَنَا مَثَلًا وَّنَسِیَ خَلْقَهٗ وَاللّٰهُ مِنْ وَّرَآئِهِمْ مُّحِیْطٌ بَلْ هُوَ قُرْاٰنٌ مَّجِیْدٌ فِیْ لَوْحٍ مَّحْفُوْظٍ اور پھر یہ دعا پڑھے اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْاَلُکَ آخر تک اور دم کرے اس کاغذ پر اور داب دے اس کاغذ کو اندھیری کوٹھری میں دو پتھروں کے بیچ میں اندر سات روز کے انشاء اللہ تعالیٰ وہ بھاگا ہوا آجائے۔

دیگر واسطے دریافت حال گم شدہ کے: جزریؒ نے نقل کیا ہے کہ جس کسی کی چیز گم ہو جائے یا لونڈی غلام بھاگ جائے تو چاہیے کہ وضو کر کے دو رکعت نماز ادا کرے اور بعد اس کے ان کلمات کے ساتھ دعا کرے۔ بِسْمِ اللّٰهِ هَادِی الضَّآلِّ وَرَآدِّ الضَّالِّ اُرْدُدْ عَلَیَّ ضَآلَّتِیْ بِعِزَّتِکَ وَسُلْطَانِکَ فَاِنَّهَا مِنْ عَطَائِکَ وَفَضْلِکَ۔

دیگر جس کسی کو خوف چوری یا ہمسایہ کا ہو ہر صبح و شام سات روز ہر روز ستر بار کہے دعا یہ ہے حَسْبِیَ اللّٰهُ الْمُجِیْبُ ابھی سات روز تک نہ ہوئے ہوں کہ مصالح اس کے تمام ہوں روز پنجشنبہ سے شروع کرے اور صائم ہو۔

دیگر واسطے دفع چوری کے: صاحب اتقان نے ابن عباسؓ سے یہ حدیث نقل کی ہے کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے قُلِ ادْعُوا اللّٰهَ اَوِ ادْعُوا الرَّحْمٰنَ اَیًّامَّا تَدْعُوْا آخر سورۃ تک

Marfat.com

پڑھا کرے امن رہے گا چور سے یعنی اس کو پڑھا تو اس کے گھر میں چور سے امن رہے گا۔ جو کوئی وقت شب اس کو پڑھ کر اپنے گھر پر پھونک دیا کرے اور کوئی کہیں سے کوئی مال لائے یا بھیجے تو اس آیت کو لکھ کر اس میں رکھ دیا کرے حق تعالیٰ اپنے فضل سے اس مال کو چوری سے نگاہ رکھے گا۔

نوع دیگر خاصیت سورۂ والضحیٰ کی: جناب مولانا شاہ عبدالعزیز رحمۃ اللہ علیہ اپنی کتاب فتح العزیز میں اندر شان نزول سورۂ والضحیٰ کے کہتے ہیں کہ اگر جاتی رہے تیری کوئی چیز قسم چوپائے وغیرہ کی پس اس سورت کو سات بار پڑھ کر شہادت کی انگلی اپنے سر کے چور گرد پھرائے پھر تمام ہونے پر یہ اسم پڑھے سات بار وہ یہ ہے اَصْبَحْتُ فِیْ اَمَانِ اللّٰهِ وَاَمْسَیْتُ فِیْ جَوَارِ اللّٰهِ اِبْرَمَا صَبْرَمَا مَعْرَصَا یعنی سات سات بار پڑھ کر دستک دے تو گیا ہوا مال قسم چوپائے وغیرہ سے پھر ہاتھ آ جائے گا انشاء اللہ تعالیٰ اور بہت سا تجربہ کیا ہے۔

درباب چوری گئے ہوئے اور گمشدہ وگریختہ کے: حدیث میں آیا ہے کہ جس کسی کی کوئی چیز غائب ہوگئی ہو پس آبدست (وضو کرے) اور دو رکعت نماز گزارے رکعت اول میں بعد فاتحہ کے والضحیٰ اور رکعت دوم میں الم نشرح اور بعد سلام کے ہاتھ اٹھائے اور یہ کہے اَللّٰهُمَّ یَا هَادِیَ الضَّآلِّ وَرَآدَّ الضَّآلَّةِ اُرْدُدْ عَلَیَّ ضَآلَّتِیْ بِعِزَّتِکَ وَسُلْطَانِکَ فَاِنَّهَا مِنْ فَضْلِکَ تحقیق غائب شدہ پیدا آئے۔

دیگر جو کسی کی کوئی چیز گم ہوئی ہو چار رکعت نماز گذارے بیک سلام پڑھے ہر رکعت میں بعد فاتحہ کے قل یاایھا الکفرون چار بار جو سلام دے سر سجدے میں رکھے اور ایک سو تیرہ بار کہے اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ بِحَقِّ مُحَبَّتِکَ عَلٰی مُحَمَّدٍ عَلَیْکَ اَنْ تُظْهِرَ لِیْ مَسْرُوْقِیْ۔ خدائے عزوجل وہ چیز گم ہوئی ساتھ اس کے پہنچائے۔

دیگر جو نماز عشا کی گزارے اور پانی میں ہاتھ رکھ سوئے خواب میں دیکھے کہ آ کر خبر کرے کہ کالائے فلاں تیرا آدمی رکھتا ہے دعا یہ ہے بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اٰمَنْتُ بِکَ وَتَوَکَّلْتُ عَلَیْکَ وَکَفَرْتُ الْجِبْتَ وَالطَّاغُوْتَ وَاسْتَمْسَکْتُ بِالْعُرْوَةِ الْوُثْقٰی لَا انْفِصَامَ لَهَا وَاللّٰهُ سَمِیْعٌ عَلِیْمٌ یَا حَیُّ یَا قَیُّوْمُ یَا عَالِمُ یَا خَبِیْرًا جْعَلْنِیْ مِنْ هٰذَا الْاَمْرِ فَرَجًا وَمَخْرَجًا بِرَحْمَتِکَ یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ۔

دیگر واسطے گم شدہ کے تین بار کہے اِنَّا لِلّٰهِ وَاِنَّا اِلَیْهِ رَاجِعُوْنَ۔ سورہ یٰسٓ پڑھے۔ دیگر جس وقت کہ گم ہو سورہ والعادیات کو پڑھے فی الحال چیز گم شدہ پیدا ہو۔

دیگر حضرت مرتضیٰ علی کرم اللہ وجہہ نقل کرتے ہیں کہ میں نے فاطمۃ الزہراء رضی اللہ عنہا سے کہا

Marfat.com

کہ کئی بردے بندی میں آئے ہیں اگر تم پیغمبر صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں جاؤ اور ایک خادمہ یعنی لونڈی اور غلام ان سے مانگو یہ کچھ بعید نہیں اور اس کا مضائقہ نہیں۔ فاطمۃ الزہراء رضی اللہ عنہا بموجب فرمودۂ حضرت علی علیہ السلام کے جناب پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم کے گھر آئیں۔ حضرتؐ اس وقت گھر میں تشریف نہ رکھتے تھے فاطمہ زہراء رضی اللہ عنہا نے یہ حقیقت اور موجب اس وقت کے آنے کا حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے کہا اور اپنے گھر پھر گئیں جب رات کو آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم اپنے محل مبارک میں رونق افروز ہوئے حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا نے عرض کی کہ حضرت فاطمۃ الزہراء آپ کے پاس آئی تھیں اور ایک خادم مانگتی تھیں حضرت صلی اللہ علیہ وآلہ واصحابہ وسلم رات ہی کے وقت بیچ گھر حضرت علی اور فاطمہ زہرا رضی اللہ عنہا کے تشریف لائے یہ دونوں باہم لیٹ رہے تھے آپ نے جامہ خواب میں آنحضرتؐ کو دیکھ کر چاہا کہ اٹھیں اور جدا ہوئیں کہ آپ نے فرمایا کہ جگہ سے مت ہلیو اور جس حال میں ہو اسی پر رہو۔ یعنی باہم لیٹے رہو دونوں حکم حضرت کا بجالائے اور لیٹے رہے کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ واصحابہ وسلم آکر سرہانے بیٹھے اور پاؤں مبارک اپنے دونوں کے بیچ میں پھیلا دیئے حضرت علی مرتضی رضی اللہ عنہ نقل فرماتے ہیں کہ اثر راحت اور فرحت ان قدموں مبارک کا اپنے سینہ اور پشت میں پاتا تھا میں پھر حضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے روئے مبارک اپنا فاطمۃ الزہراء رضی اللہ عنہا کی طرف کیا اور فرمایا تو آئی تھی میرے گھر واسطے طلب لونڈی یا غلام کے حضرت علی علیہ السلام نے فرمایا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم میں نے ان کو بھیجا تھا کہ ان کو گھر کے کام سے بہت محنت رہتی ہے جناب سرور عالم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ میں تم کو ایسی چیز سکھا دیتا ہوں کہ یہ خادم اور لونڈی سے بہتر ہے وہ یہ ہے کہ تم جس وقت لیٹا کرو اور اپنے بستر میں آیا کرو اس وقت تینتیس مرتبہ سُبْحَانَ اللّٰہ اور تینتیس مرتبہ اَلْحَمْدُ لِلّٰہ اور چونتیس مرتبہ اَللّٰہُ اَکْبَرُ پڑھ لیا کرو۔ حضرت علی مرتضی رضی اللہ عنہ نقل کرتے ہیں کہ فی الحال اس کے پڑھنے میں مشغول ہو گیا میں اور بعد اس کے کبھی اس ورد کو نہیں چھوڑا میں نے۔ لوگوں نے پوچھا کہ شب صفین میں بھی کیا نہیں چھوڑا یعنی اس رات کو ساری رات قتال اور جنگ رہی تھی یاد اس ورد کی کیونکر رہی حضرت علی علیہ السلام نے فرمایا کہ اس رات بھی یہ ورد میں نے نہیں چھوڑا ایک روایت یہ ہے کہ اول شب رات میں فراموش کیا تھا میں نے پھر آخر شب تدارک اس کا کیا اور پڑھا چنانچہ یہ تین کلمے کہ تلقین کیے گویا غذا عارفوں کی ہے کہ اس سے تقویت اور برکت ہوتی ہے اور یہ ورد دین اور دنیا کے واسطے اکسیر اعظم ہے۔

Marfat.com

باب دہم

واسطے پیدا لانے سحر و گنجینہ و دفینہ قدیم اور فتح یابی او پر ولایات کے

واسطے فتح یابی اوپر خزانہ کے اور معلوم ہونا اس کا: سورہ کہف میں فرمایا اللہ تعالیٰ نے وَاَمَّا الْجِدَارُ فَكَانَ لِغُلَامَيْنِ يَتِيمَيْنِ فِي الْمَدِينَةِ وَكَانَ تَحْتَهُ كَنْزٌ لَّهُمَا وَكَانَ اَبُوهُمَا صَالِحًا فَاَرَادَ رَبُّكَ اَنْ يَّبْلُغَا اَشُدَّهُمَا وَيَسْتَخْرِجَا كَنْزَهُمَا رَحْمَةً مِّنْ رَّبِّكَ وَمَا فَعَلْتُهُ عَنْ اَمْرِي ذٰلِكَ تَاْوِيلُ مَالَمْ تَسْطِعْ عَلَيْهِ صَبْرًا ٥

ایضاً جو دفینہ پوشیدہ ہے اور یہ معلوم نہیں کہ کہاں ہے اگر معلوم کرنا چاہے تو آیات مذکورہ کو اوپر ٹکڑے لوح کے لکھے اور تیرہ مرتبہ آیت مذکورہ اس پر پڑھے اور کپڑے میں لپیٹ کر بالیں میں رکھے اور جانب پہلوئے چپ خواب کرے اور بعد ازاں جانب راست پہلو کو پھیر کر کہے دعا یہ ہے يَا مُظْهِرَ الْعَجَائِبِ يَا دَلِيلَ كُلِّ حَائِرٍ عِنْدَ كُلِّ ضَالَّةٍ اَرْشِدْنِي بِكَرَمِكَ مَا اَطْلُبُ جس جگہ پر دفینہ ہو اطلاع پائے بحکم اللہ تعالیٰ۔

دیگر واسطے فتح یابی کشور کے: فرمایا اللہ تعالیٰ نے سورہ سبا میں کہ وَجَعَلْنَا بَيْنَهُمْ وَبَيْنَ الْقُرَى الَّتِي بَارَكْنَا فِيهَا قُرًى ظَاهِرَةً وَّقَدَّرْنَا فِيهَا السَّيْرَ سِيرُوا فِيهَا لَيَالِيَ وَاَيَّامًا اٰمِنِينَ ٥ حکیم نے کہا آیت مذکورہ کو پوست آہو میں لکھے اور پوست شیر میں پیچیدہ کر کے اپنے بازو پر باندھے محفوظ رہے آفات سے اور فتح یاب ہو حاجت اپنی پر بعون اللہ تعالیٰ۔

ایضاً واسطے فتح یابی اوپر کشور اور دفینہ کے: سورۃ الملک میں فرمایا اللہ تعالیٰ نے تَبَارَكَ الَّذِي بِيَدِهِ الْمُلْكُ الخ چاہیے کہ سات روز روزہ رکھے اور ہر روز غسل کرے اور ہر شب کو عشا کی نماز کے بعد چودہ مرتبہ آیت مذکورہ کو پڑھے اور چار رکعت نماز پڑھے ہر رکعت میں بعد فاتحہ کے سورۂ مذکورہ کو سات سات مرتبہ اور شب چودھویں کو چار رکعت نماز میں بعد فاتحہ کے ہر رکعت میں چودہ چودہ مرتبہ پڑھے اور دعا میں طلب مطلب کرے حاصل ہو بکرم اللہ تعالیٰ۔

Marfat.com

ایضاً واسطے فتح کشور اور دریافت حال گنجینہ دفینہ اور سحر وغیرہ کے۔ سورۂ شوریٰ میں فرمایا اللہ تعالیٰ نے لَهٗ مَقَالِيْدُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ يَبْسُطُ الرِّزْقَ لِمَنْ يَّشَآءُ وَيَقْدِرُ اِنَّهٗ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيْمٌ o شَرَعَ لَكُمْ مِّنَ الدِّيْنِ مَا وَصّٰى بِهٖ نُوْحًا وَّالَّذِيْٓ اَوْحَيْنَآ اِلَيْكَ وَمَا وَصَّيْنَا بِهٖٓ اِبْرٰهِيْمَ وَمُوْسٰى وَعِيْسٰٓى اَنْ اَقِيْمُوا الدِّيْنَ وَلَا تَتَفَرَّقُوْا فِيْهِ كَبُرَ عَلَى الْمُشْرِكِيْنَ مَا تَدْعُوْهُمْ اِلَيْهِ اَللّٰهُ يَجْتَبِيْٓ اِلَيْهِ مَنْ يَّشَآءُ وَيَهْدِيْٓ اِلَيْهِ مَنْ يُّنِيْبُ o حکیم نے کہا کہ آیات مذکورہ کو پوست گربہ سفید میں کہ ذبح کی گئی ہو اور دباغت دی گئی ہو آب ہند بایعنی کاسنی ہندوی سے اور اس میں ملائے صبر سقوطری یعنی خالص اور تلخ اور زعفران بھی ڈالے پھر اس مکتوب کو لپیٹے ٹکڑے صوف لال میں اور باندھے گردن خروس سپید میں کہ جس کے سر پر دو تاج ہوں روز سہ شنبہ ساعت اول میں کرے پھر اس مرغ کو گھر یا جنگل یا کوہ پر جس جگہ پر چاہے چھوڑ دے وہ محل طلب پر کھڑا ہو اور کھودنے نہ پائے دنول خود کرتی بعد کرتی اور جدا نہ ہونے پائے پھر اس کو ٹکڑے دوسری مرتبہ اور تیسری مرتبہ چھوڑ دے اور اس جگہ کو نہ چھوڑے پس کھودے اس جگہ پر پائے مال یا سحر یا دفینہ جو کچھ مطلوب ہو بعظمۃ اللہ تعالیٰ۔

باہر لانے مدفون اور ظاہر ہونے گم شدہ کے: فرمایا اللہ تعالیٰ نے زَعَمَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْٓا اَنْ لَّنْ يُّبْعَثُوْا قُلْ بَلٰى وَرَبِّيْ لَتُبْعَثُنَّ ثُمَّ لَتُنَبَّؤُنَّ بِمَا عَمِلْتُمْ وَذٰلِكَ عَلَى اللّٰهِ يَسِيْرٌ۔

دیگر جس کسی نے کوئی چیز دفن کی ہو اور شیطان یا دیو نے نظر سے غائب کر دی ہو چاہیے کہ دھونی دے جگہ مذکور میں اور آیت مذکورہ کو کاغذ نو میں لکھے اور آب باراں سے دھوئے اور ہر چہار گوشہ دیوار مکان میں وہ پانی ڈالے اور ایک دیگر لکھ کر صحن گھر میں لٹکائے خواب میں یا بیداری میں جگہ دفینے کی کوئی اس کو بتلائے اور جو معلوم نہ ہو تو جانے کہ اس جگہ سے کوئی نکال کر لے گیا دوسری جگہ دفن کیا ہے۔

دیگر واسطے ظاہر لانے خبایا و کنوز اور دفینہ کے فرمایا اللہ تعالیٰ نے وَاِنَّهٗ لَتَنْزِيْلُ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ نَزَلَ بِهِ الرُّوْحُ الْاَمِيْنُ عَلٰى قَلْبِكَ لِتَكُوْنَ مِنَ الْمُنْذِرِيْنَ o بِلِسَانٍ عَرَبِيٍّ مُّبِيْنٍ o وَاِنَّهٗ لَفِيْ زُبُرِ الْاَوَّلِيْنَ o اَوَلَمْ يَكُنْ لَّهُمْ اٰيَةً اَنْ يَّعْلَمَهٗ عُلَمٰٓؤُا بَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ.

دیگر جو چاہے کہ ظاہر لائے گنجینہ اور دفینہ اور خبایا و سحر کو تو لے خروس زنگار چشم اور اس کے سر پر دو

Marfat.com

تاج ہوں اوراس کواو پر برگ سپندان سوغتنی یااو پر ورق تور کے لکھے اور لپیٹے ٹکڑا کپڑا دختر نابالغ اور ناکتخدا اور سوت کا تا ہوا ہاتھ اسی لڑکی غیر بالغ کا اوراس خروس کے بازو میں باندھ کر رہا کرے جس جگہ کہ چاہے بروز یکشنبہ وقت زوال وہ خروس بجائے گنجینہ مدفون کے جا کر کھڑا ہو پھراس کو پاؤں نول سے کھودے۔

ایضاً اور دعوات بونی میں ہے کہ خروس سپید بادو تاج ہو تمام سورۂ شعراء کو باریک قلم سے کاغذ مہرہ دار میں بروز یکشنبہ بساعت مشتری لکھے اور وہ مکتوب گردن خروس میں باندھ کر رہا کرے وہ بجائے دفینہ جا کھڑا ہو پھراس جگہ کو پاؤں سے کھودے **وَاللّٰهُ مُخْرِجٌ مَّا كُنْتُمْ تَكْتُمُوْنَ** ٥

ایضاً واسطے ظاہر کرنے سحر کے: سورۂ انفطار میں فرمایا اللہ تعالیٰ نے **اِذَا السَّمَآءُ انْفَطَرَتْ** سورہ مذکورہ کو آب تازہ پر پڑھ کر دیواروں مکان پر جہاں کہ گمان ہو ڈالے الہام ہو کر فلاں جگہ سحر مدفون ہے اور کوئی چیز اس کو نقصان نہ پہنچائے بکرم اللہ تعالیٰ۔

ایضاً واسطے معلوم ہونے دفینہ کے: **اِنَّ اللّٰهَ يَاْمُرُكُمْ اَنْ تُؤَدُّوا الْاَمَانَاتِ اِلٰى اَهْلِهَا وَاِذَا حَكَمْتُمْ بَيْنَ النَّاسِ اَنْ تَحْكُمُوْا بِالْعَدْلِ اِنَّ اللّٰهَ نِعِمَّا يَعِظُكُمْ بِهٖ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ سَمِيْعًا بَصِيْرًا** جس کسی کا دفینہ یا کوئی چیز گم ہوئی ہو آیت مذکورہ کو ظروف نو میں سیاہی سے لکھے اور آب باراں سے دھوئے اور جہاں پر گمان ہو اس جگہ وہ پانی ڈالے دفینہ معلوم ہو انشاء اللہ تعالیٰ۔

دیگر علاج سحر: حدیث میں آیا ہے کہ لبید بن عاصم یہودی نے حضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر جادو کیا اور حضرتؐ اس کے سبب سے بیمار ہو گئے اور بعض کہتے ہیں چھ ماہ بیمار رہے غرض یہاں تک ہوا کہ قوت زائل ہونے لگی۔ اتفاقاً ایک روز دو فرشتوں کو خواب میں دیکھا کہ ایک نے دوسرے سے پوچھا کہ اس رسول کو کیا بیماری ہے اس نے جواب دیا کہ اس کو جادو ہوا ہے پھراس پہلے نے پوچھا کہ اس پر جادو کس نے کیا ہے کہا لبید بن عاصم نے پھر دوسرے نے کہا کہ کس چیز میں کیا ہے اس نے کہا اس کے بالوں میں اور کنگھی کے دندانے میں کمان کی زہ کی سی بارہ گرہ دے کر اور کھجور کے غلاف میں رکھ کر دروازے کے چاہ میں پتھر کے تلے دفن کیا ہے۔ پھر جب صبح ہوئی تو حضرت اس کنویں پر گئے اور اس جادو کو نکال لائے اور بعضے کہتے ہیں کہ وہ دونوں حضرت علی رضی اللہ عنہ اور

Marfat.com

حضرت عمر رضی اللہ عنہ تھے اور فتح الباری میں لکھا ہے کہ جب اس جادو کو نکالا تو اس کے اندر حضرت کی صورت نکلی موم کی بنی ہوئی اور اس میں سوئیاں چھدی ہوئی تھیں جوں جوں سوئی اس میں سے نکالتے تھے آنحضرت کو آرام ہو جاتا تھا غرض وہ بارہ گرہ ہرگز نہ کھل سکتی تھیں پس اس واسطے حضرت جبرئیل معوذتین کو لے کر نازل ہوئے اور کہا ان دوسورتوں کی بارہ آیتیں ہیں ان کو پڑھ کر اس پر دم کرو اس کی برکت سے یہ بارہ گرہ کھل جائیں گی حاصل حدیث کا تمام ہوا اور بعضے روایت میں آیا ہے کہ کعب احبارؓ کہا کرتے تھے کہ اگر نگاہ نہ کرتا میں صبح اور شام ان کلمات کو تو یہودی اپنے جادو سے کتا یا گدھا بنا ڈالتے یعنی یہودی میرے مسلمان ہونے کے سبب ایسے دشمن ہو گئے تھے کہ اگر میں صبح و شام اس دعا کو پڑھا نہ کرتا تو یہودی مجھ کو آدمیت سے کھو دیتے مگر حق تعالیٰ نے مجھ کو اس کی برکت سے ان کے شر سے بچا رکھا ہے وہ دعا یہ ہے اَعُوْذُ بِکَلِمَاتِ اللّٰہِ التَّامَّاتِ الَّتِیْ لَا یُجَاوِزُھُنَّ بَرٌّ وَّلَا فَاجِرٌ وَّاَعُوْذُ بِوَجْہِ اللّٰہِ الْعَظِیْمِ الْجَلِیْلِ الَّذِیْ لَا یَحْتَقِرُ جَارُہٗ الَّذِیْ یُمْسِکُ السَّمَآءَ اَنْ تَقَعَ عَلَی الْاَرْضِ اِلَّا بِاِذْنِہٖ مِنْ شَرِّ التَّامَّۃِ وَالْھَامَّۃِ وَمِنْ شَرِّ مَاذَرَأَ فِی الْاَرْضِ وَمِنْ شَرِّ مَا یَخْرُجُ مِنْھَا وَمِنْ شَرِّ مَا یَنْزِلُ مِنَ السَّمَآءِ وَمَا یَعْرُجُ فِیْھَا وَمِنْ شَرِّ مَاذَرَأَ وَمِنْ شَرِّ کُلِّ دَآبَّۃٍ اَنْتَ اٰخِذٌ بِنَاصِیَتِھَا اِنَّ رَبِّیْ عَلٰی صِرَاطٍ مُّسْتَقِیْمٍ اس دعا کو صبح اور شام پڑھ لیا کرے اور ہمیشہ اس کا درد رکھے کبھی ناغہ نہ کرے انشاءاللہ تعالیٰ اس کا پڑھنے والا جمیع بلیات سے اور جادو سے امن میں رہے گا۔

دیگر واسطے دفع جادو کے: ابن ابی حاتم نے لیث سے روایت کی ہے کہ جس کسی پر جادو ہو تو ان آیتوں کو پانی پر پڑھ کر اس بیمار پر ڈال دیا کریں اللہ چاہے تو شفا پائے۔ وہ دو آیتیں ہیں سورۂ یونس کی فَلَمَّآ اَلْقَوْا سے مُجْرِمُوْنَ تک اور آیات سورۂ اعراف کی فَوَقَعَ الْحَقُّ سے رَبِّ مُوْسٰی وَھٰرُوْنَ تک اور ایک آیت سورۂ طٰہٰ کی اِنَّمَا صَنَعُوْا کَیْدُ سٰحِرٍ وَّلَا یُفْلِحُ السَّاحِرُ حَیْثُ اَتٰی۔

Marfat.com

باب یازدہم

واسطے دفع دابہ موذیہ مکان وگھر سے ملخ وموش و کیک وپشہ ودفع سوس خرما دغلہ سے

واسطے دفع مار وکژدم وکیک وپشہ کے گھر سے: فرمایا اللہ تعالیٰ نے اَلَمْ تَرَ اِلَی الَّذِیْنَ خَرَجُوْا مِنْ دِیَارِهِمْ وَهُمْ اُلُوْفٌ حَذَرَ الْمَوْتِ فَقَالَ لَهُمُ اللّٰهُ مُوْتُوْا ظرف پیتل میں آیت مذکورہ کو لکھے اور شیرۂ برگ زیتون یا برگ خردل سے دھوئے اور گھر میں اور اندر مکان کے در و دیوار میں چھڑکے مار کژدم وکیک وپشہ مر جائیں اور بروز پنجشنبہ اوپر چار برگ زیتون کے آیت مذکورہ کو لکھ کر ہر چہار گوشہ میں دفن کر دے تو یہ کیک وپشہ باہر جائیں باذن اللہ تعالیٰ۔

واسطے دفع سوس کے غلہ اور خرما اور انگور سے اور دفع کرم کے کالا سے: فرمایا اللہ تعالیٰ نے مَثَلُ الَّذِیْنَ یُنْفِقُوْنَ اَمْوَالَهُمْ فِیْ سَبِیْلِ اللّٰهِ كَمَثَلِ حَبَّةٍ اَنْۢبَتَتْ سَبْعَ سَنَابِلَ فِیْ كُلِّ سُنْۢبُلَةٍ مِّائَةُ حَبَّةٍ ؕ وَاللّٰهُ یُضٰعِفُ لِمَنْ یَّشَآءُ ؕ وَاللّٰهُ وَاسِعٌ عَلِیْمٌ آیت مذکورہ کو اوپر سفال گلی پختہ نو آب رسیدہ کے لکھ کر ہاتھ دختر نابالغ بکر سے اندر غلہ وخرما وانگور کے ڈلوائے سوس وکرم ودیگر آفتوں سے محفوظ رہے اور اگر یہ سفال ہر چہار گوشہ باغ میں دفن کرے اس باغ میں خیر وبرکت زیادہ ہو۔

ایضاً واسطے دفع دابہ موذیہ اور جن کے مکان سے: فرمایا اللہ تعالیٰ نے سَتَجِدُوْنَ اٰخَرِیْنَ یُرِیْدُوْنَ اَنْ یَّاْمَنُوْكُمْ وَیَاْمَنُوْا قَوْمَهُمْ ؕ كُلَّمَا رُدُّوْٓا اِلَی الْفِتْنَةِ اُرْكِسُوْا فِیْهَا ۚ فَاِنْ لَّمْ یَعْتَزِلُوْكُمْ وَیُلْقُوْٓا اِلَیْكُمُ السَّلَمَ وَیَكُفُّوْٓا اَیْدِیَهُمْ فَخُذُوْهُمْ وَاقْتُلُوْهُمْ حَیْثُ ثَقِفْتُمُوْهُمْ ؕ وَاُولٰٓئِكُمْ جَعَلْنَا لَكُمْ عَلَیْهِمْ سُلْطٰنًا مُّبِیْنًا طشت نحاس سپید یعنی بھنکار سپید گول کہ مائل زردی ہو یا طشت آہن مین جلا دادہ ہو آیت مذکورہ کو لکھے اور عرق برگ زیتون یا شیرۂ برگ خردل سے دھوئے اور وہ مکان مین چھڑکے اس مکان سے دابہ موذیہ نکل جائیں باذن اللہ تعالیٰ۔

Marfat.com

دیگر واسطے دفع سوس غلو وخرما وانگور ودفع موش کے: فرمایا اللہ تعالیٰ نے لُعِنَ الَّذِیْنَ كَفَرُوْا مِنْ بَنِیْٓ اِسْرَآئِیْلَ عَلٰی لِسَانِ دَاوٗدَ وَعِیْسَی ابْنِ مَرْیَمَ ذٰلِكَ بِمَا عَصَوْا وَّكَانُوْا یَعْتَدُوْنَ o كَانُوْا لَا یَتَنَاهَوْنَ عَنْ مُّنْكَرٍ فَعَلُوْهُ لَبِئْسَ مَا كَانُوْا یَفْعَلُوْنَ o آیات مذکورہ کو اوپر چار کالہ ٹھیکری کہ اندر آب رواں سے باطہارت لی ہو لکھے اور ہر گوشہ میں ایک ٹھیکری مدفون کرے یا ڈال دے غلہ یا خرما یا انگور میں اور کھیت میں ڈالے تو موش زراعت میں نقصان نہ پہنچائیں باذن اللہ تعالیٰ۔

ایضاً واسطے دفع شر مار وکژدم اور جوزیاں ومضرت رسانندہ ہو مکان سلطان وغیرہ اور نیز دفع شر دزدو دشمن مکان وکشتی کے فَاِذَا اسْتَوَیْتَ اَنْتَ وَمَنْ مَّعَكَ عَلَی الْفُلْكِ فَقُلِ الْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ نَجّٰنَا مِنَ الْقَوْمِ الظّٰلِمِیْنَ وَقُلْ رَّبِّ اَنْزِلْنِیْ مُنْزَلًا مُّبٰرَكًا وَّاَنْتَ خَیْرُ الْمُنْزِلِیْنَ جو کوئی سواری کشتی و یا گھر نو یا سفر یا منزل میں فرد آئے وقت فرد آنے کے تین مرتبہ آیات مذکورہ اور تین مرتبہ سورۂ فاتحہ اور ایک مرتبہ یہ دعا پڑھے اور دونوں ہاتھ پر دم کر کے منہ پر پھیرے اللہ تعالیٰ اس کو کشتی ومنزل وگھر میں شر مار وکژدم وحشرات موذیہ وشرور دشمن سے بے خوف رکھے اور دعا یہ ہے اَللّٰهُمَّ یَا مَنْ فَلَقَ الْبَحْرَ لِمُوْسَی بْنِ عِمْرَانَ وَنَجَا یُوْنُسَ مِنْ بَطْنِ الْحُوْتِ وَسَخَّرَ الْفُلْكَ وَالْعَالَمَ بِقَدَرِ قَطْرَةِ الْبَحْرِ وَرِمَارِهٖ وَخَلَقَ اَصْفَانَ عَجَائِبَ الْكِفَایَةِ یَا كَافِیْ مَنِ اسْتَكْفَاهُ یَا مُجِیْبَ دَعْوَةَ مَنْ دَعَاهُ یَا مُقْبِلَ مَنْ رَجَاهُ اَنْتَ الْكَافِیْ لَا كَافِیْ اِلَّا اَنْتَ۔

ایضاً واسطے دفع ملخ و پشہ ومور چہ اور جو جانور نقصان زراعت و باغ کا کرے فرمایا اللہ تعالیٰ نے وَالسَّمَآءِ وَالطَّارِقِ وَمَا اَدْرٰكَ مَا الطَّارِقُ اور جو سورہ مذکور کو اوپر چار ٹکڑے کاغذ کے لکھ کر اور لکڑی زیتون میں لپیٹ کر ہر چہار گوشہ باغ یا کشت کے پوشیدہ کرے ملخ و پشہ ومور چہ وموش اس جگہ سے نکل جائیں اور نقصان نہ کریں بحکم اللہ تعالیٰ۔

علاج برائے دفع سختی چار پایہ۔ بیہقی نے ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت کی کہ جب سختی پہنچے کسی چار پایہ سے یعنی شوخی کرے اور سواری نہ دے یا بوجھ نہ اٹھائے تو چاہیے کہ اس آیت کو اس کے کان میں پھونک دے اَفَغَیْرَ دِیْنِ اللّٰهِ یَبْغُوْنَ وَلَهٗٓ اَسْلَمَ مَنْ فِی السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ طَوْعًا وَّكَرْهًا وَّاِلَیْهِ یُرْجَعُوْنَ طبرانی نے معجم اوسط میں لکھا ہے کہ انس بن مالک نے روایت کی ہے کہ جس کی لونڈی یا غلام شوخی اور مالک کی تابعداری نہ کرے یا کسی کا لڑکا شوخ ہو تو اس کے کان

Marfat.com

میں یہ آیت پڑھ کر دم کرے شوخی اس کی دور ہو جائے اور لونڈی اور غلام اور بچے فرمانبردار ہو جاتے ہیں۔

دیگر واسطے دفع مچھر کے درخت گودار باٹھر مع جڑ ڈوری میں باندھ کر الٹا یعنی درخت مذکور کی جڑ اوپر ہو اور شاخ نیچے ہو جس مکان میں یہ درخت لٹکے گا انشاءاللہ تعالیٰ اس مکان میں مچھر ہرگز نہ آئیں گے اس کا بارہا اس فقیر نے تجربہ کیا ہے شان خدا ہے کہ یہ درخت مدت دراز تک آویزاں رہے گا اوپر کی شاخ خشک ہوتی جائے گی اور نیچے سے شاخ نکلتی آئے گی دو تین سال تک یہی کیفیت رہے گی ہرگز خشک نہ ہوگا۔

ایضاً واسطے دفع مضرتہا دشرہا وفسقہا و مار وکژدم و دیو وپری وسحر وکرم غلہ وسرقہ و احتلام واسطے دفع مار وکژدم کے: جو کوئی سورۂ اعراف کو گلاب وزعفران سے لکھے اور اپنے پاس رکھے امن ہو کاٹنے ان کے سے اور دشمنوں سے اور راہ گم نہ کرے۔

ایضاً اور جو کوئی سورہ نمل کو پوست برہ آہو یا کاغذ میں لکھے اور صندوق میں رکھے مضرت کرم سے محفوظ ہو خواہ رخت اس صندوق سے دور ہو۔

ایضاً اور جو کوئی سورہ نبا کو کاغذ یا جامہ سفید میں لکھے اور اپنے پاس رکھے بے خوف ہو گزندگان سے اور کوئی سختی اس پر نہ ہو جس کے پاس ہمیشہ یہ سورت ہو۔

ایضاً واسطے دفع دیو پری کے۔ جو کوئی سورۂ احزاب کو گلاب وزعفران سے لکھے اور اپنے پاس رکھے تو شیطان سے بے خوف ہو۔

ایضاً جو کوئی سورۂ حجرات کو لکھے اور باندھے اس کے جو آسیب دیو میں مبتلا ہو وہ امن ہو اس کے شر سے بعد ازاں دیو اس کے نزدیک نہ آئے جب تک کہ یہ سورۃ اس کے پاس بندھی رہے اور اگر اس سورۃ کو دیوار گھر پر لکھے دیو اس گھر میں نہ آئے اور محفوظ رہے وہ گھر تمام خوفوں سے۔

ایضاً اور جو کوئی وَمَا لَنَآ اَنْ لَّا نَتَوَكَّلَ عَلَى اللّٰهِ وَقَدْ هَدٰنَا سُبُلَنَا وَلَنَصْبِرَنَّ عَلٰى مَآ اٰذَيْتُمُوْنَا وَعَلَى اللّٰهِ فَلْيَتَوَكَّلِ الْمُتَوَكِّلُوْنَ۔

ایضاً اور اس کے لیے جس کو آسیب پری و یا نظر آدمی کی ہو تو اوپر سبوئے پر آب کے پڑھے اور صاحب آسیب کو چوراہہ میں لے جائے وقت شب' اور اس پانی سے وقت شب سر دھوئے اسی طرح کرے صحت ہوئے۔

ایضاً باہر لانا سحر کا۔ جو کوئی سورۂ شعراء کو لکھے اور گردن خروس سپید میں باندھے اور چھوڑ دے

Marfat.com

جس جگہ کہ کوئی سحر یا کوئی جادو دفن ہو اس زمین کو کھودے یا اس پر جا بیٹھے۔

واسطے دفع کرم غلہ کے وسوائے اس کے: جو کوئی آیۃ الکرسی کو اوپر سفال نئی کے لکھے اور انبار غلہ میں رکھے کرم نہ پڑے اور برکت ہو اس میں۔

ایضاً اور جو کوئی یہ آیت مَثَلُ الَّذِیْنَ یُنْفِقُوْنَ اَمْوَالَھُمْ فِیْ سَبِیْلِ اللّٰہِ کَمَثَلِ حَبَّۃٍ اَنْبَتَتْ سَبْعَ سَنَابِلَ فِیْ کُلِّ سُنْبُلَۃٍ مِّائَۃُ حَبَّۃٍ وَاللّٰہُ یُضَاعِفُ لِمَنْ یَّشَآءُ وَاللّٰہُ وَاسِعٌ عَلِیْمٌ اوپر سفال کے لکھے اور انبار غلہ یا خرما و مویز و اجناس دیگر میں لڑکی باکرہ سے ڈلوائے کوئی کرم نزدیک نہ جائے اور نہ کوئی آفت پہنچے اور اگر یہ سفال خزانہ و باغ و کشت میں رکھے برکت ہو اور اچھا اُگے۔

ایضاً دفع شراب: جو کوئی سورۂ مومنون کو جامہ میں لکھے اور اس شخص کے باندھے جو شراب خور ہو اور شراب خوری ترک نہ کر سکتا ہو بامر اللہ توفیق پائے کہ بوئے شراب سے بھاگے اور کلی تائب و نادم ہو۔

ایضاً واسطے دفع عادت سرقہ و زنا و گریز پا کے: جو کوئی سورۂ قصص کو پوست آہو میں لکھے اور اس کے باندھے جو یہ افعال شنیعہ مذکور کرتا ہو بالکل دفع ہوں۔

ایضاً واسطے دفع احتلام کے: جو کوئی سورۂ نوح کو ہر شب پہلے سر تکیہ خواب پر رکھنے سے پڑھے احتلام و جنابت سے امن ہو اس شب کو تا صبح۔

ایضاً واسطے دفع موش و پشہ و غسک و زنبور و مورچہ: دفع موش۔ دو شرابہ لائے اور یہ دعا درمیان ایک شرابہ کے لکھے اور شرابہ دیگر کا سرپوش کرے اور زیر آستانہ دروازہ یا کشت میں چاروں گوشہ پر گاڑے موش دفع ہوں دعا یہ ہے۔ عَقَدْتُ سِنَانَ الْفَارِ الصِّغَارِ وَالْکِبَارِ مِنَ الدِّیَارِ وَالزُّرُوْعِ وَالثِّمَارِ وَوَرَقِ الْاَشْجَارِ وَصَلَّی اللّٰہُ عَلَی النَّبِیِّ الْمُخْتَارِ وَعَلٰی اَصْحَابِہِ الْاَبْرَارِ وَاُمَّتِہٖ وَیَاھُوَ یَا مَنْ ھُوَ یَا مَنْ لَیْسَ لَہٗ اِلَّا ھُوَ صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی خَیْرِ خَلْقِہٖ مُحَمَّدٍ وَّاٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ اَجْمَعِیْنَ۔

ایضاً واسطے دفع پشہ و غسک کے: پارہ ریگ دریا کی لائے اور یہ پڑھے اور ریگ گرد بگرد ڈالے پشہ و غسک اس جگہ سے چلے جائیں دعا یہ ہے فَاللّٰہُ خَیْرٌ حَافِظًا وَّھُوَ اَرْحَمُ الرَّاحِمِیْنَ فَتَبَارَکَ اللّٰہُ اَحْسَنُ الْخَالِقِیْنَ ٥ اَسْتَوْدِعُ اللّٰہَ دِیْنَکَ وَمَالَکَ وَزَوْجَکَ۔

Marfat.com

ایضاً حدیث میں آیا ہے جو نقصان پہنچائے تجھ کو پشہ پس لے ایک پیالہ پراز آب اور پڑھ اس پر یہ آیت وَمَا لَنَآ اَنْ لَّا نَتَوَكَّلَ عَلَى اللّٰهِ وَقَدْ هَدٰنَا سُبُلَنَا وَلَنَصْبِرَنَّ عَلٰى مَآ اٰذَيْتُمُوْنَا وَعَلَى اللّٰهِ فَلْيَتَوَكَّلِ الْمُتَوَكِّلُوْنَ ۔ فَاِنْ كُنْتُمْ اٰمَنْتُمْ بِاللّٰهِ فَكُفُّوْا عَنَّا شَرَّكُمْ وَاَذَاكُمْ پس اس پانی کو گرد بگرد اپنے فرش کے چھڑکے رات کو ان کے شر سے امن ہو۔

ایضاً واسطے دفع زنبور کے: قدرے نمک کو آب کرلے اور اوپر خانہ زنبور کے ڈالے اور تین بار کہے اہیا شراہیا اودلی و بحق عنت الوجوہ للحی القیوم کے اس جگہ سے جاؤ ایک ہفتہ میں تمام اس جگہ سے چلے جائیں۔

ایضاً واسطے دفع مورچہ کے: اس آیت کو اوپر پانی کے پڑھے اور خانہ مورچہ میں ڈالے کہ وہاں سے چلی جائیں آیت یہ ہے حَتّٰٓى اِذَآ اَتَوْا عَلٰى وَادِ النَّمْلِ قَالَتْ نَمْلَةٌ يّٰٓاَيُّهَا النَّمْلُ ادْخُلُوْا مَسٰكِنَكُمْ لَا يَحْطِمَنَّكُمْ سُلَيْمٰنُ وَجُنُوْدُهٗ وَهُمْ لَا يَشْعُرُوْنَ۔

ایضاً واسطے دفع گزیدگی کژدم کے: جس کسی کو بچھو کاٹے نمک کو آب کرے اور اوپر جگہ ڈنگ ماری ہوئی کی مالش کرے اور سورہ اخلاص اور معوذتین کو پڑھے صحت پائے۔

دیگر حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے کہا پیغمبر علیہ السلام نے فرمایا کہ جو کوئی مارے ایک پکڑنے والے کو خدا تعالیٰ صحیفہ اس کے سے سات گناہ محو کرے اور ابن مسعود نے کہا کہ حضرت پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو کوئی زنبور کو مارے بنام اس کے لکھی جائیں سات نیکیاں اور پاک کیا جائے سات بدی سے اور جو کوئی مارے ایک دفعہ گویا مارا ہو اس نے ایک کافر اہل حرب سے۔

ایضاً واسطے حفاظت چہار پایوں کے: امام جعفر صادق رضی اللہ عنہ نے کہا کہ جو کوئی سورۂ انعام کو لکھے اور گلوئے چہار پایہ اسپ وشتر وسوائے اس کے میں باندھے جملہ آفتوں و زحمتوں و علتوں سے سلامت رہے اور ہمیشہ ساتھ صحت وسلامتی کے رہے اور لاغر نہ ہوئے اور جو زحمت کہ چہار پایوں میں حاصل ہوتی ہے تمام سے امن ہو جب تک کہ وہ تعویذ اس کے گلے میں ہو۔

ایضاً واسطے دفع ہوام دوابہ موذیہ کے: سورۃ البینہ میں فرمایا اللہ تعالیٰ نے لَمْ يَكُنِ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا مِنْ اَهْلِ الْكِتٰبِ وَالْمُشْرِكِيْنَ جس جگہ و مکان میں کہ ہوام موذیہ ہوں اس آیت کو طشت میں لکھے اور آب تازہ چاہ سے دھو کر اس مکان و جگہ میں ڈالے بفضل اللہ تعالیٰ و بکرمہ دفع ہوں۔

Marfat.com

ایضاً واسطے دفع جانوران خزندہ زمین کے: سورۃ القارعہ میں فرمایا اللہ تعالیٰ اَلْقَارِعَةُ مَا الْقَارِعَةُ (الخ) جس مکان وجگہ میں ہوام موذیہ ہوں سورۂ مذکورہ کو طشت میں لکھے اور آب تازہ چاہ سے دھوئے مکان سے بدر ہوئیں۔

ایضاً واسطے دفع دابہ موذیہ کے مکان وگھر سے: فرمایا اللہ تعالیٰ نے اَوَ اَمِنَ اَهْلُ الْقُرٰى اَنْ يَّاْتِيَهُمْ بَاْسُنَا بَيَاتًا وَّهُمْ نَآئِمُوْنَ اَوَ اَمِنَ اَهْلُ الْقُرٰى اَنْ يَّاْتِيَهُمْ بَاْسُنَا ضُحًى وَّهُمْ يَلْعَبُوْنَ ۞ اَفَاَمِنُوْا مَكْرَ اللّٰهِ فَلَا يَاْمَنُ مَكْرَ اللّٰهِ اِلَّا الْقَوْمُ الْخٰسِرُوْنَ آیات مذکورہ کو اول روز ماہ محرم سے کاغذ میں لکھ کر آب چاہ سے دھوئے اور گوشہ ہائے گھر میں ڈالے کل دابہ موذیہ مکان سے دفع ہوں باذن اللہ تعالیٰ۔

ایضاً واسطے دفع کیک وپشہ کے: فرمایا اللہ تعالیٰ نے فَلَمَّا نَسُوْا مَا ذُكِّرُوْا بِهٖ فَتَحْنَا عَلَيْهِمْ اَبْوَابَ كُلِّ شَيْءٍ حَتّٰى اِذَا فَرِحُوْا بِمَآ اُوْتُوْآ اَخَذْنٰهُمْ بَغْتَةً فَاِذَاهُمْ مُّبْلِسُوْنَ ۝ فَقُطِعَ دَابِرُ الْقَوْمِ الَّذِيْنَ ظَلَمُوْا وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ آیات مذکورہ کو آب ریحان سے طشت روئیں یامس میں اور پانی زیرہ سے کہ کہ زیرہ وقت عشا کے تا صبح پانی میں تر کیا گیا ہو دھوئے بعدہ وہ پانی اندر مکان کے کہ جہاں کیک وپشہ بہت ہوں چھڑکے کہ سب مر جائیں اور دفع ہوں اور اس میں اسرار بہت ہیں۔ لَا تَعُدُّ وَلَا تُحْصٰى وَلَا عَيْنٌ رَاَتْ وَلَا اُذُنٌ سَمِعَتْ وَاللّٰهُ اَعْلَمُ بِالصَّوَابِ۔

دیگر اگر سگ یعنی کتا واسطے کاٹنے کے حملہ کرے آئے تو اس وقت اس کی طرف تھوک دے یعنی لعاب دہن اس کی طرف ڈالے انشاء اللہ تعالیٰ اس کو ہرگز نہ کاٹے گا بلکہ خاموش بھی ہو جائے گا فقیر نے اس کا بارہا تجربہ کیا ہے۔

دیگر واسطے محافظت کھیت کے: اگر کسی کے کھیت میں گیدڑ یا ہرن یا اور کوئی چیز زیادہ نقصان کرتے ہوں تو چاہیے چار ٹکڑوں کاغذ پر یہ آیت لکھے صُمٌّ بُكْمٌ عُمْيٌ فَهُمْ لَا يَرْجِعُوْنَ اور ایک ایک ٹکڑا کاغذ کا تعویذ کر کے چاروں کلیون میں مٹی کی رکھ کر اوپر سے بند کرے اور چاروں کلیان یعنی چاروں آنجوروں کو چاروں کھیت کے کونوں میں دفن کرے اور پانچویں آنجورے میں نام اس جانور کا کاغذ میں لکھے جو جانور کھیت میں زیادہ آتا ہو اور نقصان کرتا ہو آنجورے میں یہ کاغذ بند کر کے بیچ میں کھیت کے اس آنجورہ کو گاڑ دے اس کھیت میں وہ جانور جس کا نام آنجورے میں لکھا گیا ہے پھر کبھی نہ آئے گا انشاء اللہ تعالیٰ۔

Marfat.com

ایضاً واسطے کاٹنے سگ دیوانہ کے: جس کسی کو دیوانہ سگ کاٹے تو ہر روز چالیس دن تک ایک روٹی کے ٹکڑے پر اس آیت کو لکھ کر کھا جایا کرے تو اس کے شر سے مقرر امن میں رہے گا۔ آیت یہ ہے اِنَّهُمْ يَكِيْدُوْنَ كَيْدًا وَّاَكِيْدُ كَيْدًا فَمَهِّلِ الْكٰفِرِيْنَ اَمْهِلْهُمْ رُوَيْدًا۔

دیگر واسطے شیطان اور جن کے جو گھر میں پتھر ڈالتا ہو: اگر مکان پر جن کا اثر ہوئے تو اس مکان میں اس پانی کو چھڑک دے تو اس مکان سے وہ جاتا رہے گا سورۂ فاتحہ اور آیۃ الکرسی اور پنج آیت اور سورۂ جن پانی پر پڑھے۔

دیگر اگر کوئی جن یا شیطان کسی کے گھر میں پتھر پھینکتا ہو تو چار کیلیں لوہے کی لے کر اس آیت کو پڑھ کر چاروں طرف گھر کے گاڑ دے تو پھر پتھر آنے موقوف ہو جائیں مگر ہر ایک کیل پر پچیس پچیس بار پڑھے وہ آیت یہ ہے اِنَّهُمْ يَكِيْدُوْنَ كَيْدًا وَّاَكِيْدُ كَيْدًا۔

دیگر واسطے دفع نقصان کے: اگر کسی کا کچھ نقصان ہو جائے تو یہ کلمات کہے حق تعالیٰ اس کے بدلے میں اس سے بہتر چیز دے گا دعا یہ ہے اِنَّا لِلّٰهِ وَاِنَّآ اِلَيْهِ رَاجِعُوْنَ ط اَللّٰهُمَّ اٰجِرْنِىْ فِىْ مُصِيْبَتِىْ وَاخْلُفْنِىْ خَيْرًا مِّنْهَا۔ ابوسلمہ کہ پہلا خاوند ہے ام سلمہ کا جب وہ انتقال کر گیا تو حضرت صلی اللہ علیہ وآلہ واصحابہ وسلم نے ام سلمہ کو یہ دعا سکھائی اور فرمایا کہ جس کسی کا نقصان ہوں اور وہ اس دعا کو پڑھے حق تعالیٰ اس کے عوض بہتر چیز اس کو دے گا۔ ام سلمہ کہتی ہیں کہ میں اپنے دل میں کہتی تھی کہ ابوسلمہ سے بہتر مجھ کو کون خاوند ملے گا پس چند روز کے بعد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مجھ سے نکاح کر لیا سو اس وقت میں نے جانا کہ یہ اس کی برکت سے ہے اور اس کا اب ظہور ہوا۔

دیگر واسطے کاٹنے سانپ کے: مسلم نے روایت کی ہے ابو سعید خدری سے کہ چند صحابہ ایک مکان پر گئے اتفاقاً اس مکان کے سردار کو ایک سانپ کاٹ گیا تھا ان لوگوں نے ان سے علاج کے واسطے کہا انہوں نے کہا اگر تمہارا صاحب اچھا ہو جائے تو تم ہم کو کیا دو گے غرضیکہ ایک گلہ بکریوں کا ان سے ٹھہرا اور بعضی روایت میں آیا ہے کہ سب تیس بکریاں تھیں آخر ان صحابیوں میں سے ایک شخص نے جا کر سورۂ فاتحہ کو پڑھ کر اس پر دم کر دیا اسی وقت وہ سردار اچھا ہو گیا۔ پھر صحابہ نے آن کر حضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے یہ قصہ تمام بیان کیا۔ حضرت نے فرمایا تم نے خوب کیا لیکن کیونکر جانا کہ یہ سورہ تعویذ ہے پھر فرمایا کہ ان بکریوں کو آپس میں تقسیم کر و اور ایک حصہ ہمارا بھی اس میں مقرر کرو مگر اس میں شرط یہ ہے کہ ایک تو حرام چیز سے علاج نہ کرے دوسرے فریب نہ کرے۔

Marfat.com

دیگر کاٹنا عقرب کا: روایت ہے عبداللہ بن مسعودؓ سے کہ حضرت صلی اللہ علیہ وآلہ واصحابہ وسلم کی انگلی میں نماز پڑھنے میں ایک بچھو نے ڈنک مارا پس جب کہ آپ نے نماز سے فراغت فرمائی تو فرمایا کہ لعنت کرے اللہ تجھ کو نہ نبی کو چھوڑے نہ کسی دوسرے کو امت میں سے پھر ایک برتن میں نمک پانی میں گھول کر انگلی اس میں رکھ دی پھر قل ہو اللہ اور معوذتین کو پڑھنا شروع کیا یہاں تک کہ درد جاتا رہا اور بعضی روایت میں اس کا علاج سورۂ فاتحہ کا پڑھنا بھی سات بار آیا ہے اور بعضی حدیث میں آیا ہے کہ قل ہو اللہ اور معوذتین واسطے اس علاج وغیرہ کے بہت موثر ہیں۔

دیگر واسطے دفع وبا کے: حدیثوں میں آیا ہے کہ فرمایا حضرت صلی اللہ علیہ وآلہ واصحابہ وسلم نے کہ طاعون ایک عذاب ہے کہ بھیجا گیا ہے اوپر گروہ بنی اسرائیل کے اور اوپر ان کے جو تم سے پہلے تھے پھر سنو تم جس وقت اس بیماری کو کہ کسی زمین پر ہے پس نہ داخل ہو اس زمین میں جو واقع ہو اسی زمین میں کہ جس میں تم ہو پس نہ نکل جاؤ اس ملک سے بھاگ کر طاعون سے مراد اس جگہ وبا ہے کہ صراط المستقیم میں لکھتا ہے حاصل اس حدیث کا یہ ہے کہ وبا بھی ایک طرح کا عذاب ہے کہ حق تعالیٰ جل شانہٗ گناہوں کے سبب سے اس عذاب کو بھیجا کرتا ہے سو جس شہر میں تم سنو کہ وہاں وبا ہے قصد نہ کرو جانے کا کیونکہ قصداً اپنے کو ہلاکت میں ڈالنا درست نہیں ہے اور اگر اس شہر میں طاعون آئے جس میں تم ہو تو اس شہر سے بھاگو بھی نہیں کیونکہ تقدیر الٰہی سے بھاگنا بھی خوب نہیں ہے بلکہ بعض حدیث میں آیا ہے کہ طاعون شہادت ہے واسطے ہر مسلمان کے۔

اسناد ناد علی مع ترکیب کے: نَادِ عَلِيًّا مَظْهَرَ الْعَجَائِبِ + تَجِدْهُ عَوْنًا لَكَ فِي النَّوَائِبِ + كُلُّ هَمٍّ وَغَمٍّ سَيَنْجَلِيْ + بِنُبُوَّتِكَ يَا مُحَمَّدُ بِوَلَايَتِكَ يَا عَلِيُّ يَا عَلِيُّ يَا عَلِيُّ جو کوئی گرفتار اعداء ہو سات بار اس کو پڑھ کر طرف ان کے پھونکے وہ مقہور ہوں اور جو کسی کو کسی سے خوف ہو ہر روز سات بار پڑھے وہ آدمی مقہور ہوں گے اور جو کسی نے کسی پر سحر کیا ہو اور خلاص نہ ہوتا ہو تو سات بار اوپر پانی کے پڑھے اور اس پانی سے غسل کرے سحر باطل ہو جائے اور اگر کسی کو زہر دیا گیا ہو مشک و زعفران سے آوند چینی میں لکھے اور دھو کر پلائے صحت پائے اول بارہ بار اوپر پانی کے پڑھے اور پلائے اور واسطے تحصیل علوم کے نماز پیشین میں ستر بار پڑھے البتہ فہم اور یادداشت کامل ہو خاصیت یہ کہ واسطے دریافت دولت کے ہر روز سولہ ۱۶ بار پڑھے البتہ دست تنگ نہ ہو اور واسطے رفعت درجات اور قبول سلطان کے سات روز ہر روز سو بار پڑھے اور خاصیت یہ کہ واسطے بغض واختلافات وعداوت درمیان دو آدمیوں کے تین روز تینتیس بار پڑھے اور واسطے محو

Marfat.com

ہونے عدد کے سات روز ہر روز سو بار پڑھے اور واسطے شجاعت و دفع جن اور آسیب کے بیس روز ہر روز پچاس بار پڑھے اور واسطے شفائے بیمار سخت کے کہ اطباء اس کے معالجہ سے عاجز آئیں ستر ۷۰ باراوپر پانی باراں کے پڑھ کر بیمار کو دے البتہ شفا پائے واسطے ذلت اعداد دفع ان کے چھ روز ہر روز پچاس بار پڑھے اور واسطے حسد حاسدان وطغیان کے دس روز ہر روز ہزار نوبت پڑھے تو شر دشمن سے بے خوف ہو خاصیت حضرت امام جعفر صادق رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ جس کسی کو کوئی مہم درپیش ہو چالیس روز ہر روز چھیاسٹھ بار پڑھے مہمات اس کے سب بر آئیں چاہیے کہ اعتقاد صادق ہوتا کہ پڑھنے ان کلمات شریف سے مستفیض ہو واللہ اعلم اور خواص نادعلی کے بہت ہیں۔اور اگر کوئی ایسا بیمار ہو اس کے علاج سے اطباء عاجز ہوں سات باراوپر آب باران کے پڑھ کر دے صحت پائے اور واسطے دفع جن کے پندرہ مرتبہ اوپر پانی کے پڑھ کے اس مریض کے منہ پر ڈالے اور جو کوئی کسی کے غم میں گرفتار ہو ہزار بار پڑھے غم اس کا خوشی میں مبدل ہو اور جو کوئی آگے بادشاہ خشمناک کے جائے تین مرتبہ اس کے کان میں پڑھے خشم اور غصہ اس کا برطرف ہو اور جو کوئی اول ساعت جمعہ میں پینتالیس بار پڑھے جس کے ساتھ بات کریں وہ اس کا محب ہو اگر چہ دشمن اس کا ہو اور جس کسی کو بھیجیں تین مرتبہ اس کے کان میں پڑھیں۔فرستادہ مقبول ہو اور اگر کوئی ساتھ تہمت کے متہم ہو سو اگر صبح کے وقت چالیس بار پڑھے اور اپنے اوپر دم کرے تہمت اس سے دفع ہو اور جس کسی کو خواب نہیں آتا ہو پہلے نماز سے پچیس بار پڑھ کر اپنے اوپر دم کرے اس کو خواب خوش آئے اور جس کسی کی آرزو غنی ہونے کی ہو تو ہر صبح کو پہلے کام کرنے سے اکانوے مرتبہ پڑھے غنی ہو اور واسطے مزید دولت وحشمت کے ہر روز پانچ سو بار پڑھے محتشم و مکرم ہو اور جو چاہے کہ دشمن کو مطیع و فرمانبردار کرے تو سہ روز اٹھارہ بار پڑھے دشمن مطیع و فرمانبردار ہو اور بوقت حاجت کے دوگانہ گذار کر ستر بار پڑھے حاجت اس کی بر آئے اور دشمنوں کی آنکھ میں محبوب نظر آئے اور واسطے باندھنے زبان دشمن کے ہر روز دس بار پڑھے زبان دشمن کی باندھے اور واسطے انجاح مقاصد بعد سلام ہر نماز کے چوبیس بار پڑھا کرے مرادات اس کی کل حاصل ہوں اور جو کوئی چاہے کہ دیدار سرور کائنات سے مشرف ہوئے ہزار بار ہر شب کو پڑھ کر سویا کرے دولت دیدار سے مشرف ہوئے اور واسطے کشادہ ہونے دروازے دولت کے ستر روز ہر روز پانچ سو بار پڑھیں ابواب دولت اس پر کھلیں اور واسطے محبوس کے ایک ہفتہ روز ایک سو ساٹھ مرتبہ پڑھے قید سے رہا ہوئے اور واسطے مزید دولت کے ہر روز سولہ بار پڑھے دروازے دولت کے کشادہ ہوں

Marfat.com

اور واسطے حصول درجات و قبول سلطانی کے چھ روز ہر روز سو مرتبہ پڑھے دل سلاطین میں قبولیت پائے۔اور واسطے حاجت و مرادات بر آنے کے پہلے غسل کرے اور جامہ نمازی پہنے بعد ازاں چار رکعت نماز ساتھ اس نیت سے ادا کرے اول شب آدینہ کو آداکرے رکعت اول میں بعد فاتحہ کے سو بار وَاُفَوِّضُ اَمۡرِیۡ اِلَی اللّٰهِ اِنَّ اللّٰهَ بَصِیۡرٌ ۢ بِالۡعِبَادِ اور رکعت دوم میں بعد فاتحہ کے سو بار کہے نَصۡرٌ مِّنَ اللّٰهِ وَفَتۡحٌ قَرِیۡبٌ اور رکعت سوم میں بعد فاتحہ کے سو بار غُفۡرَانَکَ رَبَّنَا وَاِلَیۡکَ الۡمَصِیۡرُ کہہ کر سر سجدہ میں رکھے اور سو بار کہے اَسۡتَغۡفِرُ اللّٰهَ وَاَتُوۡبُ اِلَیۡهِ ہنوز سر سجدہ سے نہ اٹھائے کہ مرادات اس کی آغوش میں اس کی آئیں اور جو کوئی چاہے کہ فراخی رزق کی ہوئے تو بعد نماز عشا کے بارہ رکعت نماز گذارے اور ہر رکعت میں بعد فاتحہ کے سورۂ اخلاص تین مرتبہ پڑھے اور بعد سلام کے ستر بار کلمہ تمجید پڑھے برکت اس کی سے دروازے رزق کے اس پر کھلیں اور جو کوئی حاجت رکھتا ہو اس اسم کو چالیس بار پڑھے اور درمیان پڑھنے کے بات نہ کرے اور سو رہے بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ ط اَلۡیَهُوۡنَ وَالنَّذِرَخۡتُ اَرۡسَلُوۡنَ اَوۡ تَقُوۡنَ اَرۡکَسُوۡنَ بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ اَلۡحَمۡدُ لِلّٰهِ الَّذِیۡ اَفَاضَ الۡاَرۡوَاحَ مِنَ الۡعُمۡرِ خَرَجَ الۡوُجُوۡدُ مِنَ الۡعَدَمِ وَالصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلٰی سَیِّدِنَا الۡمُؤَیَّدِ وَالۡمُحۡتَرَمِ وَاٰلِهٖ وَاَصۡحَابِهٖ اَجۡمَعِیۡنَ o امابعد یہ رسالہ ہے ملا ہوا او پر بعضے خواص اسرار الٰہی کے یہ کلمات کہ مطاع مکین جبرئیل امین علیہ السلام سے صادر ہوئے اور وہ کلمات یہ ہیں نَادِ عَلِیًّا مَظۡهَرَ الۡعَجَآئِبِ + تَجِدۡهُ عَوۡنًا لَّکَ فِی النَّوَائِبِ + کُلُّ هَمٍّ وَّغَمٍّ سَیَنۡجَلِیۡ + بِنُبُوَّتِکَ یَا مُحَمَّدُ بِوَلَایَتِکَ یَا عَلِیُّ یَا عَلِیُّ یَا عَلِیُّ اور سبب نزول ان کلمات کا یہ تھا کہ غزوۂ احد میں جو لشکر اسلام نے شکست پائی اور حضرت پیغمبر علیہ افضل الصلوٰۃ نے جبرئیل علیہ السلام سے سوال کیا کہ علیؑ اس وقت ہمارے پاس پہنچے کہا اچھا پس حضرت نے نقاب کر کے فرمایا کُلُّ هَمٍّ وَّغَمٍّ سَیَنۡجَلِیۡ + بِنُبُوَّتِکَ یَا مُحَمَّدُ بِوَلَایَتِکَ یَا عَلِیُّ یَا عَلِیُّ یَا عَلِیُّ ہنوز تین مرتبہ تمام نہ ہوا تھا کہ حضرت امیر المومنین علی کرم اللہ وجہہ حاضر ہوئے اور لشکر کفار سے محاربہ کیا بعضے قتل ہوئے بعضوں نے منہ ساتھ ہزیمت کے پھیرا اور لشکر اسلام نے کفار سے غنیمت بہت پائی اور ان کلمات میں مشہور روایتیں مظہر العجائب فتحہ میم دہا کی ہیں۔ بریں تقدیر معنی یہ ہوئے کہ اے محمدؐ بلا علیؑ کو کہ وہ محل ظہور عجائب کہ وہ آثار قدرت حق کا ہے اور دیگر روایت میں مظہر بضم میم و کسرہا ہے معنی یہ ہوئے کہ اے محمدؐ بلا علی کو کہ وہ دکھلانے والا اور ظاہر کرنے والا عجائب اور غرائب کا ہے اور یہ کلمات شریفہ

Marfat.com

مرکب اٹھارہ حروف سے ہیں ن ا د ع ل ی م ظ ہ ر ج ب ت و ک ف غ سے اور یہ کلمہ کہ گنے جاتے ہیں ن نبوت' الف الوہیت' دال دیانت ع علوم' لام لطف ی یدالسیر' میم ملک ظ ظہورہ ہویت ر ے ربوبیت ج جمعیت ب ے برکت تے توکل واو ولایت ک کل ف فردانیت' غین غنا سین سلامت کا اور ان کلمات میں تا بات نظم مبارک اس خزاں کا مرکب ہوا ہے دس حروف ہیں ث خ ح ز د ص غ ط ق اور یہ دس حروف حروف ہیزدہ گاہ مذکور سے باہر آتے ہیں کیا نصف عین ثے اور نصف عشرون اس کے حے اور نصف خمس اس کے ذال اور ذال کے اور عشرون عین اور ثلث طے اور سین اور عشر اس کے صاد اور ضرب چشم سے سح نقش اس کے ط حاصل ہوتا ہے مگر قاف ان حروف مذکورہ سے اور تنصیف رے وتسع ظا اور عین سے باہر آتے ہیں پس مجموع خواص حروف کا اور بیچ ان کلمات نادعلی کے استخراج کیے جاتے ہیں جو موافق مزاج کے اور ابتلا ان حروف تعطی یا تعطی خواص کی خواص بے نہایت و بے شمار رکھے اور جو کہ تمام علما' اس علم سے اکتالیس خاصیت رکھے۔

خاصیت اول جو کوئی درمیان جماعت مخالف کے گرفتار ہو سات مرتبہ اوپر خاک کے پڑھ کر طرف ان کے پھونکے ساتھ درست اعتقاد کے بامر اللہ تعالیٰ کوئی اس پر زور نہ پہنچا سکے۔

خاصیت دوم جو کسی کو کسی دشمن سے خوف ہوا ہو ساتھ پڑھنے ان کلمات کے موافقت کرے ہر روز بہتر مرتبہ پڑھے جلدی مقہور ہوئیں بامر اللہ تعالیٰ **خاصیت سوم** اگر کسی پر جادو کیا گیا ہو اور کسی طرح وہ خلاص نہیں ہوتا ہے ان کلمات کو سات بار اوپر آب چاہ کے پڑھ کر اس پانی سے غسل کرے اور وہی پانی پیئے سحر باطل ہو۔ **خاصیت چہارم** جو کسی کو زہر دیا گیا ہو ان کلمات کو اوپر آب باراں کے پڑھے اور اس کو پلائے شفا پائے چاہیے کہ ان کلمات کو بہ مشک وزعفران کاسہ چینی میں لکھے اور پانی سے دھوئے اور بارہ مرتبہ اس پر پڑھے اور اس کو دے کہ وہ پیئے زہر اس سے جاتا رہے **خاصیت پنجم** اگر کوئی بیمار ہوا ہو اور اطبا اس کے علاج سے عاجز آئیں ستر بار ان کلمات کو اس کے اوپر پڑھے اور پلائے البتہ شفا پائے **خاصیت ششم** اگر کسی کو مہر دشوار پیش آئے ہزار بار اوپر اس کے اس بیت کو پڑھے غم ساتھ فرح کے مبدل ہو اور مہم موجب والخواہ بر آئے **خاصیت ہفتم** اگر بادشاہ اوپر کسی کے غضب کرے اور وہ آدمی اس سے ڈرے تو وہ آدمی ستر بار پڑھے جس وقت کہ بادشاہ کے پاس پہنچے تین بار آہستہ پڑھے غصہ بادشاہ کا مبدل بہ عنایت ہوئے **خاصیت ہشتم** اگر کوئی کسی پیغامبر کو بھیجے اور چاہے کہ مقبول ہو بہتر مرتبہ پڑھے مہم اس کی درست ہوئے **خاصیت نہم** جو کوئی اول دن جمعہ کے سینتالیس بار پڑھے اور جس سے کلام کرے محب اس

Marfat.com

کا ہو اگر چہ دشمن اس کا ہو **خاصیت دہم** اگر کوئی کسی تہمت میں گرفتار ہو ہر صبح چالیس بار پڑھے تہمت اس سے دفع ہو اور خلائق اس سے نیکی کے ساتھ زبان کھولے **خاصیت یازدہم** واسطے دفع بے خوابی کے پہلے نماز جمعہ سے پچیس بار پڑھے بے خوابی اس سے دفع ہو **خاصیت دوازدہم** واسطے ثروت وغنا کے ہر صبح پہلے کلام کرنے سے اکانوے بار پڑھے غنی اور بے نیاز ہو۔ **خاصیت سیزدھم** واسطے از دیار دولت اور حشمت کے ہر روز پانسو مرتبہ پڑھ محتشم ومحترم ہو **خاصیت چہاردہم** واسطے انقیاد عدد کے ہر روز ایک سو اٹھارہ مرتبہ پڑھے البتہ اعداء دوست ہوئیں۔ **خاصیت پانزدھم** واسطے اخفائے اپنے کے بوقت حاجت ستر مرتبہ پڑھے آنکھ دشمن میں محجوب ہو **خاصیت شانزدھم** واسطے زبان بدی دشمن کے دس روز ہر روز دس مرتبہ پڑھ لیا کرے زبان اعداء کی بند ہو اور اس کے اوپر بندی نہ کرنا چاہیں **خاصیت ہفتدہم** واسطے برآنے مہمات کے ہر روز چوبیس مرتبہ پڑھے **بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ يَا وَهَّابُ نَادِ عَلِيًّا** مہمات ومراوات اس کی کلی حاصل ہوں۔ **خاصیت ہیزدہم** واسطے شفائے مریض و مرضہا کے دس روز ہر روز ستر بار پڑھے البتہ شفا پائے **خاصیت نوزدہم** واسطے چشم زخم و عقد اللسان کے سہ روز بیس بار ہر روز پڑھے چشم زخم وزبان حاسدان سے بے خوف ہو **خاصیت بستم** واسطے کشف کنوز کے ہر روز ستر بار چالیس روز تک پڑھے۔ **خاصیت بست ویکم** واسطے رویت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے وقت شام سات شب ہر شب کو تین ہزار بار پڑھے البتہ رویت نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی حاصل ہو **خاصیت بست و دوم** واسطے خلاصی کے جس قدر ہو سکے پڑھے محبوس خلاص ہو **خاصیت بست وسوم** کفایت مہمات و برآنے حاجات اور تمام ان کے ہر روز پندرہ بار پڑھے کلی مہمات بحسب مراد حاصل ہوں **خاصیت بست و چہارم** و واسطے قتل اعداء ودفع ان کے ساتھ روز ہر روز ستر بار پڑھے۔

واسطے اطفائے حرارت وتسکین خاطر و دفع جہالت : اس عدد کے ساتھ پڑھے اور واسطے جذب رطوبت اور حفظ قوی وتقویت چشم ساتھ اس عدد کے پڑھے اگر حروف ان کلمات کے اکثر واسطے تسخیرات خلق اللہ کے ستر مرتبہ ہر شب جمعہ کو بوقت آدھی شب کے دو رکعت نماز نفل شکرانہ کی گزار کے پڑھے امید ہے کہ خلق بہت معتقد ہو اور واسطے دفع جادو کے نادعلی کے عدد نکال کر خانہ مثلث میں بھرے اور اس کو سر میں رکھے امید کہ کوئی سحر اثر نہ کرے انشاء اللہ تعالیٰ جو کوئی اس میں شک لائے کافر ہو۔ (تمام شد رسالہ خواص نادعلیؑ)

Marfat.com

باب دوازدہم

واسطے دریافت کرنے حال محبت اور قبولیت اور جذب قلوب اور غالب کرنے دل طرف محبت کے اور نیک آنے محبت درمیان زوجین کے

واسطے دریافت کرنے حال محبت اور قبول قول کے: فرمایا اللہ تعالیٰ نے وَاعْتَصِمُوْا بِحَبْلِ اللّٰهِ جَمِيْعًا وَّلَا تَفَرَّقُوْا وَاذْكُرُوْا نِعْمَةَ اللّٰهِ عَلَيْكُمْ اِذْ كُنْتُمْ اَعْدَآءً فَاَلَّفَ بَيْنَ قُلُوْبِكُمْ فَاَصْبَحْتُمْ بِنِعْمَتِهٖٓ اِخْوَانًا ۚ وَكُنْتُمْ عَلٰى شَفَا حُفْرَةٍ مِّنَ النَّارِ فَاَنْقَذَكُمْ مِّنْهَا كَذٰلِكَ يُبَيِّنُ اللّٰهُ لَكُمْ اٰيٰتِهٖ لَعَلَّكُمْ تَهْتَدُوْنَ ○ وَلْتَكُنْ مِّنْكُمْ اُمَّةٌ يَّدْعُوْنَ اِلَى الْخَيْرِ وَيَاْمُرُوْنَ بِالْمَعْرُوْفِ وَيَنْهَوْنَ عَنِ الْمُنْكَرِ ۚ وَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ ○ آیات مذکورہ کو آب باراں و زعفران سے ورق پوست آہو برہ پر بروز شنبہ اور ماہ پڑھنے پر لکھے اور آخر میں یولف اللہ بین فلاں بن فلاں مع نام اس کی مادر کے لکھے اور اسی طرح اول نام اپنا مع نام باپ ماں کے بعدہٗ مطلوب کا نام مع اس کے ماں باپ کے لکھے اور اپنے پاس رکھے تو صلح کرے دشمنی اور بغض اس کی کو اور جو کچھ یہ کہے وہ قبول کرے قول اس کا اور دل پر اثر محبت کا زیادہ پیدا ہو بفضل اللہ تعالیٰ۔

ایضاً واسطے پانے قبولیت اور محبت اور ہیبت کے دل آدمیوں میں: فرمایا اللہ تعالیٰ نے فَالِقُ الْاِصْبَاحِ وَجَعَلَ الَّيْلَ سَكَنًا وَّالشَّمْسَ وَالْقَمَرَ حُسْبَانًا ۚ ذٰلِكَ تَقْدِيْرُ الْعَزِيْزِ الْعَلِيْمِ ○ وَهُوَ الَّذِيْ جَعَلَ لَكُمُ النُّجُوْمَ لِتَهْتَدُوْا بِهَا فِيْ ظُلُمٰتِ الْبَرِّ وَالْبَحْرِ ۚ قَدْ فَصَّلْنَا الْاٰيٰتِ لِقَوْمٍ يَّعْلَمُوْنَ ○ بروز جمعہ ساعت سوم میں آیات مذکورہ کو نگینہ سنگ لاجورد میں کہ ہندی میں اس کو رادنہ کہتے ہیں نقش کرے عین آیات و یا ہندسہ وعدد الف جمع لکھے کوئی چیز کا فروگذاشت نہ کرے اور وقف کرے بیچ مربع کرنے تمام انگشتری سنگ مذکورہ کی بنادے اور اپنے پاس رکھے حاجت اس کی روا ہو اور قبولیت و محبت و ہیبت آنکھ مردمان میں ہوئے بعظمۃ اللہ تعالیٰ۔

ایضاً واسطے پیدا ہونے صلح گمراہوں کے اور میسر آنے وصل ان کا اور دور کرنا نفرت و غل کا۔ فرمایا اللہ تعالیٰ نے وَنَزَعْنَا مَا فِيْ صُدُوْرِهِمْ مِّنْ غِلٍّ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهِمُ الْاَنْهٰرُ وَقَالُوا الْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ هَدٰىنَا لِهٰذَا وَمَا كُنَّا لِنَهْتَدِيَ لَوْلَآ اَنْ هَدٰىنَا اللّٰهُ لَقَدْ جَآءَتْ

Marfat.com

رُسُلُ رَبِّنَا بِالْحَقِّ ط وَنُوْدُوْٓا اَنْ تِلْكُمُ الْجَنَّةُ اُوْرِثْتُمُوْهَا بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ آیت مذکورہ کو قلم فارغ یعنی خشک قلم سے لکھے اور قلم مذکور کے فارسی یعنی تل سے ہواو پر پر کالہائے شیرینی کے لکھے اور اگر وہ متغاضبہ کو کھلائے بجز دکھانے شیرینی کے ہر ایک دوست دار ہو جائیں اور اگر بنام ایک کے ہو تو ایک پر کالہ پر لکھے اور کھلائے تنافر جاتا رہے اور دوستدار ہو وصل قبول کرے اور جو شیرینی موجود نہ ہو اور پر خرما دا بخیر کے لکھے اور ہر ایک کو ایک ایک کھلائے مطیع ہو۔ مجرب ہے۔

ایضاً واسطے قبولیت اور محبت کے دل مرد ماں میں: فرمایا اللہ تعالیٰ نے يُرِيْدُوْنَ لِيُطْفِئُوْا نُوْرَ اللّٰهِ بِاَفْوَاهِهِمْ وَيَاْبَى اللّٰهُ اِلَّآ اَنْ يُّتِمَّ نُوْرَهٗ وَلَوْ كَرِهَ الْكٰفِرُوْنَ ۝ هُوَ الَّذِیْٓ اَرْسَلَ رَسُوْلَهٗ بِالْهُدٰى وَدِيْنِ الْحَقِّ لِيُظْهِرَهٗ عَلَى الدِّيْنِ كُلِّهٖ وَلَوْ كَرِهَ الْمُشْرِكُوْنَ ۝ آیات مذکورہ کو پیالہ آبگینہ نوپاک ولطیف جلا دار میں زعفران وگلاب ومشک سے لکھے اور دو دو عود و عنبر سے معطر کرے اور دھوئے روغن چنبیلی سے اور نگاہ رکھے وقت حاجت ایک نقطہ اس میں سے درمیان دونوں ابرو اپنے کے رکھے اور چرب کرے قبولیت ومحبت دل مرد ماں میں ظاہر آئے اور جو اس کو دیکھے دوستدار ہوئے اور جو آیت مذکورہ کو پوست آہو برہ میں گلاب وزعفران سے لکھے اور عود وعنبر میں دھونی دے کر اپنے بازوئے دست راست پر باندھے قبولیت دل مرد ماں اور زبان میں پیدا ہو اور جذب قلوب ہوئے اور یہ عجائب ذخیرہ سے ہے۔

ایضاً واسطے شفقت اور گشتن دل گمراہاں وبدخواہاں اور جذب قلوب ان کے کے فرمایا اللہ تعالیٰ نے فَاِنْ تَوَلَّوْا فَقُلْ حَسْبِيَ اللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ط عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَهُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ ط آیت مذکورہ کو وقت نیم شب جمعہ اور ہر جمعہ کو اگر شروع ماہ سے ہو تو بہتر ہے تیس مرتبہ پڑھے اور بعد پڑھنے ہر دفعہ کے یہ بھی پڑھے اَنْتَ يَا رَبِّ حَسْبِيْ عَلٰى فُلَانِ بْنِ فُلَانَةٍ اَعْطِفْ عَلَيَّ وَاَقْبِلْ لِيْ دوستدار ہوئیں اور شفقت کریں اور بداندیشی سے باز آئیں بکرم اللہ تعالیٰ۔

ایضاً واسطے قبولیت اور ملازمت ملوک سلاطین ودیگر مرد مان کے فرمایا اللہ تعالیٰ نے وَلَقَدْ جَعَلْنَا فِي السَّمَآءِ بُرُوْجًا وَّزَيَّنّٰهَا لِلنّٰظِرِيْنَ وَحَفِظْنٰهَا مِنْ كُلِّ شَيْطٰنٍ رَّجِيْمٍ آیت مذکورہ کو نقش کرے اوپر نگینہ انگشتری کے اور نگینہ کسی قسم کا ہو اس میں آیات یا ہندسہ لکھے اور وقف کرے مربع یا آیات مذکورہ کو ورق پوست آہو برہ میں لکھے اور بازوئے راست میں باندھے یا انگشتری ہاتھ سیدھے میں پہنے قبولیت قول اور ملازمت سلاطین کی حاصل ہو اور مرد مان اور زناں و کودکاں اس کے دوست دار ہوں۔

Marfat.com

ایضاً واسطے قبولیت اور ملازمت ملوک سلاطین ودیگر مردمان کے فرمایا اللہ تعالیٰ نے وَلَقَدْ جَعَلْنَا فِی السَّمَآءِ بُرُوْجًا وَّزَیَّنّٰھَا لِلنّٰظِرِیْنَ وَحَفِظْنٰھَا مِنْ کُلِّ شَیْطٰنٍ رَّجِیْمٍ آیت مذکورہ کونقش کرے اوپر نگینہ انگشتری کے اور نگینہ کسی قسم کا ہو اس میں آیات یا ہندسہ لکھے اور وقف کرے مربع یا آیات مذکورہ کو ورق پوست آہو برہ میں لکھے اور بازوے راست میں باندھے یا انگشتری ہاتھ سیدھے میں پہنے قبولیت قول اور ملازمت سلاطین کی حاصل ہو اور مردمان اور زناں و کودکاں اس کے دوست دار ہوں۔

ایضاً واسطے قبولیت نزدیک ملوک وسلطان وعلو مرتبہ کے فرمایا اللہ تعالیٰ نے وَاذْکُرْ فِی الْکِتٰبِ اِدْرِیْسَ اِنَّهٗ کَانَ صِدِّیْقًا نَّبِیًّا ○ وَّرَفَعْنٰهُ مَکَانًا عَلِیًّا اور جو کوئی چاہے علو مرتبہ اور قبولیت نزدیک سلطان وملوک کے آیت مذکورہ کو ٹکڑے کاغذ زرد میں لکھے اور کسی کپڑے میں لپیٹے اور موم وریزہ کندر یکجا کر کے اول دھونی دے کر پھر لپیٹ کر بازوے راست پر باندھے انشاء اللہ تعالیٰ اوپر مطلوب اور ماموں اپنے کے پہنچے۔

ایضاً واسطے حاصل ہونے مرتبہ ومحبت وفرمانبردار ہونے کے فرمایا اللہ تعالیٰ نے طٰهٰ مَآ اَنْزَلْنَا عَلَیْکَ الْقُرْاٰنَ لِتَشْقٰی ○ اِلَّا تَذْکِرَةً لِّمَنْ یَّخْشٰی تَنْزِیْلًا مِّمَّنْ خَلَقَ الْاَرْضَ وَالسَّمٰوٰتِ الْعُلٰی ○ اَلرَّحْمٰنُ عَلَی الْعَرْشِ اسْتَوٰی ○ لَهٗ مَا فِی السَّمٰوٰتِ وَمَا فِی الْاَرْضِ وَمَا بَیْنَهُمَا وَمَا تَحْتَ الثَّرٰی ○ وَاِنْ تَجْهَرْ بِالْقَوْلِ فَاِنَّهٗ یَعْلَمُ السِّرَّ وَاَخْفٰی ○ اَللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ لَهُ الْاَسْمَآءُ الْحُسْنٰی ○ آیت مذکورہ کو ظرف سنگ مرمر یا چینی وبلور میں مشک وزعفران وگلاب سے لکھے اور روغن چنبیلی سے دھوئے اور قدرے عنبر وکافور ملا کر خوشبو کرے اور نگاہ رکھے پھر اس سے ہر دو ابرو میں مسح کیا کرے قبولیت مرتبہ ومحبت ہو اور سب سے کو دوست رکھیں اور ہر دلعزیز ہو مجرب ہے۔

ایضاً واسطے قبولیت دہشت آنکھ مردماں کے فرمایا اللہ تعالیٰ نے وَلَقَدْ خَلَقْنَا الْاِنْسَانَ مِنْ سُلٰلَةٍ مِّنْ طِیْنٍ ○ ثُمَّ جَعَلْنٰهُ نُطْفَةً فِیْ قَرَارٍ مَّکِیْنٍ ثُمَّ خَلَقْنَا النُّطْفَةَ

Marfat.com

عَلَقَةً فَخَلَقْنَا الْعَلَقَةَ مُضْغَةً فَخَلَقْنَا الْمُضْغَةَ عِظَامًا لا فَكَسَوْنَا الْعِظَامَ لَحْمًا ط ثُمَّ اَنْشَاْنَاهُ خَلْقًا اٰخَرَ ط فَتَبَارَكَ اللّٰهُ اَحْسَنُ الْخَالِقِيْنَ آیات مذکورہ کوٹکڑہ جامہ نوپاک میں باآب توت لکھے مرد زیر دستار عورت زیر موئے سر کے رکھے حاصل قبولیت اور ہیبت آدمیوں کے دل میں ہو۔

ایضاً واسطے حاصل ہونے قبولیت اور مرتبہ طاعت آدمیوں کے سورہ الفتح میں فرمایا اللہ تعالیٰ نے اِنَّا فَتَحْنَا لَكَ فَتْحًا مُّبِيْنًا ۙ لِّيَغْفِرَ لَكَ اللّٰهُ مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْۢبِكَ وَمَا تَاَخَّرَ وَيُتِمَّ نِعْمَتَهٗ عَلَيْكَ وَيَهْدِيَكَ صِرَاطًا مُّسْتَقِيْمًا ۙ وَّيَنْصُرَكَ اللّٰهُ نَصْرًا عَزِيْزًا ۞ هُوَ الَّذِيْٓ اَنْزَلَ السَّكِيْنَةَ فِيْ قُلُوْبِ الْمُؤْمِنِيْنَ لِيَزْدَادُوْٓا اِيْمَانًا مَّعَ اِيْمَانِهِمْ وَلِلّٰهِ جُنُوْدُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَكَانَ اللّٰهُ عَلِيْمًا حَكِيْمًا ۝ آیات مذکورہ کو پوست آہو برہ دباغت دیئے ہوئے میں مشک و زعفران و گلاب سے لکھے اور نویسندہ بعد غسل کے لکھے اور زیر کلاہ کے رکھے اور اگر کلاہ میں لکھے تو اس کو قبولیت و سعادت نصیب ہو اور اس کی طرف سے آدمیوں کے دل میں ہیبت غالب ہوئے۔

ایضاً واسطے بے خوف وخطر ہونے سلطان کی طرف سے سورۃ البلد میں فرمایا اللہ تعالیٰ نے لَآ اُقْسِمُ بِهٰذَا الْبَلَدِ (الی قوله) النَّجْدَيْنِ آیات مذکورہ اندر زد و قبا کے لکھ کر پہنے جو کوئی اس کو دیکھے حرمت کرے اور ہیبت اس کی غالب ہوئے اور فرمانبردار ہوئیں اور جو بادشاہ کے پاس جائے تو بادشاہ اس کو اپنے پاس طلب کرے اور حرمت اس کی کر کے حاجت روائی کرے۔

طریق عمل الحب بقاعدہ جفر: جو عدد کہ سند صحیح رکھے یہ ہے کہ تعداد نام مطلوب کہ اس کی ماں کے نام کے ساتھ نکلتا ہو چھ طرح کہ عدد داخل مقلب القلوب سے ضرب کرے اور ایک جگہ پر لکھے یعنی چھ حد کرے اور تعداد اسم طالب مع تعداد عدد ماں اس کی کے چھ طرح قسمت کرے خارج قسمت اگر صحیح ہے بہتر حاصل ضرب کو اس کے اوپر قسمت کرے اور جو صحیح نہیں ہے اور کسر ہو

Marfat.com

تو خارج قسمت ثانی کو اوپر کسر کے تقسیم کرے اور خارج ثالث کا نکلے اگر صحیح آئے بہتر ورنہ جو کچھ کسر رہے خارج ثالث کو اوپر اس کسر کے قسمت کرے یہاں تک کہ قسمت صحیح نکل آئے جو کچھ خارج قسمت صحیح درجہ آخر میں نکلے اس کو ثبت صحیح جانے اور تعداد مطلوب وطالب کو پائے تعداد نام ماں دونوں کا اور تعداد ساعت کی نکال کر ساتھ عدد کے ثبت وصحیح ضرب کرے اور حاصل ضرب کو لوح مربع میں بھرے اگر خواص خواص مطلوب کا آبی ہے موافق التصغیر تعداد نام مطلوب کی تو اسی قدر لکھ کر فلیتہ کر کے شب کو چراغ نو اور روغن زرد میں روشن کرتا ہے اور اگر بادی ہے لکھ کر ہوا میں آویزاں کرے اور اگر خاکی ہے خاک میں دفن کرے۔ عجیب العمل ہے۔

نظیر مثلاً

مطلوب، محمد	طالب، علی
م ح م د	ع ل ی
۴۰، ۸، ۴۰، ۴	۷۰ ۳۰ ۱۰

مقداخلہ شماشما مقداخلہ، ہر شش قسمت کند

عمل حب کا: جو کوئی یہ چاہے کہ کسی شخص کو اپنی طرف رجوع کروں تو نام اصحاب کہف کا لکھے اور نیچے اخیر میں الحب فلاں بن فلاں علی حب فلاں بن فلاں یعنی فلاں کی جگہ پر نام طلب کا اور بن فلاں کی جگہ پر نام اس کے باپ کا اور اپنا اور اپنے باپ کا لکھے اور اوپر بازو مطلوب کے باندھے مگر بازو داہنے ہاتھ کا ہو اِلٰهِی بِحُرْمَةِ یَمْلِیْخَا مَکْسَلْمِینَا کَشْفُوْ طَطُ تبیونَسْ کشافط یُونُسَ اذرفت یوانس لونس لوس و کلبھم قِطْمِیْر عَلَی اللّٰہِ قَصْدُ السَّبِیْلِ وَمِنْھَا جائِرٌ وَلَوْ شَآءَ لَھَدٰکُمْ اَجْمَعِیْنَ۔

در بیان سوگند نام حق تعالیٰ کے اوپر فرشتوں اس میں و تابعین و سرحوفوں کے نام لکھنا عاشق و معشوق وقت لکھنے تعویذ و فلیتہ جلانے کے ہر تعویذ کہ عمل کرے چاہیے کہ نام خدا تعالیٰ کو مدد دلائے اوپر موافق نام اپنے اور معشوق اور نام ماں اپنے اور نام ماں اس کے جیسا کہ نام بنی آدم نام ہو جس آدمی کا کہ سرحروف اس کا الف ہو جیسا کہ احمد و ابراہیم پس ان کو چاہیے کہ اللہ واحد کی سوگند دے

Marfat.com

اور اس فرشتے کی کہ اوپر نام اس الف کے مقرر ہے اس موکل کو کہے کہ یا فلاں فرشتے محبت احمد و ابراہیم فی قلب داؤ د دانیال کے ثبت کر پس حرف دال کا موافق دائم و یادیاں کے ہے اور وہ فرشتہ کہ اوپر سرحرف موافق دال کے موکل ہے اس کو سوگند دے ساتھ ان ناموں کے اور موافق نام عاشق کہ یا نام خدا کے ہے اوپر فرشتوں سرحروف عاشق و معشوق کے کہے جیسا کہ اوپر الف کے اذنفل ہے اوپر دال کے اہراطیل ہے پس ساتھ ان ناموں کے سوگند دے یا اذنفل یا اہراطیل بحق یا اللہ یا واحد یا اول یا دائم یا دیان محبت احمد بن مریم فی قلب داؤ د بن جنبت ثابت کر دے اور فرشتے کہ اوپر بروج کے موکل ہیں ان کو بھی سوگند دے چنانچہ حرف الف کا برج حمل ہے اور موکل اس کا اہراطیل ہے اور حرف دال کا برج حوت ہے موکل اس کا فقہائیل ہے اور حمل کا ستارہ مریخ ہے اور موکل اس کا فخراوَ ہے اور حوت کا ستارہ مشتری ہے موکل مہائیل ہے۔ ان تمام فرشتوں کو سوگند دے جب یا اذنفل یا اہراطیل یا اسراطیل یا فقہائیل یا فخراو یا مہائیل بحق یا اللہ یا احد یا اول و یا دائم یا دیان محبت فلاں بن فلاں کی دل فلاں ابن فلاں میں ثابت کرو اور جو ملائک کہ برجوں پر موکل ہیں ان کو بھی سوگند دے جیسا کہ حرف اول پھر کہے بحق یا اللہ یا احد یا اول یا دائم یا دیان العجل العجل العجل الساعۃ الساعۃ النار النار الویل الویل الحریق الحریق الوحاً الوحاً الوحاً طوبا ابدالا معصوم حاجا شدائد۔

دیگر جاننے نام حق تعالیٰ موافق اپنے سرحروف ہر آدمی کا یا نام خدا اسم با مسمّٰی ہو اور اگر نہ ہو سرحروف دونوں کے ایک ہوں جیسا کہ بیان کرتا ہوں میں کہ جس آدمی کا کہ سرحروف اس کا الف ہو جیسے احمد و ابراہیم و اسماعیل مطابق نام یا اللہ یا احد یا اول یا آخر اور اسی طرح کے نام ہوں اور جس آدمی کا کہ سرحرف اس کا ب ہو موافق اس کے بصیر یا باطن یا باسط ہے اور جس آدمی کا سرحرف ت ہو موافق تواب جانے اور جس آدمی کا سرحرف ث ہو مرافق اس کے یا باعث ہے اور جس آدمی کا کہ سرحرف ج ہو موافق اس کے جبار و جلیل ہے اور جس آدمی کا سرحرف ح ہو موافق اس کے یا حی یا حلیم یا حکیم یا حسیب ہے اور جس آدمی کا کہ سرحرف خ ہو موافق اس کے یا خبیر یا خالق ہے اور جس آدمی کا سرحرف د ہو موافق اس کے یا دائم یا دیان ہے اور جس آدمی کا سرحرف ذ ہو موافق اس کے یا ذا الجلال ہے اور جس آدمی کا سرحرف ر ہو موافق اس کے یا رشید ہے اور جس آدمی کا سرحرف ز ہو موافق اس کے یا زکی ہے اور جس آدمی کا سرحرف س ہو موافق اس کے یا

Marfat.com

سلام ہے یا سمیع ہے اور جس آدمی کا سرحرف ش ہے موافق اس کے یا شکور ہے اور جس آدمی کا سرحرف ص ہو موافق اس کے یا صمد یا صبور ہے اور جس آدمی کا سرحرف ض ہو موافق اس کے یا ضار ہے اور جس آدمی کا سرحرف ط ہو موافق اس کے یا طاہر ہے اور جس آدمی کا سرحرف ظ ہو موافق اس کے یا ظاہر ہے اور جس آدمی کا سرحرف ع ہو موافق اس کے یا علیم یا عادل یا علی یا علام ہے اور جس آدمی کا سرحرف غ ہو موافق اس کے یا غنی یا غفور یا غفار ہے اور جس آدمی کا سرحرف ف ہو موافق اس کے یا فتاح ہے اور جس آدمی کا سرحرف ق ہو موافق اس کے یا قادر یا قدوس یا قیوم ہے اور جس آدمی کا سرحرف ک ہو موافق اس کے یا کریم و یا کبیر ہے اور جس آدمی کا سرحرف ل ہو موافق اس کے یا لطیف لا الٰہ الاّ ہو عالم الغیب ہے اور جس آدمی کا سرحرف م ہو موافق اس کے یا مومن یا مہیمن ہے اور جس آدمی کا سرحرف ن ہو موافق اس کے یا نور یا نافع اور جس آدمی کا سرحرف و ہو موافق اس کے یا ودود یا واحد ہے اور جس آدمی کا سرحرف کا سرحرف ہ ہو موافق اس کے ہو اللہ ۔ ہو الرحمٰن یا ہادی یا ہُو ہے اور جس آدمی کا سرحرف ی ہو موافق اس کے یحیٰی اور یموت دیا یا تیل ہے اور جس کسی کا کہ سرحرف اس کے موافق نام خدا تعالیٰ کے نہ ہو جیسا کہ اوپر کتاب میں ث آیا ہے یعنی یا باعث ساتھ اس کے بھی عمل کرے جیسے کہ دو دو دود مودودا گر ایک حرف نام آدمی کا درمیان نام خدا تعالیٰ ہوتا ہے جیسے یحیٰی یا حی ساتھ اس کے عمل کرے تو مقصد کو پہنچے انشاء اللہ تعالیٰ ۔

دیگر واسطے جاننے نام فرشتوں موکل سرحرف نام ہر آدمی کے الف اذنفلؔ ب جبرئیلؔ ت عزرائیلؔ ث میکائیلؔ ج کلکائیل ح شمرکائیلؔ خ ہمسائیل وادھرائیلؔ ذ خطکائیلؔ ر راہوائیل زھر فائیلؔ س اکائیلؔ ش شمراطیلؔ ص افوائیل ض اعطائیلؔ ط اسمائیلؔ ظ کورائیلؔ ع لومائیلؔ غ لوطائیلؔ ف ہرطائیلؔ ق عطرائیلؔ ک مجدائیلؔ ل طاطائیل مرارقائیل ن بحرائیل و اربوائیل ہ رومائیل ی سرطائیل ۔

دیگر معلوم کرنا نام موکلات بروج کا تا کہ ان کو بھی سوگند دے با نام خدا تعالیٰ حمل سرطائیل ثور عزرائیل جوزا دردائیل سرطان وفیقائیل اسد حرائیل سنبلہ اسمائیل میزان ہمرائیل عقرب حد حائیل قوس صلیحائیل جدی سکتیل دیو صلیحنا حوت فقہائیل ۔

دیگر جاننا نام موکلات سبعہ سیاروں کا: مشتری مہائیل زہرہ مون زحل ارقائیل شمس کلائیل قمر تعویل مریخ بخر ادعطاردادوکی ۔

Marfat.com

قواعد ابجد اسمائے الٰہی مع موکلان

متعلقہ سر حرف طالب و مطلوب

حروف تہجی	طبع حروف	اعداد ابجد	نام اسمائے متعلقہ ہر حرف	نام موکلان ہر حرف	حروف تہجی	طبع حروف	اعداد ابجد	نام اسمائے متعلقہ ہر حرف	نام موکلان ہر حرف
ا	آتشی	۱	اللہ اَحَد	اسرافیل	ض	بادی	۸۰۰	ضآر	عطکائیل
ب	بادی	۲	باسط باطن	جبرائیل	ط	آتشی	۹	طاھر	اسمائیل
ت	بادی	۴۰۰	تواب	عزرائیل	ظ	آبی	۹۰۰	ظاھر ظھور	نووائیل
ث	آبی	۵۰۰	ثواب ثابت	میکائیل	ع	خاکی	۵۰	عزیز علیم	نومائیل
ج	آبی	۳	جمیل جلیل	کلکائیل	غ	خاکی	۱۰۰۰	غفور غنی	نومائیل
ح	خاکی	۸	حبیب حمید	میکائیل	ف	آتشی	۸۰۰	فتاح	سرحائیل
خ	خاکی	۶۰۰	خبیر خالق	دکائیکل	ق	آبی	۱۰۰	قادر قدوس	عطرائیل
د	خاکی	۴	دیان دائم	دردائیل	ک	آبی	۲۰	کبیر کریم	حدودائیل
ذ	آتشی	۷۰۰	ذوالجلال والاکرام	اضرائیل	ل	خاکی	۳۰	لطیف	طاطائیل
ر	خاکی	۲۰۰	رب رشید	الواکیل	م	آتشی	۴۰	مومن مھیمن	رومائیل
ز	آبی	۷	زکی	ضرغائیل	ن	بادی	۵۰	نور نافع	نولائیل
س	آبی	۶۰	سمیع سلام	عمرائیل	و	بادی	۶	ولعدو دود	ختمائیل
ش	آتشی	۳۰۰	شکور شھید	صراتیل	ھ	آتشی	۵	ھادی	دودائیل
ص	بادی	۹۰	صمد صبور	بکمائیل	ی	بادی	۱۰	یعقوب	سراطائیل

☆☆☆☆☆☆

Marfat.com

نودنہ ۹۹ نامہ باری تعالیٰ نظم میں

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ

هو الله رحمٰن مَلِكٌ رحيم — وقدوس مومن سلام عليم
مهيمن عزيز الحسيب الجليل — حميد المجيد الشهيد الوكيل
وجبار و قهار و خالق حكيم — مصور لطيف الخبير الحليم
معز و مذمّل وخافض و رافع — وفتاح رب ومقسط الجامع
غفور الشكور العلى الكبير — حفيظ الولى السميع البصير
رقيب القوى المتين المقيت — هو الحى قيوم و محى مميت
غنى مغنى مانع ضارٌّ نورٌ — غفور الرؤف البَدِيع الصبور
ودود حق محصى مجيب الصمد — مقدم موخرو واحد اَحد
متكبر و مقتدر بارى — هو القادر العدل بروالى
حكم قابض و باسط وهادى — ووهاب ورزاق ويا باقى
كريم اوّل وآخرو يا رشيد — هو الظاهر باطن ويامعيد
هو المنعم ومنتقم نافع — هو المبدئ المعطى الواسع
هو الواجد الماجد الباعث — متعالى تواب يا وارث
هو المالك الملك يا ذاالجلال — والاكرام يامن حبيب الجمال
بحق صفات كَمَا لَا تِك — فافتح لَنَا اَنتَ فِى ذالك
رجاء علام بنى يا جواد — امتنى واحييتنى فى الوداد

☆☆☆☆☆

Marfat.com

نودنہ نام خدائے تعالیٰ مع خاصیت

نام خدائے تعالیٰ	عدد	معنی	اسناد
یا اللہ جلالی	چھیاسٹھ ٦٦	خدا	اسم ذات یا صفات ہے جو کوئی ہزار بار پڑھے صاحب یقین ہو اور جو کوئی سوالا کھ چالیس دن میں لکھے یا لکھوائے اور گولیاں باندھ کر دریا میں بہادے خدا کے فضل سے مطلب اس کا جلد بر آئے۔
یا رحمٰن جمالی	دوسواٹھانوے ٢٩٨	مہر والا	جو کوئی بعد نماز فجر کے پڑھے خدا اس پر بہت رحم کرے۔
یا رحیم جمالی	دوسواٹھاون	رحم	جو کوئی پانسو بار پڑھے اس کو دولت ملے۔
یا قدوس جمالی	ایک سوستر	پاکی والا	جو کوئی ایک ہزار بار پڑھے علم زیادہ ہو۔
یا سلامُ جمالی	ایک سواکتیس	سلامتی والا	جو کوئی بعد نماز فجر کے ہزار بار پڑھے علم زیادہ ہو۔
یا مومن جمالی	ایک سوچھتیس	یقین والا	جو کوئی ہر روز تیس بار پڑھے کسی سے نہ ڈرے۔
یا مُھَیمِنُ جمالی	ایک سوپینتالیس	نگہبانی والا	جو کوئی دو ہزار بار آخر شب کو پڑھے پانی برسے۔
یا جبّارُ جلالی	دوسوچھ	ٹوٹے کا جوڑنے والا	جو کوئی بعد مسبعات [۱] عشر کے اکیس بار پڑھے غمگین نہ ہو اور شر دشمن سے امن میں رہے۔
یا مُتکبِّرُ جلالی	چھ سوباسٹھ	بڑائی والا	جو کوئی وقت سونے کے اکیس بار پڑھے اسے خواب میں ڈر نہ معلوم ہو۔
یا خالق جمالی	سات سواکتیس	پیدا کرنے والا	جو کوئی لڑائی میں نوسو مرتبہ پڑھے فتح پائے۔
یا بَارِیُٔ جلالی	دوسوتیرہ	بنانے والا	جو کوئی دس بار پڑھے وقت جمعہ کے فرزند ہو۔

۱ دس چیزیں یہ ہیں کہ جو حضرت خضر نے حضرت ابراہیم تیمی رحمہ اللہ کو تعلیم کیں اور وصیت کی ان کلمات کو صبح وشام سات سات بار پڑھا کرنا طلوع وغروب آفتاب سے پہلے سورہ الحمد چاروں قل آیۃ الکرسی سبحان اللہ والحمد للہ و لا الہ الا اللہ واللہ اکبر درود شریف آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم پر اور اللھم اغفرلی ولوالدی وللمؤمنین وللمومنات الاحیاء منھم والاموات برحمتک یا ارحم الرحمین واللھم افعل لی ولھم آجلا وعاجلا فی الدین والدنیا والآخرۃ ماانت لہ اھل ولا تفعل بنا مانحن لہ اھل انک غفور حلیم جواد کریم رئوف رحیم.

Marfat.com

نام خدائے تعالیٰ	عدد	معنی	اسناد
یَامُصَوِّرُ جلالی	تین سو چھ ۳۰۶	صورت بنانے والا	جو کوئی وقت شام تین بار پڑھے دشمن رد ہو۔
یَاقَھَّارُ جمالی	تین سو چھ ۳۰۶	غصہ ہونے والا	جو کوئی اوپر سر بیمار کے پڑھے اکتالیس بار دم کرے صحت پاوے۔
یَاوَھَّابُ جلالی	چودہ ۱۴	بہت دینے والا	جو کوئی وقت کھانے کے دس بار پڑھے کھانا ہضم ہو۔
یَاغَفُوْرُ جمالی	۱۲۸۶ بارہ سو چھیاسی	بخشنے والا	جو کوئی وقت جانے کے راہ میں نو مرتبہ پڑھے اس پر راہ میں آسانی ہو۔
یَارَزَّاقُ جمالی	تین سو آٹھ ۳۰۸	رزق دینے والا	جو کوئی وقت صبح دس بار پڑھا کرے ہر روز کشائش رزق کی ہو۔
یَافَتَّاحُ جمالی	چار سو نواسی ۴۹۸	مصیبت کھولنے والا	جو کوئی بعد نماز فجر کے ستر بار پڑھے مصیبت اور قید دور ہو۔
یَاکَبِیْرُ جمالی	دو سو بتیس ۲۳۲	بڑائی والا	جو کوئی اوپر زخم جلے ہونے کے نو مرتبہ پڑھ کے دم کرے صحت پاوے۔
یَاحَفِیْظُ جمالی	نو سو اٹھانوے ۹۹۸	پناہ دینے والا	جو کوئی بیمار پر چالیس روز ستر مرتبہ پڑھ کر دم کیا کرے اچھا ہو جاوے۔
یَامُقِیْتُ جلالی	پانسو پچاس ۵۵۰	قوت دینے والا	جس کی آنکھ سرخ ہو اور درد کرے دس بار پڑھ کر دم کرے صحت ہووے۔
یَاخَبِیْرُ جلالی	آٹھ سو بارہ ۸۱۲	خبر دینے والا	جس عورت کے دردزہ ہو اور لڑکا نہ ہوتا ہو لکھ کر باندھے فوراً اخلاق ہووے۔
یَاجَلِیْلُ جمالی	تہتر ۷۳	جلال والا	جو کوئی اوپر اسباب اپنے کے دس بار پڑھے چوری سے محفوظ رہے۔
یَاکَرِیْمُ جمالی	دو سو ستر ۲۷۰	کرم کرنے والا	جو کوئی غلہ کے اوپر لکھ کر دیوے برکت ہوگی۔
یَارَقِیْبُ جلالی	تین سو بارہ ۳۱۲	نگہبانی کرنے والا	جو کوئی اوپر پھوڑے کے تین بار پڑھ کر دم کردے اچھا ہو جاوے۔
یَامُجِیْبُ جمالی	پچپن ۵۵	اجابت کرنے والا	جو کوئی تین مرتبہ پڑھ کر پھونکے درد سر دفع ہووے۔
یَاوَاسِعُ جلالی	ایک سو سینتیس ۱۳۷	پھیلانے والا	جس کو بچھو ڈنگ مارے وہ ستر ۷۰ مرتبہ پھونک دے زہر اثر نہ کرے۔
یَاعَلِیْمُ جمالی	ایک سو پچاس ۱۵۰	جاننے والا	جو کوئی بیس بار ہر روز پڑھے فہم وذکا زیادہ ہو۔
یَاقَابِضُ جمالی	نو سو تین ۹۰۳	تنگ کرنے والا	جو کوئی بیس بار پڑھے ہر روز دشمن دفع ہو۔
یَابَاسِطُ جلالی	بہتر ۷۲	کشائش کرنے والا	جو کوئی کہ چالیس بار پڑھے خلق سے بے پرواہ ہو۔

Marfat.com

نام خدائے تعالیٰ	عدد	معنی	اسناد
یَا حَافِظُ جمالی	نوسونواسی ۹۸۹	نگاہ رکھنے والا	جو کوئی پچاس بار پڑھے ہر روز سارے دشمنوں سے امن میں رہے۔
یَا رَافِعُ جمالی	تین سواکاون ۳۵۱	سب سے اونچا	جو کوئی بیس بار ہر روز پڑھے حاجت برآئے۔
یَا سَمِیْعُ جلالی	ایک سواسی ۱۸۰	سننے والا	جو کوئی انچاس بار ہر روز پڑھے تمام آدمیوں میں عزیز و محبوب ہو۔
یَا بَصِیْرُ جلالی	تین سودو ۳۰۲	دیکھنے والا	جو کوئی سات بار ہر روز وقت عصر کے پڑھے مرگ مفاجات سے نجات پائے۔
یَا حَکَمُ جلالی	اڑسٹھ ۶۸	حکم کرنے والا	جو کوئی ہر نماز پنجگانہ میں اسی بار پڑھا کرے محتاج نہ ہو۔
یَا عَدَلُ جلالی	ایک سوچار ۱۰۴	عدل کرنے والا	جو کوئی وقت نماز مغرب کے ہر روز ہزار بار پڑھے آفت سے نجات پائے۔
یَا لَطِیْفُ جلالی	ایک سوانتیس ۱۲۹	مہربانی کرنے والا	جو کوئی ہر روز بوقت سونے کے پچاس بار پڑھے غفلت نہ ہوں۔
یَا حَکِیْمُ جمالی	اٹہتر ۷۸	حکمت والا	جو کوئی بعد نماز ظہر کے نو بار پڑھے تمام خلق میں سرخرو رہے۔
یَا عَظِیْمُ جمالی	ایک ہزار بیس ۱۰۲۰	سب سے بڑا	جو کوئی سات بار اوپر پانی کے دم کر کے طرف دشمن کے پھونکے دور ہو۔
یَا مُمِیْتُ	چار سونوے ۲۹۰	مارنے والا	جو کوئی سات بار پڑھ کر اپنے اوپر دم کرے جادو اثر نہ کرے۔
یَا حَیُّ	انیس ۱۹	زندہ رہنے والا	جو کوئی حالت جان کنی میں سات بار پڑھ کر پھونکے عذاب سے نجات پائے۔
یَا وَاحِدُ جمالی	اٹھارہ ۱۸	یکتا	جو کوئی نو دفعہ پڑھ کے اپنے اوپر دم کر کے آگے حاکم کے جائے سرخرو ہو۔
یَا اَحَدُ	تیرہ ۱۳	سب سے نرالا	جو کوئی ایک سو بار پڑھ کر اوپر سانپ کاٹے ہوئے کے دم کرے اچھا ہو۔

Marfat.com

نام خدائے تعالیٰ	عدد	معنی	اسناد
یَا صَمَدُ جلالی	یک سوچوبیس ۱۲۴	بے پروا	جوکوئی سات بار پانی پر پڑھ کر پیئے درد شکم دور ہوجائے۔
یَا شَکُوْرُ جلالی	پانچسو چھتیس ۵۳۶	قدر والا	جوکوئی پانچ ہزار بار ہر روز پڑھے قیامت کے دن درجہ اس کا بلند ہو۔
یَا عَلِیُّ جلالی	ایک سودس ۱۱۰	اونچائی والا	جوکوئی اوپر سوجن کے تین بار پڑھے دفع ہو۔
یَا شَہِیْدُ جمالی	تین سوانیس ۳۱۰	ہر جگہ دیکھنے والا	جوکوئی نو مرتبہ پڑھ کے اوپر بیمار کے پھونکے شفا پائے۔
یَا مَجِیْدُ جمالی	ستاون ۵۷	بزرگی والا	جوکوئی ہر روز چالیس بار پڑھے عمر اس کی دراز ہوگی۔
یَا بَاعِثُ جمالی	پانچ سو تہتر ۵۷۳	مردے کا جلانے والا	جوکوئی سات مرتبہ پڑھ کے اپنے اوپر پھونک کے روبرو حاکم کے جائے تو مہربان ہو۔
یَا وَدُوْدُ جمالی	بیس ۲۰	محبت کرنے والا	جوکوئی نو دفعہ پڑھے ہر روز، دیو پری کے سایہ سے محفوظ رہے۔
یَا وَکِیْلُ جمالی	چھیاسٹھ ۶۶	کام بنانے والا	جوکوئی ہر روز وقت عصر کے سات مرتبہ پڑھے پناہ میں رہے۔
یَا حَقُّ جمالی	ایک سو آٹھ ۱۰۸	سچائی والا	جوکوئی بعد نماز پنجگانہ کے چالیس مرتبہ پڑھے روزی زیادہ ہو۔
یَا قَوِیُّ جمالی	ایک سوسولہ ۱۱۶	زبردست	جوکوئی پڑھ کر آسیب زدہ پر پھونکے اچھا ہوں۔
یَا مَتِیْنُ جمالی	پانچ سو ۵۰۰	کام مضبوط بنانے والا	جوکوئی[1] وقت جماع کے پڑھے ستر مرتبہ، مبارک ہو۔
یَا وَلِیُّ جمالی	چھیالیس ۸۶	وارث خلق	جوکوئی اس اسم کو بہت پڑھے خلق کے بھیدوں پر آگاہ ہو۔
یَا حَمِیْدُ جمالی	باسٹھ ۶۲	تعریفوں والا	جوکوئی اوپر لڑکے اپنے کے دم کرے سو دفعہ عمر زیادہ ہو۔
یَا مُحْصِیُ جمالی	ایک سو اڑتالیس ۱۴۸	گھیرنے والا	جوکوئی دس بار پڑھے پناہ میں رہے۔
یَا مُبْدِئُ جلالی	چھپن ۵۶	ظاہر کرنے والا	جوکوئی بعد نماز عصر کے نو مرتبہ پڑھے تمام خلق اس سے خوش رہے۔

[1] اگر فرزند ہوئے چالیس بار شب جمعہ یا چالیس روز برابر پڑھے اپنی مراد پائے اور غنی ہو اور خلق میں سرخرو ہو ۱۲۔

Marfat.com

نام خدا تعالیٰ	عدد	معنی	اسناد
یَا مُعِیْدُ جمالی	ایک سو چوبیس ۱۲۴	دوبارہ پیدا کرنے والا	جو کوئی مسواک کرنے کے وقت نو مرتبہ پڑھے دانت درد نہ کریں۔
یَا قَیُّوْمُ جلالی	ایک سو چھپن ۱۵۶	خلق کا بنانے والا اپنی ذات سے قائم ہے	جو کوئی شب اخیر میں ہر روز ستر بار پڑھے کوئی اس کو تکلیف نہ دے۔
یَا وَاجِدُ جلالی	چودہ ۱۴	ہر چیز والا	جو کوئی ایک بار پانی پر پڑھ کر کسی کو پلائے وہ درست ہو اور محبت کرے۔
یَا مَاجِدُ جلالی	اڑتالیس ۴۸	سب سے اوپر	جو کوئی شربت پر دس مرتبہ پڑھ کر پی لے کوئی آزار نہ ہو اور جس کو کھلائے مہربان ہو۔
یَا قَادِرُ جلالی	تین سو پانچ ۳۰۵	ہر طرح کی قدرت رکھنے والا	جو کوئی چالیس مرتبہ آخر دن بدھ کے پڑھے دشمن ہلاک ہو۔
یَا مُقْتَدِرُ جلالی	سات سو چوالیس ۷۴۴	اپنی کرنے والا	جو کوئی بروز عاشور چار بار پڑھے مرتبہ شہید کا پائے۔
یَا مُقَدِّمُ جلالی	ایک سو چوراسی ۱۸۴	ابتدا کرنے والا	جو کوئی نوے مرتبہ اوپر شیرینی کے پڑھ کر جس کسی کو کھلائے وہ عاشق ہوئے۔
یَا مُؤَخِّرُ جلالی	آٹھ سو چھیالیس ۸۴۶	پیچھے والا	اگر اکتالیس بار ہر روز پڑھے نفس اس کا مطیع ہو اور سو بار پڑھے تو کام تمام اس کے اتمام کو پہنچیں۔
یَا مُنْعِمُ [1] جمالی	دوسو ۲۰۰	نعمت دینے والا	جو کوئی ہمیشہ پڑھا کرے صاحب دولت ہو۔
یَا اَوَّلُ جلالی	سینتیس ۳۷	پہلے والا	جو کوئی ہر روز گیارہ بار پڑھے تمام خلق اس پر مہربان ہو۔

[1] جو کوئی اس کو اس جمعہ سے اس جمعہ تک پڑھے خلق سے بے پرواہ ہوگا ۱۲۔

Marfat.com

نام خدا تعالیٰ	عدد	معنی	اسناد
یَا آخِرُ جلالی	آٹھ سو ایک ۸۰۱	پیچھے رہنے والا	جوکوئی پڑھ کر جہاں کہیں جائے عزت و آبرو اس کو ہوں۔
یَا ظَاھِرُ جلالی	گیارہ سو چھ ۱۱۰۶	ظاہر کھلا	جو کوئی اوپر سرمہ کے گیارہ مرتبہ پڑھ کر آنکھوں میں لگائے عزت پائے۔
یَا بَاطِنُ جمالی	باسٹھ ۶۲	سب سے چھپا	جو کوئی اس کا درد کرے صاحب باطن اور واقف اسرار الٰہی ہو۔
یَا وَالِیُ جمالی	سینتالیس ۴۷	سب کا مالک	جوکوئی چاہے کہ اہل اتباع جمع ہوں تو اول یکشنبہ وقت چاشت کے غسل کر کے منہ طرف آسمان کے کر کے پڑھے انشاء اللہ تعالیٰ اہل اتباع جمع ہوں۔
یَا مُتَعَالِیُ جلالی	پانچ سو اکاون ۵۵۱		جوکوئی تیرہ بار پڑھے رتبہ وعزت بڑھے۔
یَا بَرُّ جلالی	دوسو دو ۲۰۲	نیک کام بنانے والا	جوکوئی پانسو پڑھے دل اس کا مشغول ساتھ خدا کے ہو۔
یَا تَوَّابُ جلالی	چار سو نو ۴۰۹	توبہ قبول کرنیوالا	جوکوئی دس دفعہ پڑھے کبھی غمگین نہ ہو۔
یَا مُنْتَقِمُ جلالی	چھ سو تیس ۶۳۰	بدلہ لینے والا	جو کوئی شب قدر میں نو بار پڑھے دن قیامت کے عذاب سے نجات پائے۔
یَا عَفُوُّ جلالی	ایک سو چھپن ۱۵۶	معاف کرنے والا	جو کوئی تنہا بیس بار پڑھ کر تلوار پر پھونک دے تلوار اس پر اثر نہ کرے۔
یَا رَءُوْفُ جلالی	دو سو چھیاسی ۲۸۶	مہربانی والا	جوکوئی بروز عید ستر بار پڑھے عشق خدا حاصل ہو۔

Marfat.com

اسناد	معنی	عدد	نام خدا تعالیٰ
جو اس کی مداومت کرے تو انگر ہو جائے۔	مالک دو جہاں کا	دوسو بارہ ۲۱۲	یَا مَالِکُ الْمُلْکِ جلالی
بعض کے نزدیک یہ اسم اعظم ہے جو شخص یا ذالجلال بیدک الخیر و ہو علیٰ کل شیٔ قدیر سو بار پڑھ کر پانی پر دم کر کے مریض کو پلائے شفا پائے۔	بزرگی اور بڑائی والا	ایک ہزار چورانوے ۱۰۹۴	یَاذَالْجَلَالِ وَالْاِکْرَامِ جلالی
جو کوئی ہر روز گیارہ بار پڑھے بھوک کم ہو۔	پیدا کرنے والا	دوسودو ۲۰۲	یَا رَبُّ جمالی
جو کوئی بیچ رنج کے مبتلا ہو ستر بار ہر روز پڑھے رنج سے نجات ہو۔	عدل والا	دوسونو ۲۰۹	یَا مُقْسِط جلالی
جو کوئی لاکھ بار پڑھے ملکہ خاصہ حاصل ہو۔	سب چیز والا	ایک سو چودہ ۱۱۴	یَا جَامِعُ جلالی
جو کوئی لاکھ بار پڑھے ملکہ خاصہ حاصل ہو۔	غنی کرنے والا	ایک ہزار ایک سو ۱۱۰۰	یَا مُغْنِیُ جلالی
جو کوئی وقت جماع ستر بار پڑھے امساک ہو۔	بے پروا	ایک ہزار ساٹھ ۱۰۶۰	یَا غَنِیُّ جمالی
اگر لڑکا دودھ نہ چھوڑتا ہو یا دایہ کے دودھ میں کسی طرح کا نقصان ہو لکھ کر پلائے اور اگر اول ساعت دن یکشنبہ کے تین ہزار سات مرتبہ پڑھے منصب لے۔	استوار کرنے والا	پانچ سو ۵۰۰	یَا مُعِیْنُ جمالی
جو کوئی چالیس رات نو بار ہر رات کو پڑھے جو حاجت رکھتا ہو حاصل ہو۔	منع کرنے والا	ایک سو اکسٹھ ۱۶۱	یَا مَانِعُ جمالی

Marfat.com

نام خدا تعالیٰ	عدد	معنی	اسناد
یَاضَارُّ جمالی	ایک ہزار ایک ۱۰۰۱	ضرر پہنچانے والا	جو کوئی شب قدر میں پڑھے پانچ سو بار مال زیادہ ہو۔
یَانَافِعُ جلالی	دوسو ایک ۲۰۱	نفع پہنچانے والا	جو کوئی مہینہ رجب میں پڑھے علم غیب کی باتیں اس پر ظاہر ہوں۔
یَانُوْرُ جمالی	دوسو چھپن ۲۵۶	روشنی والا	جو کوئی بعد نماز کے ننانوے بار پڑھے فائدہ پاوے۔
یَاهَادِیُ جمالی	بیس ۲۰	ہدایت کرنے والا	خا کی خاصیت آبی ہے۔
یَابَدِیْعُ جلالی	چھیاسی ۸۶	انوکھی چیز بنانیوالا	جو کوئی وقت نماز عصر کے انچاس بار پڑھے غم میں گرفتار نہ ہو۔
یا بَاقِیُ جلالی	ایک سو تیرہ ۱۱۳	باقی رہنے والا	جو کوئی بروز شنبہ ایک سو بار پڑھے، دشمن خراب ہو۔
یا وَارِثُ جلالی	سات سو سات ۷۰۷	سب کا وارث	جو کوئی ہر روز صبح کو ایک سو بار پڑھے امن میں رہے۔
یا رَشِیْدُ جمالی	پانچ سو چودہ ۵۱۴	سیدھی راہ والا	جو کوئی کہ حاجت رکھتا ہو ایک سو ستر بار پڑھے مراد حاصل ہو۔
یا صَبُوْرُ جلالی	دوسو اٹھانوے ۲۹۸	صبر والا	جو کوئی رنج و مصیبت کے وقت تینتیس بار پڑھے اطمینان حاصل ہو۔
یا ستار جلالی	چھ سو اکسٹھ ۶۶۱	چھپانے والا ،	جو کوئی چھ سو اکسٹھ بار پڑھے حق تعالیٰ اس کی ستر پوشی کرے۔

☆☆☆☆☆☆☆

Marfat.com

اسماء سیّدالمرسلین خاتم النبیّین محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ واصحابہ وسلم مع خاصیت

نام محمد ﷺ	عدد	معنیٰ	اسناد
مُحَمَّدٌ ﷺ	بانوے ۹۲	سراہا گیا	جوکوئی چار بار پڑھے دولت پائے۔
اَحْمَدٌ	ترپن ۵۳	سراہا گیا	جوکوئی سو بار پڑھے اس پر دنیا مہربان ہو۔
مَحْمُوْدٌ	اٹھانوے ۹۸	سراہا گیا	جوکوئی چالیس بار پڑھے ہر روز دولت پائے۔
قَاسِمٌ	دوسوایک ۲۰۱	تقسیم کرنے والا	جوکوئی ہر روز دس بار پڑھے علم زیادہ ہو۔
عَاقِبٌ	ایک سوہتر ۱۷۰	پیچھے والا	جوکوئی ہر روز سو بار پڑھے حاجت برآئے۔
فَاتِحٌ	چارسونواسی ۴۷۹	کشادہ کرنیوالا	جوکوئی اس اسم کو پڑھ لیا کرے عشق الٰہی حاصل ہو۔
خَاتِمٌ	ایک ہزارا کتالیس ۱۰۴۱	تمام کرنے والا	جوکوئی اتوار کو پڑھے مقصد برآئے۔
حَاشِرٌ	پانچ سونو	حشر کرنے والا	جوکوئی سو بار پڑھے علم زیادہ ہو۔
مَاحِیْ	اُنسٹھ ۵۵۹	نیست کرنے والا	جوکوئی پڑھے فائدہ ہو۔
دَاعِیٌ	پچاسی ۸۵	بلانے والا	جوکوئی اسم داعی یعنی اس اسم کا ورد کرے ورد کرے ساتھ خلق اس کی مطیع ہو۔
سِرَاجٌ	دوسوچونسٹھ ۲۶۴	روشن	جوکوئی ہر روز پڑھے بخشا جائے۔
بَشِیْرٌ	پانسوبارہ ۵۱۲	خوشخبری دینے والا	جوکوئی شام کو پڑھے غمناک نہ ہو۔
نَذِیْرٌ	نوسوساٹھ ۹۶۰	خبردار کرنے والا	جوکوئی وقت ظہر کے پڑھے محتاج نہ ہو۔
رَسُوْلٌ	دوسوچھیانوے ۲۹۶	بھیجا گیا	جوکوئی ہر روز سو بار پڑھے محتاج نہ ہو۔
ھَادِیٌ	بیس ۲۰	راہ دکھلانیوالا	جوکوئی اس کی مداومت کرے امیدوار گنج ہدایت کا ہو۔
نَبِیٌّ	باسٹھ ۶۲	خبر دینے والا	جوکوئی ہزار بار پڑھے انکشاف اسرار الٰہی ہو۔
مُنْتَهِیٌ	پانچ سوپانچ	انتہا کرنے والا	جوکوئی پڑھے امان میں رہے۔

Marfat.com

نام محمد ﷺ	عدد	معنی	اسناد
مُھدِیٌّ	انسٹھ ۵۹	ہدایت کرنیوالا	جوکوئی بوقت کھانا کھانے کے دس بار پڑھے کھانا ہضم ہو۔
خَلِیْلٌ	چھ سوستر ۶۷۰	دوست	جوکوئی وقت عصر کے بیس بار پڑھے خواب نہ دیکھے۔
وَلِیٌّ	چھیالیس ۴۶	مالک	جوکوئی ہزار بار پڑھے قرب تجلیات الٰہی نصیب ہو۔
حَمِیْدٌ	باسٹھ ۶۲	نیک خصلت	جوکوئی اس کا ورد کرے تمام عادتیں اس کی نیک ہو جائیں۔
نَصِیْرٌ	تین سو پچاس ۳۵۰	مددگار	جوکوئی راہ چلنے میں پڑھے راہ بآسانی کٹے اور ماندہ نہ ہو۔
یٰسٓ	ستر ۷۰	معنیٰ نامعلوم	جوکوئی آدھی رات کوسر برہنہ کرکے پڑھے داد ملے۔
طٰہٰ	چودہ ۱۴	معنیٰ نامعلوم	جوکوئی وقت کپڑے پہننے کے تین بار پڑھے برکت ہو۔
مُزَمِّلٌ	ایک سوسترہ ۱۷۰	جھرمٹ مارنیوالا	جوکوئی وقت مغرب کے ہرروز ہزار پڑھے غنی ہو۔
مُدَّثِرٌ	سات سو چالیس ۷۴۰	لحاف لپیٹنے والا	جوکوئی چوالیس بار پڑھے شیطان علیہ اللعن پاس نہ آئے۔
حَبِیْبٌ	بائیس ۲۲	دوست رکھنے والا	جوکوئی ہزار بار پڑھے محبوب عالم ہو۔
کَلِیْمٌ	ایک سو ۱۰۰	کلام کرنے والا	جوکوئی ہرروز چالیس بار پڑھے صاحب دولت و اہل علم ہو۔
مُصْطَفٰی	دوسوانتالیس ۲۳۹	قبول کیا گیا	جوکوئی سوبار پڑھے توفیق عبادت ہو۔
مُرْتَضٰی	چودہ سو پچاس ۱۴۵۰	قبول کیا گیا	جوکوئی وقت عصر کے پڑھے بلاؤں سے پناہ پائے۔
قَائِمٌ	ایک سواکاون	قائم کرنے والا	جوکوئی ہزار بار نصف اللیل کو پڑھے پانی برسے۔
مُخْتَارٌ	بارہ سواکتالیس	اختیار کیا گیا	سوبار پڑھے توفیق عبادت کی ہو۔
مُصَدَّقٌ	دوسو چونتیس ۲۳۴	سچا کیا گیا	جوکوئی واسطے سرخرو ہونے کے نزدیک حاکم کے اکیس بار پڑھے مفید ہو۔
حُجَّۃٌ	چارسوگیارہ ۴۱۱	دلیل	جوکوئی سوبار ہرروز پڑھا کرے اجابت ظاہری و باطنی حاصل ہو۔
بَیَانٌ	ترسٹھ ۶۳	ظاہر	جوکوئی چونسٹھ بار ہرروز پڑھا کرے صاحب فہم وذکا ہو۔

Marfat.com

نام محمد ﷺ	عدد	معنیٰ	اسناد
حَافِظٌ	نوسونواسی ۹۷۹	نگاہ رکھنے والا	جو کوئی ہر روز سو بار پڑھے عشق الٰہی حاصل ہوں۔
شَہِیْدٌ	تین سوانیس ۳۱۹	گواہی دینے والا	جو کوئی وقت مسواک کرنے کے پڑھے دانت مضبوط ہوں۔
عَادِلٌ	ایک سو پانچ ۱۰۵	عدل کرنے والا	جو کوئی ہر روز دس بار پڑھے خلق اس پر مہربان ہو۔
حَلِیْمٌ	اٹھاسی ۸۸	بردبار	جو کوئی سو بار ہر روز پڑھے سب لوگ اس کو اچھا کہیں۔
نُوْرٌ			
مُعِیْنٌ	پانچ سو ۵۰۰	استوار کار	جو کوئی ہر روز سو بار پڑھے مراد دلی پائے۔
بُرْہَانٌ	دوسو اٹھاون ۲۵۸	دلیل	جو کوئی گیارہ بار پڑھے صاحب مال ہو۔
مُطِیْعٌ	ایک سوانتیس ۱۲۹	اطاعت کیا گیا	جو کوئی ہر روز پڑھے بخشا جائے۔
ذَاکِرٌ	نو سو اکیس ۹۲۱	ذکر کرنے والا	جو کوئی ہر روز پڑھے نسیان نہ ہو۔
اَمِیْنٌ	ایک سو ایک ۱۰۱	امانت دار	جو کوئی روز اکیس بار پڑھے ذلیل نہ ہو۔
وَاعِظٌ	نو سو بہتر ۹۷۲	نصیحت کرنے والا	جو کوئی ہر روز رمضان بھر پڑھے عبادت قبول ہو۔
صَاحِبٌ	ایک سو ایک ۱۰۱	سردار	جو کوئی بیمار پر پڑھے سو مرتبہ بیماری سے صحت پائے۔
نَاطِقٌ	ایک سو ساٹھ ۱۶۰	کلام کرنے والا	جو کوئی ہر روز تین بار پڑھے اس پر تلوار اثر نہ کرے۔
صَادِقٌ	پچانوے ۹۵	سچا	جو کوئی آسیب زدہ پر سو بار پڑھے اور دم کرے آسیب دفع ہو۔
مَکِیْنٌ	ایک سو بیس ۱۲۰	مکان والا	جو کوئی ہر روز دس بار پڑھے آنکھوں میں روشنی ہو۔
مَدَنِیٌّ	ایک سو چار ۱۰۴	مدینے کا رہنے والا	جو کوئی اوپر سانپ کاٹے ہوئے کے ہزار بار پڑھ کر دم کرے زہر دفع ہو۔
یَتِیْمٌ	چار سو ساٹھ ۴۶۰	بے باپ کا	جو کوئی اوپر زخم کے نو بار پڑھ کر دم کرے درد کم ہو۔
غَرِیْبٌ	بارہ سو بارہ ۱۲۱۲	سفر کرنے والا	جو کوئی چالیس بار پڑھ کر اوپر کتے کے پھونک دے نہ بھونکے نہ کاٹے۔
حَرِیْصٌ	تین سو آٹھ ۳۰۸	حرص کرنے والے دین کے مقدمہ میں	جو کوئی پانی پر دس بار پڑھے اور پیٹ کے درد والے کو پلادے درد اس کا دفع ہو۔

Marfat.com

نام محمد صلی اللہ علیہ وسلم	عدد	معنیٰ	اسناد
قُرَیْشِیٌّ	چھ سو بیس ۶۲۰	معنی مشہور	جوکوئی ایک سو بار پڑھے صاحب عزت وحشمت ہو۔
عَزِیْزٌ	چورانوے ۹۴	غالب	جوکوئی انیس بار پڑھے آسیب دفع ہو۔
حِجَازِیٌّ	انتیس ۲۹	عرب کا رہنے والا	یہ اسم نسبتی ہے پڑھنے والے کو اس کی کوئی نسبت حاصل ہو۔
رَءُوْفٌ	دوسو ساٹھ ۲۶۰	مہربان	جوکوئی دس بار پڑھ کر حاکم کے روبرو جائے وہ مہربان ہو اور پڑھنے والا سرخرو ہو۔
کَرِیْمٌ	دوسو ستر ۲۷۰	کریم کرنیوالا	جوکوئی اس کو بہت پڑھے غیب سے روزی پہنچے۔
عَلِیْمٌ	ایک سو پچاس ۱۵۰	جاننے والا	جوکوئی اس کی مداومت کرے صاحب علم لدنی ہو۔
رَحِیْمٌ	دوسو اٹھاون ۲۵۸	مہربانی والا	ہر روز تین بار پڑھے غیب سے نعمت پائے۔

اب حضرتؐ کے نام بھی ہو چکے پر اسم مبارک کو جوکوئی پڑھے پانچ بار یا سات بار صلی اللہ علیہ وسلم ملالے جیسے محمد صلی اللہ علیہ وسلم اسی طرح پر قیاس کرے۔

دیگر واسطے دوست رکھنے کے: جوکوئی بادشاہ اور وزیر کے پاس جائے تو دوست رکھیں اس کو اور جو کچھ وہ کہے اس کو قبول کرے حاجت روائی کریں' فرمایا اللہ تعالیٰ نے یَا اَیُّهَا النَّبِیُّ اِنَّآ اَرْسَلْنٰکَ شَاهِدًا وَّمُبَشِّرًا وَّنَذِیْرًا ۝ وَّدَاعِیًا اِلَی اللّٰهِ بِاِذْنِهٖ وَسِرَاجًا مُّنِیْرًا ۝ وَبَشِّرِ الْمُؤْمِنِیْنَ بِاَنَّ لَهُمْ مِّنَ اللّٰهِ فَضْلًا کَبِیْرًا ۝ وَلَا تُطِعِ الْکٰفِرِیْنَ وَالْمُنٰفِقِیْنَ وَدَعْ اَذٰاهُمْ وَتَوَکَّلْ عَلَی اللّٰهِ وَکَفٰی بِاللّٰهِ وَکِیْلًا ۝ جوکوئی آیات مذکورہ کو سات مرتبہ روغن چنبیلی پر پڑھے اور مشک اس میں ڈالے اور سات روز بعد نماز چاشت کے اس پر پڑھے اور نگاہ رکھے وقت حاجت اور باہر جانے مکان سے اس روغن کو دو ابرو در خسارہ پر جذب کرے ملوک اور وزیر اور جس کسی سے ملاقات ہو دوستدار اس کے ہوتیں اور اس کی بات کو سنیں اور وہ بہر طور اپنے مطلب پر کامیاب ہو بعظمۃ اللہ تعالیٰ وعونہٗ۔

دیگر واسطے قبولیت اور فرمانبردار ہونے اور قوت پانے دشمنوں پر اور ہیبت اس کی ہونی آدمیوں کے دل میں اور نزدیک سلطان وملوک کے عزت وتوقیر ہونے میں فرمایا اللہ تعالیٰ نے یُرِیْدُوْنَ لِیُطْفِئُوْا نُوْرَ اللّٰهِ بِاَفْوَاهِهِمْ وَاللّٰهُ مُتِمُّ نُوْرِهٖ (الی قوله) نَصْرٌ مِّنَ اللّٰهِ وَفَتْحٌ قَرِیْبٌ آیت مذکورہ کو پارچہ حریر میں مشک وزعفران وگلاب سے لکھے اور پیراہن کو معطر کرے اور پہنے جوکوئی اس کو دیکھے بہزار دل وجان فریفتہ ہوئے اور عزت وقدر ہو۔

Marfat.com

ایضاً واسطے حصول مرتبہ اور قبول قول اور حبس دشمن کے۔ سورۂ آل عمران میں فرمایا اللہ تعالیٰ نے الٓمّٓ اللّٰہُ لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ الْحَیُّ الْقَیُّوْمُ (الی قولہ) وَاَنْزَلَ الْفُرْقَانَ آیات مذکورہ کو پوست آہو برہ میں باریک قلم سیاہی سے بروز پنجشنبہ ساعت دوم میں لکھے اور زیر نگینہ انگشتری کے رکھوا کر پہنے بطہارت و نیک نیت کے نیک بختی و مرتبہ قبول قول حاصل ہو اور دل دشمن کا اس کی طرف سے بستہ ہوئے۔

ایضاً واسطے حاصل ہونے قبولیت و محبت و خوشی نزدیک ملوک و سلاطین کے فرمایا اللہ تعالیٰ نے وَکَذٰلِکَ نُرِیْٓ اِبْرٰھِیْمَ مَلَکُوْتَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَلِیَکُوْنَ مِنَ الْمُوْقِنِیْنَ ۝ فَلَمَّا جَنَّ عَلَیْہِ الَّیْلُ رَاٰ کَوْکَبًا قَالَ ھٰذَا رَبِّیْ فَلَمَّآ اَفَلَ قَالَ لَآ اُحِبُّ الْاٰفِلِیْنَ ۝ فَلَمَّا رَاَ الْقَمَرَ بَازِغًا قَالَ ھٰذَا رَبِّیْ فَلَمَّآ اَفَلَ قَالَ لَئِنْ لَّمْ یَھْدِنِیْ رَبِّیْ لَاَکُوْنَنَّ مِنَ الْقَوْمِ الضَّآلِّیْنَ ۝ فَلَمَّا رَاَ الشَّمْسَ بَازِغَۃً قَالَ ھٰذَا رَبِّیْ ھٰذَآ اَکْبَرُ فَلَمَّآ اَفَلَتْ قَالَ یٰقَوْمِ اِنِّیْ بَرِیْٓءٌ مِّمَّا تُشْرِکُوْنَ ۝ آیات مذکورہ کو ظرف چینی گلاب و زعفران سے لکھے اور شہد سے دھوئے پھر اس میں سرمہ اصفہانی کو آس کرے اور آنکھ میں لگایا کرے قبولیت محبت اور خوشی نزدیک ملوک اور سلطان اور تمام مرد ماں کے ہوں۔

ایضاً واسطے قبولیت و خوشی اور حصول رزق اور رجوع ہونے نیکی کی طرف فرمایا اللہ تعالیٰ نے اَللّٰہُ نُوْرُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ط مَثَلُ نُوْرِہٖ کَمِشْکٰوۃٍ فِیْھَا مِصْبَاحٌ اَلْمِصْبَاحُ فِیْ زُجَاجَۃٍ اَلزُّجَاجَۃُ کَاَنَّھَا کَوْکَبٌ دُرِّیٌّ یُّوْقَدُ مِنْ شَجَرَۃٍ مُّبٰرَکَۃٍ زَیْتُوْنَۃٍ لَّا شَرْقِیَّۃٍ وَّلَا غَرْبِیَّۃٍ یَّکَادُ زَیْتُھَا یُضِیْٓءُ وَلَوْ لَمْ تَمْسَسْہُ نَارٌ ط نُوْرٌ عَلٰی نُوْرٍ ط یَھْدِی اللّٰہُ لِنُوْرِہٖ مَنْ یَّشَآءُ وَیَضْرِبُ اللّٰہُ الْاَمْثَالَ لِلنَّاسِ ط وَاللّٰہُ بِکُلِّ شَیْءٍ عَلِیْمٌ ط فِیْ بُیُوْتٍ اَذِنَ اللّٰہُ اَنْ تُرْفَعَ وَیُذْکَرَ فِیْھَا اسْمُہٗ یُسَبِّحُ لَہٗ فِیْھَا بِالْغُدُوِّ وَالْاٰصَالِ ط رِجَالٌ لَّا تُلْھِیْھِمْ تِجَارَۃٌ وَّلَا بَیْعٌ عَنْ ذِکْرِ اللّٰہِ وَاِقَامِ الصَّلٰوۃِ وَاِیْتَآءِ الزَّکٰوۃِ یَخَافُوْنَ یَوْمًا تَتَقَلَّبُ فِیْہِ الْقُلُوْبُ وَالْاَبْصَارُ لِیَجْزِیَھُمُ اللّٰہُ اَحْسَنَ مَا عَمِلُوْا وَیَزِیْدَھُمْ مِّنْ فَضْلِہٖ ط وَاللّٰہُ یَرْزُقُ مَنْ یَّشَآءُ بِغَیْرِ حِسَابٍ ۝ جو کوئی حاصل ہونا قبولیت اور خوشی کا واسطے نفس اپنے کے یا دوسرے کے چاہے تو بروز پنجشنبہ و جمعہ کے غسل کر کے روزہ رکھے اور جو دن جمعہ کا ہو رو بروقبلہ کے بیٹھ کر سورۂ یٰسٓ کو پڑھے اور آیات مذکورہ کو پوست آہو برہ میں سیاہی سے لکھے اور دوات ایسے آدمی نیک بخت اور متقی و پرہیز گار کی ہو جو ممنوعات شرعی سے محترز ہوئے بعد ازاں اس مکتوب کو کسی چیز میں پیچیدہ کرے اور بعد نماز عصر کے سورۂ کہف پڑھے اور آیات مذکورہ پیچیدہ ہاتھ میں ہوں بعدہ

Marfat.com

اس کو کشادہ کرے اور پھر بحفاظت اپنے پاس رکھے جو کچھ چاہے حاصل مطلب ہو۔

ایضاً واسطے محبت ہونے درمیان زوجین اور دفع ہونے بغض کے فرمایا اللہ تعالیٰ نے اِنَّ الْبَقَرَ تَشٰبَهَ عَلَيْنَا وَاِنَّآ اِنْ شَآءَ اللّٰهُ لَمُهْتَدُوْنَ ط آیت مذکورہ کو اوپر ٹکڑے کاغذ یا برگ کسی درخت کے اس طور پر لکھے کہ نام عورت و مادر عورت کا اوپر نام مرد کے اور نام مرد کا اوپر نام عورت کے لکھے اور زیر درخت میوہ دار کے گاڑ دے بغض ان سے جاتا ہے اور موافقت ہو باذن اللہ تعالیٰ۔

ایضاً واسطے پیدا ہونے محبت کے درمیان زوجین کے فرمایا اللہ تعالیٰ نے وَمِنَ النَّاسِ مَنْ يَّتَّخِذُ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ اَنْدَادًا يُّحِبُّوْنَهُمْ كَحُبِّ اللّٰهِ وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اَشَدُّ حُبًّا لِّلّٰهِ وَلَوْ يَرَى الَّذِيْنَ ظَلَمُوْٓا اِذْ يَرَوْنَ الْعَذَابَ اَنَّ الْقُوَّةَ لِلّٰهِ جَمِيْعًا وَّاَنَّ اللّٰهَ شَدِيْدُ الْعَذَابِ ○ سورہ مذکورہ کو سات مرتبہ اوپر پارہ شیرینی کے پڑھے اور بعد ہر مرتبہ کے یہ کہے اَلَّفْتُ الْمَحَبَّةَ بَيْنَ فُلَانٍ وَفُلَانَةٍ اور زوجین کو کھلائے بغض ان کے دل سے جاتا ہے اور محبت پیدا ہو بعظمۃ اللہ تعالیٰ۔

ایضاً واسطے محبت درمیان زوجین کے فرمایا اللہ تعالیٰ نے لَوْ اَنْفَقْتَ مَا فِى الْاَرْضِ جَمِيْعًا مَّآ اَلَّفْتَ بَيْنَ قُلُوْبِهِمْ وَلٰكِنَّ اللّٰهَ اَلَّفَ بَيْنَهُمْ اِنَّهٗ عَزِيْزٌ حَكِيْمٌ ط آیت مذکورہ کو اوپر آب یا گل یا شیرینی کے سات مرتبہ پڑھے اور عورت اور خاوند کھائیں محبت ان کے درمیان زیادہ ہو اور بغض و نفرت جائے۔

ایضاً واسطے محبت درمیان زوجین اور نیک عقیدہ کے فرمایا اللہ تعالیٰ نے وَلَئِنْ سَاَلْتَهُمْ مَّنْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ لَيَقُوْلُنَّ خَلَقَهُنَّ الْعَزِيْزُ الْعَلِيْمُ الَّذِىْ جَعَلَ لَكُمُ الْاَرْضَ مَهْدًا وَّجَعَلَ لَكُمْ فِيْهَا سُبُلًا لَّعَلَّكُمْ تَهْتَدُوْنَ ○ وَالَّذِىْ نَزَّلَ مِنَ السَّمَآءِ مَآءًۢ بِقَدَرٍ فَاَنْشَرْنَا بِهٖ بَلْدَةً مَّيْتًا كَذٰلِكَ تُخْرَجُوْنَ ○ وَالَّذِىْ خَلَقَ الْاَزْوَاجَ كُلَّهَا وَجَعَلَ لَكُمْ مِّنَ الْفُلْكِ وَالْاَنْعَامِ مَا تَرْكَبُوْنَ ○ لِتَسْتَوٗا عَلٰى ظُهُوْرِهٖ ثُمَّ تَذْكُرُوْا نِعْمَةَ رَبِّكُمْ اِذَا اسْتَوَيْتُمْ عَلَيْهِ وَتَقُوْلُوْا سُبْحٰنَ الَّذِىْ سَخَّرَ لَنَا هٰذَا وَمَا كُنَّا لَهٗ مُقْرِنِيْنَ ○ وَاِنَّآ اِلٰى رَبِّنَا لَمُنْقَلِبُوْنَ ○ آیات مذکورہ کو اوپر برگ درخت کے کہ میوہ دار ہو مع نام زوجین کے لکھے اور ہر گوشہ مکان میں مدفون کرے مرد اور عورت کے درمیان اتفاق باہم زیادہ ہو اور بغض و نفاق دفع ہو۔

دیگر بازو بند: اس دعا کو لکھ کر اوپر بازو کے باندھے چاہیے کہ روز شنبہ ہر ماہ کا ہو دوسرے شخص سے لکھوا کر بازو پر باندھے واسطے غالب ہونے اوپر تمام آدمیوں کے اور امراء و سلاطین اور دیکھنے ان کے کے بہت موثر و مجرب ہے۔ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ط اُدْخُلُوْا عَلَيْهِمُ الْبَابَ

Marfat.com

فَاِذَا دَخَلْتُمُوْهُ فَاِنَّكُمْ غٰلِبُوْنَ وَعَلَى اللّٰهِ فَتَوَكَّلُوْآ اِنْ كُنْتُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ۝ وَعَلَى اللّٰهِ فَلْيَتَوَكَّلِ الْمُتَوَكِّلُوْنَ لِطَاهَا وطل ع مله اه طاف لسع له جميع الا ما ع ما لا لا لا الا دع اُدْخُلُوْهَا بِسَلَامٍ اٰمِنِيْنَ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ ۝ وصلى الله على سيدنا محمد واٰلِهِ الطَّاهِرِيْنَ۔

دیگر جو عورت صالحہ نکاح مرد فاسق میں ہو اور وہ چاہے کہ اس سے خلاصی ہو تو صورت شوہر کی قلعی سے بنائے اور یہ آیت اندر اس صورت خاوند کے لکھے اور کہے اقطاع نکاح فلاں بن فلاں نحن مشابہۃ الناء مقصد حاصل ہو۔

دیگر واسطے خلاصی عورت کے اگر شوہر فاسق ہو اور چاہے کہ اس شوہر سے خلاصی پائے تو یہ آیت پڑھے۔ وَلَوْ تَقَوَّلَ عَلَيْنَا بَعْضَ الْاَقَاوِيْلِ لَاَخَذْنَا مِنْهُ بِالْيَمِيْنِ ثُمَّ لَقَطَعْنَا مِنْهُ الْوَتِيْنَ فَمَا مِنْكُمْ مِّنْ اَحَدٍ عَنْهُ حَاجِزِيْنَ۔

دیگر واسطے محبت درمیان مرد و زن کے ثُمَّ قَسَتْ قُلُوْبُكُمْ مِّنْ ۢ بَعْدِ ذٰلِكَ فَهِيَ كَالْحِجَارَةِ اَوْ اَشَدُّ قَسْوَةً ؕ وَاِنَّ مِنَ الْحِجَارَةِ لَمَا يَتَفَجَّرُ مِنْهُ الْاَنْهٰرُ وَاِنَّ مِنْهَا لَمَا يَشَّقَّقُ فَيَخْرُجُ مِنْهُ الْمَآءُ وَاِنَّ مِنْهَا لَمَا يَهْبِطُ مِنْ خَشْيَةِ اللّٰهِ ؕ وَمَا اللّٰهُ بِغَافِلٍ عَمَّا تَعْمَلُوْنَ ۝ ط درمیان مرد اور عورت کے مخالفت ہو موم سے دو صورت بنائے اور اوپر سینہ مرد کے نام عورت کا سوزن یعنی سوئی سے نقش کرے اور اوپر سینہ زن کے نام مرد کا اسی طریق سے نقش کرے پس اس آیت کو اوپر پوست آہو کے لکھ کر درمیان دونوں صورتوں کے رکھے اور دونوں صورتوں کو روبرو ایک دوسرے کے رکھے اور زیر درخت میوہ دار دفن کرے مخالفت ان کے درمیان سے برطرف ہو۔

دیگر سورۂ اخلاص کو بوقت عشا گیارہ سو مرتبہ پڑھا کرے محبت زیادہ ہوگی مگر اول و آخر گیارہ مرتبہ درود شریف پڑھ لیا کرے اور وقت دعا مانگنے کے نام مطلوب مع نام اس کی ماں کے لیا کرے میں نے اس کا تجربہ کیا ہے چالیس روز برابر پڑھے بہت مجرب اور موثر ہے۔

ایضاً واسطے محبت زوجین کے یہ دعا بروقت شربت پلانے نکاح کے پڑھے۔ اَللّٰهُمَّ اَلِّفْ بَيْنَهُمَا كَمَآ اَلَّفْتَ بَيْنَ اٰدَمَ وَحَوَّآءَ اَللّٰهُمَّ اَلِّفْ بَيْنَهُمَا كَمَآ اَلَّفْتَ بَيْنَ مُوْسٰى وَصَفُوْرَا اَللّٰهُمَّ اَلِّفْ بَيْنَهُمَا كَمَا اَلَّفْتَ بَيْنَ اِبْرَاهِيْمَ وَسَارَةَ اَللّٰهُمَّ اَلِّفْ بَيْنَهُمَا كَمَآ اَلَّفْتَ بَيْنَ يُوْسُفَ وَزُلَيْخَا اَللّٰهُمَّ اَلِّفْ بَيْنَهُمَا كَمَآ اَلَّفْتَ بَيْنَ مُحَمَّدٍ رَّسُوْلِ اللّٰهِ وَعَائِشَةَ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهَا اَللّٰهُمَّ اَلِّفْ بَيْنَهُمَا كَمَآ اَلَّفْتَ بَيْنَ عَلِيٍّ وَفَاطِمَةَ الزَّهْرَآءِ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهُمَا اَللّٰهُمَّ اَلِّفْ بَيْنَ فُلَانِ بِنْتِ فُلَانٍ عَلٰى حُبِّ فُلَانِ بْنِ فُلَانٍ۔

Marfat.com

باب سیزدھم

بمقدمہ اطاعت مردمان اور ثبوت حکم اور نفاذ سخن اور دفع ظلم کے رعایا سے اور کفایت شر سلطان وغیرہ

واسطے امداد حکم اور نفاذ سخن کے: فرمایا اللہ تعالیٰ نے الٓرٰ قف تِلْکَ اٰیٰتُ الْکِتٰبِ الْحَکِیْمِ ○ اَکَانَ لِلنَّاسِ عَجَبًا اَنْ اَوْحَیْنَآ اِلٰی رَجُلٍ مِّنْهُمْ اَنْ اَنْذِرِ النَّاسَ وَبَشِّرِ الَّذِیْنَ اٰمَنُوْٓا اَنَّ لَهُمْ قَدَمَ صِدْقٍ عِنْدَ رَبِّهِمْ ط قَالَ الْکٰفِرُوْنَ اِنَّ هٰذَا لَسٰحِرٌ مُّبِیْنٌ ○ اِنَّ رَبَّکُمُ اللّٰهُ الَّذِیْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ فِیْ سِتَّةِ اَیَّامٍ ثُمَّ اسْتَوٰی عَلَی الْعَرْشِ یُدَبِّرُ الْاَمْرَ ط مَا مِنْ شَفِیْعٍ اِلَّا مِنْ بَعْدِ اِذْنِهٖ ط ذٰلِکُمُ اللّٰهُ رَبُّکُمْ فَاعْبُدُوْهُ اَفَلَا تَذَکَّرُوْنَ ○ جو کوئی مضبوطی حکم اور فرمانبرداری آدمیوں سے چاہے پس ماہ شعبان میں تیرھویں چودھویں پندرھویں کو روزہ رکھے اور مغرب کی نماز پڑھ کر ہر روز ساتھ سرکہ وسبزی و نان جو کے افطار کرے اور قبلہ کے روبرو بیٹھ کر ذکر خدا تعالیٰ کا کرے۔ یعنی لا الہ الا اللہ وحدہٗ لاشریک لہٗ کے اور درود او پر حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم کے بھیجے جب تک کہ نماز عشا کی پڑھے اور بعد ادائے نماز نفل کے سُبْحَانَ اللّٰهِ وَسُبُّوْحٌ وَ قُدُّوْسٌ جس قدر چاہے کہے بعد ازاں آیات مذکورہ کو اوپر کاغذ کے آب شستہ اور زعفران سے لکھے اور زیر بالیں اپنے رکھ کر خواب کرے وقت صبح اس مکتوب کو اپنے پاس رکھے اور باہر برآمد ہوئے مردمان اس کے امر کی استواری کریں اور مطیع اور فرمانبردار اس کے ہوں۔

ایضاً واسطے اصلاح رعیت اور فرمانبردار ہونے ان کے کے: فرمایا اللہ تعالیٰ نے الٓرٰ ط کِتٰبٌ اَنْزَلْنٰهُ اِلَیْکَ لِتُخْرِجَ النَّاسَ مِنَ الظُّلُمٰتِ اِلَی النُّوْرِ بِاِذْنِ رَبِّهِمْ اِلٰی صِرَاطِ الْعَزِیْزِ الْحَمِیْدِ ○ اللّٰهِ الَّذِیْ لَهٗ مَا فِی السَّمٰوٰتِ وَمَا فِی الْاَرْضِ وَوَیْلٌ لِّلْکٰفِرِیْنَ مِنْ عَذَابٍ شَدِیْدِ نِ الَّذِیْنَ یَسْتَحِبُّوْنَ الْحَیٰوةَ الدُّنْیَا عَلَی الْاٰخِرَةِ وَیَصُدُّوْنَ عَنْ سَبِیْلِ اللّٰهِ وَیَبْغُوْنَهَا عِوَجًا ط اُولٰٓئِکَ فِیْ ضَلٰلٍ بَعِیْدٍ ○ وَمَآ اَرْسَلْنَا مِنْ رَّسُوْلٍ اِلَّا بِلِسَانِ قَوْمِهٖ لِیُبَیِّنَ لَهُمْ فَیُضِلُّ اللّٰهُ مَنْ یَّشَآءُ وَیَهْدِیْ مَنْ یَّشَآءُ وَهُوَ الْعَزِیْزُ الْحَکِیْمُ ○ جس کی رعیت ہو اور وہ ان سے فرمانبرداری اور حکم کا جاری ہونا چاہے آیات مذکورہ کو اوپر آب تازہ چاہ کے چالیس مرتبہ پڑھے اور اپنی نشستگاہ کی جگہ پر چھڑکے اور عجیب اور عجائب ان کی فرمانبرداری سے معائنہ

Marfat.com

کرے اور اگر نقش کرے مربع ستوی یا مخمس اور نقش مذکور تختی پر کہ تختی مذکور چوب اثل کی ہو اور اثل کا درخت مثل طرفاء کے ہے۔ اور طرفاء درخت گز کو کہتے ہیں خشکی میں درخت بزرگ ہوتا ہے اس سے ظروف وکاسہ بناتے ہیں۔ ہندی میں جھاؤ کہتے ہیں اور یہ تختی اندر بالا عمارت میں چسپاں کرے کہ اس پر جس کسی کی نظر پڑے اور آئیں اس مکان میں ہم جنس اس کے یا رعایا سے فرمانبردار ہوئیں اور اطاعت سے گردن کشی نہ کریں اور چاہیے کہ آس پاس لوح کے آیات اور نام لکھے مجرب ہے۔

واسطے ثبوت حکم اور نفاذ سخن کے: فرمایا اللہ تعالیٰ نے لَا يُؤَاخِذُكُمُ اللّٰهُ بِاللَّغْوِ فِيْٓ اَيْمَانِكُمْ وَلٰكِنْ يُّؤَاخِذُكُمْ بِمَا عَقَّدْتُّمُ الْاَيْمَانَ فَكَفَّارَتُهٗٓ اِطْعَامُ عَشَرَةِ مَسٰكِيْنَ مِنْ اَوْسَطِ مَا تُطْعِمُوْنَ اَهْلِيْكُمْ اَوْ كِسْوَتُهُمْ اَوْ تَحْرِيْرُ رَقَبَةٍ ج فَمَنْ لَّمْ يَجِدْ فَصِيَامُ ثَلٰثَةِ اَيَّامٍ ط ذٰلِكَ كَفَّارَةُ اَيْمَانِكُمْ اِذَا حَلَفْتُمْ ج وَاحْفَظُوْٓا اَيْمَانَكُمْ كَذٰلِكَ يُبَيِّنُ اللّٰهُ لَكُمْ اٰيٰتِهٖ لَعَلَّكُمْ تَشْكُرُوْنَ o جس کے ملک بہت ہوں اور رعیت بے شمار ہوئے چاہیے کہ حکم اور فرمانبرداری میں ثابت رہیں۔ آیات مذکورہ کو اوپر پارہ شکر یا شیرینی کے قلم پواد سے لکھے بعد ازاں لکھے ثَبَّتَهُمُ اللّٰهُ عَلٰى اَمْرِ فُلَانِ بْنِ فُلَانَةٍ اور بوقت صبح اس پارہ شکر یا شیرینی کو پانی میں ڈال کر شربت بنائے جن شخصوں کی طرف سے گمان سرتابی کا ہو ان کو پلائے کہ حکم فرمانبرداری میں ثابت رہیں اگرچہ ہم جنس ہوں فرمانبرداری سے گردن کشی نہ کریں بحکمۃ اللہ تعالیٰ۔

ایضاً واسطے فرمانبرداری واصلاح ورعیت کے: فرمایا اللہ تعالیٰ نے الٓمّٓصٓ كِتٰبٌ اُنْزِلَ اِلَيْكَ فَلَا يَكُنْ فِيْ صَدْرِكَ حَرَجٌ مِّنْهُ لِتُنْذِرَ بِهٖ وَذِكْرٰى لِلْمُؤْمِنِيْنَ ط اِتَّبِعُوْا مَآ اُنْزِلَ اِلَيْكُمْ مِّنْ رَّبِّكُمْ وَلَا تَتَّبِعُوْا مِنْ دُوْنِهٖٓ اَوْلِيَآءَ قَلِيْلًا مَّا تَذَكَّرُوْنَ o جس کسی کی رعیت ہو اور نافرمان ہو تو آیات مذکورہ کو پارہ نقرہ خالص میں نقش کرے اور زیر نگینہ انگشتری کے رکھے اور پہنے خدا تعالیٰ موافق کرے اور ثواب وصلہ اس کا نیک ہو اور سیرت میں نیک ہوں اور مردمان مطیع رہیں باذن اللہ تعالیٰ۔

ایضاً واسطے دفع خوف اور شر کے سلطان سے اور دفع خوف اور ترس کے ظالم سے فرمایا اللہ تعالیٰ نے اِذْ هَمَّتْ طَّآئِفَتٰنِ مِنْكُمْ اَنْ تَفْشَلَا وَاللّٰهُ وَلِيُّهُمَا وَعَلَى اللّٰهِ فَلْيَتَوَكَّلِ الْمُؤْمِنُوْنَ o وَلَقَدْ نَصَرَكُمُ اللّٰهُ بِبَدْرٍ وَّاَنْتُمْ اَذِلَّةٌ ج فَاتَّقُوا اللّٰهَ لَعَلَّكُمْ تَشْكُرُوْنَ o اِذْ تَقُوْلُ لِلْمُؤْمِنِيْنَ اَلَنْ يَّكْفِيَكُمْ اَنْ يُّمِدَّكُمْ رَبُّكُمْ بِثَلٰثَةِ اٰلٰفٍ مِّنَ الْمَلٰٓئِكَةِ مُنْزَلِيْنَ o وَمَا جَعَلَهُ اللّٰهُ اِلَّا بُشْرٰى لَكُمْ وَلِتَطْمَئِنَّ قُلُوْبُكُمْ بِهٖ ط وَمَا النَّصْرُ اِلَّا مِنْ عِنْدِ اللّٰهِ الْعَزِيْزِ الْحَكِيْمِ o آیات مذکورہ کو بوقت نصف شب جمعہ کے اوپر پارہ کاغذ کے لکھے مگر کاتب اول غسل کر کے جامہ نو

Marfat.com

پہنے بعد نماز صبح کے مکتوب مذکور کو تا طلوع آفتاب ہاتھ میں لیے رہے اور کہے سُبْحَانَ اللّٰہِ وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ اور ذکر کرے یعنی لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَحْدَہٗ لَاشَرِیْکَ لَہٗ کہے وقت برآمد آفتاب دو رکعت نماز اشراق کی پڑھے اول رکعت میں بعد فاتحہ کے آیۃ الکرسی اور دوم میں آمن الرسول الخ وبعد سلام کے سات مرتبہ اَسْتَغْفِرُ اللّٰہ اور سات مرتبہ یا ستر مرتبہ یا جس قدر چاہے حَسْبِیَ اللّٰہُ لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ ط عَلَیْہِ تَوَکَّلْتُ وَھُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِیْمِ ٥ بعد ازاں وضو تازہ کرے اور مکتوب مذکور کو اٹھا کر اپنے پاس رکھے شر شیطان وخوف ظالم ودیو وآدمی سے محفوظ رہے بکرم اللہ تعالیٰ۔

ایضاً واسطے دفع شر سلطان جابر اور دشمن جاہل کے اور آرام پکڑنے تیزی نفس وغضب سے فرمایا اللہ تعالیٰ نے اَلَّذِیْنَ یُنْفِقُوْنَ اَمْوَالَھُمْ فِی السَّرَّآءِ وَالضَّرَّآءِ وَالْکَاظِمِیْنَ الْغَیْظَ وَالْعَافِیْنَ عَنِ النَّاسِ ط وَاللّٰہُ یُحِبُّ الْمُحْسِنِیْنَ ٥ وَالَّذِیْنَ اِذَا فَعَلُوْا فَاحِشَۃً اَوْ ظَلَمُوْآ اَنْفُسَھُمْ ذَکَرُوا اللّٰہَ فَاسْتَغْفَرُوْا لِذُنُوْبِھِمْ وَمَنْ یَّغْفِرُ الذُّنُوْبَ اِلَّا اللّٰہُ ط وَلَمْ یُصِرُّوْا عَلٰی مَا فَعَلُوْا وَھُمْ یَعْلَمُوْنَ ٥ اُولٰٓئِکَ جَزَآءُھُمْ مَّغْفِرَۃٌ مِّنْ رَّبِّھِمْ وَجَنّٰتٌ تَجْرِیْ مِنْ تَحْتِھَا الْاَنْھٰرُ خَالِدِیْنَ فِیْھَا وَنِعْمَ اَجْرُ الْعَامِلِیْنَ ٥ آیات مذکورہ کو بشب جمعہ وقت نیم شب بعد نماز عشاء دوم کے اوپر کاغذ کے لکھے اور رکھے اپنے پاس اور صبح کو سلطان اور دشمن ظالم اور غاصب کے پاس جائے شر اور خوف ان کے سے بے خوف ہو بفضل اللہ تعالیٰ۔

ایضاً واسطے دفع شر سلطان اور حصول قبولیت کے۔ فرمایا اللہ تعالیٰ نے اَلَّذِیْنَ قَالَ لَھُمُ النَّاسُ اِنَّ النَّاسَ قَدْ جَمَعُوْا لَکُمْ فَاخْشَوْھُمْ فَزَادَھُمْ اِیْمَانًا وَّ قَالُوْا حَسْبُنَا اللّٰہُ وَنِعْمَ الْوَکِیْلُ ٥ فَانْقَلَبُوْا بِنِعْمَۃٍ مِّنَ اللّٰہِ وَفَضْلٍ لَّمْ یَمْسَسْھُمْ سُوْٓءٌ وَّاتَّبَعُوْا رِضْوَانَ اللّٰہِ وَاللّٰہُ ذُوْ فَضْلٍ عَظِیْمٍ ٥ آیات مذکورہ کو بطانہ میں لکھ کر زیر نگینہ انگشتری کے رکھے اور باطہارت پہنے اور بادشاہ ووزیر کے نزدیک جائے سب کا مرکوز خاطر اور ہر دلعزیز ہوں بفضل اللہ تعالیٰ۔

ایضاً واسطے دفع شر سلطان وظالمان اور اہل ضد وعداوت کے۔ فرمایا اللہ تعالیٰ نے وَاِنْ یُّرِیْدُوْآ اَنْ یَّخْدَعُوْکَ فَاِنَّ حَسْبَکَ اللّٰہُ ھُوَالَّذِیْٓ اَیَّدَکَ بِنَصْرِہٖ وَبِالْمُؤْمِنِیْنَ ٥ وَاَلَّفَ بَیْنَ قُلُوْبِھِمْ لَوْ اَنْفَقْتَ مَا فِی الْاَرْضِ جَمِیْعًا مَّآ اَلَّفْتَ بَیْنَ قُلُوْبِھِمْ وَلٰکِنَّ اللّٰہَ اَلَّفَ بَیْنَھُمْ اِنَّہٗ عَزِیْزٌ حَکِیْمٌ آیات مذکورہ کو بروز جمعہ اول جمعہ ماہ رمضان سے نماز ظہر وعصر کے بعد غسل باطہارت اوپر پارہ صوف یا جامہ سہ رنگ سفید یا سبز یا زرد کے لکھے اندر کلاہ کے درخت کر کے نگاہ رکھے وقت حاجت کے وہ کلاہ پہنے سلطان جابر وظالم مطیع

Marfat.com

اس کے ہوئیں اور خوف زدہ ہوئیں اور جو کچھ اس پر تہمت اور الزام رکھا ہو وہ حک کریں اور اللہ تعالیٰ ان کو گنگ اور خاموش کرے اور محبت اس سے پیدا کرے بکرم اللہ تعالیٰ۔

ایضاً واسطے غالب آنے اوپر سلطان وملوک کے فرمایا اللہ تعالیٰ نے **وَقُلْ رَّبِّ اَدْخِلْنِیْ مُدْخَلَ صِدْقٍ وَّاَخْرِجْنِیْ مُخْرَجَ صِدْقٍ وَّاجْعَلْ لِّیْ مِنْ لَّدُنْکَ سُلْطَانًا نَّصِیْرًا o وَقُلْ جَآءَ الْحَقُّ وَزَهَقَ الْبَاطِلُ اِنَّ الْبَاطِلَ کَانَ زَهُوْقًا o** جو کوئی دفع شر وخوف سلطان وملوک جابر سے چاہے تو غسل کرے اور جامہ نیا پہنے اور دو رکعت نماز پڑھ کر آیات مذکورہ کو درمیان راہ کے پڑھتا چلا جائے کہ ملوک جابر وسلطان غاصب ساتھ شفقت کے پیش آئیں اور دل اس کی طرف رجوع کریں بکرم اللہ تعالیٰ۔ اور دیگر اس میں اسرار وفضائل بہت ہیں۔

ایضاً ایک اور اسم ہے **یَا لَطِیْفُ** پڑھے بعد نماز عشا سولہ ہزار چھ سو کتالیس مرتبہ ایک جلسہ میں اس طریق سے کہ تسبیح ایک سو انتیس دانہ کی بنائے اور اسم مذکور اس تسبیح پر ایک سو انتیس تسبیح پڑھے پھر بعد تسبیح یعنی بعد ہر ایک سو انتیس مرتبہ کے اگر مستدعی کو خواہش کشائش رزق کی ہے یہ آیت پڑھتا رہے **اَللّٰهُ لَطِیْفٌ بِعِبَادِهٖ یَرْزُقُ مَنْ یَّشَآءُ وَهُوَ الْقَوِیُّ الْعَزِیْزُ** ایک بار جیسا کہ مجموع ان آیات کا ایک سو انتیس مرتبہ پڑھا ہو اس وقت عرض مطلب کرے اور اس کے بعد اس آیت کو بطریق ہمیشگی اور مواظبت بعد ہر نماز فرضوں کے ایک سو مرتبہ پڑھا کرے۔

دیگر ہر روز بعد نماز صبح یا عصر کے یہ دعا تین مرتبہ پڑھتا رہے **بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ اَللّٰهُمَّ سَخِّرْلِیْ اَعْدَائِیْ کَمَا سَخَّرْتَ الرِّیْحَ لِسُلَیْمَانَ بْنِ دَاوٗدَ عَلَیْهِمَا السَّلَامُ وَلَیِّنْهُمْ لِیْ کَمَا لَیَّنْتَ الْحَدِیْدَ لِدَاوٗدَ عَلَیْهِ السَّلَامُ وَذَلِّلْهُمْ لِیْ کَمَا ذَلَّلْتَ فِرْعَوْنَ لِمُوْسٰی عَلَیْهِ السَّلَامُ وَقَهِّرْهُمْ لِیْ کَمَا قَهَّرْتَ اَبَاجَهْلٍ لِمُحَمَّدٍ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَاٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ بِحَقِّ کٓهٰیٰعٓصٓ وَبِحَقِّ حٰمٓ عٓسٓقٓ فَسَیَکْفِیْکَهُمُ اللّٰهُ وَهُوَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ o صُمٌّ بُکْمٌ عُمْیٌ فَهُمْ لَا یَعْلَمُوْنَ صُمٌّ بُکْمٌ عُمْیٌ فَهُمْ لَا یَرْجِعُوْنَ صُمٌّ بُکْمٌ عُمْیٌ فَهُمْ لَا یُبْصِرُوْنَ صُمٌّ بُکْمٌ عُمْیٌ فَهُمْ لَا یَعْقِلُوْنَ وَصَلَّی اللّٰهُ عَلٰی خَیْرِ خَلْقِهٖ مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ اَجْمَعِیْنَ o** مداومت اس دعا کی موافق لکھے اوپر کے آدمی کو شر دشمن اور معاندان سے محفوظ رکھتی ہے۔

دیگر واسطے امراء وسلاطین وغیرہ کے بہت مجرب اور مفید ہے تسخیر میں اور مجھ کو حضرت عبدالوہاب خان صاحب ظفر یونس خانی سے کہ درویش کامل ہیں پہنچا ہے اور ان کو ان کے مرشد سے ملا ہے۔

حاکم کیسے ہی غصہ میں بیٹھا ہو اور اس کو پڑھ کر روبرو جائے اور وہاں پہنچ کر تر میم سے تا آخر سورۃ پڑھ کر ایک ایک انگلی مٹھی کی کھول دے اور ہاتھ اپنے منہ پر ملے حاکم کا فوراً اس کے دیکھتے ہی غصہ

Marfat.com

فرو جائے گا اگر یوں نہ ہو سکے تو ایسا کرے کہ راستہ میں پڑھ کر مٹھی بند رکھے بروقت سلام کے یکلخت کھول دے اور کل کے واسطے یہ ترکیب ہے کہ اسمہا کو کہتا ہوا انگلیوں کو دست راست سے دست چپ کی انگلیوں تک بند کرے اور ترمیہم سے کہتا ہوا تا آخر سورۃ ایک ایک انگلی کھولتا جائے اور پھر انگشت شہادت پر لب لگا کر اور دم کر کے بعدہٗ ناک سے پیشانی تک ایک الف کھینچ کر جائے انشاء اللہ تعالیٰ جس شخص کی نگاہ اس پر پڑے گی مطیع ہوگا اور یہ غالب آئے گا کیسا ہی حاکم یا سلطان جابر و ظالم ہو اسماء یہ ہیں کٓھٰیٰعٓصٓ وَنَایتنا ایک ایک حرف علیحدہ علیحدہ ہر ایک انگلی دست راست کی کہہ کر بعدہ کفایتنا کہے اور پانچوں انگلی دست راست کی بند کرے اور حمایتنا کہے اور پھر سورہ الم ترکیف ابابیل تک پڑھے اور ترمیہم ہر ایک انگلی پر کہتا جائے اور انگلی کھولتا جائے جب کہ دسوں انگلی دونوں ہاتھ کھل جائیں تب ترمیہم سے آخر سورۃ تک پڑھے اور انگشت شہادت پر لب لگا کر دم کرے بعدہٗ ناک سے پیشانی تک ایک الف سیدھا کھینچے انشاء اللہ تعالیٰ سب پر غالب رہے گا اور وہ سب مغلوب ہوں گے۔ یہ میرا اور نیز دوسرے صاحبوں کا آزمودہ ہے۔

ایضاً رَبِّ اَنِّیْ مَغْلُوْبٌ فَانْتَصِرْ بیکدم اس کو سات مرتبہ پڑھ کر ہاتھوں پر دم کرے اور پھر دونوں ہاتھ داڑھی سے تا پیشانی ملے خواص صدر رکھتا ہے اور یہ مجھ کو مولوی سید محمد عماد الدین صاحب نارنولی سے پہنچا ہے اور میرے عمل میں ہے اور میں اجازت کل مومنین کو دیتا ہوں۔

ایضاً یَا بَاعِثُ اس کے اول و آخر درود شریف گیارہ گیارہ مرتبہ پڑھ کر درمیان میں گیارہ مرتبہ یَا بَاعِثُ کو پڑھے اور دونوں ہاتھوں پر دم کرے داڑھی سے پیشانی تک مل لیا کرے۔ بہت مجرب ہے بعد ہر نماز کے اس کا عمل تو بہتر ہے اور بہت مؤثر ہے مجھ کو مرزا محمد رشید الدین خان صاحب دہلوی سے پہنچا ہے اس کو بھی ایک دم پڑھے۔

ایضاً واسطے دفع ترس ظالم کے اور دفع بلا کے۔ یہ دعا پڑھتا رہے دعا یہ ہے: حَسْبُنَا اللّٰهُ وَنِعْمَ الْوَكِيْلُ نِعْمَ الْمَوْلٰى وَنِعْمَ النَّصِيْرُ۔

ایضاً واسطے دفع ہراس ظالم کے۔ شیخ المشائخ قطب الاولیاء فرید الحق والدین قدس اللہ سرہ العزیز نے فرمایا اور بسوگند یاد کیا کہ دارندہ اس دعا کا کچھ خوف و ہراس آگے ظالمان و بادشاہان سے راہ نہ دے۔ اگر شرِ ظالمان کا اس کو پہنچے فردائے قیامت ہاتھ اس کا اور دامن میرا ہو۔ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ط سُبْحَانَ اللّٰهِ الْقَادِرِ الْقَاهِرِ الْقَوِيِّ الْكَافِيْ اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنْ شَرِّ عَدُوِّلِّيْ هُوَ مِنِّيْ بِرَبٍّ هُوَ اَقْوٰى مِنِّيْ اِنَّا كَفَيْنَاكَ الْمُسْتَهْزِئِيْنَ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ مَغْلُوْبٌ فَانْتَصِرْ بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ۔

☆☆☆☆☆

Marfat.com

باب چہاردہم

بمقدمہ مرد بے عورت اور عورت بے مرد یعنی مرد ناکتخدا کو عورت بآسانی اور عورت ناکتخدا کو خاوند میسر آئے

واسطے پانے مرد بے زن کو بآسانی: فرمایا اللہ تعالیٰ نے وَالَّذِیْنَ یَقُوْلُوْنَ رَبَّنَا ھَبْ لَنَا مِنْ اَزْوَاجِنَا وَذُرِّیَاتِنَا قُرَّۃَ اَعْیُنٍ وَّاجْعَلْنَا لِلْمُتَّقِیْنَ اِمَامًا اُولٰٓئِکَ یُجْزَوْنَ الْغُرْفَۃَ بِمَا صَبَرُوْا وَیُلَقَّوْنَ فِیْھَا تَحِیَّۃً وَّسَلَامًا خٰلِدِیْنَ فِیْھَا حَسُنَتْ مُسْتَقَرًّا وَّمُقَامًا جو کوئی شخص بے عورت ہو اور چاہے کہ اس کو خدا تعالیٰ بآسانی عورت صالحہ و موافق روزی کرے پس سہ روز متواتر روزہ رکھے اور ہر شب کو وقت خواب اکیس مرتبہ آیات مذکورہ کو پڑھے اور خدا تعالیٰ سے اجابت اپنے سوال کی چاہے اور خواب کرے اور ہر ماہ میں اس طرح کرے اللہ تعالیٰ زن صالحہ اور پارسا اس کو روزی کرے واللہ العاصم من شرہا۔

ایضاً واسطے روزی ہونے زن مرد بے زن کو اور باز رہنے گناہ سے۔ فرمایا اللہ تعالیٰ نے نَحْنُ نَرْزُقُکَ وَالْعَاقِبَۃُ لِلتَّقْوٰی آیت مذکورہ کو بروز جمعہ بعد نماز فریضہ اوپر پارہ کاغذ کے لکھے اور بازوئے راست پر باندھے اگر بے زن ہو زن صالحہ و پارسا اس کو نصیب ہو اور جو زناکار ہو تو زناکاری سے باز رہے۔

ایضاً واسطے متعرض ہونے خاطب زن بے شوی کے۔ فرمایا اللہ تعالیٰ نے وَتَرَی الْاَرْضَ ھَامِدَۃً فَاِذَآ اَنْزَلْنَا عَلَیْھَا الْمَآءَ اھْتَزَّتْ وَرَبَتْ وَاَنْبَتَتْ مِنْ کُلِّ زَوْجٍ بَھِیْجٍ o ذٰلِکَ بِاَنَّ اللّٰہَ ھُوَ الْحَقُّ وَاَنَّہٗ یُحْیِ الْمَوْتٰی وَاَنَّہٗ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ o وَّاَنَّ السَّاعَۃَ اٰتِیَۃٌ لَّارَیْبَ فِیْھَا وَاَنَّ اللّٰہَ یَبْعَثُ مَنْ فِی الْقُبُوْرِ o آیات مذکورہ کو اول ساعت بروز یکشنبہ مشک و زعفران سے اوپر ٹکڑے کاغذ کے لکھے اور بازوئے راست اپنے پر باندھے عورت بے شوی مخاطب اور متعرض اس کی ہوں اور خاوند نیک روزی ہو بحکم اللہ تعالیٰ۔ اور جو شب جمعہ چودھویں تاریخ ہر ماہ کی آیات مذکورہ کو پوست آہو برہ میں لکھ کر اور تعویذ بنا کر اس میں رکھے عورت بے شوی خاطب اور متعرض اس کی ہو اور نکاح ہوں باذن اللہ تعالیٰ۔

Marfat.com

ایضاً واسطے خطبہ ہونے عورت کا آسانی فرمایا اللہ تعالیٰ نے قُلْ اِنَّ الْفَضْلَ بِیَدِ اللّٰهِ یُؤْتِیْهِ مَنْ یَّشَآءُ وَاللّٰهُ وَاسِعٌ عَلِیْمٌ ۝ یَخْتَصُّ بِرَحْمَتِهٖ مَنْ یَّشَآءُ وَاللّٰهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِیْمِ ۔ آیات مذکورہ کو اوپر پارۂ کاغذ کے بروز پنجشنبہ اول ماہ سے بساعت نیک لکھے اور ٹکڑا جامہ پیراہن مرد صالح و نیک بخت میں پیچیدہ کرے اور بازوئے عورت بے شوی پر باندھے خاوند نیک خوئے روزی ہوں بفضل اللہ تعالیٰ۔

ایضاً واسطے خطبہ ہونے عورت بے خاوند کے۔ جو کوئی نقش کرے اوائل سورۂ مقطعات کہ اس سے فوائد متفرقہ بہت زیادہ ہیں اور نگینہ انگشتری نقرہ میں رکھے اور عورت بے شوی اس کو پہنے مرد نیک سے اس کا خطبہ ہوں بفضل اللہ تعالیٰ۔

حدیث جب دولہا دولہن کو گھر میں لائے تو اس کا ماتھا پکڑ کر یہ دعا پڑھے اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ مِنْ خَیْرِهَا وَخَیْرِ مَا جَبَلْتَهَا عَلَیْهِ وَاَعُوْذُبِکَ مِنْ شَرِّهَا وَشَرِّ مَا جَبَلْتَهَا عَلَیْهِ ۔ روایت ہے عمرو بن شعیب سے ابو داؤ د وغیرہ میں آئی ہے اس دعا کے پڑھنے سے حق تعالیٰ اس عورت کی بدی کو دور کر دے گا اور اس کی نیکی کو اس کے گھر میں پھیلائے گا۔ اور اگر کوئی لونڈی یا غلام خریدے تو اس کے ماتھے کو بھی پکڑ کر یہی دعا کرے اور بعض علماء نے لکھا ہے کہ جب دلہن کو گھر میں لائے تو سنت یہ ہے کہ اس کے دونوں پاؤں دھو کر گھر کے کونوں میں چھڑک دے اس عمل سے حق تعالیٰ اس کے گھر میں برکت کرے گا۔ یہ روایت شرعۃ الاسلام میں لکھی ہے۔

دیگر جب ارادہ صحبت کا کرے تو اول یہ دعا پڑھے بِسْمِ اللّٰهِ اَللّٰهُمَّ جَنِّبْنَا الشَّیْطَانَ وَجَنِّبِ الشَّیْطَانَ مَا رَزَقْتَنَا یہ روایت بہت کتابوں میں آئی ہے جس کو دیکھنا منظور ہو تو دیکھ لے اس علاج کے کرنے سے شیطان دور رہتا ہے اور اولاد نیک بخت پیدا ہوتی ہے۔

دیگر فقیہہ ابواللیث نے اپنی بستان میں لکھا ہے کہ جماع کرنا آخر شب میں بہتر ہے اول شب سے اس واسطے کہ اول شب معدہ بھرا رہتا ہے کھانے سے اور ادب یہ ہے کہ وقت صحبت کے قبلہ کی طرف منہ نہ کرے۔

فائدہ: مرد اور عورت کو چاہیے کہ وقت صحبت داری کے اپنے اوپر کپڑا اوڑھے رہیں۔ چنانچہ حضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے کہ ننگے نہ ہوا کرو گدھے وحشی کی مانند۔

فقہیہ ابواللیث نے بستان میں لکھا ہے کہ اولاد بے حیا ہوتی ہے اس واسطے آنحضرت

Marfat.com

صلی اللہ علیہ وسلم نے منع فرمایا ہے۔ حضرت علی کرم اللہ وجہہ فرماتے ہیں کہ آیا ایک شخص رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس اس نے آ کر کہا کہ میرے گھر میں اولاد نہیں ہوتی ہے پس حکم کیا حضرتؐ نے اس کو تو انڈے کھایا کر۔ ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ایک دن حضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے جبرئیلؑ سے اپنی قوت باہ کا شکوہ کیا جبرئیلؑ نے کہا تم ہریسہ کھایا کرو کہ اس میں قوت چالیس مردوں کی رکھی ہے۔ انس بن مالکؓ کہتے ہیں کہ فرمایا حضرت نے کہ تم خضاب کیا کرو حنا کا اس لئے کہ حنا قوت باہ پیدا کرتی ہے۔ اور عذیل بن حکم نے حضرت سے روایت کی ہے کہ جلدی دور کرنا بالوں زیر ناف کا زیادہ کرتا ہے قوت باہ کو ان چاروں حدیثوں کو غایۃ الاحکام والے نے بیان کیا ہے۔

فائدہ: صحبت داری کے وقت بہت باتیں نہ کیا کرے اس میں خوف ہے کہ لڑکا گونگا پیدا نہ ہو اس کو فقیہ ابواللیث نے بستان میں لکھا ہے۔

دیگر احیاء العلوم والے نے بستان میں لکھا ہے کہ اگر کسی کو احتلام ہو بغیر غسل کیے ہوئے اپنی عورت سے صحبت داری کرے تو لڑکا دیوانہ یا بخیل پیدا ہوگا پس چاہیے آدمی کو کہ ایسی حرکتوں سے پرہیز کرے۔

دیگر قنیہ وغیرہ میں لکھا ہے کہ کھڑے ہو کر صحبت داری کرنا بدن کو ضعیف کرتا ہے اور پیٹ بھرے پر قربت نہ کرے اس حرکت سے لڑکا کند ذہن پیدا ہوتا ہے۔

دیگر ابونعیم نے کتاب الطب میں لکھا ہے کہ حضرت علی علیہ السلام کو فرمایا جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ علی آدھے مہینے میں تو اپنی اہل سے صحبت نہ کیا کر اس واسطے کہ اس تاریخ میں شیطان حاضر ہوا کرتے ہیں۔

دیگر شرعۃ الاسلام میں لکھا ہے کہ آدمی کو چاہیے کہ بعد قربت کے پیشاب کر ڈالا کرے اور نہیں تو کسی ایسے مرض میں گرفتار ہو جائے گا کہ علاج کرنا اس کا مشکل پڑے گا۔

دیگر فقیہ ابواللیث نے لکھا ہے کہ بعد قربت کے ذکر کو دھو ڈالا کرے اس سے بدن کو تندرستی ہوتی ہے لیکن اس وقت سرد پانی سے نہ دھوئے کیونکہ اس میں خوف ہے بخار ہونے کا۔

دیگر شرعۃ الاسلام میں لکھا ہے کہ وقت قربت کے عورت کی شرمگاہ کو نہ دیکھا کرے اس لئے کہ اس میں خوف ہے کہ کہیں لڑکا اندھا نہ پیدا ہوں۔

Marfat.com

باب پانزدہم

بمقدمہ دریافت ہونے احوال زنان ومردمان کا خواب میں جو کچھ کہ عمل کیے ہوئے سے پہنچے

واسطے دریافت کرنے احوال اور پوچھنے خواب میں: رَفِیْعُ الدَّرَجَاتِ ذُوالْعَرْشِ (الی قولہ) سَرِیْعُ الْحِسَابِ ٥ آیات مذکورہ کو پوست آہو برہ میں لکھ کراو پر سینہ نائم یا نائمہ کے رکھے تو جو کچھ انہوں نے اعمال کیے ہیں یا ان پر گذرا ہے اس کو اظہار کریں مگر شرط یہ ہے کہ نویسندہ باغسل باطہارت ہو اور جامہ شوئیدہ یا نیا پہنے اور خدائے تعالیٰ نے اپنے بندگان کے کام پوشیدہ رکھے ہیں اور وہی عیبوں کا پوشیدہ رکھنے والا ہے۔ اِنَّہٗ سَتَّارُ الْعُیُوْبِ۔

ایضاً واسطے دریافت کرنے احوال خواب میں اور جو کچھ اس سے پوچھا جائے خواب ہی میں جواب دے گا فرمایا اللہ تعالیٰ نے وَرَبُّکَ یَعْلَمُ مَاتُکِنُّ صُدُوْرُھُمْ وَمَا یُعْلِنُوْنَ ٥ (وَقَوْلُہٗ تَعَالٰی) وَھُوَ اللّٰہُ لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ لَہُ الْحَمْدُ فِی الْاُوْلٰی وَالْاٰخِرَۃِ ٥ یہ آیت واسطے خبر کے ہے مردوزن سے جو کچھ کہ کیا ہو اور وہ نہ جانے پس جو کوئی معلوم کرنا خبر کا چاہے تو آیات مذکورہ کو پوست میش یا آہو برہ مذبوح میں گلاب قاطر وزعفران سے لکھے اور خواب کنندہ کے سینے پر رکھے اور اس سے خواب میں پوچھے جواب دے جو کچھ کہ بیداری میں کیا ہے اور چاہیے کہ عیب کو اس کے پوشیدہ رکھے کسی پر ظاہر نہ کرے اِنَّہٗ ھُوَالسَّتَّارُ وَھُوَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ۔

ایضاً واسطے دریافت کرنے احوال مردوزن کے خواب میں اور جواب دینے اندر خواب کے سورۂ اذازلزلت میں فرمایا اللہ تعالیٰ نے اِذَا زُلْزِلَتِ الْاَرْضُ زِلْزَالَھَا وَاَخْرَجَتِ الْاَرْضُ اَثْقَالَھَا وَقَالَ الْاِنْسَانُ مَالَھَا (الخ) تمام سورۃ کو پارہ جامہ آدمی میں لکھے مع نام اس کے اور ماں اس کی کے اور لپیٹ کر پوست ہدہد میں رکھے اور سینہ مرد یا عورت پر رکھے جلد خبر کریں۔ اعمال کئے ہوئے اپنے سے اور عجائب دیکھے لیکن یہ عمل شبہائے دراز میں کرے اور بوقت نصف شب جس وقت خواب میں مستغرق ہو بعدہٗ مکتوب کو سینے پر رکھے۔

دیگر حرز رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے واسطے دفع ترس کے فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اے علی امان ہے تجھ کو جس چیز سے کہ ڈرتا ہے تو مگر یہ کہہ مَاشَآءَ اللّٰہُ کَانَ وَمَا لَمْ یَشَأْلَمْ یَکُنْ اَشْھَدُ وَاَعْلَمُ اَنَّ اللّٰہَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ وَّاَنَّ اللّٰہَ قَدْ اَحَاطَ بِکُلِّ شَیْءٍ عِلْمًاط وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ

Marfat.com

باب شانزدہم

واسطے فتح وفیروزی کے حیک مپق اور غالب و دلیر ہونے دشمن پر

واسطے شجاعت اور حاصل ہونے دلیری کے: اوائل سورۂ مقطعات یا دوسری آیات کہ درباب فوائد متفرقات کے لکھی گئی ہیں لکھے ورق پوست آہو برہ میں مشک وزعفران سے شب جمعہ کو تاریخ چودہویں ہر ماہ سے ہو وقت آدھی رات کے اور مکتوب کونل میں رکھ کر بازوئے ہاتھ سیدھے پر باندھے دل اس کا قوی و دلیر ہو اور دشمن اس کی طرف سے ہیبت زدہ ہو اور تمام آدمیوں کے نزدیک اس کی قبولیت ہو۔

ایضاً واسطے فتح مندی اور قوی ہونے دل اور غالب آنے جنگ کے فرمایا اللہ تعالیٰ نے یَآ اَیُّهَا النَّبِیُّ حَرِّضِ الْمُؤْمِنِیْنَ عَلَی الْقِتَالِ ؕ اِنْ یَّکُنْ مِّنْکُمْ عِشْرُوْنَ صَابِرُوْنَ یَغْلِبُوْا مِائَتَیْنِ وَاِنْ یَّکُنْ مِّنْکُمْ مِّائَةٌ یَّغْلِبُوْٓا اَلْفًا مِّنَ الَّذِیْنَ کَفَرُوْا بِاَنَّهُمْ قَوْمٌ لَّا یَفْقَهُوْنَ o اَلْئٰنَ خَفَّفَ اللّٰهُ عَنْکُمْ وَعَلِمَ اَنَّ فِیْکُمْ ضَعْفًا فَاِنْ یَّکُنْ مِّنْکُمْ مِّائَةٌ صَابِرَةٌ یَّغْلِبُوْا مِائَتَیْنِ وَاِنْ یَّکُنْ مِّنْکُمْ اَلْفٌ یَّغْلِبُوْٓا اَلْفَیْنِ بِاِذْنِ اللّٰهِ ؕ وَاللّٰهُ مَعَ الصّٰبِرِیْنَ خاصیت ان آیات مذکورہ کی یہ ہے کہ خواندہ شخص آیات مذکورہ کو اوپر آب یا شیرینی کے تین مرتبہ پڑھے اور خواندہ باطہارت ہو اور جس قدر آدمی موجود ہوں آب یا شیرینی ان کو تقسیم کرے۔

ایضاً واسطے لڑائی کفار کے یا باغیوں کے کھلائے یا پلائے قوی دل ہوں اور غالب آئیں اگرچہ تھوڑے یا ضعیف ہوں بعظمة اللہ تعالیٰ۔

ایضاً واسطے فتح پانے لڑائی کے فرمایا اللہ تعالیٰ نے وَالَّذِیْنَ قُتِلُوْا فِیْ سَبِیْلِ اللّٰهِ فَلَنْ یُّضِلَّ اَعْمَالَهُمْ o سَیَهْدِیْهِمْ وَیُصْلِحُ بَالَهُمْ ۚ وَیُدْخِلُهُمُ الْجَنَّةَ عَرَّفَهَا لَهُمْ o یٰٓاَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْٓا اِنْ تَنْصُرُوا اللّٰهَ یَنْصُرْکُمْ وَیُثَبِّتْ اَقْدَامَکُمْ (قولہ تعالیٰ) فَلَا تَهِنُوْا وَتَدْعُوْٓا اِلَی السَّلْمِ وَاَنْتُمُ الْاَعْلَوْنَ ؕ وَاللّٰهُ مَعَکُمْ o وَلَنْ یَّتِرَکُمْ اَعْمَالَکُمْ o حکیم نے کہا کہ ان آیات متفرقہ کو جو کوئی نقش کرے اوپر شیرینی کے اور دشمن کو کھلائے بمجرد دیکھنے کے دشمن کو خدا تعالیٰ ہمت دے اور مظفر اور منصور کرے اور دشمن گریزاں ہو بعظمة اللہ تعالیٰ وقدرتہ۔

ایضاً واسطے فتح وفیروزی اور غالب آنے لڑائی میں اوپر دشمن کے فرمایا اللہ تعالیٰ نے وَالَّذِیْنَ

Marfat.com

كَفَرُوْا فَتَعْسًا لَّهُمْ وَاَضَلَّ اَعْمَالَهُمْ ○ (قوله تعالیٰ) اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ لَعَنَهُمُ اللّٰهُ فَاَصَمَّهُمْ وَاَعْمٰٓى اَبْصَارَهُمْ ○ اَفَلَا يَتَدَبَّرُوْنَ الْقُرْاٰنَ اَمْ عَلٰى قُلُوْبٍ اَقْفَالُهَا ○ اِنَّ الَّذِيْنَ ارْتَدُّوْا عَلٰٓى اَدْبَارِهِمْ مِّنْۢ بَعْدِ مَا تَبَيَّنَ لَهُمُ الْهُدٰى ○ (وقوله تعالیٰ) لَنْ يَّضُرُّوا اللّٰهَ شَيْئًا وَسَيُحْبِطُ اَعْمَالَهُمْ (وقوله تعالیٰ) ذٰلِكَ بِاَنَّهُمُ اتَّبَعُوْا مَآ اَسْخَطَ اللّٰهَ وَكَرِهُوْا رِضْوَانَهٗ فَاَحْبَطَ اَعْمَالَهُمْ ○ حکیم نے کہا جو جنگ محکم ہو قبضہ وخاک جنگ سے جگہ پکڑے تو دوسو مرتبہ اس خاک پر آیات مذکورہ کو پڑھے دشمن کے مقابل وہ خاک ڈالے اللہ تعالیٰ اس دشمن کو خوار کرے اور بامر اللہ منہزم ہو۔

ایضاً واسطے فتح ونصرت اور ہونے رعب دل دشمن میں فرمایا اللہ تعالیٰ نے اِنَّا فَتَحْنَا لَكَ فَتْحًا مُّبِيْنًا لِّيَغْفِرَ لَكَ اللّٰهُ مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْۢبِكَ وَمَا تَاَخَّرَ وَيُتِمَّ نِعْمَتَهٗ عَلَيْكَ وَيَهْدِيَكَ صِرَاطًا مُّسْتَقِيْمًا وَّيَنْصُرَكَ اللّٰهُ نَصْرًا عَزِيْزًا ○ هُوَ الَّذِيْٓ اَنْزَلَ السَّكِيْنَةَ فِيْ قُلُوْبِ الْمُؤْمِنِيْنَ لِيَزْدَادُوْٓا اِيْمَانًا مَّعَ اِيْمَانِهِمْ وَلِلّٰهِ جُنُوْدُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَكَانَ اللّٰهُ عَلِيْمًا حَكِيْمًا ○ حکیم نے کہا جو کوئی نصرت وفیروزی اوپر دشمن کے چاہے بروز پنجشنبہ ساعت اول یا دوم ہو اور وہ برج ثور میں ہو نقش کرے آیات یا ہندسہ اور وقف کرے مربع اور یہ نقش قبہ سپر میں کہ پیتل کا ہو درمیان سپر کے چپکا دے یا درمیان جبہ زرہ کے اور آگے دشمن کے آئے بکرم اللہ تعالیٰ فتح ونصرت اوپر دشمن کے روزی ہو۔

ایضاً واسطے فتح وفیروزی کے جنگ میں فرمایا اللہ تعالیٰ نے وَاَنْزَلْنَا الْحَدِيْدَ فِيْهِ بَاْسٌ شَدِيْدٌ وَّمَنَافِعُ (الی قوله) عَزِيْزٌ حکیم نے کہا جو کوئی آیات مذکورہ کو نقش کرے تلوار یا قرص زرہ میں یا ہندسہ اور وقف کرے بروز سہ شنبہ مثلث اور ماہ برج حمل میں ہو اور نقش ظاہر ہو اور مجلس میں نقش آلودگی خون کا پہنچے اور جو کوئی دشمن پر اس تلوار سے حربہ کرے اور اس کو دکھلائے دشمن خائف اور گریزاں ہو اور خدا تعالیٰ دشمن کو خوار کرے اور صاحب مظفر ومنصور ہوں بعظمۃ اللہ تعالیٰ وقدرتہ۔

ایضاً واسطے دفع دشمن اور کور کرنے اس کے کے فرمایا اللہ تعالیٰ نے وَجَعَلْنَا مِنْۢ بَيْنِ اَيْدِيْهِمْ سَدًّا وَّمِنْ خَلْفِهِمْ سَدًّا فَاَغْشَيْنٰهُمْ فَهُمْ لَا يُبْصِرُوْنَ ○ حکیم نے کہا جو کوئی نقش کرے آیات مذکورہ کو اوپر پتر پیتل یا چاندی کے اور قرص ڈھال یا جبہ زرہ میں چپکائے اور دشمن اس کو دیکھے مقہور ہوں اور دشمنی کرنے سے باز رہے بقدرۃ اللہ تعالیٰ۔

ایضاً واسطے ہزیمت دینے کفار باغیان اور حصول فتح اور نصرت کے سورۃ الفیل میں فرمایا اللہ تعالیٰ نے اَلَمْ تَرَ كَيْفَ فَعَلَ رَبُّكَ بِاَصْحٰبِ الْفِيْلِ الخ حکیم نے کہا ایک مشت

Marfat.com

خاکِ پاک جگہ لڑائی سے لے اور سات مرتبہ اس پر تمام سورہ پڑھ کر ہر مرتبہ وقت پڑھنے کے کہے اھزم الباطل اور وہ خاک طرف دشمن اور اس کے لشکر کے ڈالے وہ کافر و باغی ہزیمت کھائے اور خوار ہو اور جو کوئی بیرون جنگ ہوں تو سات مرتبہ سورہ مذکورہ پڑھے اور اپنے اوپر دم کرے قوی دل ہو کر واسطے جنگ کے پیش دستی کرے بقدرۃ اللہ تعالیٰ۔

ایضاً واسطے غالب آنے اوپر دشمن کے فرمایا اللہ تعالیٰ نے یَآ اَیُّهَا النَّاسُ قَدْ جَآءَكُمْ بُرْهَانٌ مِّنْ رَّبِّكُمْ وَاَنْزَلْنَآ اِلَيْكُمْ نُوْرًا مُّبِيْنًا o فَاَمَّا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا بِاللّٰهِ وَاعْتَصَمُوْا بِهٖ فَسَيُدْخِلُهُمْ فِیْ رَحْمَةٍ مِّنْهُ وَفَضْلٍ وَّيَهْدِيْهِمْ اِلَيْهِ صِرَاطًا مُّسْتَقِيْمًا o حکیم نے کہا جو کوئی بروز یکشنبہ آیات مذکورہ اوپر پوشت طغا کے لکھے اور بازوئے راست اپنے پر باندھے دشمن ہزیمت کھائے اور صاحب کتاب قوی ہو ساتھ حجت کے اور غالب آئے اوپر دشمن کے۔

ایضاً واسطے نصرت اوپر دشمن کے فرمایا اللہ تعالیٰ نے اِذَا جَآءَ نَصْرُ اللّٰهِ وَالْفَتْحُ وَرَاَيْتَ النَّاسَ الخ حکیم نے کہا جو کوئی سورۂ مذکورہ کو اوپر ہتھیار حرب کے نقش کرے اور پیش دشمن آئے وہ دشمن ہیبت زدہ ہو کر پسپا ہوں اور یہ فتح یاب ہوں باذن اللہ تعالیٰ واللہ اعلم بالصواب۔

دیگر واسطے مقہوری اعداء کے نماز مغرب اور عشا کے درمیان میں اکتالیس بار سورۂ فیل اور سورۂ لایلاف باتسمیہ ملا کر پڑھے دشمن نگونسار ہو۔

ایضاً قبل نماز فجر کے دو رکعت پڑھے اول میں الم نشرح اور کافرون اور فلق دوسری میں فیل اور اخلاص اور ناس بعد سلام کے ایک سو اکتالیس بار لاحول پڑھے۔

ایضاً ہر روز سات بار سورۂ اذا جاء پڑھا کرے۔

ایضاً تین بار والعادیات پڑھا کرے۔ **ایضاً** اپنے تلوار کے سبھ اور آسبھ میں۔

گھرک اگھورن ناپ تیرہ اور ملائے — بھور سات کے بھاگ سو باقی کو ٹھہرائے
ایک بچے تو بال کھائے — جو باندھے اور جگ پائے
جو دوئی بچیں تو گوری ہو — بن اسواری رہے نہ سودے
تین بچیں تو چنڈی جانو — بھوت پریت یہ مت مانو
چار بچیں تو سنکن ہو — نج سامی کی مورت ہو
پانچ پدمنی جو کر دھریئے — ہوئے ہاں لابھ نہیں پائے
سائیں ہیں بے کلیاتی نام — پورن کرے منورت کام

خواص اشعار ہندی بالا کا نظم اردو میں کیا گیا: جو بہادر ہیں لڑائی میں دلیر امتحان بن نہیں رکھتے شمشیر

Marfat.com

سیکھ لے تا ہو مبصر کامل　　امتحاں اس کا یہ ہے اے غافل
حد قبضہ سے لے کے پہلی تک　　ناپ کے رکھ کے انگلیاں نہ دھڑک
دھار کے رخ سے لے ناپ تو بغور　　تیرہ انگشت بڑھا اس پر تو اور
سات سات اس میں سے طرح تو کر　　جو بچے طرح سے کر اس پہ نظر
گر رہے ایک تو سن اے بھائی　　بال اس تیغ کو کہے ہیں سبھی
ایسی ہو تیغ کمر میں جس کے　　سب کریں خاطر و عزت اس کے
[illegible] تو نہیں اس میں چوری　　نام اس تیغ کا رکھ [illegible]
بے سواری کبھی مالک اس کا　　نہ رہے ہے یہ بزرگوں نے کہا
گر رہیں تین تو چنڈی ہے وہ تیغ　　شوق سے رکھ نہ کر کچھ اس سے دریغ
بے خطر بھوت و پری دیو سے ہو　　دے سکے کوئی نہ ایذا تجھ کو
اور سنکن ہے بچی ہوئے گر چار　　اے برادر اسے رکھ مت زنہار
باندھ کر جنگ میں جو اس کو جائے　　زندہ واں سے کبھی نہ پھر کر آئے
اس کے مالک کو ہے ہمیشہ خطر　　رکھنے سے اس کو بہت کیجیو عذر
پدمنی نام ہے جو پانچ رہے　　وہ بھی اچھی نہیں مت اس کو لے
مال و اسباب کا نقصاں ہو ضرور　　ایسی تلوار سے دانا رہے دور!
چھ رہے ہوں تو بد بدو کا ہے نام　　اس کا رکھنا نہیں عاقل کا کام
اس کے مالک کا ہی نقصان ہو سدا　　گرغنی ہو تو ہو جائے گدا
گر رہیں سات تو ہے یہ بھی خوب　　ایسی شمشیر ہے سب کو مرغوب
نام اس تیغ کا کلیانی ہے　　خوبیوں میں بھی وہ لاثانی ہے
جو اسے باندھے ہو عزت والا　　اس کی سب حق کرے حاجات روا
اس کے سب مقصد دل بر آئیں　　ہو خوشی رنج ہمیشہ جائیں
اور لڑائی میں جہاں جائے وہ سور　　اس کے ہی ہاتھ پہ ہو فتح ضرور
اس طرح لکھ گئے اگلے دانا　　چاہیے اس کو عمل میں لانا
جو خرد مند کرے اس پر عمل　　نہ پشیماں ہو نہ کچھ آئے خلل

دیگر واسطے زخم شمشیر کے یہ دعا پڑھے اور لکھ کر اپنے پاس رکھے اثر آسیب کا اس کو نہ پہنچے دعا یہ ہے۔

قَیُّوْمُ قَیُّوْمُ طَابَ وَلَا سَابَ فَبَاعَنْ طِفَالِ عَرَّ جُلُوْسِ طَیًّا هِیًّا شَرَاهِیًّا اِنَّا نَحْنُ نَزَّلْنَا الذِّکْرَ وَاِنَّا لَهٗ لَحَافِظُوْنَ o تَنْزِیْلٌ مِّنْ رَّبِّ الْعَالَمِیْنَ یَا اَللّٰهُ یَا اَللّٰهُ یَا اَللّٰهُ یَا اَللّٰهُ۔ یَا اَللّٰهُ

Marfat.com

باب ہفتدہم

واسطے معموری دکان وگھر اور نفع تجارت میں وخریدنے ومعموری حمام معطل کے

واسطے معموری دکان وخانہ معطل وبرکت تجارت اسباب کے: فرمایا اللہ تعالیٰ نے
الٓمّٓرٰ۞ تِلْكَ اٰيٰتُ الْكِتٰبِ ؕ وَالَّذِیْٓ اُنْزِلَ اِلَيْكَ مِنْ رَّبِّكَ الْحَقُّ وَلٰكِنَّ اَكْثَرَ النَّاسِ لَا يُؤْمِنُوْنَ۞ اَللّٰهُ الَّذِیْ رَفَعَ السَّمٰوٰتِ بِغَيْرِ عَمَدٍ تَرَوْنَهَا ثُمَّ اسْتَوٰى عَلَى الْعَرْشِ وَسَخَّرَ الشَّمْسَ وَالْقَمَرَ ؕ كُلٌّ يَّجْرِیْ لِاَجَلٍ مُّسَمًّى ؕ يُدَبِّرُ الْاَمْرَ يُفَصِّلُ الْاٰيٰتِ لَعَلَّكُمْ بِلِقَآءِ رَبِّكُمْ تُوْقِنُوْنَ۞ وَهُوَ الَّذِیْ مَدَّ الْاَرْضَ وَجَعَلَ فِيْهَا رَوَاسِیَ وَاَنْهٰرًا ؕ وَمِنْ كُلِّ الثَّمَرٰتِ جَعَلَ فِيْهَا زَوْجَيْنِ اثْنَيْنِ يُغْشِی الَّيْلَ النَّهَارَ ؕ اِنَّ فِیْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ لِّقَوْمٍ يَّتَفَكَّرُوْنَ۞ حکیم نے کہا جو کوئی چار پارہ کاغذ میں آیات مذکورہ کو لکھ کر ہر چہار گوشہ دکان یا خانہ باغ معطل کے دفن کرے بہت خیر وبرکت ونیک کوئی ہو اور بہت نفع خرید وفروخت سودے دکان میں حاصل ہو بحکمۃ اللہ تعالیٰ۔

ایضاً واسطے معموری خانہ ومنزل وجمیع فرزندان کے فرمایا اللہ تعالیٰ نے اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْٓ اَنْزَلَ عَلٰى عَبْدِهِ الْكِتٰبَ وَلَمْ يَجْعَلْ لَّهٗ عِوَجًا ؕ قَيِّمًا لِّيُنْذِرَ بَاْسًا شَدِيْدًا مِّنْ لَّدُنْهُ وَيُبَشِّرَ الْمُؤْمِنِيْنَ الَّذِيْنَ يَعْمَلُوْنَ الصّٰلِحٰتِ اَنَّ لَهُمْ اَجْرًا حَسَنًا مَّاكِثِيْنَ فِيْهِ اَبَدًا۞ حکیم نے کہا آیت مذکور کو ظرف پاک میں لکھے اور آب باراں سے دھوئے اور منزل اور گھر اور دیوار ہائے ہر گوشہ میں چھڑکے چنانچہ زمین پر نہ پہنچے اور یہ عمل اول ہر ماہ کے کرے معموری وخیر وبرکت منزل وگھر وجمیع فرزندان میں ہوں بقدرۃ اللہ تعالیٰ۔

ایضاً واسطے نفع سودا خریدنے کالائے نیک کے فرمایا اللہ تعالیٰ نے اِنَّ الَّذِيْنَ يَتْلُوْنَ كِتٰبَ اللّٰهِ وَاَقَامُوا الصَّلٰوةَ وَاَنْفَقُوْا مِمَّا رَزَقْنٰهُمْ سِرًّا وَّعَلَانِيَةً يَّرْجُوْنَ تِجَارَةً لَّنْ تَبُوْرَ۞ لِيُوَفِّيَهُمْ اُجُوْرَهُمْ وَيَزِيْدَهُمْ مِّنْ فَضْلِهٖ ؕ اِنَّهٗ غَفُوْرٌ شَكُوْرٌ۞ حکیم نے کہا جو کوئی آیت مذکورہ کو اوپر چار پارہ جامہ پاک کے لکھ کر مال ومتاع میں رکھے تو اس میں سود وبرکت اور فائدہ بہت ہوں اور یہ آیت گنج زخار تجارت سے ہے۔

ایضاً واسطے معموری دیہ وخانہ حمام وآب اشیاء معطل دکان کے فرمایا اللہ تعالیٰ نے اَوْ كَالَّذِیْ مَرَّ عَلٰى قَرْيَةٍ وَّهِیَ خَاوِيَةٌ عَلٰى عُرُوْشِهَا ۚ قَالَ اَنّٰى يُحْیٖ هٰذِهِ اللّٰهُ بَعْدَ مَوْتِهَا ۚ فَاَمَاتَهُ اللّٰهُ مِائَةَ عَامٍ ثُمَّ بَعَثَهٗ ؕ قَالَ كَمْ لَبِثْتَ ؕ قَالَ لَبِثْتُ يَوْمًا اَوْ بَعْضَ يَوْمٍ ؕ قَالَ بَلْ لَّبِثْتَ مِائَةَ عَامٍ فَانْظُرْ اِلٰى طَعَامِكَ وَشَرَابِكَ لَمْ يَتَسَنَّهْ ۚ وَانْظُرْ اِلٰى حِمَارِكَ وَلِنَجْعَلَكَ اٰيَةً لِّلنَّاسِ وَانْظُرْ اِلَى

Marfat.com

الْعِظَامِ كَيْفَ نُنْشِزُهَا ثُمَّ نَكْسُوهَا لَحْمًا ۚ فَلَمَّا تَبَيَّنَ لَهُ قَالَ أَعْلَمُ أَنَّ اللَّهَ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ ۔ حکیم نے کہا بروز یکشنبہ ساعت پنجم میں آیات مذکورہ پوست آہو برہ میں سیاہی دوات سے کہ خاص اسی کی ہو لکھ کر ٹکڑے کپڑے میں پیچیدہ کر کے زیر آستانہ خانہ یا حمام یا آشیانہ یا دکان معطل کے دفن کرے عجیب وعجائبہ اور بہت نفع حاصل ہو اور رجوع خلق اور معموری اس کی ہو بکرم اللہ تعالیٰ۔

ایضاً واسطے دکان ومحل بیع وشرا کے وحمام کے فرمایا اللہ تعالیٰ نے اَللّٰهُ الَّذِي سَخَّرَ لَكُمُ الْبَحْرَ لِتَجْرِيَ الْفُلْكُ فِيهِ بِأَمْرِهِ وَلِتَبْتَغُوا مِنْ فَضْلِهِ وَلَعَلَّكُمْ تَشْكُرُونَ ۝ وَسَخَّرَ لَكُمْ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْأَرْضِ جَمِيعًا مِنْهُ ۚ إِنَّ فِي ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ لِقَوْمٍ يَتَفَكَّرُونَ ۝ حکیم نے کہا جو کوئی آیات مذکورہ کو لوح چوبی میں نقش کرے اور دروازہ دکان وخانہ وحمام وباغ پر چپکائے خیر وبرکت ہو اور سودے میں نفع بہم پہنچے اور اجتماع خلق اللہ کا ہو بفضل اللہ تعالیٰ۔

واسطے معموری خانہ وبستان ودکان وحصول رزق کے فرمایا اللہ تعالیٰ نے حٰمٓ ۚ تَنْزِيلُ الْكِتٰبِ مِنَ اللّٰهِ الْعَزِيزِ الْحَكِيمِ ۚ إِنَّ فِي خَلْقِ السَّمٰوٰتِ وَالْأَرْضِ لَاٰيٰتٍ لِلْمُؤْمِنِينَ ۝ وَفِي خَلْقِكُمْ وَمَا يَبُثُّ مِنْ دَابَّةٍ اٰيٰتٌ لِقَوْمٍ يُوقِنُونَ ۝ حکیم نے کہا جو کوئی آیات مذکورہ کو کاسہ چوب اثل میں یعنی ہرواہ میں لکھے اور آب شیریں سے دھو کر گھر ودکان وبستان اور جس جگہ چاہے چھڑکے افزونی وبرکت ودفع آفات ہو اور بہت رزق حاصل ہوں بحکمۃ اللہ تعالیٰ۔

ایضاً واسطے معموری گھر ودکان کے فرمایا اللہ تعالیٰ نے إِنَّا نَحْنُ نُحْيِ الْمَوْتٰى وَنَكْتُبُ مَا قَدَّمُوا وَاٰثَارَهُمْ ۚ وَكُلَّ شَيْءٍ أَحْصَيْنٰهُ فِي إِمَامٍ مُبِينٍ ۝ جو شخص صائم وطاہر ہو آیت مذکورہ کو گلی پاک میں گلاب اور مشک سے لکھے اور آب باراں سے کہ ماہ کانون ثانی میں برسا ہو دھوئے اور یہ ماہ رومی ہے تقویم سے معلوم ہوتا ہے۔ یہ پانی دیوار ہائے خانہ یا دکان یا زمین خراب یا جس جگہ چاہے سہ روز متواتر ڈالے اول روز پنجشنبہ اور ماکاہیدگی پر ہو۔ معموری خانہ ودکان وزمین کے بفضل الٰہی معائنہ کرے۔

ایضاً واسطے معموری دکان ونفع بہت ومحل وبیع وشرا کے فرمایا اللہ تعالیٰ نے: قُلْ إِنَّ الْفَضْلَ بِيَدِ اللّٰهِ يُؤْتِيهِ مَنْ يَشَاءُ ۚ وَاللّٰهُ وَاسِعٌ عَلِيمٌ ۝ يَخْتَصُّ بِرَحْمَتِهِ مَنْ يَشَاءُ ۚ وَاللّٰهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيمِ حکیم نے کہا کہ آیت مذکورہ کو بروز شنبہ ساعت اول میں لکھ کر جامہ پیراہن مرد صالح ونیک بخت میں پیچیدہ کر کے اوپر دروازہ وجگہ بیع وشراء کے لٹکائے تو بہت مال اور روزی فراخ ہو بفضلہ وکرمہ۔

ایضاً واسطے خرید نے کالائے نیک کے فرمایا اللہ تعالیٰ نے إِنَّ الْبَقَرَ تَشٰبَهَ عَلَيْنَا وَإِنَّا إِنْ شَاءَ اللّٰهُ لَمُهْتَدُونَ ۝ حکیم نے کہا جو کوئی ارادہ خرید حیوان یا ملبوس یا میوہ کا رکھے آیات مذکورہ کو سہ مرتبہ پڑھے اور وقت لانے کے یہ کہے يَا مُخَيِّرُ يَا مُخْتَارُ مِنَ الْخَيْرِ مِنْهُ کالائے نیک دست دے کہ خوشنود ہو اور نفع اس سے بہت ہو بامر اللہ تعالیٰ۔

Marfat.com

باب ہیز دہم

در باب معموری کشت و زراعت و باغ اور اچھا پھل آنے کے

واسطے معموری اور دور کرنے آفات کے باغ و درختان سے: فرمایا اللہ تعالیٰ نے
یٰۤاَیُّهَا النَّاسُ اعْبُدُوْا رَبَّكُمُ الَّذِیْ خَلَقَكُمْ وَ الَّذِیْنَ مِنْ قَبْلِكُمْ لَعَلَّكُمْ تَتَّقُوْنَ ۙ الَّذِیْ جَعَلَ لَكُمُ الْاَرْضَ فِرَاشًا وَّ السَّمَآءَ بِنَآءً وَّ اَنْزَلَ مِنَ السَّمَآءِ مَآءً فَاَخْرَجَ بِهٖ مِنَ الثَّمَرٰتِ رِزْقًا لَّكُمْ فَلَا تَجْعَلُوْا لِلّٰهِ اَنْدَادًا وَّ اَنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ ۝ حکیم نے کہا کہ بروز پنجشنبہ بعد غسل کے روزہ رکھے اور روزہ جمعہ وقت فجر کے مکان سے باہر جا کر چار گوشہ باغ و زراعت میں نماز پڑھے ہر گوشہ میں ایک ایک رکعت اول میں بعد سورہ فاتحہ کے والتین، اور دوم رکعت میں بعد فاتحہ کے سورۂ فیل اور لایلاف اور فصل نہ کرے درمیان نماز سحری کے بعد محل میں جا کر چار رکعت پڑھے اور قلم چوب زیتون سے بنائے اور آیت مذکورہ کو برگ سبز میں زعفران سے لکھے اور عود سے دھونی دے کر ایک محراب[1] آب میں دفن کرے اور دوسرا لکھ کر چاہ میں ڈالے اور موم میں لکھ کر بلندی درختاں میں مضبوط باندھے معموری ہوں اور آفات محل و باغ و زراعت سے دفع ہو بکرمہ وفضلہ۔

اور واسطے دفع آفات شہر سے اوپر ٹکڑے کاغذ کے مشک و زعفران سے لکھے اور دروازے پر باندھے جملہ آفتیں اس شہر سے خدا تعالیٰ دفع کرے۔

ایضاً واسطے افزونی میوہ اور زراعت ہونے کے فرمایا اللہ تعالیٰ نے وَبَشِّرِ الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ اَنَّ لَهُمْ جَنّٰتٍ تَجْرِیْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ كُلَّمَا رُزِقُوْا مِنْهَا

---

[1] یعنی جس نہر سے کہ پانی درختوں کو دیا جاتا ہے وہاں پر ۱۲۔

Marfat.com

مِنۡ ثَمَرَةٍ رِّزۡقًا قَالُوۡا هٰذَا الَّذِىۡ رُزِقۡنَا مِنۡ قَبۡلُ وَاُتُوۡا بِهٖ مُتَشَابِهًا وَلَهُمۡ فِيۡهَا اَزۡوَاجٌ مُّطَهَّرَةٌ وَّهُمۡ فِيۡهَا خَالِدُوۡنَ جوکوئی بہت ہونا میوہ کا درختان کم بار سے اور بہتر ہونا زراعت کا چاہے بروز پنجشنبہ روزہ رکھے اور وقت غروب آفتاب خربزہ سے افطار کرے اور بعد ادائے نماز مغرب آیت مذکورہ کو پارۂ کاغذ میں لکھے اور کسی سے کلام نہ کرے اور اس مکتوب کو درمیان زراعت یا درختان کے آویزاں کرے اور اگر درخت پر میوہ ہو تو تھوڑا سا اس میں سے لے اور جو میوہ نہ ہو تو ایک برگ لے اور قدرے کھائے اور تین گھونٹ آب نوش کرے اور بعد اس مکان سے چلا آئے پس میوہ درختان اور زراعت میں بہت برکت ہوں۔ وَاللّٰهُ قَادِرٌ وَّهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيۡءٍ قَدِيۡرٌ۔

ایضاً واسطے معموری باغ اور بسیار ہونے میوہ کے فرمایا اللہ تعالیٰ نے مَثَلُ الَّذِيۡنَ يُنۡفِقُوۡنَ اَمۡوَالَهُمۡ فِىۡ سَبِيۡلِ اللّٰهِ كَمَثَلِ حَبَّةٍ اَنۡۢبَتَتۡ سَبۡعَ سَنَابِلَ فِىۡ كُلِّ سُنۡۢبُلَةٍ مِّائَةُ حَبَّةٍ ؕ وَاللّٰهُ يُضٰعِفُ لِمَنۡ يَّشَآءُ ؕ وَاللّٰهُ وَاسِعٌ عَلِيۡمٌ ۝ حکیم نے کہا کہ ماہ روز کہ یہ ماہ رومی[1] ہے تقویم سے معلوم ہو سکتا ہے آیت مذکورہ کو آوند پاک وصاف میں لکھے اور آب چاہ میں کہ جس کا پانی اس باغ و زراعت میں دیا جاتا ہو ڈالے پھر اس آب کو جڑ درختاں اور جڑ انگور و زراعت چھڑکے اس سال میں سب سے اول میوہ ہو اور زراعت اچھی ہوں۔ بقدرۃ اللہ تعالیٰ۔

ایضاً واسطے اچھے پیدا ہونے زراعت ونہال درختان کے اور قسم اول ہونے میوہ کے فرمایا اللہ تعالیٰ نے اِنَّ اللّٰهَ فَالِقُ الۡحَبِّ وَالنَّوٰى ؕ يُخۡرِجُ الۡحَىَّ مِنَ الۡمَيِّتِ وَمُخۡرِجُ الۡمَيِّتِ مِنَ الۡحَىِّ ؕ ذٰ لِكُمُ اللّٰهُ فَاَنّٰى تُؤۡفَكُوۡنَ ۝ حکیم نے کہا جوکوئی نیک ہونا زراعت و درختان کا اور بسیاری میوہ کی چاہے تو آیت مذکورہ کو ظرف پاک میں زعفران و کافور سے لکھے اور دھونی دے اور آب شستہ سے دھوئے پھر اس پانی کو دانہ وتخم و زراعت و یا بیج درختاں و انگور میں ڈالے جو جلد نکلے اور وہ میوہ و انگور شیریں ہوں بقدرۃ اللہ تعالیٰ وفضلہ۔

واسطے دفع آفات و عاہات جن و انس کا باغ و زراعت سے فرمایا اللہ تعالیٰ نے

---

[1] ماہ رومی اور مطابق اس کے انگریزی مارچ اور ہندی بیساکھ عربی محرم فارسی فروزدین ۱۲۔

وَهُوَ الَّذِیْ اَنْزَلَ مِنَ السَّمَآءِ مَآءً فَاَخْرَجْنَا بِهٖ نَبَاتَ كُلِّ شَیْءٍ فَاَخْرَجْنَا مِنْهُ خَضِرًا نُّخْرِجُ مِنْهُ حَبًّا مُّتَرَاكِبًا ۚ وَمِنَ النَّخْلِ مِنْ طَلْعِهَا قِنْوَانٌ دَانِیَةٌ وَّجَنّٰتٍ مِّنْ اَعْنَابٍ وَّالزَّیْتُوْنَ وَالرُّمَّانَ مُشْتَبِهًا وَّغَیْرَ مُتَشَابِهٍ ۗ اُنْظُرُوْٓا اِلٰى ثَمَرِهٖٓ اِذَآ اَثْمَرَ وَیَنْعِهٖ ؕ اِنَّ فِیْ ذٰلِكُمْ لَاٰیٰتٍ لِّقَوْمٍ یُّؤْمِنُوْنَ ٥ حکیم نے کہا کہ بروز جمعہ جس ساعت میں چاہے آیت مذکورہ کو اوپر پارہ کاغذ کے لکھے اور اس کنوئیں میں ڈالے جس سے زراعت و باغ میں پانی دیا جاتا ہے خدا تعالیٰ آفات وعوارض جن وانس کا اس زراعت و باغ سے دور کرے اور برکت دے اور میوہ زیادہ تر پیدا ہوں۔

ایضاً واسطے افزونی میوہ و برکت کے فرمایا اللہ تعالیٰ نے وَهُوَ الَّذِیْٓ اَنْشَاَ جَنّٰتٍ مَّعْرُوْشٰتٍ وَّغَیْرَ مَعْرُوْشٰتٍ وَّالنَّخْلَ وَالزَّرْعَ مُخْتَلِفًا اُكُلُهٗ وَالزَّیْتُوْنَ وَالرُّمَّانَ مُتَشَابِهًا وَّغَیْرَ مُتَشَابِهٍ ؕ كُلُوْا مِنْ ثَمَرِهٖٓ اِذَآ اَثْمَرَ وَاٰتُوْا حَقَّهٗ یَوْمَ حَصَادِهٖ ۖ وَلَا تُسْرِفُوْا ؕ اِنَّهٗ لَا یُحِبُّ الْمُسْرِفِیْنَ ٥ جو کوئی چاہے افزونی میوہ ونجابت درختان کی تو نقش کرے آیات مذکورہ کو لوح چوب زیتون یا چوب توت میں اور اوپر دروازہ آستانہ باغ کے لگائے برکت وحسن خروج ہوں بحکمۃ اللہ تعالیٰ۔

ایضاً واسطے دفع ملخ وموش و پرندگان موذیہ کے باغ و زراعت سے نگاہداشت درختان کی چشم زخم سے فرمایا اللہ تعالیٰ نے هُوَ الَّذِیْ یُرْسِلُ الرِّیٰحَ بُشْرًاۢ بَیْنَ یَدَیْ رَحْمَتِهٖ ؕ حَتّٰٓى اِذَآ اَقَلَّتْ سَحَابًا ثِقَالًا سُقْنٰهُ لِبَلَدٍ مَّیِّتٍ فَاَنْزَلْنَا بِهِ الْمَآءَ فَاَخْرَجْنَا بِهٖ مِنْ كُلِّ الثَّمَرٰتِ ؕ كَذٰلِكَ نُخْرِجُ الْمَوْتٰى لَعَلَّكُمْ تَذَكَّرُوْنَ ۚ وَالْبَلَدُ الطَّیِّبُ یَخْرُجُ نَبَاتُهٗ بِاِذْنِ رَبِّهٖ ۚ وَالَّذِیْ خَبُثَ لَا یَخْرُجُ اِلَّا نَكِدًا ؕ كَذٰلِكَ نُصَرِّفُ الْاٰیٰتِ لِقَوْمٍ یَّشْكُرُوْنَ ٥ حکیم نے کہا کہ آیات مذکورہ کو کاسہ چوبی زیتون میں گلاب وزعفران سے لکھے اور آب انگور سے دھوئے اور آب خالص وتازہ میں آمیز کر کے جڑ درختان یا ان کے اوپر چھڑکے وہ درخت آئیں اپنی مراد پر اور محفوظ رہیں ہر ایک آفت سے بعظمۃ اللہ تعالیٰ۔

Marfat.com

ایضاً واسطے دفع کرم وملخ وموش کے زراعت وباغ سے فرمایا اللہ تعالیٰ نے وَقَالَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا لِرُسُلِهِمْ لَنُخْرِجَنَّكُمْ مِّنْ اَرْضِنَآ اَوْ لَتَعُوْدُنَّ فِيْ مِلَّتِنَا فَاَوْحٰى اِلَيْهِمْ رَبُّهُمْ لَنُهْلِكَنَّ الظّٰلِمِيْنَ وَلَنُسْكِنَنَّكُمُ الْاَرْضَ مِنْ بَعْدِهِمْ ذٰلِكَ لِمَنْ خَافَ مَقَامِيْ وَخَافَ وَعِيْدِ وَاسْتَفْتَحُوْا وَخَابَ كُلُّ جَبَّارٍ عَنِيْدٍ ۝ مِّنْ وَّرَآئِهٖ جَهَنَّمُ وَيُسْقٰى مِنْ مَّآءٍ صَدِيْدٍ يَّتَجَرَّعُهٗ وَلَا يَكَادُ يُسِيْغُهٗ وَيَاْتِيْهِ الْمَوْتُ مِنْ كُلِّ مَكَانٍ وَّمَا هُوَ بِمَيِّتٍ وَمِنْ وَّرَآئِهٖ عَذَابٌ غَلِيْظٌ ۔ جس کسی کے باغ وزراعت میں غلبہ کرم یا موش یا ملخ کا ہوتو آیات مذکورہ کوتا آخر سورہ چار لوح کہ چوب زیتون یا چوب اثل یعنی بھرواہ کی ہو بروز چہارشنبہ پہلے طلوع آفتاب کے سیاہی سے لکھے اور ہر گوشہ میں ایک لوح دفن کرے اور وقت دفن کرنے لوح کے سہ بار آیت مذکورہ کو پڑھے آفات مذکورہ باغ وزراعت سے دفع ہوں باذن اللہ تعالیٰ۔

ایضاً واسطے حصول برکت کے زراعت وباغ سے اور دفع ہونے رواءت کے فرمایا اللہ تعالیٰ نے اَلَمْ تَرَ كَيْفَ ضَرَبَ اللّٰهُ مَثَلًا كَلِمَةً طَيِّبَةً كَشَجَرَةٍ طَيِّبَةٍ اَصْلُهَا ثَابِتٌ وَّفَرْعُهَا فِي السَّمَآءِ تُؤْتِيْٓ اُكُلَهَا كُلَّ حِيْنٍۭ بِاِذْنِ رَبِّهَا وَيَضْرِبُ اللّٰهُ الْاَمْثَالَ لِلنَّاسِ لَعَلَّهُمْ يَتَذَكَّرُوْنَ حکیم نے کہا کہ آیات مذکورہ کو اکیس مرتبہ او پر آب چاہ کہ آخر ماہ ہو پڑھ کر جڑ درختان خرما وانار وزراعت میں ڈالے وہ زراعت ومیوہ بہتر ہو بحکم اللہ تعالیٰ۔

ایضاً واسطے معموری زراعت وباغ کے فرمایا اللہ تعالیٰ نے وَالْاَرْضَ مَدَدْنٰهَا وَاَلْقَيْنَا فِيْهَا رَوَاسِيَ وَاَنْۢبَتْنَا فِيْهَا مِنْ كُلِّ شَيْءٍ مَّوْزُوْنٍ ۝ وَجَعَلْنَا لَكُمْ فِيْهَا مَعَايِشَ وَمَنْ لَّسْتُمْ لَهٗ بِرٰزِقِيْنَ ۝ حکیم نے کہا کہ آیات مذکورہ کو لوح چوب درخت کنارے سے نقش کرے اور درمیان زراعت وباغ کے دفن کرے یا دروازہ باغ پر لٹکا دے حسن خروج وبرکت سے معمور ہو بحول اللہ وقوتہ۔

ایضاً واسطے نجابت درختان وصلاح میوہ ودور ہونے آفات کے فرمایا اللہ تعالیٰ نے هُوَ الَّذِيْٓ اَنْزَلَ مِنَ السَّمَآءِ مَآءً لَّكُمْ مِّنْهُ شَرَابٌ وَّمِنْهُ شَجَرٌ فِيْهِ تُسِيْمُوْنَ ۝ يُنْۢبِتُ

Marfat.com

لَکُمْ بِهِ الزَّرْعَ وَالزَّيْتُوْنَ وَالنَّخِيْلَ وَالْاَعْنَابَ وَمِنْ كُلِّ الثَّمَرَاتِ اِنَّ فِیْ ذَالِکَ لَاٰيَةً لِّقَوْمٍ يَّتَفَكَّرُوْنَ ○ حکیم نے کہا جو کوئی چاہے نجابت درختاں وصلاح میوہ کی تو ہفت آب لائے اور آیات مذکورہ ہفت رقعہ میں لکھے اور ہر رقعہ کو اس پانی میں ڈالے اور آیات مذکورہ کو سات بار پڑھے اور پھر تمام پانی ایک جگہ ملا کر جڑ درختان وزراعت میں ڈالے برکت ونجابت وصلاح میوہ کی ہو اور آفات دفع ہوں بعظمۃ اللہ تعالیٰ۔

ایضاً واسطے نجابت زراعت ودرختان میوہ ونزول برکت کے فرمایا اللہ تعالیٰ نے وَاللّٰهُ اَنْزَلَ مِنَ السَّمَآءِ مَآءً فَاَحْيَا بِهِ الْاَرْضَ بَعْدَ مَوْتِهَا اِنَّ فِیْ ذَالِکَ لَاٰيَةً لِّقَوْمٍ يَّسْمَعُوْنَ ○ جو کوئی نجابت زراعت ودرختان وحصول میوہ ونزول برکت میوہ ومعموری خرما کی چاہے تو آیت مذکورہ کو گوسپند مذبوح کہ قربانی میں ذبح کی گئی ہو بروز اول ماہ رجب گلاب ونسرین ویا گل لال وزعفران سے لکھے اور عود کی دھونی دے کر مکتوب کو کوزہ گلی پختہ نو میں رکھ کر پچیس مرتبہ اس پر آیات مذکورہ کو پڑھ کر درمیان محل کہ مطلوب برکت ہو کوزے کو دفن کرے اور جو معموری خرما خاصہ کی چاہے پس دفن کرے کوزہ کو بلند ترین جگہ میں برکت عظیم ہو انشاء اللہ تعالیٰ۔

ایضاً واسطے نجابت درختان اور نیک ہونے زراعت اور بسیاری برکت کے فرمایا اللہ تعالیٰ نے وَاضْرِبْ لَهُمْ مَّثَلًا رَّجُلَيْنِ جَعَلْنَا لِاَحَدِهِمَا جَنَّتَيْنِ مِنْ اَعْنَابٍ وَّحَفَفْنٰهُمَا بِنَخْلٍ وَّجَعَلْنَا بَيْنَهُمَا زَرْعًا ط كِلْتَا الْجَنَّتَيْنِ اٰتَتْ اُكُلَهَا وَلَمْ تَظْلِمْ مِّنْهُ شَيْئًا وَّفَجَّرْنَا خِلٰلَهُمَا نَهَرًا حکیم نے کہا آیات مذکورہ کو بروز جمعہ ساعت چہارم میں اوپر بارہ عدد سفال گل نو آب رسیدہ میں لکھے قلم مسی سے اور بیدانجیر سرخ اور زیرہ کندر کی دھونی دے بعدہٗ سفال مذکورہ کو چاہ میں ڈالے میوہ بہت ہو بکرم اللہ تعالیٰ۔

ایضاً واسطے شتاب برآمد ہونے میوہ اور پاکیزہ ونیک برآمد ہونے زراعت اور بہت برکت ہونے اور سلامت رہنے آفات سے فرمایا اللہ تعالیٰ نے وَهُزِّیْۤ اِلَيْكِ بِجِذْعِ النَّخْلَةِ تُسٰقِطْ عَلَيْكِ رُطَبًا جَنِيًّا ○ فَكُلِیْ وَاشْرَبِیْ وَقَرِّیْ عَيْنًا فَاِمَّا تَرَيِنَّ مِنَ

Marfat.com

الْبَشَرِ اَحَدًا فَقُوْلِیْ اِنِّیْ نَذَرْتُ لِلرَّحْمٰنِ صَوْمًا فَلَنْ اُكَلِّمَ الْیَوْمَ اِنْسِیًّا o فَاَتَتْ بِهٖ قَوْمَهَا تَحْمِلُهٗ ؕ قَالُوْا یٰمَرْیَمُ لَقَدْ جِئْتِ شَیْئًا فَرِیًّا o یٰۤاُخْتَ هٰرُوْنَ مَا كَانَ اَبُوْكِ امْرَاَ سَوْءٍ وَّمَا كَانَتْ اُمُّكِ بَغِیًّا o حکیم نے کہا جو کوئی چاہے نجابت میوہ خرما کی اور برآمد ہونا شتاب وسلامتی آفات سے پس لے خوشہ خرما مختلف الوان سے یعنی سبز سرخ و زرد اور لکھے آیات مذکورہ کو اوپر ہر خوشہ کے قلم آہنی سے اور لٹکا دے ہر خوشہ شاخ درخت خرما پر بجائے مطلوب بہت جلد وہ درخت بلوغت اور رسیدگی پر آئے باذن اللہ تعالیٰ۔

ایضاً واسطے افزونی زراعت و میوہ اور جو درخت خشک ہوا ہو فرمایا اللہ تعالیٰ نے وَتَرَى الْاَرْضَ هَامِدَةً فَاِذَاۤ اَنْزَلْنَا عَلَیْهَا الْمَآءَ اهْتَزَّتْ وَرَبَتْ وَاَنْۢبَتَتْ مِنْ كُلِّ زَوْجٍۭ بَهِیْجٍ o ذٰلِكَ بِاَنَّ اللّٰهَ هُوَ الْحَقُّ وَاَنَّهٗ یُحْیِ الْمَوْتٰى وَاَنَّهٗ عَلٰى كُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ وَّاَنَّ السَّاعَةَ اٰتِیَةٌ لَّا رَیْبَ فِیْهَا وَاَنَّ اللّٰهَ یَبْعَثُ مَنْ فِی الْقُبُوْرِ o حکیم نے کہا آب اول روز ماہ شہریور وقت صبح کہ اس میں آب نو نہ پہنچا ہو کچھ اور چیز اس میں داخل کرے اور آیت مذکورہ کو طشت نو میں زعفران و آب انگور یا آب سیب و یا میوہ ہائے دیگر سے لکھے اور طشت کو اس پانی سے دھوئے بعد جڑ درختاں و انگور میں مقدار ایک من کے ڈالے برکت اور افزونی ہو اور اگر مطلوب زراعت کا رکھے تو ہر چہار کونہ کھیت میں ڈالے اور جو واسطے پودا کرنے کے چاہے شاخہائے خرما سے باندھے یعنی پشتوارہ اور ہر خرما میں اکیس شاخ ہوں اور اس پانی سے تر کرے اور پودہ کرے اور یہ کام ترقی چاند میں کرے اور جو پانی باقی رہے ان پودوں میں ڈالے بہت جلد تیار ہوں باذن اللہ تعالیٰ۔

ایضاً واسطے جلد نکلنے میوہ اور افزونی و معموری زمین کے فرمایا اللہ تعالیٰ نے اِنَّا نَحْنُ نُحْیِ الْمَوْتٰى وَنَكْتُبُ مَا قَدَّمُوْا وَاٰثَارَهُمْ ؕ وَكُلَّ شَیْءٍ اَحْصَیْنٰهُ فِیْۤ اِمَامٍ مُّبِیْنٍ o حکم نے کہا جو کوئی کہ برتن پاک نو میں آیت مذکورہ کو گلاب و مشک و زعفران سے لکھے اور وقت لکھنے کے تمام سورۂ یٰسٓ کو پڑھے اور آب باراں کہ ماہ کانون اول میں برسا ہو اس سے دھوئے اور جڑ

Marfat.com

درختان وزراعت میں ڈالے میوہ بہت جلد ہو اور جلد تیار ہو اور وقت چھڑکنے وڈالنے پانی کے اگر یہ کلام کہے سریع التاثیر ہو وَهُوَ يُحْيِ الْمَوْتٰى وَجَامِعُ الشَّتَاتِ وَمُخْرِجُ بَرَكَاتِ السَّمَآءِ وَالْاَرْضِ لَا يَغِيبُ عَنْ عِلْمِهٖ شَيْئٌ وَّلَا يَفُوتُهٗ شَيْئٌ بِقُدْرَتِهٖ۔

ایضاً واسطے نیک ہونے اور جلد ہونے زراعت اور بہت خیر و برکت ہونے کے

فرمایا اللہ تعالیٰ نے وَاٰيَةٌ لَّهُمُ الْاَرْضُ الْمَيْتَةُ اَحْيَيْنٰهَا وَاَخْرَجْنَا مِنْهَا حَبًّا فَمِنْهُ يَاْكُلُوْنَ o وَجَعَلْنَا فِيْهَا جَنّٰتٍ مِّنْ نَّخِيْلٍ وَّاَعْنَابٍ وَّفَجَّرْنَا فِيْهَا مِنَ الْعُيُوْنِ o لِيَاْكُلُوْا مِنْ ثَمَرِهٖ وَمَا عَمِلَتْهُ اَيْدِيْهِمْ اَفَلَا يَشْكُرُوْنَ o سُبْحٰنَ الَّذِیْ خَلَقَ الْاَزْوَاجَ كُلَّهَا مِمَّا تُنْبِتُ الْاَرْضُ وَمِنْ اَنْفُسِهِمْ وَمِمَّا لَا يَعْلَمُوْنَ o حکیم نے کہا کہ ظروف گلے نو پختہ میں آیات مذکورہ کو ساتھ آب متغیر بریحان مشک زعفران سے لکھے اور آب باراں کہ ماہ کانون اول[1] میں برسا ہو اور یہ پانی جس زمین و بوستان میں کہ چاہے ڈالے و چھڑکے بہت خیر و برکت ہو اور آفات سے محفوظ رہے بکرم اللہ تعالیٰ وفضلہ۔

ایضاً واسطے افزونی اور جلد تیار ہونے زراعت کے فرمایا اللہ تعالیٰ نے: حٰمٓ تَنْزِيْلُ الْكِتٰبِ مِنَ اللّٰهِ الْعَزِيْزِ الْحَكِيْمِ o اِنَّ فِی السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ لَاٰيٰتٍ لِّلْمُؤْمِنِيْنَ وَفِیْ خَلْقِكُمْ وَمَا يَبُثُّ مِنْ دَآبَّةٍ اٰيٰتٌ لِّقَوْمٍ يُّوْقِنُوْنَ o حکیم نے کہا جو کوئی میوہ اور غلہ کی افزونی چاہے اور جلد تیار ہونا زراعت کا تو جس دن یہ عمل کرے اس روز روزہ رکھے اور آیت مذکورہ کو کاسہ چوب اثل یعنی بھرواہ میں لکھے اور آب رواں شیریں ندی سے دھوئے اور کشت میں ڈالے بفضل اللہ تعالیٰ افزونی ہو اور بزودی تیار ہوں۔

ایضاً واسطے نگاہداشت میوہ و درختان کے آفات سے مثل خشکی وغیرہ کے فرمایا اللہ تعالیٰ نے قٓ o وَالْقُرْاٰنِ الْمَجِيْدِ o بَلْ عَجِبُوْٓا اَنْ جَآءَهُمْ مُّنْذِرٌ مِّنْهُمْ فَقَالَ الْكٰفِرُوْنَ هٰذَا شَیْءٌ عَجِيْبٌ ط ءَاِذَا مِتْنَا وَكُنَّا تُرَابًا ذٰلِكَ رَجْعٌۢ بَعِيْدٌ ط قَدْ عَلِمْنَا مَا تَنْقُصُ

---

[1] ماہ رومی کانون اول مطابق اس کے انگریزی ماہ دسمبر اور ہندی میں ماگھ اور عربی میں ذیقعدہ اور فارسی میں دی ۱۲۔

Marfat.com

الْاَرْضَ مِنْهُمْ وَعِنْدَنَا كِتَابٌ حَفِيظٌ ۝ بَلْ كَذَّبُوا بِالْحَقِّ لَمَّا جَآءَهُمْ فَهُمْ فِي أَمْرٍ مَّرِيجٍ ۝ اَفَلَمْ يَنظُرُوا إِلَى السَّمَآءِ فَوْقَهُمْ كَيْفَ بَنَيْنَاهَا وَزَيَّنَّاهَا وَمَا لَهَا مِن فُرُوجٍ ۝ وَالْاَرْضَ مَدَدْنَاهَا وَأَلْقَيْنَا فِيهَا رَوَاسِيَ وَأَنبَتْنَا فِيهَا مِن كُلِّ زَوْجٍ بَهِيجٍ تَبْصِرَةً وَّذِكْرَىٰ لِكُلِّ عَبْدٍ مُّنِيبٍ ۝ وَنَزَّلْنَا مِنَ السَّمَآءِ مَآءً مُّبَارَكًا فَأَنبَتْنَا بِهِ جَنَّاتٍ وَّحَبَّ الْحَصِيدِ ۝ وَالنَّخْلَ بَاسِقَاتٍ لَّهَا طَلْعٌ نَّضِيدٌ رِّزْقًا لِّلْعِبَادِ وَأَحْيَيْنَا بِهِ بَلْدَةً مَّيْتًا كَذَالِكَ الْخُرُوجُ ۝ حکیم نے کہا جو کوئی دفع ہونا آفات کا و نگاہداشت میوہ درختاں وافزونی انگور و زراعت وظہور برکت چاہے تو آب اول باراں کہ زمانہ ربیع میں برسا ہو ظرف پاک یا ظرف آبگینہ میں لے کر رکھے اور شب کو وقت سحر گاہ آیات مذکورہ کو اوپر سات عدد برگ کے زعفران و گلاب سے لکھے اور نیز سات عدد ٹھیکری تو گلی میں وقت فجر کے لکھے اور وقت دھونے کے آیات مذکورہ کو سات مرتبہ پڑھے پھر اس کو آب ربیع میں ملا کر جڑ درختان و زراعت باغ و انگور اور جس چیز کو زیادہ تر دوست رکھتا ہو وقت شب کے چھڑ کے و ڈالے۔

ایضاً واسطے حفظ زراعت کے آفات ہوا سے اور جلد برآمد ہونے تخم کے زمین سے فرمایا اللہ تعالیٰ نے اَفَرَأَيْتُم مَّا تَحْرُثُونَ ۝ ءَأَنتُمْ تَزْرَعُونَهُ أَمْ نَحْنُ الزَّارِعُونَ ۝ لَوْ نَشَآءُ لَجَعَلْنَاهُ حُطَامًا فَظَلْتُمْ تَفَكَّهُونَ ۝ حکیم نے کہا جو کوئی حفظ زراعت کی آفات سے اور جلد تیار ہونا چاہے تو آیہ مذکورہ کو ورق میں شیرہ انگور و زعفران سے ساعت ششم روز شنبہ وقت زیادتی ماہ کے لکھے اور آب باراں سے دھو کر اس سے دانہ تخم کو تر کرے اور پھر تخم ریزی کرے باذن اللہ بہت جلد وہ زراعت تیار ہوں اور جمیع آفات سے محفوظ رہے۔

ایضاً واسطے سلامتی کشت و باغ کے آفات سے سورہ والتین میں فرمایا اللہ تعالیٰ نے وَالتِّينِ وَالزَّيْتُونِ وَطُورِ سِينِينَ الخ حکیم نے کہا سورہ مذکورہ کو کاغذ سپید میں زعفران سے لکھے اور دھوئے آب باراں سے کہ بماہ آذر برسا ہو چھڑ کے اور ڈالے زراعت و باغ میں۔ بہت خیر و برکت اور سلامتی آفات سے ہو بکرم اللہ تعالیٰ وفضلہ۔

Marfat.com

ایضاً واسطے تفضیح اشجار اور سیرابی پانی اور برکت کے فرمایا اللہ تعالیٰ نے وَهُوَ الَّذِیْٓ اَرْسَلَ الرِّیٰحَ بُشْرًا ۢ بَیْنَ یَدَیْ رَحْمَتِهٖ وَاَنْزَلْنَا مِنَ السَّمَآءِ مَآءً طَهُوْرًا لِّنُحْیِیَ بِهٖ بَلْدَةً مَّیْتًا وَّنُسْقِیَهٗ مِمَّا خَلَقْنَآ اَنْعَامًا وَّاَنَاسِیَّ كَثِیْرًا o حکیم نے کہا جو کوئی چاہے تفضیح اشجار اور فرو آنا آب کا یعنی چشمہ دار ہونا چاہ کا اور برکت پس ریگ غرقابی آب سے، وقت کمی آب کے لے اور تین مرتبہ آیات مذکورہ کو اس پر پڑھ کر خشک کرے اور باغ دبستان وزراعت میں ڈالے نجابت درختان وزراعت وفراخی برکت میوہ کی ہو باذن اللہ تعالیٰ اور یہ بالوریگ کنویں میں ڈالے جو چاہ مذکور چشمہ دار ہو اور پانی بہت ہو کبھی کم نہ ہو۔

ایضاً واسطے فراغت معاش اور وسعت رزق کے۔ بستان ابی اللیث میں ہے کہ شب پنجشنبہ کو اول صدقہ دے بعدہٗ گوشہ تنہائی میں دو رکعت نماز وسعت الرزق پڑھے ہر رکعت میں سورۂ الہکم التکاثر سو بار اور بعد سلام کے ستر بار وَعِنْدَهٗ [1] مَفَاتِحُ الْغَیْبِ لَا یَعْلَمُهَآ اِلَّا هُوَ وَیَعْلَمُ مَا فِی الْبَرِّ وَالْبَحْرِ وَمَا تَسْقُطُ مِنْ وَّرَقَةٍ اِلَّا یَعْلَمُهَا وَلَا حَبَّةٍ فِیْ ظُلُمٰتِ الْاَرْضِ وَلَا رَطْبٍ وَّلَا یَابِسٍ اِلَّا فِیْ كِتٰبٍ مُّبِیْنٍ o اور سات سو بار اِذَا [2] زُلْزِلَتِ الْاَرْضُ اور ستر بار یَا فَتَّاحُ یَا وَهَّابُ پڑھے اگر اس نماز کو پڑھا کرے مشکلات اس کے آسان ہوئیں اور غنی ہو جائے۔

ایضاً منہ شب جمعہ کو چار رکعت پڑھے ہر رکعت میں ایک بار آیۃ الکرسی اور سو بار آیہ وَعِنْدَهٗ مَفَاتِحُ الْغَیْبِ مُبِیْنٍ [3] اور بعد سلام کے سو بار آیہ مذکورہ کو پڑھے پھر سجدے میں ایک ہزار ایک بار یہ آیت پڑھے لَا یُجَلِّیْهَا لِوَقْتِهَآ اِلَّا هُوَ۔

ایضاً منہ۔ بعد نماز مغرب کے بارہ رکعت بہ نیت صلوٰۃ وسعۃ الرزق پڑھے ہر رکعت میں تین بار

---

[1] اور نزدیک اس کے ہیں کنجیاں غیب کی نہیں جانتا ان کو مگر وہی اور جانتا ہے اس چیز کو کہ بیچ جنگل کے ہے اور دریا کے اور نہیں گرے پتا مگر جانتا ہے اس کو اور نہ دانہ بیچ اندھیریوں زمین کے اور نہ تر اور نہ خشک مگر وہ کتاب روشن میں ہے ۱۲۔ [2] یہ تمام آیت اوپر لکھی گئی ۱۲۔ [3] ترجمہ ہو چکا ہے۔

Marfat.com

سورۂ اخلاص۔

ایضاً منہ۔ بعد نیت غنا دو رکعت پڑھے ہر رکعت میں سات بار سورۂ کوثر اور بعد سلام کے گیارہ بار اَللّٰھُمَّ[1] اکْفِنِیْ بِحَلَالِکَ عَنْ حَرَامِکَ وَاَغْنِنِیْ بِفَضْلِکَ عَمَّنْ سِوَاکَ۔

ایضاً از قاضی عبدالکریم قدس سرہٗ بعد نماز صبح کے پچیس بار سورۂ اِذَا جَآءَ پڑھنا فراغت روزی کی کرتا ہے۔

ایضاً شاہ وارث علی جونپوری سے نقل ہے کہ بعد ہر نماز پنجگانہ کے سو مرتبہ اس دعا کو پڑھا کرے۔ ہرگز محتاج نہ ہوں اور سب مشکلیں آسان ہوں۔ یَا لَطِیْفُ یَا لَطِیْفُ اُلْطُفْ بِلُطْفِکَ یَا حَلِیْمُ یَا کَبِیْرُ یَا غَفُوْرُ۔

ایضاً حضرت ابن عباسؓ سے مروی ہے کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ ہر روز ایک ایک بار سورۂ واقعہ اور سورۂ مزمل اور سورۂ واللیل اور سورۂ الم نشرح پڑھا کرے غنی ہو جائے۔

ایضاً حدیث قدسی ہے کہ بعد نماز جمعہ کے سو سو بار اخلاص اور درود اور ستر بار یہ دعا پڑھے اَللّٰھُمَّ اکْفِنِیْ تا سِوَاکَ غنی ہو جائے۔

ایضاً واسطے کشائش رزق اور دفع غم اور کثرت عیال کے بعد نماز تہجد کے سو سو بار اول و آخر درود پڑھ کر اس دعا کو ہزار مرتبہ پڑھے اَللّٰھُمَّ اغْفِرْلِیْ وَارْحَمْنِیْ اور درود یہ ہے اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ کُلِّ مَعْلُوْمٍ لَّکَ۔

ایضاً واسطے محفوظی کے شر اعداء سے بعد نماز تہجد کے درود اول و آخر گیارہ مرتبہ پڑھ کر سورۂ لایلاف ایک سو گیارہ مرتبہ پڑھے۔

ایضاً واسطے حفظ مال و اسباب کے اول و آخر درود پڑھ کر یَا حَفِیْظُ دو کم ایک ہزار مرتبہ ہر روز پڑھا کرے اور واسطے محفوظی شر اعداء کے ختم اس کا سوا لاکھ مرتبہ پڑھے۔

ایضاً واسطے ادائے قرض کے قاضی عبدالکریم قدس سرہٗ کا ارشاد ہے دو رکعت نماز پڑھے ہر

---

[1] اے اللہ کفایت کر مجھ کو ساتھ حلال اپنے کے حرم سے اور بے پرواہ کر مجھ کو اپنے فضل کے ذریعہ اس شخص سے کہ سوائے تیرے ہے ۱۲۔

Marfat.com

رکعت میں تین بار سورۂ الم نشرح اور چار بار اذا جاء اور سات بار اخلاص پڑھے۔ اور بعد سلام کے ایک ہزار بار اس دعائے مندرجہ حصن حصین کو پڑھے اَللّٰهُمَّ ا؎ اِنِّیْ اَعُوْذُبِکَ مِنْ غَلَبَةِ الدَّیْنِ وَشَمَاتَةِ الْاَعْدَاءِ۔

ایضاً مولوی محمد عبدالہادی خلیفہ مولوی ذوالفقار علی قدس سرہ کا ارشاد ہے روز چہار شنبہ کو روزہ رکھے اور بعد نماز صبح خواہ ظہر کے سورۂ فاتحہ ایک سو چالیس بار پڑھے اس کی مداومت سے صورت ادائے قرض کی ہو جائے۔

ایضاً واسطے حصول عنایت حاکم اور دفع غضب ظالم میں عمل خاندان قلندریہ کا مجرب ہے تین روز تک ہر روز غسل کر کے ہزار دانہ گندم شستہ پر ایک ایک بار پڑھ کر دم کرے یَا رَحْمٰنُ کُلِّ شَیْئٍ وَرَاحِمَه' یَا رَحْمٰنُ اور تصور صورت اس کی کار کھے اور اول و آخر تین بار درود پڑھے اور ظرف گلی میں نئے سرپوش سے بند کر کے آب طاہر میں جوش دے کر ویراں کنویں میں مع ظرف اور سرپوش ڈال دیا کرے کیسا ہی حاکم برسر غضب ہوں مہربان ہو جائے۔

ایضاً ملفوظات اکثر بزرگان سے منقول ہے ہر روز یہ دعا پڑھ کر ہاتھوں پر دم کر کے منہ پر پھیر لیا کرے۔ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ اَلْاَمَانَ اَلْاَمَانَ یَا حَنَّانُ اَلْاَمَانَ اَلْاَمَانُ یَا مَنَّانُ اَلْاَمَانَ اَلْاَمَانَ یَا دَیَّانُ اَلْاَمَانَ اَلْاَمَانَ یَا سُبْحَانُ اَلْاَمَانَ اَلْاَمَان مِنْ فِتْنَةِ الزَّمَانِ وَجَفَاءِ الْاِخْوَانِ وَشَرِّ الشَّیْطَانِ وَظُلْمِ السُّلْطَانِ بِفَضْلِکَ یَا رَحِیْمُ یَا رَحْمٰنُ یَاذَا الْجَلَالِ وَالْاِکْرَامِ وَصَلَّی اللّٰهُ عَلٰی خَیْرِ خَلْقِهٖ مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ اَجْمَعِیْنَ بِرَحْمَتِکَ یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ ٥

ایضاً اسی دعا کو پانی پر دم کر کے وضو کرے مقبول دلہا رہے۔ داہنے ہاتھ کی چھوٹی انگلی سے بند کرنا شروع کرے آخر میں مٹھی باندھ لے حٰمٓعٓسٓقٓ حِمَایَتُنَا ہر حرف پر چھوٹی انگلی بائیں ہاتھ کی بند کرنا شروع کرے آخر میں مٹھی بند کر لے روبرو حاکم کے بلفظ سلام دونوں مٹھی کھول دے

ا؎ اے اللہ میں پناہ مانگتا ہوں ساتھ تیرے قرض کی زیادتی سے اور برا چاہنے دشمنوں سے۔

Marfat.com

حاکم مہربان ہو جائے۔

ایضاً شیخ بہاء الدین زکریا قدس سرہ کا ارشاد ہے کہ جب روبرو حاکم کے جائے کٓھٰیٰعٓصٓ کہے داہنے ہاتھ کے انگوٹھے سے بائیں ہاتھ کے انگوٹھے تک بند کرے بعدہٗ سورۂ فیل پڑھے لفظ ترمیہم کو دس بار کہے اور ایک بار انگلی شروع سے کھولے اور اس کے روبرو جائے محفوظ رہے اس کے شر سے۔

ایضاً جب کسی حاکم جابر کے روبرو جائے حروف تہجی ایک مرتبہ آہستہ پڑھ کر اس کی طرف دم کرے مہربان ہو جائے۔

ایضاً حروف تہجی داہنے ہاتھ کی انگشت شہادت سے سینہ پر تا بہ گلو کھینچے باتیں اس کی مقبول نزدیک مخاطب کے ہوئیں۔

ایضاً تین بار درود پڑھ کر بیس بار یا بدوح پڑھ کر ہاتھ پر دم کر کے منہ پر پھیرے مخاطب محبت کرے۔

ایضاً ہر روز سورہ وَیۡلٌ لِّکُلِّ ہُمَزَۃٍ اکیس بار سورۂ کوثر سات بار پڑھا کرے۔

ایضاً ہر روز سورہ الھکم التکاثر اکیس بار پڑھے۔

ایضاً اکثر بزرگوں سے بسند معتبر منقول ہے کہ بعد عشا کے مقام تاریک میں بیٹھ کر باوضو لَآ اِلٰہَ اِلَّآ اَنۡتَ سُبۡحٰنَکَ اِنِّیۡ کُنۡتُ مِنَ الظّٰلِمِیۡنَ ایک سو مرتبہ پڑھ کر اپنے ہاتھ داہنے پر دم کر کے ہاتھ کو ایک پیالہ پانی میں ڈبو کر منہ پر پھیر لے اسی طرح ساڑھے تین تسبیح پڑھے اول و آخر تین بار درود ہر طرح کی مصیبت اور ترددات سے اللہ تعالیٰ نجات دے۔ نہایت مجرب عمل ہے۔

واسطے ظفریابی اوپر دشمن کے رسالہ سپاہ گری

یا مولیٰ مشکلکشا علیؓ مدد کن

ایں رسالہ سپہ گری از حضرت امیر المومنین علی ابن ابی طالب کرم اللہ تعالیٰ وجہہٗ است ہر کہ ایں رسالہ نداند نان خوردن بروئے حرام است باید کہ یاد کند اگر یاد کردن نتواند نویسانیدہ نزد

Marfat.com

خودوارد بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ نَوَيْتُ اَنْ اَخِيْهِ يَا حَاجَتَ الضَّيْفِ بدیں محمد رسول اللہ علی نبی مصطفیٰ بامرتضیٰ رضا قضاء اللہ اکبر بوقت سپر درگلو انداختن ایں دعا بخواند بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ يَا سَتَّارُ يَا غَفَّارُ يَا رَزَّاقُ يَا غَفُوْرُ درجنگ رود اول وضو تازہ کند وطرف قبلہ رونمودہ ایں بخواند حَقًّا سُبْحَانَهٗ تَعَالٰى جان من نگہدار از برکت ایں اسمہاست چہل وچہار بار بخواند بدست خود دم کند و بروقت بستن سہ بار ایں دعا بخواند بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ يَا ظَالِمِيْنَ وَالْعَطَا يَا اَللّٰهُ يَا اَللّٰهُ يَا اَللّٰهُ وبر سینہ دم کند و بروقت کمر بستن سہ بار ایں دعا بخواند بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ يَا عَظِيْمُ مِنْ كُلِّ عَظِيْمٍ وَيَا قَدِيْرُ مِنْ كُلِّ قَدِيْرٍ يَا وَحِيْدُ مِنْ كُلِّ وَحِيْدٍ (بیت)

کمر بستم بنام شاہ مرداں　　بلائے بود را نابود گرداں

وبوقت شمشیر بستن ایں دعا بخواند بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ يَا جَلِيْلُ مِنْ كُلِّ جَلِيْلٍ وَيَا قَدِيْمُ مِنْ كُلِّ قَدِيْمٍ وَيَا عَزِيْزُ مِنْ كُلِّ عَزِيْزٍ بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ بوقت کمال گرفتن دہ بار ایں دعا بخواند بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ يَا وَدُوْدُ يَا مَعْبُوْدُ چوں تیر بدست گیر دایں دعا بست ویکبار بخواند بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ وَاللّٰهُ غَالِبٌ عَلٰى اَمْرِهٖ وَلٰكِنَّ اَكْثَرَ النَّاسِ لَا يَعْلَمُوْنَ اول پاپوش انداز دایں دعا بخواند بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ يَا دَيَّانُ يَا سُبْحَانُ يَا حَنَّانُ يَا مَنَّانُ يَا سُلْطَانُ چوں ہر دو صف مقابل شوند ایں آیت بخواند۔ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ وَاللّٰهُ الْمُسْتَعَانُ عَلٰى مَا تَصِفُوْنَ شمشیر بدست گیرد ایں آیت بخواند بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ نَصْرٌ مِّنَ اللّٰهِ وَفَتْحٌ قَرِيْبٌ وَاَمِيْرُ الْمُؤْمِنِيْنَ فَاللّٰهُ خَيْرٌ حَافِظًا وَّهُوَ اَرْحَمُ الرَّاحِمِيْنَ بوقت بندوق بدست گرفتن ایں آیت شریف بخواند بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ كَمَا اَحْسَنَ اللّٰهُ بِحَقِّ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ وبوقت پر کردن بندوق ایں دعا بخواند بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ اَللّٰهُمَّ يَمْنِيْ وَاَعُوْذُ دست لمینی مِنْ كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ۔ از برکت ایں اسمہا تیر وتفنگ وبان

Marfat.com

برچھی ونیزہ وکٹار وشمشیر وگولہ وگولی وخنجر بر دی کار نہ کند۔

قولہ حضرت شاہ مرداں مرتضیٰ علی کرم اللہ وجہہ رضی اللہ عنہ ہر کہ دوالی بند و سپاہی باشد ایں رسالہ یاد کند اگر یاد کردن نتواند یا نہ داند تو یسانیدہ نزد خود نگاہدارد در نہ اسباب سپہ گری بر دے حلال نیست نعوذ باللہ منہا فردا در روز قیامت سیاہ رو شود و ایں رسالہ سپہ گری است اسم اللہ تعالیٰ و آیت قرآن شریف ہر کہ شک آرد گویا از مصحف مجید رو گرداں شود و کافر گردد بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ مُحَمَّدٍ وَّبَارِكْ وَسَلِّمْ وَصَلِّ عَلٰى جَمِيْعِ الْاَنْبِيَآءِ وَالْمُرْسَلِيْنَ وَعَلٰى كُلِّ مَلٰٓئِكَتِكَ الْمُقَرَّبِيْنَ وَعَلٰى عِبَادِ اللّٰهِ الصّٰلِحِيْنَ بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرّٰحِمِيْنَ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ بِحُرْمَةِ لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ سُبْحَانَكَ اِنِّيْ كُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِيْنَ۝

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ط

۷۸۶

ق ۱۰۰	۴ ۱۱	ب ۲	من ۸۰۰
ص ۸۰۰	ب ۲	۲۱	ق ۱۰۰ ۱۳
۱۶	ق ۱۰۰	ض ۹۰۰	ب ۲
ب ۲	ص ۸۰۰	ق ۱۰۰	۱۱

شنبہ يَوْمُ السَّبْتُ يَا قَاضِيَ الْحَاجَاتِ یکشنبہ يَوْمُ الْاَحَدِ يَا مُفَتِّحَ الْاَبْوَابِ ۔ دوشنبہ يَوْمُ الْاِثْنَيْنِ يَا مُسَبِّبَ الْاَسْبَابِ ۔ سہ شنبہ يَوْمُ الثُّلٰثَآءِ يَا حَيُّ يَا قَيُّوْمُ بِكَ اَسْتَغِيْثُ ۔ چہار شنبہ يَوْمُ الْاَرْبَعَآءِ يَا بَدِيْعَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۔ پنجشنبہ يَوْمُ الْخَمِيْسِ يَا ذَا الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ ۔ آدینہ يَا لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ سُبْحَانَكَ اِنِّيْ كُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِيْنَ ۔

از حضرت امام باقر علیہ السلام برائے برآمدن حاجات وتحصیل مرادات کار ہائے دروے بخت ونمودن اقبال مجرب است وسہ ہفتہ برائے ہر کارے کہ ہر روز ہزار مرتبہ بخواند انشاء اللہ تعالیٰ ساختہ دو بعضے یک ہفتہ نوشتہ اند ونہایت تا چہل روز مداومت یکصد و بست مرتبہ ہر روزے خواندہ باشند هُوَ لْمُعِيْنُ وَبِهٖ نَسْتَعِيْنُ۔

✿✿✿

Marfat.com

باب نوزدہم

درباب نیک ہونے پیدائش مویشی اور افزودگی ان کے شیر کی

واسطے نیک پیدائش مویشی کے: فرمایا اللہ تعالیٰ نے وَهُوَ الَّذِیْٓ اَنْشَاَ جَنّٰتٍ مَّعْرُوْشٰتٍ وَّغَیْرَ مَعْرُوْشٰتٍ وَّالنَّخْلَ وَالزَّرْعَ مُخْتَلِفًا اُكُلُهٗ وَالزَّیْتُوْنَ وَالرُّمَّانَ مُتَشَابِهًا وَّغَیْرَ مُتَشَابِهٍ كُلُوْا مِنْ ثَمَرِهٖٓ اِذَآ اَثْمَرَ وَاٰتُوْا حَقَّهٗ یَوْمَ حَصَادِهٖ كُلُوْا وَاشْرَبُوْا وَلَا تُسْرِفُوْٓا اِنَّهٗ لَا یُحِبُّ الْمُسْرِفِیْنَ ۝ حکیم نے کہا جوکوئی آیت مذکورہ کو پوست گوسفند مذبوح میں لکھ کر جانور کی گردن میں ڈالے وہ جانور سلامت رہے اور عمدہ ہوں۔

ایضاً واسطے افزودگی مویشی اور زیادتی شیر کے فرمایا اللہ تعالیٰ نے هُوَ الَّذِیْٓ اَنْزَلَ مِنَ السَّمَآءِ مَآءً لَّكُمْ مِّنْهُ شَرَابٌ وَّمِنْهُ شَجَرٌ فِیْهِ تُسِیْمُوْنَ ۝ یُنْۢبِتُ لَكُمْ بِهِ الزَّرْعَ وَالزَّیْتُوْنَ وَالنَّخِیْلَ وَالْاَعْنَابَ وَمِنْ كُلِّ الثَّمَرٰتِ اِنَّ فِیْ ذٰلِكَ لَاٰیَةً لِّقَوْمٍ یَّتَفَكَّرُوْنَ حکیم نے کہا جوکوئی افزودگی وحصول برکت شیر کی چاہے تو آیات مذکورہ کو پارہ ارتوز میں لکھے اور اوپر اس کے تین مرتبہ آیات کو پڑھے اور دھوئے تین پانی سے یعنی آب مستعمل اور آب چاہ معطل اور آب باراں سے اور اس پانی کو اوپر تین مویشی اور اوپر علف کے سات مرتبہ قبل از طلوع آفتاب کے چھڑکے اور پانی مذکور بھی آفتاب نکلنے سے پہلے لے بفضل اللہ تعالیٰ افزودگی مویشی و برکت شیر کی ہوں۔

ایضاً واسطے حفظ مویشی وحصول برکت کے فرمایا اللہ تعالیٰ نے وَاللّٰهُ اَنْزَلَ مِنَ السَّمَآءِ مَآءً فَاَحْیَا بِهِ الْاَرْضَ بَعْدَ مَوْتِهَا اِنَّ فِیْ ذٰلِكَ لَاٰیَةً لِّقَوْمٍ یَّسْمَعُوْنَ ۝ حکیم نے کہا کہ جوکوئی آیت مذکورہ کو بروز اول ماہ رجب پوست گوسفند اضحیہ مذبوح میں گلاب اور زعفران سے لکھے اور عود ہندی یعنی تیلیا کی دھونی دے اور آیت مذکورہ پچیس مرتبہ اس پر پڑھے اور گلوئے مویشی وحیوان میں باندھے۔ وہ مویشی یا ورحیوان ہر ایک آفت سے محفوظ رہے اور بامر اللہ تعالیٰ حصول برکت ہو۔

ایضاً واسطے زیادہ ہونے شیر کے: فرمایا اللہ تعالیٰ نے اِنَّ الْبَقَرَ تَشٰبَهَ عَلَیْنَا وَاِنَّآ اِنْ شَآءَ اللّٰهُ لَمُهْتَدُوْنَ حکیم نے کہا جو شیر مویشی کا کم ہو آیت مذکورہ طشت نحاس میں لکھے اور پانی پاک سے دھوئے اور پانی مویشی کو پلائے بفضل اللہ تعالیٰ شیر بہت ہو اور برکت ہو۔

Marfat.com

باب بستم

واسطے سدراہ دشمن اور اندھا کرنے کے اور خاصیت حجب اور خرابی خانہ وکشت وباغ و زراعت وموسیٰ وکشتی اور دیر رکھنے قید میں اور پیش آنے ہلاکت دشمن مذکور کے

طریقہ واسطے خراب کرنے دشمن کے: اس آیت کو اوپر ایک سفال کہنہ کے لکھ کر گھر میں اس کے ڈالے بفرمان خدا تعالیٰ وہ جگہ ویران ہو اور جو اوپر پوست اسپ مردہ کے لکھ کر اس مکان میں ڈالے عمارت اس مکان کی کھد جائے آیت معظم یہ ہے لِيَقْطَعَ طَرَفًا مِنَ الَّذِينَ كَفَرُوا أَوْ يَكْبِتَهُمْ فَيَنْقَلِبُوا خَائِبِينَ ٥ لَيْسَ لَكَ مِنَ الْأَمْرِ شَيْءٌ أَوْ يَتُوبَ عَلَيْهِمْ أَوْ يُعَذِّبَهُمْ فَإِنَّهُمْ ظَالِمُونَ۔

دیگر واسطے دشمن کے کہ ذہن اور حفظ اس کا باطل ہو۔ جو کسی کا دشمن ہو اور چاہے کہ ذہن اور حفظ اس کا باطل ہو جائے یعنی دیوانہ ہو اس آیت کو بروز شنبہ اوپر قلیل حلوے کے پڑھ کر دم کرے اور اس کو دے کہ ناشتا کھائے مطلب اس کا حاصل ہو آیت یہ ہے۔ وَإِذْ أَخَذْنَا مِيثَاقَكُمْ وَرَفَعْنَا فَوْقَكُمُ الطُّورَ ۭ خُذُوا مَا آتَيْنَاكُمْ بِقُوَّةٍ وَاسْمَعُوا قَالُوا سَمِعْنَا وَعَصَيْنَا وَأُشْرِبُوا فِي قُلُوبِهِمُ الْعِجْلَ بِكُفْرِهِمْ قُلْ بِئْسَمَا يَأْمُرُكُمْ بِهِ إِيمَانُكُمْ إِنْ كُنْتُمْ مُؤْمِنِينَ٥

دیگر واسطے سدراہ دشمن اور گنگ کرنے اور پوشیدہ کرنے کام اس کا اور حیرت میں ڈالنا۔ فرمایا اللہ تعالیٰ نے أُولَئِكَ الَّذِينَ اشْتَرَوُا الضَّلَالَةَ بِالْهُدَى فَمَا رَبِحَتْ تِجَارَتُهُمْ وَمَا كَانُوا مُهْتَدِينَ ٥ مَثَلُهُمْ كَمَثَلِ الَّذِي اسْتَوْقَدَ نَارًا ج فَلَمَّا أَضَاءَتْ مَا حَوْلَهُ ذَهَبَ اللَّهُ بِنُورِهِمْ وَتَرَكَهُمْ فِي ظُلُمَاتٍ لَا يُبْصِرُونَ ٥ صُمٌّ ۢ بُكْمٌ عُمْيٌ فَهُمْ لَا يَرْجِعُونَ ٥ أَوْ كَصَيِّبٍ مِنَ السَّمَاءِ فِيهِ ظُلُمَاتٌ وَرَعْدٌ وَبَرْقٌ ۚ يَجْعَلُونَ أَصَابِعَهُمْ فِي آذَانِهِمْ مِنَ الصَّوَاعِقِ حَذَرَ الْمَوْتِ ۚ وَاللَّهُ مُحِيطٌ بِالْكَافِرِينَ٥ حکیم نے کہا جو تیرا دشمن ہو اور جو تو چاہے کہ کام اس کا پوشیدہ کرے اور راہ خیر اس کی بند کرے اور اس کو حیرت میں ڈالے پس پارۂ جامہ پیراہن اس کا پہنا ہوا ہو اور خون آلودہ ہوا ہو لے اور اس پر نام اس کا مع نام مادر اس کی سات مرتبہ لکھے اور دائرہ کھینچے اوپر نام کے اور آیات مذکورہ کو اس پر لکھے اور کہے اس

Marfat.com

مکتوب کو فلاں بن فلاں سات مرتبہ بعد دائرہ کھینچے اس پر پھر اوپر اس کے تین دائرے کرے اور اس کو کپڑے میں پیچیدہ کرکے اور کوزہ گلی نو پختہ میں رکھ کر زیر آستانہ اس دشمن کے دفن کرے تاکہ آمد و رفت دشمن کی اوپر اس کے ہو اور تمام عمل بروز شنبہ کرے تا سریع الاثر ہو اور عجائب تاثیر دیکھے بحکم اللہ تعالیٰ۔

دیگر کور کرنے دل دشمن کے فرمایا اللہ تعالیٰ نے وَاِذْ اَخَذْنَا مِیْثَاقَکُمْ وَرَفَعْنَا فَوْقَکُمُ الطُّوْرَ خُذُوْا مَآ اٰتَیْنٰکُمْ بِقُوَّةٍ وَّاذْکُرُوْا مَا فِیْهِ لَعَلَّکُمْ تَتَّقُوْنَ ○ ثُمَّ تَوَلَّیْتُمْ مِّنْ ۢ بَعْدِ ذٰلِکَ فَلَوْلَا فَضْلُ اللّٰهِ عَلَیْکُمْ وَرَحْمَتُهٗ لَکُنْتُمْ مِّنَ الْخٰسِرِیْنَ ○ وَلَقَدْ عَلِمْتُمُ الَّذِیْنَ اعْتَدَوْا مِنْکُمْ فِی السَّبْتِ فَقُلْنَا لَهُمْ کُوْنُوْا قِرَدَةً خٰسِئِیْنَ ○ فَجَعَلْنٰهَا نَکَالًا لِّمَا بَیْنَ یَدَیْهَا وَمَا خَلْفَهَا وَمَوْعِظَةً لِّلْمُتَّقِیْنَ ○ حکیم نے کہا جو کوئی چاہے کہ دل دشمن کا کور کرے اور اس کو خبر نہ ہو اور اس پر کام اس کا معتذر ہو پس لکھے خشک قلم سے بغیر کسی چیز کے آیات مذکورہ کو بروز شنبہ اوپر پارۂ شیرینی کے اور اس دشمن کو وقت نہار کھلائے بحکم اللہ تعالیٰ اور اس کی قدرت کے دل اس کا کور ہو اور کام سے معتذر و معطل ہو۔

دیگر واسطے خرابی خانہ و زراعت و مال دشمن کے اور خوار ہونے اس کے فرمایا اللہ تعالیٰ نے یٰٓاَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا لَا تُبْطِلُوْا صَدَقٰتِکُمْ بِالْمَنِّ وَالْاَذٰی کَالَّذِیْ یُنْفِقُ مَالَهٗ رِئَآءَ النَّاسِ وَلَا یُؤْمِنُ بِاللّٰهِ وَالْیَوْمِ الْاٰخِرِ فَمَثَلُهٗ کَمَثَلِ صَفْوَانٍ عَلَیْهِ تُرَابٌ فَاَصَابَهٗ وَابِلٌ فَتَرَکَهٗ صَلْدًا لَا یَقْدِرُوْنَ عَلٰی شَیْءٍ مِّمَّا کَسَبُوْا وَاللّٰهُ لَا یَهْدِی الْقَوْمَ الْکٰفِرِیْنَ حکیم نے کہا جو کوئی تیرا دشمن ہو اور اس کے خانہ و زراعت و مال و اولاد کو اس کی خراب و خوار و زبون کرنا چاہے تو ٹھیکری گل خام جو برتن بروز شنبہ کمہار نے بنایا ہو اور خام برتن ٹوٹ گیا ہو اس برتن کی ٹھیکری لے اور قدرے خاک خانہ کسی شوم سے کہ اہل خانہ اس کے مر گئے ہوں لے اور آیات مذکورہ ساتھ قلم آہنی کے سیاہی کاجل سے لکھے اور ہتیفہ اور سرکہ اور نمک شور باریک کرکے پیسے اور وقت پینے کے سر برہنہ کرکے یا تھار ستر مرتبہ کہے اور ہر دو خاک کو ایک جگہ کرکے سہ مرتبہ آیات مذکورہ کو پڑھے اور بعد ہر مرتبہ کے یہ کہے اِلٰهِیَ الَّذِیْ خَرَجَتْ کُلُّ جَبَّارٍ عَنِیْدٍ اور اس خاک بروز شنبہ ساعت اول سے آٹھویں ساعت تک جس جگہ اور مکان پر چاہے ڈالے عجیب و عجائب خرابی دشمن کے دیکھے لازم ہے کہ بغیر شدید ضرورت اور بغیر نہایت حاجت کے قصد نہ کرے اور دیانتداری کو نگاہ رکھے اور دوسری کے واسطے ناحق یہ کام نہ کرے اور یہ مجرب ہے۔

ایضاً واسطے بدروئی و تبدیل ذہن کے قُلْ یٰٓاَهْلَ الْکِتٰبِ هَلْ تَنْقِمُوْنَ مِنَّآ اِلَّآ اَنْ

Marfat.com

امَنَّا بِاللّٰهِ وَمَآ اُنْزِلَ اِلَيْنَا وَمَآ اُنْزِلَ مِنْ قَبْلُ وَاَنَّ اَكْثَرَكُمْ فٰسِقُوْنَ قُلْ هَلْ اُنَبِّئُكُمْ بِشَرٍّ مِّنْ ذٰلِكَ مَثُوْبَةً عِنْدَ اللّٰهِ مَنْ لَّعَنَهُ اللّٰهُ وَغَضِبَ عَلَيْهِ وَجَعَلَ مِنْهُمُ الْقِرَدَةَ وَالْخَنَازِيْرَ وَعَبَدَ الطَّاغُوْتَ اُولٰٓئِكَ شَرٌّ مَّكَانًا وَّاَضَلُّ عَنْ سَوَآءِ السَّبِيْلِ حکیم نے کہا جو کوئی تیرا دشمن ہو اور اس کو خوار و زبوں کرنا چاہے اور ذہن اس کا متبدل ہو پس نماز عشاء دوم کی گزارے اور بعد فراغت کے یہ کہے یَا قَدِیْمُ الْاَزَلِیُّ یَا مَنْ یَّعْلَمُ خَائِنَةَ الْاَعْیُنِ وَمَا تُخْفِی الصُّدُوْرُ مَلِیْکَ فلاں ابن فلاں تین مرتبہ کہے اور آیات مذکورہ کو اوپر کف کے خاک پاک پر پڑھے اور سرائے و خانہ دشمن میں ڈالے عجیب و عجائب دشمن کی خرابی سے مشاہدہ کرے لازم ہے کہ بغیر شدید ضرورت کے نہ کرے کہ مجرب ہے۔

ایضاً واسطے خرابی خانہ ظالم و دشمن اور پراگندہ کرنے جماعت و قطع اولاد اس کی فرمایا اللہ تعالیٰ نے فَلَمَّا نَسُوْا مَا ذُكِّرُوْا بِهٖ فَتَحْنَا عَلَيْهِمْ اَبْوَابَ كُلِّ شَيْءٍ حَتّٰٓى اِذَا فَرِحُوْا بِمَآ اُوْتُوْٓا اَخَذْنٰهُمْ بَغْتَةً فَاِذَا هُمْ مُّبْلِسُوْنَ ٥ فَقُطِعَ دَابِرُ الْقَوْمِ الَّذِيْنَ ظَلَمُوْا وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ٥ حکیم نے کہا جو چاہے خرابی ظالم و دشمن کی اور پراگندہ کرنا جماعت کا و قطع کرنا اولاد اس کی کا تو آیات مذکورہ اوپر ہڈی اونٹ کے کہ فرعلہ قدیم میں پڑی ہو لکھے اور گھر ظالم اور دشمن کے ڈالے وہ خراب ہو اور جماعت اس کی متفرق ہوں اور اولاد اس کی بریدہ ہو اِنَّهٗ قَادِرٌ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ۔

ایضاً طریقہ دیگر واسطے ادبار و خرابی گھر و مکان دشمن کے فرمایا اللہ تعالیٰ نے وَلَوْ تَرٰٓى اِذِ الظّٰلِمُوْنَ فِيْ غَمَرٰتِ الْمَوْتِ وَالْمَلٰٓئِكَةُ بَاسِطُوْٓا اَيْدِيْهِمْ اَخْرِجُوْٓا اَنْفُسَكُمْ اَلْيَوْمَ تُجْزَوْنَ عَذَابَ الْهُوْنِ بِمَا كُنْتُمْ تَقُوْلُوْنَ عَلَى اللّٰهِ غَيْرَ الْحَقِّ وَكُنْتُمْ عَنْ اٰيٰتِهٖ تَسْتَكْبِرُوْنَ ٥ وَلَقَدْ جِئْتُمُوْنَا فُرَادٰى كَمَا خَلَقْنٰكُمْ اَوَّلَ مَرَّةٍ وَّتَرَكْتُمْ مَّا خَوَّلْنٰكُمْ وَرَآءَ ظُهُوْرِكُمْ وَمَا نَرٰى مَعَكُمْ شُفَعَآءَكُمُ الَّذِيْنَ زَعَمْتُمْ اَنَّهُمْ فِيْكُمْ شُرَكٰٓؤُا لَقَدْ تَّقَطَّعَ بَيْنَكُمْ وَضَلَّ عَنْكُمْ مَّا كُنْتُمْ تَزْعُمُوْنَ ٥ حکیم نے کہا جو کوئی دشمن ہو اور تجھ پر غالب آئے اور قصد جنبش اور زباں تیری کا کرے تو سہ برگ درخت صفصاف یعنی بیدانجیر سرخ کے لے پہلے طلوع آفتاب سے بروز یکشنبہ اور ہر سہ برگ پر نام دشمن کا لکھے اور دوسری طرف آیات مذکورہ کو لکھے اور برگ جس جگہ چاہے ڈالے اس جگہ کی خرابی دیکھے اور لازم ہے کہ غیر مستحق پر نہ کرے یہ اسرار مجرب ہے۔

ایضاً واسطے خراب کرنے خانہا و باغ و زراعت و ہلاکی دشمن کے فرمایا اللہ تعالیٰ نے

Marfat.com

وَمَثَلُ كَلِمَةٍ خَبِيثَةٍ كَشَجَرَةٍ خَبِيثَةٍ نِ اجْتُثَّتْ مِنْ فَوْقِ الْاَرْضِ مَالَهَا مِنْ قَرَارٍ حکیم نے کہا کہ جو کوئی چاہے خراب کرے کسی مستحق کو تو بروز چہار شنبہ گل ناجواہ یعنی تیپور کی سے لوح مربع پہلے طلوع آفتاب کے بنادے اور سایہ میں خشک کرے جب تک کہ ہفتہ ہو بعدہٗ بروز چہار شنبہ۔ دیگر آئندہ آیات مذکورہ کو بقلم چوب زیتون آب چاہ معطل سے لکھے اور مدفون کرے جہاں کہ فساد اور خرابی ہے اور وصیت ہے کہ غیر مستحق پر نہ کرے مجرب ہے اور اگر دشمن کی ہلاکی چاہے تو آیات مذکورہ کو پوست روباہ یا پوست سگ ... میں دوغ سے بروز شنبہ کاہیدگی ماہ میں لکھے اور جو آب کہ دشمن پیتا ہے اس میں ڈال دے کہ وہ پوست اس میں مخلوط ہو جائے۔ دشمن ہلاک ہو اور سوگند ہے کہ بے دیانتی نہ کرے کہ مجرب ہے اور اگر اعداد آیات مذکورہ کو اوپر پوست روباہ یا پوست سگ کے لکھے مخمس وقف کرے اور نام دشمن کا مرکز میں لکھے سریع ہے۔ نام دشمن واعداد آیت کے پانچ سے ضرب کرے بعد طرح کے چھ کو خمس سے باقی لے اس کو مبداء کرے نام دشمن وعدد و آیت مرکز میں ثبت ہوں گے۔

دیگر واسطے تنگ کرنے عیش دشمن وزوال مال وفساد زرع واحوال دشمن کے فرمایا اللہ تعالیٰ نے وَيُنْذِرَ الَّذِيْنَ قَالُوا اتَّخَذَ اللّٰهُ وَلَدًا ۝ وَمَا لَهُمْ بِهٖ مِنْ عِلْمٍ وَّلَا لِاٰبَآئِهِمْ كَبُرَتْ كَلِمَةً تَخْرُجُ مِنْ اَفْوَاهِهِمْ اِنْ يَّقُوْلُوْنَ اِلَّا كَذِبًا ۝ فَلَعَلَّكَ بَاخِعٌ نَّفْسَكَ عَلٰٓى اٰثَارِهِمْ اِنْ لَّمْ يُؤْمِنُوْا بِهٰذَا الْحَدِيْثِ اَسَفًا۝ اِنَّا جَعَلْنَا مَا عَلَى الْاَرْضِ زِيْنَةً لَّهَا لِنَبْلُوَهُمْ اَيُّهُمْ اَحْسَنُ عَمَلًا۝ وَاِنَّا لَجٰعِلُوْنَ مَا عَلَيْهَا صَعِيْدًا جُرُزًا۝ جو کوئی چاہے تنگ کرے عیش دشمن کو اور پراگندہ کرے اس کے کام کو اور دور و تباہ و خراب کرے مال زراعت و تمام احوال اس کا تو لے روز اول ہفتہ کہ اول سال ماہ محرم سے ہو اور اگر غرہ محرم اول ہفتہ ہو بہتر ہے پہلے طلوع آفتاب کے سات مشت خاک سات جگہ یعنی مسجد مہجورہ کہ وہاں پر کوئی نماز نہیں پڑھتا ہے اور گھر خالی معطل و بستان خراب اور وہ گھر جس میں مردہ یا جنازہ رکھا ہوا ہو اور چوراہہ کی اور آیت مذکورہ اوپر خاک کے سات سات مرتبہ پڑھے اور آخر ہر مرتبہ کے یہ کہے کہ فلاں بن فلاں اور تمام جو کہ ساتھ حرکت وسکون وقول وعمل وحال وکشف وخانہ ومویشی اور جہاں کہ چاہے قریب ہلاکی دشمن کی ہو اور وصیت لازم ہے کہ غیر مستحق پر نہ کرے اور اس میں اسرار عجیبہ ہے واللہ غالب علی امرہٖ۔

ایضاً واسطے خرابی خانہ دبستان وزراعت وہلاکی دشمن اور اولاد دشمن وظالم کے فرمایا اللہ تعالیٰ نے قَالَ لَهٗ صَاحِبُهٗ وَهُوَ يُحَاوِرُهٗ اَكَفَرْتَ بِالَّذِيْ خَلَقَكَ مِنْ تُرَابٍ ثُمَّ مِنْ

Marfat.com

نُطفَةٍ ثُمَّ سَوّٰکَ رَجُلًا o لٰکِنَّا هُوَ اللّٰهُ رَبِّیْ وَلَآ اُشْرِکُ بِرَبِّیْ اَحَدًا o وَلَوْ لَآ اِذْ دَخَلْتَ جَنَّتَکَ قُلْتَ مَاشَآءَ اللّٰهُ لَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ اِنْ تَرَنِ اَنَا اَقَلَّ مِنْکَ مَالًا وَّوَلَدًا o فَعَسٰی رَبِّیْ اَنْ یُّؤْتِیَنِ خَیْرًا مِّنْ جَنَّتِکَ وَیُرْسِلَ عَلَیْهَا حُسْبَانًا مِّنَ السَّمَآءِ فَتُصْبِحَ صَعِیْدًا زَلَقًا o اَوْ یُصْبِحَ مَآؤُهَا غَوْرًا فَلَنْ تَسْتَطِیْعَ لَهٗ طَلَبًا o وَاُحِیْطَ بِثَمَرِهٖ فَاَصْبَحَ یُقَلِّبُ کَفَّیْهِ عَلٰی مَآ اَنْفَقَ فِیْهَا وَهِیَ خَاوِیَةٌ عَلٰی عُرُوْشِهَا وَیَقُوْلُ یٰلَیْتَنِیْ لَمْ اُشْرِکْ بِرَبِّیْ اَحَدًا o حکیم نے کہا جس کسی کا کوئی دشمن اور ظالم ہو پس بروز پنجشنبہ و روز جمعہ روزہ رکھے اور جب کہ وقت آدھی رات شب شنبہ سے ہو آیات مذکورہ کو شانہ سر کہنہ کہ مزبلہ میں پڑا ہوا کر لکھے اور اس کو جامہ پارہ جامہ پیراہن راہب میں کہ ہندی میں اس کو سیوڑہ کہتے ہیں پیچیدہ کر کے جس جگہ کہ خرابی دشمن یا ظالم کی مطلوب ہو دفن کرے تو عجیب و عجائب دیکھے اور وصیت ہے کہ غیر مستحق کو نہ کرے وگرنہ رجعت ہو۔ انهٗ علی کل شیئ قدیر o

ایضاً خرابی خانہ ظالم و دشمن کے فرمایا اللہ تعالیٰ نے وَیَسْئَلُوْنَکَ عَنِ الْجِبَالِ فَقُلْ یَنْسِفُهَا رَبِّیْ نَسْفًا فَیَذَرُهَا قَاعًا صَفْصَفًا o لَّا تَرٰی فِیْهَا عِوَجًا وَّلَآ اَمْتًا o حکیم نے کہا کہ استخوان آدمی یعنی کاسہ سر میں آیت مذکورہ کو لکھے اور زیر آستانہ خانہ یا دیوار خانہ ظالم و دشمن کے دفن کرے خانہ اس ظالم اور دشمن اور اس جاہل کا خراب ہو باذن اللہ تعالیٰ اور اگر اوپر کاسہ سر آدمی کے ایک طرف میں آیات مذکور اور ایک طرف مخمس کر کے اور ساعت مریخ میں کوئی جس جگہ کھنڈوائے وہ جگہ ہرگز آباد نہ ہو اور وصیت ہے کہ غیر مستحق پر نہ کرے۔

ایضاً واسطے شکست کرنے متکبری ظالم و دشمن جاہل کے فرمایا اللہ تعالیٰ نے وَمَآ اَرْسَلْنَا مِنْ قَبْلِکَ مِنْ رَّسُوْلٍ اِلَّا نُوْحِیْٓ اِلَیْهِ اَنَّهٗ لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنَا فَاعْبُدُوْنِ o وَقَالُوا اتَّخَذَ الرَّحْمٰنُ وَلَدًا سُبْحٰنَهٗ بَلْ عِبَادٌ مُّکْرَمُوْنَ o لَا یَسْبِقُوْنَهٗ بِالْقَوْلِ وَهُمْ بِاَمْرِهٖ یَعْمَلُوْنَ o یَعْلَمُ مَا بَیْنَ اَیْدِیْهِمْ وَمَا خَلْفَهُمْ وَلَا یَشْفَعُوْنَ اِلَّا لِمَنِ ارْتَضٰی وَهُمْ مِّنْ خَشْیَتِهٖ مُشْفِقُوْنَ o وَمَنْ یَّقُلْ مِنْهُمْ اِنِّیْٓ اِلٰهٌ مِّنْ دُوْنِهٖ فَذٰلِکَ نَجْزِیْهِ جَهَنَّمَ کَذٰلِکَ نَجْزِی الظّٰلِمِیْنَ o حکیم نے کہا جو کوئی اظہار کرے تکبر و تجبر اور خدا تعالیٰ سے خوف نہ کرے تو اس کو دعوت حق کی زجر اور وعظ سے متنبہ کرے اور جو مجازات اس کی چاہے تو خاک چہار گور شکستہ گور مسلم یہودی و نصرانی و مجوسی مختلف ولایت ہند مثل گور مجوسی و یہودی و نصرانی و دیو و پری اور ہندو دہ ہے اور ایک خاک بنیاد چہاران قدیم اور ایک خاک خانہ خالی و خراب اور ایک خال خانہ موقوفہ خراب سے بنیاد چہاران ہوں اور اور پر خاک کے سات سات مرتبہ پڑھے اور جمع

Marfat.com

کرے اور نگاہ رکھے اور نظر کرے اس خاک میں روز چہار شنبہ سال سے یعنی چہار شنبہ کہ آخر ماہ ذی الحجہ سے ہو اور اس طرح پر نظر کرے یعنی او پر کف ہاتھ کے رکھے اور کہے یَا شَدِیْدُ یَا قَوِیُّ یَا مَتِیْنُ یَا جَبَّارُ اَنْتَ قَصَمْتَ اَعْنَاقَ الْجَبَابِرَۃِ وَافْحِمْ وَاَهْلِکْ فُلَانَ بْنَ فُلَانَۃَ وَاجْعَلْنِیْ غَالِبًا اور کھنڈائے اس خاک کو جس جگہ چاہے اور مطلوب خرابی انکار کھتا ہو اعلیٰ یا اسفل سے یا اڑائے کپڑا کسی کے کہ مطلوب مذکور او پر اس کے ہے عجیب و عجائب دیکھے اس مکتبر و متجبر و ظالم و دشمن کے بقدرۃ اللہ تعالیٰ۔

ایضاً واسطے تخویف دشمن اور رعب و ہیبت ڈالنے اس کے دل میں۔ فرمایا اللہ تعالیٰ نے یٰٓاَیُّهَا النَّاسُ اتَّقُوْا رَبَّکُمْ اِنَّ زَلْزَلَۃَ السَّاعَۃِ شَیْءٌ عَظِیْمٌ ۔ یَوْمَ تَرَوْنَهَا تَذْهَلُ کُلُّ مُرْضِعَۃٍ عَمَّآ اَرْضَعَتْ وَتَضَعُ کُلُّ ذَاتِ حَمْلٍ حَمْلَهَا وَتَرَی النَّاسَ سُکٰرٰی وَمَا هُمْ بِسُکٰرٰی وَلٰکِنَّ عَذَابَ اللّٰهِ شَدِیْدٌ ٥ حکیم نے خاصیت ان آیات کی واسطے ڈرانے اور رعب میں ڈالنے دشمن کے ہے۔ تو وہ پھرے طرف عداوت و ترک ظلم کے پس مستوجب کو دے اور درخت نیب درخت زاد یعنی بکائن سے ایک صورت بروز چہار شنبہ تراشے اور وہ صورت او پر نام اس کی کے اور مادر اس کی کے ہو اور بعدہ نقش کرے او پر سر صورت نام مادر و پدر مطلوب کے بعد از اں آیات مذکورہ کو کاغذ باریک میں قلم باریک سے لکھے اور پیچیدہ اس کو اور خالی کرے پس پشت صورت اور پھر آرہ میں محکم کرے محل سوراخ صورت کا موم یا دوسری چیز سے بعدہ وہ صورت پارچہ میں لپیٹ کر زیر کنڈہ لوہار کے دفن کرے بعد تین دن کے نکال کر زیر کنڈہ قصار کے دفن کرے پھر وہاں سے تین دن بعد نکال کر نزدیک خراس کے دفن کرے تا دشمن نفس اپنے میں عجیب دیکھے تا کہ عداوت و دشمنی و ظلم سے باز آئے اور توبہ کرے اور چاہیے کہ یہ عمل مستحق پر نہ کرے کہ خوف رجعت کا ہو۔ انہ علیٰ کُلِّ شَیْءٍ قدیر۔

ایضاً واسطے دیر قید رکھنے دشمن کو بندی خانہ میں فرمایا اللہ تعالیٰ نے قَالَ ادْخُلُوْا فِیْٓ اُمَمٍ قَدْ خَلَتْ مِنْ قَبْلِکُمْ مِّنَ الْجِنِّ وَالْاِنْسِ فِی النَّارِ کُلَّمَا دَخَلَتْ اُمَّۃٌ لَّعَنَتْ اُخْتَهَا حَتّٰٓی اِذَا ادَّارَکُوْا فِیْهَا جَمِیْعًا قَالَتْ اُخْرٰىهُمْ لِاُوْلٰىهُمْ رَبَّنَا هٰٓؤُلَآءِ اَضَلُّوْنَا فَاٰتِهِمْ عَذَابًا ضِعْفًا مِّنَ النَّارِ ۔ قَالَ لِکُلٍّ ضِعْفٌ وَّلٰکِنْ لَّا تَعْلَمُوْنَ ٥ حکیم نے کہا تیرا جو کوئی دشمن ہو اور اس کو تا دیر بندی خانہ میں رکھا چاہے آیت مذکورہ کو۔ پوست آہو رنگ سرخ میں لکھے اور وہ آہو مذبوح ہو اور اس میں نام اس کا مع نام مادر اس کی کے لکھے اور سہ مرتبہ یہ الفاظ ملکشا ملکشا ملکشا یا فلان ابن فلانہ اور اس مکتوب کو زیر آستانہ بندی خانہ کے دفن کرے تا کہ وہ تا زندگی بندی خانہ میں

Marfat.com

... نہ پائے۔ بحکم اللہ تعالیٰ۔

ایضاً واسطے باز گونہ مارنے ظالم و دشمن وہلاکی اس کی خرابی باغ وخانہ وانعکاس امراس کے فرمایا اللہ تعالیٰ نے ثُمَّ اَخَذْتُهُمْ فَكَيْفَ كَانَ نَكِيْرِ ۔ فَكَاَيِّنْ مِّنْ قَرْيَةٍ اَهْلَكْنٰهَا وَهِيَ ظَالِمَةٌ فَهِيَ خَاوِيَةٌ عَلٰى عُرُوْشِهَا وَبِئْرٍ مُّعَطَّلَةٍ وَّقَصْرٍ مَّشِيْدٍ ○ اَفَلَمْ يَسِيْرُوْا فِي الْاَرْضِ فَتَكُوْنَ لَهُمْ قُلُوْبٌ يَّعْقِلُوْنَ بِهَآ اَوْ اٰذَانٌ يَّسْمَعُوْنَ بِهَا فَاِنَّهَا لَا تَعْمَى الْاَبْصَارُ وَلٰكِنْ تَعْمَى الْقُلُوْبُ الَّتِيْ فِي الصُّدُوْرِ ○ حکیم نے کہا جو کوئی خرابی وہلاکی ہر چیز میں واسطے ظالم و دشمن مستحق کے چاہے تو درخت کنار کے سات برگ ہر روز طلوع آفتاب سے پہلے لے اور روز شنبہ آخر ماہ سے آغاز کرے اور ان پر آیات مذکورہ دونوں طرف سے لکھے اور سایہ میں خشک کرے اور باریک کوٹے اور وقت کاٹنے ان برگہا کے یہ کہے فلاں بن فلاں بعدہ وہ برگ جگہ ظالم و دشمن میں جہاں کہ رات کو رہتے ہیں اور آمد ورفت ہوں کھنڈائے عجیب وعجائب دیکھے اور یہ سریع التاثیر ہے خرابی وہلاکی ومعکوس امر میں چاہیے کہ دیانت کرے بغیر مستحق کے نہ کرے۔

ایضاً واسطے تباہی کام ظالم اور کھوجڑ ہونے حجت دشمن کے فرمایا اللہ تعالیٰ نے يٰٓاَيُّهَا النَّاسُ ضُرِبَ مَثَلٌ فَاسْتَمِعُوْا لَهٗ ۔ اِنَّ الَّذِيْنَ تَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ لَنْ يَّخْلُقُوْا ذُبَابًا وَّلَوِ اجْتَمَعُوْا لَهٗ ۔ وَاِنْ يَّسْلُبْهُمُ الذُّبَابُ شَيْئًا لَّا يَسْتَنْقِذُوْهُ مِنْهُ ضَعُفَ الطَّالِبُ وَالْمَطْلُوْبُ ○ مَا قَدَرُوا اللّٰهَ حَقَّ قَدْرِهٖ اِنَّ اللّٰهَ لَقَوِيٌّ عَزِيْزٌ ۔ حکیم نے کہا کہ جو کوئی تباہی کام ظالم و دشمن کی چاہے آیات مذکورہ کو کاسہ چوب توت خشک میں سات آب وچیزے دیگر وشکر ملا کر لکھے اور آب معطل سے دھوئے اور مجلس میں زیر نشست گاہ ظالم ڈالے تھوڑی مدت میں تباہی کام دشمن وظالم کی ہوں۔ بحول اللہ وقوتہٖ۔

ایضاً واسطے سدراہ دشمن اور حزن اس کے اور پوشیدہ کرنا کاموں کا اس کے فرمایا اللہ تعالیٰ نے بَلْ قُلُوْبُهُمْ فِيْ غَمْرَةٍ مِّنْ هٰذَا وَلَهُمْ اَعْمَالٌ مِّنْ دُوْنِ ذٰلِكَ هُمْ لَهَا عٰمِلُوْنَ ○ حَتّٰٓى اِذَآ اَخَذْنَا مُتْرَفِيْهِمْ بِالْعَذَابِ اِذَا هُمْ يَجْــَٔرُوْنَ ○ لَا تَجْــَٔرُوا الْيَوْمَ اِنَّكُمْ مِّنَّا لَا تُنْصَرُوْنَ ○ حکیم نے کہا جو کوئی چاہے راہ دشمن کی بند کرے اور رنج میں ڈالے اور کام اس کا پوشیدہ کرے تو قبل طلوع آفتاب کے کنویں سے پانی نکالے اور آیات مذکورہ کو اس پر پڑھے اور بروز شنبہ دروازہ مکان دشمن پر کھنڈائے عجیب وعجائب تاثیر مشاہدہ کرے۔

دیگر واسطے رد کرنے حجت اور دور کرنے خودی دشمن کے فرمایا اللہ تعالیٰ نے كَذٰلِكَ يَطْبَعُ اللّٰهُ عَلٰى قُلُوْبِ الَّذِيْنَ لَا يَعْلَمُوْنَ ○ حکیم نے کہا جو چاہے دور کرنا اور رد

Marfat.com

کرنا حجت دشمن کی پس آیت مذکورہ کو پارہ جامہ اس کے میں لکھے بعد ازاں کَذٰلِکَ یَطْبَعُ اللّٰهُ عَلٰی قَلْبِ فلاں بن فلانہ لکھے بعدہ اپنے بازو پر باندھے اور دشمن کی طرف جائے بحکم اللہ تعالیٰ دشمن کچھ جواب نہ رکھ سکے گا۔

ایضاً واسطے پھیرنے نکال و وبال عہد شکن کے فرمایا اللہ تعالیٰ نے وَاِذْ اَخَذْنَا مِنَ النَّبِیّٖنَ مِیْثَاقَهُمْ وَمِنْکَ وَمِنْ نُّوْحٍ وَّاِبْرٰهِیْمَ وَمُوْسٰی وَعِیْسَی ابْنِ مَرْیَمَ وَاَخَذْنَا مِنْهُمْ مِّیْثَاقًا غَلِیْظًاۙ لِّیَسْئَلَ الصّٰدِقِیْنَ عَنْ صِدْقِهِمْ وَاَعَدَّ لِلْکٰفِرِیْنَ عَذَابًا اَلِیْمًا ۝ حکیم نے کہا جو درمیان تیرے اور درمیان اس کے عہد و پیمان استوار ہوا ور وہ عہد کو توڑے اور ایفا اس کا نہ کرے اور الٰہی ظلم وعداوت و دشمنی پکڑے اور تو اس کے غالب آنے سے ڈرے تو پارہ جامہ اس کا لے اور آیات مذکورہ کو زعفران اور شبنم سے کہ وقت شب درختوں پر پڑتا ہے لکھے اور بعد ازاں فلاں بن فلانہ بِهَا کَانَ مِنْکَ بِفُلَانِ بْنِ فُلَانَةَ وَاللّٰهُ غَالِبٌ عَلٰی اَمْرِهٖ اَللّٰهُمَّ عَلَیْکَ اَمْرُهٗ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ کہے اور دفن کرے آیات مذکورہ کو اس کے گھر میں اگر وہ اوپر عہد و میثاق اپنے کے پھرے بہتر ورنہ وبال اور نکال اس کے اوپر ہوں بقدرت اللہ تعالیٰ۔

دیگر واسطے ادبار اور وبال امر اور حالت فساد دشمن کے فرمایا اللہ تعالیٰ نے لَئِنْ لَّمْ یَنْتَهِ الْمُنٰفِقُوْنَ وَالَّذِیْنَ فِیْ قُلُوْبِهِمْ مَّرَضٌ (الی قوله تعالیٰ) اَطَعْنَا اللّٰهَ وَاَطَعْنَا الرَّسُوْلَا ۝ حکیم نے کہا جو کوئی دشمن تجھ سے دشمنی کرے تو تو ملاقات کر اس سے اور رسول کو اس کے پاس بھیج کر کہلا بھیج کہ عداوت سے باز آ ورنہ کام خدا کے حوالہ ہے۔ تین مرتبہ رسول کو صاحب عداوت کے پاس کہلا بھیجے جو عداوت سے باز آئے بہتر اور جو باز نہ آئے تو چاہ معطل سے پانی مقدار ایک رطل من شرعی کہ جس کا ساڑھے چار سیر پانی ہو پانی منگائے اور آیات مذکورہ کو ایک پارہ یا چند پارہ تو زمیں لکھے اور اس کو دھوئے اور منزل وخانہ صاحب عداوت میں وہ پانی بہ حکمت عملی ڈلوا دے وبال عداوت اوپر اس کے رجوع کرے یہاں تک کہ وہ ہلاک ہوں۔

ایضاً واسطے ادبار ظالم و ہلاکت و تغیر کام و سد مذاہب دشمن کے فرمایا اللہ تعالیٰ نے قُلْ جَآءَ الْحَقُّ وَمَا یُبْدِئُ الْبَاطِلُ وَمَا یُعِیْدُ ۝ قُلْ اِنْ ضَلَلْتُ فَاِنَّمَآ اَضِلُّ عَلٰی نَفْسِیْ وَاِنِ اهْتَدَیْتُ فَبِمَا یُوْحِیْٓ اِلَیَّ رَبِّیْ اِنَّهٗ سَمِیْعٌ قَرِیْبٌ حکیم نے کہا خواص ان آیات کا وقولہ لَئِنْ لَّمْ یَنْتَهِ الْمُنٰفِقُوْنَ کا ایک ہے اور جو عمل کہ اوپر کیا گیا ہے وہی عمل اس جگہ کرے اور اس میں بزرگی ہے اور یہ عمل قبولیت میں سریع التاثیر ہے۔ چاہیے کہ غیر مستحق پر نہ کرے کہ وبال رجعت کا اوپر اس کے ہو۔

Marfat.com

ایضاً واسطے انتہا عدو وزعم اس کے کے اور وصیت قبول کرنے میں اس کے فرمایا اللہ تعالیٰ نے وَنُفِخَ فِی الصُّوْرِ فَصَعِقَ مَنْ فِی السَّمٰوٰتِ وَمَنْ فِی الْاَرْضِ (الی قوله تعالیٰ) لَا يُظْلَمُوْنَ حکیم نے کہا کہ پڑھے آیات مذکورہ کو حضور دشمن کے یہ جلب عظیم ہے واسطے دلوں کے جیسا کہ سیکھا ہے میں نے اس کو یعنی اسمائے شدیدہ وقہر یہ وصورت قرأت کے وہ ہے کہ جو دشمن ساتھ دشمنی کے غالب آئے تو مقام پاک وتاریک میں پھول لے کر اور برہنہ ہو کر سہ رکعت نماز گزارے رکعت اول میں بعد فاتحہ کے انا اعطینا ک الکوثر اور رکعت دوم فاتحہ وتبت یدا اور رکعت سوم میں مجرد فاتحہ پڑھے بعد اس کے ستر مرتبہ استغفار کہے اور ستر مرتبہ آیات مذکورہ کو پڑھے اور بعد ہر مرتبہ بجانب اپنے رجعت عداوت دشمن کی لے جائے یعنی یہ کہے یاالٰہی اس شخص کو نجات دے اور پھیر وبال اوپر دشمن مذکور کے اور بعد نماز عشا کے کسی سے بات نہ کرے اور سو جائے بحول اللہ وقوتہ دشمن تاراج ہو اور سبب غیب سے دیکھے وَاللّٰهُ قَادِرٌ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ ط

ایضاً واسطے زجر ظالم ودشمن اور فتح اس پر اور عاجز کرنا خواب میں ہول وہیبت کا دشمن کو سورہ حٰم سجدہ میں فرمایا اللہ تعالیٰ نے سَنُرِیْهِمْ اٰیٰتِنَا فِی الْاٰفَاقِ وَفِیْۤ اَنْفُسِهِمْ حَتّٰی یَتَبَیَّنَ لَهُمْ اَنَّهُ الْحَقُّ اَوَلَمْ یَکْفِ بِرَبِّکَ اَنَّهٗ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ شَهِیْدٌ ط اَلَاۤ اِنَّهُمْ فِیْ مِرْیَةٍ مِّنْ لِّقَآءِ رَبِّهِمْ اَلَاۤ اِنَّهٗ بِکُلِّ شَیْءٍ مُّحِیْطٌ ط حکیم نے کہا آیات مذکورہ کو پارہ جامہ پیراہن دختر نابالغہ بے شعوری پر لکھے اور آخر میں یہ لکھے کَذٰلِکَ یَطْبَعُ اللّٰهُ وَیُرِیْهُمُ اللّٰهُ فلاں بن فلانۃ بعدہ یہ پارہ مکتوب نیچے بالش اس دختر نابالغہ کے کرے اور اگر نہ ہو سکے تو جس جگہ میں آدمی رہتے ہیں رکھ دے کہ خواب میں اس کے ہول ہو اور زجر کرے کہ خاموشی اختیار کرے بقدرۃ اللہ تعالیٰ وقوتہ القاہرۃ اور یہ اسرار عجیبہ ہے نااہل کو نہ دکھلائے وصیت نگاہ رکھے۔

ایضاً واسطے افزاع عدو اور تخویف واہوال دشمن کے سورۃ البروج میں فرمایا اللہ تعالیٰ نے وَالسَّمَآءِ ذَاتِ الْبُرُوْجِ ۙ حکیم نے کہا پارہ پوست گوسپند ازرق جس کی دو شاخ یا سہ شاخ ہو لے اور خرقہ جامہ عورت زرقاء العینین کا لے اور خرقہ جامہ عورت وجلد مذکور پر تین مرتبہ سورۃ مذکورہ کو پڑھے اور لکھے خون گوسپند سے بنام اس کے کہ جس کے شہر سے ڈرتا ہے اور اوپر اس قطعہ پوست گوسپند کے بھی سیاہی سے لکھے اور زیر آستانہ اس کے پوست مذکورہ کو اوپر اس کے پارہ جامہ کو رکھ کر دفن کرے عجیب اور ہول خواب وبیداری میں دیکھا کرے جب تک کہ عداوت سے نہ باز آئے۔

ایضاً واسطے غرق کرنے کشتی ظالم ودشمن وہلاک مال اس کے سورۂ جاثیہ میں فرمایا اللہ تعالیٰ نے وَیْلٌ لِّکُلِّ اَفَّاکٍ اَثِیْمٍ ۝ یَّسْمَعُ اٰیٰتِ اللّٰهِ تُتْلٰی عَلَیْهِ ثُمَّ یُصِرُّ مُسْتَکْبِرًا

Marfat.com

كَانْ لَّمْ يَسْمَعْهَا ۚ فَبَشِّرْهُ بِعَذَابٍ اَلِيْمٍ ۝ وَاِذَا عَلِمَ مِنْ اٰيٰتِنَا شَيْئًا نِ اتَّخَذَهَا هُزُوًا ط اُولٰٓئِكَ لَهُمْ عَذَابٌ مُّهِيْنٌ o مِنْ وَّرَآئِهِمْ جَهَنَّمُ ۚ وَلَا يُغْنِيْ عَنْهُمْ مَّا كَسَبُوْا شَيْئًا وَّلَا مَا اتَّخَذُوْا مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ اَوْلِيَآءَ وَلَهُمْ عَذَابٌ عَظِيْمٌ o حکیم نے کہا چند سفال گلی لے اور تہائی شب گذشتہ پر اٹھ کر غسل کرے اور پھر اے ہر ایک سفال کو تین مرتبہ اور تکبیر ان پر سات مرتبہ کہے اور سفالہائے مذکورہ پر آیت مذکورہ کو لکھے اور ذکر نام خدا تعالیٰ کا کرے یعنی سات مرتبہ تکبیر کہے اور سات مرتبہ یہ کلام پڑھے لَا سُلْطَانَ وَلَا وَاسِطَةَ لَا نُصْرَةَ اِلَّا خُذْ لَانِ لَا ظُهْرَةَ اِلَّا اسْتِظْهَارُ لَا غَلَبَةَ لِاقْتِدَارِ فُلَانِ بْنِ فُلَانَةِ بِكَيْدِهِنَّ الْاَمْرِ وَالدَّاعِيْ بِهٖ وَالْمَعْقُوْلِ عَلَيْهِ اِنَّ الْعِزَّةَ لِلّٰهِ جَمِيْعًا o بعد ازاں کوٹے سفالہائے مذکور کو باریک اور ڈالے کشی یا محل اجتماع ظالم میں کہ غرق ہونے مال و ہلاکت کے سریع التاثیر ہے۔ اور مجرب چاہیے کہ غیر مستحق پر نہ کرے۔

ایضاً واسطے خرابی خانہائے ظالمان و دشمنان و خرابی باغ و زراعت و تعطیل معاش و اتلاف مویشی و تعذر احوال ان کے سورۂ احقاف میں فرمایا اللہ تعالیٰ نے وَاذْكُرْ اَخَا عَادٍ اِذْ اَنْذَرَ قَوْمَهٗ بِالْاَحْقَافِ وَقَدْ خَلَتِ النُّذُرُ مِنْۢ بَيْنِ يَدَيْهِ وَمِنْ خَلْفِهٖٓ اَلَّا تَعْبُدُوْٓا اِلَّا اللّٰهَ اِنِّيْٓ اَخَافُ عَلَيْكُمْ عَذَابَ يَوْمٍ عَظِيْمٍ o قَالُوْٓا اَجِئْتَنَا لِتَاْفِكَنَا عَنْ اٰلِهَتِنَا فَاْتِنَا بِمَا تَعِدُنَآ اِنْ كُنْتَ مِنَ الصّٰدِقِيْنَ o قَالَ اِنَّمَا الْعِلْمُ عِنْدَ اللّٰهِ وَاُبَلِّغُكُمْ مَّآ اُرْسِلْتُ بِهٖ وَلٰكِنِّيْٓ اَرٰىكُمْ قَوْمًا تَجْهَلُوْنَ o فَلَمَّا رَاَوْهُ عَارِضًا مُّسْتَقْبِلَ اَوْدِيَتِهِمْ قَالُوْا هٰذَا عَارِضٌ مُّمْطِرُنَا بَلْ هُوَ مَا اسْتَعْجَلْتُمْ بِهٖ ط رِيْحٌ فِيْهَا عَذَابٌ اَلِيْمٌ تُدَمِّرُ كُلَّ شَيْءٍۢ بِاَمْرِ رَبِّهَا ط فَاَصْبَحُوْا لَا يُرٰٓى اِلَّا مَسٰكِنُهُمْ كَذٰلِكَ نَجْزِي الْقَوْمَ الْمُجْرِمِيْنَ حکیم نے کہا جو کوئی خرابی خانہ و باغ و زراعت و تعطیل معاش و اتلاف مویشی و ظالمان و دشمنان کی چاہے تو آب سات چاہ معطل کا ایک ظرف میں لے اور آیت مذکورہ کو سات روز اس کے اوپر پڑھے شروع روز شنبہ سے کرے اور آخر روز جمعہ کا ہو اور ماہ کاہیدگی پر ہو اور ہر روز بعد طلوع و غروب آفتاب کے سات مرتبہ پڑھا کرے بعدہ پھر جو روز شنبہ ہشتم روز آئے آب مذکور کو چار خمرہ میں کرے اور ہر ایک طفل نابالغ کو دے فرمائے کہ مارے وہ ہر خمرہ آب کو ہر رکن شہر یا خانہ دبستان یا رمہ گوسپنداں یا محل مویشی کے بہت جلد ظالم و دشمن کی ہر چیز میں خرابی پیدا ہو فَلَا تَعْمَلْ اِلَّا لِمَنِ اسْتَوْجَبَهٗ لِاَنَّ فِيْهِ سُرْعَةَ الْاِجَابَةِ وَخَفِ اللّٰهَ تَعَالٰى اور خدا سے ڈر اور غیر مستحق پر مت کر۔

ایضاً واسطے ہلاکی و خرابی خانہ دشمن اور پراگندہ کرنا جماعت ظالم و دشمن کے فرمایا اللہ

Marfat.com

تعالیٰ نے وَالذّٰرِيٰتِ ذَرْوًا فَالْحٰمِلٰتِ وِقْرًا o فَالْجٰرِيٰتِ يُسْرًا o فَالْمُقَسِّمٰتِ اَمْرًا o اِنَّمَا تُوْعَدُوْنَ لَصَادِقٌ o وَّاِنَّ الدِّيْنَ لَوَاقِعٌ o وَالسَّمَآءِ ذَاتِ الْحُبُكِ o اِنَّكُمْ لَفِيْ قَوْلٍ مُّخْتَلِفٍ o يُّؤْفَكُ عَنْهُ مَنْ اُفِكَ o قُتِلَ الْخَرّٰصُوْنَ o الَّذِيْنَ هُمْ فِيْ غَمْرَةٍ سَاهُوْنَ o يَسْـَٔلُوْنَ اَيَّانَ يَوْمُ الدِّيْنِ o يَوْمَهُمْ عَلَى النَّارِ يُفْتَنُوْنَ o ذُوْقُوْا فِتْنَتَكُمْ هٰذَا الَّذِيْ كُنْتُمْ بِهٖ تَسْتَعْجِلُوْنَ o حکیم نے کہا کہ جس کسی کا کوئی دشمن ہو متغاصب ظاہر اور ظلم اور ایذا بہت کرنے والا اور وعظ کا نہ سننے والا ہو تو لے گاؤں یا شہر خراب سے چالیس سفال کہنہ اور ہر روز پانچ پانچ مرتبہ آٹھ روز تک ہر ایک سفال پر پڑھے اور شروع کرے روز شنبہ سے اور لکھے سفال مذکورہ پر ہر روز ساعت زحل میں اور اول ساعت روز شنبہ اور ساتواں دن یکشنبہ اور ششم روز دوشنبہ پنجم روز سہ شنبہ چہارم روز چہار شنبہ وسوم روز پنجشنبہ ودوم روز جمعہ اول بھی یہی روز شنبہ ہے پس جو کتابت تمام ہو ساعت مریخ میں شروع کرے بروز سہ شنبہ وہ دن مریخ کا ہے اول ساعت اس کی دوم چہار شنبہ وششم پنجشنبہ وپنجم جمعہ وچہارم روز شنبہ سے تیسرے یکشنبہ سے ودوم دو شنبہ سے اور اول سہ شنبہ سے جو اس طرح پر حاصل ہو پس ملائے ساتھ اس کے خاک مقبرہ کی بعد اس کے ڈالے اس خاک کو اس جگہ کہ جہاں پر خرابی اور ہلاکی اس کی چاہے اور یہ عمل تمام ہو بعد گزرنے سولہ روز کے چاہیے کہ باطہارت وسر برہنہ اس عمل کو کرے اور غیر مستحق پر نہ کرے کیونکہ سریع ہے تو رجعت نہ ہوں۔

ایضاً واسطے ہونے پاک ونکال خرابی خانہ دشمن وکافر وظالم وجاہل کے کہ در ماندہ ہوئیں فرمایا اللہ تعالیٰ نے وَالطُّوْرِ o وَكِتٰبٍ مَّسْطُوْرٍ o فِيْ رَقٍّ مَّنْشُوْرٍ o وَّالْبَيْتِ الْمَعْمُوْرِ o وَالسَّقْفِ الْمَرْفُوْعِ o وَالْبَحْرِ الْمَسْجُوْرِ o اِنَّ عَذَابَ رَبِّكَ لَوَاقِعٌ o مَّا لَهٗ مِنْ دَافِعٍ o يَّوْمَ تَمُوْرُ السَّمَآءُ مَوْرًا o وَّتَسِيْرُ الْجِبَالُ سَيْرًا o فَوَيْلٌ يَّوْمَئِذٍ لِّلْمُكَذِّبِيْنَ الَّذِيْنَ هُمْ فِيْ خَوْضٍ يَّلْعَبُوْنَ o يَوْمَ يُدَعُّوْنَ اِلٰى نَارِ جَهَنَّمَ دَعًّا هٰذِهِ النَّارُ الَّتِيْ كُنْتُمْ بِهَا تُكَذِّبُوْنَ o اَفَسِحْرٌ هٰذَآ اَمْ اَنْتُمْ لَا تُبْصِرُوْنَ o اِصْلَوْهَا فَاصْبِرُوْٓا اَوْ لَا تَصْبِرُوْا سَوَآءٌ عَلَيْكُمْ اِنَّمَا تُجْزَوْنَ مَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ o حکیم نے کہا جو چاہے کرنا تو ایک لوح چوب توت کی لے اور نقش کرے آیات مذکورہ کو روز آخر شنبہ ہر ماہ سے اور پنہاں اور دفن کرے درمیان سقف خانہ کے اور اگر اہل خیمہ ہو یا گلیم پس آیات مذکورہ کو اوپر پارہ جامہ کہ زمین کے اوپر پڑا ہوا ہو جامہ راہب یعنی کاہن سے اور کرے اعلیٰ خیمہ وخرگاہ عجیب وعجائب خرابی و ہلاکی دشمن وظالم سے دیکھا کرے مگر غیر مستحق پر ہرگز نہ کرے کہ اس میں وصیت ہے۔

Marfat.com

ایضاً واسطے خرابی خانہ و بادیہ کے سورۃ الفجر میں فرمایا اللہ تعالیٰ نے جَابُوا الصَّخْرَ بِالْوَادِ وفِرْعَوْنَ ذِی الْاَوْتَادِ الَّذِیْنَ طَغَوْا فِی الْبِلَادِ (الی قولہ) لَبِالْمِرْصَادِ o حکیم نے کہا یہ آیات مذکورہ اوپر سات برگ صفصاف یعنی بید انجیر سرخ یا مصر ساتھ آب آہنگر اس کے لکھے بعد ازاں سایہ میں خشک کرے اور خوب باریک پیسے پھر اس میں خردل یا سپند دانہ ملائے اور اس مکان میں ڈالے جہاں کہ مطلوب اس کی خرابی کا ہو۔

ایضاً واسطے خرابی خانہ دشمن کے سورۃ التکویر میں فرمایا اللہ تعالیٰ نے اِذَا الشَّمْسُ كُوِّرَتْ الخ حکیم نے کہا تمام سورۂ مذکورہ کو سات مرتبہ اوپر سفال گلے خام قلم آہنی سے لکھے بعدہٗ پیسے اور ڈالے اس جگہ کہ جہاں مطلوب خرابی دشمن کا ہو کھنڈائے عجیب حال خرابی سے دیکھے۔

ایضاً واسطے پیش آنے دشمن اور ملاقات ہونے کے فرمایا اللہ تعالیٰ نے اِنْ كَانَتْ اِلَّا صَيْحَةً وَّاحِدَةً فَاِذَاهُمْ خَامِدُوْنَ o حکیم نے کہا کہ جس وقت تجھ سے دشمن کی ملاقات ہو اس وقت یہ کہے اَللّٰهُ الْغَالِبُ اللّٰهُ الْقَاهِرُ مُذِلُّ كُلِّ جَبَّارٍ عَنِيْدٍ قَاهِرُ الْحَقِّ حَيْثُ كَانَ وَبِهِ الْحَوْلُ وَالْقُوَّةُ اِنْ كَانَتْ اِلَّا صَيْحَةً وَّاحِدَةً فَاِذَاهُمْ خَامِدُوْنَ o حکیم نے کہا کہ دشمن ہیبت کھائے اور متعذر را حوال اس کا ہو اور خاموش رہے بقدرۃ اللہ تعالیٰ دعونہ۔

دیگر واسطے پیش آنے دشمن کے سورۂ عبس میں فرمایا اللہ تعالیٰ نے عَبَسَ وَتَوَلّٰى o اَنْ جَآءَهُ الْاَعْمٰى o الخ حکیم نے کہا جس کسی کے دشمن پیش آئے تو تین مرتبہ سورہ عبس کو پڑھے کہ واسطے اس کے شر کے کافی ہو اور اگر سلطان کے پاس جائے تو سلطان ہیبت کھائے اور خاموش رہے اور اس میں عزیمت ہے واسطے قبولیت کے۔

ایضاً واسطے منع کرنے ظالم کو ظلم سے اور دشمن کو دشمنی سے سورۃ الطفیف میں فرمایا اللہ تعالیٰ نے وَيْلٌ لِّلْمُطَفِّفِيْنَ الَّذِيْنَ اِذَا اكْتَالُوْا الخ حکیم نے کہا سورۂ مذکورہ کو آوندگلی پختہ میں سیاہی و آب نادیدہ آفتاب سے لکھے اور آب چاہ سے قبل طلوع آفتاب سے نکال کر مکتوب کو دھوئے اور پانی دیوار ہائے خانہ ظالم و دکان اس کی کے سات ہفتہ تک ڈالے اور ہر ہفتہ روز پنجشنبہ وقت صباح ڈالنے کے ظالم و دشمن ظلم و دشمنی سے باز آئیں بفضل اللہ تعالیٰ۔

ایضاً واسطے جاری کرنے خون عورت بدکار سے اور مرد فاسق ظالم و دشمن سے سورۃ القمر میں فرمایا اللہ تعالیٰ نے اِقْتَرَبَتِ السَّاعَةُ وَانْشَقَّ الْقَمَرُ o (الی قولہ) اِلٰى اَمْرٍ قَدْ قُدِرَ o حکیم نے کہا جو کوئی چاہے رواں کرے خون عورت بدکارہ و یا مرد ظالم و فاسق و دشمن سے تاکہ عداوت و ظلم و بدکاری سے باز آئے اور خدا تعالیٰ سے ڈر کر توبہ کرے۔ پس لے موم شہد خانہ مگس

Marfat.com

سے کہ آگ پر نہ پہنچا ہو اور نام خدا تعالیٰ اور نام شخص معمولہ کا لے اور کہے **یَا اَللّٰہُ یَا قَھَّارُ یَا قَاھِرُ بِفُلان** اور موم اس کو دھوئے کہ صاف ہو جائے اس سے ایک صورت بروز چہار شنبہ ساعت مریخ میں بنائے بعدہ پاؤں اس صورت میں قلم خالی سے یہ الفاظ لکھے **نَـزِنَ نَـزْقًا وَلَا یَخِفُ حَتّٰی کَالنَّار وَالْعُیُوْنِ الْعِرَارِ لَا یَنشفُ الْاَ اِمْدَادَ مِدْرَارًا فِی اللَّیْلِ وَالنَّھَارِ ہ العجل العجل** بعد ازاں آیات مذکورہ کو پارۂ جامہ اس کے پر لکھے اور وہ موم کی صورت اس جامہ میں پیچیدہ کر کے جگہ در آمد پانی یعنی حمام یا کنارہ جوئے رواں کے دفن کرے اس قدر خون اس کے جاری ہو کہ ہلاک ہو اگر توبہ کرے یا امیدوار توبہ کا ہو اور فسق اور ظلم کو چھوڑے یا اوپر ہلا کی اس کے ترس ہو یا پارہ مکتوب آیات مذکورہ کو دھوئے اور وہ صورت موم کی روغن میں گلائے خون رواں اس کا بند ہو بفضل اللہ تعالیٰ اور اس میں اسرار بہت ہیں ناحق کسی کا زیاں نہ کرے واللہ اعلم بالصواب۔

ایضاً اگر چاہے تو کہ پڑھوں میں واسطے دشمن کے پس پڑھ تو اسم اعظم کو گیارہ سو بار چالیس روز تک اس طور سے **یَا بَدِیْعَ الْعَجَائِبِ بِالْخَیْرِ یَا بَدِیْعُ** اور پڑھ تو وقت دوپہر کے درمیان جنگل کے کہ جس جگہ قبریں ہوں اور پڑھ اس کو اس طرح پر کہ بیٹھے درمیان کسی قبر کہنہ کے اور اگر کوئی قبر ٹوٹی نہ ہو تو باہری قبروں پر بیٹھے اور رکھ لے اپنے آگے گیارہ پتے درخت آک سے جوڑا باندھ کر اور شروع کرے اسم مذکور کو جب پڑھ چکے تو ایک تسبیح یعنی سو بار پس کاٹ ڈال چھری سے ان پتوں کو اور جب پڑھ چکے تو دو سو بار پھر کاٹ ڈال چھری سے ان پتوں کو اور جب پڑھ چکے اس اسم کو تین سو بار پھر کاٹے ان پتوں کو چھری سے علیٰ ہذا القیاس اسی طرح ہر سو کے اوپر کاٹا جائے ان پتوں کو گیارہ بار کاٹا جائے ان پتوں کو اگر کرے اس عمل کو ایک چلہ تک دشمن تباہ اور برباد ہو جائے گا۔ مگر اس عمل میں خوف بھی بدرجہ کمال ہے یعنی کوئی شخص اگر ڈرتا ہے ہرگز نہ ڈرے اگر ڈر گیا تو مارا جائے گا مگر اس طرح سے کرنا اچھا نہیں بلکہ پڑھنے والے کو اس میں ضرر ہوتا ہے اور قیامت کے روز بھی اللہ تعالیٰ اس شخص کو قاتلوں میں اٹھائے گا اور کندہ دوزخ کا ہو گا بلکہ صبر کرے اللہ تعالیٰ ساتھ ہے صبر کرنے والوں کے اور اگر کوئی شخص اسی طرح سے کرے گا اللہ تعالیٰ اس کو صابروں کی جماعت میں نہ رکھے گا اس امر میں چاہیے کہ ہر تکلیف میں صبر کرنے اور ترکیبیں اسم اعظم میں بہت ہیں اگر سب ترکیبیں اس میں لکھتا تو یہ رسالہ طول پکڑتا اور اسم اعظم میں مؤکل بھی ہیں پڑھنا ان کا بہت مشکل ہے اس سبب سے ترکیبیں نہیں لکھیں۔

☆☆☆☆☆

Marfat.com

باب بست ویکم

در باب دفع کرنا کذب کا دروغ گو سے اور غیبت کا مغتاب اور بسیار گو سے اور دور کرنا سفاہت کا اور نا بینا کرنا دروغ گو کا

طریقہ واسطے دفع غیبت و دروغ گوئی اور بیہودہ گوئی کے: فرمایا اللہ تعالیٰ نے

وَلَوْلَآ اِذْ سَمِعْتُمُوْهُ قُلْتُم مَّا يَكُوْنُ لَنَآ اَنْ نَّتَكَلَّمَ بِهٰذَا سُبْحَانَكَ هٰذَا بُهْتَانٌ عَظِيْمٌ ۝ يَعِظُكُمُ اللّٰهُ اَنْ تَعُوْدُوْا بِمِثْلِهٖٓ اَبَدًا اِنْ كُنْتُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ۝ وَيُبَيِّنُ اللّٰهُ لَكُمُ الْاٰيَاتِ وَاللّٰهُ عَلِيْمٌ حَكِيْمٌ ۝ حکیم نے کہا جو کوئی چاہے کہ دور کرے غیبت مغتاب سے یا کذب کذاب سے یا بیہودہ شاعر و ہجو گو سے تو آیات مذکورہ کو اوپر شیرہ انگور سفید کے پڑھے بعدہ شکر لال اس میں ملائے پھر اس سے طعام یا حلوا کرے اور وہ کھلائے اس شخص کو جس میں یہ عادت ہو اور آیات مذکورہ کو سفال گلی میں بِن ہد سے کہ آتش نا رسیدہ ہو لکھے ہو اور پانی میں کرے اور اس شخص کو پلائے کہ جس میں یہ حالت دیکھے پھر وہ شخص غیبت سے باز آئے اور دروغ گوئی اور بیہودہ گوئی کو چھوڑے۔

ایضاً واسطے دفع کذب کے فرمایا اللہ تعالیٰ نے لَا يُؤَاخِذُكُمُ اللّٰهُ بِاللَّغْوِ فِيْٓ اَيْمَانِكُمْ وَلٰكِنْ يُّؤَاخِذُكُمْ بِمَا عَقَّدْتُّمُ الْاَيْمَانَ فَكَفَّارَتُهٗٓ اِطْعَامُ عَشَرَةِ مَسَاكِيْنَ مِنْ اَوْسَطِ مَا تُطْعِمُوْنَ اَهْلِيْكُمْ اَوْ كِسْوَتُهُمْ اَوْ تَحْرِيْرُ رَقَبَةٍ فَمَنْ لَّمْ يَجِدْ فَصِيَامُ ثَلٰثَةِ اَيَّامٍ ط ذٰلِكَ كَفَّارَةُ اَيْمَانِكُمْ اِذَا حَلَفْتُمْ وَاحْفَظُوْٓا اَيْمَانَكُمْ كَذٰلِكَ يُبَيِّنُ اللّٰهُ لَكُمْ اٰيَاتِهٖ لَعَلَّكُمْ تَشْكُرُوْنَ ۝ حکیم نے کہا جس کو عادت کذب و غیبت کی ہو تو آیت مذکورہ کو صدف مروارید میں شہد آتش نا رسیدہ سے لکھے اور پانی چاہ شیریں سے قبل طلوع آفتاب سے لا کر دھوئے اور ہر روز متواتر شخص دروغ گو کو پلائے کہ وہ دروغ گوئی سے باز آ کر راست گوئی اختیار کرے۔

Marfat.com

دیگر واسطے دور کرنے رواءت اور سفاہت کے فرمایا اللہ تعالیٰ نے یٰۤاَیُّھَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْۤا اِذَا نَاجَیْتُمُ الرَّسُوْلَ فَلَا تَتَنَاجَوْا بِالْاِثْمِ وَالْعُدْوَانِ وَمَعْصِیَةِ الرَّسُوْلِ وَتَنَاجَوْا بِالْبِرِّ وَالتَّقْوٰی وَاتَّقُوا اللّٰهَ الَّذِیْۤ اِلَیْهِ تُحْشَرُوْنَ o اِنَّمَا النَّجْوٰی مِنَ الشَّیْطٰنِ لِیَحْزُنَ الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا وَلَیْسَ بِضَآرِّهِمْ شَیْئًا اِلَّا بِاِذْنِ اللّٰهِ وَعَلَی اللّٰهِ فَلْیَتَوَکَّلِ الْمُؤْمِنُوْنَ o حکیم نے کہا کہ جس کو قصد ومعتاد او پر کلام روی کے یعنی فحش وسفاہت کے ہو اور دور کرنا اس کا چاہے پس غسل کرے اور جامہ پاک پہن کر روزہ رکھے اور پھر غسل کر کے آیت مذکورہ کو ظرف آبگینہ میں لکھے اور آب باراں ربیع سے دھوئے بعد ازاں روزہ اس پانی سے افطار کرے سہ شب بفضل خدا فحش وسفاہت جاتی رہے۔

ایضاً واسطے نابینا کرنے ظالم اور دروغ گو حلاف کے فرمایا اللہ تعالیٰ نے قَدْ سَمِعَ اللّٰهُ قَوْلَ الَّتِیْ تُجَادِلُکَ فِیْ زَوْجِهَا وَتَشْتَکِیْۤ اِلَی اللّٰهِ وَاللّٰهُ یَسْمَعُ تَحَاوُرَکُمَا اِنَّ اللّٰهَ سَمِیْعٌۢ بَصِیْرٌ ۔ حکیم نے کہا جو ظالم اپنے ظلم سے منکر ہو اور معلوم ہو کذب اس کا اور سوگند دروغ بہت کھائے جو چاہے کہ کذب اس کا ظاہر اور معلوم ہو پس فرمائے اس کو تو درمیان مردمان جماعت کے مسجد جمعہ میں نظر کرے اور کہے اَللّٰهُمَّ اِنَّا نَسْئَلُکَ وَنَتَوَسَّلُ بِاَزْوَاجِهِمْ وَاَنْفُسِهِمْ اَنْ تُظْهِرَ مِنْ هٰذَا مَا اَرَدْتُ بعدہ غسل کرے درمیان دو نماز کے یعنی نماز جمعہ وعصر کے اور مصحف کو لے کر کھولے اور اول سورہ سے انگشت شہادت دو ورق کے رکھ کر کہے خُلِقَ لِمَنْ اَنْزَلَهَا وَاَنْزَلَ الْکِتٰبَ الْمُبِیْنَ o اِنِّیْ بَرِیْٓءٌ مِّنْ ذٰلِکَ اور ذکر کرے نام اس کار کا اور سوگند کھائے اور آیات مذکورہ کو پڑھے اور سوگند دروغ کھائے تو اللہ تعالیٰ دروغ گو کو اندھا کرے تھوڑی مدت میں یا اسی روز مگر کہے اِلٰهِیْ تُبْتُ مِنْ هٰذَا الْقَسَمِ وَمِنَ الْکَذِبِ اور یہ اسرار الٰہی غیر جگہ پر نہ ہوں واللہ اعلم بالصواب۔

☼ ☼ ☼

Marfat.com

باب بست و دوم

درباب تصرف پانے مردم معطل کا اور اس امیر کا جو عدل نہ رکھے اور دفع ثقل احوال اور چاہنا کوئی کام اوپر حکم کے

طریقہ واسطے تصرف پانے مردم معطل کے: فرمایا اللہ تعالیٰ نے وَقَالَ الْمَلِکُ ائْتُوْنِیْ بِہٖٓ اَسْتَخْلِصْہُ لِنَفْسِیْ فَلَمَّا کَلَّمَہٗ قَالَ اِنَّکَ الْیَوْمَ لَدَیْنَا مَکِیْنٌ اَمِیْنٌ ۝ قَالَ اجْعَلْنِیْ عَلٰی خَزَآئِنِ الْاَرْضِ اِنِّیْ حَفِیْظٌ عَلِیْمٌ ۝ وَکَذٰلِکَ مَکَّنَّا لِیُوْسُفَ فِی الْاَرْضِ یَتَبَوَّاُ مِنْهَا حَیْثُ یَشَآءُ نُصِیْبُ بِرَحْمَتِنَا مَنْ نَّشَآءُ وَلَا نُضِیْعُ اَجْرَ الْمُحْسِنِیْنَ ۝ حکیم نے کہا جو کوئی چاہے تصرف اور دفع ہونا تعطل کا پس بروز پنجشنبہ و جمعہ کے روزہ رکھے اور یہ پنجشنبہ شروع ماہ سے ہو بعد اس کے شب جمعہ کو تمام سورۂ یوسف کو پڑھے اور بروز جمعہ درمیان ظہر و عصر کے آیات مذکورہ کو لکھے وقت افطار پر سورۂ یوسف کو پڑھے اور یہ سورۂ نماز عشا میں بھی پڑھے اور بعد نماز کے بھی پڑھے غرضکہ سہ مرتبہ سورۂ یوسف پڑھے اور اپنے فرش پر آئے اور کسی سے کلام نہ کرے مگر یہ کہے لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَسُبْحَانَ اللّٰہِ و تکبیر و تسبیح و استغفار سو مرتبہ و درود سو مرتبہ پڑھ کر سو جائے جو صبح ہو نیت کرے ظلم نہ کروں اور تجاوز نہ کرے حق سے اور اس مکتوب کو اپنے بازو پر باندھے بہت جلد تصرف پائے اسی جمعہ کو یا قریب اس کے اور جو کوئی پڑھنا نہ جانے تو سورۂ مذکورہ کو زیر سر اپنے رکھ کر ذکر تسبیح بہت کہے روزہ رکھے بیکاری جاتی رہے اور برسرکار ہو بامر اللہ تعالیٰ۔

ایضاً واسطے پانے تصرف اور دفع ہونے بیکاری کے فرمایا اللہ تعالیٰ نے اِنَّ الْفَضْلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤْتِیْہِ مَنْ یَّشَآءُ وَاللّٰہُ وَاسِعٌ عَلِیْمٌ ۝ۙ یَّخْتَصُّ بِرَحْمَتِہٖ مَنْ یَّشَآءُ وَاللّٰہُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِیْمِ ۝ حکیم نے کہا آیت مذکورہ اوپر پارۂ توز کے مشک و زعفران سے لکھ کر مردم معطل اپنے بازو پر باندھے جلد برسرکار ہو اور بیکاری اس سے دفع ہو۔ بکرم اللہ تعالیٰ۔

ایضاً واسطے برسرکار ہونے مردم بیکار کے سورۃ القارعہ میں فرمایا اللہ تعالیٰ نے اَلْقَارِعَةُ مَا الْقَارِعَةُ ۝ الیٰ آخرہا حکیم نے کہا جو کوئی لکھے اس سورت کو کاغذ پر ساتھ مشک و زعفران کے اور جو شخص

Marfat.com

کہ معطل ہو وہ اپنے کسب و عاش میں رکھے اس کو تصرف آسان ہو اور بیکاری اس سے جائے۔

نوع دیگر واسطے ثقل احوال وحصول ثبوت امر کے فرمایا اللہ تعالیٰ نے قُلْ كُلٌّ مُّتَرَبِّصٌ فَتَرَبَّصُوْا فَسَتَعْلَمُوْنَ مَنْ اَصْحٰبُ الصِّرَاطِ السَّوِيِّ وَمَنِ اهْتَدٰى حکیم نے کہا جس کسی کو اثقال احوال ہو اور ثبوت امر نہ ہو اور اس ثقل کو دفع کرنا چاہے تو آیت مذکورہ کو اوپر سیب کے قلم آہنی سے لکھے اور کھائے ثقل اس کا دفع ہو اور باقی رہے اوپر حال محمود کے مگر یہ کتابت وقت مشتری اور قمر کے نظر مودت پر ہو اور کاتب پاک ومعطر ہو تا سریع الاثر ہوں بحکم اللہ تعالیٰ۔

نوع دیگر واسطے چاہنے کوئی کام اوپر پنہاں کے فرمایا اللہ تعالیٰ نے فَخَرَجَ مِنْهَا خَآئِفًا يَّتَرَقَّبُ قَالَ رَبِّ نَجِّنِيْ مِنَ الْقَوْمِ الظّٰلِمِيْنَ ۝ وَلَمَّا تَوَجَّهَ تِلْقَآءَ مَدْيَنَ قَالَ عَسٰى رَبِّيْٓ اَنْ يَّهْدِيَنِيْ سَوَآءَ السَّبِيْلِ ۝ حکیم نے کہا جو چاہے کہ کوئی کام کرے جیسا کہ لشکر مارنا یا شب خون پڑنا اوپر دشمنان گریختہ کے پس راست کرے عزیمت بروز جمعہ ساعت دوم میں باطہارت ولطافت ہو کر اوپر جامہ کے آیت مذکورہ کو مشک وزعفران سے لکھے اور ساتھ اس کے توجہ کرے دس مرتبہ اوپر اس کے پڑھے آیت مسطورہ کو اور اپنے پاس رکھے آسان ہو وہ کام ساتھ پنہائی کے۔

نوع دیگر یہ دعا بعد فریضہ کے ایک سو بار کلمہ توحید بلا ناغہ بطریق مداومت پڑھے وہ کلمہ یہ ہے اَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ يُحْيِيْ وَيُمِيْتُ وَهُوَ حَيٌّ لَّا يَمُوْتُ اَبَدًا اَبَدًا ۝ ذُو الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ بِيَدِهِ الْخَيْرُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ۔ یہ مجھ کو محمد رشید الدین خان صاحب متوطن دہلی سے پہنچا ہے اور ان کو آخوند صاحب مقیم خواجہ نظام الدین اولیاء دہلی سے پہنچا ہے۔

نوع دیگر بعد ہر نماز فرض آیت الکرسی ایک بار وَمَنْ يَّتَّقِ اللّٰهَ يَجْعَلْ لَّهٗ مَخْرَجًا وَّيَرْزُقْهُ مِنْ حَيْثُ لَا يَحْتَسِبُ ۔ وَمَنْ يَّتَوَكَّلْ عَلَى اللّٰهِ فَهُوَ حَسْبُهٗ ۔ اِنَّ اللّٰهَ بَالِغُ اَمْرِهٖ ۔ قَدْ جَعَلَ اللّٰهُ لِكُلِّ شَيْءٍ قَدْرًا ایک بار سورہ فاتحہ باتسمیہ ایک بار سورۂ اخلاص باتسمیہ سہ بار درود شریف پڑھے اور بجانب آسمان دم کرے اور یہ مجھ کو رشید الدین خان صاحب متوطن دہلی سے پہنچا ہے اور ان کو آخوند صاحب مقیم خواجہ نظام الدین اولیاء دہلی سے پہنچا ہے۔

Marfat.com

باب بست وسوم

درباب متفرق کرنے ایک قوم کے کہ جمع ہو جس پر کہ خدا تعالیٰ کی ناراضی ہو اوپر نامشروعات کے اور باز رکھنا گناہ سے

واسطے متفرق کرنے ایک قوم کے اوپر نامشروعات کے جمع ہوں: فرمایا اللہ تعالیٰ نے وَقَالَتِ الْيَهُودُ يَدُ اللّٰهِ مَغْلُولَةٌ غُلَّتْ اَيْدِيهِمْ وَلُعِنُوا بِمَا قَالُوا م بَلْ يَدَاهُ مَبْسُوطَتَانِ يُنْفِقُ كَيْفَ يَشَاءُ وَلَيَزِيدَنَّ كَثِيرًا مِّنْهُمْ مَّآ اُنْزِلَ اِلَيْكَ مِنْ رَّبِّكَ طُغْيَانًا وَّكُفْرًا ط وَاَلْقَيْنَا بَيْنَهُمُ الْعَدَاوَةَ وَالْبَغْضَاءَ اِلٰى يَوْمِ الْقِيَامَةِ كُلَّمَآ اَوْ قَدُوْا نَارًا لِّلْحَرْبِ اَطْفَاهَا اللّٰهُ وَيَسْعَوْنَ فِي الْاَرْضِ فَسَادًا ط وَاللّٰهُ لَا يُحِبُّ الْمُفْسِدِيْنَ o حکیم نے کہا کہ جو جمع ہوا ایک قوم اوپر کسی چیز نامشروع کے کہ جس سے خدا تعالیٰ کی ناراضی ہو اور وہ قوم اتفاق اور مدد کریں اس کے اوپر اور تو متفرق کرنا ان کا چاہے تا کہ ہمیشہ جمع نہ ہوں تا لیوے بزرگ ان سے اور خرد ان سے سوئی کو اور آگ میں جلائے اور خاک اس کی نگاہ رکھے اور اس خاک سے ایک مقدار کی سیاہی بنادے اور آیات مذکورہ کو ظرف پاک وصاف گلی یا کاسہ چوبی میں لکھے اور آب برگ سپید سوختنی سے دھوئے بعدہٗ روز شنبہ کے کہ جس جگہ پر وہ قوم جمع ہو ڈالے کہ وہ بھاگ جائیں اور متفرق ہو جائیں اور پھر اس مکان پر فراہم نہ ہو ویں بامر اللہ تعالیٰ۔

نوع دیگر واسطے متفرق کرنے اس قوم کے جو اوپر گمراہی کے جمع ہو: فرمایا اللہ تعالیٰ نے لَمْ يَكُنِ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا مِنْ اَهْلِ الْكِتٰبِ ط اِلٰى اٰخرها حکیم۔ نے کہا جو ہو قوم مجتمع اوپر ضلالت کے اور وہ چاہیں سنوارنا کوئی کام مضرت خلق و مضرت دین کا یعنی مدد کریں نامشروعات پر پس جگہ بیکار قدیم سے ایک مقدار خاک لے اور ایک کف خاک حمام سے اور ایک کف مسجد ویران سے اور اوپر ہر ایک خاک کے سات سات مرتبہ آیات مذکورہ کو پڑھ کر تمام خاک کو ایک جگہ کردے اور بروز شنبہ وقت صبح خاک مذکور کو جگہ مجموعہ اس قوم کی بکھیر آئے تا کہ وہ قوم متفرق ہوں اور جمع نہ ہوئیں اور مخذول و متبذل پھریں بعون اللہ تعالیٰ۔

نوع دیگر واسطے باز رکھنے گناہ سے فرمایا اللہ تعالیٰ نے وَلَا تُكْرِهُوْا فَتَيَاتِكُمْ عَلَى

Marfat.com

الْبِغَآءِ اِنْ اَرَدْنَ تَحَصُّنًا لِّتَبْتَغُوْا عَرَضَ الْحَیٰوةِ الدُّنْیَا وَمَنْ یُّكْرِهْهُنَّ فَاِنَّ اللّٰهَ مِنْ بَعْدِ اِكْرَاهِهِنَّ غَفُوْرٌ رَّحِیْمٌ ○ وَلَقَدْ اَنْزَلْنَاۤ اِلَیْكُمْ اٰیٰتٍ مُّبَیِّنٰتٍ وَّمَثَلًا مِّنَ الَّذِیْنَ خَلَوْا مِنْ قَبْلِكُمْ وَمَوْعِظَةً لِّلْمُتَّقِیْنَ ○ حکیم نے کہا کہ جس کسی کی عادت ہو ساتھ گناہ کے او پر زنا کے یعنی عورت وغیرہ پر پس پڑھے آیات مذکورہ کو اوپر آب خالص اور تازہ کے ساتھ مرتبہ اور ڈالے یہ آب ماکول ومشروب اپنے میں اور یہ عمل سات روز کرے کہ نفع کرے اس کو اور باز رہے گناہگاری سے اور عاقبت اوپر نیک کام کے ہوں بکرم اللہ تعالیٰ وفضلہ واللہ اعلم بالصواب۔

نوع دیگر ترکیب تاجنامہ کی جو کوئی اس تاجنامہ کو پڑھے اور آگے بادشاہوں کے جائے عزیز ہو اور اگر کوئی غائب ہو اور نہ جانے کہ مردہ ہے کہ زندہ تو اس دعا کو لکھ کر موم میں کرے اور پانی میں ڈالے اگر زندہ ہو تو آواز ہنسی کی آئے اگر مردہ ہو تو آواز رونے کی آئے بفرمان خدائے تعالیٰ۔ اگر کوئی ہاتھ دشمنوں میں گرفتار ہو وہ اس دعائے تاجنامہ کو پڑھے خلاصی پائے اور جس کسی کی مردی بندھی ہو اس دعا کو مشک وزعفران سے کاغذ میں لکھے اور اس کو دے کہ کھائے بفرمان خدائے عزوجل کشادہ ہو اور یہ تاجنامہ جس لشکر میں ہو بافتح ونصرت وظفر پھر آئے اور ہرگز شکست نہ پائے اور جس کسی کا کوئی کام دشوار سخت پیش آئے وہ اس تاجنامہ کو پڑھے حاکم اوپر اس کے مہربان وشفیق ہو اور جس آدمی یا اسپ کا پیشاب بند ہو اس دعا کو لکھ کر اور پانی میں دھو کر پلائے قدرے پانی اس کی پشت میں ملے اسی وقت کشادہ ہو اور جو کوئی اس دعا کو شفیع لائے جو کچھ خدا تعالیٰ سے چاہے پائے اور جو شک لائے کافر ہوں۔ نعوذ باللہ منہا دعائے تاجنامہ بزرگوار یہ ہے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

یَا رَحِیْمُ یَا عَظِیْمُ یَآ اَحَدُ یَا صَمَدُ یَا وِتْرُ یَا سَلَامُ یَا عَلَّامُ یَا مُؤْمِنُ یَا مُهَیْمِنُ یَا سَمِیْعُ یَا بَصِیْرُ یَا عَالِمُ یَا وَاحِدُ یَا بَاطِنُ یَا عَلِیْمُ یَا كَبِیْرُ یَا مُتَكَبِّرُ یَا دَلِیْلُ یَا قَوِیُّ یَا عَزِیْزُ یَا مُتَعَزِّزُ یَا مَنَّانُ یَا تَوَّابُ یَا بَاعِثُ یَا وَارِثُ یَا مَجِیْدُ یَا مَحْمُوْدُ یَا مَعْبُوْدُ یَا مَعْدُوْدُ یَا ظَاهِرُ یَا ظَهِیْرُ یَا اَوَّلُ یَا اٰخِرُ یَا حَیُّ یَا قَیُّوْمُ یَا مُجِیْرُ یَا وَاسِعُ یَا رَفِیْعُ یَاذَا الْقُوَّةِ الْمَتِیْنُ یَا سُلْطَانُ بِرَحْمَتِكَ یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ ○

Marfat.com

باب بست وچہارم

دربابِ القائے عداوت اور جدائی میں ڈالنا متفرق کرنا ایک گروہ کا

القائے عداوت: سترہ عدد فلفل گردلائے اور اس پر یہ کلمات پڑھے اور وقت پڑھنے کے کسی سے کلام نہ کرے اور خانہ ومحل اجتماع ان کے چند جگہ دفن کرے بامر اللہ تعالیٰ عداوت پکڑیں اور متفرق ہوئیں چاہیے کہ ساعت مریخ وزحل میں پڑھے دفن کرنے والا اور وہ کلمات یہ ہیں: اَللّٰهُمَّ كَمَا خَالَفْتَ وَفَرَّقْتَ بَيْنَ فِرْعَوْنَ وَسَحَرَتِهٖ فَرِّقْ وَخَالِفْ فُلَانًا وَفُلَانًا وَاجْعَلْهُمْ مُبْغِضِيْنَ يَا مُفَرِّقُ يَا مُفَرِّقُ۔

نوع دیگر واسطے القائے عداوت کے ایک مقدار خردل وسرشف وپوست سیر دپیاز اور ایک مقدار خار پشت سے لے یعنی سیہ وگل جرب یعنی ہر جزو کے کنلائی سے ہو یا جو کچھ اس سے ہو وہ ایک گھاس ہے کہ برسات میں اگتی ہے اس کو کنلائی کہتے ہیں ایک مقدار برگ نیم خشک کرکے اوپر گل کے پڑھے وہ آیۃ یہ ہے وَاَلْقَيْنَا بَيْنَهُمُ الْعَدَاوَةَ وَالْبَغْضَآءَ اِلٰى يَوْمِ الْقِيَامَةِ كُلَّمَآ اَوْقَدُوْا نَارًا لِّلْحَرْبِ اَطْفَاَهَا اللّٰهُ وَيَسْعَوْنَ فِى الْاَرْضِ فَسَادًا ۝ یہ محل عزیمت کا ہے يَآ اَيُّهَا الشَّيَاطِيْنُ حُلِّيَتْ عَلَيْكُمْ ادْخُلُوا اَوْ يُوْنِسُوْا وَاجْعَلْهُمْ مُبْغِضِيْنَ اَلْقَيْتُ الْبُغْضَ وَالْعَدَاوَةَ بَيْنَ فُلَانٍ وَفُلَانٍ اِلٰى يَوْمِ الْقِيَامَةِ وَاقْهَرُوْا بِقَهْرِ اللّٰهِ تَعَالٰى واسطے القاء عداوت اور تفریق جماعات شکل مخمس اور مرکز یعنی خانہ کہ میان شکل مخمس ہو نام معمول ساتھ لقب کے ثبت کرے اور ساتھ مقراض حجام کے کہ معمول ہو کاٹے اور جگہ ڈیرے اس کے میں کھنڈائے تفرقہ وعداوت وجدائی پیدا ہو اور ایک مقدار خردل وفلفل ڈالے محصل المقصود ہو۔

Marfat.com

باب بست و پنجم

درباب قساوت دل اور دفع ہونے بخل و روزی ہونے سخاوت اور توبہ وسوائے اس کے

دعا واسطے محفوظ و محروس رہنے کے: یہ دعا صبح و شام پڑھے۔ محفوظ و محروس رہے بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ٥ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ وَّبَارِكْ وَسَلِّمْ اَللّٰهُمَّ اِنِّىْ اُعِيْذُ نَفْسِىْ وَاَهْلِىْ وَمَالِىْ وَوَلَدِىْ وَمَا اَحَاطَ بِهٖ عَلَيْهِ شَغَفَهٗ قَلْبِىْ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ط لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ بِسْمِ اللّٰهِ الَّذِىْ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ نُوْرُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ط عَالِمُ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ الَّذِىْ اَحَاطَ بِكُلِّ شَيْءٍ عِلْمًا وَّاَحْصٰى كُلَّ شَيْءٍ عَدَدًا وَّاُعِيْذُ نَفْسِىْ وَاَهْلِىْ وَمَا لِىْ وَوَلَدِىْ وَمَا اَحَاطَ عَلَيْهِ شَغَفَهٗ قَلْبِىْ مِنْ شَرِّ كُلِّ ذِىْ شَرٍّ وَمِنْ شَرِّ الْجِنَّةِ وَالْبَشَرِ وَمِنْ شَرِّ طَوَّافِ اللَّيْلِ وَالنَّهَارِ وَمِنْ شَرِّ كُلِّ طَاغٍ وَّبَاغٍ وَّشَيْطَانٍ وَّسُلْطَانٍ وَّسَاحِرٍ وَّفَاجِرٍ وَّنَاطِقٍ وَّسَاكِتٍ وَّمُتَحَرِّكٍ وَّسَاكِنٍ اَللّٰهُ حِرْزُنَا وَهُوَ خَيْرُ النَّاصِرِيْنَ۔

دعائے دیگر روایت ہے حضرت رسالت پناہ صلی اللہ علیہ وسلم سے کہ آنحضرتؐ نے فرمایا کہ ہر چیز کا ایک سر ہے اور سر دعاؤں کی یہ دعا ہے اور امیر المومنین علی ابن ابی طالب علیہ السلام نے اس دعا کا جامع الکلام نام رکھا ہے یعنی ہر چیز کا مقصد اور کام اس دعا سے حاصل ہے اور امام حسین علیہ السلام نے فرمایا کہ تمام دعوات بضمن اس دعا کے لکھی ہیں اور خواص دعا کے بہت ہیں اور فضائل بے شمار جو کوئی مومن ہے چاہیے کہ اس دعا کو اپنا وظیفہ کرے بخصیص درحالت درماندگی اور پریشانی اور قصد اعداء کے کرنے و برآنے تمام حاجات کے مؤثر ہے وہ دعا یہ ہے: اَللّٰهُمَّ اِنِّىْ اَحْمَدُكَ عَلٰى كُلِّ نِعْمَةٍ وَاَسْتَغْفِرُكَ مِنْ كُلِّ ذَنْبٍ وَاَسْاَلُكَ مِنْ كُلِّ خَيْرٍ وَاَسْتَعِيْذُبِكَ مِنْ كُلِّ شَرٍّ وَبَلَاءٍ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِىِّ الْعَظِيْمِ۔

دعا ایک دن محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ایک جماعت اصحاب کے ساتھ مسجد مدینہ میں بیٹھے تھے کہ ابلیس لعین آیا پیغمبر صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ اے لعین! تو بھی بہشت میں جائے گا ابلیس نے کہا یا رسول اللہ ہاں میں ایک دعا رکھتا ہوں کہ خدا تعالیٰ کو واجب ہوا کہ میری بخشش

Marfat.com

کرے پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم سن کے اس خبر کو غمناک ہوئے اسی وقت مہتر جبرئیل علیہ السلام وحی لائے اور کہا یا محمد ابلیس سچ کہتا ہے لیکن پہلے چالیس برس کے اس ملعون سے فراموش ہو جائے گی کہ عزرائیل اس کو دوزخ میں لے جائے پیغمبر صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا الحمد للہ اور کہا جو کوئی اپنی جو عمر میں ایک مرتبہ پڑھے جو پڑھنا نہ جانے تو لکھا کر اپنے پاس رکھے خدا تعالیٰ اس بندے کے اعمالوں کو بخش کر بہشت میں داخل کرے اگرچہ دنیا میں گنہ ہائے ناکردنی کئے ہوں دعائے معظم ومکرم یہ ہے۔ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ ۝ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ قَبْلَ كُلِّ شَيْءٍ ۝ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ بَعْدَ كُلِّ شَيْءٍ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ عَلٰى كُلِّ حَالٍ ۝ سُبْحَانَ اللّٰهِ لَمْ يَزَلْ ۝ سُبْحَانَ الْحَيِّ الْقَيُّوْمِ يَا سَتَّارُ يَا سَتَّارُ بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ۔

فرد: فجر یٰسٓ ظہر فتح وعصر عم ✿ شام واقع در عشا در ملک گنج

نوع دیگر واسطے تمام حاجات ومہمات کے گیارہ مرتبہ وظیفہ رکھے نافع ہے بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝ يَا خَالِصُ يَا مُخْلِصُ يَا خَلَّاصُ يَا مِهْتَرُ خِضْرِ يَا مِهْتَرُ اِلْيَاسُ۔

نوع دیگر وظیفہ ربع سیپارہ عم ربع پارہ الم الحمد' سورۃ الناس' سورۃ الفلق' سورۃ الاخلاص' تبت یدا' اذا جاء سورہ قل یا ایہا الکفرون' انا اعطینا' ارآیت الذی لایلاف' الم ترکیف' ویل لکل' والعصر' الہکم التکاثر' القارعۃ والعادیات' اذا زلزلت' لم یکن الذین الم تا ینصرون۔

نوع دیگر ان اسماء کو بعد فراغ نماز عصر تا ادائے نماز مغرب کے پڑھے اور کسی سے بات نہ کرے کہ مراتب قطب کے حاصل ہوں۔ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ يَا اَللّٰهُ يَا رَحْمٰنُ يَا رَحِيْمُ ط

نوع دیگر واسطے دفع سختی دل کے مستدرک میں لکھا ہے محمد بن علی سے روایت ہے یعنی امام محمد باقر علیہ السلام سے کہ جو شخص پائے اپنے دل میں سختی کو یعنی آخرت کے عذاب سے بے پروا ہو جائے اور رحم دلی اور شفقت خلقت پر اسے ہرگز نہ آئے اور کسی طرح کی نصیحت اسے اثر نہ کرے تو چاہیے اس کو کہ ایک رکابی پر سورہ یٰسٓ لکھ کر پی لیا کرے اور جاننا چاہیے اس کو کہ ایک سورہ یٰسٓ کی کئی طرح خاصیت آئی ہے اگر موت کے وقت پڑھی جائے تو مرنا آسان ہو جاتا ہے مگر کسی حاجت کے واسطے پڑھی جائے تو حاجت روا ہو جاتی ہے اور اگر کسی دیوانہ پر پڑھی جائے تو اس کا دیوانہ پن جاتا رہتا ہے اور اگر کوئی اس کو صبح پڑھے تو شام تک اس کو فرحت رہتی ہے' علماء نے کہا ہے کہ فرحت کے واسطے ہم نے اس کو تریاق مجرب پایا ہے اور اسی طرح جو شخص صبح کو سورۂ دخان

Marfat.com

پڑھے تو شام تک محافظت الٰہی میں رہے گا۔ اور دارمی نے روایت کی ہے کہ جو کوئی پڑھے سورۃ دخان کو وقت صبح کے تو شام تک کسی طرح کے مکروہات اس کو لاحق نہ ہوں گے۔

دیگر واسطے قساوت دل کے فرمایا اللہ تعالیٰ نے اَوْ كَالَّذِيْ مَرَّ عَلٰى قَرْيَةٍ وَّهِيَ خَاوِيَةٌ عَلٰى عُرُوْشِهَا قَالَ اَنّٰى يُحْيٖ هٰذِهِ اللّٰهُ بَعْدَ مَوْتِهَا فَاَمَاتَهُ اللّٰهُ مِائَةَ عَامٍ ثُمَّ بَعَثَهٗ قَالَ كَمْ لَبِثْتَ قَالَ لَبِثْتُ يَوْمًا اَوْ بَعْضَ يَوْمٍ قَالَ بَلْ لَّبِثْتَ مِائَةَ عَامٍ فَانْظُرْ اِلٰى طَعَامِكَ وَشَرَابِكَ لَمْ يَتَسَنَّهْ وَانْظُرْ اِلٰى حِمَارِكَ وَلِنَجْعَلَكَ اٰيَةً لِّلنَّاسِ وَانْظُرْ اِلَى الْعِظَامِ كَيْفَ نُنْشِزُهَا ثُمَّ نَكْسُوْهَا لَحْمًا فَلَمَّا تَبَيَّنَ لَهٗ قَالَ اَعْلَمُ اَنَّ اللّٰهَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ حکیم نے کہا کہ آیات مذکورہ کو کاسہ چوبی چوب زیتون میں گلاب وزعفران سے لکھے اور پانی باران ربیع سے دھوئے اور پیئے وہ شخص جس کو قساوت دل ہو اور خیرات منع رکھتا ہو۔ چنانچہ خیر و برکت اپنے کاموں میں دیکھے اور دل نرم ہو قساوت جاتی رہے بکرم اللہ تعالیٰ۔

دیگر واسطے قساوت دل کے فرمایا اللہ تعالیٰ نے اِنَّمَا الْمُؤْمِنُوْنَ الَّذِيْنَ اِذَا ذُكِرَ اللّٰهُ وَجِلَتْ قُلُوْبُهُمْ وَاِذَا تُلِيَتْ عَلَيْهِمْ اٰيٰتُهٗ زَادَتْهُمْ اِيْمَانًا وَّعَلٰى رَبِّهِمْ يَتَوَكَّلُوْنَ ۝ حکیم نے کہا کہ یہ آیت واسطے قساوت دل اور روزی ہونے اعمال نیک کے ہے جو کوئی چاہے کہ آیت مذکورہ کو اولش کرے ایک قرص جو سے بنائے اور قبل طلوع آفتاب کے پکائے اور اس پر قلم سے بغیر روشنائی کے آیت مذکورہ کو لکھے اور بوقت افطار اس کو کھائے اپنے بدن میں عجیب وعجائب دیکھے اور قساوت دل جاتی رہے اور نرم دلی واعمال صالحہ روزی ہوں۔

دیگر واسطے روزی ہونے سخاوت و دفع بخل کے فرمایا اللہ تعالیٰ نے لَنْ تَنَالُوا الْبِرَّ حَتّٰى تُنْفِقُوْا مِمَّا تُحِبُّوْنَ ۝ وَمَا تُنْفِقُوْا مِنْ شَيْءٍ فَاِنَّ اللّٰهَ بِهٖ عَلِيْمٌ ۝ كُلُّ الطَّعَامِ كَانَ حِلًّا لِّبَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ اِلَّا مَا حَرَّمَ اِسْرَآءِيْلُ عَلٰى نَفْسِهٖ مِنْ قَبْلِ اَنْ تُنَزَّلَ التَّوْرٰىةُ قُلْ فَاْتُوْا بِالتَّوْرٰىةِ فَاتْلُوْهَآ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ۝ حکیم نے کہا یہ آیات واسطے دور کرنے بخل کے ہیں اور جو بخیل کہ خرچ نہ کرے واسطے رضائے خدائے تعالیٰ اور نہ واسطے اپنے نفس کے پس لیوے جامہ جامہائے بخیل سے اور پارۂ جامہ میں آیت مذکورہ گلاب وشکر سے لکھے اور آب شیریں سے دھوئے اور اس بدبخت لئیم کو پلائے آسان ہو اور خدا تعالیٰ کی راہ میں خرچ کرنے لگے اور حب بخیلی چھوڑ دے بکرم اللہ تعالیٰ۔

دیگر واسطے حصول توبہ کے فرمایا اللہ تعالیٰ نے وَلَقَدْ اٰتَيْنٰكَ سَبْعًا مِّنَ الْمَثَانِيْ

Marfat.com

وَالْقُرْاٰنِ الْعَظِيْمَo لَا تَمُدَّنَّ عَيْنَيْكَ اِلٰى مَا مَتَّعْنَا بِهٖٓ اَزْوَاجًا مِّنْهُمْ وَلَا تَحْزَنْ عَلَيْهِمْ وَاخْفِضْ جَنَاحَكَ لِلْمُؤْمِنِيْنَ o حکیم نے کہا جو کوئی کشادہ چشم واسطے خرابی مرد مان وظلم کے ہو اور دور ہونا اس عادت کا چاہے پس وقت شب پیش از خواب ہزار مرتبہ استغفار کہے اور وقت صبح اٹھ کر وضو کرے اور دو رکعت نماز گزارے اور استغفار کہے تو جو کچھ کہ عادت' غضب وایذائے خلق کی رکھتا ہے وہ دفع ہو اور بعد اس کے آیات مذکورہ کو اوپر آب باراں کے سات مرتبہ پڑھے اور دم کرے اور پلائے اور توبہ کرے اس سے ایذائے خلق وظلم جاتا رہے اور دروازہ توبہ کا کھلے اور اگر دوسرے کے لیے عمل کرے تو بعد استغفار کے نام اس کا لے۔

دیگر واسطے توبہ کے فرمایا اللہ تعالیٰ نے يٰبَنِيْٓ اٰدَمَ قَدْ اَنْزَلْنَا عَلَيْكُمْ لِبَاسًا يُّوَارِيْ سَوْاٰتِكُمْ وَرِيْشًا ط وَلِبَاسُ التَّقْوٰى ذٰلِكَ خَيْرٌ ط ذٰلِكَ مِنْ اٰيٰتِ اللّٰهِ لَعَلَّهُمْ يَذَّكَّرُوْنَ o حکیم نے کہا جو کوئی توبہ واطاعت خدا تعالیٰ سے چاہے تو پیراہن نیا بروز پنجشنبہ کے ماہ زیادہ ہونے میں ہو پہنے بعد ازاں دو رکعت نماز شکرانہ کی گزارے بعدہ آیات مذکورہ کو پیالہ آبگینہ میں روغن زیتون یا چنبیلی کے تیل میں لکھے اور گلاب سے دھوئے اور چرب کرے اس میں بدن اور منہ اپنا بعد ازاں آیات مذکورہ کو اوپر برگ زیتون یا اوپر پارۂ توز کے لکھے اور اپنی جیب میں رکھے نزدیک خدائے تعالیٰ کے فرمانبرداری وتوبہ قبول ہو اور ہمیشہ جب تک پیراہن مذکور اس کے بدن میں ہوں حصول توبہ کا ہو اور نیک کام اس سے بن آئیں اور یہ ذخائر وعجائب زہاد اور صلحاء سے ہے رزقنا اللہ العفۃ وجوار الصالحین واللہ اعلم بالصواب۔

☼ ☼ ☼

Marfat.com

باب بست وششم

در باب بیداری جس وقت کہ چاہے اور دفع غم وفکر اور دفع کاہلی وتنگی سینہ کے

طریقہ واسطے بیدار ہونے کے جس وقت کہ چاہے: فرمایا اللہ تعالیٰ نے اِنَّ الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ کَانَتْ لَهُمْ جَنّٰتُ الْفِرْدَوْسِ نُزُلًا خٰلِدِیْنَ فِیْهَا لَا یَبْغُوْنَ عَنْهَا حِوَلًا ○ قُلْ لَّوْ کَانَ الْبَحْرُ مِدَادًا لِّکَلِمٰتِ رَبِّیْ لَنَفِدَ الْبَحْرُ قَبْلَ اَنْ تَنْفَدَ کَلِمٰتُ رَبِّیْ وَلَوْ جِئْنَا بِمِثْلِهٖ مَدَدًا ○ قُلْ اِنَّمَآ اَنَا بَشَرٌ مِّثْلُکُمْ یُوْحٰٓی اِلَیَّ اَنَّمَآ اِلٰهُکُمْ اِلٰهٌ وَّاحِدٌ فَمَنْ کَانَ یَرْجُوْا لِقَآءَ رَبِّهٖ فَلْیَعْمَلْ عَمَلًا صَالِحًا وَّلَا یُشْرِکْ بِعِبَادَةِ رَبِّهٖٓ اَحَدًا ○ حکیم نے کہا جو کوئی چاہے کہ کھڑا ہو جس وقت چاہے پس یہ پڑھ کر سوئے اَللّٰهُمَّ نَبِّهْنِیْ فِیْ وَقْتِ کَذَا وَکَذَا فَاِنَّ رُوْحِیْ بِیَدِکَ وَاَنْتَ تَتَوَفَّی الْاَنْفُسَ حِیْنَ مَوْتِهَا اَذْکُرُکَ فَلَنْ اَذْکُرَنِیْ وَاَسْتَغْفِرُکَ فَاغْفِرْلِیْ اِنَّکَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ ○ وَفَعَّالٌ لِّمَا یُرِیْدُ ○ لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ سُبْحٰنَکَ اِنِّیْ کُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِیْنَ ○ جس وقت کہ چاہے خدا تعالیٰ اس کو بیدار کرے۔

ایضاً واسطے بیداری شب کے جس وقت کہ چاہے فرمایا اللہ تعالیٰ نے وَکَذٰلِکَ اَوْحَیْنَآ اِلَیْکَ رُوْحًا مِّنْ اَمْرِنَا مَا کُنْتَ تَدْرِیْ مَا الْکِتٰبُ وَلَا الْاِیْمَانُ وَلٰکِنْ جَعَلْنٰهُ نُوْرًا نَّهْدِیْ بِهٖ مَنْ نَّشَآءُ مِنْ عِبَادِنَا وَاِنَّکَ لَتَهْدِیْٓ اِلٰی صِرَاطٍ مُّسْتَقِیْمٍ صِرَاطِ اللّٰهِ الَّذِیْ لَهٗ مَا فِی السَّمٰوٰتِ وَمَا فِی الْاَرْضِ اَلَآ اِلَی اللّٰهِ تَصِیْرُ الْاُمُوْرُ ○ حکیم نے کہا جو کوئی کھڑا ہونا رات کو یعنی بیداری عبادت کے واسطے چاہے تو آیات مذکورہ کو پیالہ آبگینہ یا برتن یا برتن پاک مٹی میں یا نقرہ سپید میں زعفران وگلاب وشہد خالص آتش نارسید سے لکھے بعدہٗ آب باراں سے دھوئے اور وقت خواب کرنے کے تین گھونٹ پانی پی لیا کرے کہ امر بیداری کا اس کی تفویض ہو جس وقت چاہے بیدار ہو بامر اللہ تعالیٰ۔

Marfat.com

ایضاً واسطے بیداری ودفع بسیاری خواب کے فرمایا اللہ تعالیٰ نے فَاصْبِرْ لِحُكْمِ رَبِّكَ فَاِنَّكَ بِاَعْيُنِنَا وَسَبِّحْ بِحَمْدِ رَبِّكَ حِيْنَ تَقُوْمُ وَمِنَ الَّيْلِ فَسَبِّحْهُ وَاِدْبَارَ النُّجُوْمِ o حکیم نے کہا جس کسی کو بہت خواب آتا ہواور کاہلی کرے قیام سے نیک کام دین اور دنیا کے میں تو لکھے آیات مذکورہ کو پیالہ آبگینہ میں پانی سیب وزعفران وگلاب سے اور جلاب شکر کا اس میں ملائے اور وقت خواب کے کھائے ہر رات کو مقدار چار مثقال کے بہت خوشی پائے اور کاہلی جاتی رہے اور بسیاری خواب کی دفع ہواور دین ودنیا کے کاموں میں قیام پکڑے انشاء اللہ تعالیٰ۔

ایضاً واسطے بیداری ہونے کے جس وقت کہ چاہے۔ سورۂ والنازعات میں فرمایا اللہ تعالیٰ نے وَالنّٰزِعٰتِ غَرْقًا اِلٰی اٰخِرِھَا پڑھے حکیم نے کہا واسطے حفظ علم کے بیداری چاہے یا صاحب لشکر ہے اور دشمن سے ڈرتا ہے تو سورۂ مذکورہ کو پوست بچہ آہو میں مشک وگلاب سے لکھے اور اپنے پاس رکھے خواب نہیں آئے مگر بقدر چار گھڑی کہ بسیاری خواب کی اس سے جاتی رہے بکرم اللہ تعالیٰ۔

ایضاً واسطے دفع رنج وغم کے فرمایا اللہ تعالیٰ نے وَكَاَيِّنْ مِّنْ نَّبِيٍّ قٰتَلَ مَعَهٗ رِبِّيُّوْنَ كَثِيْرٌ فَمَا وَهَنُوْا لِمَآ اَصَابَهُمْ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ وَمَا ضَعُفُوْا وَمَا اسْتَكَانُوْا وَاللّٰهُ يُحِبُّ الصّٰبِرِيْنَ o حکیم نے کہا جس کسی کو رنج وغم بہ سبب مذلت یا جاتے رہنے مال یا اولاد یا اہل کے ہو تو بروز یکشنبہ قبل از طلوع آفتاب کے آیت مذکورہ کو برتن پاک مٹی ومفتح سے جیسا کہ پانی اس کے اوپر مثل دودھ کے جائے لکھے بعد اس کے دھوئے آب برف سے اور پلائے جس کو رنج وغم پہنچا ہو کہ رنج اس سے زائل ہواور خوشی ظاہر آئے بعظمۃ اللہ تعالیٰ۔

واسطے دفع تنگی سینہ اور رنج کے فرمایا اللہ تعالیٰ نے وَاِنْ يَّمْسَسْكَ اللّٰهُ بِضُرٍّ فَلَا كَاشِفَ لَهٗٓ اِلَّا هُوَ ؕ وَاِنْ يُّرِدْكَ بِخَيْرٍ فَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ o وَهُوَ الْقَاهِرُ فَوْقَ عِبَادِهٖ وَهُوَ الْحَكِيْمُ الْخَبِيْرُ o حکیم نے کہا جس کو رنج وغم بہت ہواور سینہ اس کا تنگ ہواور اس کو کوئی نہ جانے تو آیت مذکورہ کو سات مرتبہ وقت سونے کے پڑھے اور سات مرتبہ وقت بیدار ہونے کے پڑھے رنج وتنگی وسینہ وغم اس سے جائے اور سینہ اس کا کشادہ ہو۔

واسطے دفع رنج اور تنگی سینہ کے فرمایا اللہ تعالیٰ نے وَمَآ اَرْسَلْنٰكَ اِلَّا مُبَشِّرًا وَّنَذِيْرًا o

Marfat.com

وَقُرْاٰنًا فَرَقْنَاهُ لِتَقْرَاَهُ عَلَى النَّاسِ عَلٰى مُكْثٍ وَّنَزَّلْنَاهُ تَنْزِيْلًا ٥ حکیم نے کہا جس کو پہنچے رنج وتنگی سینہ و بات کرنے میں وسوسہ ہو اور چاہے کہ خدا تعالیٰ کشادگی وخلاصی دے پس دس روز روزہ رکھے جس دن چاہے اور اوپر حلال چیز کے افطار کرے بعد اس کے نماز عشا دوم کی گذارے اور آیات مذکورہ کو اوپر کوزۂ آب کے دس مرتبہ پڑھے و پیئے پھر سو جائے اور وقت بیداری کے تین گھونٹ پیئے اور دس مرتبہ آیات مذکورہ کو پڑھے اور چار مرتبہ یہ عمل کرے اور جو کچھ اس پانی سے رہ جائے وقت صبح کے ایک مرتبہ پیئے کہ تنگی سینہ کی رنج وغم وحداثت نفس و وسوسہ اس سے دفع ہو۔

ایضاً واسطے دفع کاہلی کے فرمایا اللہ تعالیٰ نے قُلِ ادْعُوا اللّٰهَ اَوِ ادْعُوا الرَّحْمٰنَ اَيًّامَّا تَدْعُوْا فَلَهُ الْاَسْمَآءُ الْحُسْنٰى وَلَا تَجْهَرْ بِصَلٰوتِكَ وَلَا تُخَافِتْ بِهَا وَابْتَغِ بَيْنَ ذٰلِكَ سَبِيْلًا ٥ وَقُلِ الْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِىْ لَمْ يَتَّخِذْ وَلَدًا وَّلَمْ يَكُنْ لَّهٗ شَرِيْكٌ فِى الْمُلْكِ وَلَمْ يَكُنْ لَّهٗ وَلِىٌّ مِّنَ الذُّلِّ وَكَبِّرْهُ تَكْبِيْرًا ٥ حکیم نے کہا جو کوئی کاہلی کو دور کرنا چاہے وقت پڑھنے نماز وقرآن وعلم اور اعمال نیک کرنے کے نماز میں پس شب پنجشنبہ کو وقت ظہور ذنب سرطان کے اٹھے اور وضو کرے دو رکعت نماز ادا کرے اور قرآن سے جو کچھ چاہے پڑھے بعدہٗ آیات مذکورہ کو پیالہ آبگینہ میں زعفران سے لکھے اور گلاب کے پانی سے دھوئے اور اس پانی سے جام پر کرے اور یہ کہے يَا مُقَلِّبَ الْقُلُوْبِ يَا عَالِمَ كُلِّ خَفِيٍّ يَا مَنْ لَّا يَنَامُ يَا مَنْ يُّجِيْبُ السَّائِلِيْنَ يَامَنْ يُّجِيْبُ الْمُضْطَرِّيْنَ وَيَكْشِفُ السُّوْءَ دُلَّنِىْ دُوْلَةً وَّنَشَاطًا فِى الْعَمَلِ وَالْكَسْلِ وَوَفِّقْنِىْ فِى الْقَوْلِ وَالْعَمَلِ بعد اس کے آیات مذکورہ سات مرتبہ پڑھے اور نماز فجر کی ادا کرے اور دور ہونا کاہلی کا چاہے اور بعد ازاں نماز چاشت کی گزارے اور اس میں سورۂ والضحیٰ وسورۂ الم نشرح پڑھے اور سلام دے اور بعدہ پانی مذکورہ کو پیئے کہ تمام کاہل وغم ورنج و قسادت دل کی جاتی رہے اور فراخ ہو سینہ اور دیکھے اپنے نفس کو خلاف معہود قدیم کے۔

واسطے دفع رنج اور دفع کید کے یہ پانچ آیات متفرقہ ہیں فرمایا اللہ تعالیٰ نے:

وَذَا النُّوْنِ اِذْ ذَّهَبَ مُغَاضِبًا فَظَنَّ اَنْ لَّنْ نَّقْدِرَ عَلَيْهِ فَنَادٰى فِى الظُّلُمٰتِ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ سُبْحَانَكَ اِنِّىْ كُنْتُ مِنَ الظَّالِمِيْنَ ٥ فَاسْتَجَبْنَا لَهٗ وَنَجَّيْنٰهُ مِنَ الْغَمِّ وَكَذٰلِكَ نُنْجِى الْمُؤْمِنِيْنَ (قولهٗ تعالىٰ) وَبَشِّرِ الصَّابِرِيْنَ الَّذِيْنَ اِذَآ اَصَابَتْهُمْ مُّصِيْبَةٌ قَالُوْٓا اِنَّا

Marfat.com

لِلّٰهِ وَاِنَّآ اِلَيْهِ رَاجِعُوْنَ ٥ اُولٰٓئِکَ عَلَيْهِمْ صَلَوٰتٌ مِّنْ رَّبِّهِمْ وَرَحْمَةٌ وَاُولٰٓئِکَ هُمُ الْمُهْتَدُوْنَ (قولہٗ تعالیٰ) اَلَّذِيْنَ قَالَ لَهُمُ النَّاسُ اِنَّ النَّاسَ قَدْ جَمَعُوْا لَكُمْ فَاخْشَوْهُمْ فَزَادَهُمْ اِيْمَانًا وَّقَالُوْا حَسْبُنَا اللّٰهُ وَنِعْمَ الْوَكِيْلُ (قولہٗ تعالیٰ) وَاَيُّوْبَ اِذْ نَادٰى رَبَّهٗٓ اَنِّىْ مَسَّنِىَ الضُّرُّ وَاَنْتَ اَرْحَمُ الرّٰحِمِيْنَ ٥ فَاسْتَجَبْنَا لَهٗ فَكَشَفْنَا مَا بِهٖ مِنْ ضُرٍّ وَّاٰتَيْنٰهُ اَهْلَهٗ وَمِثْلَهُمْ مَّعَهُمْ رَحْمَةً مِّنْ عِنْدِنَا وَذِكْرٰى لِلْعٰبِدِيْنَ ٥ حکیم نے کہا جس کسی کو دشوار ہو کوئی کام کاموں دنیا سے یا تنگ ہو اس پر اسباب دنیا کا اور غم و ہم غالب آئے اور سینہ پکڑا جائے پس توجہ کرے خدا تعالیٰ کے ساتھ اور ستر مرتبہ توبہ کرے اور ستر مرتبہ درود اوپر پیغمبر صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے بھیجے بعدہ وضو کرے اور دو رکعت نماز گزارے اور قرآن سے جو کچھ چاہے پڑھے یعنی سورۂ اخلاص بعد پھیرنے سلام کے استغفار و درود شریف ستر ستر مرتبہ کہے بعد ازاں سجدہ کرے اور آیات مذکورہ کو پڑھے اللہ تعالیٰ اندوہ و غم و تنگی سینہ اس کے کو ساتھ خوشی و کشادگی کے مبدل کرے اپنے فضل و کرم سے۔

ایضاً واسطے دفع غم واندوہ کے سورۂ جن میں فرمایا اللہ تعالیٰ نے قُلْ اُوْحِیَ اِلَیَّ اَنَّهُ اسْتَمَعَ اِلٰی خرھا حکیم نے کہا جو کوئی سورۂ جن کو سات مرتبہ پڑھے تو جو کچھ غم واندوہ لاحق حال اس کے ہو جاتا رہے اور خوشی اسے روزی ہو بفضل اللہ تعالیٰ۔

ایضاً واسطے دفع غم واندوہ کے سورۂ الم نشرح کو آبگینہ میں لکھے اور گلاب سے دھوئے اور نہار منہ پیئے غم و ہم و تنگی سینہ دفع ہو بکرم اللہ تعالیٰ واللہ اعلم بالصواب۔

دیگر واسطے بیداری شب کے جس وقت چاہے۔ حکیم نے کہا کہ وقت شب کے جس وقت آدمی سوئے اپنا نام لے کر اس طرح کہے کہ اے فلاں بوقت فلاں مجھ کو جگا دیجیو چنانچہ ہمزاد اسی وقت اس کو خواب سے بیدار کرے گا غرض کہ تین مرتبہ اپنا نام لے کر کہے کہ اے فلانے فلانے وقت رات میں مجھ کو جگا دینا یہ بات آزمودہ ہے اور بارہا تجربہ کیا گیا ہے۔

واللہ المستعان

☼ ☼ ☼

Marfat.com

باب بست و ہفتم

در باب باز رکھنے کھانے ربا یعنی سود اور حرام و غصب مال یتیم سے

جو کوئی کہ اکل حرام و غصب مال یتیم و شرب خمر و سود کھاتا ہو: فرمایا اللہ تعالیٰ نے حُرِّمَتْ عَلَيْكُمُ الْمَيْتَةُ وَالدَّمُ وَلَحْمُ الْخِنْزِيرِ وَمَآ اُهِلَّ لِغَيْرِ اللّٰهِ بِهٖ وَالْمُنْخَنِقَةُ وَالْمَوْقُوْذَةُ وَالْمُتَرَدِّيَةُ وَالنَّطِيْحَةُ وَمَآ اَكَلَ السَّبُعُ اِلَّا مَا ذَكَّيْتُمْ وَمَا ذُبِحَ عَلَى النُّصُبِ وَاَنْ تَسْتَقْسِمُوْا بِالْاَزْلَامِ ذٰلِكُمْ فِسْقٌ ط اَلْيَوْمَ يَئِسَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا مِنْ دِيْنِكُمْ فَلَا تَخْشَوْهُمْ وَاخْشَوْنِ ط اَلْيَوْمَ اَكْمَلْتُ لَكُمْ دِيْنَكُمْ وَاَتْمَمْتُ عَلَيْكُمْ نِعْمَتِيْ وَرَضِيْتُ لَكُمُ الْاِسْلَامَ دِيْنًا ط حکیم نے کہا جو کوئی مولع ہو اور شرب خمر و اکل ربا و مال یتیم و غصب مال حرام کے جو ان باتوں اور اس کام سے باز رہنا چاہے تو شب جمعہ کو وضو کرے اور نماز عشا کی پڑھے بعد اس کے آب چاہ شیریں پاک دیا آب باراں لے اور اس پر ستر مرتبہ آیات مذکورہ کو پڑھے بعدہ آرد گندم اس پانی سے خمیر کرے اور ایک قرص بنا کر پکائے اور چار حصے کرے تین حصے مساکینوں کو تقسیم کرے اور ایک حصہ خود کھائے یہ عمل تین شب متواتر کرے انشاء اللہ مکروہات مذکورہ سے باز رہے۔

دیگر واسطے باز رکھنے اس کسی کو کہ مال اس کا شرب خمر و گناہگاری میں جاتا ہے فرمایا اللہ تعالیٰ نے يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اِنَّمَا الْخَمْرُ وَالْمَيْسِرُ وَالْاَنْصَابُ وَالْاَزْلَامُ رِجْسٌ مِّنْ عَمَلِ الشَّيْطٰنِ فَاجْتَنِبُوْهُ لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُوْنَ ٥ اِنَّمَا يُرِيْدُ الشَّيْطٰنُ اَنْ يُّوْقِعَ بَيْنَكُمُ الْعَدَاوَةَ وَالْبَغْضَآءَ فِي الْخَمْرِ وَالْمَيْسِرِ وَيَصُدَّكُمْ عَنْ ذِكْرِ اللّٰهِ وَعَنِ الصَّلٰوةِ فَهَلْ اَنْتُمْ مُّنْتَهُوْنَ ٥ وَاَطِيْعُوا اللّٰهَ وَاَطِيْعُوا الرَّسُوْلَ وَاحْذَرُوْا فَاِنْ تَوَلَّيْتُمْ فَاعْلَمُوْٓا اَنَّمَا عَلٰى رَسُوْلِنَا الْبَلٰغُ الْمُبِيْنُ ٥ حکیم نے کہا کہ جس کا مال گناہ شرب خمر و زنا میں ضائع جاتا ہے اور چاہے کہ اس کام سے باز رہے تو لکھے آیات مذکورہ کو قلم زر سے اوپر روٹی گندم کے بروز جمعہ بعد فراغت نماز جمعہ سے اور شنبہ سے کھائے اسی طور سہ جمعہ استعمال کرے کہ گنہگاری اس سے جاتی رہے اور عمل خیر میں مال اس کا خرچ ہو۔

دیگر واسطے امن کے فتنہ دین سے فرمایا اللہ تعالیٰ نے رَبَّنَا عَلَيْكَ تَوَكَّلْنَا وَاِلَيْكَ اَنَبْنَا وَاِلَيْكَ الْمَصِيْرُ ٥ رَبَّنَا لَا تَجْعَلْنَا فِتْنَةً لِّلَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَاغْفِرْ لَنَا رَبَّنَا ط اِنَّكَ اَنْتَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ٥ حکیم نے کہا کہ خاصیت ان آیات کی واسطے امن فتنہ دین سے ہے اور دین میں اعتقاد درست ہو اور طہارت سے رہا کرے بفضل اللہ تعالیٰ و کرمہ واللہ اعلم بالصواب۔

Marfat.com

باب بست وہشتم

درباب واسطے شکار خشکی کے

طریقہ واسطے شکار خشکی سے: فرمایا اللہ تعالیٰ نے یٰٓاَیُّھَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا لَیَبْلُوَنَّکُمُ اللّٰہُ بِشَیْءٍ مِّنَ الصَّیْدِ تَنَالُہٗٓ اَیْدِیْکُمْ وَرِمَاحُکُمْ لِیَعْلَمَ اللّٰہُ مَنْ یَّخَافُہٗ بِالْغَیْبِ فَمَنِ اعْتَدٰی بَعْدَ ذٰلِکَ فَلَہٗ عَذَابٌ اَلِیْمٌ ۝ حکیم نے کہا خاصیت ان آیات کی واسطے شکار جنگل اور دریا کے ہے جو کوئی چاہے بنائے ایک تختی لکڑی زیتون اور ایک تختی تانبا اور ایک تختی استخوان شتر اور بروز چہارشنبہ غسل کر کے اور جامہ نیا پہن کر نقش کرے ایک طرف آیات مذکورہ اور دوسری طرف پرندگان اور یہ تختی چوب زیتون سے ہو اور شکار جنگل کے واسطے کام آئے اس تختی کو اپنی گردن میں ڈالے اور جنگل میں واسطے شکار کے جائے مگر لوح مس میں ایک طرف کو نقش کرے فرمایا اللہ تعالیٰ نے اُحِلَّ لَکُمْ صَیْدُ الْبَحْرِ وَطَعَامُہٗ (الی قولہ تعالیٰ) وَاِلَیْہِ تُحْشَرُوْنَ ۝ اور دوسری طرف نقش کرے ماہی اور اجناس دیگر اور یہ تختی جال میں باندھے اور لوح استخوان شتر میں ایک طرف آیات مذکورہ اور دوسری طرف قولہ تعالیٰ وَاِنَّ مَعَ الْعُسْرِ یُسْرًا سات مرتبہ لکھے اور جو واسطے شکار وحوش کے جنگل میں جائے اور یہ لوح بھی اپنی گردن میں ڈالے چاہیے کہ تینوں لوح پر عمل ونقش ایک ماہ میں نہ کرے بلکہ دو تین ماہ میں کرے لوح اول چوب زیتون ماہ دوم میں لوح مس ماہ سوم میں لوح استخوان اس میں عجائبات دیکھے اور تمام شکار اس کے نزدیک آئے اور ان کا پکڑنا آسان ہو کر جال پڑیں بحکم اللہ تعالیٰ۔

ایضاً واسطے شکار جنگل اور دریا کے فرمایا اللہ تعالیٰ نے اَللّٰہُ الَّذِیْ سَخَّرَ لَکُمُ الْبَحْرَ لِتَجْرِیَ الْفُلْکُ فِیْہِ بِاَمْرِہٖ وَلِتَبْتَغُوْا مِنْ فَضْلِہٖ وَلَعَلَّکُمْ تَشْکُرُوْنَ ۝ وَسَخَّرَ لَکُمْ مَّا فِی السَّمٰوٰتِ وَمَا فِی الْاَرْضِ جَمِیْعًا مِّنْہُ اِنَّ فِیْ ذٰلِکَ لَاٰیٰتٍ لِّقَوْمٍ یَّتَفَکَّرُوْنَ ۝ حکیم نے کہا کہ خاصیت ان آیات کی کھینچنا اور ہاتھ میں لانا شکار جنگلی اور دریائی کا ہے۔ جو کوئی دریا

Marfat.com

شکار چاہے پس لے قطعہ آرزیز یا آہن سے کہ جال شکار ہو اور اس سے تختی بنادے ایک طرف کشادہ اور طرف تنگ اور نقش کرے اس پر تین آیات اور پیچیدہ کرے اس کو اور جال میں کرے پھر وہ جال دریا یا جنگل میں ڈالے اسرار عجیب دیکھے کہ شکار جمع آئیں باذن اللہ تعالیٰ۔

نوع دیگر واسطے تسخیر دواب دریا اور باہر لانے شکار اور بآسانی پکڑنے شکار جنگلی اور دریائی مونگا کے فرمایا اللہ تعالیٰ نے **وَهُوَ الَّذِىْ سَخَّرَ لَكُمُ الْبَحْرَ لِتَاْكُلُوْا مِنْهُ لَحْمًا طَرِيًّا وَّتَسْتَخْرِجُوْا مِنْهُ حِلْيَةً تَلْبَسُوْنَهَا وَتَرَى الْفُلْكَ مَوَاخِرَ فِيْهِ وَلِتَبْتَغُوْا مِنْ فَضْلِهٖ وَلَعَلَّكُمْ تَشْكُرُوْنَ ○ وَاَلْقٰى فِى الْاَرْضِ رَوَاسِىَ اَنْ تَمِيْدَبِكُمْ وَاَنْهٰرًا وَّسُبُلًا لَّعَلَّكُمْ تَهْتَدُوْنَ وَعَلٰمٰتٍ ۚ وَبِالنَّجْمِ هُمْ يَهْتَدُوْنَ ○** حکیم نے کہا جو کوئی چاہے کہ شکار دریا اور جنگل کا کرے اور نکالے مونگا پس صدف سے مروارید مثقب لے اور صحیفہ کر کے نقش کرے قلم فولاد سے اول طرف آیات مذکورہ اور دوسری طرف مچھلی اور دیگر صورت جو دریا میں ہے اور مختلف اجناس و اصناف ہو شکار کرے اور یہ عمل مہینے تشترین ثانی میں بارہویں روز کرے اور یہ مہینہ رومی ہے بعد ازاں اٹھائے اور لوح مذکور باہر لائے ہر شب کو اور پڑھے آیات مذکورہ کو سات مرتبہ تا تمام پارۂ شب پہلی آمد ماہ سے جو وہ تمام ہو پس اٹھائے حقہ مخروط میں استخوان ماہی سے اور تاوقت حاجت ریسماں میں سات ریشم کے باندھے اور دریا میں ڈالے اور نام جنس شکار کا لے اور سر عجیب معاینہ کرے بامر اللہ تعالیٰ۔

☼☼☼

Marfat.com

باب بست ونہم

درباب طلب رزق اور حاصل ہونا اسباب اس کا بآسانی اور خوشی اور زیادہ ہونے معیشت کے اور اسباب غنا وفقر وقضائے دین کے

فصل اول: درباب ذکر ودعائے طلب رزق:

طریقہ: دو رکعت نماز گذارے اور پڑھے ہر رکعت میں بعد فاتحہ کے انا اعطینا سہ بار و اخلاص و معوذتین ہر ایک تین تین بار جو سلام دے یہ دعا تین مرتبہ پڑھے اَللّٰھُمَّ یَا رَازِقَ الْمُفْلُوْکِیْنَ یَا اَرْحَمَ الْمَسَاکِیْنَ وَیَا وَلِیَّ الْمُؤْمِنِیْنَ وَیَاغِیَاثَ الْمُسْتَغِیْثِیْنَ اِغْفِرْلِیْ وَارْزُقْنِیْ وَاَنْتَ خَیْرُ الرَّازِقِیْنَo اَللّٰھُمَّ اِنْ کَانَ رِزْقِیْ فِی السَّمَآءِ فَاَنْزِلْهُ وَاِنْ کَانَ فِی الْاَرْضِ فَاَخْرِجْهُ وَاِنْ کَانَ بَعِیْدًا فَقَرِّبْهُ وَاِنْ کَانَ قَرِیْبًا فَیَسِّرْهُ وَاِنْ کَانَ یَسِیْرًا فَکَثِّرْهُ وَاِنْ کَانَ کَثِیْرًا فَخَلِّدْهُ وَاِنْ کَانَ خَالِدًا فَطَیِّبْهُ وَبَارِکْ فِیْهِ اِنَّکَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌo یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ وَصَلَّی اللّٰهُ تَعَالٰی عَلٰی خَیْرِ خَلْقِهٖ مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ اَجْمَعِیْنَo

دیگر جس کسی کو تنگی روزگار کی ہو ہر روز جس وقت کہ ہو اوقات خمسہ سوائے اس کے دو رکعت نماز گزارے اور پڑھے رکعت اول میں بعد فاتحہ کے قل یا ایہا الکفرون سہ بار اور رکعت دوم میں بعد فاتحہ کے اخلاص سہ بار بعد سلام پھیرنے کے سر بسجدہ رکھے اور یہ دعا پڑھے بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ یَا مَنْ یَدَاکَ مَبْسُوْطَتَانِ تُنْفِقُ کَیْفَ تَشَآءُ اُبْسُطْ عَلَیْنَا فَضْلَکَ الْوَاسِعَ یَا مَنْ لَیْسَ بِغِنَاکَ غَایَةٌ اِرْحَمْ مَنْ لَیْسَ بِفَقْرِهٖ غَایَةٌ بِرَحْمَتِکَ یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَo

دیگر جو کوئی سنت صبح کی گھر میں گذارے خدائے تعالیٰ فراخ کرے رزق اس کا اوپر اس کے جو دعا کہ چاہے پڑھے۔ ملا حضرت شیخ الاسلام فرید الدین قدس سرہٗ نے فرمایا کہ سنا میں نے زبان شیخ

Marfat.com

الاسلام قطب الدین بختیار کاکی قدس سرہ العزیز سے کہ جوکوئی آیت الکرسی کو پڑھ کر گھر میں جائے حضرت عزت اس بندہ کی درویشی دفع کرے بعد ازاں فرمایا کہ بخدمت شیخ الاسلام کے حاضر ہوا میں سخن دعا میں فرماتے تھے کہ جس کو تنگی معاش کی پیدا ہو واسطے کشادگی تنگیوں کے اس دعا کو پڑھے یَا دَائِمَ الْعِزِّ وَالْبَقَاءِ یَاذَا الْجَلَالِ وَالْجُوْدِ وَالْعَطَاءِ یَا وَدُوْدُ یَاذَا الْعَرْشِ الْمَجِیْدُ یَا فَعَّالٌ لِّمَا یُرِیْدُo

دیگر جو آدمی چاہے کہ برکت ورحمت اس پر نازل ہو اور روزی فراخ ہو اور کسی کا محتاج نہ ہوں تو اس آیت کو بہت پڑھے رَبَّنَا اَنْزِلْ عَلَیْنَا مَآئِدَةً مِّنَ السَّمَآءِ تَكُوْنُ لَنَا عِیْدًا لِّاَوَّلِنَا وَاٰخِرِنَا وَاٰیَةً مِّنْكَ وَارْزُقْنَا وَاَنْتَ خَیْرُ الرّٰزِقِیْنَ o جوکوئی آیۃ الکرسی خالدون تک پڑھے بعد ہر فریضہ کے وہ دنیا میں غنی ہو اور حق تعالیٰ اس کو فقر سے دور رکھے اور جوکوئی آیۃ الکرسی کو لکھ کر حجرہ یا خانہ سکونت میں رکھے رزق اس پر فراخ ہو اور کچھ تنگی نہ دیکھے۔

دیگر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جوکوئی ہر روز سو بار کہے لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ الْمَلِكُ الْحَقُّ الْمُبِیْنُ حق تعالیٰ اس کو غنی کرے اور فقر سے امن ہو اور عذاب قبر کا اس پر نہ ہو۔ اور بہشت میں جائے اور خبر میں آیا ہے بروایت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ جوکوئی ہر روز سو بار کہے لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ الْمَلِكُ الْحَقُّ الْمُبِیْنُ اس کو امان ہو درویشی سے وہ درویشی کہ اس میں نقصان دین ہو اور وہ درویشی دل کی ہے نعوذ باللہ منہا جیسا کہ تو انگری دل کی فائدہ مند ہے۔ درویشی دل کی زیاں کار ہے اور نشان اس کا حرص ایک آگ دوزخ سے ہے اس بات سے ایسا جلے کہ کوئی نہ دیکھے ہر چند پائے دوسرے چاہے جیسا کہ آگ ہر چند لکڑی دیں اور زیادہ چاہے حدیث میں ہے کہ ایک آدمی نے خاص پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم سے کہا کہ مجھ کو مصیبت بہت پڑتی ہے تن و مال واہل واولاد سے پس پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ ہر روز صبح کو کہو بِسْمِ اللّٰهِ عَلٰى نَفْسِیْ وَاَهْلِیْ وَمَالِیْ اَللّٰهُمَّ بَارِكْ لِیْ فِیْ قَدْرِكَ وَاَرْضِنِیْ بِمَا قَضَیْتَ حَتّٰى لَآ اُحِبُّ تَعْجِیْلَ شَیْءٍ اَخَّرْتَ وَتَاخِیْرَ شَیْءٍ عَجَّلْتَ اس آدمی نے کہا پڑھنے سے اس دعا کے تفرقہا ومحنتہا ومصیبتہا

Marfat.com

میرے اوپر سہل ہوئیں اور وسواس سے چھوٹا میں اور کام میرے فراہم کیے اور ایک آدمی کہ قرضدار بہت تھا رویا آگے پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم کے پریشانی حال سے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا پڑھ یہ دعا جو ہمیشہ پڑھتا ہے قرض اس کا ادا ہو۔

نوع دیگر واسطے دفع مصیبت کے پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جوکوئی ہر روز سو بار کہے لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ ○ ابدالدھر فقیر نہ ہو اور ستر طرح کی مضرت وبلا سے محفوظ رہے کہ کمترین اس کا غم ہے درویشی جوکوئی ہر روز ہزار بار کہے لاحول ولاقوۃ الا باللہ العلی العظیم ط خدائے تعالیٰ اس کو غنی کرے پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم نے کہا کہ درمیان سنت وفرض نماز صبح کے ستر مرتبہ اس آیت کو پڑھے خدا تعالیٰ تنگی روزگار کی اس سے اٹھائے وہ آیت یہ ہے وَاِنْ تَعُدُّوْا نِعْمَةَ اللّٰهِ لَا تُحْصُوْهَا اِنَّ اللّٰهَ لَغَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ○

دیگر ختم سورہ اَرَءَیْتَ الَّذِیْ کو اکتالیس بار پڑھے بہ نیت اس کے کہ خدائے تعالیٰ فرزندان اس کے کو بلا ومحنت ومحتاج ہونے سے نگاہ رکھے خبر میں آیا ہے جوکوئی وقت اندر آنے گھر کے سورۂ اخلاص کو پڑھے حق تعالیٰ اس کو اور ہمسائیگان اس کے کو غنی کرے۔

دیگر پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جوکوئی سورۂ واقعہ کو ہر شب پڑھے اس کو ہرگز افاقہ نہ ہو۔

دیگر پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جوکوئی وظیفہ کرے پڑھنے ان چار سورتوں واقعہ، مزمل، واللیل والم نشرح کا وہ امن میں رہا ہو فقر ہے۔

دیگر نقل ہے شیخ الاسلام صدرالدین محمد زکریا رحمتہ اللہ علیہ سے کہ جوکوئی بعد از اشراق وبعد از عشا یہ چار سورۂ مذکورہ پڑھے حق تعالیٰ عذاب قبر اور فقر وفاقہ سے امن کرے بعدہ یہ دعا پڑھے: يَا مُسَبِّبَ الْاَسْبَابِ وَيَا مُفَتِّحَ الْاَبْوَابِ وَيَا مُقَلِّبَ الْقُلُوْبِ وَالْاَبْصَارِ وَيَا دَلِيْلَ الْمُتَحَيِّرِيْنَ اَرْشِدْنِىْ وَيَاغِيَاثَ الْمُسْتَغِيْثِيْنَ اَغِثْنِىْ تَوَكَّلْتُ عَلَيْكَ يَا رَبِّ اُفَوِّضُ اَمْرِىْ اِلَيْكَ يَا رَبِّ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ○

انس بن مالک رضی اللہ عنہ نے روایت کیا پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم سے کہ جوکوئی بروز آدینہ ستر

Marfat.com

مرتبہ کہے اَللّٰھُمَّ اکْفِنِیْ بِحَلَالِکَ عَنْ حَرَامِکَ وَاَغْنِنِیْ بِفَضْلِکَ عَمَّنْ سِوَاکَ دو جمعہ نہ گزریں کہ خدا تعالیٰ اس کو غنی کرے ایک آدمی نے دوسرے سے کہا کہ میں نے اس کا تجربہ کیا ہے پس پایا میں نے جیسا کہ فرمایا ہے۔

دیگر قول ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے نظر کیا طرف ایک آدمی کے صحابہ سے اور کہا کیا حال ہے تیرا اچھا نہیں دیکھتا ہوں اس مرد نے کہا یا رسول اللہ کیونکر حال میرا ایسا نہ ہو کہ جمع ہوا ہے اوپر میرے فقر و زحمت پیغمبرؐ نے فرمایا کہ تجھ کو ایک چیز سکھلاؤں میں کہ تجھ سے فقر و زحمت جائے کہا اچھا یا رسول اللہ فرمایا کہہ اس کو دعا کے وقت تَوَکَّلْتُ عَلَی الْحَیِّ الَّذِیْ لَا یَمُوْتُ اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ الَّذِیْ لَمْ یَتَّخِذْ وَلَدًا وَّلَمْ یَکُنْ لَّہٗ شَرِیْکٌ فِی الْمُلْکِ وَلَمْ یَکُنْ لَّہٗ وَلِیٌّ مِّنَ الذُّلِّ وَ کَبِّرْہُ تَکْبِیْرًا ۝ پس وہ آدمی دروازہ گھر پر آیا اور یہ دعا لازم پکڑی اور ہمیشہ پڑھتا تھا بعد چندے باری تعالیٰ نے فقر و زحمت کو اس سے دور کیا۔

دیگر نقل ہے ایک روز ایک اعرابی خدمت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم میں آیا اور اپنے فقر و فاقہ سے رو دیا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ بعد ہر فریضہ کے دس بار انا انزلنا پڑھا کر اور بروز جمعہ ناخن کٹوایا کر اعرابی نے ایسا ہی کیا اتنا مال اس کے پاس جمع ہوا کہ اس نے آ کر عرض کیا کہ کار آخرت سے ڈرتا ہوں میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ ناخن دانتوں سے کاٹا کر اور بازار پابرہنہ جایا کر ایسا ہی کیا پھر فقیر ہو گیا۔

دیگر دعائے ثقیلہ اور وہ کہ فقیر ہوا ہے جیسا کہ فقر غایت سے خاک سر میں تھی برکت اس دعا کی سے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کو سکھائی غنی ہوا۔ جو کوئی اس دعا کو ہر روز پڑھے یا اپنے پاس رکھے غنی ہو جائے وہ دعا یہ ہے۔ اَللّٰھُمَّ اَسْاَلُکَ عَالِمَ السِّرِّ وَالْخَفِیَّةِ یَا مَنِ السَّمٰوٰتُ لِعَظْمَتِہٖ بَیِّنٰتٌ وَّیَامَنِ الْاَرْضُ بِعِزَّةِ جَلَالِہٖ مُکَلَّبَةٌ وَّیَامَنِ الْاَنْوَارُ مِنْ اَحْسَنِ نُوْرِہٖ مُضِیْئَةٌ وَّمِنَ الرِّیَاحِ تَمْشِیَةٌ نَذْرَتِہٖ وَمِنَ الْجِبَالِ اِرَادَتُہٗ تَاسِیَةٌ وَّیَامَنْ اَنْجٰی یُوْسُفَ مِنْ رِّقِ الْعُبُوْدِیَّةِ یَا کٓھٰیٰعٓصٓ حٰمٓ عٓسٓقٓ یَا مَنِ اسْمُہٗ فِی التَّوْرٰةِ اِھْیَا

Marfat.com

شَرَاهِيًا وَمَنِ اسْمُهٗ فِى الْاِنْجِيْلِ شَامِلًا وَمَنِ اسْمُهٗ فِى الزَّبُوْرِ طَابَ مَرِيًّا يَامَنِ اسْمُهٗ فِى صُحُفِ اِبْرَاهِيْمَ اَسُوْهُمْ وَيَامَنِ اسْمُهٗ بِلِسَانِ يَعْقُوْبَ اَيَّدَ شَدَايَاهُ يَا مَنِ اسْمُهٗ فِى الْقُرْاٰنِ اَللّٰهُ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَیُّ الْقَيُّوْمُ اَللّٰهُمَّ يَا رَبَّ الْعَالَمِيْنَ يَا خَالِقَ الْبَحْرِ لِبَنِىْ اِسْرَآئِيْلَ يَا سَامِعَ الصَّوْتِ وَيَاسَابِقَ الْفَوْتِ اَسْئَلُکَ بِحَقِّ هٰذِهِ الْاَسْمَآءِ الْعِظَامِ وَشَرَفِهَا وَتَفْسِيْرِهَا اَنْ يُّفَتِّحَ عَلَیَّ اَبْوَابَ الرِّزْقِ وَالْخَيْرِ وَالْبَرَکَةِ وَالسَّعَادَةِ وَالسَّلَامَةِ وَحَيْثُ مَا کَانَ وَحَيْثُ مَاتُوَجَّهَ اِنَّکَ عَلٰى کُلِّ شَیْءٍ قَدِيْرٌ ٥ وَصَلَّى اللّٰهُ عَلٰى خَيْرِ خَلْقِهٖ مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ اَجْمَعِيْنَ ٥

دیگر خبر میں آیا ہے کہ جو کوئی سورہ مزمل کو پڑھے خدا تعالیٰ نامرادی و تنگی دنیا و آخرت میں اس سے اٹھائے اور ملفوظ شیخ الاسلام فرید الدین قدس سرہٗ سے حدیث میں آیا ہے کہ جو عزت و مال و مرتبہ چاہے پس سورۂ اخلاص کو تین بار پڑھے اور سہ بار درود پڑھے آیت یہ ہے۔ وَمَنْ يَّتَّقِ اللّٰهَ يَجْعَلْ لَّهٗ مَخْرَجًا وَّيَرْزُقْهُ مِنْ حَيْثُ لَا يَحْتَسِبُ ط وَمَنْ يَّتَوَکَّلْ عَلَى اللّٰهِ فَهُوَ حَسْبُهٗ ط اِنَّ اللّٰهَ بَالِغُ اَمْرِهٖ ط قَدْ جَعَلَ اللّٰهُ لِکُلِّ شَیْءٍ قَدْرًا ط بعد ہر فریضہ کے اور طرف آسمان کے جھکے غنی کرے اس کو اللہ عزوجل اور فقیر نہ ہو اور عزیز ہو درمیان آدمیوں کے۔

دیگر فرمایا شب کو شیخ الاسلام فرید الدین قدس سرہ العزیز کو خواب میں دیکھا میں نے مجھ کو کہا چاہیے کہ ہر روز اس دعا کو پڑھے اور وہ دعا یہ ہے لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْکَ لَهٗ لَهُ الْمُلْکُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلٰى کُلِّ شَیْءٍ قَدِيْرٌ ط جو خواب سے جاگا میں اس دعا کو شروع کیا میں نے اور ساتھ اپنے کہا میں نے کہ اس فرمان میں بھی کوئی مقصد ہوگا۔ بعد ازاں کتاب مشائخ میں لکھا دیکھا میں نے جو کوئی اس دعا کو سو بار پڑھے اسباب خوش دیکھے اور تمام عمر خوشی میں بسر کرے میں نے جانا کہ مقصد شیخ کا یہی ہوگا۔

دیگر لائے ہیں کہ قبیصہ نے کہا یا رسول اللہ ضعیف ہوا ہوں میں اور اندھا ہوں میں اور ساتھ محنت دنیا کے گرفتار ہوں میں اور چشم عیال میں خوار ہوا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے سوگند یاد کی

Marfat.com

کہ تمام پتھر وکلوخ بازاری روتے تھے جو کچھ قبیصہ کہتا تھا۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ صبح وشام ہمیشہ ان کلموں کو پڑھا کرے تو دروازہ رزق کا تجھ پر کھلے جو قبیصہ نے تمام سال پڑھا سب سے بہتر ہوا اور جو یہ پڑھے تو انگر ہو لیکن مختصر کیا گیا بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ط سُبْحَانَ اللّٰهِ وَبِحَمْدِهٖ وَسُبْحَانَ اللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ وَبِحَمْدِهٖ اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ رَبِّيْ مِنْ كُلِّ ذَنْبٍ وَّاَتُوْبُ اِلَيْهِ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ o مَاشَآءَ اللّٰهُ كَانَ وَمَا لَمْ يَشَأْ لَمْ يَكُنْ.

دیگر جو دولت دست بوسی شیخ میسر ہوئی اور واسطے انتظام احوال اپنے کے درخواست کی فرمایا واسطے دفع ہونے تنگی روزی کے ہر رات کو سورۂ جمعہ پڑھنا چاہیے بعد ازاں فرمایا کہ شیخ الاسلام فرید الدین ہر شب جمعہ کو فرماتے ہیں ہر رات کو کہوں میں پڑھنا چاہیے۔ میں نے کہا بہت اچھا واسطے اپنے ہرگز نہ پڑھوں میں جیسی اس کی مرضی ہو رکھے۔

دیگر واسطے غنی ہونے کے احادیث میں آیا ہے شکر کہنا اور کلمہ تمجید کہنا ستر ذکر اور خصلت اور فعل کہ سبب تو انگری کا ہے پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جو کوئی چار چیز کو لازم پکڑے وہ اور عیال اس کے فقیر نہ ہوں اٹھنا خواب سے پہلے صبح کو اور وضو کرنا پہلے وقت نماز سے اور بات نہ کہنا دنیا کی بعد از نماز وتر اور آنا مسجد میں پہلے نماز سے۔

دیگر جناب امام جعفر صادق رضی اللہ عنہ نے کہا جو کوئی سورۂ کہف کو لکھ کر شیشہ میں کہ سرا اس کا تنگ ہو کرے اور گھر میں رکھے امن ہو فقر سے اور دین سے امن ہوں اہل اس کے ایذائے مردمان سے اور کسی وقت کسی کا محتاج نہ ہو۔

دیگر قول ہے جناب سلمان فارسی رضی اللہ عنہ نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے دس باتیں نقل فرمائی ہیں کہ وہ سبب تو انگری کی ہیں۔ نیکی بجق ماں باپ اور انگشتری عقیق کی پہننا اور بہت ذکر خاص خدائے عزوجل کا اور کٹوانا ناخن کا بروز پنجشنبہ اور پکڑانا ہاتھ نابینا کا اور پہننا نعلین کا اور جاروب دینا مسجدوں میں اور گزارنا ج اور راستی پیشہ کرنا تجارت اور تعاہد میں اور نیک زراعت

Marfat.com

دیگر حدیث میں آیا ہے کہ جوکوئی انگشتری زمرد کی پہنے فقیر نہ ہو اور حدیث میں آیا ہے کہ جو کوئی انگشتری عقیق کی پہنے اور ہمیشہ اپنے پاس رکھے خوشدل اور غنی ہوں۔

دیگر اور جوکوئی اس آیت کو لکھے جو نماز جمعہ سے گھر میں آئے اور رکھے گھر یا حجرے یا جس جگہ سکونت ہو خیر و برکت رزق میں ہو وہ آیت یہ ہے وَلَقَدْ مَكَّنَّاكُمْ فِي الْأَرْضِ وَجَعَلْنَا لَكُمْ فِيهَا مَعَايِشَ قَلِيلًا مَا تَشْكُرُونَ ○ جوکوئی یہ آیت پوست بزغالہ سفید بزنوازادہ اور ذبح کئے ہوئے دباغت دیئے ہوئے میں ساتھ پانی کشینز کے اور اس میں صبر سقوطری و زعفران ملا کر لکھے اور بعد لکھنے کے پیچیدہ کرے جیسا کہ تعویذ ہو اس کو صوف لعل میں پیچیدہ کر کے گردن خروس میں کہ تاجدار ہو اور سبز چشم و پر کے باندھے اور اس خروس کو بروز سہ شنبہ ساعت اول میں گھر میں یا بیابان یا پہاڑ میں اس مرغ کو لے جائے جس جگہ کہ کوئی مال یا خزانہ یا کوئی کان کہ زمین میں پوشیدہ کی ہو اس جگہ کھڑا ہو پاؤں یا چونچ سے اس مکان کو کھوئے ایک بار یا دو بار خروس اس مکان پر جائے کھودے یا کھڑا ہو اس جگہ کو کھودیں خزانہ یا دفینہ پیدا ہو آیات یہ ہیں۔ لَهُ مَقَالِيدُ السَّمٰوٰتِ وَالْأَرْضِ يَبْسُطُ الرِّزْقَ لِمَنْ يَشَاءُ وَيَقْدِرُ إِنَّهُ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيمٌ○ شَرَعَ لَكُمْ مِنَ الدِّينِ مَا وَصّٰى بِهٖ نُوحًا وَالَّذِي أَوْحَيْنَا إِلَيْكَ وَمَا وَصَّيْنَا بِهٖ إِبْرَاهِيمَ وَمُوسٰى وَعِيسٰى أَنْ أَقِيمُوا الدِّينَ وَلَا تَتَفَرَّقُوا فِيهِ ۚ كَبُرَ عَلَى الْمُشْرِكِينَ مَا تَدْعُوهُمْ إِلَيْهِ اللَّهُ يَجْتَبِي إِلَيْهِ مَنْ يَشَاءُ وَيَهْدِي إِلَيْهِ مَنْ يُنِيبُ۔

نوع دیگر اَلَّفَ الْإِمَامُ السُّيُوطِيُّ كِتَابًا سَمَّاهُ طِرَازُ النُّقُوشِ فِي فَضَائِلِ الْحُبُوشِ وَفِيهِ وَقَالَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا حَلَّتِ الْحَبَشَةُ فِي بَيْتٍ إِلَّا حَلَّتْ فِيهِ الْبَرَكَةُ ۔ دیگر ابن عمر رضی اللہ عنہما نے کہا کہ فرمایا پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم نے جس کے گھر میں مرد حبشی یا عورت حبشی ہو خدا تعالیٰ اس گھر میں برکت پیدا کرے اور بھی حدیث ہے پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم سے کہ اہل بیت کا ایک دوسرے سے ملنا اور راہ خدائے عزوجل میں عزا کرنا اور بعد نماز صبح بطالب رزق کے نہ سونا اور اختیار کرنا آخرت کو اوپر دنیا کے اور صبح ورات کو مسجد میں ہونا اور اہل بیت کو واسطے

---

[1] امام سیوطی کی کتاب طراز النقوش میں ہے کہ جس گھر میں حبشی ہوگا وہاں برکت نازل ہوگی ۱۲ سید جعفر علی مصحح

Marfat.com

گذارنے نماز کے حکم کرنا اور خود عبادت خدائے عزوجل میں مشغول ہونا اور شب پنجشنبہ وآدینہ کو دعائے توسع کرنا امانت گزارنا اور بطلب رزق صبر کرنا اور جلدی نہ کرنا اور توکل کرنا خدائے عزوجل پر جیسا کہ حق توکلیت کا ہے اور تقویٰ قبول کرنا آگے آستانہ دروازہ کے دعا اور پہلے صبح سے اٹھنا اور صدقہ ونفقہ میں زیادہ ہونا اور مہمان کو گرامی رکھنا اور تعظیم رکھنا قرآن کی اور دعا کرنا شب برات کو فراخ کرنا نفقہ کا روزہ عاشورہ کو اوپر عیال اپنے کے رحم سے ملنا' نیکی کرنا حق ماں باپ میں اور خوف خدا کا دل میں کرنا اور سخاوت پیشہ کرنا اور چھوٹا گناہ سے اور پرہیز کرنا۔ جھوٹ اور گواہی جھوٹی سے اور ترک کرنا زنا اور ترک کرنا بدی کا اور جواب بانگ نماز کا کہنا اور بات حق کہنا اور ترک حرص کرنا اور شکر منعم کا کہنا پہلے طعام سے اور بعد از طعام ہاتھ دھونا اور نماز عشا کی جماعت سے پڑھنا اور سرکہ گھر میں رکھنا یہ سب غنی کریں اور توانگری لائیں۔

لائے ہیں کہ ایک عالم نے تنگی روزی کی دیکھی ایک دوست کو خواب میں دیکھا حال اپنے سے شکایت کی اس نے کہا کوئی سورت یا کوئی آیت تو نے قرآن سے یاد کی تھی اور پھر بھول گیا ہے کہا سچ ہے۔ دوست اس پر غصہ ہوا اور کہا پھر یاد کر عالم نے ویسا ہی کیا تنگی روزی کی اس سے جاتی رہی۔

دربابِ فقر: پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جو کوئی شانہ کو کھڑا کرے قرضدار ہو اور جو کوئی طعام کو سونگھے برکت اس سے جائے۔ سلیمان پیغمبر نے درود اللہ کا ہو جیو اوپر ان کے کہا جس گھر میں خیانت و چوری وزنا ہو اس گھر میں برکت نہ ہوں۔ امیر المومنین رضی اللہ عنہ نے خاص اپنے احباب واصحاب کو کہا کہ تم کو خبردار کرتا ہوں میں ایک خبر سے کہ فقر بہت لائے جالا عنکبوت کا گھر میں چھوڑنا اور سوگند دروغ کھانا اور زنا کرنا اور پیدا کرنا حرص کا اور خواب کرنا درمیان نماز شام اور نماز عشا کے اور راگ وسرور بہت سننا اور رد سائل کہ شب کو آئے اور ترک تقدیر کا روزی میں اور کا شار حم سے۔

انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کہ بددعا مت کرو فرزندان اپنے کو کہ جو کوئی دعا مرگ کی کرے فرزند اپنے کی مبدل ساتھ فقر کے ہو۔

قول ہے سلمان فارسی رضی اللہ عنہ کا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے دس باتیں مروی ہیں کہ سب فقر کا ہیں' کھانا طعام کا نزدیک مردے کے اور پہننا ازار کا کھڑے ہو کر اور باندھنا دستار کا بیٹھ کر اور ڈالنا سپس زندہ اور کاٹنا موئے نہانی کا مقراض سے اور پینا پانی کا گوشہ برتن سے اور نظر کرنا تہ نعلین میں' کاہلی نماز میں اور تنگ رکھنا مردمان سے اور جھوٹ کی عادت کرنا اور خبر میں

Marfat.com

ہے کہ جس گھر میں کہ شراب ودف وتنبورہ ونرد ہو دعا اہل اس گھر کی قبول نہ ہو اور فرشتے اس گھر میں نہ آئیں اور اٹھائے خدا تعالیٰ اس گھر سے برکت اور تین آدمی ہمیشہ تنگ روزی ہوں' فرزند عاق اور عورت خائنہ اور ہمسائیہ بد اور مشارق میں یہ حدیث ہے لَا يَدْخُلُ بَيْتَ قَوْمٍ دَخَلَهُ الذُّلُّ یہ حدیث در باب چوبہائے زراعت ہے یعنی یہ چوب گھر میں نہیں آئیں مگر وہ کہ خواری اس گھر میں آئے اور یہ حدیث اسی جگہ پر فرمائی ہے ایسا تھا کہ ایک وقت رسول علیہ السلام ایک شخص کے گھر میں آئے اس گھر میں دو چوب دیکھیں کہ اس سے زراعت کرتے اور جوڑا چلاتے تھے جو دیکھا یہ حدیث فرمائی دوسری چند چیز کہ جو سبب فقر کا ہیں یہ ہیں: زنا کرنا اور دروغ کہنا اور نان ریزہ زمین پر چھوڑنا اور ہاتھ منہ آستین ودامن سے پاک کرنا اور جالا عنکبوت کا گھر میں چھوڑنا۔ اور ماں باپ کو آزردہ کرنا۔ نماز خوار کرنا اور استاد کو خفیف کرنا بوقت صبح سونا اور بے وقت اٹھنا اور کوڑہ جاروب کو گھر میں رکھنا اور خلب طعام کو کھانا اور ہاتھ منہ آستانہ ودروازہ پر بیٹھ کر دھونا اور کاسہ ودیگ بغیر دھوئے چھوڑنا اور بغیر دھوئے ہاتھ کے طعام کھانا اور فرزند ومہمان کو خوار رکھنا اور باوجود طاقت کے سوگند دروغ کھانا اور درمیان وضو کے بات دنیا کی کہنا اور پیشاب کرتے وقت بولنا اور پیشاب کی جگہ پر وضو کرنا اور بغیر وضو قرآن پڑھنا اور پوست لہسن و پیاز کا جلانا اور جلد باہر آنا مسجد سے بعد نماز صبح کے اور ہاتھ دھونا مٹی سے اور گل تکیہ کرنا اور ساتھ زور بازو کے کسی کو ستانا' مادر و پدر کا نام لے کر پکارنا یا بلانا اور سینا کپڑے پہنے ہوئے کو اور خریدنا نان ریزہ فقیروں سے اور چراغ کو پھونک مار کر بجھانا اور رات کو بازار میں جانا اور بے وقت آنا اور تراشے ہوئے قلم کو نیچے پاؤں کے کرنا۔ اور کنگھا یعنی شانہ ٹوٹا ہوا بالوں میں کرنا اور قلم گرہ بستہ سے لکھنا اور ناخن کا رو یا دانتوں سے کاٹنا اور راہ میں پہلے کسی سے جانا کہ اس سے بزرگ ہو اور سجدہ تلاوت قرآن میں تاخیر کرنا اور **صلوٰۃ مسعودی** میں لکھا ہے کہ شب کو جھاڑو دینے سے محتاجی آتی ہے اور ابو اللیث نے بستان میں لکھا ہے کہ جو شخص جھاڑو دیا کرے کپڑے سے تو آخر کو محتاج ہو جائے گا واللہ اعلم اور رات کو آئینہ دیکھنا اور رات کو عریاں سونا اور بوقت شام گھر میں چراغ روشن نہ کرنا اور بہت سونا اور برہنہ جا کر پیشاب کرنا اور صبح کی روٹی شام کو کھانا اور شام کی روٹی صبح کو کھانا اور ہر ایک لکڑی سے خلال دنداں کرنا اور دروازے پر بیٹھنا اور تکیہ کرنا ستون دروازے کا اور پیخانے آبدست لینا اور خشک شانہ ریش میں کرنا اور فضول خرچی کرنا۔

اور دعاء قضائے دین: لائے ہیں معاذ بن جبل رضی اللہ عنہ چند روز مسجد میں حاضر نہ ہوئے رسول علیہ السلام نے ان کا حال پوچھا معاذ بن جبل رضی اللہ عنہ نے عرض کیا یا رسول اللہ دین بہت

Marfat.com

رکھتا ہوں میں اس سبب سے باہر نہیں آیا رسول علیہ السلام نے یہ آیت و دعا تعلیم فرمائی جو عمل کیا چند روز میں معاذ بن جبل غنی ہو گئے اور جملہ قرضہ سے سبکدوشی حاصل کی اور اگر کسی پر قرضہ مثل کوہ کے ہو حضرت آفرید گار اپنے کرم سے اس کو سبکدوش کرے قُلِ اللّٰھُمَّ مَالِکَ الْمُلْکِ تا بِغَیْرِ حِسَابٍ دعا یہ ہے اَللّٰھُمَّ یَا دَائِمُ یَا فَارِجَ الْھَمِّ وَ کَاشِفَ الْغَمِّ وَیَا مُجِیْبُ دَعْوَۃِ الْمُضْطَرِّیْنَ یَا رَحْمٰنُ الدُّنْیَا وَالْاٰخِرَۃِ وَرَحِیْمَھُمَا تُؤْتِیْ مِنْھُمَا مَنْ تَشَآءُ وَتَمْنَعُ مِنْھُمَا مَنْ تَشَآءُ اَللّٰھُمَّ ارْحَمْنِیْ بِرَحْمَۃٍ تُغْنِیْ بِھَا عَنْ رَّحْمَۃِ مَنْ سِوَاکَ وَاَغْنِنِیْ مِنَ الْفَقْرِ وَالْعَیْلَۃِ وَاقْضِ عَنِّیْ دَیْنِیْ بِکَرَمِکَ یَا اَکْرَمَ الْاَکْرَمِیْنَ ○

قول: پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ مجھ کو جبریل علیہ السلام نے یہ دعا واسطے قضائے دین کے سکھائی جس کو دین ہو پس وضو کرے جو استوا آفتاب سے پھرے وقت زوال کا ہو چار رکعت نماز گزارے اور پڑھے ہر رکعت میں بعد فاتحہ کے ایک بار آیۃ الکرسی جو سلام دے آیت قُلِ اللّٰھُمَّ مَالِکَ الْمُلْکِ تا آخر سجدہ میں پڑھے قرض اس کا ادا ہو کہ اس میں اسم اعظم ہے اور لائے ہیں کہ جو کوئی قرضدار ہو ہمیشہ شب کو بعد نماز عشا کے اس وقت کہ خلق خواب میں ہو اس وقت خلوت میں ہو تین مرتبہ اپنی داڑھی میں شانہ کرے اور تین بار اس دعا کو پڑھے برکت اس دعا سے قرض اس کا ادا ہو وہ دعا یہ ہے: بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ط یَا قَدِیْمُ یَا دَآئِمُ یَا حَیُّ یَا قَیُّوْمُ یَا فَرْدُ یَا وِتْرُ یَا مَنْ لَّمْ یَلِدْ وَلَمْ یُوْلَدْ وَلَمْ یَکُنْ لَّہٗ کُفُوًا اَحَدٌ وَصَلَّی اللّٰہُ عَلٰی خَیْرِ خَلْقِہٖ مُحَمَّدٍ وَّاٰلِہٖ اَجْمَعِیْنَ اَللّٰھُمَّ نُوْرُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ یَاذَا الْجَلَالِ وَالْاِکْرَامِ بِرَحْمَتِکَ یَآ اَرْحَمَ الرّٰحِمِیْنَ ○

دیگر جناب امام جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا کہ جو کوئی سورہ تحریم کو پڑھے اگر قرض بہت ہو کہ جس کی حد و نہایت نہ ہوں بکرم اللہ تعالیٰ ادا ہو جائے مقدار خردل کے باقی نہ رہے۔ اور جو کوئی سورہ والعادیات کو پڑھے قرض اس کا ادا ہو اگر بے حساب ہو۔

دیگر واسطے ادائے دین کے۔ نقل ہے کہ ایک اعرابی بخدمت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے آیا اور عرض کی کہ یا حضرت مجھکو ایک نماز سکھاؤ کہ قرض میرا ادا ہو کہ وہم و قیاس سے بے شمار ہے پیغمبر صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ خزانے خدائے عزوجل کے فہم و گمان سے بیشتر ہیں اعرابی نے کہا کہ مجھ کو سکھاؤ پیغمبر صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ بروز پنجشنبہ درمیان پیشین و نماز دیگر کے چار رکعت نماز گذارے دونوں رکعت اول میں بعد فاتحہ کے اِنَّآ اَنْزَلْنٰہُ فِیْ لَیْلَۃِ الْقَدْرِ دس بار و قُلْ ھُوَ اللّٰہُ اَحَد ایک بار اور رکعت دوم میں بعد فاتحہ کے اِذَا زُلْزِلَتِ الْاَرْضُ دس

Marfat.com

بار اور قل هو الله احد ایک بار پھر سلام پھیرے اور پہلے اٹھنے سے یہ دعا پڑھے اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ الَّذِیْ خَلَقَ الْخَلْقَ وَلَمْ یَخْلُقْهُمْ بِجَلْبِ مَنْفَعَةٍ لَا یَزِیْدُ فِیْ مُلْکِهٖ طَاعَةُ الْمُطِیْعِیْنَ وَیَصُدُّ وَیَسْتَطِیْعُ وَیُطْلَعُ وَیَعْتَدِلُ وَیَحُضُّ وَلَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَکْبَرُ عَدَدَ عِلْمِهٖ وَمُنْتَهٰی عِلْمِهٖ وَمَا فِیْ عِلْمِهٖ پس اٹھے اور دو رکعت نماز دیگر گزارے رکعت اول میں بعد فاتحہ کے والعادیات دس اخلاص ایک بار اور قل اعوذ برب الفلق ایک بار اور رکعت دوم میں بعد فاتحہ کے سورہ قل یا ایها الکفرون دس بار اور اخلاص و قل اعوذ برب الناس ایک بار اور بعد پھیرنے سلام کے پہلے کہ بات کہے دس بار یہ دعا پڑھے سُبْحَانَ رَبِّکَ رَبِّ الْعِزَّةِ عَمَّا یَصِفُوْنَ وَسَلَامٌ عَلَی الْمُرْسَلِیْنَ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِیْنَ وَلَهُ الْکِبْرِیَآءُ فِی السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَهُوَ الْعَزِیْزُ الْحَکِیْمُ پس کہے یَا مَنْ ذِکْرُهٗ شَرَفٌ لِلذَّاکِرِیْنَ وَیَامَنْ شُکْرُهٗ فَوْزٌ لِلشَّاکِرِیْنَ وَیَامَنْ طَاعَتُهٗ مَنْجاً لِلْمُطِیْعِیْنَ وَیَامَنْ رَاْفَتُهٗ مَلْجأً لِلْعَاصِیْنَ وَیَامَنْ لَّا یَخْفٰی عَلَیْهِ نَبَاُ الْمُحْتَاجِیْنَ وَیَامَنْ لَّا یَقْطَعُ عَنْهُ حَوَائِجُ السَّآئِلِیْنَ اَسْئَلُکَ لِمَقْعَدِ الْعِزِّ مِنْ عَرْشِکَ وَمُنْتَهَی الرَّحْمَةِ مِنْ کِتَابِکَ وَبِاسْمِکَ الْاَعْظَمِ وَجَدِّکَ الْاَعْلٰی وَکَلِمَاتِکَ التَّامَّاتِ اَنْ تُصَلِّیَ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَعَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ وَاَنْ تَقْضِیَ دَیْنِیْ یَا حَیُّ یَا قَیُّوْمُ اعرابی نے کہا کہ اس طور میں نے کیا پس چھٹے پنجشنبہ ایک باغ میں آیا میں دیکھے میں نے دس خزانے اور ہر خزانے میں مال عظیم۔ جبرئیل پاس پیغمبر علیہ السلام کے آئے اور کہا کہ کہو اس اعرابی کو کہ دنیا سے ہے لیکن آخرت میں اکثر ہے واکبر واشرف والطف پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا یا علیؓ آدمیوں کو جلدی بوڑھا کرے بہت قرضداری وسختی وغم خواب کرنا عورت کے ساتھ ایک فرش پر اور بہت عطر لگانا اور کثرت بلغم۔

نوع دیگر: ختم سورہ فاتحہ اس طریق پر مداومت کرے روز شنبہ ساٹھ مرتبہ یکشنبہ پچاس مرتبہ دوشنبہ چالیس مرتبہ سہ شنبہ بتیس مرتبہ چہارشنبہ دو سو اکیس مرتبہ پنجشنبہ بارہ مرتبہ جمعہ سات مرتبہ پھر شنبہ دوم میں اسی طریق سے پڑھے تا روز جمعہ کے شنبہ سے پھرے انشاء اللہ تعالیٰ تمام مہمات کو کافی ہے۔

دیگر عمل سورہ مزمل کے پڑھنے کا پڑھنا سورہ مزمل کا ہر روز اکتالیس بار یا گیارہ بار پس کفایت ہے پڑھنا اس سورت کا واسطے غنائے قلب کے اور پڑھ تو اس سورہ شریف کو واسطے فتوحات کے اس طور سے کہ اول درود شریف ایک سو گیارہ بار درود یہ ہے اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ الْمُزَمِّلِ وَالْخَصَائِصِ اور بعد اس کے یہ دعا پڑھ۔ یَاحَنَّانُ اَنْتَ الَّذِیْ وَسِعْتَ کُلَّ شَیْءٍ رَّحْمَةً وَّعِلْمًا یَا حَنَّانُ سہ بار اور یہ پڑھ کر اس کے بعد

Marfat.com

سورۂ مزمل ایک سو گیارہ بار اور بعد اس سورت کے پڑھ یہ دعا اَللّٰھُمَّ اِنِّی اَسْأَلُکَ اَنْ تُسَخِّرَلِیْ خُدَّامَ ھٰذِہِ السُّوْرَۃِ الشَّرِیْفَۃِ بِحَقِّ لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰہِ ایک سو بار پھر پڑھ درود شریف مذکور ایک سو گیارہ بار اول چلہ میں اس سورۂ شریف کو ایک سو گیارہ بار پڑھے اور دوسرے چلہ میں اکاسی بار پڑھے اور تیسرے چلہ میں اکتالیس بار پڑھے مگر دعائیں و درود و مذکورہ اسی طور سے پڑھے جائیں گے جو اوپر ذکر کیا گیا ہے پس اس کے پڑھنے والے کو فتوحات بدرجہ کمال ہوگی۔

دیگر فضیلت درود شریف پڑھنے کی مولانا شاہ عبدالغنی رحمۃ اللہ علیہ نے واسطے درود شریف کے فرمایا کہ پڑھا کرو درود شریف کو اور فرمایا کہ بسبب درود شریف کے پایا ہم نے جو کچھ کہ پایا ہمارے حضرتؒ نے کیونکہ قرآن شریف میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے اِنَّ اللّٰہَ وَمَلٰٓئِکَتَہٗ یُصَلُّوْنَ عَلَی النَّبِیِّ یٰٓاَیُّھَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا صَلُّوْا عَلَیْہِ وَسَلِّمُوْا تَسْلِیْمًا اللہ اور فرشتے درود بھیجتے ہیں اوپر پیغمبر کے اے ایمان والو درود بھیجو تم اس پر اور سلام بھیجو سلام کہہ کر یعنی کہو اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّبَارِکْ وَسَلِّمْ اور پوچھی گئی حضرتؒ سے تفسیر اس آیت کی پس فرمایا حضرت نے بلاشبہ اللہ نے مقرر کیے ہیں واسطے میرے دو فرشتے پس ذکر کیا جاتا ہوں میں نزدیک کسی بندہ مسلمان کے پھر وہ درود بھیجتا ہے مجھ پر تو کہتے ہیں دونوں فرشتے اس پڑھنے والے کو غفر اللہ لک یعنی بخشے اللہ تجھ کو اور فرماتا ہے اللہ اور فرشتے اس کے جواب میں آمین پس ثواب درود پڑھنے کا بہت ہے مسلمان کو لازم ہے کہ درود کثرت سے پڑھا کرے اور درود سینکڑوں ہیں چاہے کہ جونسا پڑھے اس کی برکت سے اللہ تعالیٰ اپنی رحمت اس بندہ درود پڑھنے والے پر نازل فرماتا ہے۔

نوع دیگر عمل فضیلت سورۂ یٰسٓ کی اور سورۂ یٰسٓ شریف کی بہت فضیلتیں آئی ہیں چنانچہ حدیث شریف میں انسؓ سے روایت ہے کہ فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے ہر چیز کے لیے دل ہے اور قرآن کا دل سورہ یٰسٓ ہے جس نے پڑھی سورۂ یٰسٓ لکھتا ہے اللہ تعالیٰ اس کے لیے بسبب پڑھنے اس کے کے ثواب پڑھنے قرآن کا دس بار۔ اور فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ جس نے پڑھی سورہ یٰسٓ رات واسطے طلب رضامندی اللہ تعالیٰ کے بخشے گئے اس کے گناہ اسی رات میں اور جس نے پڑھی سورہ یٰسٓ ایک بار گویا کہ اس نے پڑھا قرآن دس بار اور فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کہ جس نے سنی سورۂ یٰسٓ گویا اس نے تصدق کیے اللہ کی راہ میں بیس دینار اور جس نے پڑھا اس کو برابر کیے گئے واسطے اس کے بیس حج یعنی ثواب پایا اس نے بیس حج کا اور جس نے لکھا اس کو اور پیا اس کو داخل کیے گئے اس کے لئے ہزار یقین اور ہزار نور اور ہزار

Marfat.com

برکتیں اور ہزار رزق اور دور کیے گئے اس سے تمام بغض اور کینہ اور بیماریاں اور فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے البتہ دوست رکھتا ہوں میں اس شخص کو کہ جس کے دل میں ہوں سورہ یٰسٓ امت میری میں اور فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ جو شخص سورہ یٰسٓ کو پڑھے رات کو پھر مرا تو مرا شہید۔ اور فرمایا رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے جس نے پڑھی سورہ یٰسٓ اول روز میں روا کی جاتی ہیں کل حاجتیں اس کی اور ابن عباسؓ سے روایت ہے کہ جس نے پڑھا سورہ یٰسٓ کو وقت صبح کے دی گئی آسانی اور فراخی اس رات کی صبح تک اور فرمایا کہ نہیں ہے کوئی میت کہ پڑی جائے اس کے پاس سورہ یٰسٓ مگر آسانی کرتا ہے اللہ تعالیٰ اوپر اس کے۔ اور ابو قلابہ سے روایت ہے کہ کبار تابعین میں سے ہیں، کہ کہا انہوں نے کہا جو کوئی پڑھے سورہ یٰسٓ مغفرت کی جائے اس کے لیے۔ اور جو کوئی پڑھے اس کو اس حال میں کہ بھوکا ہو تو سیر ہوگا اللہ کے فضل سے اور جو کوئی پڑھے وقت کھانے کے کہ ڈرتا ہو قلت اس کی سے کفایت کرے اس کو اور جو کوئی پڑھے اس کو نزدیک میت کے یعنی قریب المرگ کے یا میت حقیقی کے آسانی کی جائے گی اس پر۔ اور جو کوئی پڑھے اس کو نزدیک عورت کے کہ دشوار ہو بچہ کا ہونا اس کو آسانی کی جائے گی اس پر۔ اور جو کوئی پڑھے اس کو پس گویا پڑھا اس نے قرآن گیارہ بار اور ہر چیز کے لیے دل ہے اور قرآن کا دل سورہ یٰسٓ ہے اور روایت کی ہے حاکم اور بیہقی نے ابی جعفر محمد بیٹے علی یعنی زین العابدین کے سے کہ کہا جو شخص پائے اپنے میں سختی یعنی سنگ دلی پس چاہیے کہ سورہ یٰسٓ وَالْقُرْاٰنِ الْحَكِيْمِ ۝ اِنَّكَ لَمِنَ الْمُرْسَلِيْنَ ۝ تک ایک پیالے میں ساتھ زعفران اور مشک کے پھیر پی لے اس کو اور کرے اس کو اس طرح سے چالیس روز تک جاتی رہے گی سنگدلی اور سختی اس کی اور اکثر پڑھا کرتے تھے رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سورہ قٓ وَالْقُرْاٰنِ الْمَجِيْدِ اور سورہ یٰسٓ وَالْقُرْاٰنِ الْحَكِيْمِ صبح کی نماز میں۔ اور عمار بن یاسر پڑھا کرتے تھے یٰسٓ ہر جمعہ میں منبر کے اوپر۔ اور کہا یحییٰ ابن کثیر نے کہ جس نے پڑھی سورہ یٰسٓ وقت شام کے ہمیشہ رہتا ہے خوشی سے صبح تک خبر دی ہم کو اس نے کہ تجربہ کیا ہے اس کا اور کہا یٰسٓ دل ہے قرآن کا پڑھی یٰسٓ سعید بن جبیرؓ نے ایک شخص مجنون پر پس اچھا ہو گیا وہ شخص۔

اور روایت کی ابو الشیخ نے کتاب عظمت میں محمد بن سہل مقری سے انہوں نے محمد بن عبد اللہ بن محمد بن عمرو باغ سے انہوں نے اپنے باپ سے کہ چلا میں ایک راہ میں کہ اس میں غول بیابانی یعنی بھتنے رہتے تھے ناگہاں ایک عورت کو میں نے دیکھا کہ سرخ کپڑے پہنے ہوئے بیٹھی تھی اوپر تخت کے اور قندیلیں روشن تھیں اور وہ بلاتی ہے مجھ کو پس جب دیکھا میں نے اس کو شروع کی

Marfat.com

میں نے سورۂ یٰسٓ پڑھنی پس بجھ گئیں قندیلیں وہ کہتی تھی کہ اے بندۂ خدا کیا کیا تو نے ساتھ میرے پس سالم رہا میں اس سے کہا مقری نے پس نہ پہنچے تم کو کچھ قسم خوف کی یا مظالم کی سلطان سے یا دشمن سے مگر یہ کہ پڑھو تم سورۂ یٰسٓ وہ دفع کیا جائے گا تم سے ساتھ برکت اس کی کے۔

نوع دیگر واسطے دفع آسیب کے اور جس کو شیطان باؤلا کر ڈالے یعنی جس کو آسیب ہو جائے اور فائدہ نہ ہوں تو اس کے بائیں کان میں یہ آیت پڑھے **وَلَقَدْ فَتَنَّا سُلَيْمٰنَ وَاَلْقَيْنَا عَلٰى كُرْسِيِّهٖ جَسَدًا ثُمَّ اَنَابَ**۔

ایضاً واسطے آسیب کے یہ بھی عمل ہے کہ اس کے کان میں سات بار اذان دے اور سورۂ فاتحہ اور سورۂ قل اعوذ برب الفلق اور سورۂ قل اعوذ برب الناس اور آیۃ الکرسی اور والسماء والطارق اور سورۂ حشر کی آیتیں یعنی **هُوَ اللّٰهُ الَّذِىْ** سے آخر سورۃ تک اور سورہ والصافات تمام پڑھے آسیب بالکل جاتا رہے۔

ایضاً واسطے آسیب کے پاک پانی پر سورہ فاتحہ اور آیت الکرسی اور پانچ آیتیں اول سورۂ جن کی پڑھے اور اس پانی کا چھینٹا اس کے منہ پر مارے اسی وقت ہوش میں آجاوے گا۔

طریقہ واسطے ادا ہونے قرض کے ابوداؤد نے ابو سعید خدریؓ سے روایت کی ہے کہ ایک شخص آیا نزدیک رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے اور کہا کہ یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم مجھ کو غموں نے اور دین نے ستا رکھا ہے کیا علاج کروں اس کا فرمایا کہ سکھا دوں میں تجھ کو ایک کلام کہ جس وقت تو کہے اس کو تو لے جائے حق تعالیٰ تیرے غم کو اور ادا کرے تیرے قرض کو اس نے کہا سکھا دو مجھ کو یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم فرمایا ہر صبح وشام کہا کر **اَللّٰهُمَّ اِنِّىْ اَعُوْذُبِكَ مِنَ الْهَمِّ وَالْحُزْنِ وَاَعُوْذُبِكَ مِنَ الْجُبْنِ وَالْبُخْلِ وَاَعُوْذُبِكَ مِنْ غَلَبَةِ الدَّيْنِ وَقَهْرِ الرِّجَالِ**۔

ایضاً واسطے دفع ہونے غم والم کے حدیث میں آیا ہے کہ حضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو اگر غم آتا تو اس دعا کو کہا کرتے **لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ الْعَظِيْمُ الْحَكِيْمُ ٥ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ رَبُّ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَرَبُّ الْعَرْشِ الْكَرِيْمِ ٥** اور جامع ترمذی میں آیا ہے کہ جب کوئی سخت کام حضرت پر آتا تھا تو یہ کلمہ کہا کرتے تھے **يَا حَيُّ يَا قَيُّوْمُ بِرَحْمَتِكَ اَسْتَغِيْثُ** اور بعضی روایت میں آیا ہے اور بعضے وقت فرمایا کرتے تھے کہ غم والے آدمی کو یہ دعا ہے یعنی جو کوئی غم میں گرفتار ہوں تو یہ دعا کیا کرے **اَللّٰهُمَّ بِرَحْمَتِكَ اَرْجُوْ فَلَا تَكِلْنِىْ اِلٰى نَفْسِىْ طَرْفَةَ عَيْنٍ وَاَصْلِحْ لِىْ شَانِىْ كُلَّهٗ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ** اور اسماء بنت عمیسؓ کو فرمایا کہ تجھ کو سکھاؤں ایک کلمہ کہ اپنے غم کے

Marfat.com

وقت تواس کو کہا کرے اس نے کہا کہ ہاں سکھاؤ مجھ کو فرمایا کہ کہا کر سات بار اَللّٰہُ رَبِّیْ لَا اُشْرِکُ بِہٖ شَیْئًا اور فرمایا کہ دعائے ذوالنون دفع کرتی ہے ہر غم اور ہر دکھ کو یعنی لَآ اِلٰـہَ اِلَّآ اَنْتَ سُبْحَانَکَ اِنِّیْ کُنْتُ مِنَ الظَّالِمِیْنَ اور فرمایا ہے کہ جو کوئی اختیار کرے استغفار کو تو حق تعالیٰ ہر غم سے اس کو نجات دیتا ہے اور صیغہ استغفار کا یہ ہے اَسْتَغْفِرُ اللّٰہَ الَّذِیْ لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ الْحَیُّ الْقَیُّوْمُ وَاَتُوْبُ اِلَیْہِ اور فرمایا کہ جس کسی کو بہت غم اور دکھ گھیرے رہے تو چاہیے اس کو کہ بہت کہا کرے لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ اس لیے کہ یہ خزانہ ہے جنت کے خزانوں میں سے۔

دیگر واسطے دفع بلا کے سیوطیؒ نے اتقاق میں حدیث نقل کی ہے انسؓ بن مالک سے کہ فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ جب تو ارادہ کرے سونے کا تو پڑھا کر سورۂ الحمد للہ اور سورہ قل ہو اللہ احد امن میں رہے گا تو سوائے موت کے ہر چیز سے اور مسلم میں حدیث آئی ہے ابو ہریرہؓ سے کہ نہیں داخل ہوتا ہے شیطان اس گھر میں کہ سورۂ بقرہ پڑھی جائے۔ اور دارمی نے روایت کی ہے ابن مسعودؓ سے موقوفاً کہ جو کوئی چار آیات سورۂ بقرہ کی پڑھے اول سے مفلحون تک اور آیۃ الکرسی سے خالدون تک اور آمن الرسول سے آخر تک اس کے پاس اور اس کے اہل وعیال کے پاس شیطان اس روز نہیں آتا اور نہیں چھوتی کوئی برائی اس کو اور اگر یہ آیتیں پڑھی جائیں کسی مجنون پر تو جنون اس کا دور ہو جاتا ہے۔ اور جاننا چاہیے کہ ترکیب دعائے ذوالنون پڑھنے کی یہ ہے کہ اول وضو کرے اور پھر قبلہ کی طرف منہ کر کے اندھیرے مکان میں بیٹھے اور ایک کٹورا پانی کا بھر کر اپنے پاس رکھے پھر اس دعا کو تین سو بار پڑھے تین دن یا ست دن یا چالیس دن تک اس کو پڑھا کرے اور لحظہ لحظہ اس پانی میں ہاتھ ڈبو کر اپنے بدن اور منہ پر پھیرا کرے حق تعالیٰ اپنے کرم سے اس کے غم کو دفع کرے گا۔

ایضاً واسطے امن کے محامل نے اپنے فوائد میں ابن مسعودؓ سے روایت کی ہے کہ ایک شخص نے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے کہ بتا دیجئے مجھ کو کوئی ایسی چیز کہ نفع دے مجھے خدائے تعالیٰ اس کی برکت سے فرمایا کہ پڑھا کر آیۃ الکرسی حق تعالیٰ نگہبانی کرے گا تیری اور تیری اولاد کی اور نگاہ میں رکھے گا تیرے گھر کو یہاں تک کہ جو گھر پاس گھر تیرے کے ہوئیں یعنی اس کی برکت سے امن دے گا تجھ کو اور تیرے پڑوسیوں کو۔

دیگر واسطے ادائے قرض کے طبرانی نے روایت کی ہے معاذ بن جبلؓ سے فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کہ سکھاؤں میں تجھ کو ایسی دعا کہ پہاڑ برابر تجھ پر قرض ہوں تو ادا کرے اس کو اللہ تجھ سے اور وہ دعا یہ ہے اَللّٰھُمَّ مَالِکَ الْمُلْکِ سے تا بِغَیْرِ حِسَابٍ اور بعد اس کے

Marfat.com

رَحْمٰنَ الدُّنْیَا وَالْاٰخِرَۃِ وَرَحِیْمَهُمَا تُعْطِیْ مَنْ تَشَآءُ مِنْهُمَا وَتَمْنَعُ مَنْ تَشَآءُ اِرْحَمْنِیْ رَحْمَۃً وَتُغْنِیْنِیْ بِهَا عَنْ رَّحْمَۃِ مَنْ سِوَاکَ۔

دیگر واسطے وسواس کے حدیث میں آیا ہے کہ جس کسی کو وسوسہ آئے تو چاہیے اس کو کہ یہ کہا کرے اٰمَنْتُ بِاللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ اور بعض روایت میں آیا ہے کہ کہے قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ o اَللّٰهُ الصَّمَدُ o لَمْ یَلِدْ وَلَمْ یُوْلَدْ وَلَمْ یَکُنْ لَّهٗ کُفُوًا اَحَدٌ۔ اور بعض حدیث میں آیا ہے کہ جو شیطان وسوسہ ڈالتا ہے نام کا خنزب ہے پس چاہیے کہ اس وقت اعوذ پڑھے اور اپنے بائیں طرف تھتکار دے۔

دیگر واسطے زیادہ ہونے نعمت کے فرمایا حضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کہ حق تعالیٰ جب کوئی نعمت دے اپنے بندے کو اور وہ بندہ کہے اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِیْنَ تو خدا تعالیٰ دیتا ہے بہتر اس سے جو دیا۔

دیگر واسطے زیادہ ہونے مال کے حدیث شریف میں آیا ہے کہ جو چاہے کہ میرے مال کو زوال نہ ہو اور برکت ہو تو کہا کرے اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ عَبْدِکَ وَرَسُوْلِکَ وَعَلَی الْمُؤْمِنِیْنَ وَالْمُؤْمِنَاتِ وَالْمُسْلِمِیْنَ وَالْمُسْلِمَاتِ۔

دیگر واسطے دفع تنگی معاش کے ایک درویش اوپر سر ایک قوم کے پہنچا وہ اوپر اطاعت کے مشغول تھے اور ہر ایک فراغت تمام اور خوشی وخرمی رکھتے تھے پوچھا تم نے کیونکر ایسی عیش پائی کہا بعد نماز شام کے اور نماز صبح کے ستر بار کہتے ہیں ہم اس کو یَا وَهَّابُ۔

دیگر احادیث میں آیا ہے کہ جو کوئی بعد فریضہ ہر نماز کے سورۂ اخلاص پڑھ کر سہ بار درود بھیجے و بعد ازاں یہ آیت ایک بار پڑھے وَمَنْ یَّتَّقِ اللّٰهَ یَجْعَلْ لَّهٗ مَخْرَجًا (الی) کُلِّ شَیْءٍ قَدْرًا بعدہ منہ طرف آسمان کے کر کے پھونکے حضرت باری اس کو تین نعمتیں عطا کرے درازی عمر مال بسیار و برخورداری اور آخرت میں بے حساب جنت میں جائے اور جو کوئی ستر بار اس آیت کو پڑھے کفایت ہو اگرچہ قریب ہلاکت کے ہو۔

دیگر واسطے دفع نکبت اور شدت کے نقل ہے حضرت صلی اللہ علیہ وسلم سے کہ جس کو لاحق ہو کوئی شدت یا کوئی نکبت یا تنگی پس تیس ہزار بار۔ کہے اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ رَبِّیْ وَاَتُوْبُ اِلَیْهِ خدا تعالیٰ فراخی دے یہ خبر صحیح ومجرب ہے۔

دیگر واسطے وسیع ہونے رزق کے چاہیے کہ ان کلمات کو درمیان نماز مغرب وعشا کے پڑھے بعد سورۂ واقعہ کے بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ o یَا مُسَبِّبَ الْاَسْبَابِ یَا مُفَتِّحَ الْاَبْوَابِ

Marfat.com

افْتَحْ لَنَا الْاَبْوَابَ وَيَسِّرْ عَلَيْنَا اَللّٰهُمَّ اِنْ كَانَ رِزْقِيْ فِي السَّمَآءِ فَاَنْزِلْهُ وَاِنْ كَانَ فِي الْاَرْضِ فَاَخْرِجْهُ وَاِنْ كَانَ بَعِيْدًا فَقَرِّبْهُ وَاِنْ كَانَ قَرِيْبًا فَيَسِّرْهُ وَاِنْ كَانَ يَسِيْرًا فَكَثِّرْهُ وَاِنْ كَانَ كَثِيْرًا فَخَلِّدْهُ وَاِنْ كَانَ خَالِدًا فَطَيِّبْهُ وَبَارِكْ فِيْهِ اِنَّكَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ○ وَصَلَّى اللّٰهُ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِهِ الطَّيِّبِيْنَ الطَّاهِرِيْنَ اَجْمَعِيْنَ۔

ایضاً واسطے وسیع ہونے رزق کے: ابن طاؤس علیہ الرحمۃ نے فرمایا کہ اکتالیس روز، اکتالیس بار الحمد بلاناغہ پڑھے اور بعد پڑھنے الحمد کے کہ تمام ہو تیرہ مرتبہ يَا مُفَتِّحُ فَتِّحْ يَا مُفَرِّجُ فَرِّجْ يَا مُسَبِّبُ سَبِّبْ يَا مُيَسِّرُ يَسِّرْ يَا مُسَهِّلُ سَهِّلْ يَا مُتَمِّمُ تَمِّمْ پڑھے چنداں جمعیت اور فتوحات ہوں کہ جمع ہونا اس کا دشوار ہو پڑھا ہے اور تجربہ میں پہنچا ہے، ناغہ نہ ہو۔

دیگر واسطے توسیع رزق کے نقل مسطور ہے کہ حضرت رسالت پناہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ جوکوئی اس دعا کو ایک ہزار نوسو مرتبہ پڑھے اور گھر میں پھونکے وہ شخص کبھی تنگدستی نہ دیکھے نہ کسی کا محتاج ہوں دعا یہ ہے بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○ يَا اَللّٰهُ يَا اَللّٰهُ يَا اَللّٰهُ يَا رَبُّ يَا رَبُّ يَا رَبُّ يَا حَيُّ يَا قَيُّوْمُ يَاذَا الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ اَسْئَلُكَ بِاِسْمِكَ الْعَظِيْمِ الْاَعْظَمِ۔

ایضاً واسطے وسعت رزق کے بعد نماز عصر کے پڑھے يَا اَللّٰهُ يَا فَتَّاحُ يَا وَهَّابُ يَا قَادِرُ يَا رَازِقُ يَا غَنِيُّ يَا عَزِيْزُ بِرَحْمَتِكَ يَا كَرِيْمُ۔

ایضاً واسطے وسعت رزق اور ابواب فتوحات کے ایک مجلس میں بعدو کبیر ایک ہزار نوسو اڑسٹھ بار پڑھے یا بعد اوسط ایک ہزار چوراسی بار پڑھے یا بعد صغیر کہ چوراسی ہوتے ہیں ورد کرے کہ مجرب ہے يَا كَافِيُ يَا غَنِيُّ يَا رَزَّاقُ۔

دیگر واسطے دفع فقر وفاقہ کے بیہقی نے ابن مسعودؓ سے مرفوعاً روایت کی ہے کہ جو شخص سورہ واقعہ کو ہر رات پڑھا کرے تو اس کو فاقہ کبھی نہ ہوگا یعنی کمائی سے کبھی ہو تنگ نہ ہوگا۔

نوع دیگر واسطے کشائش وتوانگری کے جوکوئی ان دس ناموں کو پڑھے دور کریں مفلسی کو اور ہوتا ہے توانگر اس کا پڑھنے والا وہ دس نام یہ ہیں سَزَا يُوالرَّزْعُ جُوْشًا مَنُوْعًا عَالِمًا طَيْسُوْنًا سَلِيْخًا مَلِيْخًا مَلْقُوْمًا يَا قَيُّوْمُ بِحَقِّ كٓهٰيٰعٓصٓ وَبِحَقِّ حٰمٓعٓسٓقٓ اور پڑھے ان ناموں کو پانچ سو بار مگر اول وآخر درود شریف گیارہ بار پڑھے اگر اتنا بھی نہ ہو سکے تو ایک تسبیح ضرور پڑھے امان میں رہے تمام بلیات سے اور ہر دشمن اور جملہ آفات سے۔

دیگر واسطے ادائے قرض کے کہ جوکوئی کسی کا قرضدار ہو اور قرض ادا نہ ہو سکتا ہو تو چاہیے کہ

Marfat.com

بعد ہر نماز کے یہ دعا پڑھے مگر اول وآخر درود شریف گیارہ گیارہ بار پڑھے وہ دعا یہ ہے۔ اَللّٰھُمَّ اَکْفِنِیْ بِحَلَالِکَ عَنْ حَرَامِکَ وَاَغْنِنِیْ بِفَضْلِکَ عَمَّنْ سِوَاکَ اور اس دعا کو گیارہ بار پڑھ کر دعا مانگے اللہ تعالیٰ قرض ادا کرے گا اور حضرت پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت علی کرم اللہ وجہہ کو بتلائی تھی کہ یہ دعا پڑھا کریں۔ اے علیؓ بے وضو مت رہ جو باوضو رہے مدام فرشتے اس کے ساتھ ہوں قَالَ النَّبِیُّ عَلَیْہِ السَّلَامُ الدَّوَامُ فِی الطَّھَارَۃِ یُوْسِعُ عَلَیْکَ الرِّزْقُ۔ اے علیؓ نماز پنجگانہ میں کاہلی مت کر ہمیشہ نماز میں رہ کہ آراستگی کاموں دین ودنیا کی نماز سے ہو۔ یا علیؓ جو چاہے کہ سفر کرے اول دو رکعت نماز استخارہ پڑھ رکعت اول میں فاتحہ ایک بار اور آیۃ الکرسی تین بار اور سورہ کافرون تین بار اور رکعت دوم میں سورۂ فاتحہ ایک بار اور سورۂ اخلاص تین بار کہ حق تعالیٰ تمام بلاؤں اور آفتوں سے اپنی پناہ میں نگاہ رکھے اور ساتھ فتح کے پھر آئے۔ یا علیؓ تو جو چاہے کہ فال کھولے چاہیے کہ فال مصحف کی کھول اور خاص کر پنجشنبہ کے دن کھول کہ کشادگی آئے اور کام ساتھ ثواب کے پہنچے اور نجومیوں کے کہنے پر ہرگز عمل مت کر کہ کفر حاصل ہو اور کام کی ابتری ہو۔ یا علیؓ روز آدینہ یعنی جمعہ کے دن غسل کیا کر ناغہ نہ ہوں کہ فائدہ بہت ہے اور گناہ ہفت روزہ بخشے جاتے ہیں۔ یا علیؓ نماز جماعت سے پڑھا کر کہ سنت موکدہ ہے اَلْجَمَاعَۃُ سُنَّۃٌ مُؤَکَّدَۃٌ لَا تُخَالِفُھَا اِلَّا الْمُنَافِقُ ایک دوگانہ زیادہ ہو ساتھ جماعت کے سو رکعت تنہا پڑھنے سے۔ یا علیؓ کینہ رکھنا دل میں منافقوں کا کام ہے۔ یا علیؓ یتیموں پر رحم کرنا ثواب بے شمار ہے۔ یا علیؓ جو دشواری کہ آگے آئے ساتھ اس کے جلدی مدد کر کہ جلدی تیری دشواری کو حق تعالیٰ اپنے فضل سے دور کرے۔ یا علیؓ جو کوئی تیرے ساتھ بدی کرے تو اس کے ساتھ نیکی کر یہ کام نرم دلوں کا ہے وَالْکَاظِمِیْنَ الْغَیْظَ وَالْعَافِیْنَ عَنِ النَّاسِ وَاللّٰہُ یُحِبُّ الْمُحْسِنِیْنَ o اور جو کوئی بدی کرنے سے باز رہے تو نیکی کرنے سے باز نہ آ کہ خدائے تعالیٰ راست لائے' یا علیؓ جب تو گھر سے باہر آئے اس وقت جو تیرے آگے آئے اس کو سلام کر اور شک اپنے دل میں مت لا کہ یہ مجھ سے کم ہے خدا جانے کہ کس کو اپنی درگاہ میں قبول کرے۔ یا علیؓ کافر کو برا مت کہہ اور عداوت مت کر کہ شاید وہ اسلام قبول کرے۔ یا علیؓ وقت کھانا کھانے کے کچھ برضائے اللہ تعالیٰ دے اگر تو بھوکا رہے تو توشہ آخرت کا ہوگا۔ یا علیؓ جو بیچ لڑائی کافروں کے آئے تو پہلے ان کو کہہ کہ کلمہ کہیں اگر جلدی کلمہ نہ کہیں تو ان کو قتل کر۔ یا علیؓ کسی کے ساتھ غصہ مت کر کہ یہ کام دشمنان خدا تعالیٰ کا ہے اور غصہ کھانا کام انبیاؤں کا ہے اور قصد حلال کے کھانے کا کُلُوا الْحَلَالَ وَاجْتَنِبُوا الْحَرَامَ وارد ہے۔ حلال اوپر رزق پیغمبروں کے ہے اور حرام اوپر رزق منافقوں کے ہے۔ یا علیؓ خواب مت کر کہ

Marfat.com

نشان موت کا ہے کہ اَلنَّوْمُ اَخُ الْمَوْتِ۔ یا علیؑ نماز نفل بہت پڑھا کر کہ تجھ کو خواب سے بیداری آئے اور بیداری پکڑ کہ منہ تیرا روشنائی نور سے منور ہو۔ یا علیؑ مہمان کو دوست رکھ کہ اَکْرِمُوا الضَّیْفَ کہا ہے۔ یا علیؑ گھر کا قیام اس جگہ اختیار کر کہ ہمسایہ مردم دیندار و نیک کردار ہو۔ یا علیؑ عمارت جو بنا دے تو بروز یکشنبہ بنیاد قائم کر کس واسطے کہ حق تعالیٰ نے اس روز آسمان اور زمین کو پیدا کیا ہے۔ یا علیؑ جو عازم سفر ہوں تو بروز پنجشنبہ یا دوشنبہ سفر کر کہ ہم نے ان دونوں میں سفر کیا ہے۔ یا علیؑ اگر حجامت بنوانا چاہے تو چہار شنبہ کے روز مت بنوا کہ نحس ہے۔ یا علیؑ بروز آدینہ یعنی جمعہ کو عورت کو نکاح میں لانا مبارک ہے کیونکہ اس روز پیغمبروں نے لڑکیاں اپنی ساتھ شوہروں کے دی ہیں۔ یا یا علیؑ بروز شنبہ شکار کر کہ بہت خوب ہے۔ یا علیؑ شب چہار شنبہ کو پاس عورت کے بارادۂ جماع مت جا اگر اس شب کے حمل قرار پانے سے فرزند جنے تو وہ دیوانہ ہو گا یا ہمیشہ مرض میں مبتلا رہے گا۔ یا علیؑ عورت سے مجامعت بہت مت کر کہ بہت شہوت ناخوشنودی خدا ہے۔ یا علیؑ دنیا میں شاداں مت رہ اور غم آخرت کا آگے پکڑ کہ بے غم ہوں یا علیؑ منہ پر گرہ مت ڈال کہ یہ نشان خدا کے دشمنوں کا ہے۔ یا علیؑ درمیان دو آدمی لڑتے ہوں کے آشتی کرا اور صلاح دے کہ کام دینداری کا ہے۔ یا علیؑ جو ہو سکے مسواک کی پنجوقتہ نماز میں خاص کر فجر اور ظہر کی نماز میں مداومت رکھ کہ بہت ثواب ہے۔ یا علیؑ طعام کو زمین پر رکھ کر مت کھا کہ فقیری لائے اور اوپر پشت طبق کے رکھ کر مت کھا کہ عقل کم ہو۔ یا علیؑ خلال باحتیاط کرا فضل بہت ہے کہ رَحِمَ اللّٰهُ الْمُخَلِّلِيْنَ وارد ہوا ہے۔ یا علیؑ اگر جوتا پہننے کا قصد کرے تو اول سیدھے پاؤں میں پہن اور جو تو چلے تو پہلے سیدھا پاؤں اٹھا۔ یا علیؑ بے وضو آسمان کی طرف مت دیکھ کس واسطے کہ تمام فرشتے تجھ کو سلام کریں۔ یا علیؑ جو واسطے مستراح کے جائے تو منہ قبلہ کی طرف مت کر اور بیٹھ بھی ناپاک ہونے کی احتیاط تمام عمر کر کہ عمر تیری دراز ہو یا علیؑ سرگین یا استخوان سے نجاست دور مت کر اس سے فعل پریشان ظاہر آئے یا علیؑ عورت بیگانہ کی طرف نگاہ مت کر کہ لعنت اوپر منہ کے نازل ہو۔ یا علیؑ عورت اپنی کو علم شریعت سکھاؤ نماز روزہ و احکام وارکان معلوم کرا کہ تجھ کو ثواب ہو یا علیؑ کسی کو آزار مت دے کہ توڑنا دل کا گناہ بزرگ ہے۔ یا علیؑ بے نمازی کو نصیحت کر کہ شاید بے نماز ہونے سے وہ اپنے باز آئے۔ یا علیؑ چھ چیز کو زندہ مت چھوڑ موش و کژدم و عرصم کہ ایذا کرتے ہیں جیسا کہ کہا ہے اُقْتُلِ الْمُؤْذِیَ قَبْلَ الْاِیْذَا۔ یا علیؑ سگ دیوانہ کو مت چھوڑ کہ اس میں مسلمان کو ایذا ہے۔ یا علیؑ ایذا مسلمانوں کی روا مت رکھ کہ اِنَّمَا الْمُؤْمِنُوْنَ اِخْوَةٌ وارد ہے۔ یا علیؑ سگ کو گھر میں مت رکھ یعنی پرورش مت کرا اور نہ آنے دے کس واسطے کہ گھر میں سگ کے ہر وقت رہنے سے یا اس کی آمد و رفت رکھنے

Marfat.com

سے بال جھڑتے ہیں اس گھر میں فرشتہ رحمت کا نہیں آتا۔ اسی واسطے ایک سال آنحضرت جبرئیل نہیں آئے یہی سبب تھا کہ میں نے یا علیؑ خوک وشپرہ کہ یہ خدا تعالیٰ کا نام نہیں لیتے ہیں اس سبب سے ان پر لعنت نازل ہوئی ہے۔ یا علیؑ بول آہستہ کر کہ قطرہ تیرے جامہ پر نہ پڑیں بزہکاری بہت ہے جگہ نرم اور بیچ نشیب کے بیٹھنا تو قطرہ اس کا ساتھ جامے کے نہ پہنچے جیسا کہ وارد ہے وَاسْتَنْزِهُوْا ثَوْبَكُمْ عَنْ بَوْلٍ دَرَءَ اللّٰهُ عَذَابَ الْقَبْرِ اور عذاب گور حاصل اسی جرم سے ہوتا ہے۔ حق تعالیٰ تمام مومنوں کو بکرم اپنے عقوبتوں سے پناہ دے۔ یا علیؑ جو بیچ آب خانہ کے جائے تو طرف قبلہ کے منہ اور پیٹھ مت کر اور بیچ مقام نجاستہا اور غائط کے نظر مت کر اس واسطے کہ نظر کم ہو۔ یا علیؑ بیٹھے ہوئے کھانا نہ کھا اور پانی مت پی کہ احمق ہو۔ یا علیؑ پیراہن باز گونہ مت پہن، اور پائجامہ کھڑے ہو کر مت پہن اور پگڑی کھڑے ہو مت باندھ اور بغیر ہاتھ دھوئے کھانا مت کھا اور گرم کھانے پر پھونک مت مار اور بے پاکیزگی کے کھانا مت کھا اور بیچ پیالہ پانی کے دم مت مار یعنی ایک دم سے مت پی کہ مکروہ ہے اور ساتھ پاکیزگی کے کھانا کھا بزرگی رکھتا ہے اور سجدے کی جگہ پھونک مت مار اور اپنی انگلیوں کو مت چٹکا کہ اندیشہ وعید لائے۔ یا علیؑ پس خوردہ مسلمانوں کا کھانا کہ کل مومن اخوۃ ثواب بہت ہے۔ یا علیؑ ساتھ خوردگان صغیر کہ جن کا دودھ چھڑا دیا ہو ساتھ ان کے کھا کہ ثواب بہت ہے۔ یا علیؑ برہنہ عورت اپنی پر نظر مت کر کہ بزہکاری آئے۔ یا علیؑ اوپر اندام نہانی عورت کے نظر مت کر کہ گناہ بہت ہے۔ یا علیؑ دروغ گویان کا مصاحب مت رہ کہ نقصان ایمان کا ہے اور دروغ گو پر لَعْنَةُ اللّٰهِ عَلَى الْكَاذِبِيْنَ کہیں۔ یا علیؑ تنہا سفر مت کر الرَّفِيْقَ ثُمَّ الطَّرِيْقَ یا علیؑ تاریکی میں کھانا مت کھا اس میں نظر ہو اور نقصان بہت ہے۔ یا علیؑ جو کوئی امانت دے اس کو بوجہ نیک نگاہ رکھ اور وعدہ کو وفا کر کہ خام عقل اور کاذب یعنی جھوٹے کو منافق شمار کریں قَالَ النَّبِيُّ مَنْ اِذَا قَالَ كَذِبَ وَاِذَا وَعَدَ اَخْلَفَ وَاِذَا ائْتُمِنَ خَانَ فَهُوَ مُنَافِقٌ تَامٌّ تینوں کو کہیں یعنی جو کوئی کہ عادت دروغ گوئی کی رکھے اور جو وعدہ خلاف کرے اور امانت میں خیانت کرے ان تینوں کو منافق کہیں ان تینوں چیزوں کے پرہیز کرے۔ یا علیؑ علم پڑھنے والوں کو دوست رکھ کہ وارد ہے مَنْ اَحَبَّ الْعِلْمَ وَالْعُلَمَاءَ لَمْ تُصِبْهُ اٰثَامٌ حرمت علماؤں کی بہت رکھ اور ان کو دوست رکھ بدل وجان اور بزرگی ان کی بہت ہے۔ یا علیؑ اندیشہ قیامت اور سختی قیامت کی بالکل فراموش مت کر بیداری میں اس واسطے کہ خواب کیا تو نے قیامت کا ہوش رکھ تا گرفتار نہ ہو تو کہ اللہ تعالیٰ بخشے بَيْنَ الْخَوْفِ وَالرَّجَاءِ ہونا چاہیے یا علیؑ عیال واطفال وخدمتگاران اپنے کو دلداری دے کبھی پریشان مت کر۔ یا علیؑ کھڑے ہو کر پانی مت پی کہ وارد ہے مَنْ شَرِبَ الْمَاءَ قَائِمًا

Marfat.com

اِبۡتَلَاہُ اللّٰہُ تَعَالٰی سَلَالَۃً وَّ اٰلَہٗ ۔اور حیض والی عورت سے جماع مت کر کہ او پر تیرے بلا پیدا ہو اور عورت کے ساتھ کثرت سے صحبت مت کر کہ قوت کم ہو یا علیؑ جب کہ بھوک غالب آئے تب بھی کھانا تھوڑا کھا کہ زیادتی صحت کی ہے۔یا علیؑ ایک دم پانی جلد مت پی کہ نظر آنکھ کی کم ہو اور چھاج تیز مت کھا کہ بلغم وزکام پیدا آئے اور قوام وہی ہر کسی کے روبرو مت کھا کہ نظر آنکھ کی کم ہو اور اہل مجلس کا گلہ مت کر اور بصل یعنی پیاز مت کھا جب تک کہ گھی میں اسے بریاں نہ کر۔یا علیؑ تو اگر کسی شخص کو قرض حسنہ دے تو غیر کے واسطے تمسک اور گواہی مت کر یا علیؑ چراغ کو پھونک کر مت بجھا اور اوندھا مت سو اور آدمیوں کی غیبت مت کر اس واسطے کہ نیکیاں تیری ان کو دیں اور ان کی بدی تجھ کو دیں۔یا علیؑ مردہ کو غسل دینا بہت ثواب ہے یا علیؑ ناحق کسی کو رنج مت پہنچا اور کنیزک اور عورت کو رنج نہ دے کہ یامت میں ماخوذ ہونا ہے اور مرگ کو یاد کر اور قیامت کو مت بھول۔یا علیؑ آفتاب کی طرف نگاہ قیامت کر کہ نگاہ کو نقصان پہنچے اور قرض کسی سے مت لے اور جو لے تو جلد از جلد اس کو پہنچا کہ محبت باطل نہ ہو جیسا کہ القرض مقراض المحبة کہا ہے۔یا علیؑ پردہ دری کسی کی مت کر اور جو کہ شرعی امر ہو اس میں قدم رکھ اور توفیق ہو روز مرہ تو صدقہ دے کر وارد ہے اَلصَّدَقَۃُ تَرُدُّ الۡبَلَآءَ الصَّدَقَۃُ تَرُدُّ الۡقَضَآءَ بھی کہا ہے۔صدقہ دینے میں فضیلت ہے اور ہر روز سر و داڑھی میں شانہ یعنی کنگھا کر کہ ثواب بہت ہے۔یا علیؑ برہنہ غسل مت کر اور ساتھ ذکر اپنے کے بازی مت کر اور سفر میں منزل دراز مت کر تو نہ تھکے۔یا علیؑ کسی کی امانت نہ لے کس واسطے کہ گناہ ہے۔یا علیؑ جب تو گھر سے باہر آئے آیۃ الکرسی اپنے اوپر پڑھ لیا کر تو واسطے جس کام کے جائے ساز گار ہو۔یا علیؑ ہمیشہ سرمہ آنکھوں میں لگایا کر کہ روشنی زیادہ ہو۔یا علیؑ حجامت موئے نہانی کی جلد جلد کیا کر کہ چلہ گذرنے نہ پائے اور بال بغل کے اپنے ہاتھ سے اکھاڑا کر اور ہمیشہ پاک رہ کہ وارد ہے وَاللّٰہُ یُحِبُّ الۡمُتَطَهِّرِیۡنَ کہ خدائے عزوجل پاک ہے اور پاکوں کو دوست رکھتا ہے اور سونا اوپر ہڈی کے مکروہ ہے۔یا علیؑ بیچ شب اول ماہ کے اور شب نیم ماہ اور آخر ماہ میں ساتھ عورت کے مجامعت مت کر نقصان تمام ہے اس سے حذر کر اگر فرزند جنے تو وہ بے نماز ہو اور بے حیا ہو اور وقت مجامعت عورت سے کلام نہ کر اگر فرزند جنے گونگا ہو اور زیر درخت مجامعت مت کر اگر فرزند جنے وہ خونی ہو اور بغیر وضو مجامعت مت کر کہ اگر فرزند جنے بخیل ہو اور باطہارت مجامعت کر اگر فرزند جنے حلیم وسخی ہو اور مہربان ہو اور پنجشنبہ کو خلوت کر کہ فرزند عالم وصالح وخدا ترس ہو اگر شب جمعہ کو خلوت کرے جو فرزند جنے نیک بخت ہو۔یا علیؑ روٹی تین انگلیوں سے کھا کس واسطے کہ دو انگلی سے شیطان کھاتا ہے۔یا علیؑ اول ماہ اور آخر ماہ میں خلوت سے پرہیز کر کہ نفع ہوں۔

Marfat.com

جواب نامہ حضرت پیغمبر محمد مصطفیٰ ﷺ: اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ o وَالْعَاقِبَۃُ لِلْمُتَّقِیْنَ o وَالصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی رَسُوْلِہٖ مُحَمَّدٍ وَّاٰلِہٖ اَجْمَعِیْنَ o جاننا چاہیے کہ یہ جواب نامہ پیغمبر محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا ہے۔ ایک آدمی کو نصیحت فرمائی ہے۔ اسی طرح پر روایت کی ہے کہ ایک دن رسول علیہ السلام بیٹھے تھے کہ ایک آدمی ولایت یمن سے آیا اور کہا یا رسول اللہ میں دور سے آیا ہوں اور آپ کی خدمت میں چند سوال رکھتا ہوں جو اجازت ہو تو پوچھوں رسول علیہ السلام نے فرمایا کہ پوچھ پس اس آدمی نے کہا یا رسول اللہ مجھ کو چاہیے کہ شب و روز خدائے واحد کی بندگی میں رہوں جواب دیا کہ اس کے حکم میں رہو تو تمام عالموں سے بہتر ہو تو اس آدمی نے کہا یا رسول اللہ مجھ کو چاہیے کہ تمام عالم سے عزیز ہوں، جواب دیا کہ آدمیوں کو منفعت پہنچا کہ سب سے عزیز تر ہو تو اس آدمی نے کہا کہ یا رسول اللہ مجھ کو چاہیے کہ بیچ حضرت حق کے ساتھ عزت وحرمت کے ہوں میں۔ جواب دیا کہ قرآن کی تلاوت کیا کر تو بیچ حضرت حق کے ساتھ عزت کے ہو۔ اس آدمی نے کہا یا رسول اللہ مجھ کو چاہیے کہ ہمیشہ ساتھ حق کے ہوں میں، فرمایا کہ یکانگی حق کی جان اور اس کے حکم میں رہ تو ہمیشہ حق کے ساتھ ہو تو اس آدمی نے کہا یا رسول اللہ مجھ کو چاہیے کہ عقل میری تمام عالم سے زیادہ ہو جواب دیا کہ مرگ کو بہت یاد کرتا کہ تیری عقل تمام عالم سے زیادہ ہو اس آدمی نے کہا یا رسول اللہ مجھ کو چاہیے کہ گناہ کم ہوں جواب دیا کہ کلمہ شہادت بہت پڑھا کر گناہ کم ہوں، اس آدمی نے کہا یا رسول اللہ میں چاہتا ہوں کہ تمام لوگوں سے بزرگ تر ہوں جواب دیا کہ تکبر کو ترک کر کہ تمام آدمیوں سے بزرگ تر ہو تو اس آدمی نے کہا یا رسول اللہ میں چاہتا ہوں کہ میری عمر دراز ہو جواب دیا کہ خویشوں اور ندیموں پر مہربان رہو تو عمر دراز ہو اس آدمی نے کہا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم میں چاہتا ہوں کہ مجھ کو روزی بے حساب پہنچے جواب دیا کہ ہمیشہ باوضو رہ الدوام فی الطہارۃ یوسع علیک الرزق یعنی ہمیشہ باوضو ہو روزی فراخ ہو اس نے کہا یا رسول اللہ میں چاہتا ہوں کہ مجھ کو آگ دوزخ سے اثر نہ پہنچے جواب دیا کہ غضب یعنی غصہ مت کیا کر جو غصہ آئے صبر کر تو تجھ کو آگ اثر نہ کرے گی۔ اس آدمی نے کہا یا رسول اللہ میں چاہتا ہوں کہ میری دعا قبول ہوا کرے جواب دیا حلال کھا تارہ تا تیری دعا مستجاب ہوا کرے۔ اس آدمی نے کہا میں چاہتا ہوں کہ قیامت میں عیب میرے پوشیدہ ہوں جواب دیا کہ آدمیوں کا تو عیب پوش رہ جو کسی کا عیب دیکھے تو ظاہر مت کر کہ بروز قیامت تیرے عیب پوشیدہ رہیں۔ اس آدمی نے کہا میں چاہتا ہوں کہ گناہ میرے ہر چیز سے کم آئیں جواب دیا کہ بیمار رہ گناہ تیرے کم ہوں۔ اس آدمی نے کہا میں چاہتا ہوں کہ قیامت میں پلہ میزان کا نیکیوں سے بھاری ہو جواب دیا کہ کام دوستوں

Marfat.com

کے پند و نصیحت سے نیک سنوارتا کہ پلہ تیری نیکیوں کا بھاری ہو۔اس آدمی نے کہا یا رسول اللہ میں چاہتا ہوں کہ قیامت کے دن نیچے سائے کے ہوں میں جواب دیا کہ جس کسی کو دیکھے عزت و آبرو و تواضع اس کی کرے کہ نیچے سائے کے ہو۔اس آدمی نے کہا یا رسول اللہ میں چاہتا ہوں کہ قیامت کے دن اعمال نامہ میرا سید ھے ہاتھ میں آئے جواب دیا کہ مادر و پدر کو خوشنود رکھ اور جو مر گئے ہوں دعائے فاتحہ وصدقہ دینے والا رہ بروز قیامت نامہ اعمال اپنا سید ھے ہاتھ میں پائے۔اس آدمی نے کہا یا رسول اللہ میں چاہتا ہوں کہ قیامت کے دن آپؐ کی شفاعت مجھ کو نصیب ہو فرمایا کہ درویشوں کو دوست وعزیز رکھ اور یتیموں پر رحم کر تو شفاعت میری تجھ کو البتہ نصیب ہو گی۔اس آدمی نے کہا یا رسول اللہ میں چاہتا ہوں کہ نظر عالی آپ کی مجھ پر ہو کہ بروز قیامت میں بیچ قدم بوسی جناب عالی کی میں ہوں جواب دیا جو ایسا چاہتا ہے تو ہمسائیگان کو عزیز رکھ اور حق ہمسائیگی کا بجالا کہ بروز قیامت میرے ساتھ ہو تو اس آدمی نے کہا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم میں چاہتا ہوں کہ ہر دو جہاں میں قوت ور ہوں فرمایا کہ حق تعالیٰ کو راضی رکھ کر دونوں جہان میں قوت ور ہو۔اس آدمی نے کہا یا رسول اللہ میں چاہتا ہوں کہ ہمیشہ احوال میرا خوش ہو جواب دیا کہ حق تعالیٰ کو راضی رکھ کر احوال تیرا خوش ہو۔اس آدمی نے کہا یا رسول اللہ میں چاہتا ہوں کہ توبہ میری قبول ہو جواب دیا کہ دل و جان سے آہ کرے تو اور آنکھ سے آب باہر لائے تو تیری توبہ قبول ہو۔اس آدمی نے کہا یا رسول اللہ میں چاہتا ہوں کہ سختی جان کندنی کی مجھ پر آسان ہو جواب دیا کہ بیماری والوں کے حال کا پرسان رہ کہ سختی جان کندنی کی تجھ پر آسان ہو۔اس آدمی نے کہا یا رسول اللہ میں چاہتا ہوں کہ عذاب قبر کا مجھ پر نہ ہوں جواب دیا کہ تن اپنے کو اور جامہ اپنے کو پاک رکھ تو تجھ کو عذاب قبر کا نہ ہوں اس آدمی نے کہا یا رسول اللہ میں چاہتا ہوں کہ بیچ غضب حق کے نہ ہوں میں جواب دیا کہ صدقہ یعنی خیرات کے دینے میں احتیاط کر تو تجھ پر حق کا غضب نہ ہو یا اللہ! ساتھ احسان اور کمال بخشش اپنی عزت رسول اپنے کے تمام مخلوقات کو راہ نیک دکھلا۔واللہ اعلم بالصواب۔

واسطے حصول اسباب رزق اور خوشی اور برکت کے: فرمایا اللہ تعالیٰ نے اِذْ قَالَ الْحَوَارِيُّوْنَ يَا عِيْسَى ابْنَ مَرْيَمَ هَلْ يَسْتَطِيْعُ رَبُّكَ اَنْ يُّنَزِّلَ عَلَيْنَا مَآئِدَةً مِّنَ السَّمَآءِ قَالَ اتَّقُوا اللّٰهَ اِنْ كُنْتُمْ مُّؤْمِنِيْنَ○ قَالُوْا نُرِيْدُ اَنْ نَّاْكُلَ مِنْهَا وَتَطْمَئِنَّ قُلُوْبُنَا وَنَعْلَمَ اَنْ قَدْ صَدَقْتَنَا وَنَكُوْنَ عَلَيْهَا مِنَ الشّٰهِدِيْنَ○ قَالَ عِيْسَى ابْنُ مَرْيَمَ اللّٰهُمَّ رَبَّنَآ اَنْزِلْ عَلَيْنَا مَآئِدَةً مِّنَ السَّمَآءِ تَكُوْنُ لَنَا عِيْدًا لِّاَوَّلِنَا وَاٰخِرِنَا وَاٰيَةً مِّنْكَ وَارْزُقْنَا وَاَنْتَ خَيْرُ الرّٰزِقِيْنَ○ حکیم نے کہا جو کوئی چاہے خوشی و اسباب رزق و برکت ساتھ آسانی کے

Marfat.com

حاصل ہوتو آیات مذکورہ کو ورق پوست بچہ آہو یا کاغذ مہرہ دار پر جمعہ کے روز لکھے اور اپنے ساتھ رکھے اسباب رزق کے اوپر اس کے آسان ہوں اور خوشی و برکت اپنے نفس میں معاینہ کرے بکرم اللہ تعالیٰ وفضلہ۔

دیگر واسطے فراخی رزق کے سورۂ طلاق میں فرمایا اللہ تعالیٰ نے وَمَنْ قُدِرَ عَلَيْهِ رِزْقُهُ فَلْيُنْفِقْ مِمَّآ اٰتٰهُ اللّٰهُ لَا يُكَلِّفُ اللّٰهُ نَفْسًا اِلَّا مَآ اٰتٰهَا سَيَجْعَلُ اللّٰهُ بَعْدَ عُسْرٍ يُّسْرًا حکیم نے کہا جو کوئی تنگ ہو معیشت سے اور توقف ہو اوپر اس کے رزق کے اور معتذر رہو اوپر اس کے احوال پس توبہ کرے اور روزہ رکھے بروز پنجشنبہ و نیم شب جمعہ کو اٹھے اور سو مرتبہ استغفار کرے اور سو مرتبہ درود کہے بعد ازاں سو مرتبہ یہ آیت مذکورہ پڑھے دور ہو اس سے تنگی رزق کی اور کشادہ ہو اس پر دروازہ رزق کا اِنَّ اللّٰهَ يَرْزُقُ مَنْ يَّشَآءُ بِغَيْرِ حِسَابٍ ۝

ایضاً سورۂ جن کو بعد ہر نماز کے تین مرتبہ پڑھے اگر سفر ہو رزق اس کا فراخ ہو۔

ایضاً سورۂ الم نشرح سات روز بعد ہر نماز کے چودہ مرتبہ پڑھے اور ساتھ غیر کے ملائمت کرے اوپر اس کے کام رزق کا فراخ ہو اور پہنچے اس جگہ سے کہ وہ نہ جانے۔

ایضاً سورہ بینہ کو بعد ہر نماز کے پڑھے خدا تعالیٰ رزق اوپر اس کے کشادہ کرے۔

ایضاً سورہ والعادیات کو بعد ہر نماز کے واسطے فراخی رزق کے ہمیشہ پڑھے خدائے تعالی رزق اور روزی بہت دے جہاں سے کہ وہ نہ جانے بکرمہ وفضلہ۔

ایضاً واسطے فراخی رزق کے اور زیادہ ہونے معیشت کے فرمایا اللہ تعالیٰ نے وَلَقَدْ مَكَّنّٰكُمْ فِي الْاَرْضِ وَجَعَلْنَا لَكُمْ فِيْهَا مَعَايِشَ قَلِيْلًا مَّا تَشْكُرُوْنَ ۝ حکیم نے کہا جو کوئی چاہے بہت رزق اور زیادہ معیشت اور بہت فائدہ پائے پارۂ کاغذ پر مشک و زعفران سے بروز جمعہ بعد باہر آنے آدمیوں کے نماز جمعہ سے لکھے اور رکھے اس کو گھر یا دکان یا سرایا محل سکونت میں پس بہت خیر و برکت اور رزق و سود اور اچھی ہو معیشت بکرم اللہ تعالیٰ۔

ایضاً واسطے آسانی رزق کے فرمایا اللہ تعالیٰ نے قُلْ مَنْ يَّرْزُقُكُمْ مِّنَ السَّمَآءِ وَالْاَرْضِ اَمَّنْ يَّمْلِكُ السَّمْعَ وَالْاَبْصَارَ وَمَنْ يُّخْرِجُ الْحَيَّ مِنَ الْمَيِّتِ وَيُخْرِجُ الْمَيِّتَ مِنَ الْحَيِّ وَمَنْ يُّدَبِّرُ الْاَمْرَ ط فَسَيَقُوْلُوْنَ اللّٰهُ فَقُلْ اَفَلَا تَتَّقُوْنَ ۝ حکیم نے کہا آیات مذکورہ کو اوپر برگ طرمان یعنی سپند سوختنی کے لکھے اور پیچیدہ کرے اس کو جامہ نیلے رنگ میں اپنے بازوے راست پر باندھے کہ آسان ہو اس پر اسباب رزق کا۔

ایضاً واسطے فراخی رزق کے فرمایا اللہ تعالیٰ نے يٰعِبَادِ لَا خَوْفٌ عَلَيْكُمُ الْيَوْمَ وَلَآ

Marfat.com

اَنْتُمْ تَحْزَنُوْنَ ط اَلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا بِاٰيٰتِنَا وَكَانُوْا مُسْلِمِيْنَ o اُدْخُلُوا الْجَنَّةَ اَنْتُمْ وَاَزْوَاجُكُمْ تُحْبَرُوْنَ o يُطَافُ عَلَيْهِمْ بِصِحَافٍ مِّنْ ذَهَبٍ وَّ اَكْوَابٍ ج وَفِيْهَا مَا تَشْتَهِيْهِ الْاَنْفُسُ وَتَلَذُّ الْاَعْيُنُ ط وَاَنْتُمْ فِيْهَا خٰلِدُوْنَ o وَتِلْكَ الْجَنَّةُ الَّتِيْ اُوْرِثْتُمُوْهَا بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ o لَكُمْ فِيْهَا فَاكِهَةٌ كَثِيْرَةٌ مِّنْهَا تَاْكُلُوْنَ o حکیم نے کہا جس کسی کا عیش مکدر اور رزق ہو دشوار و اندیشہ وفکر بے شمار تو اول ماہ میں تین روزہ روزہ رکھے کہ غرہ اس کا سہ شنبہ ہو جو شب جمعہ ہو جامہ نیا دھویا ہوا پہنے اور غسل کر کے تھوڑے طعام سے افطار کرے اور نماز عشائے دوم کے بعد دو رکعت گزارے اور خدائے تعالیٰ سے اصلاح کام اور دور ہونا مکروہی کا چاہے اور درود اوپر پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم کے کہے۔ بعد ازاں چالیس مرتبہ آیات مذکورہ کو پڑھے اور خالص ہو عمل جب تک کہ واقع نہ ہو دل اس کے میں کوئی شک۔ خدا تعالیٰ نیک کرے کام اور شان اس کی چاہیے کہ دعا اور درد بہت کرے بہت خیر و رزق و برکت ہو اور مکروہی دور ہو اور کارہائے دین و دنیا اصلاح پذیر ہوں بفضل اللہ تعالیٰ۔

ایضاً واسطے فراخی رزق کے سورۂ جاثیہ میں فرمایا اللہ تعالیٰ نے حٰمٓ تَنْزِيْلُ الْكِتٰبِ مِنَ اللّٰهِ الْعَزِيْزِ الْحَكِيْمِ o اِنَّ فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ لَاٰيٰتٍ لِّلْمُؤْمِنِيْنَ o وَفِيْ خَلْقِكُمْ وَمَا يَبُثُّ مِنْ دَآبَّةٍ اٰيٰتٌ لِّقَوْمٍ يُّوْقِنُوْنَ o حکیم نے کہا کہ آیات مذکورہ کو کاسہ چوبی اثل میں لکھے اور پر کرے پانی ندی رواں شیریں سے اور اسی پانی سے افطار کرے اور بعد اس کے خدا تعالیٰ سے کشادگی رزق کی چاہے روز یہ عمل کرے فراخی اور آسانی ہو بکرم اللہ تعالیٰ وفضلہ واللہ اعلم بالصواب۔

دیگر چالیس روز اسم وھاب اس طرح پڑھے کہ شب کو بعد عشا کے یا بعد تہجد کے ایک وقت مقرر کر کے نو سو ساٹھ مرتبہ پڑھا کرے روز اول سولہ بار اس تعداد سے زیادہ نہ پڑھے دسویں روز بعد ہر نماز پنجگانہ کے ایک سو چھیانوے بار پڑھتا رہے جب چالیس روز تمام ہوں وقت عشا یا تہجد کے ایک سو چھیانوے بار پڑھا کرے اور بعد نماز پنجگانہ کے چودہ بار پڑھے۔

دیگر اٰمَنْتُ بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ ط وَتَوَكَّلْتُ عَلَى الْحَيِّ الْقَيُّوْمِ ایک ہزار مرتبہ وقت معین کر کے چالیس روز پڑھا جائے قضائے حاجات کے لیے اور اول و آخر گیارہ گیارہ مرتبہ درود پڑھے۔

دیگر کشائش رزق کے لئے يَا وَدُوْدُ گیارہ مرتبہ درود اول اور اسی قدر آخر درمیان یا ودود بارہ سو مرتبہ پڑھے۔

ایضاً يَا مُغْنِيُ گیارہ سو مرتبہ پڑھے گیارہ بار درود اول و آخر پڑھے۔

☼ ☼ ☼

Marfat.com

باب سی ام

درباب دفع مضرت زہروچشم زخم ودفع ہونے سحر وخلاص ہونے بندی خانہ سے

طریقہ واسطے دفع ہونے سحر کے اور مضرت چشم زخم اور زہر کے: فرمایا اللہ تعالیٰ نے یَا بَنِیٓ اٰدَمَ خُذُوْا زِیْنَتَکُمْ عِنْدَ کُلِّ مَسْجِدٍ وَّکُلُوْا وَاشْرَبُوْا وَلَا تُسْرِفُوْا اِنَّهٗ لَا یُحِبُّ الْمُسْرِفِیْنَ ٥ قُلْ مَنْ حَرَّمَ زِیْنَةَ اللّٰهِ الَّتِیْٓ اَخْرَجَ لِعِبَادِهٖ وَالطَّیِّبٰتِ مِنَ الرِّزْقِ ٥ قُلْ هِیَ لِلَّذِیْنَ اٰمَنُوْا فِی الْحَیٰوةِ الدُّنْیَا خَالِصَةً یَّوْمَ الْقِیٰمَةِ ؕ كَذٰلِكَ نُفَصِّلُ الْاٰیٰتِ لِقَوْمٍ یَّعْلَمُوْنَ ٥ قُلْ اِنَّمَا حَرَّمَ رَبِّیَ الْفَوَاحِشَ مَا ظَهَرَ مِنْهَا وَمَا بَطَنَ وَالْاِثْمَ وَالْبَغْیَ بِغَیْرِ الْحَقِّ وَاَنْ تُشْرِكُوْا بِاللّٰهِ مَالَمْ یُنَزِّلْ بِهٖ سُلْطٰنًا وَّاَنْ تَقُوْلُوْا عَلَی اللّٰهِ مَالَا تَعْلَمُوْنَ ٥ حکیم نے کہا کہ آوندگلی پاک ونو میں پانی انگورہ سپید وزعفران کے لکھےاور پانی شیریں سرد کے مسح کرے اس پانی سے منہ و بدن کو مضرت چشم زخم وسحر بدن سے جاتا رہے اور اگر یہ پانی نوش کرے یا کھانے طعام میں کرے بے خطر ہو مضرت زہر سے اور نقصان نہ کرے اس کو۔

ایضاً واسطے دفع سحر کے فرمایا اللہ تعالیٰ نے فَلَمَّا جَآءَ السَّحَرَةُ قَالَ لَهُمْ مُّوْسٰۤی اَلْقُوْا مَآ اَنْتُمْ مُّلْقُوْنَ ٥ فَلَمَّآ اَلْقَوْا قَالَ مُوْسٰی مَا جِئْتُمْ بِهِ السِّحْرُ اِنَّ اللّٰهَ سَیُبْطِلُهٗ ؕ اِنَّ اللّٰهَ لَا یُصْلِحُ عَمَلَ الْمُفْسِدِیْنَ ٥ حکیم نے کہا جو کوئی سحر گرفتہ ہو تو بروز جمعہ پہلے طلوع آفتاب کے آب باراں بوقت خالی کہ آدمی نہ دیکھیں اور ایک مقدار پانی چاہ معطل سے کہ پانی اس کا کوئی استعمال میں نہ لاتا ہو لے اور چودہ برگ اس درخت کے جس کا پھل کھانے میں نہیں آتا ہے لے اور پھر دونوں پانی کو ایک جگہ کرے اور دو پتے اس پانی میں ڈالے اور آیات مذکورہ کو کاغذ پر لکھے اور دھوئے اور وقت شب مریض کو کنارہ دریا لے جا کر پاؤں اس کے آب رواں میں رکھے اور وہ پانی گرم کر کے اس کے سر پر ڈالے کہ سحر باطل ہو اور اس کے بدن سے دفع ہو اور چالاکی اور جنبانی معائنہ کرے بکرم اللہ تعالیٰ۔

دیگر واسطے دفع مضرت زہر کے سورہ قریش میں فرمایا اللہ تعالیٰ نے لِاِیْلٰفِ قُرَیْشٍ

Marfat.com

الْفِهِمْ (اِلیٰ اٰخِرِھَا) حکیم نے کہا کہ جو کوئی پڑھے اوپر طعام کے اور کھائے مضرت اس سے جاتی رہے اگر چہ وہ زہر کا ہوا گر سورہ مذکورہ کو برتن پاک میں گلاب وزعفران وآب میوہ سے لکھے اور چھ پانی سے دھوئے اور کھلائے جس کو زہر دیا گیا ہوں اچھا ہو اور وہ زہر نقصان نہ کرے اور لرزہ اس کے دل کا جاتا رہے۔

دیگر واسطے دفع جادو کے فرمایا اللہ تعالیٰ نے وَمَنْ یَّخْرُجْ مِنْ ۢبَیْتِهٖ مُهَاجِرًا اِلَی اللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ ثُمَّ یُدْرِكْهُ الْمَوْتُ فَقَدْ وَقَعَ اَجْرُهٗ عَلَی اللّٰهِ ؕ وَكَانَ اللّٰهُ غَفُوْرًا رَّحِیْمًا ۝ حکیم نے کہا کہ خاصیت ان آیات کی باطل کرنے والی سحر کی مسحور سے ہے جو کوئی آیات مذکورہ کو نئے کوزہ میں لکھے اور پاک ہو کر سات روز وقت نہار زبان سے اس کوزہ کو چاٹے سحر اس سے باطل ہو اور اثر نہ کرے کوئی چیز تمام عمر اس کو بکرم اللہ تعالیٰ۔

دیگر واسطے خلاص بندی سے فرمایا اللہ تعالیٰ نے فَسُبْحٰنَ اللّٰهِ حِیْنَ تُمْسُوْنَ وَحِیْنَ تُصْبِحُوْنَ ۝ وَلَهُ الْحَمْدُ فِی السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَعَشِیًّا وَّحِیْنَ تُظْهِرُوْنَ ۝ یُخْرِجُ الْحَیَّ مِنَ الْمَیِّتِ وَیُخْرِجُ الْمَیِّتَ مِنَ الْحَیِّ وَیُحْیِ الْاَرْضَ بَعْدَ مَوْتِهَا ؕ وَكَذٰلِكَ تُخْرَجُوْنَ ۝ حکیم نے کہا جو کوئی پڑھے آیت مذکورہ کو خدا تعالیٰ خلاص دے اس کو بندی سے جلد نہایت سہ روز میں۔

دیگر ہر محبوس کہ ساتھ اعتقاد درست کے پڑھے حق تعالیٰ جلد اس کو خلاصی بخشے۔ اور لائے ہیں کہ زمانہ خلافت امیر المومنینؓ میں ایک گنہ گار آدمی کو قید کیا تھا اس آدمی کو خواب میں ہدایت ہوئی کہ یہ آیت پڑھ تو خلاصی پائے وہ آدمی خواب سے بیدار ہوا اور یہ آیت پڑھی۔ امیر المومنینؓ نے گنہ گار کے پاس آدمی بھیجا کہ اس کو زندان سے باہر لائیں۔ اور خلعت اس کو دے کر رخصت کیا خنک وہ آدمی کہ یہ آیت یاد کرے اور ہر شب پڑھے خدائے تعالیٰ اس کو تمام غموں سے خوشی دے آیت یہ ہے: قُلْ مَنْ یُّنَجِّیْكُمْ مِّنْ ظُلُمٰتِ الْبَرِّ وَالْبَحْرِ تَدْعُوْنَهٗ تَضَرُّعًا وَّخُفْیَةً ۚ لَئِنْ اَنْجٰىنَا مِنْ هٰذِهٖ لَنَكُوْنَنَّ مِنَ الشّٰكِرِیْنَ ۝ قُلِ اللّٰهُ یُنَجِّیْكُمْ مِّنْهَا وَمِنْ كُلِّ كَرْبٍ ثُمَّ اَنْتُمْ تُشْرِكُوْنَ ۝ اور دیگر دو رکعت نماز گزارے بعد ازاں یہ دعا ایک ہزار بائیس مرتبہ پڑھے اِلٰهِیْ بِحَقِّ الْحُسَیْنِ وَاَخِیْهِ وَاُمِّهٖ وَاَبِیْهِ وَجَدِّهٖ وَبَنِیْهِ فَرِّجْ عَنِّیْ مَآ اَنَا فِیْهِ۔

Marfat.com

دیگر واسطے خلاصی کے ہزار بار کہے یَا غِیَاثَ الْمُسْتَغِیْثِیْنَ اَغِثْنِیْ وَیَا نَاصِرَ الْمَظْلُوْمِیْنَ اُنْصُرْ فِیْ۔

دیگر واسطے خلاصی محبوس کے چار ہزار بار یہ کلمہ کہے اور جب تک اس کلمہ کو پڑھے کسی سے کلام نہ کرے۔ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ o یَا بَتُوْثَا شَعْثَا اَخْنُوْثَا۔

دیگر خواجہ امام یونس سکاوندی کہتے ہیں کہ جس کسی کو کوئی کام دشوار ہو یا محبوس رہا ہو اور صورت خلاصی کی نہ دیکھے یہ کلمات ایک کاغذ میں سات روز تک لکھ کر آب رواں میں ہر روز ڈالا کرے ناغہ نہ کرے اور جو ناغہ ہو تو پھر از سر نو شروع کرے ایک ہفتہ تک متواتر کہ تمام ہو اور اگر اس ایک ہفتہ میں غرض اس کی حاصل نہ ہو تو فردائے قیامت میں ہاتھ اس کا میرے دامن میں ہو اور ہر روز کہ لکھے پانی میں ڈالے اور اگر آب رواں نہ ہو تو چاہ یا چشمہ میں ڈالے اور اگر محبوس نہ جا سکے مصلّٰی کے دوسرے کو دیوے اور آپ کو دو رکعت نماز پڑھے اور جو ہاتھ میں مصلّٰی دے وہ بھی باوضو ہو اور او پر لب آپ کے دو رکعت نماز پڑھ کر بعد ازاں کاغذ کو اپنے ہاتھ سے آب رواں میں ڈالا کرے اور وقت پھرنے کے پیچھے کو نہ دیکھے جب تک کہ گھر کو نہ پہنچے چاہیے کہ ساتھ اعتقاد کے لکھے اور شک نہ لائے۔ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ o لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ بِسْمِ اللّٰهِ الْمَلِکِ الْحَقِّ الْمُبِیْنِ o مِنَ الْعَبْدِ الذَّلِیْلِ اِلَی الْمَوْلَی الْجَلِیْلِ اِنِّیْ مَسَّنِیَ الضُّرُّ وَسُوْٓءُ الْحُزْنِ وَاَنْتَ اَرْحَمُ الرَّاحِمِیْنَ o بِحَقِّ مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ اَنْ یَّکْشِفَ عَنِّیْ کُلَّ هَمٍّ وَّحُزْنٍ وَفَرِّجْ عَنِّیْ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ وَصَلَّی اللّٰهُ عَلٰی رَسُوْلِهٖ مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ اَجْمَعِیْنَ بِرَحْمَتِکَ یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ o اور یہ واسطے کل مہمات کے آیا ہے۔

ایضاً اور یہ دعا واسطے آگے جانے سلطان اور حصول عزت اور مرتبہ اور منزلت کے۔ جو کوئی ان ناموں کو لکھے یا اپنے پاس رکھے جب تک کہ یہ نام اس کے پاس ہوں نزدیک تمام خلق کے دوست ہو اور تمام دشمن اس کے دوست ہوں اور مشفق و مہربان ہوں وہ دعا یہ ہے بِسْمِ اللّٰهِ وَبِاللّٰهِ وَتَوَکَّلْتُ عَلَی اللّٰهِ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَیُّ الْقَیُّوْمُ لَا تُدْرِکُهُ الْاَبْصَارُ وَهُوَ یُدْرِکُ الْاَبْصَارَ ج وَهُوَ اللَّطِیْفُ الْخَبِیْرُ o وَعَلَی اللّٰهِ فَلْیَتَوَکَّلِ الْمُؤْمِنُوْنَ o وَفِی السَّمَآءِ رِزْقُکُمْ وَمَا تُوْعَدُوْنَ o وَاِنْ تَعُدُّوْا نِعْمَةَ اللّٰهِ لَا تُحْصُوْهَا ط تَنْزِیْلٌ مِّنَ

Marfat.com

رَبِّ الْعَالِمِيْنَ يَآ اَللّٰهُ بِرَحْمَتِکَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ٥

دیگر واسطے آگے جانے دشمن اور سلطان جابر کے انتیس حروف تہجی کو بعقد انگشت اپنے لیے جو دشمن کے آگے جائے اس کے منہ کی طرف دم کرے اگر چہ گناہ اس سے خون کا صادر ہوا ہو عفو ہو ا ب ت ث ج ح خ الی اخرہٖ۔

دیگر واسطے آگے جانے سلطان کے اَللّٰهُمَّ رَبُّ السَّمٰوٰتِ السَّبْعِ وَرَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ ط كُنْ لِيْ جَارًا مِنْ فُلَانِ بْنِ فُلَانٍ وَاَخَوَا بِهٖ وَاَتْبَاعِهٖ وَاَخْدَامِهٖ مِنْ خَلِيْفَتِکَ عَلَيْنَا اَحَدٌ مِنْهُمْ اَوْ اَنْ يُّعْطِيْ عَزَّ جَارُکَ وَجَلَّ ثَنَآءُکَ وَلَا اِلٰهَ غَيْرُکَ۔

دیگر یہ دعاء نگین انگشتری میں نقش کرے واسطے فتح یابی اور آگے جانے بادشاہ کے اور دفع کل بلیات کے يَا مَنْ يَّسُوْقُ الْمَقَالِيْدَ اِلَى الْمَعَادِ۔

دیگر دعا واسطے آگے جانے سلطان کے جو کوئی چاہے آگے بادشاہ ظالم کے جائے اور ڈرے ہیبت اور صلابت اور قہر اور جبر اس کے سے نرم کرے اللہ تعالیٰ اس بادشاہ کو اس کے اوپر جو اس کے سے نرم کرے اللہ تعالیٰ اس بادشاہ کو اس کے اوپر جو اس دعا کو پڑھے اور فرمایا پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم نے جو کوئی اس دعا کو پڑھے خدا تعالیٰ اس کو خشم اور قہر اور مضرت اور ظلم اور سختی سے اس کو مسخر کرے اس کے اوپر جابروں کو مشفق اور مہربان کرے اور عزیز رکھے وہ دعا یہ ہے اَللّٰهُمَّ اَنْتَ الْعَزِيْزُ تَعَزَّزْتَ بِعِزَّتِکَ اَنْتَ الْعَزِيْزُ كُلُّ مُتَعَزِّزٍ دُوْنَکَ اَللّٰهُمَّ ذَلِّلْهُ لِيْ كَمَا ذَلَّلْتَ فِرْعَوْنَ لِمُوْسٰى عَلَيْهِ السَّلَامُ وَسَخِّرْهُ لِيْ كَمَا سَخَّرْتَ الشَّيَاطِيْنَ لِسُلَيْمَانَ عَلَيْهِ السَّلَامُ وَلَيِّنْهُ لِيْ كَمَا لَيَّنْتَ الْحَدِيْدَ لِدَاوٗدَ عَلَيْهِ السَّلَامُ وَاَعْطِفْهُ عَلَيَّ كَمَا اَعْطَفْتَ مُحَمَّدً صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلٰى اُمَّتِهٖ اِنَّکَ تَفْعَلُ مَا تَشَآءُ وَتَحْكُمُ مَا تُرِيْدُ فَلَا مُغْتَصِبَ لِحُكْمِکَ وَلَا غَالِبَ لِمُلْكِکَ اَنْتَ الْغَالِبُ عَلٰى كُلِّ شَيْئٍ وَاَنْتَ عَلٰى كُلِّ شَيْئٍ قَدِيْرٌ٥ وَصَلَّى اللّٰهُ عَلٰى خَيْرِ خَلْقِهٖ مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ اَجْمَعِيْنَ٥

ایضاً اگر کوئی کسی ظالم یا سلطان سے ڈرتا ہے وہ اس دعا کو پڑھے اور اپنے اوپر دم کرے یا لکھے اور دھوئے اور اس پانی سے منہ دھوئے اور ڈر نہ کرے اور بادشاہ کے پاس جائے جو نظر بادشاہ کی اس پر پڑے اللہ تعالیٰ محبت اس کی بادشاہ کے دل میں ڈالے کہ ایک ساعت بغیر اس کے قرار نہ پکڑے

Marfat.com

اور اس کو آنکھ حرمت سے دیکھے اور عزیز رکھے اور جو تمام شرح کے جائے طول ہو۔ دعائے مکرم و معظم یہ ہے بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ o بِسْمِ اللّٰهِ الْاَمَانُ الْاَمَانُ o يَا بُرْهَانُ الْاَمَانُ الْاَمَانُ o يَا حَنَّانُ الْاَمَانُ الْاَمَانُ o يَا مَنَّانُ الْاَمَانُ الْاَمَانُ يَا رَيَّانُ الْاَمَانُ الْاَمَانُ o مِنْ فِتْنَةِ الزَّمَانِ وَجَفَآءِ الْاِخْوَانِ وَشَرِّ الشَّيْطَانِ وَظُلْمِ السُّلْطَانِ بِفَضْلِكَ يَا رَحِيْمُ يَا رَحْمٰنُ يَاذَا الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ o وَصَلَّى اللّٰهُ عَلٰى خَيْرِ خَلْقِهٖ مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ اَجْمَعِيْنَ۔

دیگر واسطے آگے جانے بادشاہ کے یہ دعا پڑھے یا لکھ کر اپنے پاس رکھے اور وہ دعا یہ ہے۔ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ o اَللّٰهُمَّ ذَلِّلْهُ لِيْ كَمَا ذَلَّلْتَ فِرْعَوْنَ لِمُوْسَى بْنِ عِمْرَانَ صَلَوٰتُ اللّٰهِ عَلَيْهِ اَللّٰهُمَّ لَيِّنْهُ كَمَا لَيَّنْتَ الْحَدِيْدَ لِدَاوٗدَ عَلَيْهِ السَّلَامُ اَللّٰهُمَّ سَخِّرْهُ لِيْ كَمَا سَخَّرْتَ الرِّيَاحَ لِسُلَيْمَانَ بْنِ دَاوٗدَ عَلَيْهِ السَّلَامُ اَللّٰهُمَّ اَعْطِفْهُ عَلَيَّ كَمَا اَعْطَفْتَ مُحَمَّدًا صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلٰى اُمَّتِهٖ وَاحْفَظْ حَامِلَ كِتَابِهٖ هٰذَا مِنْ جَوْرِ سُلْطَانٍ وَّهَوْلِهٖ وَسِيَاسَتِهٖ وَاَعْوَانِهٖ بِحَقِّ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّوْمُ وَعَنَتِ الْوُجُوْهُ لِلْحَيِّ الْقَيُّوْمِ ط وَقَدْ خَابَ مَنْ حَمَلَ ظُلْمًا o اِنَّهٗ لَيْسَ لَهٗ سُلْطَانٌ عَلَى الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَلٰى رَبِّهِمْ يَتَوَكَّلُوْنَ o اِنَّمَا سُلْطَانُهٗ عَلَى الَّذِيْنَ يَتَوَلَّوْنَهٗ وَالَّذِيْنَ هُمْ بِهٖ مُشْرِكُوْنَ o فَسَيَكْفِيْكَهُمُ اللّٰهُ وَهُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ o وَقُلْ جَآءَ الْحَقُّ وَزَهَقَ الْبَاطِلُ ط اِنَّ الْبَاطِلَ كَانَ زَهُوْقًا ط وَنُنَزِّلُ مِنَ الْقُرْاٰنِ مَا هُوَ شِفَآءٌ وَّرَحْمَةٌ لِّلْمُؤْمِنِيْنَ ط وَلَا يَزِيْدُ الظّٰلِمِيْنَ اِلَّا خَسَارًا o وَصَلَّى اللّٰهُ عَلٰى خَيْرِ خَلْقِهٖ مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ اَجْمَعِيْنَ الطَّيِّبِيْنَ الطَّاهِرِيْنَ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ط اَللّٰهُمَّ احْرُسْنَا بِعَيْنِكَ الَّذِيْ لَا يَنَامُ وَارْحَمْنَا بِقُدْرَتِكَ عَلَيْنَا وَلَا تُهْلِكْنَا وَاَنْتَ رَجَاءُنَا يَا اَللّٰهُ يَا رَحْمٰنُ يَا رَحِيْمُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ ذُوالْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ o وَصَلَّى اللّٰهُ تَعَالٰى عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ۔

دیگر حضرت امام جعفر صادق رضی اللہ عنہ نے کہا جو کوئی سورہ محمد کو کاغذ میں لکھے اور آب پاک سے دھوئے اور پی لے نزدیک آدمیوں کے روشناس و مقبول ہو۔ اور قول اس کا معتبر اور مسموع ہو اور جو کوئی سورۃ قمر کو وقت ظہر کے لکھے اور اپنے پاس رکھے یا زیر دستار رکھے نزدیک

Marfat.com

مردمان کے روشناس ومقبول ہو اور جملہ کارہائے دشوار اس کے آسان ہوئیں اور جو کوئی سورہ فاتحہ کو ساعت اول روز ادینہ میں مشک وکافور سے بقلم زر کے لکھے اور گلاب سے دھوئے اور ظروف شیشہ میں نگاہ رکھے اور بوقت حاجت منہ اپنا اس سے مسح کرے اور سلطان کے پاس جائے اگرچہ خائف ہو عزیز ومقبول ہو اور جملہ دشمنان ومار وکثر دم سے نڈر رہو اور جو کوئی یہ آیت یُرِیدُونَ لِيُطْفِئُوا نُورَ اللّٰهِ بِأَفْوَاهِهِمْ وَاللّٰهُ مُتِمُّ نُورِهِ وَلَوْ كَرِهَ الْكَافِرُونَ ۝ هُوَ الَّذِيْ أَرْسَلَ رَسُوْلَهُ بِالْهُدٰى وَدِيْنِ الْحَقِّ لِيُظْهِرَهُ عَلَى الدِّيْنِ كُلِّهِ ۙ وَلَوْ كَرِهَ الْمُشْرِكُوْنَ ۝ اوپر پوست آہو کے زعفران وگلاب سے لکھے اور خوشبو عطریات لگا کر اپنے بازو پر بطرف راست باندھے اول مردوزنان میں اثر قبولیت اور قرب اس کا ہو اور جو کوئی یہ آیات وَلَقَدْ جَعَلْنَا فِي السَّمَآءِ بُرُوْجًا وَّزَيَّنّٰهَا لِلنّٰظِرِيْنَ ۝ وَحَفِظْنٰهَا مِنْ كُلِّ شَيْطٰنٍ رَّجِيْمٍ ۙ نقش کرا کر انگشتری نقرہ میں رکھے یا پوست آہو برہ میں لکھ کر اپنے پاس رکھے نزدیک ملوک وسلاطین وخلق عالم کے محبوب ومکرم ومقبول ہوں اور جو کوئی روغن یاسمین میں مشک ملائے اور سات روز بعد از نماز صبح یہ آیات پڑھے اور شیشہ میں نگاہ رکھے اور وقت حاجت منہ اپنا ساتھ اس کے مسح کرے اور سلطان کے پاس جائے اگرچہ خائف ہو عزیز ومقبول ہوں اور جملہ دشمنوں مار کژدم سے نڈر رہو اور جو کوئی بچگان وزنان سے روغن یاسمین میں مشک ملائے اور سات روز بعد از نماز صبح کے یہ آیات پڑھے اور ظروف شیشہ میں نگاہ رکھے اور وہ روغن اپنے ابرو پر ملے جو کوئی اس سے ملاقی ہو ملک و ملوک وحیوان اس سے ہیبت کھائیں اور ڈریں جب تک کہ اس سے کام نہ ہو آیات یہ ہیں۔ يَآ أَيُّهَا النَّبِيُّ إِنَّآ أَرْسَلْنٰكَ شَاهِدًا وَّمُبَشِّرًا وَّنَذِيْرًا ۝ وَّدَاعِيًا إِلَى اللّٰهِ بِإِذْنِهِ وَسِرَاجًا مُّنِيْرًا ۝ وَبَشِّرِ الْمُؤْمِنِيْنَ بِأَنَّ لَهُمْ مِّنَ اللّٰهِ فَضْلًا كَبِيْرًا ۝ وَلَا تُطِعِ الْكَافِرِيْنَ وَالْمُنَافِقِيْنَ وَدَعْ أَذَاهُمْ وَتَوَكَّلْ عَلَى اللّٰهِ وَكَفٰى بِاللّٰهِ وَكِيْلًا ۝

دیگر اگر سلطان جابر ہے یا دشمن ہے یا ظالم ہے جو کوئی چاہے کہ مزاج نفت وگرم اس کا ساکن ہو اور قہر وچشم اس کا فرو ہو لکھے اس کو بشب آدینہ بعد نماز سونے کے اور اپنے پاس رکھے اور آگے بادشاہ یا دشمن یا ظالم کے جائے خدا تعالیٰ شران کا اس سے دفع کرے آیات یہ ہیں۔ الَّذِيْنَ يُنْفِقُوْنَ فِي السَّرَّآءِ وَالضَّرَّآءِ وَالْكَاظِمِيْنَ الْغَيْظَ وَالْعَافِيْنَ عَنِ النَّاسِ ۗ وَاللّٰهُ يُحِبُّ الْمُحْسِنِيْنَ ۝ وَالَّذِيْنَ إِذَا فَعَلُوْا فَاحِشَةً أَوْ ظَلَمُوْآ أَنْفُسَهُمْ ذَكَرُوا اللّٰهَ فَاسْتَغْفَرُوْا

Marfat.com

لِذُنُوبِهِمْ وَمَنْ يَّغْفِرُ الذُّنُوبَ اِلَّا اللّٰهُ وَلَمْ يُصِرُّوْا عَلٰى مَا فَعَلُوْا وَهُمْ يَعْلَمُوْنَ○ اُولٰئِكَ جَزَآءُهُمْ مَّغْفِرَةٌ مِّنْ رَّبِّهِمْ وَجَنّٰتٌ تَجْرِىْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا وَنِعْمَ اَجْرُ الْعٰمِلِيْنَ○

دیگر جو کوئی کسی سے خائف ہو یہ آیت پڑھ کے آگے اس کے جائے ہاتھ اور زبان اس کے سے سلامت رہے اور کوئی آفت اس کو نہ پہنچے آیۃ یہ ہے عَسَى اللّٰهُ اَنْ يَّجْعَلَ بَيْنَكُمْ وَبَيْنَ الَّذِيْنَ عَادَيْتُمْ مِّنْهُمْ مَّوَدَّةً ط وَاللّٰهُ قَدِيْرٌ ج وَاللّٰهُ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ط

دیگر سورۂ جن حکیم نے کہا جو قیدی کہ باوضو سورۂ مذکور کو بہت پڑھے خلاصی دے اللہ تعالیٰ اس کو اس قید سے بکرم اللہ تعالیٰ وفضلہ۔

ایضاً واسطے خلاص بندی خانہ سے فرمایا اللہ تعالیٰ نے فَلَمَّا دَخَلُوْا عَلٰى يُوْسُفَ اٰوٰٓى اِلَيْهِ اَبَوَيْهِ وَقَالَ ادْخُلُوْا مِصْرَ اِنْ شَآءَ اللّٰهُ اٰمِنِيْنَ○ وَرَفَعَ اَبَوَيْهِ عَلَى الْعَرْشِ وَخَرُّوْا لَهٗ سُجَّدًا وَقَالَ يٰٓاَبَتِ هٰذَا تَاْوِيْلُ رُءْيَايَ مِنْ قَبْلُ قَدْ جَعَلَهَا رَبِّيْ حَقًّا ط وَقَدْ اَحْسَنَ بِيْٓ اِذْ اَخْرَجَنِيْ مِنَ السِّجْنِ وَجَآءَ بِكُمْ مِّنَ الْبَدْوِ مِنْ بَعْدِ اَنْ نَّزَغَ الشَّيْطٰنُ بَيْنِيْ وَبَيْنَ اِخْوَتِيْ اِنَّ رَبِّيْ لَطِيْفٌ لِّمَا يَشَآءُ اِنَّهٗ هُوَ الْعَلِيْمُ الْحَكِيْمُ○ حکیم نے کہا جس کو بندی خانہ میں دیر ہو یا اس کے دشمن قوی ہوں آیات مذکورہ کو پارہ کاغذ میں مشک وزعفران سے لکھے اور اپنے بازو پر باندھے اور نیز آیات مذکورہ کو بہت پڑھے اس بند سے خدائے تعالیٰ خلاصی دے اور سریع الاجابت ہے ان اللہ علیٰ کل شیء قدیر واللہ اعلم بالصواب۔

نوع دیگر واسطے کار بستہ اور دشوار کے ایک مکان میں بعد نماز عشا کے اول وآخر درود گیارہ گیارہ مرتبہ پڑھ کر درمیان میں گیارہ سو مرتبہ یہ دعا چالیس روز تک پڑھے بہت مفید ہے اور مجھ کو مولوی عماد الدین صاحب نارنولی سے ملا ہے دعا یہ ہے يَا غِيَاثَ الْمُسْتَغِيْثِيْنَ اَغِثْنِيْ وَيَا نَاصِرَ الْمَظْلُوْمِيْنَ اُنْصُرْنِيْ۔

Marfat.com

باب سی و یکم

درباب نگاہداشت کشتی آفت دریا سے اور سلامت رہنے سفر میں اور دفع ہونے ماندگی و گرسنگی کے

طریقہ واسطے نگاہ رکھنے کشتی کے آفتوں سے: فرمایا اللہ تعالیٰ نے قُلْ مَنْ يُّنَجِّيْكُمْ مِّنْ ظُلُمٰتِ الْبَرِّ وَالْبَحْرِ تَدْعُوْنَهٗ تَضَرُّعًا وَّخُفْيَةً ۚ لَئِنْ اَنْجٰنَا مِنْ هٰذِهٖ لَنَكُوْنَنَّ مِنَ الشّٰكِرِيْنَ ○ قُلِ اللّٰهُ يُنَجِّيْكُمْ مِّنْهَا وَمِنْ كُلِّ كَرْبٍ ثُمَّ اَنْتُمْ تُشْرِكُوْنَ ○ حکیم نے کہا کہ خاصیت ان آیات کی امان ہے خاص چلانے والی کشتی کو آفت ہائے دریا سے جو آواز کرے اور موج طمانچہ مارے تو آیات مذکورہ چار پارہ کاغذ میں لکھے اور دریا میں ڈالے موج مارنا اور طوفان دریا کا ساکن ہو باذن اللہ تعالیٰ۔

دیگر واسطے نگاہداشت کشتی کے آفات دریا سے اور سفر سے اِنِّیْ تَوَكَّلْتُ عَلَى اللّٰهِ رَبِّیْ وَرَبِّكُمْ مَا مِنْ دَآبَّةٍ اِلَّا هُوَ اٰخِذٌ بِنَاصِيَتِهَا اِنَّ رَبِّیْ عَلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ ۚ فَاِنْ تَوَلَّوْا فَقَدْ اَبْلَغْتُكُمْ مَّآ اُرْسِلْتُ بِهٖۤ اِلَيْكُمْ وَيَسْتَخْلِفُ رَبِّیْ قَوْمًا غَيْرَكُمْ وَلَا تَضُرُّوْنَهٗ شَيْئًا ۚ اِنَّ رَبِّیْ عَلٰى كُلِّ شَیْءٍ حَفِيْظٌ ○ حکیم نے کہا جو کوئی کشتی پر سوار ہو اور آفات دریا سے ڈرے تو آیات مذکور کو بہت پڑھے آفات دریا سے محفوظ رہے اور اس سفر میں سلامت رہے۔ بحول اللہ وقوتہ۔

ایضاً واسطے نگاہداشت کشتی کے آفات دویا سے فرمایا اللہ تعالیٰ نے وَقَالَ ارْكَبُوْا فِيْهَا بِسْمِ اللّٰهِ مَجْرٖىهَا وَمُرْسٰىهَا اِنَّ رَبِّیْ لَغَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ○ حکیم نے کہا کہ یہ آیت واسطے نگاہداشت کشتی کے ہے موج سے اس کے طمانچہ مارنے سے چاہیے کہ نقش کرے آیات مذکورہ موج میں چوب ساج سے اور کشتی سے ملائے کہ خاص وہ کشتی حرز نگاہداشت کی ہوں بحفظ اللہ تعالیٰ۔

فرمایا اللہ تعالیٰ نے فَاِذَا اسْتَوَيْتَ اَنْتَ وَمَنْ مَّعَكَ عَلَى الْفُلْكِ فَقُلِ الْحَمْدُ لِلّٰهِ الٰ

ایضاً واسطے نگاہداشت سفر میں آفات چور اور دابہ موذیہ سے اور نگاہداشت کشتی اور

Marfat.com

راکب شر دشمن سے اور حیات و آفت دریا کے ذِیْ نَجِّنَا مِنَ الْقَوْمِ الظّٰلِمِیْنَ ٥ وَقُلْ رَبِّ اَنْزِلْنِیْ مُنْزَلًا مُّبٰرَکًا وَّاَنْتَ خَیْرُ الْمُنْزِلِیْنَ حکیم نے کہا جو چاہے کشتی میں سوار ہو یا سفر میں منزل پر اترے تو وقت اترنے کے سہ مرتبہ آیات مذکورہ اور تین مرتبہ فاتحہ اور یہ دعا پڑھے اَللّٰھُمَّ یَا مَنْ فَلَقَ الْبَحْرَ لِمُوْسٰی بْنِ عِمْرَانَ وَنَجَا یُوْنُسَ مِنْ بَطْنِ الْحُوْتِ وَسَخَّرَ الْفُلْکَ وَالْعَالَمَ بِقَدْرِ قَطْرِ الْبَحْرِ وَرِکَادِہٖ وَخَالِقَ اَصْنَافِ عَجَائِبِ الْکِفَایَۃِ یَا کَافِیَ مَنِ اسْتَکْفَاہُ یَا مُجِیْبَ دَعْوَۃِ مَنْ دَعَاہُ یَا مُقْبِلَ مَنْ رَجَاہُ اَنْتَ الْکَافِیْ لَا کَافِیَ اِلَّا اَنْتَ۔ اور دونوں ہاتھ اپنے پر دم کرے اور منہ پر ہاتھ پھیرے آفات دریا و دابہ موذیہ و شر چور و حیات سے حفظ و امان میں خدا تعالیٰ کے رہے۔

ایضاً واسطے نگاہداشت کشتی و راکب کے آفات دریا سے فرمایا اللہ تعالیٰ نے اَلَمْ تَرَ اَنَّ الْفُلْکَ تَجْرِیْ فِی الْبَحْرِ بِنِعْمَۃِ اللّٰہِ لِیُرِیَکُمْ مِّنْ اٰیٰتِہٖ ؕ اِنَّ فِیْ ذٰلِکَ لَاٰیٰتٍ لِّکُلِّ صَبَّارٍ شَکُوْرٍ ؕ وَاِذَا غَشِیَھُمْ مَّوْجٌ کَالظُّلَلِ دَعَوُا اللّٰہَ مُخْلِصِیْنَ لَہُ الدِّیْنَ فَلَمَّا نَجّٰھُمْ اِلَی الْبَرِّ فَمِنْھُمْ مُّقْتَصِدٌ ؕ وَمَا یَجْحَدُ بِاٰیٰتِنَآ اِلَّا کُلُّ خَتَّارٍ کَفُوْرٍ ٥ حکیم نے کہا کہ سوار کشتی دریا کو وقت جوش اور طمانچہ مارنے موج کے باعث امن و امان کا ہے کہ آیت مذکورہ کو سات ٹکڑے کاغذ پر یا برگ پر لکھے اور دریا میں طرف مشرق کے ڈالے کہ ایک بعد ایک کے ساکن ہو موج طمانچہ مارنے سے باز رہے باذن اللہ تعالیٰ۔

دیگر واسطے بسلامت پہنچنے کے منزل پر۔ حضرت امام رضا علیہ السلام سے روایت ہے کہ آنحضرتؐ نے فرمایا کہ جو کوئی مسافر ہمیشہ اس دعا کا ورد رکھتا ہو میں ضامن ہوں کہ سلامتی کے ساتھ منزل پر پہنچاؤں وہ دعا یہ ہے: اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ بِحَقِّ وَلِیِّکَ الرِّضٰی اَنْ یُّسَلِّمَنِیْ فِیْ جَمِیْعِ اَسْفَارِیْ فِی الْبِحَارِ وَالْقِفَارِ وَالْاَوْدِیَۃِ وَالْحِیَاضِ وَمِنْ شَرِّ مَا اَحْذَرُ وَمِنْ شَرِّ مَا لَا اَحْذَرُ بِرَحْمَتِکَ یَا اَرْحَمَ الرّٰحِمِیْنَ ٥

دیگر برائے دفع ترسہائے راستہ کے بیابان اور پہاڑوں سے۔ جو کوئی بیابان اور پہاڑوں میں مخلوقات سے ڈرے بآواز بلند یہ دعا پڑھے: اَفَغَیْرَ دِیْنِ اللّٰہِ یَبْغُوْنَ وَلَہٗ اَسْلَمَ مَنْ فِی السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ طَوْعًا وَّکَرْھًا وَّاِلَیْہِ یُرْجَعُوْنَ ٥

دیگر آداب سفر و دعا ہائے سفر۔ مسافر کو لازم ہے کہ ان دعاؤں کو عمل میں لائے کہ بسبب اس کے بعضی مشقت ہائے سفر سے بسہولت گذرے۔ نقل ہے کہ جو کوئی آپ منزل سے باہر آئے

Marfat.com

عیال اور باز ماندگان اپنے کو جمع کرے اور دو رکعت نماز سنت گزارے بعدازاں اس دعا کو پڑھے بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ط اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْتَوْدِعُکَ السَّلَامَةَ لِنَفْسِیْ وَاَهْلِیْ وَمَالِیْ وَدِیْنِیْ وَدُنْيَایَ وَاٰخِرَتِیْ وَخَوَاتِيْمَ عَمَلِیْ اَللّٰهُمَّ احْفَظْنَا وَاحْفَظْ اَهْلَنَا اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ اَهْلَنَا فِیْ جِوَارِکَ اَللّٰهُمَّ لَا تَسْلُبْنَا نِعْمَتَکَ وَلَا تُغَيِّرْ مَابِنَا مِنْ عَافِيَتِکَ وَفَضْلِکَ پھر اپنے عیال واطفال کو رخصت کرے تحت الحنک باندھ کر عصائے بادام تلخ کا ہاتھ میں لے کر باہر آئے اور وقت باہر آنے کے کہے بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ط بِسْمِ اللّٰهِ اٰمَنْتُ وَتَوَكَّلْتُ عَلَى اللّٰهِ اَللّٰهُ اَكْبَرُ اَللّٰهُ اَكْبَرُ اَللّٰهُ اَكْبَرُ پھر جو گھر سے باہر آئے دروازہ گھر پر روبقبلہ کھڑا ہو اور سورۂ فاتحہ و آیت الکرسی ایک نوبت پیش رو اور ایک جانب دست راست اور ایک جانب دست چپ پڑے بعدازاں یہ دعا پڑھے اَللّٰهُمَّ احْفَظْنِیْ وَاحْفَظْ مَا مَعِیَ وَسَلِّمْنِیْ وَسَلِّمْ مَا مَعِیَ وَبَلِّغْنِیْ وَبَلِّغْ مَا مَعِیَ بِبَلَاغِکَ الْحَسَنِ الْجَمِيْلِ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ ○

دیگر حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا کہ جو کچھ بتقدیر خدا تعالیٰ مقدر ہوتا ہے کہتا ہوں میں کہ جو پڑھنے والا اِنَّا اَنْزَلْنَاہ کا ہے وہ بسلامتی منزل پر پہنچے اور جو سفر کریں اور اپنی منزل سے باہر آئیں اور پڑھیں جلد اپنی منزل پر سلامتی سے پہنچیں۔

دیگر حضرت علیہ السلام نے فرمایا کہ میں ضامن ہوں کہ جو کوئی سفر کرنے جائے تحت الحنک باندھے سہ چیز سے بے خوف ہو۔ سوخت ہونے اور غرق ہونے و چوروں سے جو منزل پر پہنچے یہ دعا پڑھے۔ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ط بِسْمِ اللّٰهِ الَّذِیْ لَا يَضُرُّ مَعَ اسْمِهٖ شَیْءٌ فِی الْاَرْضِ وَلَا فِی السَّمَآءِ وَهُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ ○ رَبِّ اَنْزِلْنِیْ مُنْزَلًا مُّبٰرَكًا وَّاَنْتَ خَيْرُ الْمُنْزِلِيْنَ ○

دیگر حضرت رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ جو کوئی انگشتری عقیق اپنے ہاتھ میں رکھے تو چوروں اور جملہ آفات سے سفر میں بعافیت رہے۔

دیگر جو کوئی اس دعا کو اپنے پاس رکھے تمام بلاؤں سفر سے امان میں رہے دعا یہ ہے اِهْنَاهُ اَوْ دِيَاهُ سو مانع مالخ ○ هيلو صم ○ دام ○ اولا ان ھ حيوان هو هو يواد ھ لا اَللّٰهُمَّ احْفَظْ لِصَاحِبِ التَّعْوِيْذِ بِرَحْمَتِکَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ بِفَضْلِکَ وَكَرَمِکَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ وَخَيْرَ النَّاصِرِيْنَ.

Marfat.com

دعائے دخول بلدہ اَللّٰهُمَّ رَبَّ السَّمٰوٰتِ وَمَا اَظْلَلْنَ وَرَبَّ الْاَرْضِ وَمَا اَقْلَلْنَ وَرَبَّ الرِّیَاحِ وَمَا ذَرَّتْ وَرَبَّ الْاَنْهَارِ وَمَا جَرَتْ عَرِّفْنَا هٰذِهِ الْقَرْیَةَ وَخَیْرَ اَهْلِهَا وَاَعِذْنَا مِنْ شَرِّ الْقَرْیَةِ وَشَرِّ اَهْلِهَا اِنَّکَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ o

دعائے بزرگوار۔ اَللّٰهُمَّ اَسْعِدْنَا بِهٰذِهِ الْحَرَکَةِ وَاعْصِمْنَا بِالْاَمْنِ وَالْبَرَکَةِ وَاَکْفِنَا وَعْثَآءَ السَّفَرِ وَفَدَآءِ سُوْءُ الْقَدَرِ وَاَنْزِلْنَا خَیْرَ الْمَنَازِلِ وَاَعِنَّا عَلٰی طَیِّ الْمَرَاحِلِ وَقَرِّبْ لَنَا الْبُعْدَ فِی النَّوَآءِ وَیَسِّرْ لَنَا الْیُسْرَ وَالسُّرٰی وَاجْعَلْ سَفَرَنَا اِلٰی صُنْعِ جَدِیْدٍ ثَبِّتْنَا عَلٰی اَمْجَدٍ وَجَدِیْدٍ وَاحْفَظْنَا وَاحْفَظْ مُخْلِفِیْنَا وَاجْمَعْ بَیْنَنَا وَبَیْنَهُمْ عَلٰی اَفْضَلِ مَالَنَا وَمَا لَهُمْ بِرَحْمَتِکَ یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ o

دیگر واسطے پانے امن کے غرق ہونے سے ابن سنی نے روایت کی ہے حسین ابن علی علیہما السلام سے فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے امان ہے واسطے امت کے غرق ہونے سے جس وقت وہ سوار ہوں کشتی میں تو یہ کہا کریں بِسْمِ اللّٰهِ مَجْرٖهَا وَمُرْسٰهَا اِنَّ رَبِّیْ لَغَفُوْرٌ رَّحِیْمٌ o وَمَا قَدَرُوا اللّٰهَ حَقَّ قَدْرِهٖ وَالْاَرْضُ جَمِیْعًا قَبْضَتُهٗ یَوْمَ الْقِیَامَةِ وَالسَّمٰوٰتُ مَطْوِیّٰتٌ بِیَمِیْنِهٖ سُبْحٰنَهٗ وَتَعَالٰی عَمَّا یُشْرِکُوْنَ o ان آیات کو ہر روز وقت صبح اور رات کے پڑھنا چاہیے۔

روایت کیا ہے عبداللہ ابن عباس رضی اللہ عنہما سے کہا ساتھ پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم کے جاتا تھا میں اوپر ایک قوم کے گذرے ہم کہ بزرگ تھے میں نے کہا یا رسول اللہ کیا سخت بلا ہے یہ جو دیکھتے ہیں پیغمبر صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ بیچ صلب ان آدمیوں کے تھی کہ خدائے عزوجل سے عافیت نہ چاہتے تھے۔

دیگر آدمیوں سے ایک آدمی بیچ خدمت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے آیا اور کہا یا رسول اللہ کونسی دعا افضل ہے کہا مانگ خدا تعالیٰ سے عفو و عافیت دنیا و آخرت میں۔ دوسرے روز وہی آدمی آیا اور یہی سوال کیا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے یہی جواب دیا اگر تجھ کو دی جائے عافیت دنیا و آخرت میں۔ کوئی دعا اس سے بہتر نہیں ہے کہ یہ وظیفہ شیخ الشیوخ میں آئی ہے اور جامع دعا یہ ہے اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ الْعَفْوَ وَالْعَافِیَةَ وَالْمُعَافَاةَ فِی الدِّیْنِ وَالدُّنْیَا وَالْاٰخِرَةِ۔

دیگر حرز انس بن مالک رضی اللہ عنہ نے کہا جو کوئی وقت صبح اس دعا کو پڑھے کوئی ظالم و ...ی اس پر قادر نہ ہو ہر چند کہ واسطے پہنچانے نقصان اس کے کوشش کرے لیکن نقصان پہنچا

Marfat.com

نہ سکے تا شب اور اگر شب کو پڑھے تا صبح عصمت خدائے تعالیٰ میں ہو بفضل اللہ تعالیٰ بِسْمِ اللّٰهِ عَلٰى نَفْسِىْ وَدِيْنِىْ بِسْمِ اللّٰهِ عَلٰى اَهْلِىْ وَمَالِىْ وَوَلَدِىْ بِسْمِ اللّٰهِ عَلٰى مَا اَعْطَانِىْ رَبِّىْ اَللّٰهُ اَللّٰهُ رَبِّىْ لَا اُشْرِكُ بِهٖ شَيْئًا اَللّٰهُ اَكْبَرُ اَللّٰهُ اَكْبَرُ عَزَّوَجَلَّ مِمَّا اَخَافُ وَاَحْذَرُ اَللّٰهُمَّ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ شَرِّ نَفْسِىْ وَمِنْ شَرِّ كُلِّ شَيْطَانٍ رَّجِيْمٍ وَشَرِّ كُلِّ جَبَّارٍ عَنِيْدٍ ۝ فَاِنْ تَوَلَّوْا فَقُلْ حَسْبِىَ اللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ؕ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَهُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ ۝ (مکی رحمۃ اللہ علیہ)

دیگر ورد حضرت غوث الثقلین میراں محی الدین عبدالقادر جیلانی قدس سرہ کے بہت ہیں مگر مختصر کیا جاتا ہے۔ ہر چیز دنیا و دین میں حاصل ہوتی ہے حق تعالیٰ بحرمت ورد اس آیۃ الکرسی کے آخرت میں مرتبہ اولیاء اور دولت عظیم اور دیدار اپنا کرامت کرے اور نعمت طرح طرح کی جنت میں اور گھر بہشت میں واسطے اس کے سنوارے اگر فقیر پڑھے منجملہ اولیاء مشائخ ہو اگر اہل دنیا پڑھے اس کو مدد فرشتگان آسمان و زمین کی ہو اگر بہ نیت فرزند کے ہر روز سات بار بلا ناغہ پڑھے فرزند نرینہ روزی ہو۔ اگر جنگ میں سات بار پڑھ کر دشمن کی طرف پھونکے وہ فرار ہوئیں اور اوپر تن کے زخم تیر و شمشیر و گرز و تفنگ و نیزے کا کارگر نہ ہو اور فتح نصیب ہو درازی عمر ہو اور اگر غریب پڑھے مدام غنی ہو اور بچھو و سانپ و شیر د ہر درندہ کا آزار اس کو نہ پہنچے چاہیے کہ بصدق دل پڑھے اور واسطے جس حاجت کے کہ پڑھے روا ہو لیکن کچھ اول حضرت قدس سرہ کی فاتحہ کرے دوگانہ تحیہ الوضو کا گذار کر شروع کرے اور وہ آیۃ الکرسی یہ ہے۔ اِعْتَصَمْتُ بِاللّٰهِ الَّذِىْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ اَلْحَىُّ الْقَيُّوْمُ الْقَائِمُ الدَّائِمُ لَا تَاْخُذُهٗ سِنَةٌ وَّفَاضٌ فَاضٌ وَّلَا نَوْمٌ ؕ لَهٗ مَا فِى السَّمٰوٰتِ وَمَا فِى الْاَرْضِ قَادِرٌ قَدِيْرٌ عَلٰى كُلِّ مَخْلُوْقٍ مَنْ ذَا الَّذِىْ يَشْفَعُ عِنْدَهٗ اِلَّا بِاِذْنِهٖ كَرِيْمٌ رَحِيْمٌ يَعْلَمُ لَا اَخْلَفُ وَلَا اَكْذَبُ جَبَّارٌ غَفَّارٌ شَاكِرٌ مَا بَيْنَ اَيْدِيْهِمْ وَمَا خَلْفَهُمْ وَلَا خَلَافَ وَلَا يُحِيْطُوْنَ بِشَىْءٍ مِّنْ عِلْمِهٖ اِلَّا بِمَا شَآءَ وَسِعَ كُرْسِيُّهُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ وَلَا يَؤُدُهٗ حِفْظُهُمَا وَهُوَ الْعَلِىُّ الْعَظِيْمُ ۝ حَافِظٌ حَفِيْظٌ رَقِيْبٌ وَكِيْلٌ نَاصِرٌ بِالسَّرَافِيْلِ بِحَقِّ اللّٰهِ الَّذِىْ لَا زَوَالَ لِمُلْكِهٖ وَلَا لَنَآءَ لِحُكْمِهٖ حَلِيْمٌ بِحِلْمِهٖ بِحَقِّ نَبِىِّ اللّٰهِ وَحَبِيْبِ اللّٰهِ مُحِبُّوْنَ لِاِسْمِهٖ حَامِدٌ اَحْمَدُ مَحْمُوْدٌ فِى التَّوْرٰةِ وَالْاِنْجِيْلِ وَالزَّبُوْرِ وَالْفُرْقَانِ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَسَلَّمَ وَالصِّدِّيْقِ وَالْفَارُوْقِ وَذِى النُّوْرَيْنِ وَالْمُرْتَضٰى وَالْاَئِمَّةِ رِضْوَانُ اللّٰهِ تَعَالٰى عَلَيْهِمْ اَجْمَعِيْنَ ۝

Marfat.com

بِحَقِّ شَیْخ عَبْدُالْقَادِرِ جِیْلَانِیُ مِنْ اَهْلِ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ بِقُدْرَتِکَ یَا قَادِرَ الْقَادِرِیْنَ بِقُدْرَةِ اللّٰهِ تَعَالٰی یَا اَحْکَمَ الْحَاکِمِیْنَ بِحُکْمِ اللّٰهِ تَعَالٰی اَغِثْ بِاِذْنِ اللّٰهِ تَعَالٰی یَا قَدِیْرُ یَا حَکِیْمُ بِرَحْمَتِکَ یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ○

دیگر لائے ہیں کہ محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جو کوئی اس دعا کو پڑھے دن سے رات تک کوئی بلا ساتھ اس کے نہ پہنچے تا روز دعا یہ ہے اَللّٰهُمَّ اَنْتَ رَبِّیْ لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ عَلَیْکَ تَوَکَّلْتُ وَاَنْتَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِیْمِ○ وَاَعْلَمُ اَنَّ اللّٰهَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ○ وَاَنَّ اللّٰهَ قَدْ اَحَاطَ بِکُلِّ شَیْءٍ عِلْمًا وَاَحْصٰی کُلَّ شَیْءٍ عَدَدًا اَللّٰهُمَّ اَعُوْذُبِکَ مِنْ شَرِّ نَفْسِیْ وَمِنْ شَرِّ غَیْرِیْ وَمِنْ شَرِّ کُلِّ دَآبَّةٍ اَنْتَ اٰخِذٌبِنَا صِیَتِهَا اَنْتَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِیْمِ○

دیگر واسطے عصمت کے جو دن میں پڑھے تو اس دن اور رات کوئی آفت اور کوئی بلا ساتھ اس کے نہ پہنچے وہ دعا یہ ہے: اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ وَّ بَارِکْ وَسَلِّمْ○ وَصَلَّی اللّٰهُ عَلٰی جَمِیْعِ الْاَنْبِیَآءِ وَالْمُرْسَلِیْنَ تَحَصَّنْتُ بِذِی الْمُلْکِ وَالْمَلَکُوْتِ وَاحْتَجَبْتُ بِذِی الْقُوَّةِ وَالْجَبَرُوْتِ وَاعْتَصَمْتُ بِالْحَیِّ الَّذِیْ لَا یَمُوْتُ وَدَمَّرْتُ کُلَّ عَدُوٍّ بِلَاحَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ○

دیگر واسطے عصمت کے یہ دعا پڑھے قول حضرت عیسیٰ علیہ السلام کا اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَصْبَحْتُ لَا اَسْتَطِیْعُ دَفْعَ مَا اَکْرَهُ وَلَا اَمْلِکُ نَفْعَ مَا اَرْجُوْا صبحتُ مُرْتَهِنًا بِعِلْمِیْ وَاَصْبَحَ الْاَمْرُ بِیَدِ غَیْرِیْ فَلَا فَقِیْرَ مِنِّیْ اَفْقَرُ اَللّٰهُمَّ لَا تُشْمِتْ بِیْ عَدُوِّیْ وَلَا تَسُوْنِیْ صَدِیْقِیْ وَلَا تَجْعَلْ مُصِیْبَتِیْ فِیْ دِیْنِیْ وَدُنْیَایَ وَلَا فِی الْاٰخِرَةِ وَلَا تَجْعَلِ الدُّنْیَا اَکْبَرَ هَمِّیْ وَلَا مَبْلَغَ عِلْمِیْ وَلَا تُسَلِّطْ عَلَیَّ مَنْ لَّا یَرْحَمُنِیْ بِرَحْمَتِکَ یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ○

دیگر پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جو کوئی ہر روز صبح کو سات بار پڑھے حَسْبِیَ اللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ عَلَیْهِ تَوَکَّلْتُ وَهُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِیْمِ ط نڈر ہو جلنے اور غرق ہونے سے اور جو رات کو پڑھے تا صبح بے خوف ہو۔

دیگر فرمایا پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم نے جو کوئی قل ہو اللہ احد دس بار اور آیۃ الکرسی دس بار پڑھے ستر نوع کی بلا سے بے خوف ہوں۔ حدیث میں آیا ہے کہ جو کوئی آیۃ الکرسی کو وقت خواب کرنے

Marfat.com

کے پڑھے اس رات کو خدا تعالیٰ فرشتے بھیجے کہ اس کو تا صبح ہر بلا سے نگاہ رکھیں۔ اور جبرئیل نے کہا پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم کو ایک دیو ہے پریوں سے کہ قصد تیرا کرتا ہے پس اس کو نکال ساتھ آیۃ الکرسی کے اور جو کوئی نزدیک خواب کرنے آیۃ الکرسی پڑھے حق تعالیٰ بحفظ و امان اپنی نگاہ میں رکھے نفس اس کے کو اور ہمسایہ اور تمام خانہ ہا کہ گرد بگرد خانہ اس کے ہوں اور خبر میں آیا ہے کہ جو کوئی اپنے گھر سے باہر آئے اور آیۃ الکرسی پڑھے بھیجے خدا تعالیٰ واسطے اس کے ستر ہزار فرشتے کہ استغفار کریں اس کے لیے اور دعا کریں پس پھر دروازہ کھلے اور گھر میں آئے آیۃ الکرسی پڑھے باہر لائے خدائے تعالیٰ آگے دونوں آنکھوں سے۔

قول ہے ابن مسعود رضی اللہ عنہ کا کہ جو کوئی پڑھے چار آیت سورۂ بقرہ سے اور آیۃ الکرسی خالدون تک اور یہ آیۃ آخر سورۂ بقر سے کہ نہیں آئے نزدیک اس کے اور اہل اس کے کے اس دن کوئی شیطان اور نہ کوئی چیز کہ نقصان پہنچانے والی ہو اگر دیوانے کے اوپر پڑھے اچھا ہو۔

دیگر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اے ابو ہریرہ جو تو گھر سے باہر آئے کہہ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ط تَوَكَّلْتُ عَلَى اللّٰهِ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ o پس فرمایا کہ اوپر دوازے کے فرشتے کھڑے ہیں جو بندہ ان کلمات کو کہے اس وقت وہ فرشتے کہیں کہ راہ تجھ کو دکھلائے اور تیرے کاموں کی کفایت کرے اور شر دشمن سے نگاہ رکھے۔

حدیث میں ہے کہ ہمیشہ یہ دعا پڑھا کرے خدا تعالیٰ اس کے غم خوشی کے ساتھ بدل کرے اور نفس اور مال اس کا اپنی امان میں نگاہ رکھے وہ دعا یہ ہے اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْتَوْدِعُکَ نَفْسِیْ وَدِیْنِیْ وَاَمَانَتِیْ وَخَوَاتِیْمَ عُمْرِیْ وَجَمِیْعَ مَا اَنْعَمْتَ عَلَیَّ فِی الدُّنْیَا وَالْاٰخِرَةِ فَاِنَّکَ لَا تَضِیْعُ وَدَائِعَکَ وَاِنِّیْ اَعْلَمُ اَنَّهٗ لَنْ تُجِیْرَنِیْ مِنْکَ اَحَدٌ وَلَنْ اَجِدَ مِنْ دُوْنِکَ مُلْتَحَدًا o ملفوظ شیخ الاسلام فرید الحق والدین قدس سرہ العزیز سے لفظ مبارک ہے۔

دیگر لکھا دیکھا میں نے رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے جو کوئی آیۃ الکرسی گھر سے باہر آکر پڑھے فرمان دے رب العزت خاص ستر ہزار فرشتوں کو اس وقت تک کہ جب تک وہ بندہ باہر آئے گا نگاہ رکھیں اور اس کے واسطے آمرزش چاہیں۔

دیگر امام سبعی رحمہ اللہ کفایہ اپنے میں لائے ہیں کہ ایک شخص زاہد تھا بنی اسرائیل میں حد سے بزرگ اور وہ ایک کنیز رکھتا تھا جوان اور وہ زاہد پیر ایک جگہ سے چلنے پھرنے کی طاقت نہ رکھتا تھا کنیز کی نظر میں نہیں آتا تھا اور وہ کنیزک اس زاہد سے نہایت تنگ آئی تھی کہ خلق اللہ سے گلہ کرتی

Marfat.com

کہ کیا تدبیر کروں جو اس زاہد سے خلاصی پاؤں۔ ایک پیرزن نزدیک ہمسائیگی میں تھی اس نے کہا تجھ کو واسطے دفع اس زاہد کے سہل تر کام ہے زہر ہلاہل دیتی ہوں میں اس کو کوزہ پانی میں حل کر کے وقت افطار اس کو دے کہ وہ پیئے ہلاک ہو گا کنیزک نے اس کے ساتھ ویسا ہی کیا وقت افطار زہر پانی میں ڈال کر زاہد کو دیا زاہد نے پیا' یک ذرہ کام نہ کیا اور کنیزک منتظر تھی کہ زاہد مرے جو روز روشن ہوا کنیزک کو طاقت ہی نہ رہی زاہد سے آ کر کہا خواہ مار خواہ چھوڑ میں نے تجھ کو زہر دیا تھا کیا باعث ہوا کہ کام نہ کیا اس وقت زاہد نے تبسم کیا اور کہا میں دعا رکھتا ہوں جو کوئی اس دعا کو پڑھے زہر کیا جملہ بلاؤں سے بے خوف ہوں اور اس دعا کی برکت سے کوئی زہر اس پر کارگر نہ ہوں وہ دعا یہ ہے: بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ بِسْمِ اللّٰہِ خَیْرِ الْاَسْمَآءِ بِسْمِ اللّٰہِ رَبِّ الْاَرْضِ وَرَبِّ السَّمَآءِ بِسْمِ اللّٰہِ الَّذِیْ لَا یَضُرُّ مَعَ اسْمِہٖ شَیْئٌ فِی الْاَرْضِ وَلَا فِی السَّمَآءِ وَھُوَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ ٥

اور لائے ہیں کہ پہلے تناول طعام سے اس دعا کو پڑھے اگرچہ اس طعام میں زہر ملایا گیا ہو کچھ نقصان نہ پہنچے۔

دیگر حرز امام شافعی رحمہ اللہ دن میں ایک بار اور رات میں ایک بار پڑھے خدا تعالیٰ تمام بلاؤں سے عصمت میں رکھے دعا یہ ہے: بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ٥ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِکَ وَبِنُوْرِ قُدْسِکَ وَعَظِیْمِ رُکْنِکَ وَعَظْمَۃِ طَھَارَتِکَ وَبَرَکَۃِ جَلَالِکَ وَجَمَالِکَ مِنْ کُلِّ اٰفَۃٍ وَعَاھَۃٍ وَمِنْ شَرِّ طَوَارِقِ النَّھَارِ وَطَوَارِقِ الْجِنِّ وَالْاِنْسِ اِلَّا طَارِقًا یُّطْرِقُ بِخَیْرٍ یَا رَحْمٰنُ ٥ اَللّٰھُمَّ اَنْتَ مَعَاذِیْ بِکَ اَعُوْذُ اَنْتَ مَلَاذِیْ بِکَ اَلُوْذُ اَنْتَ غِیَاثِیْ بِکَ اَسْتَغِیْثُ یَا مَنْ ذَلَّتْ لَہٗ رِقَابُ الْجَبَابِرَۃِ وَخَضَعَتْ لَہٗ اَعْنَاقُ الْفَرَاعِنَۃِ اَعُوْذُ بِجَلَالِ وَجْھِکَ وَکَرَمِ جَلَالِکَ اَنْ تُجِرْلِیْ مِنْ کَشْفِ سِرِّکَ وَلِسَانِ ذِکْرِکَ وَالْھَرْبِ عَنْ شُکْرِکَ اَنَا فِیْ حِرْزِکَ لَیْلًا وَنَھَارًا صَغِیْرِیْ وَاَصْغَارُ فِیْ ذِکْرِکَ شِعَارِیْ وَثَنَآءُکَ دِثَارِیْ لَآ اِلٰہَ اِلَّا اَنْتَ سُبْحَانَکَ اَجِرْنِیْ مِنْ خَیْرِ بِکَ وَقِنَا شَرَّ عِبَادِکَ وَاضْطَرِبُ عَلٰی شَرِّ اَوْقَاتِ حِفْظِکَ یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ ٥ وَصَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِہٖ اَجْمَعِیْنَ ٥

دیگر آیا ہے کہ ہارون الرشید نے امام شافعیؒ کے متعلق حکم دیا کہ انہیں لائیں' چاہتا تھا کہ اس کو مارے سیاف کو حاضر لائے اور کہا جو ہاتھ سر پر رکھوں میں سر اس کا جدا کر۔ جو آنکھ ہارون الرشید کی

Marfat.com

ان پر پڑی اٹھا اور آن سے ملا اور اپنی جگہ پر بیٹھا اور چار ہزار دینار ان کو دیئے اور با کرامت اس کو رخصت کیا امام شافعی رحمتہ اللہ علیہ نے یہ دعا پڑھی تھی جب خلیفہ کے پاس آئے اور رسول علیہ السلام نے یہ دعا پڑھی کہ کافران بھاگے اور مقاتل میں سلیمان رضی اللہ عنہ نے نزدیک رحلت کے یہ دعا فرمائی جو کوئی پڑھے یا اپنے پاس رکھے حفظ وامان خدائے عزوجل میں رہے اور ہمیشہ تمام بلاؤں و آفات وامراض اور شر شیطان اور جور سلطان اور غرق ہونے اور جلنے اور کید ساعیان اور حاسدان سے محفوظ رہے دعا یہ ہے۔ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○ اَسْأَلُكَ بِحَقِّ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ ط وَبِحَقِّ هٰذِهِ الْاَسْمَآءِ وَالْقُرْاٰنِ الْعَظِيْمِ ○ وَاَسْأَلُكَ بِحَقِّ هٰذِهِ الْكَلِمَاتِ وَتَفْسِيْرِ الْمُبِيْنِ ○ وَاَسْأَلُكَ رَبَّ جَبْرَآئِيْلَ وَمِيْكَآئِيْلَ وَاِسْرَافِيْلَ وَعِزْرَائِيْلَ وَدَرْدَائِيْلَ وَاَسْأَلُكَ بِخَاتَمِ سُلَيْمَانَ بْنِ دَاوٗدَ عَلَيْهِمَا السَّلَامُ وَ اَسْأَلُكَ بِحَقِّ اٰدَمَ صَفِيِّ اللّٰهِ ○ وَاِبْرَاهِيْمَ خَلِيْلِ اللّٰهِ وَمُوْسٰى كَلِيْمِ اللّٰهِ وَعِيْسٰى رُوْحِ اللّٰهِ وَمُحَمَّدٍ رَّسُوْلِ اللّٰهِ وَاللّٰهُ غَالِبٌ عَلٰٓى اَمْرِهٖ وَلٰكِنَّ اَكْثَرَ النَّاسِ لَا يَعْلَمُوْنَ ○ قُلْنَا يَا نَارُ كُوْنِيْ بَرْدًا وَّسَلَامًا عَلٰٓى اِبْرَاهِيْمَ وَاَرَادُوْا بِهٖ كَيْدًا فَجَعَلْنٰهُمُ الْاَخْسَرِيْنَ ○ مَا جِئْتُمْ بِهِ السِّحْرُ اِنَّ اللّٰهَ سَيُبْطِلُهٗ ط اِنَّ اللّٰهَ لَا يُصْلِحُ عَمَلَ الْمُفْسِدِيْنَ بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ ○ مجرب ہے۔

دیگر منقول ہے شیخ الاسلام نظام الدین قدس اللہ سرہٗ سے جو کوئی اس دعا کو پڑھے یا اپنے پاس رکھے وہ عصمت میں رہے اور اس پر کوئی دشمن فتحیاب نہ ہوں دعا یہ ہے: بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ اَللّٰهُمَّ انْصُرْنَا عَلٰى كُلِّ عَدُوٍّ صَغِيْرٍ وَّكَبِيْرٍ قَرِيْبٍ وَّبَعِيْدٍ ذَكَرٍ وَّاُنْثٰى حُرٍّ وَّعَبْدٍ شَرِيْفٍ وَّوَضِيْعٍ شَاهِدٍ وَّغَائِبٍ كَافِرٍ وَّمُسْلِمٍ وَلَا تُسَلِّطْ عَلَيْنَا مَنْ لَّا يَرْحَمُنَا وَلَا يُطِيْعُ اَكْفِنِيْ مَنْ لَّمْ يَكْفِهٖ غَيْرُكَ بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ ○

دیگر ابن مسعود رضی اللہ عنہ نے کہا ایک دن میں باہر آیا ساتھ پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے طرف وادی کے پیغمبر علیہ السلام نے موزے پائے مبارک سے نکالے اور زمین پر رکھے ایک کوا آیا اور اپنی منقار میں لے کر ہوا میں اڑ گیا اور اس سے مار سیاہ باہر آیا پیغمبر علیہ السلام سے میں نے کہا کہ جو موزہ پہنتے سانپ کاٹتا پیغمبر علیہ السلام نے کہا مجھ کو سانپ نہیں کاٹتا کیونکہ میں ہر روز وقت صبح کے تین بار یہ دعا پڑھتا ہوں اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَعُوْذُبِكَ مِنْ شَرِّ مَنْ يَّمْشِيْ عَلٰى بَطْنِهٖ وَمِنْ شَرِّ مَنْ يَّمْشِيْ عَلٰى رِجْلَيْنِ وَمِنْ شَرِّ مَنْ يَّمْشِيْ عَلٰٓى اَرْبَعٍ ○ يَخْلُقُ اللّٰهُ مَا

Marfat.com

يَشَآءُ اِنَّ اللّٰهَ عَلٰى كُلِّ شَيْئٍ قَدِيْرٌo یہ دعا مشارق میں آئی ہے منافع قرآن سے۔
دیگراور جوکوئی سورۂ والفجر کووقت طلوع آفتاب کے پڑھے اس روز بے خوف ہو جملہ شرور سے کہ جن سے ڈرتا ہے تا طلوع روز دوسرے۔
دیگراگر سورۂ یٰسٓ واسطے عافیت اور سلامتی نفس کے پڑھے اور جس روز کہ پڑھا ہواس روز کوئی چور یا کوئی بلا پیدا نہ ہواور اس روز ساتھ مرگ مفاجات کے نہ مرے اور جس شب کو پڑھا ہو یہی حکم رکھے اور لائے ہیں کہ پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جوکوئی شانہ داڑھی میں کرنا چاہے تو اول شانہ ابرو میں کرے حق تعالیٰ تمام بلاؤں سے نگاہ میں رکھے اور خبر میں آیا ہے کہ جوکوئی روغن سر میں ڈالے اور ابرو میں چرب کرے صداع سے بے خوف ہو۔
دیگرشیخ فریدالدین قدس سرہ العزیز نے فرمایا کہ حق تعالیٰ دن اور رات میں تیس ہزار بلا نازل کرتا ہے اوپر ہر ایک بشر کے اور سوائے اس کے پس جوکوئی نماز وتسبیح میں ہے وہ محفوظ ہے۔ دعا ان بلاؤں کو دفع کرتی ہے کس واسطے کہ خبر میں آیا ہے جو بلا آسمان سے نزول کرتی ہے وہ ہر ایک پر تسلط کرتی ہے اور جوکوئی اس دعا کو پڑھے اور دعا اوپر جاتی ہے اور جواس میں اخلاص اور صدق نہیں ہوتا ہے پس دعا عود کرتی ہے اور نیچے آتی ہے۔ لیکن زبان قطب الدین بختیار کا کی قدس اللہ سرہٗ سے سنتا تھا میں یہ کہ آدمی کو چاہیے کہ دعا کرنے اور کہنے اور پڑھنے اور شفیع لانے سے خالی نہ رہے۔
دیگردعائیں کہ پڑھنی چاہئیں۔ ابن عباس رضی اللہ عنہما نے کہا کہ یہ کلمات اوپر عصائے موسیٰ کے لکھے تھے اسمائے اللہ تعالیٰ کے یہ ہیں مہ ادا ہیا شراہیا معنی ان کلمات کے یہ ہیں اَنَا الْاَوَّلُ وَاَنَا الْاٰخِرُ اَنَا الْحَیُّ الَّذِیْ لَا یَمُوْتُ اَبَدًاo
دیگرجوکوئی ان ناموں کو گھوارے پر لکھے یا زن حاملہ اپنے پاس باندھے یا روز نہائے خانہ سے نیچے باندھے امید ہے کہ بلاؤں اور آفتوں سے دور ہو۔
دیگرحضرت فریدالدین قدس سرہ العزیز نے یہ حکایت بیان فرمائی کہ ایک وقت ایک آدمی کو بغداد میں بقصد ہلاک آگے سات شیر کے ڈالا کہ سات دن تک ان کے آگے پڑا رہا مگر اس کو ہلاک نہ کیا کیونکہ فرمان حق کا نہ تھا کہ اس کو ماریں وہ سلامت باہر آیا اور سلامتی اس کی اس سبب سے تھی کہ اسم اعظم اس کے پاس تھا دعا یہ ہے بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ o يَا دَائِمُ بِلَا فَنَآءٍ وَيَا قَائِمُ بِلَا زَوَالٍ وَيَا مُيَسِّرُ بِلَا وَزِيْرٍ زبان مبارک پر آیا کہ جوکوئی دشمن کو دفع کرنا چاہے اس دعا کو ہمیشہ پڑھے اور جوکوئی ان چار ناموں کو کاغذ باریک میں لکھے اور موم جامہ میں کرے اور

Marfat.com

پھر نقرئی غلاف میں کر کے اپنے پاس رکھے تو پانی میں غرق نہ ہو اور نہ آگ میں جلے اور بلاؤں سے بے خوف ہو اور نیچے زبان کے رکھے کوئی تلوار و تیر اس پر کام نہ کرے اور جو اس کو شبانہ روز لٹکائے نہ مرے اور جو شک لائے کافر ہوں نعوذ باللہ منہا یا اثبوتا یا تبوتہ شفنا اخنوثا۔

دیگر جو کوئی سورۂ بنی اسرائیل کو لکھے اور تعویذ بنا کر اپنے پاس رکھے ہر تیر کہ مارے خطا نہ کرے۔

دیگر اور جو کوئی سورۂ جاثیہ کو لکھے اور اپنے پاس رکھے یا دھو کر پیئے تمام بلیات اور آفتوں سے نڈر ہوں اور کوئی آدمی سخن چینی اور غیبت اس کی نہ کرے اور جو طبل میں باندھے پریوں اور گزندگان سے امن ہو۔

دیگر دعائیں کہ وقت سواری مرکب پر پڑھنا چاہئیں حدیث میں ہے جو چاہے کہ مرکب پر سوار ہو جو رکاب میں پاؤں رکھے کہے بِسۡمِ اللّٰہِ اور جو سوار ہو اور پشت مرکب پر بیٹھے کہ اَلۡحَمۡدُ لِلّٰہِ عَلٰی کُلِّ حَالٍ سُبۡحَانَ الَّذِیۡ سَخَّرَ لَنَا ہٰذَا وَمَا کُنَّا لَہٗ مُقۡرِنِیۡنَ o وَاِنَّاۤ اِلٰی رَبِّنَا لَمُنۡقَلِبُوۡنَ o پھر تکبیر کہے اور سہ بار کلمہ تہلیل کہے اور چوپائے سے نیچے اترے تو یہ کہے اَللّٰھُمَّ اَنۡزِلۡنَا مُنۡزَلًا مُّبٰرَکًا وَّاَنۡتَ خَیۡرُ الۡمُنۡزِلِیۡنَ o

دیگر اور لائے ہیں ایک قوم تھی سفر میں جو مرکب پر سوار ہوتا تھا کہتا تھا سُبۡحَانَ الَّذِیۡ سَخَّرَ لَنَا ہٰذَا وَمَا کُنَّا لَہٗ مُقۡرِنِیۡنَ اور ایک آدمی تھا درمیان ان کے کہ شتر مادہ لاغر رکھتا تھا اور یہ آیت نہ پڑھتا تھا اور کہتا یہ مضبوط نہیں ہے ساتھ اس کے التفات نہ کرے اور وہ شتر مادہ چھوٹ کر بھاگی اور وہ سوار پشت اس کی سے گرا اور مہرہ گردن اس کی سے ٹوٹا اور حدیث میں ہے کہ پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ جو کوئی امت میری سے اوپر پشت دابہ کے بیٹھے پس اس آیت کو پڑھے خدا تعالیٰ اس کی بخشش کرے۔

دیگر خبر میں آیا ہے پیغمبر علیہ السلام سے کہ کوئی آدمی ایسا نہیں ہے کہ اوپر ستور کے سوار ہو اور کہے اَلۡحَمۡدُ لِلّٰہِ الَّذِیۡ حَمَلَنَا فِی الۡبَرِّ وَالۡبَحۡرِ وَرَزَقَنَا مِنَ الطَّیِّبٰتِ وَفَضَّلَنَا عَلٰی کَثِیۡرٍ مِّمَّنۡ خَلَقَہٗ تَفۡضِیۡلًا o اَلۡحَمۡدُ لِلّٰہِ الَّذِیۡ مَنَّ عَلَیۡنَا بِالۡاِسۡلَامِ وَمَنَّ عَلَیۡنَا بِالۡقُرۡاٰنِ وَبِمُحَمَّدٍ عَلَیۡہِ الصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ سُبۡحَانَ الَّذِیۡ سَخَّرَ لَنَا ہٰذَا وَمَا کُنَّا لَہٗ مُقۡرِنِیۡنَ o وَاِنَّاۤ اِلٰی رَبِّنَا لَمُنۡقَلِبُوۡنَ o ستور نے ابھی پاؤں جگہ سے نہ اٹھایا ہو کہ اللہ تعالیٰ بخشش اس کی فرمائے۔

دیگر بوقت خوف سفر و حضر میں پڑھے دعائے رعد مجرب ہے آواز رعد سنے اور کہے سُبۡحَانَ

Marfat.com

مَنْ يُسَبِّحُ الرَّعْدُ بِحَمْدِهِ وَالْمَلٰئِكَةُ مِنْ خِيفَتِهِ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ ٥ حق تعالیٰ اپنے فضل سے اس کو امن میں رکھے آواز رعد اور آفت سے۔ ابن عباس رضی اللہ عنہما نے کہا کہ جو کوئی سنے آواز رعد کی یہ دعا پڑھے اگر اس کو صاعقہ پہنچے دیت روز قیامت میرے ہاتھ میں ہو۔

دیگر سخن واسطے نماز کے واسطے محافظت نفس کے گذارتے ہیں کہ جس وقت آدمی گھر سے باہر آئیں چاہیے کہ دوگانہ گذاریں تو ہر بلا سے کہ راہ میں وارد ہو حق تعالیٰ ان سے نگاہ رکھے اور اس دوگانہ میں بہت خیر و برکت اور سلامتی ہے بعد ازاں فرمایا کہ جس کسی کو فرصت دوگانہ گذارنے کی نہ ہو وقت باہر آنے کے آیۃ الکرسی پڑھے وہی غرض حاصل ہو اور جو آیۃ الکرسی خواندہ نہ ہو تو چار مرتبہ یہ کلمہ کہے: سُبْحَانَ اللّٰهِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ وَلَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ ؕ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ ؕ اور برروایت انس بن مالک کے آیا ہے کہ ایک آدمی نے کہا کہ یا رسول اللہ میں سفر میں جاتا ہوں وصیت نامہ کس کو دوں میں، باپ کو یا بھائی کو، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ کوئی خلیفہ گھر میں بہتر اس سے نہیں ہے جو تو سفر میں جاتا ہے بہتر چار رکعت نماز سے نہیں ہے نیت کر کے گزارے اس وقت کہ گھر سے باہر آئے تو پڑھ اور ہر رکعت میں الحمد ایک بار اور قل ہو اللہ احد ایک بار اور جو سلام دے کہے اَللّٰهُمَّ اِنِّىْ اَتَقَرَّبُ بِهِنَّ اِلَيْكَ فَاجْعَلْهُنَّ خَلِيْفَتِىْ فِىْ اَهْلِىْ وَمَا لِىْ پس فرمایا کہ وہ خلیفہ ہو اہل اس کی اور مال اس کے اولاد اس کی کا اور مکانوں کا کہ گرد اس کے ہیں اس وقت تک نگاہ رکھے کہ وہ لوٹ کر آئے۔

ایضاً حسین بن معظم نے کہا کہ رسول علیہ الصلوٰۃ والسلام نے فرمایا مجھ کو جو باہر جائے سفر میں اگر تو چاہے تمام یاروں سے حال تیرا بہتر ہو اور مراد تیری بہتر و اچھی حاصل ہو پہلے پانچ سورہ پڑھ قل یا ایہا الکفرون و اذا جاء نصر اللہ و قل ہو اللہ احد و قل اعوذ برب الفلق و قل اعوذ برب الناس ابتدا اس کی بسم اللہ الرحمٰن الرحیم سے کر اور ختم بھی بسم اللہ پر کرے پس باہر جائے اور دعا تنہائی شب جو کہ وقت شب کوئی جگہ تنہا جائے اور دیو پری وغیرہ اور آدمی سے ڈرے پہلے قل اعوذ برب الفلق و قل اعوذ برب الناس پڑھے اس وقت کہے اَعُوْذُ بِاللّٰهِ الَّذِىْ يُمْسِكُ السَّمَآءَ اَنْ تَقَعَ عَلَى الْاَرْضِ اِلَّا بِاِذْنِهٖ اِنَّهٗ سَمِيْعٌ عَلِيْمٌ ٥ وَاَعُوْذُبِكَ يَا رَبِّ مِنْ هَمَزَاتِ الشَّيَاطِيْنَ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ ٥

دیگر آیات حجاب جو کوئی ان آیات کو پڑھے اگر دشمن اس کے قصد کرنے والے ہوں، نظر دشمن سے حق تعالیٰ اس کو حجاب میں رکھے اور سلامت رکھے اور کوئی آدمی اس کو نہ دیکھے اور یہ دو تین قصہ

Marfat.com

ہیں کہ نظر دشمنوں سے حجاب میں رہے ہیں اور سلامت گئے ہیں جیسا کہ جابجا دشمنوں کے پہنچا ہے بسبب تطویل نہیں لکھا گیا۔ وہ آیات یہ ہیں: اِنَّا جَعَلْنَا عَلٰی قُلُوْبِهِمْ اَكِنَّةً اَنْ يَّفْقَهُوْهُ وَفِیْ اٰذَانِهِمْ وَقْرًا ؕ وَاِنْ تَدْعُهُمْ اِلَی الْهُدٰی فَلَنْ يَّهْتَدُوْٓا اِذًا اَبَدًا اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ طَبَعَ اللّٰهُ عَلٰی قُلُوْبِهِمْ وَسَمْعِهِمْ وَاَبْصَارِهِمْ وَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْغَافِلُوْنَ ○ اَفَرَاَيْتَ مَنِ اتَّخَذَ اِلٰهَهٗ هَوَاهُ وَاَضَلَّهُ اللّٰهُ عَلٰی عِلْمٍ وَّخَتَمَ عَلٰی سَمْعِهٖ وَقَلْبِهٖ وَجَعَلَ عَلٰی بَصَرِهٖ غِشَاوَةً ؕ فَمَنْ يَّهْدِيْهِ مِنْ ۢبَعْدِ اللّٰهِ اَفَلَا تَذَكَّرُوْنَ ○

ایضاً واسطے خبر میں آیا ہے کہ پیغمبر علیہ السلام نے فرمایا کہ جب تم میں سے کوئی سفر میں ہو اور کوئی چیز گم کرے اور اس جگہ کوئی نہ ہو کہ اس کی مدد کرے تو چاہیے کہ بطلب اس کے آواز بلند سے کہے یَا عِبَادَ اللّٰهِ الْمُسْلِمِيْنَ اَعِيْنُوْنِیْ يَا عِبَادَ اللّٰهِ الْمُسْلِمِيْنَ اَعِيْنُوْنِیْ ○ پس کہا کہ خدا تعالیٰ کے بندے ہیں کہ ان کو نہ دیکھیں آدمی اور ساتھ کوشش کریں اور مہمات کو ساتھ انصرام کے پہنچا دیں۔

دیگر یہ اسم مجھ کو میرے مرشد سے ملا ہے جو کوئی سفر میں اس کو پڑھے گا در در کھے گا انشاء اللہ تعالیٰ صحیح وسالم واپس گھر کو آئے گا اسم یہ ہے يَا حَیُّ يَا قَيُّوْمُ يَا حَیُّ۔

دیگر حدیث میں آیا ہے کہ پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جب تم میں سے کوئی سفر میں ہو پس چاہے کہ کوئی حاجت پوری ہو چاہیے کہ متاع اپنا فراہم کر کے ایک خط اس کے گرد کھینچے جیسا کہ سرہائے خط در حال کھینچتے ہی مل جائیں اور کہے اَللّٰهُ اَللّٰهُ اَللّٰهُ لَا اُشْرِكُ بِهٖ شَيْئًا ○ فرمایا کہ نگاہ رکھا جائے وہ متاع اور بہائے وہ جس جگہ چاہے اور آیا ہے لَا شَرِيْكَ بِهٖ شَيْئًا فرمایا کہ آیۃ الکرسی پڑھے اور اس کے اوپر دم کرے آدمی و پری وغیرہ کوئی اس پر دست برد نہ پائے پریاں کہتی ہیں کہ جس چیز پر آیۃ الکرسی پڑھ کر دم کی جائے ہم کو اس کی دست برد کی قدرت نہیں۔

دیگر جو کوئی سورۂ توبہ کو لکھے دستار میں یا درمیان کلاہ کے رکھے راہزنان و وزدان سے بیخوف ہو اور تمام مقامات میں کہ اس کو دیکھیں اس پر قادر نہ ہوں اور جلنے سے محفوظ رہے اور دعائے تنہائی رات جو کوئی وقت شب کوئی جگہ تنہائی میں رہے اور دیو پری وغیرہ سے ڈرے آیۃ الکرسی پڑھ کر اپنے اوپر دم کرے تمام سفر میں نڈر رہے۔

دیگر جو کوئی سورۂ صف ہمیشہ پڑھے تو برائیوں سے بیخوف ہوں اور سفر اور حضر میں اس وقت تک حفظ و امان میں رہے کہ وطن میں لوٹ کر آئے۔

Marfat.com

دیگر جو کوئی سورۂ نبا یعنی سورۂ عم سفر میں پڑھے رات کو تمام مضرتوں سے نگاہ کیا گیا رہے اور جو کوئی کمر بند میں لکھے کوئی گزندوخزندہ اس کو آسیب و آفت نہ پہنچائے اور جو بازو پر باندھے ایک قوت عظیم ہو۔

دیگر جو کوئی سورہ والنازعات کو پڑے اور مقابل جائے دشمن یا پاس سلطان کے کہ اس سے وہ خائف ہو نڈر رہوں اوران سے سلامت آئے بفرمان خدا تعالیٰ۔

دیگر جو کوئی سورۂ عبس کو لکھے اوپر پوست آہو کے اور اپنے پاس رکھے اور جس جگہ کا رخ کرے نہ دیکھے راہ میں مگر خیر و عافیت۔

اور جو کوئی رات میں سورۃ القدر کو پڑھے تا صبح خدا تعالیٰ اس کو محفوظ رکھے اور جو دن کو پڑھے کہ خوف گذرنے کا اس سے چارہ نہ ہو یا لضرور جانا پڑھے تو اس سے سلامت رہے اور جو کوئی چور یا غاصب یا دشمن یا شیطان یا بیری سے ڈرے یہ پڑھے رات کو اور وقت بیدار ہونے کے اور بعد از صبح تمام شرور و خوف سے سلامت رہے اور جو کشتی میں سوار پڑھے جملہ شرور و خوف سے نڈر ہوں اور تمام خوفوں اور آفتوں دریا سے خدا تعالیٰ نگاہ رکھے اور جو کوئی پڑھ کے آگے سلطان ظالم کے جائے بیخوف ہو نفس اس کا و مال اس کا اور اگر لکھ کر گردن لڑکے میں باندھے حق تعالیٰ اس بچہ کو تمام آفتوں اور زحمتوں سے نگاہ رکھے اور آیات یہ ہیں: اِنِّیْ تَوَکَّلْتُ عَلَی اللّٰہِ رَبِّیْ وَرَبِّکُمْ مَا مِنْ دَآبَّۃٍ اِلَّا ھُوَ اٰخِذٌۢ بِنَاصِیَتِھَآ اِنَّ رَبِّیْ عَلٰی صِرَاطٍ مُّسْتَقِیْمٍ ○ فَاِنْ تَوَلَّوْا فَقَدْ اَبْلَغْتُکُمْ مَّآ اُرْسِلْتُ بِہٖٓ اِلَیْکُمْ وَیَسْتَخْلِفُ رَبِّیْ قَوْمًا غَیْرَکُمْ وَلَا تَضُرُّوْنَہٗ شَیْئًا ○ اِنَّ رَبِّیْ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ حَفِیْظٌ ○

دیگر اسناد تینتیس آیات کے عربی سے لیے گئے ہیں ابن عمر رضی اللہ عنہما نے کہا کہ ہم مع قافلہ نزدیک ایک گاؤں کے اترے نواحی اہواز سے کہ آدمی اس گاؤں میں سے آئے اور ہم کو کہا کہ یہاں سے اٹھ جاؤ کیونکہ اس منزل میں کوئی نہیں اترتا ہے خوف قطاع الطریق سے اور جو کوئی نزول کرتا ہے رخت اس کا غارت جاتا ہے چنانچہ جمعیت تمام یاروں کی چلی گئی اور میں تنہا رہ گیا اور ساتھ حدیث کے اعتماد کیا میں نے کہ ابن عمرؓ نے روایت کیا ہے رسول اللہ صلی اللہ و آلہ وسلم سے کہا جو کوئی تینتیس آیۃ پڑھے اس کو نقصان نہ پہنچائے کوئی گاؤں اور نہ کوئی چور اور نہ موذی اور عافیت میں رہے نفس اس کا اور مال اور اہل اس کا صبح تک جو رات ہوئی میں نہ سویا اور دیکھا میں نے قطاع الطریق آئے تلواریں برہنہ کئے ہوئے اور تیس مرتبہ سے زیادہ حملہ کیا قدرت نہیں پائی

Marfat.com

اور مجھ تک نہیں پہنچتے تھے جو صبح ہوئی اس جگہ سے آگے رواں ہوا میں ایک پیر مرد کو دیکھا گھوڑے پر سوار پیدا ہوا اور مجھ سے کہا اے خواجہ تو جن ہے یا شیر میں نے کہا میں بنی آدم ہوں اس نے کہا ہم ستر آدمی سے زیادہ آئے اور ہم نے ہر چند قصد کیا کہ تجھ تک پہنچیں ممکن نہ ہوا درمیان تیرے اور ہمارے ایک حصار لوہے کا ہو جاتا تھا۔ میں نے کہا کہ ایک حدیث روایت کی ہے ابن عمر رضی اللہ عنہما نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے جو کوئی ان تینتیس آیات کو وقت شب پڑھے کوئی دزد و چور وغیرہ اس شب کو نقصان نہ پہنچا سکے نفس اور اہل و مال اس کا حفظ و امان میں رہے تا روز اگر دن میں پڑھے تا شب عافیت میں رہے پس وہ پیر مرد اسپ سے اترا اور کمان توڑی اور ساتھ خدائے عزوجل کے عہد کیا کہ قطع طریق نہ کروں میں اور ان آیات میں شفا ہے بہت سخت دو علت سے کہ دونوں جذام اور برص ہیں پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جو کوئی ان تینتیس آیات کو پڑھے خدا تعالیٰ روا کرے حاجت اس کی اور نگاہ رکھے اس کو کل بلاؤں سے اور جو فقیر ہو غنی ہو جائے مریض صحت پائے اور جو ان آیتوں کو اوپر جراحتوں کے پڑھے جلد اچھے ہوئیں اور اگر محبوس پڑھے رہائی پائے یا شدت میں خلاص پائے اور یہ آیتیں شفا ہیں تمام زحمتوں کی جیسا کہ استسقا اور باد صرع و قولنج و بواسیر ولقوہ و فالج اور دفع کرنے والی ہیں چشم زخم و شریریاں وآدمیاں و جملہ موذیاں مثل شیر و پلنگ و گرگ و سانپ و کژدم کے جو کوئی پڑھے بے خوف ہو شر کل ظالماں و حاسدان و جباراں و ستم گاراں و دشمنان سے اور فراخ ہو رزق اس کا اور نزدیک خلق کے مقبول ہو اور قول و عمل اس کا نظر مرداں میں عزیز ہو اور جو کوئی روز دوشنبہ وقت چاشت دو رکعت نماز پڑھے اور ان آیتوں کو نماز میں پڑھے جو نماز سے فارغ ہو سجدہ کر کے اپنی حاجت چاہے خدائے تعالیٰ حاجتیں اس کی دینی و دنیوی کو روا کرے اور آمرزش مومنین و مومنات کی چاہے خدائے عزوجل سب کی بخشش فرمائے اور جو ان آیتوں کو تین دن بہ نیت غائب کہ حال اس کا معلوم نہ ہو پڑھے روز چہارم حال اس کی حیات اور ممات کا ظاہر ہو اور جو کوئی دن میں پڑھے رات کو فرمان دے اللہ تعالیٰ ستر ہزار فرشتوں کو تا کہ اس کو نگاہ رکھیں اور نہ مرے اس دن مگر امن ہو ہول منکر نکیر و فزع اکبر سے اور گذرے پل صراط سے مانند برق جہندہ کے اور جو کوئی مصروع کے سر پر پڑھے اسی ساعت اچھا ہوں اور جو یہ آیات لکھ کر گلوئے طفلاں میں باندھے جملہ بلاہائے خانہ سے محفوظ ہوں اور جس گھر میں یہ آیات ہوں سحر اس خانہ میں کام نہ کرے اور چور اور جلنے سے وہ گھر سلامت رہے اور فرشتے اس کے نگہبان ہوں برکت اور صلاح اس میں بہت پیدا ہو جو اہل فساد سے ہو اور تینتیس آیتیں یہ ہیں

Marfat.com

اول فاتحہ اور آخر چار قل زیادہ ہیں۔ فاتحہ الکتاب سورۂ بقرہ سے مفلحون تک اور چار آیۃ الکرسی خالدون تک تین آیۃ قل ادعوا اللہ اودعوا الرحمٰن آخر سورہ تک دو آیۃ والصافات صفا لازب تک دس آیۃ یامعشر الجن والانس سے فلا تنتصران تک سہ آیۃ لوانزلنا ہذا القرآن آخر تک چار آیۃ قل اوحی الی سے شططا تک چار آیۃ قل یاایہا الکفرون ومعوذتین واخلاص۔

دیگر واسطے دفع خوف شیر کے حدیث میں ہے کہ جس جگہ خوف شیر کا ہو شیر کو دیکھے تکبیر کہے شر اس کی سے خدا تعالیٰ نگاہ رکھے اور سلامت رہے۔

دیگر واسطے دفع مضرت کژدم و مار کے جو کوئی چاہے کہ اس کو نقصان نہ پہنچائیں وقت رات کے نماز کے بعد پڑھ کر سور ہے سانپ وکژدم مضرت نہ پہنچائیں دعا یہ ہے اَعُوْذُ بِرَبِّ الْبَلِيَّةِ مِنْ شَرِّ عَقْرَبٍ وَّحَيَّةٍ۔

دیگر واسطے مضرت سگ جو کوئی چاہے کہ سگ اس کے اوپر حملہ نہ کرے کہے وَكَلْبُهُمْ بَاسِطٌ ذِرَاعَيْهِ بِالْوَصِيْدِ ٥ دیگر دعا لکھے اور لکڑی میں باندھے یا گھر کے دروازے پر باندھے اور جو ہر روز اس دعا کو وقت غروب آفتاب کے پڑھے وبا اور طاعون اور تمام آفتوں سے بے خوف ہوں اور قول ہے کہ مدینہ میں ایک وقت وبا پڑی تھی برکت اس دعا سے جاتی رہی دعا یہ ہے بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ٥ بِسْمِ اللّٰهِ ذِی الشَّانِ الْعَظِيْمِ وَالْبُرْهَانِ السَّدِيْدِ السُّلْطَانِ الرَّفِيْعِ كُلَّ يَوْمٍ هُوَ فِیْ شَاْنٍ مَاشَآءَ اللّٰهُ كَانَ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ ٥ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِكَ مِنَ الطَّعْنِ وَالطَّاعُوْنِ وَمِنْ هُمُوْمِ الْوَبَآءِ وَمِنْ مَوْتِ الْفُجَآءِ وَمِنَ الْحَيِّ وَمِنْ جَهْدِالْبَلَآءِ وَسُوْءِ الْقَضَآءِ وَدَرْكِ الشَّقَآءِ وَشَمَاتَةِ الْاَعْدَآءِ يَا حَيُّ يَا قَيُّوْمُ يَا ذَالْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ ٥ رَبَّنَا اكْشِفْ عَنَّا الْعَذَابَ اِنَّا مُؤْمِنُوْنَ ٥ اَنّٰى لَهُمُ الذِّكْرٰى وَقَدْ جَآءَهُمْ رَسُوْلٌ مُّبِيْنٌ٥ رَبَّنَا ظَلَمْنَآ اَنْفُسَنَا وَاِنْ لَّمْ تَغْفِرْلَنَا وَتَرْحَمْنَا لَنَكُوْنَنَّ مِنَ الْخَاسِرِيْنَ٥

دیگر واسطے فتحیابی کے اوپر دشمن کے نافع ہے قرآن سے جو کوئی سورۂ ہود کو پوست آہو پر لکھے اور اپنے پاس رکھے خدائے عزوجل اس کو قوت ونصرت دے اور اگر سو آدمی جنگ میں مقابل ہوں تمام پر مظفر ومنصور ہو اور اس سے ڈریں اور ہاتھ پاؤں سب کے اس کے دیکھنے سے ست ہوں اور جو کوئی دیکھے ہیبت سے اس کی دلیری نہ کریں اور اس کے نزدیک نہ جاسکیں اور جو ایک جماعت پر آواز مارے سب بھاگ جائیں کوئی نزدیک اس کے کھڑا نہ ہو اور اگر اس سورۃ کو زعفران سے

Marfat.com

لکھے اور دھو کر تین دن صبح کے وقت پیئے رات کے وقت ایک قوت ظاہر آئے اس کے دل میں اور مدت زندگی اپنے میں کسی سے خوف کرے اگر چہ سات تاریکی میں ہو اور اگر تمام پریاں و دیو قصد اس کا کریں بفرمان خدا تعالیٰ سب پر غالب آئے۔

دیگر اور جو کوئی ان آیات کو پوست آہو برہ میں گلاب و زعفران سے لکھے اور کلاہ میں سر پر رکھے اس کی قبولیت و منزلت ہو اور جو کوئی چاہے کہ دشمنوں پر مظفر و منصور ہو ان کو بروز پنجشنبہ ساعت اول یا ساعت دوم میں کہ ماہ برج ثور میں ہو نقش کرے برطبق برنج مدور اور اس کو درمیان سیر سخت کرے جو دشمن کے ساتھ مقابل ہو نصرت اور ظفر پائے اور دشمن اس سے ہیبت کھائیں اور ڈریں منہزم ہوئیں آیات یہ ہیں بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ o اِنَّا فَتَحْنَا لَکَ فَتْحًا مُّبِیْنًا لِّیَغْفِرَ لَکَ اللّٰہُ مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْۢبِکَ وَمَا تَاَخَّرَ وَیُتِمَّ نِعْمَتَہٗ عَلَیْکَ وَیَھْدِیَکَ صِرَاطًا مُّسْتَقِیْمًا وَّیَنْصُرَکَ اللّٰہُ نَصْرًا عَزِیْزًا o ھُوَ الَّذِیْٓ اَنْزَلَ السَّکِیْنَۃَ فِیْ قُلُوْبِ الْمُؤْمِنِیْنَ لِیَزْدَادُوْٓا اِیْمَانًا مَّعَ اِیْمَانِھِمْ وَلِلّٰہِ جُنُوْدُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَکَانَ اللّٰہُ عَلِیْمًا حَکِیْمًا

دیگر جو کوئی تلوار میں بالائے موٹھ کے اس آیت کو نقش کرے روز شنبہ کے ماہ برج حمل میں ہو اور نقاش باطہارت ہو جو اس تلوار سے دشمن کے مقابل ہو دشمن منہزم ہو اور جو اس تلوار کو ہلائے حملہ آور ہو اور حرکتیں اس کی باطل نہ ہوں اور جو کچھ تلوار کے نیچے آئے قطع ہو اور جس کے پاس یہ تلوار ہو مظفر اور منصور ہو اور بروز آدینہ اس ماہ میں کہ آفتاب برج حمل میں ہو اس نقش کو تختہ فولاد پر کندہ کرے اور جو اس کو اپنے پاس رکھے شر پریاں و سحران کے سے کبھی عمر بھر نہ ڈرے اور آدمیوں اور دیووں سے بے خوف ہو اور تعویذ ہے خاص لڑکوں کو تمام بلاؤں اور آفتوں سے آیت یہ ہے وَاَنْزَلْنَا الْحَدِیْدَ فِیْہِ بَاْسٌ شَدِیْدٌ وَّ مَنَافِعُ لِلنَّاسِ وَلِیَعْلَمَ اللّٰہُ مَنْ یَّنْصُرُہٗ وَرُسُلَہٗ بِالْغَیْبِ اِنَّ اللّٰہَ قَوِیٌّ عَزِیْزٌ o

دیگر واسطے دفع ہونے دشمن کے اس وقت کہ اسپ اندر مصاف کے آرندہ ہو میدان میں بسر تازیانہ لکھنا چاہیے جیسا کہ ساتھ قلم کے لکھے الفاظ یہ ہیں۔ لَا تَخَافُ دَرَکًا وَّلَا تَخْشٰی o کوئی دشمن ساتھ اس کے نہ پہنچے اور جو کوئی دشمن سے ڈرے یہی آیت پڑھے بے خوف ہو دشمن سے اور کوئی اس کو نہ دیکھے اور سلامت رہے۔

دیگر دعا پڑھے وقت سواری جہاز کے یا کشتی کے کہا ابن عباس رضی اللہ عنہما نے جو کوئی

Marfat.com

اس دعا کو پڑھے بوقت سوار ہونے جہاز دریا اور کشتی یا سوار ہونے اوپر چہار پایہ کے اگر وہ ہلاک یا غرق ہوں دیت مجھ پر ہو دن قیامت کے اور یہ دعا دریا میں تجربہ کی گئی ہے اور آفات دریا سے بچ گئے ہیں وہ دعائے معظم یہ ہے: بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○ وَمَا قَدَرُوا اللّٰهَ حَقَّ قَدْرِهٖ وَالْاَرْضُ جَمِيْعًا قَبْضَتُهٗ يَوْمَ الْقِيَامَةِ وَالسَّمٰوٰتُ مَطْوِيّٰتٌ بِيَمِيْنِهٖ ؕ سُبْحَانَهٗ وَتَعَالٰى عَمَّا يُشْرِكُوْنَ ○ وَقَالَ ارْكَبُوْا فِيْهَا بِسْمِ اللّٰهِ مَجْرٖهَا وَمُرْسٰهَا اِنَّ رَبِّىْ لَغَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ○ وَمِنْ اٰيَاتِهٖۤ اَنْ يُّرْسِلَ الرِّيَاحَ مُبَشِّرَاتٍ وَّلِيُذِيْقَكُمْ مِّنْ رَّحْمَتِهٖ وَلِتَجْرِىَ الْفُلْكُ بِاَمْرِهٖ وَلِتَبْتَغُوْا مِنْ فَضْلِهٖ وَلَعَلَّكُمْ تَشْكُرُوْنَ ○ اَللّٰهُمَّ رَبَّ السَّمٰوٰتِ السَّبْعِ وَمَا اَظْلَلْنَ وَرَبَّ الْاَرَضِيْنَ السَّبْعِ وَمَا اَقْلَلْنَ وَرَبَّ الْجِبَالِ وَمَا اَرْبَيْنَ وَرَبَّ الرِّيَاحِ وَمَا اَرْسَلْنَ وَرَبَّ الْبِحَارِ وَمَا اَجْرَيْنَ وَرَبَّ الصِّحَارِ وَمَا سَخَّرْنَ اَنْ تُسَخِّرَ لَنَا هٰذَا الْبَحْرَ كَمَا سَخَّرْتَ الْبَحْرَ لِمُوْسٰى عَلَيْهِ السَّلَامُ اِنَّكَ عَلٰى كُلِّ شَىْءٍ قَدِيْرٌ ○

دیگر جو کوئی یہ آیت مَنْ يُّنَجِّيْكُمْ مِّنْ ظُلُمٰتِ الْبَرِّ وَالْبَحْرِ تَدْعُوْنَهٗ تَضَرُّعًا وَّخُفْيَةً ۚ لَئِنْ اَنْجٰنَا مِنْ هٰذِهٖ لَنَكُوْنَنَّ مِنَ الشّٰكِرِيْنَ ○ قُلِ اللّٰهُ يُنَجِّيْكُمْ مِّنْهَا وَمِنْ كُلِّ كَرْبٍ ثُمَّ اَنْتُمْ تُشْرِكُوْنَ ○ اگر کشتی دریا میں ہو جو ہوا مخالف اٹھے اور پانی موج مارے اور خوف غرق ہونے کشتی کا ہو یہ آیت لکھ کر درمیان آب دریا کے ڈالے بامر اللہ العلیم الحکیم بادساکن ہو۔

دیگر جو کوئی یہ آیت واسطے سلامتی در دریا اور جملہ آفات کے لکھے باطہارت روز آدینہ تختہ چوب پر اور سخت کرے اس تختہ کو پہلے ارادہ کشتی سے سلامت رہے جملہ آفتوں سے روز وشب کی بفرمان خدائے عزوجل کے آیت یہ ہے فَالِقُ الْاِصْبَاحِ ۚ وَجَعَلَ الَّيْلَ سَكَنًا وَّالشَّمْسَ وَالْقَمَرَ حُسْبَانًا ۚ ذٰلِكَ تَقْدِيْرُ الْعَزِيْزِ الْعَلِيْمِ ۚ وَهُوَ الَّذِىْ جَعَلَ لَكُمُ النُّجُوْمَ لِتَهْتَدُوْا بِهَا فِىْ ظُلُمٰتِ الْبَرِّ وَالْبَحْرِ ۚ قَدْ فَصَّلْنَا الْاٰيٰتِ لِقَوْمٍ يَّعْلَمُوْنَ ۚ —

اور جو کوئی اس آیت کو پڑھے وَقَالَ ارْكَبُوْا فِيْهَا بِسْمِ اللّٰهِ مَجْرٖهَا وَمُرْسٰهَا ۚ اِنَّ رَبِّىْ لَغَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ○ اور نقش کرے چوب ساج میں اور سخت کرے پہلے ارادہ کشتی سے خدائے عزوجل تمام آفتوں سے اس کو نگاہ رکھے۔

دیگر جو ان آیتوں کو پڑھے اَلَمْ تَرَ اَنَّ الْفُلْكَ تَجْرِىْ فِى الْبَحْرِ بِنِعْمَتِ اللّٰهِ لِيُرِيَكُمْ مِّنْ اٰيٰتِهٖ ؕ اِنَّ فِىْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ لِّكُلِّ صَبَّارٍ شَكُوْرٍ ○ وَاِذَا غَشِيَهُمْ مَّوْجٌ كَالظُّلَلِ دَعَوُا اللّٰهَ مُخْلِصِيْنَ لَهُ الدِّيْنَ ۚ فَلَمَّا نَجّٰهُمْ اِلَى الْبَرِّ فَمِنْهُمْ مُّقْتَصِدٌ ؕ وَمَا

Marfat.com

یَجۡحَدُ بِاٰیٰتِنَآ اِلَّا کُلُّ خَتَّارٍ کَفُوۡرٍ ۝ اور سوار ہونے کشتی میں جو ہوا سخت اٹھے اور پانی موج مارے سات ورق کاغذ میں لکھے اور پانی میں ڈالے طرف مشرق کے ایک ایک ورق۔ حق تعالیٰ ساکن کرے اور جو کشتی سے نیچے اترے پڑھے اَللّٰھُمَّ اَنۡزِلۡنَا مُنۡزَلًا مُّبٰرَکًا وَّاَنۡتَ خَیۡرُ الۡمُنۡزِلِیۡنَ ۝

دیگر جو دعائیں کہ رخت وقماش میں رکھیں حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام نے کہا کہ جو کوئی سورۂ مائدہ کو پوست آہو میں لکھے اور صندوق میں رکھے بے خوف ہو وہ قماش اور مال اس کا چوروں سے اگر چہ متاع اس کا درمیان راہ کے ہو اور جو کوئی یہ آیت لکھے صدق دل سے بروز آدینہ اور رکھے درمیان مال اور خزینہ کے برکت ہو اس میں اور نگاہ رکھے خدا تعالیٰ جملہ بلاؤں اور آفتوں سے آیت یہ ہے ذٰلِکَ فَضۡلُ اللّٰہِ یُؤۡتِیۡہِ مَنۡ یَّشَآءُ وَاللّٰہُ ذُو الۡفَضۡلِ الۡعَظِیۡمِ ۝

دیگر جو کوئی سورۂ عصر کو پڑھے اوپر مال کے اور ساتھ رہبری کے دفن کرے خدا تعالیٰ نگاہ رکھے اس وقت تک کہ باہر لائے وہ دفینہ۔

دیگر اسمائے اصحاب کہف کے لکھے اور درمیان اسباب کے رکھے سلامت رہے چوروں اور غرق ہونے اور جلنے سے مجرب ہے۔

دیگر اور خاصیت اسامی اصحاب کہف امیر المومنین علی رضی اللہ عنہ سے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ حق کی امان میں ہو جو ان ناموں کو سفر وحضر میں پڑھے اور جو کوئی اپنے پاس رکھے پناہ حق تعالیٰ میں رہے اور جو کوئی ہمیشہ پڑھے حق سبحانہٗ وتعالیٰ اس کی اور مادر و پدر اس کے کی اور ستر آدمیان قرابتیان اس کے کی بخشش کرے اور جو درمیان تیر و تاج کے دوڑے نقصان نہ رکھے اور درد شکم اور طرح طرح کی بلاؤں سے امان میں ہوں۔ دوسرے واسطے چند چیز کے اسامی اصحاب کہف کے کام آتے ہیں پہلے جو کوئی چاہے کہ موج دریا سے بے خوف ہو کشتی میں ان ناموں کو پڑھے و یا اپنے پاس رکھے دوسرے جو کوئی چاہے ان ناموں کو لکھے اور گھر میں رکھے آگ نہ لگے اور جو آگ لگی ہو جامہ سفید میں ان ناموں کو لکھ کر دیا باندھ کر ڈالے آگ فرد ہو جائے۔ تیسرے جو کوئی ان ناموں کو رخت وخزینہ میں رکھے چور سے و جلنے سے اور غرق ہونے سے سالم رہے۔ چوتھے جو ان ناموں کو لکھے اور ران سیدھی میں باندھے ہر چند راہ چلے ماندہ نہ ہو۔ پانچویں اگر ملخ کشت کے اوپر غلبہ کرے ان ناموں کو لکھے اور اوپر ایک لکڑی کے کرے درمیان کشت کے رکھے ٹیڑی اس کشت میں نقصان نہ پہنچا دے۔ چھٹے ہر عورت کے لیے کہ دردزہ میں ماندہ ہو ان

Marfat.com

ناموں کو لکھے اور او پر ران چپ اس عورت کے باندھے درحال مولود پیدا ہوں۔ ساتویں اگر کسی گاؤں میں پانی دریا کا زور کرتا ہے اور زمین لے جاتا ہے ان ناموں کو لکھے اور درمیان دو شرابہ نئے کے رکھے اور سر اس کا مضبوط کر لے اور جس جگہ کہ گرد ڈالا ہے ڈالے بفرمان خدائے عزوجل پانی اس موضع سے قوت دوسری طرف کرے اور زیادہ اس زمین کو نہ کاٹے۔ آٹھویں ان ناموں کو لکھ کر قبضہ کمان میں باندھے تیر اس کا سیدھا جائے۔ نویں جو کوئی حاجت رکھے دو رکعت نماز گزارے اور ان ناموں کو پڑھے اور خدائے تعالیٰ کو شفیع لائے حاجت اس کی بر آئے۔ دسویں جس کے پاس یہ نام ہوں حرب میں مظفر و منصور ہو اور کچھ نقصان اس کو نہ پہنچے۔ گیارہویں ان ناموں کو اپنے پاس رکھے آگے امراء و ملوک و سلاطین کے اس کا مرتبہ و عزت ہو اور کوئی ساتھ اس کے نہ پہنچے۔ بارہویں جو کوئی ان ناموں کو او پر صاحب تپ و صداع و سوائے اس کے کہ باندھے صحت پائے اور دھو کر لائے اچھا ہو جائے۔ تیرھویں جو کشت غلہ کو موشان زحمت دیں ان ناموں کو لکھے اور درمیان دو سکوروں کے چاروں گوشوں کے گاڑے آفت موشاں کی اس کشت سے دفع ہو۔ چودھویں جو کوئی ان ناموں کو کتاب و کاغذ میں لکھے کرم و موش اور سوائے ان کے اور کوئی موذی نقصان نہ پہنچائے۔ پندرھویں اگر سفال نا آب رسیدہ میں ان ناموں کو لکھے اور درمیان غلہ کے رکھے کرم نہ پڑیں اور غلہ گندہ نہ ہو اور ان ناموں کی خاصیتیں بہت ہیں جس کام پر باندھے مؤثر ہوں۔ وہ نام یہ ہیں یَمْلِیْخَا مَکْسَلْمِیْنَا کَشْفُوْ طَطْ تَبْیُوْنس اذَرْ فَطْیُوْنُس بُوسِ اسم کلبھم قِطْمِیْرِ اور آخر ان ناموں کے وَعَلَى اللّٰهِ قَصْدُ السَّبِيْلِ وَمِنْهَا جَائِرٌ ۝ پڑھے یا لکھے۔

دیگر واسطے دفع ہونے ماندگی و گرسنگی و زوال وحشت سفر کے فرمایا اللہ تعالیٰ نے: اَلَّذِیْ خَلَقَنِیْ فَهُوَ یَهْدِیْنِ ۝ وَالَّذِیْ هُوَ یُطْعِمُنِیْ وَیَسْقِیْنِ ۝ وَاِذَا مَرِضْتُ فَهُوَ یَشْفِیْنِ ۝ وَالَّذِیْ یُمِیْتُنِیْ ثُمَّ یُحْیِیْنِ ۝ وَالَّذِیْٓ اَطْمَعُ اَنْ یَّغْفِرَلِیْ خَطِیْٓئَتِیْ یَوْمَ الدِّیْنِ ۝ رَبِّ هَبْ لِیْ حُكْمًا وَّاَلْحِقْنِیْ بِالصّٰلِحِیْنَ ۝ وَاجْعَلْ لِّیْ لِسَانَ صِدْقٍ فِی الْاٰخِرِیْنَ ۝ وَاجْعَلْنِیْ مِنْ وَّرَثَةِ جَنَّةِ النَّعِیْمِ ۝ وَاغْفِرْ لِاَبِیْٓ اِنَّهٗ كَانَ مِنَ الضَّآلِّیْنَ ۝ وَلَا تُخْزِنِیْ یَوْمَ یُبْعَثُوْنَ ۝ یَوْمَ لَا یَنْفَعُ مَالٌ وَّلَا بَنُوْنَ ۝ اِلَّا مَنْ اَتَى اللّٰهَ بِقَلْبٍ سَلِیْمٍ ۝ حکیم نے کہا جو کوئی سفر میں دفع ہونا زوال، وحشت و ماندگی و گرسنگی و تشنگی کا چاہے پس وضو یا تیمم کر کے دو رکعت نماز گزارے اور آیات مذکورہ سات مرتبہ یا آٹھ مرتبہ یا اکیس مرتبہ پڑھے کہ گرسنگی و تشنگی فرد ہوں

Marfat.com

اورقوت الٰہی حاصل ہواور ساتھ رزق کے پہنچے اور سستی و ماندگی اور وحشت جاتی رہے۔ بعظمۃ اللہ تعالیٰ دعونہٖ۔

ایضاً واسطے دفع گرسنگی وتشنگی کے فرمایا اللہ تعالیٰ نے **اِذَا وَقَعَتِ الْوَاقِعَةُ لَيْسَ لِوَقْعَتِهَا كَاذِبَةٌ** (الی قوله تعالیٰ) **فِيْ جَنّٰتِ النَّعِيْمِ** ؀ حکیم نے کہا کہ باطہارت صبح وشام آیت مذکورہ کو پڑھے گرسنگی وتشنگی نہ ہواور سیراب رہے اور ترس وفزع وخوف اس کو نہ پہنچے اور رزق اس کو وہاں سے حاصل ہو جہاں سے کہ وہ نہ جانے اور نعمت دینی دل اس کے میں پر ہوں بعظمۃ اللہ تعالیٰ۔

ایضاً واسطے دفع گرسنگی وتشنگی کے سورۂ والعادیات کو بہت پڑھے خدا تعالیٰ اس کو سیراب کرے بھوک پیاس سے نقصان نہ پہنچائے۔

دیگر واسطے نگاہداشت کے سفر میں وقت چلنے راہ ومنزل پر اترنے کے۔ سورۂ جن کو تین مرتبہ پڑھے آفات سفر سے محفوظ وامن میں رہے بعظمۃ اللہ تعالیٰ وعونہٖ۔

دیگر واسطے دفع ماندگی کے سورۂ واللیل کو کاغذ باریک میں لکھے اور کاتب ونقاش اول غسل کر کے روزہ رکھے اور بروز جمعہ شروع ماہ کے یہ عمل کرے اور پھر اس کو نگینہ انگوٹھی لوہے میں رکھوا کر پہنے اور رواں کوہ وبیابان میں کوئی مکروہ اس کے ساتھ نہ پہنچے اور زمین پیچیدہ ہو کر راہ تھوڑی ہو جائے اور ماندگی نہ لائے اور راہ چلنے سے نہ تھکے باذن اللہ تعالیٰ واللہ اعلم بالصواب۔

Marfat.com

باب سی و دوم

در باب نگہداشت خزانہ و مال و دفینہ وغیرہ

طریقہ واسطے نگاہ رکھنے مال وخزینہ و دفینہ کے: سورۃ البینہ کو وقت دفن کرنے مال و متاع اور وقت خزانہ میں رکھنے کے پڑھے۔ اللہ تعالیٰ اس کو نظر عیاروں اور چوروں سے پوشیدہ رکھے اور آفتوں سے سلامت رہے باذن اللہ تعالیٰ وقدرتہ۔

ایضاً سورۂ والعصر کو چہار سفال گلی میں لکھے اور مال وخزانہ میں رکھ دے تمام آفتوں سے وہ مال وخزینہ محفوظ رہے اور چشم چور سے پوشیدہ رہے۔

ایضا واسطے نگاہداشت مال وخزینہ کے فرمایا اللہ تعالیٰ نے ذَالِکَ فَضْلُ اللّٰہِ یُؤْتِیْہِ مَنْ یَّشَآءُ وَاللّٰہُ ذُوالْفَضْلِ الْعَظِیْمِ o حکیم نے کہا کہ بروز جمعہ آیت مذکورہ کو صدق میں لکھے بعد نماز کے اور مال وخزینہ میں رکھ دے تمام آفتوں و چوروں سے وہ مال وخزینہ سلامت رہے بکرم اللہ تعالیٰ۔

☼ ☼ ☼

Marfat.com

باب سی و سوم

درباب مدد اوپر خیر اور دفع ہونے بے دینی و بھیجنے نامہ و عرائض وطلب حاجت برآری

واسطے مدد اوپر خیر و دفع غضب کے: فرمایا اللہ تعالیٰ نے وَلَهٗ مَا سَكَنَ فِي الَّيْلِ وَالنَّهَارِ وَهُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ ○ حکیم نے کہا کہ یہ آیت فرد کرنے والی غضب وسخت گیر وقلق کی اور مدد کرنے والی خیر ونیکی کی ہے۔ جو آدمی مدد اوپر خیر و دفع ہونے غضب وسخت گیری کے چاہے اپنے واسطے یا دوسرے کے واسطے اگر بروقت غضب کے کھڑا ہو بیٹھ جائے بیٹھا ہو تو لیٹ جائے اور آیۃ مذکورہ کو بہت پڑھے مکرر بات جاتی رہے اور صفائی نفس کی پیدا ہو اور مدد اوپر خیر کے پائے بکرم اللہ تعالیٰ وفضلہ واللہ اعلم بالصواب۔

دیگر واسطے دفع بے دینی کے فرمایا اللہ تعالیٰ نے يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اَوْفُوْا بِالْعُقُوْدِ اُحِلَّتْ لَكُمْ بَهِيْمَةُ الْاَنْعَامِ اِلَّا مَا يُتْلٰى عَلَيْكُمْ غَيْرَ مُحِلِّي الصَّيْدِ وَاَنْتُمْ حُرُمٌ ط اِنَّ اللّٰهَ يَحْكُمُ مَا يُرِيْدُ ○ حکیم نے کہا جو کوئی دفع ہونا تدلیس اور شک ولبس روی اور بیدینی کا چاہے تو آیۃ مذکورہ کو پیالہ آبگینہ میں لکھے اور شہد تازہ آتش نارسیدہ سے دھوئے پھر جو کوئی اس شہد کو کھائے اس سے تدلیسی و بے دینی وشک دفع ہو اور اس کو روزی ہو پس روئی کاموں اور امر نیک کی بکرم اللہ تعالیٰ وفضلہ۔

دیگر واسطے اعانت اوپر خیر کے فرمایا اللہ تعالیٰ نے وَسَيُجَنَّبُهَا الْاَتْقَى الَّذِيْ يُؤْتِيْ مَالَهٗ يَتَزَكّٰى تا آخر سورہ حکیم نے کہا جو کوئی برتن گل پختہ نو میں آیۃ مذکورہ کو گلاب وزعفران سے لکھے اور آب شیریں ندی رواں سے دھوئے اور تین روز نہار پیئے بول کرے کاموں کو اوپر خیر کے اور مدد کرنے والا ہو بفضل اللہ تعالیٰ دعونہ۔

دیگر واسطے بھیجنے نامہ و عرائض بنا بر حاجت کے سورۂ وَيْلٌ لِّلْمُطَفِّفِيْنَ میں فرمایا اللہ تعالیٰ نے كَلَّآ اِنَّ كِتٰبَ الْاَبْرَارِ لَفِيْ عِلِّيِّيْنَ (الی قولہ تعالی) نَعِيْمٍ○ حکیم نے کہا جو کوئی مکتوب یا رقعہ یا عریضہ لکھے اور غرض حاصل ہونی چاہے تو قلم از نی وفاری خشک یعنی بغیر درمیان ہر سطر کسی

Marfat.com

چیز کے یہ لکھے بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ o اِنَّ اللّٰہَ وَعَدَ الصَّابِرِیۡنَ نَصۡرًا وَّلِمَنۡ تَوَکَّلَ عَلَیۡہِ یُسۡرًا وَشَرَحَ لِمَنۡ فَوَّضَ اَمۡرَہٗ اِلَیۡہِ صَدۡرًا o اِنَّ مَعَ الۡعُسۡرِ یُسۡرًا کَلَّا اِنَّ کِتَابَ الۡاَبۡرَارِ لَفِیۡ عِلِّیِّیۡنَ. بعداس کے پیچیدہ کرے وہ رقعہ اور وہ مکتوب اور وہ عریضہ کو اور بھیجے ساتھ عظمت اللہ تعالیٰ کے اس کی حاجت برآئے اور یہ اسرار نااہل کے اوپر ضائع نہ کرے۔

دیگر واسطے طلب حاجت کے سورۂ جاثیہ میں فرمایا اللہ تعالیٰ نے وَیۡلٌ لِّکُلِّ اَفَّاکٍ اَثِیۡمٍ یَّسۡمَعُ اٰیَاتِ اللّٰہِ تُتۡلٰی عَلَیۡہِ ثُمَّ یُصِرُّ مُسۡتَکۡبِرًا کَاَنۡ لَّمۡ یَسۡمَعۡھَا فَبَشِّرۡہُ بِعَذَابٍ اَلِیۡمٍ o وَاِذَا عَلِمَ مِنۡ اٰیَاتِنَا شَیۡئًا ۨاتَّخَذَھَا ھُزُوًا ؕ اُولٰٓئِکَ لَھُمۡ عَذَابٌ مُّھِیۡنٌ o مِنۡ وَّرَآئِھِمۡ جَھَنَّمُ وَلَا یُغۡنِیۡ عَنۡھُمۡ مَّا کَسَبُوۡا شَیۡئًا وَّلَا مَا اتَّخَذُوۡا مِنۡ دُوۡنِ اللّٰہِ اَوۡلِیَآءَ وَلَھُمۡ عَذَابٌ عَظِیۡمٌ o حکیم نے کہا جو مانگے کسی سے حاجت پس آیات مذکورہ کو تین مرتبہ کف ہتھیلی اپنی پر پڑھے بعدہ وقت مانگنے حاجت کے اپنے ہاتھ کو دیکھے یہ ہاتھ منہ پر کھولے اگر حاجت روا نہیں ہوتی ہے تو فوراً روا ہو اور غرض حاصل ہوں۔

ایضاً واسطے طلب حاجت کے سورۂ نساء میں فرمایا اللہ تعالیٰ نے مَنۡ یَّشۡفَعۡ شَفَاعَۃً حَسَنَۃً یَّکُنۡ لَّہٗ نَصِیۡبٌ مِّنۡھَا وَمَنۡ یَّشۡفَعۡ شَفَاعَۃً سَیِّئَۃً یَّکُنۡ لَّہٗ کِفۡلٌ مِّنۡھَا ؕ وَکَانَ اللّٰہُ عَلٰی کُلِّ شَیۡءٍ مُّقِیۡتًا o وَاِذَا حُیِّیۡتُمۡ بِتَحِیَّۃٍ فَحَیُّوۡا بِاَحۡسَنَ مِنۡھَآ اَوۡ رُدُّوۡھَا ؕ اِنَّ اللّٰہَ کَانَ عَلٰی کُلِّ شَیۡءٍ حَسِیۡبًا ؕ اَللّٰہُ لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ لَیَجۡمَعَنَّکُمۡ اِلٰی یَوۡمِ الۡقِیٰمَۃِ لَا رَیۡبَ فِیۡہِ ؕ وَمَنۡ اَصۡدَقُ مِنَ اللّٰہِ حَدِیۡثًا o حکیم نے کہا جو تو برادری میں خطبہ کرے یا کوئی حاجت طلب کرے اور وہ منع کریں یا لیت ولعل کریں پس وقت طلوع آفتاب کے آیات مذکورہ کو پارۂ جامہ دختر باکرہ پر ہر جمعہ کو مشک وزعفران سے لکھے اور اپنے پاس رکھے کہ حاجت روائی اس کی ہو اور منع کرنے والے باز رہیں اور اسی طور[1] واسطے طلب حاجت کے ملوک وسلاطین سے ہر جمعہ کو رقعہ اس کا[1] لے کر لکھے اور جب تک حاجت اس کی نہ نکلے لکھے اور وہ کہ لکھا گیا ہے جمعہ آئندہ کو دفن کرے تو عجائب دیکھے۔

☆☆☆☆☆

---

[1] یعنی پارۂ پارچہ ملوک وسلاطین سے ۱۲۔

Marfat.com

باب سی و چہارم

در باب ہدیہ طرف اموات و حفظ و متاع واوانی کے

طریقہ واسطے ہدیہ طرف اموات کے: سورۃ التکاثر میں فرمایا اللہ تعالیٰ نے اَلْهٰكُمُ التَّكَاثُرُ حَتّٰى زُرْتُمُ الْمَقَابِرَ الی اخرھا حکیم نے کہا جو کوئی حضور قبر مرد مان کے جائے سورۃ التکاثر کو پڑھے تمام ارواح حاضر ہوں اور دوسری مرتبہ سورۂ مذکور کو پڑھے اور ہدیہ کرے اموات کی طرف کہ ان سے عذاب اٹھایا جائے اور ہدیہ نیک ہو اور جو کوئی اس سورۂ مبارک کو سات مرتبہ وقت نزول باراں کے پڑھے اس کو ذخیرہ عظیمہ ہوں اور جو کوئی آب باراں کا جمع کرے اور سات مرتبہ اس کے اوپر پڑھے اور ہر مشروبی میں کر کے کھائے اس سے نفع عظیم ہو اور جو کوئی وقت پہنچنے منزل کے پڑھے جملہ آفتوں سے امن میں رہے اور جو کوئی سورۂ مذکور کو نماز نفل میں پڑھا کرے اس کو اللہ غنی کرے اور جو کوئی سات مرتبہ پڑھے اور کاغذ میں لکھے اور باندھے اس کو بعد نماز عصر وقت غروب آفتاب کے وہ شخص بحفظ الٰہی رہے اور جو کوئی ہمیشہ پڑھا کرے عفو کرے اللہ تعالیٰ گناہ اس کے اور حساب نہ کرم بکرم اللہ تعالیٰ۔

دیگر واسطے حفظ متاع واوانی کے فرمایا اللہ تعالیٰ نے سورۃ الماعون میں اَرَءَيْتَ الَّذِىْ يُكَذِّبُ بِالدِّيْنِ الی آخرھا حکیم نے کہا کہ اس سورۃ کو واسطے حفظ متاع خانہ واوانی و پھرنے و توڑنے کے پڑھے ہر روز استعمال کرے خاص اس کو متاع واوانی کا تعویذ ہو اور جو کوئی ہمیشہ پڑھا کرے تو قبول ہو قول اس کا اور قبولیت کو پہنچے حاجت اس کی۔

Marfat.com

باب سی و پنجم

در باب بیان سورۂ اور قرأت اس کی کہ معادل قرآن کے ہیں

سورۂ یٰسٓ میں فرمایا: فرمایا اللہ تعالیٰ نے یٰسٓ وَالْقُرْاٰنِ الْحَكِيْمِ o اِنَّكَ لَمِنَ الْمُرْسَلِيْنَ الی آخرہا۔ حکیم نے کہا کہ ہر چیز کا دل ہے اور دل قرآن کا سورۂ یٰسٓ ہے جو کوئی سورۂ یٰسٓ کو تین مرتبہ پڑھے تو گویا تمام قرآن پڑھا۔ اور سورۂ مذکور کو تین مرتبہ پڑھے معادل قرآن کا ہے ثواب سے۔

دیگر سورۂ کافرون حکیم نے کہا پڑھنا سورہ مذکور کا چار مرتبہ معادل تمام قرآن کے ہے ثواب و ثمرات سے اور جو کوئی سورۂ مذکور کو ہمیشہ وقت صبح کے پڑھا کرے میل شرک و بداعتقادی سے امن میں رہے۔ اور جو بروز یکشنبہ وقت طلوع آفتاب دس مرتبہ پڑھے خدا تعالیٰ سے جو حاجت کہ رکھتا ہو روا کی جائے اور قبول ہو۔

دیگر دعوت۔ سورۃ الاخلاص میں فرمایا اللہ تعالیٰ نے قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ الخ حکیم نے کہا کہ یہ سورۃ معادل ثلث قرآن کے ہے جو سورۂ مذکور کو تین مرتبہ پڑھے گویا تمام قرآن پڑھا اور یہ سورہ ہر درد پر پڑھے فوراً آرام ہو جائے اور جو کوئی پڑھ کر ہدیہ کرے طرف اموات کے تو اللہ تعالیٰ ان سے عذاب کو دور کرے اور یہ تعویذ ہو جملہ آفت و شر کا اور جو کہ سورۂ مذکورہ پڑھے کفارہ اس کے تمام گناہوں کا ہو اور مغفرت پائے اور مغفور مرے اور یہ سورہ شافی ہے تمام دردوں اور مرضوں کے لئے بکرم اللہ تعالیٰ واللہ اعلم بالصواب اور خاصیت سورۂ یٰسٓ کی ایک یہ ہے مولانا رمضان صاحب مہم والے فرماتے ہیں کہ جو کوئی سورۂ یٰسٓ پڑھ کر بخش دے خدا ان دونوں شخصوں کو بخش دے بروقت فزع کے۔

Marfat.com

باب سی وششم

در باب مُعوّذتین

فرمایا اللہ تعالیٰ قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ o مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ o (الیٰ اخرها قوله تعالیٰ) قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ النَّاسِ مَلِکِ النَّاسِ الی اخِرها۔ حکیم نے کہا یہ دو سورتیں عوذہ ہیں شر جن و انس اور ہر آفت اور وحشت و دجع وہم سے جو کوئی ہر صبح و شام پڑھے امن رہے ہر آفت سے۔ دیگر اور جو کوئی سورۂ والتین کو وقت جانے پاس بادشاہ کے اور پیش نظر دشمنان کے پڑھے عزیز رہے اور یہ ان کی ضرر رسانی سے بے خوف ہو۔ اور جو کوئی لکھے اوپر کاغذ کے مشک وزعفران سے اور باندھے اوپر مصروع یعنی انوار گرفتہ کے نڈر ہوں شر اس کے سے اور اچھا ہو اس مرض سے اور جو کوئی مشک وزعفران سے لکھے اور تعوذ مس یا آہن کا بنوا کر اس میں رکھے اور اس کو لڑکوں کی گردن میں باندھے وہ لڑکا شر ام الصبیان سے محفوظ اور آرام میں رہے اور اس سورۃ میں وہ نفع وخاصیت مَالَا عَیْنٌ رَأَتْ وَلَا اُذُنٌ سَمِعَتْ وَلَا خَطَرَ عَلٰی قَلْبِ بَشَرٍ. واللہ اعلم بالصواب۔

☼ ☼ ☼

Marfat.com

باب سی وہفتم

در باب فوائد متفرقہ آوائل سورۂ مقطعات بآیات اور بیچ فضیلت واسناد دعا کے اور وظیفہ کے بیان میں

فرمایا اللہ تعالیٰ نے الٓمّٓ ۝ ذٰلِکَ الْکِتٰبُ لَا رَیْبَ فِیْهِ هُدًی لِّلْمُتَّقِیْنَ ۝ (الٰی قوله تعالٰی) اُولٰٓئِکَ هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ ۝ (وَقَوْلُهٗ تَعَالٰی) الٓمّٓ ۝ اَللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَیُّ الْقَیُّوْمُ ۝ (اِلٰی قَوْلِهٖ) وَاَنْزَلَ الْفُرْقَانَ (وقوله تعالٰی) الٓمّٓصٓ ۝ (اِلٰی قَوْلِهٖ تَعَالٰی) وَذِکْرٰی لِلْمُؤْمِنِیْنَ ۝ (وقوله تعالٰی) الٓرٰ تِلْکَ اٰیٰتُ الْکِتَابِ اِلٰی قوله تعالٰی تَعْقِلُوْنَ ۝ (قَوْلُهٗ تَعَالٰی) الٓمّٓرٰ تِلْکَ اٰیٰتُ الْکِتٰبِ وَالَّذِیْٓ اُنْزِلَ اِلَیْکَ مِنْ رَّبِّکَ الْحَقُّ وَلٰکِنَّ اَکْثَرَ النَّاسِ لَا یُؤْمِنُوْنَ ۝ (قَوْلُهٗ تَعَالٰی) الٓرٰ کِتَابٌ اَنْزَلْنَاهُ اِلَیْکَ (اِلٰی قوله تعالٰی) اَلْحَمِیْدُ ۝ (قَوْلُهٗ تَعَالٰی) کٓهٰیٰعٓصٓ ۝ ذِکْرُ رَحْمَةِ رَبِّکَ عَبْدَهٗ زَکَرِیَّا ۝ (قَوْلُهٗ تَعَالٰی) طٰهٰ ۝ مَآ اَنْزَلْنَا عَلَیْکَ الْقُرْاٰنَ لِتَشْقٰی (قوله تعالٰی) طٰسٓمّٓ ۝ تِلْکَ اٰیٰتُ الْکِتَابِ الْمُبِیْنُ ۝ (قوله تعالٰی) طٰسٓ قف تلک ایات القرآنِ وَکِتَابٍ مُّبِیْنٍ ۝ (قوله تعالٰی) یٰسٓ ۝ وَالْقُرْاٰنِ الْحَکِیْمِ ۝ (قَوْلُهٗ تَعَالٰی) صٓ قف وَالْقُرْاٰنِ ذِی الذِّکْرِ ۝ بَلِ الَّذِیْنَ کَفَرُوْا فِیْ عِزَّةٍ وَّشِقَاقٍ ۝ (قوله تعالٰی) حٰمٓ ۝ تَنْزِیْلُ الْکِتٰبِ مِنَ اللّٰهِ الْعَزِیْزِ الْعَلِیْمِ (الٰی قوله تعالٰی) الْمَصِیْرُ (قوله تعالٰی) حٰمٓ عٓسٓقٓ ۝ کَذٰلِکَ یُوْحِیْٓ اِلَیْکَ وَاِلَی الَّذِیْنَ مِنْ قَبْلِکَ اللّٰهُ الْعَزِیْزُ الْحَکِیْمُ (قوله تعالٰی) قٓ وَالْقُرْاٰنِ الْمَجِیْدِ ۝ (قوله تعالٰی) نٓ ۝ وَالْقَلَمِ وَمَا یَسْطُرُوْنَ (الٰی قوله تعالٰی) خُلُقٍ عَظِیْمٍ ۝ حکیم نے کہا جو لکھے جائیں مقطعات ساتھ آیات مذکورہ کے پوست بچہ آہو میں شب جمعہ کو بعد نماز عشاء اخیرہ گلاب وزعفران سے اور یہ کتابت شب جمعہ کو چودھویں ہر ماہ سے ہو بعد ازاں تکوہ میں کرے اور موم سے مضبوط کرے اور جو کوئی اس تعویذ کو اپنے پاس رکھے اس کا دل دلیری کرے اور اگر فقیر ہو خدا تعالیٰ اس کو غنی کرے اور بدیون یعنی قرضدار ہو تو سبکدوشی ہو اور اگر ترسندہ ہو نڈر رہوں اگر مسحور ہو یا مجنون ہو خدا تعالیٰ اس کو خلاصی دے اور اگر اندوہ گیں ہو تو فراخی اور کشادگی کرے اس سے خدا تعالیٰ اور اگر مسافر ہو تو پھرے طرف اہل اپنے کے اور جو

Marfat.com

حاجت کہ خدا تعالیٰ سے چاہے روا ہو اور جو دکان کے دروازے پر چپکا دے تو بہت فائدہ اور برکت ہو۔ اور جو عورت بے شوہر باندھے تو خطبہ ہو جائے اور اگر تعویذ آہنی میں کر کے لڑکوں کی گردن میں باندھے بے خوف ہوئیں۔ جمیع چیز سے اور ان پر ضرر نہ پہنچے اور اس میں منافع اور اسرار بہت ہیں کہ لاتعداد ولا تحصیٰ فافہم۔

دیگر سورۂ بنی اسرائیل میں فرمایا اللہ تعالیٰ نے سُبْحَانَ الَّذِیْ اَسْرٰی بِعَبْدِہٖ لَیْلًا مِّنَ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ اِلَی الْمَسْجِدِ الْاَقْصَی الَّذِیْ بٰرَکْنَا حَوْلَہٗ لِنُرِیَہٗ مِنْ اٰیٰتِنَا ؕ اِنَّہٗ ھُوَ السَّمِیْعُ الْبَصِیْرُ ۝ وَاٰتَیْنَا مُوْسَی الْکِتٰبَ وَجَعَلْنٰہُ ھُدًی لِّبَنِیْٓ اِسْرَآءِیْلَ اَلَّا تَتَّخِذُوْا مِنْ دُوْنِیْ وَکِیْلًا ۝ ذُرِّیَّۃَ مَنْ حَمَلْنَا مَعَ نُوْحٍ ؕ اِنَّہٗ کَانَ عَبْدًا شَکُوْرًا ۝ حکیم نے کہا کہ یہ آیات صالح اور لائق ہیں ہر کسی کو کہ چاہے ثابت قدمی و قوت دل کی کاموں میں دشوار کے۔ جو کوئی کہ درمیان محرم کے تین روز روزہ رکھے اور آیات مذکورہ کو پوست بچہ آہو مذبوح میں مشک و زعفران سے لکھے بعد اس کے دوسری مرتبہ اوپر دوسرے ٹکڑے چرم نعل بلغار کے لکھے اور ہر ایک کے اوپر اس دس مرتبہ پڑھے اور اس کا کمر بند بنائے اور دھونی دے لبان یعنی کندر و مصطگی کی اور کمر میں باندھے اور پارہ مکتوب آیات مذکورہ اوپر بازو سید ھے کے باندھے دشواری نہ دیکھے اور کسی چیز میں ماندہ نہ ہو اور یہ عمل عجائب سے ہے چاہیے کہ یہ حرز و کتابت جس وقت کہ شرف عطارد کا ہو اور سعادت اس کی خالی و مستقیم ہو نحوست سے یعنی مقابلہ و مقارنہ ہو اور موسم ربیع میں زحل و مریخ سے نہ ہو عجائب لطیفہ و فوائد شریفہ دیکھے اور جو کچھ اسرار اس میں ہے اگر طول کیا جائے تو ایک عمر دراز اور کاغذ با فراخ چاہیے جب حاصل ہو مگر اختصار کیا گیا ہے وَھُوَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ ؕ

دیگر واسطے روبرو جانے سلطان جابر و حاکم اور نہ دینے گواہی دروغ کے فرمایا اللہ تعالیٰ نے سُبْحٰنَہٗ وَتَعٰلٰی عَمَّا یُشْرِکُوْنَ ۝ وَرَبُّکَ یَعْلَمُ مَا تُکِنُّ صُدُوْرُھُمْ وَمَا یُعْلِنُوْنَ ۝ وَھُوَ اللّٰہُ لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ ؕ لَہُ الْحَمْدُ فِی الْاُوْلٰی وَالْاٰخِرَۃِ وَلَہُ الْحُکْمُ وَاِلَیْہِ تُرْجَعُوْنَ ۝ حکیم نے کہا کہ روبرو حاکم کے واسطے حکم یا واسطے گواہی کے حاضر ہو اور ڈرے ملتجیہ مدعی سے گواہی دروغ یا جور سلطان سے پس وقت نزدیک آنے حاکم و بادشاہ کے یا جس کسی سے ڈرتا ہے آیات مذکورہ سات مرتبہ پڑھے پھر یہ کہے وَاللّٰہُ غَالِبٌ عَلٰٓی اَمْرِہٖ تین مرتبہ شران کا دفع ہو جائے بعظمۃ اللہ تعالیٰ۔

دیگر مقطعات اوائل سورہ۔ الٓمٓ. الٓمٓ. الٓمٓصٓ. الٓرٰ. الٓمٓرٰ. کٓھٰیٰعٓصٓ. طٰہٰ. طٰسٓ.

Marfat.com

طٰسٓمٓ. یٰسٓ. صٓ. حٰمٓ عٓسٓقٓ. قٓ. نٓ حکیم نے کہا کہ ان اوائل سورۂ مذکورہ کونقش کرے اوپر نگینہ نقرہ کے اور پہنے اس انگشتری کو اگر ترسندہ رہتا ہے تو ترس سے بے خوف ہو اور جو نزدیک سلطان کے آئے اس کی حاجت کوروا کرے اور دوست رکھے وگرامی کرے اور ہیبت میں رہے اور جو کوئی مسح اوپر سر غضبان کے کرے خوشنود ہو اور جو پیاسا ہو اور منہ میں رکھے سیراب ہو اور جو گرے آب باران میں کہ شب باریدہ ہو نہار کھائے حافظہ اس کا قوی ہو اور جو کوئی معطل پڑھے متصرف ہو اوپر معاش کے اور جو کوئی اوپر سر مرگی والے کے پڑھے تو ہوش میں آئے اور جو مطلقہ کے دل پر مسح کرے شتاب بار قبول کرے اور اس میں منافع لاتعداد ولاتحصیٰ ہیں اور یہ نقش ساعت مشتری وسالم میں انگشتری میں کرے مناجیس اعنی مقابلہ وتربیع اور نزدیک زحل ومریخ کے نہو واللہ اعلم بالصواب۔

دیگر واسطے باندھنے ٹوٹے ہوئے کے فرمایا اللہ تعالیٰ نے قَالَ مَنْ یُّحْیِ الْعِظَامَ وَھِیَ رَمِیْمٌ ○ قُلْ یُحْیِیْھَا الَّذِیْٓ اَنْشَاَھَآ اَوَّلَ مَرَّۃٍ ط وَھُوَ بِکُلِّ خَلْقٍ عَلِیْمُ ○ نِ الَّذِیْ جَعَلَ لَکُمْ مِّنَ الشَّجَرِ الْاَخْضَرِ نَارًا فَاِذَآ اَنْتُمْ مِّنْہُ تُوْقِدُوْنَ ○ حکیم نے کہا کہ روغن زیت وقسط یعنی کوٹ پر چالیس مرتبہ پڑھے اور ایک جگہ کر کے خوب ملائے اوپر استخوان شکستہ و سست کے طلا کرے اچھا ہوں باذن اللہ تعالیٰ۔

دیگر واسطے نکلنے پانی کنوئیں سے وچشمہ جاری ہونے کے۔ فرمایا اللہ تعالیٰ نے اُرْکُضْ بِرِجْلِکَ ھٰذَا مُغْتَسَلٌۢ بَارِدٌ وَّشَرَابٌ ط حکیم نے کہا کہ کھودے ایک جگہ اور التماس کرے کہ چشمہ وار ہو وقت کھودنے چاہ مذکور کے بہت پڑھے آیت مذکورہ کو چشمہ باہر آئے اور منقطع وہو بامر اللہ تعالیٰ وعونہ۔

دیگر واسطے باندھنے ٹوٹے ہوئے کے فرمایا اللہ تعالیٰ نے لَآ اُقْسِمُ بِھٰذَا الْبَلَدِ (الیٰ قولہ تعالیٰ) وَھَدَیْنٰہُ النَّجْدَیْنِ حکیم نے کہا جس کسی کی ہڈی ٹوٹ جائے اور چاہے کہ اچھی ہو اور سستی جاتی رہے تو روغن زیت لے اور اس کے ربع حصہ قسط یعنی کوٹ اور نصف ربع شہد وزیرہ ولبان یعنی کندر لے اور ایک جگہ کرے اور سورہ مذکور نجدین تک پڑھے اور ملے مذکور کسی میں رکھے اور اوپر شکستہ کے باندھے جلد اچھا ہوں باذن اللہ تعالیٰ وفضلہ۔

دیگر واسطے دفع تشنگی کے دابہ سے حکیم نے کہا سورۂ اذا الشمس کورت تمام اوپر صفحہ ہموار کے لکھے اور دھوئے اور اوپر چارۂ گھاس ومشروب کے ڈالے تھوڑے پانی میں سیراب ہو اور مرض تشنگی

Marfat.com

وغیرہ کا جاتا رہے اس سے بکرم اللہ تعالیٰ۔

اِعْلَمْ اَنَّ هٰذِهِ الْخواص مِنَ الْاَسْرَار الْمَكْنُوْنَةِ لا يحيط بها اِلَّا مَنْ اَخلصه و خمه بِتَوْفِيقِهٖ وَمَنْ خصه الله بِها فليرعها حق رعايتها فانها المعلم المصون وَمَنْ تَدَبَّرَ حَقَّ تدبيره ظَهَرَتْ لَهٗ العجائب و الغرائب وعلم الاسرار الّتى خضيت عَن كثير من النّاس وادرک کل ما یرید وعلم مالم یعلم ویملک جمیع ذالک بحسن الْقَصْدِ وَالاجتهادِ والاخلاص من الطاعة والْاَجتناب من الْعَاصى والله الموفق والمعين لَآ اِلٰهَ سِوَاهُ تشریح: حکیم نے کہا جاننا چاہیے کہ خواص اس کے اسرار مکنونہ سے ہے قبول نہ کرے مگر یہ کہ جو خالص ہو اور خاص کرے اللہ تعالیٰ۔ اس کا پس رعایت کرے حق رعایت کا کہ وہ علم مصون ہے اور جو کوئی تدبیر کرے کاموں کی ساتھ قرآن کے حق تدبیر اس کو ظاہر ہو خاص اس کو عجائب و غرائب و علم اسراری کہ پوشیدہ ہے بیشتر آدمیوں سے اور پائے جو کچھ چاہے اور جانے جو کہ نہیں جانتا اور مالک ہو ساتھ نیک قصد و اخلاص و اجتہاد اور فرمانبرداری کے اور پرہیز میں گنہ سے اللہ تعالیٰ توفیق دینے والا اور مدد کرنے والا۔ اس کے سوا کوئی معبود نہیں۔ واللہ اعلم بالصواب اور اس ترجمہ میں اپنی طرف سے کچھ زیادہ نہیں کیا گیا بلکہ عین نسخہ عربی کا ترجمہ ہوا ہے اور زیادہ بھی مگر یہ کہ لاچار و لابد تھا وہ بھی یہ کہ منقول تھا۔ خدا تعالیٰ سے چاہتا ہوں میں اسرار اس کا اوپر نا اہل کے کھولا جائے اور اصلاح لائے حال و بخشش اس ضعیف و نحیف شکستہ کو ساتھ لطف و شفقت اپنی کے تمام ہوئی شرح خواص قرآن اور ایک باب فضائل سورۃ اور ختمات میں اس کا تھا اس واسطے وہ بھی اس نسخہ میں شامل کیا گیا تا کہ طالب صادق اپنے مطلب اور مقصد کو پہنچے بعون اللہ تعالیٰ وفضلہٖ۔

فضیلت سورۃ الفاتحہ: ابی بن کعب روایت کرتے ہیں پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے جو کوئی اس سورہ کو پڑھے ساتوں دروازے دوزخ سے خلاص پائے ختم اس سورہ کو ساتھ نیت ہر ایک مہم کے دینی و دنیاوی سے ہو ایک ہزار مرتبہ پڑھے۔ **فضیلت سورۃ البقرہ:** ابی بن کعب روایت کرتے ہیں پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے کہ جو کوئی اس سورہ کو پڑھے جو چاہے پائے ختم یہ سورہ سات مرتبہ واسطے ہر نیت و برکت و ترک حسرت کے اور جو کوئی دشمن ہو اس کو لکھ کر اپنے پاس رکھے کوئی دشمن اس پر قادر نہ ہو **فضیلت سورۃ آل عمران:** ابی بن کعب روایت کرتے ہیں پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم سے جو کوئی اس سورۃ کو پڑھے ثواب شہیدوں و نمازیوں کا پائے ختم یہ

Marfat.com

سورہ تیرہ مرتبہ واسطے گذارنے بسیار دام کے اور ہر درد اور علت کے کہ شکم میں ہو پڑھے صحت پائے **فضیلت سورۃ المائدہ** ابی ابن کعب روایت کرتے ہیں پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے جو کوئی اس سورہ کو پڑھے اس کے بعد و تمام جھو دو تر سا نیکی لکھیں اور دس بدی اس کے دیوان سے دور کریں اور اسی قدر بہشت میں درجات پائیں۔ ختم یہ سورہ اکتالیس مرتبہ واسطے اس کے پڑھے کہ حق تعالیٰ اس کو اور اہل بیت اس کے کو عذاب بھوک سے نگاہ رکھے اور درمیان خلق کے عزیز ہو **فضیلت سورۃ الانعام** فرمایا نبی علیہ الصلوٰۃ والسلام نے مَنْ قَرَأَ سُوْرَةَ الْاَنْعَامِ فِيْ لَيْلَةِ الْجُمُعَةِ اَعْطَاهُ اللّٰهُ تَعَالٰى ثَوَابَ جَمِيْعِ الشُّهَدَآءِ جو کوئی اس سورۃ کو شب جمعہ سے جمعے دیگر تک پڑھے ثواب شہیدوں کا اس کے دیوان میں لکھیں ختم یہ سورۃ اکتالیس یا بیالیس مرتبہ بہ نیت ہر مہم کے پڑھے کفایت ہو جو لشکر بیگانہ پہنچے سات روز متواتر اس ختم کو نگاہ رکھے وہ لشکر مقہور ہوں **فضیلت سورۃ الاعراف** جو کوئی اس سورۃ کو پڑھے درمیان اس کے اور درمیان دوزخ کے پردہ پیدا ہو ختم یہ سورہ تین مرتبہ واسطے نڈر ہونے کے اور صحت نفس کے پڑھے۔ **فضیلت سورۃ الانفال** ابی بن کعب روایت کرتے ہیں پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم سے جو کوئی یہ سورت پڑھے ثواب حور و بہشت کا پائے اور پل صراط پر آسانی سے گذرے ختم اس سورت کو سات مرتبہ واسطے خلاصی پانے بند و زنداں سے اور واسطے امن و امان کے ہاتھ ظالموں سے اور دفع ظلم و حسد کے پڑھے **فضیلت سورۃ التوبہ** حضرت امیر المومنین علی رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم سے جو کوئی سورۂ توبہ کو پڑھے خدا تعالیٰ توبہ اس کی قبول کرے جیسا کہ توبہ آدم علیہ السلام اور داؤد علیہ السلام کی قبول کی۔ ختم یہ سورہ گیا مرتبہ واسطے برآنے ہر مہم کے کہ بادشاہ کے ساتھ ہو پڑھے **فضیلت سورۂ یونس** ابی بن کعب رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم سے جو کوئی اس سورۃ کو پڑھے خدا تعالیٰ ثواب جملہ شہیدوں اور ثواب مہتر خضر صلوٰۃ اللہ علیہ کا دے اور ہر حرف کے عدد میں درجہ پائے۔ ختم اس سورۃ کو بہ نیت دفع جملہ دشواریوں کے پڑھے دو مرتبہ۔ **فضیلت سورۂ ہود** روایت کرتے ہیں ابی بن کعب رضی اللہ تعالیٰ عنہ جو کوئی اس سورۃ کو پڑھے دنیا سے ایسا باہر آئے کہ مادر زاد۔ ختم یہ سورۃ بہ نیت جملہ مہمات کے ایک بار پڑھے **فضیلت سورۃ یوسف** ابی بن کعب روایت کرتے ہیں پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم سے جو کوئی اس سورۃ کو پڑھے نیکیاں اس کی ساتھ اس دعا کے قبول ہوں اور ہر آیت پر ثواب ولیوں اور صابروں کا پائے ختم یہ سورت بہ نیت جملہ مہمات کے ہر روز ایک بار پڑھے **فضیلت سورۃ**

Marfat.com

الرعد رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جو کوئی سورہ رعد کو پڑھ کر دم کرے اس کو ثواب ہو کہ تا روز قیامت گذرے گا ختم یہ سورۃ اکیس مرتبہ واسطے خلاص بندی خانہ سے درمیان نماز شام اور عشا کے پڑھے اور تین مرتبہ واسطے بدخوئی دور کرنے کے اور اگر یہ کودک گھوارے میں ہو پڑھے بلا دور ہو۔ **فضیلت سورۂ ابراہیم** جو کوئی سورۂ ابراہیم کو پڑھے خدا تعالیٰ نیکی اس کو بے عدد دے۔ ختم یہ سورت سات مرتبہ بہ نیت دفع بیم دشمنی کے پڑھے۔ **فضیلت سورۃ الحجر** رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جو کوئی سورۃ الحجر کو پڑھے بعدد مہاجر وانصار کے ثواب پائے۔ ختم یہ سورۃ تین مرتبہ خرید وفروخت میں پڑھے تو ہر ایک چیز اس پر مبارک ونیک ہو۔ فضیلت سورۃ النحل رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ جو کوئی سورہ نحل کو پڑھے حساب نعمت ہائے دنیا کا اس کے ساتھ نہ کریں۔ ختم یہ سورۃ تین مرتبہ واسطے تفرقہ دشمنوں کے پڑھے **فضیلت سورۂ بنی اسرائیل** رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جو کوئی سورۂ بنی اسرائیل کو پڑھے اس کو قطار' بہشت میں دیں ختم یہ سورہ دس بار واسطے خلاصی محبوس کے اور دفع شر بدگویوں وحاسدوں کے پڑھے جو جامہ حریر سبز پر لکھیں اور قبضہ کمان میں باندھیں وقت ڈالنے تیر کے خطا نہ ہو اور جو لڑکے کی زبان بات کہتے وقت پھرتی ہے تو مشک اور زعفران سے لکھے اور دھو کر پلائے فصیح زبان ہو **فضیلت سورۃ الکہف** رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ جو کوئی سورۃ الکہف کو پڑھے فتنۂ دجال لعین سے نڈر ہوں ختمہ یہ سورہ ایک مرتبہ بروز جمعہ پڑھے دوسرے جمعہ تک حفظ اللہ تعالیٰ میں ہوں **فضیلت سورۂ مریم** رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جو کوئی سورہ مریم کو ایک دفعہ پڑھے بعدد اسمائے پیغمبراں کہ اس سورۃ میں مذکور ہیں ثواب پائے ختم یہ سورۃ اکتالیس مرتبہ بہ نیت تنگی معیشت کے پڑھے **فضیلت سورہ طٰہٰ** رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ جو کوئی سورۂ طٰہٰ کو پڑھے بلا پرسش بہشت میں جائے اور بیشمار ثواب مہاجر اور انصار کا پائے ختم یہ سورہ اکیس مرتبہ واسطے کھلنے نصیبے لڑکوں کے اور برآنے حاجات اور دفع سحر کے اور فتحیابی او[illegible] دشمنوں کے پڑھے **فضیلت سورۃ الانبیاء** رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جو کوئی سورۃ الحج سورۃ الانبیاء کو پڑھے اس کو ثواب جملہ پیغمبروں کا روزی ہو ختم یہ سورۃ پچیس مرتبہ واسطے دفع دشمناں کے پڑھے **فضیلت سورۃ الحج** رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو کوئی سورۃ الحج کو پڑھے ثواب حاجیاں وغازیان کا پائے۔ ختم یہ سورۃ سات مرتبہ وقت بیٹھنے کشتی کے پڑھے خدا تعالیٰ غرق ہونے سے نگاہ رکھے **فضیلت سورۃ المومنون** رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ جو

Marfat.com

کوئی سورۃ المومنون کو پڑھے فرشتے اس کو بشارت وکرامت ونعمت وراحت بہشت کی دیں ختم یہ سورۃ سات مرتبہ واسطے دفع کاہلی نماز کے پڑھے **فضیلت سورۃ النور** فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے جوکوئی سورۃ النور کو پڑھے خداتعالیٰ کوری کو اس کی روشن کرے اور بروز قیامت منہ اس کا روشن ہو اور ثواب کبھائی کا پائے کہ وقت عبادت شکم میں مرے ہوں ختم یہ سورت پچھتر مرتبہ جنگ وخصومت میں پڑھے۔ **فضیلت سورۃ الفرقان** رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ جوکوئی سورۃ الفرقان کو پڑھے میں گواہی دیتا ہوں کہ وہ مومن ہے ختم یہ سورۃ اڑتیس مرتبہ واسطے ہلاک ہونے دشمن کے پڑھے فضیلت سورۃ الشعراء فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے جوکوئی سورۃ الشعر کو پڑھے مرگ شہیداں پائے ختم یہ سورۃ سات مرتبہ واسطے بیخوف ہونے فراری بردہ کے پڑھے اور اگر یہ سورۃ جامہ سفید میں لکھ کر گردن بردہ میں ڈالے ہرگز نہ بھاگے **فضیلت سورۃ النحل** فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے جوکوئی سورۃ النحل کو پڑھے قبر سے آواز کرتا ہوا باہر آئے کہ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ اور ثواب متوکلان کا پائے ختم یہ سورہ دس مرتبہ واسطے گذارنے شکر نعمت کے پڑھے **فضیلت سورۃ القصص** فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کہ جوکوئی سورۃ القصص کو پڑھے فرشتے گواہی دیں واسطے اس کے کہ دنیا سے ساتھ ایمان کے باہر آیا ہے ختم یہ سورۃ ستائیس مرتبہ واسطے سلامتی غائب اور پہنچنے اس کے سے پڑھے **فضیلت سورۂ عنکبوت** رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جوکوئی سورۂ عنکبوت کو پڑھے گا اس کو بعدد ہر ایک حرف کے نیکی دی جائے گی ختم یہ سورۃ سات مرتبہ واسطے دفع اندوہ کے پڑھے اور اگر اس سورۃ کو گلاب وزعفران سے لکھے دھوکر پیئے یا پلائے بے غم ہو۔ **فضیلت سورۂ روم** رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جوکوئی سورۃ الروم کو پڑھ کر دم کرے اس کو ثواب ہر فرشتہ کا کہ تسبیح کہے خدائے عزوجل کی جہت سے ملے ختم یہ سورۃ واسطے خرابی دشمن کے اکیس مرتبہ پڑھے **فضیلت سورۂ لقمان** فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کہ جوکوئی سورۂ لقمان کو پڑھے اس کے ساتھ رفیق ہو ختم یہ سورۃ سات بار واسطے دفع ہر علت کے کہ شکم میں ہو پڑھ کر دم کرے دفع ہو۔ **فضیلت سورۂ الٓمٓ سجدہ** فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے جوکوئی سورہ الم سجدہ شب آدینہ کو پڑھے ثواب شب قدر کا پائے ختم یہ سورۃ اکیس مرتبہ واسطے کشادگی بخت دختر کے پڑھے بفضلہ تعالیٰ نصیبہ کشادہ ہو۔ **فضیلت سورۃ الاحزاب** فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے جوکوئی اس سورۃ کو پڑھے اس کی اور اس کے اہل کی بخشش ہو اور امان دیں اس کو عذاب دوزخ

Marfat.com

سے۔ ختم یہ سورۃ واسطے سازداری درمیان عورت وشوہر کے پڑھے **فضیلت سورۃ السبا** رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جو کوئی سورۃ السبا کو پڑھے اس سے کوئی سوال نہ ہو اور دریا رفیق اس کے ہوئیں ختم یہ سورۃ دس مرتبہ واسطے دفع دشمن کے پڑھے **فضیلت سورہ فاطر** فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کہ جو کوئی سورہ فاطر کو پڑھے روز قیامت کے دروازے بہشت کے اس کو بلائیں کہ جس دروازے سے چاہے اندر بہشت کے آ تو ختم یہ سورہ پچھتر مرتبہ واسطے عریضہ و پیغمبر بھیجنے و عرضداشت و حاجت آگے بزرگان اور احکام بادشاہان کے پڑھے خدا تعالیٰ اپنے فضل وکرم سے حاجت اس کی برلائے۔ **فضیلت سورہ یٰس** فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کہ جو کوئی سورہ یٰس کو پڑھے خدائے تعالیٰ عذاب گور اور قیامت کا اس پر آسان کرے اور جملہ فرشتگان اس کی آمرزش چاہیں اور جو حاجت کہ چاہے روا ہو اور وقت سکرات موت اوپر سرہانے کے پڑھیں اور لٹکائیں خازن بہشت اس کو شربتہائے بہشت پانچوں حوض ہائے بہشت سے کہ پیغمبراں محتاج ہوں پلائے ختم یہ سورہ پچھتر مرتبہ اور ایک روایت میں اکتالیس مرتبہ واسطے درخواست رحمت باران کے پڑھے اور واسطے کفایت جملہ مہمات کے سو مرتبہ پڑھے اور جو تمام کرے یہ دعا پڑھے۔ اَللّٰهُمَّ يَا صَمَدِيْ يَا مُنْتَهٰى طَلَبِيْ عَجِّلْ فَرَجِيْ بِحَقِّ النَّبِيِّ الْعَرَبِيِّ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ ٥ **فضیلت سورہ والصافات** فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کہ جو کوئی سورہ والصفات کو پڑھے تو جس قدر کہ دیو پری جہاں میں ہیں بعدد ان کے ثواب اس کے نام لکھیں ختم یہ سورت سات مرتبہ واسطے برکت رزق اور واسطے فتح جملہ مہمات کے پڑھے **فضیلت سورہ ص** فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کہ جو کوئی سورہ ص کو پڑھے برآئے امید دین کی اس کو روز قیامت کے اور وہ عصمت خدا تعالیٰ میں ہوں ختم یہ سورۃ سات مرتبہ واسطے دفع دشمن اور دفع چشم زخم کے پڑھے **فضیلت سورۃ الزمر** فرمایا جناب رسالت مآب صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کہ جو کوئی سورۃ الزمر کو پڑھے ثواب ترک دنیا کا پائے ختم یہ سورت سات مرتبہ واسطے مرتبے اور عزت اور بلندی کے پڑھے **فضیلت سورۃ المومن** فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کہ جو کوئی سورۃ المومن پڑھے کہ روح پیغمبراں و مومنان کی صلوٰۃ بھیجیں اور آمرزش اس کے واسطے چاہیں ختم یہ سورۃ سو مرتبہ واسطے مہم بزرگ اور وقت درماندگی کے پڑھے **فضیلت سورہ حم السجدہ** فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کہ جو کوئی حم السجدہ پڑھے خدا تعالیٰ اس کو عوض ہر حرف کے دس نیکی دے ختم یہ سورۃ سات مرتبہ صبح کے وقت پڑھے حاجت اس کی

Marfat.com

بر آئے۔ **فضیلت حم عسق** فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کہ جو کوئی سورہ حم عسق کو پڑھے خدا تعالیٰ اس کو ثواب مہتر جبرائیلؑ ومیکائیل واسرافیل کا دے اور تمام فرشتے اس کے واسطے آمرزش چاہیں ختم یہ سورۃ تین مرتبہ واسطے خوف دشمن کے پڑھے **فضیلت سورۃ الزخرف** فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کہ جو کوئی سورۃ الزخرف کو پڑھے جملہ آدمیوں سے برتر ہوں کہ وہ کہیں لَا خَوْفٌ عَلَيْكُمُ الْيَوْمَ وَلَا أَنْتُمْ تَحْزَنُوْنَ اور بہشت میں بے حساب لے جائیں ختم یہ سورۃ آٹھ مرتبہ واسطے حصول مراد اور فائز ہونے مراد کے پڑھے **فضیلت سورۃ الدخان** فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کہ جو کوئی سورۃ الدخان کو پڑھے واسطے اس کے ایک محل بہشت میں بنام اس کے بنا کریں اور جو کوئی شب آدینہ کو پڑھے صبح اس کی بخشش کیا گیا ہو گا ختمہ یہ سورۃ پچاس مرتبہ واسطے دفع بلاہا و تلخی جان کندنی و آسانی اس کے کے پڑھے **فضیلت سورۃ الجاثیہ** فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے جو کوئی سورۃ الجاثیہ کو پڑھے اس کو اللہ تعالیٰ ساکن کرے نزدیک حساب کے اور پوشیدہ کرے گناہ اس کے وقت حساب کے ختم یہ سورت اکتالیس مرتبہ واسطے دفع دشمنوں کے پڑھے **فضیلت سورۃ الاحقاف** فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ جو کوئی اس سورت کو پڑھے بعدد ہر ایک حرف کے دنیا میں نیکی پائے ختم اس سورۃ کو تیرہ مرتبہ واسطے برسنے بارش کے پڑھے بفرمان خدائے تعالیٰ باران برسے۔ **فضیلت سورۂ محمدؐ** فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کہ جو کوئی سورہ محمد کو پڑھے جو یہا بہشت سے پانی پیئے ختم اس سورۃ کو اکتالیس مرتبہ واسطے برآنے مہمات کے پڑھے **فضیلت سورۃ الفتح** فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کہ جو کوئی اس سورۃ کو زیر درخت پڑھے ہوں ساتھ اس کے دس تن کہ خدائے تعالیٰ کے سامنے گواہی دیں ساتھ بہشت کے ختمہ اس سورۃ کو واسطے وفا عہد بدعہدوں کے اکتالیس مرتبہ پڑھے **فضیلت سورۃ الحجرات** رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ جو کوئی اس سورۃ کو پڑھے تمام آدمی وعورت گردید ہو کر اس کی شفاعت چاہیں اور ثواب طلب کریں ختم اس سورت کو سات بار واسطے دفع دشمن اور جملہ علتوں پیٹ کے پڑھے **فضیلت سورۃ ق** فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کہ جو کوئی اس سورۃ کو پڑھے آسان ہو اس پر سکرات موت کی ختم اس سورۃ کو تین مرتبہ واسطے روشنائی و دفع عذاب ہر شب آدینہ کو پڑھے **فضیلت سورۃ الذاریات** فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کہ جو کوئی اس سورت کو پڑھے ثواب پائے بعدد ہر بال کے کہ بدن میں ہے ختم اس سورت کو بارہ مرتبہ پڑھے واسطے دفع تنگی غلہ وقحط کے

Marfat.com

فضیلت سورۃ الطور فرمایا رسول مقبول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کہ جوکوئی اس سورت کو پڑھے خدائے تعالیٰ عذاب گور سے اس کو بے خوف کرے ختم یہ سورت ہر شب کو تین مرتبہ پڑھے خدا تعالیٰ پڑھنے والے اس سورۃ کے کو علت جذام سے نگاہ رکھے **فضیلت سورۃ والنجم** فرمایا رسالت ماب صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ جوکوئی اس سورت کو پڑھے اللہ تعالیٰ ثواب دس نیکی کا اس کو دے بعدد ان کے محمد (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) کو راست جانتے ہیں ختم یہ سورہ اکیس مرتبہ واسطے پہنچنے جملہ مراد ہا کے پڑھے۔

فضیلت سورۃ القمر فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کہ جوکوئی اس سورۃ کو پڑھے خدائے تعالیٰ روز قیامت کے اس کو اٹھائے منہ چمکتا ہوا مانند چودھویں رات کے چاند کے ختم اس سورۃ کو واسطے ذکاء دل کے اکیس مرتبہ پڑھے **فضیلت سورۃ الرحمٰن** فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے جوکوئی اس سورۃ کو پڑھے شکر نعمتہائے حق تعالیٰ گزارنے والا ہو ختم یہ سورہ اکیس مرتبہ پڑھے حور و قصور نعیم پائے **فضیلت سورۃ الواقعہ** فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کہ جوکوئی اس سورۃ کو پڑھے ہرگز اس کو فاقہ نہ ہو اور جو شب جمعہ کو ہمیشہ پڑھے ہرگز درویش نہ ہوں ختم یہ سورہ ہر مومن اکتالیس بار پڑھے شرف رزق میں قوت ہو اور اندر تمام عمر کے فاقہ میں مبتلا نہ ہوں جیسا کہ فرمایا نبی علیہ الصلوٰۃ والسلام نے **مَنْ قَرَأَ سُوْرَۃُ الْوَاقِعَۃِ کُلَّ لَیْلَۃٍ لَمْ یُصِبْہُ فَاقَۃٌ اَبَدًا** جو سورۃ تمام کرے یہ دعا دس مرتبہ پڑھے دعا یہ ہے **اَللّٰھُمَّ اکْفِنِیْ بِحَلَالِکَ عَنْ حَرَامِکَ وَاَغْنِنِیْ بِفَضْلِکَ عَمَّنْ سِوَاکَ** **فضیلت سورۃ الحدید** فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ جوکوئی اس سورۃ کو پڑھے آتش سے نڈر ہوں ختم رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ یہ سورۃ واسطے کشادگی کاموں کے تین مرتبہ پڑھے **فضیلت سورۃ المجادلہ** فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے جوکوئی یہ سورۃ پڑھے روز قیامت کے عصمت خدائے تعالیٰ کی میں ہوں ختم یہ سورۃ سہ بار خاک کے اوپر پڑھ کر دم کرے اور جس طرف کہ دشمن ہوئیں ڈالے اور واسطے برآنے مہمات و کام دشوار و سخت بیالیس مرتبہ روز پڑھے بیشک حاجت اس کی روا ہو **فضیلت سورۃ الحشر** فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کہ جوکوئی اس سورۃ کو پڑھے جملہ مخلوقات اس پر رحمت بھیجیں اور آمرزش چاہیں ختم یہ سورۃ ہر مہم کے واسطے چالیس مرتبہ ہر روز بلاناغہ پڑھے جملہ حاجات اس کی برآئیں **فضیلت سورۃ الممتحنہ** رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ جوکوئی اس سورۃ کو پڑھے جملہ گردندگان بروز قیامت شفاعت اس کی چاہیں ختمہ

Marfat.com

یہ سورۃ پانچ مرتبہ واسطے اجتناب حرام وکار ہائے ناشائستہ کے پڑھے شیطان، نفس اس کے میں راہ نہ پائے **فضیلت سورۃ الصف** رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ جو کوئی سورۃ الصف کو پڑھے کل مطیع ساتھ اس کے دنیا میں رفیق ہوں اور اس کی شفاعت چاہیں ختم یہ سورۃ ستر مرتبہ واسطے فرزندوں اور اہل اپنے کے پڑھے کہ مطیع ہوئیں **فضیلت سورۃ الجمعہ** فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کہ جو کوئی اس سورت کو پڑھے میں اس کے ساتھ رفیق ہوں اور لکھے نام اس کے میں نیکی بعدد اس کے شہروں سے مسلمان نماز جمعہ کے لیے جائیں ختم یہ سورۃ پانچ مرتبہ واسطے صلاح مرد وزن اور درمیان آپس کے پڑھے **فضیلت سورۃ المنافقون** رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو کوئی سورۃ المنافقون کو پڑھے نفاق اس سے بیزار ہو ختم یہ سورۃ آٹھ مرتبہ واسطے غمازان اور ساعیان کے پڑھے۔ **فضیلت سورۃ التغابن** فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے جو کوئی اس سورت کو پڑھے مرگ مفاجات اس سے اٹھائی جائے ختم یہ سورت واسطے رکھنے دفینہ کے سات مرتبہ پڑھے کوئی چور اس پر قادر نہ ہوں **فضیلت سورۃ الطلاق** فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے جو کوئی اس سورہ کو پڑھے مرنا اس کا اوپر سنت پیغمبران کے ہوں ختم یہ سورۃ تین مرتبہ واسطے دفع ہونے دشمن اور تفرقہ ہونے دشمنوں کے پڑھے **فضیلت سورۃ التحریم** فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ جو کوئی اس سورۃ کو پڑھے خدا تعالیٰ توبہ نصوح اس کو کرامت کرے ختم اس سورۃ کو اکیس مرتبہ واسطے بیزار ہونے دشمن کے پڑھے **فضیلت سورۃ الملک** فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کہ جو کوئی اس سورۃ کو پڑھے عذاب گور نہ ہو اور سوال منکر نکیر کا آسان ہو اور ثواب ان آدمیوں کا پائے کہ اور پر خوے نیک کے مرے ہوں ختم یہ سورہ ستر مرتبہ واسطے روشنائی گور کے پڑھے **فضیلت سورۃ القلم** فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ جو کوئی اس سورۃ کو پڑھے ثواب ان آدمیوں کا پائے جو اوپر خوئے نیک کے مرے ہوں ختم یہ سورۃ پچھتر مرتبہ واسطے برآنے مہمات کے پڑھے **فضیلت سورۃ الحاقہ** رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ جو کوئی سورۃ الحاقہ کو پڑھے خدائے تعالیٰ حساب روز قیامت کا اس سے آسان کرے ختم یہ سورۃ اکہتر مرتبہ واسطے آسان ہونے سوال گور کے پڑھے **فضیلت سورۃ المعارج** رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ جو کوئی اس سورت کو پڑھے ثواب ان آدمیوں کا پائے جنہوں نے عہد اور امانتوں کا وفا پہنچایا ہوں ختم یہ سورۃ آٹھ سو مرتبہ جہت صلح جنگ کے پڑھے **فضیلت سورۂ نوح** فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے جو کوئی اس سورت کو پڑھے حملہ

Marfat.com

گردندگان سے ہواور دعوت نوح پیغمبر علیہ السلام کی پائے ختم یہ سورہ ایک ہزار ایک مرتبہ اور ایک روایت میں ہے ایک ہزار چالیس مرتبہ واسطے ہلاکت دشمن کے پڑھے خدائے تعالیٰ اس کے دشمن کو دفع کرے **فضیلت سورۃ الجن** رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جوکوئی اس سورۃ کو پڑھے ثواب بعدد ہرتن کہ ساتھ محمد علیہ الصلوٰۃ والسلام کے ہوئے ہیں پائے ختم یہ سورۃ ساٹھ مرتبہ واسطے دیوپری وچشم زخم کے پڑھے **فضیلت سورۃ المزمل** رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جواس سورہ کو پڑھے خدا تعالیٰ اس سے دشواری دنیاوآخرت کی رفع کرے ختم یہ سورۃ ہزار بار واسطے برآ۔نے مہمات کے پڑھے **فضیلت سورۃ المدثر** رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جوکوئی اس سورہ کو پڑھے دس نیکی دیں بعددان کے کہ محمد علیہ الصلوٰۃ والسلام کو ساتھ راست گوئی کے جانتے ہوں ختم یہ سورہ سات سومرتبہ واسطے دفع برہنگی کے پڑھے **فضیلت سورۃ القیامۃ** رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جوکوئی اس سورت کو پڑھے اوپر اس کے گواہی دیں کہ مومن ہے ختم اس سورت کو واسطے روشنائی گور کے تین مرتبہ پڑھے **فضیلت سورۃ الدھر** فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کہ جوکوئی اس سورہ کو پڑھے بدلہ اس کا بہشت میں پائے ختم یہ سورہ بارہ مرتبہ واسطے پانے ثواب کے پڑھے حق تعالیٰ اتنا ثواب دے کہ جس قدر بنی اسرائیل کو دیا **فضیلت سورۃ المرسلات** فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ جوکوئی اس سورۃ کو پڑھے نام اس کا شاکروں میں لکھیں ختم یہ سورہ سومرتبہ پڑھے حق تعالیٰ اس کو جملہ راست گویوں سے بہتر کرے **فضیلت سورۃ النبا** فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کہ جوکوئی اس سورہ کو پڑھے حق تعالیٰ اس کو آب کوثر کا د۔ےگرمی روز قیامت میں ختم یہ سورہ ہرروز ایک مرتبہ بعد نماز دوم کے پڑھے حق تعالیٰ کور ہونے سے نگاہ رکھے اور جو شخص پڑھے بعد عصر کے تین مرتبہ روشنی چشم کو مجرب ہے **فضیلت سورۃ النازعات** فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کہ جوکوئی اس سورہ کو پڑھے تنگی قبر تا روز قیامت مقدار ایک قرص کے روزن بہشت سے ہوں ختم یہ سورۃ اکیس مرتبہ واسطے آسانی نزع اور سلامت لے جانے ایمان کے پڑھے اور واسطے سلامتی ایمان کے ہر روز اکیس مرتبہ پڑھے **فضیلت سورہ عبس** فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کہ جوکوئی اس سورت کو پڑھے روز قیامت کے منہ اس کا تازہ وشاداں ہو ختم یہ سورت سات مرتبہ واسطے دفع گریہ اطفال کے پڑھے **فضیلت سورۃ کورت** فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کہ جو کوئی اس سورۃ کو پڑھے خدائے تعالیٰ اس کو فضیحت ہونے سے باز رکھے اور نگاہ رکھے ختمہ یہ سورۃ

Marfat.com

کشادگی کام کے واسطے اکیس مرتبہ پڑھے اور وقت ماندگی کے ستر مرتبہ پڑھ کر بیمار پر دم کرے فائدہ ہو۔ **فضیلت سورۂ انفطار** رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ جو کوئی اس سورۃ کو پڑھے روز قیامت کے کام اس کا باصلاح ہو بشمار قطرہ باراں نیکی اس کی دیوان میں ثبت فرمادے اور کام اس بندے کا بفضل وکرم اپنے نیک کرے اور اگر کوئی حبس میں ہو وہ اس سورت کو پڑھے اس کو خلاصی دے ختم اس سورۃ کو واسطے کراماً کاتبین کے سو مرتبہ پڑھے اور واسطے حفظ ایمان کے ستر مرتبہ پڑھے **فضیلت سورۃ المطففین** فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کہ جو کوئی اس سورۃ کو پڑھے خدا تعالیٰ اس کو فضیحت ہونے سے نگاہ رکھے اور اس کو شراب رحیق مختوم روزی کرے ختم یہ سورت ستر مرتبہ واسطے دردزہ فرزند جننے کے پڑھے کہ آسان ہو اور واسطے دفع رونے لڑکے کے ستر مرتبہ پڑھے **فضیلت سورۂ انشقت** فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کہ جو کوئی اس سورہ کو پڑھے تو جو کچھ پس پشت ہوں خدا تعالیٰ نگاہ رکھے ختم یہ سورت ستر مرتبہ واسطے درد زہ کے پڑھے اور لکھے اور دھو کے پلائے کہ فرزند کا جننا اس پر آسان ہوں **فضیلت سورۃ البروج** رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ جو کوئی اس سورۃ کو پڑھے اس کو ثواب ہر آدینہ و ہر عرفہ کا کہ دنیا میں ہوتا ہے دے اور بشمار ہر ستارہ کہ آسمان میں ہے دس حصہ نیکی دے ختم یہ سورۃ بیس مرتبہ واسطے دشمنوں کے اور بدگویوں اور دیو پری کے پڑھے اور واسطے دفع بدگویوں کے پانچ مرتبہ پڑھے **فضیلت سورۂ والطارق** فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کہ جو کوئی اس سورۃ کو پڑھے اللہ تعالیٰ بعدد ہر ستارہ کہ آسمان میں ہے دس حصہ نیکی دے ختم یہ سورۃ چالیس مرتبہ واسطے دیو پری کے پڑھے اور واسطے دیو پری کے تین مرتبہ پڑھ کر دم کرے **فضیلت سورۃ الاعلیٰ** فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے جو کوئی اس سورۃ کو پڑھے بعدد ہر حرف کے بروز قیامت دس حسنات دیں ختم یہ سورۃ اکیس مرتبہ واسطے سفر کے پڑھے تو بسلامت آئے اور بیچ جانے سفر کے تین مرتبہ پڑھے سلامتی سے گھر آئے **فضیلت سورۃ الغاشیہ** فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کہ جو کوئی اس سورۃ کو پڑھے خدا تعالیٰ اس پر حساب آسان کرے ختم یہ سورۃ اکیس مرتبہ واسطے بادہائے مخالف کے کہ آدمی کو ظاہر آئے خاصۂ سرخ بادہ اور دیگر علتوں کے پڑھے اور واسطے دفع خیال بد کے اکیس مرتبہ پڑھ کر سور ہے **فضیلت سورۃ الفجر** فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کہ جو کوئی اس سورۃ کو شب آدینہ کو پڑھا کرے روز قیامت یہ سورۃ اس کو نور ہو اور بخشا ہوا اٹھے۔ ختم یہ سورت سات مرتبہ واسطے دفع کل بلیات کے پڑھے اور واسطے دفع

Marfat.com

بلیات کے سات بار پڑھے اور واسطے پیدا ہونے لڑکے کے سو بار پڑھے **فضیلت سورۃ البلد** فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کہ جوکوئی اس سورۃ کو پڑھے اللہ تعالیٰ بروز قیامت آنکھ اپنی سے بے خوف کرے ختم یہ سورۃ واسطے دفع پریشانی کے پڑھے اور جو کہ ہر روز پڑھے جملہ بلیات سے نڈر رہو میدان عرصات میں وقت نکلنے آفتاب کے ایک بار پڑھے تمام روز امن خدا میں رہے گا اور اکتالیس مرتبہ پڑھے تو عذاب قیامت سے نجات پائے **فضیلت سورۃ الشمس** فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ جوکوئی اس سورۃ کو پڑھے خدا تعالیٰ اس سے خوش ہو اور تمام دشواریاں اس کی آسان ہوئیں ختم یہ سورۃ ہر روز ایک بار پڑھے جملہ بلاؤں سے نڈر رہوں اور وقت نکلنے آفتاب کے تین مرتبہ پڑھے **فضیلت سورہ واللیل** فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کہ جوکوئی اس سورۃ کو پڑھے خدا تعالیٰ اس سے خوشنود ہو اور تمام دشواریاں اس کی آسان ہوئیں ختم جو یہ سورۃ پڑھے محمد علیہ الصلوٰۃ والسلام اس کے واسطے شفاعت کریں اور ایک سو آٹھ مرتبہ واسطے نگاہداشت اپنے مال کے پڑھے اور واسطے حفاظت مال کے سات مرتبہ پڑھ کر پھونک دے اور حاجت کے لیے سات مرتبہ پڑھے **فضیلت سورۂ والضحیٰ** رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ جوکوئی اس سورت کو پڑھے شفاعت اس کی محمد علیہ الصلوٰۃ والسلام کریں گے اور شفاعت محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے بے نصیب نہ ہو ختم یہ سورۃ واسطے نجات کے پڑھے بارہ مرتبہ جلد کامیاب ہوں اور واسطے بھاگے ہوئے آدمی کے ہزار مرتبہ پڑھے خدا چاہے تو پھر آئے **فضیلت سورۂ الم نشرح** فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کہ جوکوئی اس سورۃ کو پڑھے اپنی مراد کو پہنچے اور خوشی دیکھے ختم یہ سورۃ پچھتر مرتبہ واسطے برآنے مہمات کے اور کشادگی کاموں کے پڑھے اور ہر روز سات مرتبہ پڑھے صفائی سینہ کی حاصل ہو۔ **فضیلت سورۂ والتین** فرمایا جناب رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کہ جوکوئی اس سورۃ کو پڑھے خصلت یقین حاصل ہو اور عاقبت بخیر ہو ختم یہ سورۃ سات ہزار مرتبہ بہ نیت رفع ہر علت اور برآنے مراد و مقصد کے پڑھے اور واسطے سرخروئی کے تین مرتبہ پڑھے روبرو بادشاہوں و امیروں کے عزیز ہو۔ **فضیلت سورۃ العلق** فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کہ جوکوئی اس سورت کو پڑھے ساتھ ہر آیت مدینہ کے بنا کھینچیں اس کے لیے بہشت میں اور ساتھ ہر حرف کے نور پائے پل صراط پر ختم یہ سورۃ تین مرتبہ واسطے آگے جانے بادشاہ وملوک کے د بزرگان کے پڑھے اور واسطے بیقراری دشمن کے سات مرتبہ پڑھے اور دعا مانگے **فضیلت سورۃ القدر** فرمایا رسول خدا صلی

Marfat.com

اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کہ جو کوئی اس سورۃ کو پڑھے ثواب شب قدر کا پائے ختم یہ سورۃ واسطے موئے کے کہ پلک آدمی کے آنکھ پر اگتا ہے اور واسطے روشنی چشم کے اکیس مرتبہ ہر روز پڑھے **فضیلت سورۃ البینہ** فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کہ جو کوئی اس سورۃ کو پڑھے روز قیامت بہترین خلق سے ہو۔ ختم یہ سورۃ اکیس مرتبہ واسطے قبول حاجت کے پڑھے اور واسطے مقبولیت کے اکیس مرتبہ پڑھے **فضیلت سورۂ زلزلت** فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کہ جو کوئی اس سورۃ کو پڑھے گویا ربع قرآن پڑھا اور روز قیامت بہترین خادمان سے ہو ختم یہ سورۃ واسطے دفع خصمان بزرگ کے ہزار مرتبہ پڑھے اور واسطے دفع اور ذلیل ہونے دشمن کے اکتالیس بار ہر روز پڑھے **فضیلت سورۃ والعادیات** فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کہ جو کوئی اس سورۃ کو پڑھے واسطے اس کے بہشت میں باغ دیں ختم یہ سورۃ سہ بار واسطے دفع چشم زخم کے پڑھے **فضیلت سورۃ القارعہ** فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کہ جو کوئی اس سورۃ کو پڑھے پلہ نیکی کا اس کی گراں ہوں ختم یہ سورۃ ایک سو آٹھ مرتبہ واسطے سازگاری ہر کام کے پڑھے اور واسطے سازگاری میاں بیوی کے ایک سو سات مرتبہ پڑھے **فضیلت سورۃ التکاثر** فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کہ جو کوئی اس سورہ کو پڑھے اس کے ساتھ حساب دنیا کا نہ کریں ختم یہ سورۃ ہر روز سہ بار واسطے نگاہداشت و دفع بلیات کے اور واسطے سلامتی ایمان کے تین مرتبہ ہر روز پڑھا کرے **فضیلت سورہ والعصر** فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کہ جو کوئی اس سورۃ کو پڑھے بروز قیامت جملہ اصحاب سے بہتر ہوں ختم یہ سورہ پچھتر مرتبہ واسطے خرسندی و دیدار دوستوں کے اور واسطے درد شکم کے پڑھے اور جو کوئی اکیس بار اوپر پانی کے دم کرے روبرو حاکم و مخالف اپنے کے جائے سب اس پر مہربان ہوں۔ **فضیلت سورۃ الھمزۃ** فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کہ جو کوئی اس سورۃ کو پڑھے بعدد ہر کسی کے کہ ساتھ رسول اللہ (ﷺ) کے استہزاء کیا ہو دس نیکی پائے ختم یہ سورہ اکیس بار واسطے بدگویوں اور غمازوں کے پڑھے اور واسطے زبان بندی بدگویوں کے نو مرتبہ ہر روز پڑھا کرے **فضیلت سورۃ الفیل** رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ جو کوئی اس سورہ کو پڑھے اس کے عدو کو مسخ میں مبتلا کریں۔ ختم یہ سورۃ ایک ہزار پچاس مرتبہ اور دوسری روایت میں چالیس مرتبہ واسطے ہلاکت عدد کے پڑھے اور واسطے ہلاکی دشمن کے ایک ہزار سات سو مرتبہ درمیان عصر و مغرب کے پڑھے **فضیلت سورۂ قریش** رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جو کوئی سورۃ مذکور کو پڑھے ثواب طواف کنندگان کا پائے

Marfat.com

ختم یہ سورت سات مرتبہ ہر روز واسطے امن ہونے بلیات سے و دفع ہونے شر دشمنوں کے پڑھے اور واسطے دفع زہر کے وقت کھانا کھانے کے تین مرتبہ پڑھ لیا کرے۔ **فضیلت سورۃ الماعون** فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کہ جو کوئی اس سورۃ کو پڑھے ثواب مرد مان صالح و ترسندگان و دعا زیاں کا پائے۔ ختم یہ سورۃ اکتالیس مرتبہ واسطے اس کے کہ حق تعالیٰ فرزندان واہل بیت اس کے کو تمام بلاؤں ومحتاجگی سے نگاہ رکھے پڑھے خدائے تعالیٰ محتاجی خلق سے نجات بخشے۔ **فضیلت سورۃ الکوثر** فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کہ جو کوئی اس سورۃ کو پڑھے وہ جو بہائے بہشت سے پانی پیئے ختم یہ سورۃ پچیس مرتبہ واسطے میسر ہونے آب کوثر کے پڑھے اور واسطے دفع دشمنوں اور بدگویوں کے سات بار ہر روز پڑھے **فضیلت سورۃ الکافرون** فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کہ جو کوئی اس سورۃ کو پڑھے اللہ تعالیٰ اس کو ثواب دس نیکی کا ہر حرف سے دے اور شر دیو اور آسیب سے نڈر رہوں ختم یہ سورۃ ہر روز تین مرتبہ واسطے سلامتی ایمان کے پڑھے اور واسطے نگاہ رکھنے ایمان کے ہر روز سات بار پڑھے اور تین مرتبہ ہر روز ہمیشہ پڑھے خوش رہے **فضیلت سورۃ النصر** فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کہ جو کوئی اس سورۃ کو پڑھے ایسا ہے کہ ساتھ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے روز فتح مکہ حاضر ہوا ہو ختم یہ سورۃ ہر روز سہ بار واسطے پینے آب کوثر کے پڑھے اور واسطے دفع دشمنوں کے ہر روز سات مرتبہ پڑھے اور اگر ہر روز پڑھتا رہے محتاج نہ ہو **فضیلت سورۃ تبت** فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کہ جو اس سورۃ کو پڑھے درمیان اس کے اور درمیان ابولہب کے حائل ہو کہ ایک سرائے میں جمع نہ ہوں ختم یہ سورۃ بارہ مرتبہ واسطے ہلاکت بداندیش کے پڑھے اور واسطے ہلاکی دشمنوں کے ہر روز سات مرتبہ پڑھے **فضیلت سورۃ الاخلاص** فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کہ جو کوئی اس سورۃ کو پڑھے گا گویا ثلث قرآن سے پڑھا ہو ختم یہ سورۃ ہزار مرتبہ واسطے برآنے مہمات وحاجات وخلاصی زندان کے پڑھے جو تمام کرے اثر پیدا کرے انشاء اللہ تعالیٰ اور واسطے رہائی قید کے ایک ہزار مرتبہ پڑھے **فضیلت سورۃ الفلق** فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کہ جو کوئی اس سورہ کو پڑھے ہر آیت کے عوض خدا تعالیٰ اس کو فرمادے یا لکھے نامہ اعمال اس کے میں بست سالہ عبادت اور دے اس کو ثواب صدیقوں کا ختم یہ سورۃ بعد نماز فریضہ صبح پڑھا کرے خدائے تعالیٰ وسوسہ شیطان سے اس کو نگاہ رکھے اور واسطے دفع جمیع بلیات اور جادو کے تین مرتبہ پڑھا کرے **فضیلت سورۃ الناس** فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کہ جو کوئی اس سورۃ کو پڑھے

Marfat.com

گویا تمام قرآن پڑھا ہو ختم اس سورۃ کو جو کوئی تین مرتبہ پڑھے خدا تعالیٰ اس کو وسوسہ دیو و شیطان سے نگاہ رکھے اور شر حاسدان سے نڈر کرے اور واسطے دفع جادو اور بلیات کے ہر روز تین مرتبہ پڑھا کرے بعد ختم معوذتین کے یہ دعا پڑھے اَللّٰهُمَّ لَكَ الْحَمْدُ وَاِلَيْكَ الْمُشْتَكٰى وَعَلَيْكَ التُّكْلَانُ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ ○

خاصیت شش آیات: خاصیت چھ آیتوں کی کہ ہر ایک آیت دس خاصیت رکھتی ہے اول زیادتی عمر دوسرے فراخی رزق تیسرے دفع دشمن وظالم چوتھے قرب سلطان اور ساتھ دولت کے پہنچنا پانچویں حصول قرب الٰہی چھٹے خلق سے نفع قرابت ساتویں اوپر سر ہر کسی کے قاہر رہنا اور غالب ہونا آٹھویں سرخروئی تمام جگہ پانا نویں کسی کا محتاج نہ ہونا' دسویں طلب حق کی حاصل ہونا۔ اور ترتیب شروع آیتوں مذکور کی اس وجہ پر ہے کہ انگشت خضر دست راست سے شروع کرے اور اوپر انگشت کلاں دست چپ کے ختم کرے اور آیۃ اول پڑھ کر جانب راست اوپر اپنے دم کرے اور آیۃ دوم پڑھ کر پیش رو اپنے دم کرے اور آیت سوم کو جانب چپ اور آیۃ چہارم کو آسمان کی طرف اور آیۃ پنجم جانب تحت سوئے زمین اور آیت ششم کو اپنے عقب میں دم کرے اور ہمیشہ ایک مرتبہ وظیفہ رکھے بلا ناغہ اور اگر حاجت غسل کی رکھتا ہو وقت مقررہ سے اگر قضا ہو تو دوسرے وقت پڑھے اور واسطے پڑھنے کے وقت نماز صبح بعد ادائے نماز دوگانہ صبح یا بعد ادائے نماز عشا کے وظیفہ رکھے اور وقت پڑھنے کے کسی کے ساتھ کلام دنیاوی نہ کرے بکرم اللہ تعالیٰ تمام مرادات حاصل ہوئیں اور آیات مذکورہ یہ جو لکھی جاتی ہیں آیۃ اول در سیقول اور آخر اس کے واقع ہے بطرف دست راست دم کرے اَلَمْ تَرَ اِلَى الْمَلَاِ مِنْ بَنِيْٓ اِسْرَآئِيْلَ مِنْ بَعْدِ مُوْسٰى اِذْ قَالُوْا لِنَبِيٍّ لَّهُمُ ابْعَثْ لَنَا مَلِكًا نُّقَاتِلْ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ قَالَ هَلْ عَسَيْتُمْ اِنْ كُتِبَ عَلَيْكُمُ الْقِتَالُ اَلَّا تُقَاتِلُوْا قَالُوْا وَمَا لَنَآ اَلَّا نُقَاتِلَ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ وَقَدْ اُخْرِجْنَا مِنْ دِيَارِنَا وَاَبْنَآئِنَا فَلَمَّا كُتِبَ عَلَيْهِمُ الْقِتَالُ تَوَلَّوْا اِلَّا قَلِيْلًا مِّنْهُمْ وَاللّٰهُ عَلِيْمٌ بِالظّٰلِمِيْنَ ○ آیۃ دوم آخر سورۃ آل عمران میں پاس ثلث قارہ لن تنا کے واقع ہے پڑھ کر پیش رو کے اپنے دم کرے لَقَدْ سَمِعَ اللّٰهُ قَوْلَ الَّذِيْنَ قَالُوْٓا اِنَّ اللّٰهَ فَقِيْرٌ وَّنَحْنُ اَغْنِيَآءُ سَنَكْتُبُ مَا قَالُوْا وَقَتْلَهُمُ الْاَنْۢبِيَآءَ بِغَيْرِ حَقٍّ وَّنَقُوْلُ ذُوْقُوْا عَذَابَ الْحَرِيْقِ ○ آیۃ سوم سورہ نساء میں واقع ہے پڑھ کر طرف دست راست پھونکے اَلَمْ تَرَ اِلَى الَّذِيْنَ قِيْلَ لَهُمْ كُفُّوْٓا اَيْدِيَكُمْ وَاَقِيْمُوا الصَّلٰوةَ وَاٰتُوا الزَّكٰوةَ فَلَمَّا كُتِبَ عَلَيْهِمُ الْقِتَالُ اِذَا فَرِيْقٌ مِّنْهُمْ يَخْشَوْنَ

Marfat.com

النَّاسَ كَخَشْيَةِ اللّٰهِ اَوْ اَشَدَّ خَشْيَةً ۚ وَقَالُوْا رَبَّنَا لِمَ كَتَبْتَ عَلَيْنَا الْقِتَالَ لَوْلَا اَخَّرْتَنَآ اِلٰٓى اَجَلٍ قَرِيْبٍ ۚ قُلْ مَتَاعُ الدُّنْيَا قَلِيْلٌ ۚ وَالْاٰخِرَةُ خَيْرٌ لِّمَنِ اتَّقٰى وَلَا تُظْلَمُوْنَ فَتِيْلًا ۚ آیۃ چہارم سورہ مائدہ میں نصف لایحب اللہ پر واقع ہے پڑھ کر جانب آسمان دم کرے وَاتْلُ عَلَيْهِمْ نَبَاَ ابْنَيْ اٰدَمَ بِالْحَقِّ ۘ اِذْ قَرَّبَا قُرْبَانًا فَتُقُبِّلَ مِنْ اَحَدِهِمَا وَلَمْ يُتَقَبَّلْ مِنَ الْاٰخَرِ قَالَ لَاَقْتُلَنَّكَ ۚ قَالَ اِنَّمَا يَتَقَبَّلُ اللّٰهُ مِنَ الْمُتَّقِيْنَ آیۃ پنجم سورہ رعد میں نزدیک نصف کے وما ابری نفسی میں واقع ہے دوزانو بیٹھ کے پڑھے اور طرف زمین کے دم کرے قُلْ مَنْ رَّبُّ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۚ قُلِ اللّٰهُ ۚ قُلْ اَفَاتَّخَذْتُمْ مِّنْ دُوْنِهٖٓ اَوْلِيَآءَ لَا يَمْلِكُوْنَ لِاَنْفُسِهِمْ نَفْعًا وَّلَا ضَرًّا ۚ قُلْ هَلْ يَسْتَوِي الْاَعْمٰى وَالْبَصِيْرُ ۙ اَمْ هَلْ تَسْتَوِي الظُّلُمٰتُ وَالنُّوْرُ ۚ اَمْ جَعَلُوْا لِلّٰهِ شُرَكَآءَ خَلَقُوْا كَخَلْقِهٖ فَتَشَابَهَ الْخَلْقُ عَلَيْهِمْ ۚ قُلِ اللّٰهُ خَالِقُ كُلِّ شَيْءٍ وَّهُوَ الْوَاحِدُ الْقَهَّارُ آیۃ ششم آخر سورہ مزمل میں واقع ہے پڑھ کر اپنے عقب میں پھونکے اِنَّ رَبَّكَ يَعْلَمُ اَنَّكَ تَقُوْمُ اَدْنٰى مِنْ ثُلُثَيِ الَّيْلِ وَنِصْفَهٗ وَثُلُثَهٗ وَطَآئِفَةٌ مِّنَ الَّذِيْنَ مَعَكَ ۚ وَاللّٰهُ يُقَدِّرُ الَّيْلَ وَالنَّهَارَ ۚ عَلِمَ اَنْ لَّنْ تُحْصُوْهُ فَتَابَ عَلَيْكُمْ فَاقْرَءُوْا مَا تَيَسَّرَ مِنَ الْقُرْاٰنِ ۚ عَلِمَ اَنْ سَيَكُوْنُ مِنْكُمْ مَّرْضٰى ۙ وَاٰخَرُوْنَ يَضْرِبُوْنَ فِي الْاَرْضِ يَبْتَغُوْنَ مِنْ فَضْلِ اللّٰهِ ۙ وَاٰخَرُوْنَ يُقَاتِلُوْنَ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ۖ فَاقْرَءُوْا مَا تَيَسَّرَ مِنْهُ ۚ وَاَقِيْمُوا الصَّلٰوةَ وَاٰتُوا الزَّكٰوةَ وَاَقْرِضُوا اللّٰهَ قَرْضًا حَسَنًا ۚ وَمَا تُقَدِّمُوْا لِاَنْفُسِكُمْ مِّنْ خَيْرٍ تَجِدُوْهُ عِنْدَ اللّٰهِ هُوَ خَيْرًا وَّاَعْظَمَ اَجْرًا ۚ وَاسْتَغْفِرُوا اللّٰهَ ۚ اِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ۚ

کتاب سعیدی میں روایت ہے کہ ایک فرشتہ فرشتگان خدا سے ہے کہ اس فرشتہ کے لاکھ سر ہیں اور ہر ایک سر میں لاکھ منہ ہیں اور ہر ایک منہ میں لاکھ زبانیں ہیں ہر زبان سے جدا جدا تسبیح اور حمد اللہ تعالیٰ کی بیان کرتا ہے ایک روز اس فرشتے نے جناب الٰہی میں عرض کی کہ یا الٰہی مانند میرے کوئی ایسا بندہ اور بھی تیرا ہے کہ مجھ سے زیادہ تیری عبادت کرتا ہو حکم ہوا کہ اے فرشتے ایک بندہ ہمارا فرزندان آدم سے ہے کہ وہ مانند تیرے بلکہ تجھ سے ہزار درجہ بہتر ہے عبادت کرنے میں فرشتے نے اجازت مانگی کہ الٰہی اس کی زیارت کا مجھ کو بھی حکم ہو فرمان باری ہوا کہ جا فلانے گاؤں میں وہ بندہ ہمارا رہتا ہے جب وہ فرشتہ بشکل انسان اس گاؤں میں آیا ایک دہقانی کے پاس رہا اور چاہا کہ تحقیق کروں مجھ سے کیا زیادہ عبادت کرتا ہے جب رات ہوئی تو دیکھا اس فرشتے نے اس آدمی کو کہ سوائے نماز پنجگانہ کے اور کچھ بھی نہیں پڑھتا مگر بعد نماز صبح کے ایک ساعت تک بیٹھا

Marfat.com

رہتا ہے اور کچھ دعا مخفی پڑھتا رہتا ہے پھر جب دہقانی روانہ ہوا فرشتے نے بعد تیسرے روز کے اس دہقانی سے سوال کیا کہ بعد نماز فجر کے کیا پڑھتے ہو اس دہقانی نے کہا اس دعا کو دس بار پڑھ لیا کرتا ہوں وہ دعا یہ ہے سُبْحَانَ اللّٰهِ اَضْعَافَ مَا سَبَّحَ جَمِيْعُ خَلْقِهٖ كَمَا يُحِبُّ رَبُّنَا وَيَرْضٰى وَكَمَا يَنْبَغِيْ لِكَرَمِ وَجْهِهٖ رَبِّنَا وَعِزِّ جَلَالِهٖ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ اَضْعَافَ مَا حَمِدَهٗ وَيَحْمَدُ جَمِيْعُ خَلْقِهٖ كَمَا يُحِبُّ رَبُّنَا وَيَرْضٰى وَكَمَا يَنْبَغِيْ لِكَرَمِ وَجْهِهٖ وَعِزِّ جَلَالِهٖ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ اَضْعَافَ مَاهَلَّلَهٗ وَيُهَلِّلُهٗ جَمِيْعُ خَلْقِهٖ كَمَا يُحِبُّ رَبُّنَا وَيَرْضٰى وَكَمَا يَنْبَغِيْ لِكَرَمِ وَجْهِهٖ رَبِّنَا وَعِزِّ جَلَالِهٖ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ اَضْعَافَ مَا اَكْبَرَهٗ وَيُكَبِّرُهٗ جَمِيْعُ خَلْقِهٖ كَمَا يُحِبُّ رَبُّنَا وَيَرْضٰى وَكَمَا يَنْبَغِيْ لِكَرَمِ وَجْهِهٖ رَبِّنَا وَعِزِّ جَلَالِهٖ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ ٥ اَضْعَافَ مَا يُحَمِّدُ وَيُمَجِّدُ جَمِيْعُ خَلْقِهٖ كَمَا يُحِبُّ رَبُّنَا وَيَرْضٰى وَكَمَا يَنْبَغِيْ لِكَرَمِ وَجْهِهٖ وَعِزِّ جَلَالِهٖ وَصَلَّى اللّٰهُ عَلٰى خَيْرِ خَلْقِهٖ مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ اَجْمَعِيْنَ بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ٥ یعنی جو کوئی اس دعا کو پڑھے لکھتا ہے اللہ تعالیٰ واسطے اس کے ثواب اسی ۸۰ برس کی عبادت کا اس کے اعمال میں اور فضیلت اور اسناد اس دعا کی بہت ہی زیادہ ہے مگر بسبب طول ہونے کتاب کے اس جگہ مختصر لکھی گئی ہے اور روایت ہے کہ ایک روز نبوت و رسالت پناہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم مسجد پاک میں بیٹھے تھے شیطان بھی اسی جگہ کھڑا تھا جب حضرت نے ملعون کو دیکھا تو حضرت نے پوچھا اے بدبخت ملعون تو اس جگہ پر کس واسطے کھڑا ہے ابلیس نے کہا اے سرور کائنات میں بدبخت نہیں ہوں بلکہ نیک بخت ہوں کہ اللہ تعالیٰ مجھ کو سب سے پہلے جنت میں داخل کرے گا حضرت نے پوچھا تیری بخشش ہونے کا کیا باعث ہے اس ملعون نے جواب دیا کہ مجھ کو دعا گنجینہ اسرار الٰہی سے یاد ہے اس دعا کے سبب بخشا جاؤں گا تب حضرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم بہت متحیر ہوئے اسی وقت حضرت جبرائیل حضرت کے پاس تشریف لائے اور عرض کی یا ختم الانبیاء علیک السلام یہ شیطان سچ کہتا ہے کہ اس دعا کا پڑھنے والا بخشا جائے گا اور وحی بھیجی اللہ تعالیٰ نے حضرتؐ کو کہ اے حبیب میرے یہ شیطان اپنی بخشش کی امید رکھتا ہے اس دعا کی برکت سے مگر جب یہ مرے گا اس کی زبان سے میں اس دعا کو بھلا دوں گا اور دوزخ میں داخل کروں گا ہاں آپ اپنی امت کے واسطے اس دعا کو اس سے یاد کرلیں اور بعضوں نے روایت کی ہے کہ حضرت جبرائیل نے یہ دعا حضرت کو سکھائی کہ آپ کی امت اس دعا کو پڑھا کرے اس دعا کی برکت سے اللہ تعالیٰ حرام کر

Marfat.com

دے گا آگ دوزخ کی اوپر تمہاری امت کے وہ دعا یہ ہے بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○ يَا اِلٰهَ الْبَشَرِ وَيَا عَظِيْمَ الْخَطَرِ وَيَا سَرِيْعَ الظَّفَرِ وَيَا مَعْرُوْفَ الْاَثَرِ وَيَا عَزِيْزَ الْمَنِّ وَمَالِكِ يَوْمِ الدِّيْنِ بِحَقِّ اِيَّاكَ نَعْبُدُ وَاِيَّاكَ نَسْتَعِيْنُ بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ ○ ارشاد الطالبین میں لاتے ہیں کہ بروز قیامت حضرت جبرائیل جنت سے ایک براق لائیں گے فرشتے کہیں گے کہ یہ براق کس واسطے ہے جبرائیل فرمائیں گے کہ براق اس کے واسطے ہے کہ جس نے یہ دعا اپنی تمام عمر میں بارہ مرتبہ پڑھی ہو وہ دعا یہ ہے اَللّٰهُمَّ رَبَّنَا وَلَكَ الْحَمْدُ بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ ○ اس شخص کو سوار کر کے آگے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے لے جائیں گے وہ شخص حضرت کے ساتھ جنت میں داخل ہوگا اور یہ بھی روایت اسی کتاب میں ہے کہ جو شخص اس دعا کو اکیس بار پڑھ کر آسمان کی طرف دیکھے اللہ تعالیٰ نظر رحمت سے ستر دفعہ اس کی طرف دیکھتا ہے وہ دعا یہ ہے اَشْهَدُ لَكَ اَنَّكَ رَبٌّ خَالِقٌ اَللّٰهُمَّ اغْفِرْلِيْ اور حضرت امام اعظم رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ جو شخص اس دعا کو بعد ہر نماز کے دس دس بار پڑھے تمام علم اولین و آخرین اس کو روشن ہوں گے اور پھر فرمایا کہ ہم نے بھی حاصل کیا ہے علم کو اس کی برکت سے وہ دعا یہ ہے اَللّٰهُمَّ اِنَّا نَسْتَعِيْنُكَ بِكَ عَلٰى طَاعَتِكَ حکایت ہے کہ سلطان سکندر ذوالقرنین نے جو سارے جہان کا بادشاہ تھا تمام جہان کے عالم جمع کئے اور فرمایا کہ میرے واسطے ایسی چیز پیدا کرو کہ مجھ کو احتیاج قلعہ کی نہ ہو تمام جہان کے عالموں کا اتفاق اوپر ان اسماء کے ہوا کہ جو کوئی ان اسماء کو ہر روز سات بار یا اکیس بار بعد ہر نماز کے پڑھے اس کو کچھ احتیاج قلعہ کی نہ ہوگی کہ حق تعالیٰ توریت میں فرماتا ہے کہ اسی ہزار فرشتے فرشتگان الٰہی سے ہیں کہ چالیس ہزار فرشتے اس کو دن میں نگاہ رکھتے ہیں اور چالیس ہزار رات کو حفاظت رکھتے ہیں کہ جو کوئی اس دعا کو پڑھے وہ یہ ہے: صَبْرَصَا اَبْرَصَا صَعْرَصَا کہتے ہیں پھر سکندر ذوالقرنین نے قلعہ کو درست نہ کیا اور جو کوئی ہر روز بعد ہر نماز کے تین دفعہ یہ دعا پڑھے اَللّٰهُمَّ بَارِكْ فِي الْمَوْتِ وَفِيْمَا بَعْدَ الْمَوْتِ اِلٰهِيْ هَوِّنْ عَلَيْنَا سَكَرَاتِ الْمَوْتِ ۔ پڑھنے والا اس دعا کا وقت مرنے کے حضرت عزرائیل علیہ السلام کو نہ دیکھے گا اور تلخی جان کندنی کی نہ چکھے گا روح اس کی بدن سے ایسی نکلے گی جیسے کہ بچہ اپنی ماں کا دودھ پیتا ہوا سو جاتا ہے ہر روز پچیس بار اسی دعا کو پڑھے ثواب شہیدوں کا پائے گا اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ جو شخص اپنی موت کو پچیس بار یاد کرے گا ثواب شہیدوں کا پائے گا اور روایت ہے کہ جو کوئی اس

Marfat.com

دعا کو پچیس مرتبہ ہمیشہ پڑھا کرے ثواب برابر تمام اولاد آدم کے پائے گا وہ دعا یہ ہے اَللّٰھُمَّ اغْفِرْلِیْ وَلِوَالِدَیَّ کَمَا رَبَّیَانِیْ صَغِیْرًا وَجَمِیْعَ الْمُؤْمِنِیْنَ وَالْمُؤْمِنَاتِ وَالْمُسْلِمِیْنَ وَالْمُسْلِمَاتِ الْاَحْیَاءِ مِنْھُمْ وَالْاَمْوَاتِ بِرَحْمَتِکَ یَا اَرْحَمَ الرّٰحِمِیْنَ ○ اور قعدہ اخیرہ میں بعد التحیات اور درود کے اس دعا کے پڑھنے کا بھی حکم ہے اور مستحب ہے اور حدیث شریف میں ہے کہ حضرت رسول مقبول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ایک روز حضرت علی کرم اللہ وجہہ کو فرمایا تھا کہ اے علی اللہ تعالیٰ کے سات نام ہیں کہ وہ سبع اسماء خزانہ عرش پر لکھے ہیں اور یہ سبع اسماء تسبیح ہے فرشتگان آسمان و زمین اور حاملان عرش کی کہ جو کوئی بندۂ مومن ان ناموں کو ہمیشہ بعد نماز پنجگانہ کے ایک بار یا دو بار پڑھا کرے اس کو اللہ تعالیٰ پچیس چیزیں عنایت فرماتا ہے۔ اول ہر آفت دینی و دنیوی سے امان میں رہتا ہے دوسری لوگوں کی نظر میں عزیز ہوتا ہے۔ تیسرے خدائے تعالیٰ کا تابعدار ہوتا ہے چوتھے خدا تعالیٰ دولت دینی اور دنیوی اس کو عنایت کرتا ہے پانچویں دشمن کی لڑائی میں فتح یاب ہوتا ہے اور چھٹے بیچ صف آدمی نیکوں کے سرخرو رہتا ہے۔ اور ساتویں بلائے ناگہانی سے اور دہشت بادشاہ کی سے اور دہشت شیطان دشمنوں کی اور تلوار تیز اور تیر اور تبر اور گرز اور بندوق اور آگ جلانے والی اور پانی چلنے والے یعنی ڈوبنے سے اور آسیب اور دیو پریوں اور گناہ صغیرہ و کبیرہ اور بیماری بدن و شر ظالموں وغیرہ سے ان اسماء کے پڑھنے والے کو اللہ تعالیٰ نگاہ رکھتا ہے اور آٹھویں دعا اس کی درگاہ الٰہی میں مستجاب ہوتی ہے اور نویں مہمات اس کی آسان ہوتی ہیں اور دسویں سختی موت کی اس پر آسان ہوتی ہے اور گیارھویں قبر اس کی کشادہ ہوگی اور دروازہ جنت کا اس کی قبر میں کھولا جائے گا اور بارہویں سوال منکیر و نکیر کا اس پر آسان ہو جائے گا اور تیرھویں قیامت کے دن اللہ تعالیٰ اس کو جماعت نیکوں میں اٹھائے گا چودھویں نامہ اعمال اس کے قیامت کے دن داہنے ہاتھ میں دیئے جائیں گے۔ پندرھویں آگ دوزخ اس کے اوپر حرام ہوں گی۔ سولہویں پڑھنے والا ان اسماء کا ثواب چہار پیغبران مرسل کا پائے گا۔ سترھویں دیدار خدا سے محروم نہ رہے گا۔ اٹھارہویں قیامت کے دن منہ اس کا چودھویں رات کے چاند کے مانند روشن ہوگا۔ انیسویں اس کو شراب طہور پلائی جائے گی اور بیسویں اس کو ثواب چالیس شہیدوں کا اور چالیس عالموں کا دیا جائے گا اور اکیسویں اس کو فرشتے اللہ تعالیٰ کی بزرگی دیں گے اور بائیسویں ستر فرشتے پرنور اور حلہ ہائے بہشتی کہ اوپر ہر ایک حلہ کے یہ اسما لکھے ہوں گے بیچ قبر اس کی کے نازل کریں گے اور تیسویں اوپر پل صراط کے برق کے مانند گزر جائے گا اور

Marfat.com

جنت میں داخل ہوگا اور چوبیسویں ثواب فرشتگان کا پائے گا اور پچیسویں آٹھ دروازے بہشت کے اس کے واسطے کھولے جائیں گے یعنی جس دروازے سے چاہے جنت میں داخل ہوں۔ یا علیؑ جو کوئی اوپر بیمار کے پڑھے اور دم کرے اللہ تعالیٰ اس کو شفا بخشے گا اور اگر یہ دعا باعتقاد کامل اوپر پہاڑ کے پڑھی جائے تو پہاڑ جنبش کھا جائے اور غازی اس دعا کو پڑھ کر اپنے اوپر دم کریں اگر ستر شبانہ روز کافروں سے جنگ کریں ایک بال ان غازیوں کا بقدرت الٰہی کافروں سے نہ اکھڑے اور اوپر کافروں کے فتح پائے اور فضیلت ان ناموں کی بہت ہے اگر تمام فضیلتیں ان ناموں کی لکھی جائیں تو تمام زاہد اور عابد ہاتھ زہد کا کھینچ بیٹھیں۔ یا علیؑ اگر کوئی ان ناموں کو ستر دفعہ اپنی عمر میں پڑھے تمام گناہ اس کے صغیرہ ہوں یا کبیرہ بخشے جائیں اور اے علی اگر کل گھاس روئے زمین کا قلم بنایا جائے اور کل روئے زمین کے درختوں کے پتوں پر تمام اولاد آدم اور جنات اور دیو وغیرہ ثواب ان اسماء کا قیامت تک لکھیں تب بھی ثواب پورا نہ ہوں اور یہ دعا حضرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے حضرت ابوبکر صدیق اور حضرت علی رضی اللہ عنہما کو سکھائی تھی کہ اس کو پڑھا کریں اور یوں روایت ہے کہ اگر کوئی ان ناموں کو پڑھتے پڑھتے مر جائے اور اس کو قبر میں دفن کریں تو قیامت تک اس کی ہڈیاں اور گوشت پوست عضو سے جدا نہ ہوں گی اور مشعلیں نور کی اس کی قبر میں روشن ہوں گی اور جو کوئی اس دعا میں شک لائے خوف کفر ہے اور اسناد اس کی بہت ہیں مگر یہاں مختصر کی گئی اور وہ سات نام اللہ کے یہ ہیں۔ اسم اول بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ اَللّٰهُمَّ يَا جَلِيْلُ تَجَلَّلْتَ بِالْجَلَالُ وَالْجَلَالُ فِيْ جَلَالِ جَلَالِكَ يَا جَلِيْلُ يَا دَائِمَ الْمَقْبُوْلِ وَيَا مُنْعِمَ الْمُصَوِّرِ يَا مَنْ لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ يَا اَحْكَمَ الْحَاكِمِيْنَ ٥ اسم دوم اَللّٰهُمَّ يَا لَطِيْفُ بِاَوْصَافِ كَمَالِهٖ بِاللَّطَائِفِ وَاللَّطَافَةُ فِيْ لَطَافَةِ لَطَافَتِكَ يَا لَطِيْفُ اِنَّا سَمِعْنَا كِتَابًا اُنْزِلَ مِنْ بَعْدِ مُوْسٰى مُصَدِّقًا لِّمَا بَيْنَ يَدَيْهِ يَهْدِيْ اِلَى الْحَقِّ وَاِلٰى طَرِيْقٍ مُّسْتَقِيْمٍ ٥ يَا خَيْرَ الرَّازِقِيْنَ بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ اسم سوم اَللّٰهُمَّ يَا سَرِيْعَ الْبُرْهَانِ وَاِذْ صَرَفْنَآ اِلَيْكَ نَفَرًا مِّنَ الْجِنِّ يَسْتَمِعُوْنَ الْقُرْاٰنَ تَسْمَعْتَ بِالتَّسْمِيْعِ فِيْ سَمِيْعِ سَمِيْنِكَ وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ وَاٰمَنُوْا بِمَا نُزِّلَ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّهُوَ الْحَقُّ الْيَقِيْنُ يَا اَحْسَنَ الْخَالِقِيْنَ بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ ٥ اسم چہارم اَللّٰهُمَّ يَا مُعِزُّ مِنَ الْمُذِلِّ يَآ اَيُّهَا الْعَلِيْمُ الْعَظِيْمُ تَعَظَّمْتَ بِالْعَظْمَةِ وَلُعُظْمَةُ فِيْ عَظْمَتِكَ يَا عَظِيْمُ اَنَّهٗ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاسْتَغْفِرْلِيْ وَلِلْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنَاتِ وَاللّٰهُ يَعْلَمُ وَاَنْتُمْ لَا تَعْلَمُوْنَ

Marfat.com

وَيَا خَيْرَ النَّاصِرِيْنَ بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ اسم پنجم اَللّٰهُمَّ يَا رَحِيْمُ تَرَحَّمْتَ بِالرَّحْمَةِ وَالرَّحْمَةُ فِيْ رَحْمَتِكَ يَا رَحِيْمُ يَا حَفِيْظُ تَحَفَّظْتَ بِالْحِفْظِ وَالْحِفْظُ فِيْ حِفْظِكَ يَا حَفِيْظُ يَا اَصْدَقَ الصَّادِقِيْنَ يَا مُنْعِمَ الْحَافِظِيْنَ ۝ اسم ششم اَللّٰهُمَّ يَا كَرِيْمُ تَكَرَّمْتَ بِالْكَرَامَةِ وَالْكَرَامَةُ فِيْ كَرَامَةِ كَرَامَتِكَ يَا كَرِيْمُ اِنَّ اللّٰهَ يَعْلَمُ غَيْبَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَاللّٰهُ بَصِيْرٌ بِمَا تَعْمَلُوْنَ ۝ يَا اَصْدَقَ الصَّادِقِيْنَ اسم ہفتم اَللّٰهُمَّ يَا غَفُوْرُ تَغَفَّرْتَ بِالْمَغْفِرَةِ وَالْمَغْفِرَةُ فِيْ مَغْفِرَةِ مَغْفِرَتِكَ يَا غَفُوْرُ لَمْ يَلِدْ وَلَمْ يُوْلَدْ وَلَمْ يَكُنْ لَّهٗ كُفُوًا اَحَدٌ بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ ۝ اور خواجہ عماد الدین یونس سجاوندی قدس سرہ العزیز نے فرمایا ہے کہ جس کسی کو مہم یا حاجات دنیوی درپیش ہو تو چاہیے کہ اس دعا کو گیارہ بار لکھے اور اندر دریائے رواں کے ڈال دے اس ہفتے میں مراد اس کی پوری ہوگی یا کرے اس کو گیارہ روز تک تو کہا ہے حضرت خواجہ علیہ الرحمۃ نے کہ گیارہ روز نہ گزریں گے مراد اس کی حاصل ہوگی وہ دعا یہ ہے بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ ۝ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ بِسْمِ اللّٰهِ الْمَلِكِ الْحَقِّ الْمُبِيْنِ ۝ مِنَ الْعَبْدِ الذَّلِيْلِ اِلَى الْمَوْلَى الْجَلِيْلِ رَبِّ اَنِّيْ مَسَّنِيَ الضُّرُّ وَاَنْتَ اَرْحَمُ الرَّاحِمِيْنَ ۝ اور جو کوئی بعد نماز صبح کے سو مرتبہ اس دعا کو پڑھے مگر درمیان پڑھنے کے بات نہ کرے اسباب دینی و دنیوی اللہ تعالیٰ اس کے برلائے گا وہ دعا یہ ہے يَا مُسَبِّبَ الْاَسْبَابِ يَا مُفَتِّحَ الْاَبْوَابِ يَا مُقَلِّبَ الْقُلُوْبِ وَالْاَبْصَارِ يَا دَلِيْلَ الْمُتَحَيِّرِيْنَ يَا غِيَاثَ الْمُسْتَغِيْثِيْنَ تَوَكَّلْتُ عَلَيْكَ وَفَوَّضْتُ اَمْرِيْ اِلَيْكَ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ ۝ اور حضرت امام اعظم کوفی رضی اللہ عنہ نے ننانوے دفعہ اللہ تعالیٰ کو خواب میں دیکھا امام نے فرمایا اے رب العالمین وجہ نزدیکی اپنے کی ساتھ میرے دکھلا اللہ تعالیٰ کی طرف سے ہر مرتبہ یہی جواب سنا کہ اے امام المسلمین اور اے مصباح امت محمدی کہہ یعنی پڑھا کر یہ دعا سُبْحَانَ اللّٰهِ الْاَزَلِيِّ الْاَزَلِ مِنْ سُبْحَانَ اللّٰهِ الْاَبَدِيِّ الْاَبَدِ سُبْحَانَ اللّٰهِ الْوَاحِدِ الْاَحَدِ سُبْحَانَ اللّٰهِ الْفَرْدِ الصَّمَدِ سُبْحَانَ اللّٰهِ الَّذِيْ رَافِعِ السَّمٰوٰتِ بِغَيْرِ عَمَدٍ سُبْحَانَ اللّٰهِ الَّذِيْ لَمْ يَتَّخِذْ صَاحِبَةً وَّلَا وَلَدًا سُبْحَانَ اللّٰهِ الَّذِيْ لَمْ يَلِدْ وَلَمْ يُوْلَدْ وَلَمْ يَكُنْ لَّهٗ كُفُوًا اَحَدٌ ۝ اور جس کسی کو بیماری برص اور جذام کی ہو پس چاہیے کہ اس دعا کو سات بار اوپر پانی کے پڑھے اور آفتابہ سرخ یعنی نئے میں اس پانی کو ڈالے اور اس پانی کو وہ مریض سات روز تک پیے یا چالیس روز تک پیے

Marfat.com

ہر علت کہ جو اس کے وجود میں ہوگی دفع ہو جائے گی وہ دعا یہ ہے۔ بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ الۡعَلِیُّ الۡعَظِیۡمُ o لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ الۡحَیُّ الۡقَیُّوۡمُ لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ الۡوَاسِعُ الرَّحِیۡمُ لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ مُحَمَّدٌ رَّسُوۡلُ اللّٰہِ لَآ اِلٰہَ اِلَّا اَنۡتَ مَالِکُ یَوۡمِ الدِّیۡنِ بِحَقِّ اِیَّاکَ نَعۡبُدُ وَاِیَّاکَ نَسۡتَعِیۡنُ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلَی النَّبِیِّ الۡاُمِّیِّ بِرَحۡمَتِکَ یَا اَرۡحَمَ الرّٰحِمِیۡنَ o

روایت ہے کہ جو کوئی بعد نماز عشاء کے سورۂ ملک یعنی تبارک الذی کو پڑھے گا جب قبر میں اس کو دفن کریں گے منکر اس سے سوال کریں گے اور نکیر اس کو منع کریں گے کہ اس سے سوال مت کر یہ شخص سورۂ ملک بعد نماز عشا کے پڑھا کرتا تھا۔

روایت ہے کہ دوزخ میں ایک دریا ہے پانی اس کا نہایت سیاہ اور زہر قاتل بودار ہے اگر ایک قطرہ بھی اس پانی کا دنیا میں ڈالا جائے تمام دریا جہان کے بودار ہو جائیں اور سب پانی دریاؤں کا تلخ ہو جائے اور سب مخلوق خدا اس کی بو سے مر جائیں پس قیامت کو وہ پانی اس کو پلایا جائے گا جو درمیان مغرب اور عشا کے سوتا ہوگا اور روایت ہے کہ فرشتے بعد نماز عشا کے دفتر بندوں نیکوں اور بروں کے آسمان پر لے جاتے ہیں اور جناب باری میں عرض کرتے ہیں پس جو شخص درمیان مغرب اور عشا کے خواب کرتا ہے وہ فرشتے اس کو کہتے ہین کہ لعنت خدا کی اوپر تیرے ہو جیوا ے بندہ اور درمیان دوزخ کے ڈالا جائے تو جیسا کہ ہم کو آسمان میں معلق کیا تو نے خدا تعالیٰ تجھ کو بھی دوزخ کے اندر معلق کرے اور اس کو کہتے ہیں کہ اے بندے اٹھ اور نماز عشا کی ادا کرتا کہ ہم کو آسمان پر راستہ ہو اور حدیث شریف میں آیا ہے کہ جو کوئی بعد نماز مغرب پہلے بات کرنے سے سات بار اَللّٰھُمَّ اَجِرۡنِیۡ مِنَ النَّارِ پڑھے اگر اس رات میں مرے تو شہید مرے گا اور آگ دوزخ کی اس پر حرام ہوگی اور اگر صبح کو سات بار پڑھے گا جو اس روز مرے گا تو شہید مرے گا روایت ہے کہ جو بندہ مومن وضو سے سوئے فرشتے اس کی روح کو آسمان کے اوپر لے جاتے ہیں اور نیچے عرش کے سجدہ کرواتے ہیں اور جب وہ بندہ سونے سے بیدار ہوتا ہے اس کی روح کو فرشتے اس کے مقام میں داخل کرتے ہیں اور جو بندہ بے وضو سوتا ہے آسمان والے اس کی روح کو راستہ نہیں دیتے بلکہ اس روح کو طعن کرتے ہیں۔ پس چاہیے کہ ہمیشہ وضو سے سویا کرے کیونکہ روایت میں آیا ہے کہ جو شخص وضو سے سوتا ہے بدلے میں ہر دم کے دفتر اعمال میں نیکی اس کے لکھتے ہیں اور جاننا چاہیے کہ نماز تہجد بھی ایک بڑی عبادت ہے کہ اس کو ادا کرے حدیث شریف میں آیا ہے کہ نماز تہجد کا پڑھنے والا جب مرے گا تو قبر اس کی ستر گز کشادہ ہوگی۔ اور اس کی روشنی

Marfat.com

مثال نور علی نور سے زیادہ تر ہوگی نماز تہجد قبر کا چاند ہے پس چاہیے کہ بعد آدھی رات کے اٹھے وضو کرے اور نماز تہجد ادا کرے یعنی بارہ رکعت پڑھے اور بعد الحمد کے قل ہو اللہ تین تین بار پڑھے اور بعضی روایت میں بجائے قل ہو اللہ کے الم نشرح کا بھی پڑھنا آیا ہے اور بعضے مشائخوں نے بعد الحمد کے آیۃ الکرسی ایک بار اور امن الرسول ایک بار بھی لکھا ہے پس چاہیے کہ بعد نماز تہجد رَبَّنَا تَقَبَّلْ مِنَّآ اِنَّکَ اَنْتَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ ○ ایک تسبیح یا اس سے کم پڑھے اور بعد اس کے رَبَّنَآ اٰتِنَا فِی الدُّنْیَا حَسَنَةً وَّفِی الْاٰخِرَةِ حَسَنَةً وَّقِنَا عَذَابَ النَّارِ ایک تسبیح یا اس سے کم پڑھے بعد اس دعا کے رَبَّنَا لَا تُزِغْ قُلُوْبَنَا بَعْدَ اِذْ هَدَیْتَنَا وَهَبْ لَنَا مِنْ لَّدُنْکَ رَحْمَةً اِنَّکَ اَنْتَ الْوَهَّابُ ایک تسبیح یا اس سے کم پڑھے اور بعد اس کے رَبَّنَآ اِنَّکَ جَامِعُ النَّاسِ لِیَوْمٍ لَّا رَیْبَ فِیْهِ اِنَّ اللّٰهَ لَا یُخْلِفُ الْمِیْعَادَ ایک تسبیح یا اس سے کم پس جو کہ یہ چاروں آیتیں بعد نماز تہجد ہمیشہ پڑھ کر سو جائے ملاقات اس کی خواب میں انبیاء اور اولیاء اللہ سے ہوں گی کیونکہ پیغمبر صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اَلصَّلٰوةُ بَیْنَ النَّوْمَیْنِ اس حدیث سے معلوم ہوتا ہے کہ بعد نماز تہجد کے سونا بھی اچھا ہے اگر نماز تہجد قضا ہو جائے تو دن نکلے ادا کرے کیونکہ پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اس نماز کو کبھی ترک نہیں کیا اس واسطے پڑھنا اس کا سنت موکدہ۔ کتاب ارشاد الطالبین میں وارد ہے کہ جو شخص اس دعا کو ایک وقت معین کر کے ستر بار ہمیشہ پڑھے مگر ہاتھ داہنا اپنے سینہ پر رکھ کر پڑھے جو کچھ کہ کلام بزرگوں کا سنے اس کو یاد رہے گا اور اس دعا کی برکت سے اللہ تعالیٰ اس کو اس طرح سے روزی دے گا کہ کوئی نہ جانے گا کہ کہاں سے کھاتا ہے اور وہ دعا یہ ہے اَلْعَلِیْمُ الَّذِیْ یَعْلَمُ الْجَهْرَ وَالْاَخْفٰی اور سو مرتبہ اسم یا فتاح کو دست راست اپنے سینے پر رکھ کر پڑھے اگرچہ کند ذہن ہو سینہ اس کا برکت اسم یَا فَتَّاحُ کے سے روشن ہوگا۔ ہر مراد دینی و دنیوی حاصل کرتا ہے یعنی اول سو مرتبہ کلمہ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ الْمَلِکُ الْحَقُّ الْمُبِیْنُ اور بعد اس کے سو بار درود اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ وَّبَارِکْ وَسَلِّمْ وَصَلِّ عَلَیْهِ اور بعد اس کے سو بار اخلاص پڑھے اور بعد سو بار عالم الغیب والشہادۃ پڑھے باطن اس کا ایسا روشن ہوگا کہ جو سنے گا اس کو یاد رہے گا اور دوسری روایت میں پڑھنا ان دعاؤں کا بھی آیا ہے یعنی ستر بار لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ اور پچاس بار اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ عَلٰی کُلِّ حَالٍ اور سو بار یَا رَحْمٰنُ اور سو بار یَا رَحِیْمُ اور سو بار یَا وَارِثُ اور سو بار یَا وَهَّابُ اور سو بار یَا هَادِیُ پڑھے حساب کل نعمتوں کا اس کے اوپر آسان کیا جائے گا اور رشک اور حسد اور کینہ اس کے دل

Marfat.com

سے دور ہوگا اور کوئی دشمن عداوت اس کی نہ کرے گا اور لائے ہیں کہ بعد ہر نماز کے تین ہزار مرتبہ اگر اتنا نہ ہو سکے تو ایک ہزار اسم اللہ کو کہ اس کو اسم ذات بھی کہتے ہیں پڑھے تو کل فرشتے آسمان و زمین کے اس شخص کو ذاکر اکبر کہتے ہیں اور بعد اس کے جب آفتاب بلند ہو چار رکعت نماز اشراق پڑھے ہر رکعت میں بعد الحمد کے پانچ پانچ مرتبہ سورۂ اخلاص پڑھے بعد سلام کے سورہ مزمل پانچ بار پڑھے مع درود گیارہ گیارہ مرتبہ اول و آخر اور جب پہر دن چڑھے تو نماز چاشت کی گذارے بارہ رکعت یا چھ رکعت یا چار رکعت پڑھے۔ ہر رکعت میں بعد الحمد کے تین تین دفعہ سورۂ قل ہو اللہ احد پڑھے اور بعد نماز کے فراغت پا کر ایک دفعہ سورۂ یٰسٓ اور ایک بار سورۂ ملک اور ایک بار سورۂ مزمل پڑھے ہمیشہ اس کا ورد رکھے اگرچہ کیسا ہی گنہ گار ہو گا کل گناہ صغیرہ و کبیرہ اس کے بخشے جائیں گے اور کتاب عوارف المعارف میں لکھا ہے کہ جو کوئی ان دس نمازوں کو بطور قاعدۂ مذکورہ پڑھے قیامت کے دن پیغمبروں کی صف اور اولیاء اللہ کی صف میں کھڑا کریں گے۔ اور حضرت بایزید بسطامی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جو کوئی نماز اشراق اور چاشت کو ادا کرے اور کبھی ترک نہ کرے اس شخص کو اللہ تعالیٰ اپنے دوستوں میں قیامت کے دن اٹھائے گا اور اولیاء اللہ کی صف میں کھڑا کیا جائے گا اور امن و امان سے بغیر حساب جنت میں داخل ہوئے گا اور جاننا چاہیے کہ جب شب ہفتہ کی ہوں تو چار رکعت نماز وقت چھ گھڑی رات گئے اور ادا کرے اور اس نماز کو نماز ہفتہ کہتے ہیں ثواب اس نماز کا بہت اور حد سے زیادہ ہے رکعت اول میں بعد الحمد کے آیۃ الکرسی ایک بار اور سورہ اخلاص ایک بار یا سات بار اور دوسری رکعت میں بعد الحمد کے سورۂ والشمس ایک بار اور جب قعدۂ اولیٰ سے اٹھے تو رکعت تیسری میں بعد الحمد کے آیۃ الکرسی ایک بار اور سورۂ اخلاص تین بار اور رکعت چوتھی میں بعد الحمد کے آیۃ الکرسی ایک بار اور سورۂ اخلاص تین بار پڑھے اور سلام پھیرے بعدہ قعدہ اخیرہ اور پھر جب شب یکشنبہ یعنی اتوار کی رات ہو چار رکعت نماز نفل بیک سلام بعد نماز عشا کے ادا کرے رکعت اول میں بعد الحمد کے اٰمَنَ الرَّسُوْلُ آخر تک ایک بار پڑھے اور بعد اس کے سو بار یہ تسبیح لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ الْعَزِیْزُ الْجَلِیْلُ یَا عَزِیْزُ الْجَلِیْلُ پڑھے اور رکعت دوسری و تیسری و چوتھی میں بھی اسی طرح سے پڑھے اور بعد التحیات کے سلام پھیرے مگر تسبیح مذکور ہر رکعت میں سو سو بار پڑھے اور بعد سلام کے دعا جناب باری میں مانگے اور جب شب دوشنبہ کی ہوں تو دو رکعت نماز اول وقت چار گھڑی رات کے ادا کرے ہر رکعت میں بعد الحمد کے سورۂ اخلاص ایک بار اور قل اعوذ برب الفلق ایک بار اور قل اعوذ برب الناس ایک بار پڑھے اور دوسری

Marfat.com

رکعت میں بھی اسی طرح سے پڑھے اور بعد سلام کے یہ تسبیح سو بار ادا کرے اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدِ نِ النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ اور جب شب سہ شنبہ یعنی منگل کی رات ہوں بعد نماز عشا کے دو رکعت نماز نفل ادا کرے دونوں رکعتوں میں بعد الحمد کے اذا جاء نصر اللہ تین تین بار پڑھے پھر بعد سلام کے سات بار الحمد پڑھے پھر بعد سلام کے سو بار لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ خَالِصًا مُخْلِصًا پڑھے اور جب شب چہار شنبہ یعنی بدھ کی رات ہو تو اس دن بارہ رکعت نماز نفل وقت چھ گھڑی رات گئے بعد نماز عشا کے پڑھے اور ہر رکعت میں بعد الحمد کے تین تین بار سورۂ اخلاص پڑھے مگر دو دو رکعت پڑھ کر سلام پھیرے اور بعد سلام اخیر کے لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ الْخَالِقُ وَهُوَ عَلٰی كُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ ٥ پڑھے اور دعا مانگے پھر جب شب پنجشنبہ کی ہوں تو دو رکعت نماز نفل ادا کرے دونوں رکعتوں میں بعد الحمد کے قل یاایھا الکفرون پانچ بار اور سورہ اخلاص دس بار پڑھے اور بعد سلام کے یہ دعا سو بار پڑھے وہ دعا یہ ہے سُبْحَانَ اللّٰهِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ وَلَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ ٥ اور پھر جب دن جمعہ کا ہو تو اول وقت دن چڑھے نماز اعرابی ادا کرے وہ اس طور سے ہے کہ ایک روز رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا تھا کہ جو کوئی پانچ جمعہ قصداً ترک کرے وہ شخص درجہ کفر میں پہنچتا ہے ایک اعرابی اس جگہ حاضر تھا اس نے عرض کیا اے رسول اللہ میں نہایت دور ہوں مجھ سے نماز جمعہ میں حاضر نہیں ہوا جاتا حضرت نے اس کو فرمایا اے اعرابی جو کوئی بعد نماز اشراق دن جمعہ کے دو رکعت نماز ادا کرے نفل اور رکعت اول میں بعد الحمد کے سورہ قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ ایک بار اور دوسری رکعت میں قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ النَّاسِ ایک بار پڑھے اور بعد سلام کے سات بار سورۂ الحمد پڑھے ثواب نماز جمعہ کا اس کو عطا ہوگا اور کہیں نزدیک تر نماز جمعہ کی ہوتی ہے تو اس میں حاضر ہو اور نہیں تو گنہگار ہوں گا اور بعد اس کے یہ دوگانہ نفل مذکور دن جمعہ کے ادا کرے اور جب اس دوگانہ سے فراغت پائے تو آٹھ رکعت نماز نفل بدو سلام ادا کرے اور ہر رکعت میں بعد از فاتحہ اِذَا جَاءَ نَصْرُ اللّٰهِ آخر تک ایک بار اور سورۂ اخلاص پچیس بار ہر رکعت میں اسی طرح سے پڑھے پھر بعد سلام اخیرہ کے نماز سے فراغت پا کر ستر بار لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ ٥ پڑھے ثواب بہت ہے اور فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کہ گذارنے والا ان نمازوں کا نہ مرے گا جب تک جگہ اپنی بہشت میں نہ دیکھ لے گا اور حضرت بایزید بسطامی رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ جو کوئی ان نماز ہائے ایام الاسبوع کو ادا کرے گا ضرور دیکھئے گا آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو خواب میں۔ پس

Marfat.com

عاشقان الٰہی کو چاہیے کہ جو نمازیں سات دن کی بیان کی ہیں انہیں کوشش کر کے پڑھتے رہیں اور فرمایا حضرت شیخ محی الدین عبدالقادر جیلانی رحمتہ اللہ علیہ کو رسول خدا نے کہ جو کوئی نماز ہائے ایام الاسبوع کو ادا کرے گا میں اس کی بخشش کا ضامن ہوں جنت میں اور پڑھنا ان نماز ہائے ایام الاسبوع کا طریقہ حضرات نقشبندیہ اور قادریہ اور چشتیہ اور سہروردیہ ان چاروں خاندانوں سے ثابت ہے اور کتاب حدیث سے بھی پڑھنا ان نفل نمازوں کا ثابت ہے اور حضرت امام حسن نوری سے روایت ہے کہ جو کوئی ہر روز سو سو بار یَا قَهَّارُ پڑھے اللہ تعالیٰ اس کے دل کو محبت دنیا سے پھیر دے گا یعنی طبیعت اس کی محبت دنیا سے منقطع ہوں گی اور جو کوئی وقت آدھی رات کے اور وقت آدھے دن کے سو سو بار یَا رَافِعُ پڑھے درجہ اس کا بہت بلند ہوگا اور چاہیے کہ بعد زوال کے وضو کرے اور دو رکعت نماز نفل تحیۃ الوضو کی پڑھے اور دونوں رکعتوں میں الحمد کے بعد سورۂ اخلاص ایک ایک بار پڑھے اور سلام پھیرے اور پھر چار رکعت نماز نفل زوال کی ادا کرے ہر رکعت میں بعد الحمد کے دس دس بار سورۂ اخلاص پڑھے اور بعد سلام کے سو بار یَا مَالِکُ کہے اور جب وقت ظہر کا ہو مسجد میں جائے دوگانہ نفل تحیۃ المسجد ادا کرے پھر چار رکعت نماز سنت ظہر کی ادا کرے رکعت اول میں بعد الحمد کے سورۂ کافرون اور دوسری رکعت میں بعد الحمد کے سورۂ قل ہو اللہ اور تیسری رکعت میں بعد الحمد کے سورۂ قل اعوذ برب الفلق اور چوتھی رکعت میں بعد الحمد کے قل اعوذ برب الناس پڑھے اور بعد سلام کے سو بار اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ الَّذِیْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَیُّ الْقَیُّوْمُ وَاَتُوْبُ اِلَیْهِ پڑھے اور حضرت خواجہ بایزید بسطامی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ جو کوئی اس درود کو ایک بار یا دو بار یا تین بار پڑھے کل مردے قبرستان کے بخشے جائیں اور جس کس کے ماں باپ بیٹے سے ناراض ہو کر مر گئے ہوں تو اس درود شریف کو بیس بار پڑھ کر اپنے ماں باپ کو بخشے اگرچہ ناخوش ہوں مگر اس درود کے پڑھنے سے روح ماں باپ کی اس کے خوشنود ہو گی وہ درود شریف یہ ہے بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ مَّا دَامَتِ الصَّلٰوٰتُ وَصَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ مَّا دَامَتِ الْبَرَكَاتُ وَصَلِّ عَلٰی اِسْمِ مُحَمَّدٍ فِی الْاَسْمَآءِ وَصَلِّ عَلٰی رُوْحِ مُحَمَّدٍ فِی الْاَرْوَاحِ وَصَلِّ عَلٰی نَفْسِ مُحَمَّدٍ فِی النُّفُوْسِ وَصَلِّ عَلٰی قَبْرِ مُحَمَّدٍ فِی الْقُبُوْرِ وَصَلِّ عَلٰی تُرْبَةِ مُحَمَّدٍ فِی التُّرَابِ وَصَلِّ عَلٰی رَوْضَةِ مُحَمَّدٍ فِی الرِّیَاضِ وَصَلِّ عَلٰی نُوْرِ مُحَمَّدٍ فِی الْاَنْوَارِ وَصَلِّ عَلٰی جَسَدِ مُحَمَّدٍ فِی الْاَجْسَادِ وَصَلَّی اللّٰهُ تَعَالٰی عَلٰی خَیْرِ خَلْقِهٖ مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ اَجْمَعِیْنَ ○

Marfat.com

اور یوں بھی روایت آئی ہے کہ جوکوئی قبرستان میں جا کر سورۂ اخلاص کو گیارہ دفعہ پڑھے گا اللہ تعالیٰ اس جگہ کے تمام مردوں کو برکت اس سورۂ شریف سے بخشے گا اور پڑھنا الھکم التکاثر کا بھی آیا ہے کہ اندر قبرستان کے جا کر گیارہ مرتبہ سورۂ تکاثر کو پڑھے اور ارواح مردانِ قبر کو بخشے۔ چنانچہ مروی ہے کہ ایک روز رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اوپر قبرستان کے گئے اور وہاں ایک قبر دیکھی کہ اس قبر میں ایک آدمی پر نہایت عذاب سخت ہو رہا ہے۔ حضرت رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نہایت غمگین ہوئے اس وقت جبرائیل علیہ السلام آسمان سے نازل ہوئے اور کہا یا رسول اللہ اگر دس مرتبہ بسم اللہ الرحمٰن الرحیم کو پڑھ کر اس مردے کی روح کو آپ بخشیں گناہ اس کے معاف ہو جائیں گے جب حضرتؐ نے بسم اللہ الرحمٰن الرحیم کو پڑھا اور بخشا اس مردے کو قبر اس مُردے کی شق ہوئی اور فی الحال دس حورانِ بہشتی اس قبر میں داخل کی گئیں حضرت نے خاص ان حوروں سے پوچھا کہ تم کس طرح آئی ہو ان حوروں نے کہا یا رسول اللہ بسم اللہ کی برکت سے واسطے اس شخص کے نازل کی گئیں قیامت تک ہم اس کے ساتھ رہیں گی اور بروز قیامت اوپر پلصراط کے ہم اس کے ساتھ جنت میں جائیں گے اور چشمہ آب حیات سے منہ اس کا دھوئیں گے ہم اور ساتھ بالوں اپنے کے اس کے بدن کو جھاڑیں گے ہم ان بالوں ہمارے سے کہ جو قطرہ پانی ٹپکے ہر قطرہ پانی سے ایک حور پیدا ہوں گی یہ سب حوریں اس کے واسطے ہوں گی اور روایت ہے کہ حضرت رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے بی بی خدیجہ رضی اللہ عنہا کو خواب میں دیکھا اور کہا کہ تمہارے واسطے کیا عمل کروں میں نے فرمایا کہ بسم اللہ الرحمٰن الرحیم بہت پڑھا کرو اور دس بار کلمہ طیبہ کو پڑھنا قبر کے اوپر بہتر ہے اور روایت ہے کہ عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما کا ایسا حکم تھا کہ جو کوئی آدمی مرتا تو فرماتے کہ تمام اقرباء اور عزیز اس کے جمع ہوں اور واسطے اس مردے کے ایک لاکھ بار کلمہ طیبہ پڑھیں کہ کوئی سختی عذاب کی اس پر نہ رہے گی اور وہ مردہ بخشا جائے گا روایت ہے کہ جو کوئی اس دعا کو ایک مرتبہ پڑھے تمام اہل مقبرہ عذاب سے نجات پائیں اور تمام قبریں پرنور ہوں اور کتاب ارشاد الطالبین والے کہتے ہیں کہ برابر ہر حرف کے نیکی اس کے دفتر اعمال میں لکھی جائے گی اور چنداں بدی اس کی دور ہوں گی اور بہشت میں جائے گا وہ دعا یہ ہے لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَاشَرِيْكَ لَهٗ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ يُحْيِىْ وَيُمِيْتُ وَهُوَ حَيٌّ لَّا يَمُوْتُ اَبَدًا اَبَدًا ذُوالْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ؕ اور جو شخص اوپر قبر کے جائے تھوڑی مٹی اس قبر سے اٹھا کر اور پر اس مٹی کے یہ دعا پڑھے يَا حَبِيْبَ الْفُقَرَآءِ يَا اَنِيْسَ الْغُرَبَآءِ يَا مُعِيْنَ لِضُّعَفَآءِ يَا

Marfat.com

دَلِيلَ الْمُتَحَيِّرِيْنَ يَا حَيُّ يَا قَيُّوْمُ يَا حَنَّانُ يَا مَنَّانُ يَا بَدِيْعَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ يَاذَا الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ ○ اور اس خاک کو پھر اوپر اس قبر کے ڈال دے اللہ تعالیٰ رہنے والے اس مقبرہ کو بخش دے گا اور تمام قبریں اس جگہ کی پرنور ہوں گی اور یوں بھی روایت ہے کہ اگر انگلی شہادت کی برابر ناف میت اوپر قبر اس کی کے رکھے اور تین دفعہ یہ دعا پڑھے اَللّٰهُمَّ لَا تُعَذِّبْ هٰذَا الْمَيِّتَ بِحُرْمَةِ النَّبِيِّ عَلَيْهِ السَّلَامُ عذاب اس قبر کا معاف ہوگا اور بخشا جائے گا اور روایت ہے عبداللہ بن مسعودؓ سے اگر سورہ یٰسٓ کو حالت نزع جان کندنی میں پڑھے برابر ہر حرف کے نیکی میت کے دفتر اعمال میں لکھی جائے گی اور برابر ہر حرف کے بدی اس کی دور ہوگی نقل ہے کہ ایک روز بیٹے سفیان ثوری قدس سرہٗ کے بازار کی طرف گئے اور چاہا کہ خربزہ خرید کر ثواب روح پدر بزرگوار کو پہنچاؤں تمام بازار میں پھرے خربزہ کہیں ہاتھ نہ آیا مگر پوست خربزہ کا بازار میں پڑا تھا اس پوست کو اٹھا کر آگے ایک گدھے کے ڈالا اس رات اپنے پدر بزرگوار کو خواب میں دیکھا کہ اوپر تخت بہشتی کے بیٹھے ہوئے خربزے کھا رہے ہیں کہا اے بابا خربزہ کہاں سے کھاتے ہو کہا اے جان پدر جو کچھ کہ پوست خربزہ کا تو نے تصدق کیا تھا اجر اس کا میرے ساتھ پہنچا جب بیدار ہو جانا کہ وہی پوست خربزہ کا کام آیا نقل ہے کہ دو شخص نیچے دیوار ایک سایہ دار کے بیٹھے تھے ناگاہ بقدرت الٰہی وہ دیوار ان کے اوپر گر پڑی مگر کوئی زخم ان کے اوپر نہ آیا دونوں درمیان اس دیوار کے صحیح سلامت رہے چاہتے تھے کہ وہ کسی طرح اس دیوار سے نکلیں مگر کہیں راستہ نہ ملتا تھا جب ایک سال ان پر گزرا لوگوں نے جانا کہ مر گئے ہوں گے بعد ایک برس کے اس جگہ بارش بیشمار ہوئی بسبب پانی کے اس دیوار میں شگاف ہو گیا جب اس پانی نے دیوار کو توڑا ان دونوں شخصوں نے شکل آفتاب کی دیکھی وہ آدمی دیوار سے باہر ہوئے اور اپنے گھر آئے سب مرد مان متحیر ہوئے اور کہنے لگے کہ کس چیز نے تم کو پرورش کیا اور زندہ رکھا ان دونوں آدمیوں نے کہا کہ بعد گرنے دیوار اوپر ہمارے کے جو کھانا ہمارے گھر کے لوگ فقیروں پر تصدق کرتے تھے وہی کھانا ہمارے پاس جنت سے آتا تھا اور ہم کھاتے تھے اس سبب سے زندہ رہے بعد ایک سال کے ہم کو اللہ تعالیٰ نے زندہ باہر نکالا اور دوسری حکایت یہ ہے کہ ایک بڑھیا نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں آکر کہا کہ یا رسول اللہ بہت روز ہوئے کہ میری لڑکی نے وفات پائی ہے اس کو خواب میں نہیں دیکھا چاہتی ہوں کہ اس کو خواب میں دیکھوں حضرت نے فرمایا کہ شب جمعہ چار رکعت نماز پڑھ کر رکعت اول میں بعد الحمد کے والشمس ایک بار اور رکعت دوسری میں

Marfat.com

واللیل ایک بار اور رکعت تیسری میں والضحیٰ اور رکعت چوتھی میں الم نشرح ایک بار اور بعد سلام سجدہ میں جا کر دعا مانگ کہ الٰہی میت میری مجھ کو دکھلا پس روایت کرتے ہیں کہ اس بڑھیا نے حسب الارشاد رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم چار رکعت نماز نفل پڑھی اور وقت صبح کے وہ بڑھیا گریہ کناں بدرگاہ رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم حاضر ہوئی اور کہا یا رسول اللہ لڑکی اپنی کو دس طرح کے عذاب میں گرفتار ہوتے دیکھا میں نے کہ لڑکی میری کہتی ہے کہ زنان امت محمدیؐ سے کہہ دو کہ گناہوں سے باز آ ؤ اگر تم نے گناہ کیا تو موافق میرے تم پر عذاب کیا جائے گا حضرتؐ نے پوچھا وہ دس طرح کے عذاب تیری لڑکی پر کیسے ہیں اس بڑھیا نے کہا کہ یا رسول اللہ اول تو عذاب یہ تھا کہ لڑکی اپنی کو میں نے دیکھا کہ آگ دوزخ میں جلتی ہے میں نے کہا کہ اے جان مادر کیونکر عذاب دوزخ کا تجھ پر ہوا یا رسول اللہ میری بیٹی نے کہا کہ بسبب ترک کرنے نماز کے کہ رکوع اور سجدہ بجا نہ لاتی تھی اس عذاب میں گرفتار ہوئی اور دوسرا عذاب یہ ہے کہ آگ دوزخ کی اس کے سر پر ڈالی جاتی ہے میں نے کہا اے بیٹی یہ عذاب کس سبب سے ہے اس نے کہا کہ مادر عزیز دنیا میں اپنے سر کو ننگا رکھتی تھی اور نامحرم میرے سر کے بال دیکھتے تھے اور تیسرے سیخیں آگ کی فرشتے ایک کان میں مارتے ہیں دوسرے کان تک نکلتی ہیں میں نے کہا اے بیٹی یہ عذاب کس سبب سے ہے اس لڑکی نے کہا اے مادر میں دنیا میں سخن چینی بہت کرتی تھی یعنی بات ایک کی ساتھ دوسرے کے پہنچاتی تھی اس سبب سے عذاب میں گرفتار ہوں اور چوتھے دیکھا کہ دونوں آنکھوں میں اس کی آگ بھرتے ہیں میں نے کہا اے بیٹی یہ کیا ہے اس نے کہا کہ تمام منہ کو ڈھانک رہا ہے میں نے کہا یہ عذاب کیسا ہے اس نے کہا کہ اے مادر دنیا میں اپنے منہ کو نامحرموں سے نہیں ڈھکتی تھی اس سبب سے عذاب میں گرفتار ہوں اور چھٹے چھری آگ کی سے دونوں ہونٹھ اس کے کاٹے جاتے ہیں اور زبان اس کی گدی کی طرف سے کھینچی جاتی ہے میں نے کہا اے جان مادر یہ کیسا عذاب ہے کہا اے مادر میں اپنے خاوند کو برا کہتی تھی اور تکلیف پہنچاتی تھی اس سبب سے آگ میں گرفتار ہوں۔ اور ساتویں زنجیروں سے آگ کی ہاتھ پیر اس کے باندھ کر کوڑے اس کے سر پر مارتے ہیں میں نے کہا اے بیٹی یہ عذاب کیسا ہے اس نے کہا اے مادر مال خاوند اپنے کا بے اجازت اس کی بے جا خرچ کرتی تھی اس سبب سے عذاب میں گرفتار ہوں اور آٹھویں یا رسول اللہ دوزخ میں دو سانپ کالے دیکھے میں نے کہ میری بیٹی کے پستان میں لٹکتے ہیں اور کاٹتے ہیں میں نے کہا اے بیٹی یہ کیا غضب ہے اس نے کہا کہ اے مادر دنیا میں پستان اپنے سے بغیر اجازت اپنے خاوند کے بیگانے لڑکوں کو

Marfat.com

دودھ پلاتی تھی اس سبب سے اس عذاب میں گرفتار ہوں۔ نویں پیٹ اس کا مانند ڈھول کے سوجھا ہوا تھا اور آواز اس پیٹ میں سے آتی تھی میں نے کہا اے بیٹی یہ کیسی آواز ہے اس نے کہا اے مادر مہربان میں دنیا میں حرام کھایا کرتی تھی کہ پیٹ میرا سیر تھا مگر کھانا دوسروں کا کھاتی تھی اس واسطے اندر اس پیٹ کے سانپ اور بچھو بھر گئے اور دسویں تیر ہائے آتشیں اس کے سر پر مارتے تھے اور عذاب میں گرفتار ہے میں نے کہا اے بیٹی یہ کیسا عذاب ہے اس نے کہا کہ اے مادر مہربان بغیر اجازت خاوند کے باہر آتی تھی میں پھر کہا اے مادر رسولؐ خدا کو میری طرف سے عرض کرنا کہ عورتوں کو ان خصلتوں سے خبردار کریں کہ ان خصلتوں سے بچیں اور اے مادر میری خاوند کو کہہ کہ قصور میرا معاف کرے۔ جب اس پیرزن نے یہ باتیں آگے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے کہیں چند صحابی بے ہوش ہو گئے اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اس کے خاوند کو بلایا اور کہا کہ قصور اپنی بی بی کا معاف کر اس جوان نے جواب دیا کہ یا رسول اللہ میں اپنی بی بی سے بہت رنجیدہ ہوں۔ حضرتؐ نے فرمایا اگر شفاعت میری کی امید رکھتا ہے تو تو قصور اپنی بی بی کا معاف کر جوان نے قصور اپنی بی بی کا معاف کیا دوسرے دن پھر اس پیرزن نے اپنی بیٹی کو خواب میں دیکھا کہ اوپر تخت بہشتی کے بیٹھی ہے اور تاج مرصع اس کے سر پر رکھا ہوا ہے ماں اپنی کو بغل میں پکڑا اور کہا کہ سلام میرا اوپر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پہنچا بسبب حضرت کے عذاب میرا معاف ہوا اور جو خاوند میرے نے میرا قصور معاف کیا تب میں اس درجے کو پہنچی نہیں تو میں اسی عذاب میں قیامت تک گرفتار رہتی۔ اور روایت ہے کہ جو کوئی اس درود معظم کو ایک بار پڑھے ثواب ایک لاکھ درود کا پائے اور آگ دوزخ کی اس کے اوپر حرام ہوں اور دن قیامت کے اس درود پڑھنے والے کا چہرہ مانند چودھویں رات کے چاند کے چمکتا ہوگا اور مجلس میں حضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے اوپر حوض کوثر کے بیٹھے گا اور یوں بھی روایت میں آیا ہے کہ جو کوئی اس درود معظم کو سو بار بعد نماز عشا کے یا بعد نماز مغرب کے پڑھے دیکھے گا خواب میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو انشاء اللہ تعالیٰ اور فضیلت اس درود کی بہت ہے مگر اس جگہ مختصر کر کے لکھی گئی درود معظم یہ ہے بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ٥ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ اَنْفَاسِ الْمَخْلُوْقَاتِ وَصَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ اَشْعَارِ الْمَوْجُوْدَاتِ وَصَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ سَوَاكِنِ الْاَرْضِيْنَ وَالسَّمٰوٰتِ وَصَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ حُرُوْفِ اللَّوْحِ وَالدَّعَوَاتِ وَصَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ كُلِّ الْمَعْدُوْدَاتِ وَالْمَعْلُوْمَاتِ مِنْ اَوَّلِ اَزَلِهٖ وَاَوْسَطِ حَشْرِهٖ وَاٰخِرِ بَقَآئِهٖ وَاٰلِهٖ

Marfat.com

الطَّیِّبِیْنَ الطَّاہِرِیْنَ بِرَحْمَتِکَ یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ ○ اور فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کہ جو کوئی اس عہد نامہ کو اپنی تمام عمر میں سو بار پڑھے گا بے شک خدا چاہے دنیا سے ایمان کے ساتھ جائے گا اور اس کے بہشتی ہونے کا میں ضامن ہوں اور حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کہتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے سنا کہ آدمی کے بدن میں خدا تعالیٰ نے تین ہزار بیماریاں پیدا کی ہیں ایک ہزار بیماریوں کو تو حکیم جانتے ہیں اور دوا کرتے ہیں اور دو ہزار بیماریوں کو سوائے خدا کے کوئی نہیں جانتا۔ جو کوئی اس عہد نامہ کو اپنے پاس رکھے اور ایک بار یا دو بار پڑھ لیا کرے خدا تعالیٰ اس کو دو ہزار بیماریوں سے محفوظ رکھے گا اور حضرت ابو بکر صدیق رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ جو کوئی اس عہد نامہ کو اپنے پاس رکھے گا سانپوں اور بچھوؤں سے امن میں رہے گا اور جادو کا اثر اس پر کارگر نہ ہوگا اور اگر اس عہد نامہ کو لکھ کر کسی بیمار کو پلائے اللہ تعالیٰ شفا دے گا۔ اور حضرت خاتون جنت فاطمۃ الزہرا رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ میں نے اپنے باپ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے سنا ہے کہ جو کوئی اس عہد نامہ کو مشک و زعفران سے لکھے اور مینہ کے پانی میں دھو کر تین دن تک وقت صبح کے پلائے اسے فہم و عقل زیادہ ہوگی اور جو کچھ سنے یاد رہے گا فراموش نہ ہوگا۔ اور حضرت علی کرم اللہ وجہہ فرماتے ہیں کہ میں نے سنا ہے رسالت مآب صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے کہ فرماتے تھے کہ جو کوئی اس عہد نامہ کو پڑھے اور مردوں کو بخشے تو عذاب ان مردوں کا موقوف ہو جائے گا اور بخشے جائیں گے اور جو کوئی اس عہد نامہ کو دنیا میں ساتھ عشق کے پڑھے گا تو قیامت کے دن منہ اس کا چودھویں رات کے چاند کے مانند چمکتا ہوگا لوگ کہیں گے کہ یہ کوئی پیغمبر ہے یا فرشتہ یا کوئی صدیق ہے کہ ایسی بزرگی سے آتا ہے فرشتے بہشتی کہیں گے کہ پیغمبر نہیں ہے بندہ خدا کا اور امت محمدیؐ ہے دنیا میں عہد نامہ کو پڑھا کرتا تھا آج اس عہد نامہ کی برکت سے یہ خوشی اس پر ہو رہی ہے اور فضیلت اس عہد نامہ کی بہت ہے مگر اس جگہ مختصر لکھی گئی وہ عہد نامہ یہ ہے: بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ اَللّٰھُمَّ فَاطِرَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ عَالِمَ الْغَیْبِ وَالشَّھَادَۃِ ھُوَ الرَّحْمٰنُ الرَّحِیْمُ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَعْھَدُ اِلَیْکَ فِیْ ھٰذِہِ الْحَیٰوۃِ الدُّنْیَا بِاَنِّیْ اَشْھَدُ اَنْ لَّآ اِلٰـہَ اِلَّآ اَنْتَ وَحْدَکَ لَا شَرِیْکَ لَکَ وَاَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُکَ وَرَسُوْلُکَ فَلَا تَکِلْنِیْ اِلٰی نَفْسِیْ فَاِنَّکَ اِنْ تَکِلْنِیْ اِلَیْھَا تُقَرِّبْنِیْ اِلَی الشَّرِّ وَتُبَاعِدْنِیْ مِنَ الْخَیْرِ فَاِنِّیْ لَا اَثِقُ اِلَّا بِرَحْمَتِکَ فَاجْعَلْ لِّیْ عِنْدَکَ عَھْدًا حَتّٰی تُوَفِّیَہٗ اِلٰی یَوْمِ الْقِیَامَۃِ فَاِنَّکَ لَا تُخْلِفُ الْمِیْعَادَ یَا اللّٰہُ یَا اللّٰہُ بِرَحْمَتِکَ یَا اَرْحَمَ

Marfat.com

الرَّاحِمِینَ وَصَلَّی اللّٰهُ عَلٰی خَیرِ خَلقِهٖ مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ وَاَصحَابِهٖ اَجمَعِینَ o اور یوں بھی روایت ہے کہ جب چاند نیا دیکھے پس گیارہ بار یا باسط پڑھے اور اوپر ہاتھوں کی انگلیوں کے دم کرے اور انگلیوں کو اوپر آنکھوں کے رکھے اللہ تعالیٰ اس کو رزق حلال عطا فرمادے گا اور روزی اس کی کشادہ ہوگی اور کتاب ارشاد الطالبین میں روایت ہے کہ جو کوئی اس دعاء نور کو بعد نماز عشا کے پانچ بار یا سات بار پڑھے لکھتا ہے اللہ تعالیٰ واسطے اس کے ثواب ستر برس کی عبادت کا اور کھڑا کیا جائے گا وہ شخص روز قیامت میں اولیاء اللہ کی جماعت میں اور جو کوئی اس دعاءِ نور کو ہر روز بعد نماز عشاء کے ایک بار یا تین بار مع درود شریف اول و آخر گیارہ گیارہ بار پڑھے گا پس اللہ تعالیٰ اس کو رزق حلال دے گا اور کسی کو معلوم نہ ہوگا کہ کہاں سے کھاتا ہے اور کاٹنے سانپ اور بچھو اور تلوار اور بندوق سے امن میں رہے گا اور جادو اس پر اثر نہ کرے گا اور فضیلت اور خاصیت اس دعا کی بہت ہے مگر میں نے یہاں مختصر کر کے لکھی ہے وہ دعا یہ ہے بِسمِ اللّٰهِ الرَّحمٰنِ الرَّحِیمِ اَللّٰهُمَّ یَا نُورُ تَنَوَّرتَ بِالنُّورِ فِی نُورِ نُورِکَ یَا نُورُ اَللّٰهُمَّ یَا عَزِیزُ تَعَزَّزتَ بِالعِزَّةِ وَالعِزَّةُ فِی عِزَّةِ عِزَّتِکَ یَا عَزِیزُ اَللّٰهُمَّ یَا جَلِیلُ تَجَلَّلتَ بِالجَلَالِ وَالجَلَالُ فِی جَلَالِ جَلَالِکَ یَا جَلِیلُ اَللّٰهُمَّ یَا جَمِیلُ تَجَمَّلتَ بِالجَمَالِ وَالجَمَالُ فِی جَمَالِ جَمَالِکَ یَا جَمِیلُ اَللّٰهُمَّ یَا وَاحِدُ تَوَحَّدتَ بِالوَحدَانِیَّةِ وَالوَحدَانِیَّةُ فِی وَحدَانِیَّةِ وَحدَانِیَّتِکَ یَا وَاحِدُ اَللّٰهُمَّ یَا فَردُ تَفَرَّدتَ بِالفَردَانِیَّةِ وَالفَردَانِیَّةِ فِی فَردَانِیَّةِ فَردَانِیَّتِکَ یَا فَردُ اَللّٰهُمَّ یَا عَلِیمُ تَعَلَّمتَ بِالعِلمِ وَالعِلمُ فِی عِلمِ عِلمِکَ یَا عَلِیمُ اَللّٰهُمَّ یَا رَفِیعُ تَرَفَّعتَ بِالرِّفعَةِ وَالرِّفعَةِ فِی رِفعَتِ رِفعَتِکَ یَا رَفِیعُ اَللّٰهُمَّ یَا حَفِیظُ تَحَفَّظتَ بِالحِفظِ وَالحِفظُ فِی حِفظِ حِفظِکَ یَا حَفِیظُ اَللّٰهُمَّ یَا وَاصِلُ تَوَصَّلتَ بِالوَصلِ وَالوَصلُ فِی وَصلِ وَصلِکَ یَا وَاصِلُ اَللّٰهُمَّ یَا فَاعِلُ تَفَعَّلتَ بِالفِعلِ وَالفِعلُ فِی فِعلِ فِعلِکَ یَا فَاعِلُ اَللّٰهُمَّ یَا فَارِضُ تَفَرَّضتَ بِالفَرضِ وَالفَرضِ فِی فَرضِ فَرضِکَ یَا فَارِضُ اَللّٰهُمَّ یَا حَلِیمُ تَحَلَّمتَ بِالحِلمِ وَالحِلمُ فِی حِلمِ حِلمِکَ اَللّٰهُمَّ یَا عَظِیمُ تَعَظَّمتَ بِالعَظمَةِ وَالعَظمَةُ فِی عَظمَةِ عَظمَتِکَ یَا عَظِیمُ اَللّٰهُمَّ یَا مَالِکُ تَمَلَّکتَ بِالمُلکِ وَالمُلکُ فِی مُلکِ مُلکِکَ یَا مَالِکُ اَللّٰهُمَّ یَا قُدُّوسُ تَقَدَّستَ بِالقُدسِ وَالقُدسُ فِی قُدسِ قُدسِکَ یَا قُدُّوسُ اَللّٰهُمَّ یَا رَحمٰنُ تَرَحَّمتَ بِالرَّحمَةِ وَالرَّحمَةُ فِی رَحمَتِ رَحمَتِکَ یَا رَحِیمُ اَللّٰهُمَّ یَا حَنَّانُ تَحَنَّنتَ

Marfat.com

بِالْحَنَّانِ وَالْحَنَّانُ فِیْ حَنَّانِ حَنَّانِکَ یَا حَنَّانُ اَللّٰھُمَّ یَا مَنَّانُ تَمَنَّنْتَ بِالْمَنَّانِ وَالْمَنَّانُ فِیْ مَنَّانِ مَنَّانِکَ یَا مَنَّانُ لَآ اِلٰہَ اِلَّآ اَنْتَ عَلَیْکَ تَوَکَّلْتُ وَاِلَیْکَ اَنَبْتُ وَصَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلٰی خَیْرِ خَلْقِہٖ مُحَمَّدٍ وَّاٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ اَجْمَعِیْنَ بِرَحْمَتِکَ یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ ○ اور جب پڑھ چکے اس دعا کو پس ہاتھ اٹھا کر جناب باری میں دعا مانگے ضرور قبول ہوگی دعا اس کی انشاء اللہ تعالیٰ۔

جان اے طالب خدا مہینہ ماہ محرم کا سب مہینوں میں سعید ہے چاہیے کہ جب محرم کا چاند دیکھے اس شب کو تمام شب ذکر اور شغل میں رہے خواب غفلت دل سے دور کرے یعنی اس رات کو غسل کر کے تین دفعہ سورۂ یٰسٓ پڑھے اول رات کو ایک بار پھر آدھی رات کے وقت ایک بار پھر رات اخیر میں ایک بار اور جب دن یعنی پہلی تاریخ ہو بوقت اشراق غسل کرے اور بعد دوگانہ تحیۃ الوضو کے چار رکعت نماز نفل ادا کرے ہر رکعت میں بعد الحمد کے بارہ مرتبہ سورۂ اخلاص چاروں رکعتوں میں پڑھے اور حضرت امام حسنؓ اور امام حسینؓ کی ارواح مبارک کو ثواب اس کا بخشے اور جب رات عشرہ محرم کی آئے اس رات کو پچاس نفل یا سو رکعت نفل پڑھے بعد الحمد کے سورۂ قل ہو اللہ احد تین تین بار اور ثواب اس کا حضرت امام حسین کو بخشے اور جب دن عشرہ کا ہو اس روز بھی وقت چاشت کے پچاس رکعت نماز نفل پڑھے بعد از فاتحہ قل ہو اللہ احد تین تین بار پڑھے اور دعائیں بھی پڑھنی وارد ہیں مگر اس جگہ اس واسطے نہ لکھیں کہ دعائیں یاد نہ ہوں گی ایسا نہ ہوں کہ بسبب زیادہ ہونے دعا کے نفل عاشورہ بھی چھوڑ بیٹھے مگر اسی طرح سے پڑھے غنیمت ہے ثواب ان نفلوں کا بہت ہے کہ جس کی کچھ حد نہیں ہے کتاب غنیۃ الطالبین میں لکھا ہے نقل ہے کہ سفیان ثوری رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ میں نفل عاشورہ کے پڑھ کر ثواب ان نفلوں کا حضرت امام حسین علیہ السلام کو بخشا کرتا تھا ایک روز میں نے خواب میں حضرت امام حسین رضی اللہ عنہ کو دیکھا کہ مجھ کو گود میں لیے بیٹھے ہیں کہ میرا منہ چومتے ہیں میں نے کہا یا امیر المومنین ایسی نیکی مجھ سے کیا ہوئی کہ آپ پیار مجھ کو ایسا کرتے ہیں اور میں اس کے لائق نہ تھا۔ حضرت امام حسین علیہ السلام نے فرمایا کہ او پر ہمارے حق تمہارا ہے کہ سب سے پہلے دن قیامت کے تم کو جنت میں داخل کریں گے ہم۔

سبحان اللہ ان نفلوں کا کیا ثواب ہے اور یہی ہے مذہب سنت جماعت کا اب اے مسلمان بھائیو ذرا گوش دل سے اس کلام کو سنو کہ اس زمانے میں عوام الناس اور جہلاء وہابی نے اسلام میں کیا کیا اختراعات اپنے اپنے دل سے نکالے ہیں جن سے سستی اسلام کی پائی جاتی ہے اور اگر بنظر غور

Marfat.com

دیکھوتو وہ مراسم جو وہ لوگ اپنے اپنے عقائد کے بموجب ضروریات مذہبی جان کر کرتے ہیں منجر بکفر ہوئے جاتے ہیں حالانکہ وہ لوگ اپنے کو سچا مسلمان جتاتے ہیں اور یہ نہیں جانتے کہ ہم لوگ بوجہ ان بدعات ناشائستہ کے دائرہ اسلام سے خارج ہوئے جاتے ہیں دیکھو قرآن شریف میں اللہ تعالیٰ ایسی باتوں کو صاف صاف رد فرماتا ہے اَتَعْبُدُوْنَ مَا تَنْحِتُوْنَ وَاللّٰهُ خَلَقَكُمْ وَمَا تَعْمَلُوْنَ ٥ یعنی کیا پوجتے ہو اس چیز کو کہ آپ تراشتے ہو اور خدائے یعنی کیا پوجتے ہو اس چیز کو کہ کرتے ہو تم۔ فائدہ: یعنی تم کو بھی اس نے پیدا کیا ہے اور اس چیز کو بھی کہ کرتے ہو تم اس کو اپنے ہاتھ سے اب دیکھو بھائیو تختون سے رد ان عقائد فاسدہ کا بھی معلوم ہوتا ہے اس لیے کہ تفسیر جلالین میں اس کے معنیٰ یہی لکھے ہیں کہ جو چیز تم تراشتے ہو پتھر وغیرہ سے پس وغیرہ میں یہ سب داخل ہیں۔ اب واضح ہو کہ تفصیل ان عقائد فاسدہ کی جن کو جہال عوام الناس کرتے ہیں یہ ہے کہ اکثر لوگ چھڑی کو کھڑا کر کے اس کے آگے مالیدہ وغیرہ رکھتے ہیں اور مثل بتوں کے یامدار یا سالار یا خواجہ کہہ کر پکارتے ہیں۔ میدنی کے ساتھ عبادت سمجھ کر چلتے ہیں شام کو اس کے آگے گا بجا کر سجدہ کرتے ہیں اور ان کے ساتھ بعضے حاجت مند جاہل بھی سجدہ کرتے ہیں کہ یا پیر مدد کرنا ہمارا افلاں کام ہو جائے۔ بعضے کہتے ہیں یامدار ہماری دلی مراد دو ہم کو اولاد دو۔ کوئی کہتا ہے ہم بہت پریشان ہیں روٹی رزق دو۔ کوئی کہتا ہے کہ ہمارے رہنے کی جگہ نہیں ہے کوئی مکان رہنے کو دلوا دو تو ہم چاندی کی روٹی یا چاندی کا پتلا چڑھادیں گے۔ پس اگر اللہ کی عنایت سے ان کی مراد آجاتی ہے تو چاندی کا بچہ یا روٹی یا مکان بنا کر چڑھاتے ہیں جیسے کافر مشرک بتوں کو فی الجملہ کارخانہ خدائی میں متصرف جانتے ہیں اور سجدہ وغیرہ کرتے ہیں ایسے ہی یہ بھی سمجھتے ہیں اور کرتے ہیں اگر کوئی کہے یہ صاحب ایسے کیونکر ہوئے خدا ان کو تھوڑا ہی جانتے ہیں تو اس کا جواب یہ ہے کہ کلام اللہ میں غور کرنا چاہیے اس وقت کے مشرک بھی بتوں کو بعینہ خدا نہ جانتے تھے بلکہ کہتے تھے مَا نَعْبُدُهُمْ اِلَّا لِيُقَرِّبُوْنَآ اِلَى اللّٰهِ زُلْفٰى ٥ یعنی ہم ان کو اس لیے پوجتے ہیں کہ اللہ کے نزدیک کریں گے ہم کو۔ وہی ان چیزوں کے پوجنے والے کہتے ہیں کہ اللہ کے پیارے بندے جان کر ہم ان سے ایسے معاملے کرتے ہیں تو اللہ تعالیٰ سے ہماری عرضداشت کریں گے اس سے بھی معلوم ہوا کہ ان کو حاضر اور ناظر عالم الغیب بھی جانتے ہیں۔ اے بھائیو یہ شان اللہ ہی کی ہے صریح آیات قرآنی اس پر دلالت کرتی ہیں کہ فرمایا اللہ تعالیٰ نے لَا يَعْلَمُ مَنْ فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ الْغَيْبَ اِلَّا اللّٰهُ اور چنانچہ قول حضرت نوح علیہ السلام کا نقل کرتے ہیں کہ حضرت نوح علیہ السلام نے اپنی

Marfat.com

امت سے کہا کہ وَلَا اَقُوْلُ لَکُمْ عِنْدِیْ خَزَآئِنُ اللّٰہِ وَلَآ اَعْلَمُ الْغَیْبَ یعنی اور میں نہیں کہتا ہوں کہ میرے پاس خزانے اللہ کے ہیں اور نہیں جانتا میں غیب کو اور فرمایا نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو اللہ تعالیٰ نے اے حبیب میرے تو لوگوں سے یہ کہہ دے لَآ اَمْلِکُ لِنَفْسِیْ نَفْعًا وَّلَا ضَرًّا اِلَّا مَاشَآءَ اللّٰہُ وَلَوْ کُنْتُ اَعْلَمُ الْغَیْبَ لَاسْتَکْثَرْتُ مِنَ الْخَیْرِ وَمَا مَسَّنِیَ السُّوْٓءُ اِنْ اَنَا اِلَّا نَذِیْرٌ وَّبَشِیْرٌ لِّقَوْمٍ یُّؤْمِنُوْنَ ٥ یعنی نہیں مالک ہوں میں اپنے نفس کے لیے نفع حاصل کرنے کا اور نہ ضرر کے دفع کرنے کا مگر جو چاہے اللہ اور اگر جانتا میں غیب یعنی اس چیز کو کہ غائب ہے مجھ سے تو بہت خوبیاں لیتا اور مجھ کو برائی کبھی نہ پہنچتی میں تو نہیں ہوں مگر ڈرانے اور خوشی سنانے والا ماننے والے لوگوں کو۔ بھلا جب آنحضرتؐ کو علم غیب نہ ہوا تو اور کی کیا حقیقت ہے۔ اب ان آیات کو دیکھ کر خیال کرنا چاہیے کہ جس نے اس وقت دعویٰ غیب دانی کا نسبت آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے کیا اور اشعار اس مضمون کے لکھے ہیں قول ان کا سراسر ضعیف ہے آیات میں تامل کرنا چاہیے نہ اس گمراہ کے قول میں کہ قول اس کا مخالف ہے سراسر قرآن اور حدیث اور فقہ کے چنانچہ ملا علی قاریؒ نے شرح فقہ اکبر میں اس کو کفر لکھا ہے عبارت ان کی یہ ہے اَنَّ الْاَنْبِیَآءَ لَا یَعْلَمُوْنَ الْمُغَیَّبَاتِ مِنَ الْاَشْیَآءِ اِلَّا مَا اَعْلَمَهُمُ اللّٰہُ اَحْیَانًا ذَکَرَ الْحَنَفِیَّةُ تَصْرِیْحًا بِالتَّکْفِیْرِ بِاِعْتِقَادِ اَنَّ النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ یَعْلَمُ الْغَیْبَ لِمُعَارَضَةِ قَوْلِهٖ تَعَالٰی قُلْ لَّا یَعْلَمُ مَنْ فِی السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ الْغَیْبَ اِلَّا اللّٰہُ یعنی معنی اس کے یہ ہیں کہ پھر جان تو کہ بلاشبہ انبیاء نہیں جانتے ہیں غیب کی کل چیزوں کو مگر جو کچھ ان کو معلوم کروا دیا اللہ نے کبھی کبھی ذکر کیا ہے حنفیہ نے کہا صریح کافر ہو جاتا ہے ایسے اعتقاد سے کہ نبی جانتا ہے غیب کو بسبب مخالفت قول اللہ تعالیٰ کے قُلْ لَّا یَعْلَمُ اخر تک اور بزازیہ وغیرہ فتاووں میں لکھا ہے مَنْ قَالَ اَرْوَاحُ الْمَشَآئِخِ حَاضِرَةٌ تَعْلَمُ الْغَیْبَ یَکْفُرُ یعنی جو کوئی کہے کہ ارواح مشائخ کی حاضر ہیں جانتی ہیں غیب کو کافر ہو جاتا ہے اور بحرائق میں بھی لکھا ہے کہ جو کوئی نکاح کرے اور کہے گواہ کیا میں نے خدا اور رسول کو تو نکاح منعقد نہیں ہوتا اور وہ شخص کافر ہو جاتا ہے اس واسطے کہ دعویٰ کیا اس نے کہ نبی کو علم غیب کا ہے اور اسی کتاب میں لکھا ہے مَنْ ظَنَّ اَنَّ الْمَیِّتَ یَتَصَرَّفُ فِی الْاُمُوْرِ دُوْنَ اللّٰہِ وَاعْتَقَدَ بِذٰلِکَ کَفَرَ یعنی جو کوئی یہ گمان کرے کہ میت تصرف کرتا ہے امور میں سوائے اللہ کے اور اعتقاد کیا اس کے کہنے سے کسی نے یا اپنے آپ کافر ہو جاتا ہے الغرض اسی طرح سے اور کتابوں میں اور حدیثوں میں اور فقہ میں لکھا ہے۔

Marfat.com

اب پھر آیا میں اصل مطلب پر کہ اصنام وغیرہ پرستش کی چیزوں کا رد اس آیت سے نکلتا ہے اِنَّمَا الْخَمْرُ وَالْمَيْسِرُ وَالْاَنْصَابُ وَالْاَزْلَامُ رِجْسٌ مِّنْ عَمَلِ الشَّيْطَانِ فَاجْتَنِبُوْهُ لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُوْنَ ۝ یعنی سوائے اس کے نہیں کہ شراب اور جوا اور نصب اور ازلام پلیدیاں ہیں عمل شیطان سے پس بچو ان سے تاکہ فلاح پاؤ اس لیے کہ ملا علی قاری نے مرقاۃ میں لکھا ہے كُلُّ مَا نُصِبَ وَاعْتُقِدَ تَعْظِيْمُهٗ مِنَ الْحَجَرِ وَالشَّجَرِ فَهُوَ النَّصَبُ انتہیٰ یعنی جو چیز کہ کھڑی کی جائے اور اعتقاد کیا جائے تعظیم اس کی کا خواہ وہ پتھر ہو یا درخت پس وہ نصب ہے اور صاحب مجالس میں لکھا ہے وَالْاَنْصَابُ جَمْعُ نَصَبٍ وَهُوَ كُلُّ مَا نُصِبَ وَعُبِدَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ تَعَالٰى مِنْ شَجَرٍ اَوْ حَجَرٍ اَوْ قَبْرٍ وَغَيْرِ ذَالِكَ وَالْوَاجِبُ هَدْمُ ذَالِكَ كُلِّهٖ وَمَحْوُ اَثَرِهٖ یعنی انصاب جمع نصب کی ہے اور وہ تمام چیزیں ہیں کہ قائم کی جائیں اور پوجی جائیں سوائے اللہ کے قسم درخت یا پتھر یا قبر یا غیر ان کے سے اور واجب ہے ڈھا دینا ان سب کا اور مٹا دینا نشان ان کے کا۔

فائدہ: بھائیو بچنا چاہیے ان باتوں سے کہ یہ سب رجس ہیں مگر جو روایت صحیح سے ثابت ہے وہ کرنا چاہیے یعنی پڑھے اس ماہ محرم الحرام میں نفل عاشورہ جس طرح سے پیچھے ذکر ہو چکا ہے اور جو بعضی آدمی نماز عاشورہ کو جماعت سے پڑھتے ہیں وہ اچھا نہیں کرتے کیونکہ بدعت ہے پڑھنا نفلوں کا سوائے نماز کسوف کے کہیں کتاب حدیث وفقہ سے ثابت نہ ہوا مگر ہاں پڑھنا نماز عاشورہ کا کتاب حدیث اور فقہ سے ثابت ہے چنانچہ کتاب غنیۃ الطالبین کہ تصنیف ہوئی جناب محبوب سبحانی قطب ربانی شاہ عبدالقادر جیلانی رحمتہ اللہ علیہ کی ہے اس میں لکھا ہے کہ حدیث شریف میں وارد ہے۔ وَنُقِلَ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا اَنَّهٗ هُوَ التَّاسِعُ مِنْهُ وَعَنْ حَكِيْمِ ابْنِ اَعْرَجَ اَنَّهٗ سَاَلَ ابْنَ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ عَنْ اَيِّ يَوْمٍ يُصَامُ عَاشُوْرَآءُ فَقَالَ اِذَا رَاَيْتَ هِلَالَ الْمُحَرَّمِ اور نقل ہے حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہ عنہا سے کہ وہ روز عاشورہ کا تاریخ نویں ہے محرم سے وہوالصحیح اور وہی صحیح ہے اور روایت ہے حکیم بن اعرج سے کہ اس نے سوال کیا ہے ابن عباسؓ سے کہ کون سے روز روزہ رکھا جائے گا بیچ عاشورہ کے پس کہا ابن عباسؓ نے کہ جس وقت دیکھے تو ہلال محرم کو۔ اور روایت ہے اسی کتاب میں عبداللہ ابن عباسؓ سے کہ اَنَّهٗ قَالَ صَامَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ عَاشُوْرَآءَ وَاَمَرَ بِصِيَامِهٖ یعنی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم روزہ رکھتے تھے دن عاشورہ کے اور حکم کیا روزہ رکھنے کا صحابہ کو دن عاشورہ کے پس کہا صحابہ نے یا

Marfat.com

رسول اللہ بزرگ جانتے ہیں اس دن کو یہود اور نصاریٰ کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کہ جس وقت ہوگا سال آئندہ پس روزہ رکھوں گا میں نویں محرم کو اگر چاہا خدائے تعالیٰ نے پس نہ آیا سال دوسرا کہ فوت ہوئے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم چنانچہ حدیث میں وارد ہے عبداللہ ابن عباسؓ سے قَالَ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَئِنْ عِشْتُ اِلٰى قَابِلٍ اِنْشَآءَ اللّٰهُ تَعَالٰى صُمْتُ يَوْمَ التَّاسِعَةِ مَخَافَةَ اَنْ يَّفُوْتَهُ يَوْمَ عَاشُوْرَآءَ فرمایا رسول مقبول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کہ اگر زندہ رہا میں سال آئندہ تک روزہ رکھوں گا میں نویں تاریخ محرم کو اگر چاہا خدا تعالیٰ نے واسطے جہت ترس اس کے کہ فوت ہو رسولؐ خدا سے یوم عاشورا اس سے معلوم ہوا کہ روزہ رکھنا دن عاشورہ کا اور نفل پڑھنے میں اس دن کو بہت ثواب عظیم ہے۔ حدیث شریف اور کتابوں فقہ سے ثابت ہے جیسا کہ متواتر حدیث اور کتابوں سے معلوم ہوا اور اسی کتاب سے ثابت ہے روایات ام سلمہ رضی اللہ عنہا سے کہ تھے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم بیچ گھر میرے کہ ناگاہ وارد ہوئے میرے گھر حضرت امام حسین رضی اللہ عنہ پس دیدہ بانی کی میں نے اوپر ان کے دروازے سے اور ناگاہ حضرت امام حسین رضی اللہ عنہ اوپر سینہ مبارک نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے بازی کرتے تھے اور اوپر ہاتھ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ایک ڈھیلا مٹی کا تھا پس اس وقت روئے رسول اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ٹپکے آنسو چشم مبارک سے جس وقت باہر گئے امام حسین رضی اللہ عنہ داخل ہوئی میں اور کہا میں نے حضرتؐ سے کہ یا رسول اللہ قربان ہوں ماں باپ میرے تم پر میں نے دیکھا آپ کے ہاتھ مبارک میں ڈھیلا مٹی کا تھا اور روتے تھے آپ اس ڈھیلے کو دیکھ کر پھر فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ اے ام سلمہ بہت خوش ہوا تھا میں دیکھ کر حسین کو کہ اوپر کے بازی کرتا تھا کہ آئے حضرت جبرائیل اور دی مجھ کو یہ مٹی کہ مارے جائیں کے حضرت حسین اوپر اس مٹی کے اس واسطے روتا ہوں میں کہ میری فاطمہؓ کے بیٹے پھل زندگانی کا نہ کھائیں گے۔

نقل ہے حضرت حسن بصری سے فرماتے تھے کہ دیکھا میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو خواب میں کہ فرماتے تھے مجھ کو کہ اے حسن بصری خبر دی مجھ کو جبرائیل علیہ السلام نے اس بات کی کہ شہید ہوں گے حضرت حسین رضی اللہ عنہ مہینے محرم میں اندر کربلا کے میدان کے۔ اے حسن بصری اگر پڑھے تو نفل اس مہینے میں دن عاشورہ کے اور ثواب اس کا بخشے میری بیٹی کے بیٹوں کو پس میں ضامن ہوں تیری بخشش کا اور پیغمبر خدا کو جبرائیل علیہ السلام نے پہلے ہی خبر دی تھی کہ ایسا اور ایسا ہوگا حسینؓ کے ساتھ اور شہید کرے گا ان کو یزید بیٹا حضرت معاویہؓ کا پس ذکر

Marfat.com

حضرت امام حسین کا بہت ہے اگر تمام ذکر بیان کیا جائے تو مطلب طول ہو جائے۔ جس کو دیکھنا ہو غنیۃ الطالبین میں دیکھ لے۔

ماہ صفر المظفر : اب جان تو طالب خدا کی ماہ صفر بھی بہت مبارک ہے کہ پڑھے اس میں نماز نفل اور جان تو کہ نام اس مہینے کا صفر اس واسطے ہے کہ اوپر تمام انبیاء کے زحمت پہنچتی تھی اس مہینے میں اور رنگ ان کا زرد ہو جاتا تھا اور کتاب ارشاد الطالبین میں لکھا ہے کہ جب ماہ صفر آتا ہے تو اس ماہ کی شب اول میں ایک ہزار بیماری اور بلائیں نازل ہوتی ہیں اور شب دوسری میں دو ہزار بلائیں نازل ہوتی ہیں۔ تیسری میں تین ہزار بلائیں نزول کرتی ہیں اور چوتھی شب میں چار ہزار اور پانچویں شب میں پانچ ہزار اور چھٹی شب میں چھ ہزار بلائیں نزول کرتی ہیں پس چاہیے کہ شب اول چھ رکعت نماز ادا کرے بدو سلام یعنی پہلے چار رکعت نماز پڑھے اور سلام پھیرے پھر دو رکعت پڑھ کر سلام پھیرے اور ہر رکعت میں سورۂ قل ہو اللہ احد تین تین بار پڑھے ثواب بہت ہے کہ حضرت شاہ عبدالقادر جیلانی قدس سرہٗ کتاب غنیۃ الطالبین میں فرماتے ہیں کہ پایا ہم نے مراتب بزرگی بارہ مہینے کی نفل پڑھنے سے۔

ماہ ربیع الاول۔ اور جب دیکھے تو ماہ ربیع الاول کو پڑھ اس ماہ میں چار رکعت نماز نفل بعد الحمد کے سورۂ اخلاص تین تین بار کہ وفات حضرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی اس مہینے میں ہے اور کتابوں میں یہ بھی لکھا ہے کہ جو کوئی بارہویں تاریخ ربیع الاول کو بارہ رکعت نفل ادا کرے بعد الحمد کے تین تین بار سورہ قل ہو اللہ پڑھے اور ثواب ان نفلوں کا حضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو بخشے کہ قیامت کے دن شافع و شفیع ہوں گے اس شخص کے رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم چنانچہ نقل ہے کہ ایک روز حضرت رسالت پناہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو مہینے صفر میں وجد ہوا تھا اور حضرت نے آرزو کی کہ اگر دنیا سے رخصت ہو کر بدار القرار پہنچوں میں اور دیدار خدا کروں میں ابھی وہ یہ مناجات کر ہی رہے تھے کہ جبرائیل علیہ السلام نازل ہوئے اور کہا یا رسول اللہ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ رحلت تمہاری مہینے ربیع الاول میں ہوگی آنحضرتؐ بہت خوش ہوئے اور پھر حضرتؐ نے فرمایا کہ جو کوئی مجھ کو وہ مہینہ دکھلائے اس کو مژدہ بہشت کا دوں گا پس وہ ثواب آج تک باقی ہے۔ پس جو دیکھے ماہ ربیع الاول کو دو رکعت نماز نفل شکرانہ ادا کرے اور جب کہ تاریخ بارہویں ربیع الاول کی ہوں اس شب کو بارہ رکعت نفل پڑھے مگر نیت چار رکعت کی باندھے ہر رکعت میں بعد الحمد کے سورہ قل ہو اللہ تین بار پڑھے کہ وفات آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی اسی روز ہوئی تھی ثواب ان

Marfat.com

نفلوں کا بہت ہے کہ حضرت نے فرمایا ہے کہ میں اس کی بخشش کا ضامن ہوں۔ اور جب دیکھے تو مہینہ ربیع الثانی کا پڑھے تاریخ بارہویں کو اس مہینے کی بارہ رکعت بعد الحمد کے قل ہو اللہ تین تین بار پڑھے کہ ثواب بہت ہے اور جب دیکھے تو جمادی الاول کے مہینے کو پڑھے پہلی شب میں مغرب اور عشا کے درمیان میں چار رکعت نماز نفل بعد الحمد کے سورہ اخلاص تین تین بار پڑھے۔ اور جب اکیسویں تاریخ اس مہینے کی ہوں پڑھ اکیسویں شب میں چار رکعت نماز نفل درمیان مغرب اور عشا کے ثواب بہت ہے اور جب ہو مہینہ جمادیٰ الثانی کا پڑھے اول شب میں چھ رکعت درمیان مغرب اور عشا کے اور بعد سورۂ فاتحہ کے تین تین بار سورۂ اخلاص کو پڑھے ثواب عظیم ہے اور لوٹ مفت کی ہے اور جب دیکھے تو مہینہ رجب کا بوقت چاند دیکھنے کے یہ دعا پڑھے اَللّٰھُمَّ بَارِکْ لَنَا الرَّجَبَ وَالشَّعْبَانَ وَبَلِّغْنَا شَھْرَ رَمَضَانَ اور شب اول میں بیس رکعت نماز گزارے اور ہر رکعت میں بعد الحمد کے سورۂ اخلاص ایک ایک بار پڑھے اور حضرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ثواب اس نماز کا بہت بیان فرماتے تھے۔ حضرت سلمان فارسیؓ نے عرض کیا یا رسول اللہ میں اس نماز کو ہمیشہ ادا کروں گا۔ آنحضرت نے فرمایا کہ یہ خاصہ اس مہینے کا ہے مگر چاہیے کہ اول شب ہر ماہ کی گذارے حضرت سلمان فارسیؓ نے ویسا ہی کیا اور حضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ جو کوئی پڑھے بیس رکعت نماز مہینے رجب میں وہ ایسا ہے کہ گویا آج پیدا ہوا ہے اپنی ماں کے پیٹ سے اور جھڑ گئے تمام گناہ اس کے جیسے کہ جھڑ جاتے ہیں پتے درخت کے وقت خزاں کے اور حدیث شریف میں وارد ہے قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ مَنْ اَدْرَکَ الرَّجَبَ فَاغْتَسَلَ فِیْ اَوَّلِہٖ وَاَوْسَطِہٖ وَاٰخِرِہٖ خَرَجَ مِنْ ذُنُوْبِہٖ کَیَوْمٍ وَلَدَتْہُ اُمُّہٗ یعنی فرمایا حضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کہ جو کوئی دیکھے ماہ رجب کو پھر غسل کرے اور اوسط اور آخر اس کے میں نکل جاتے ہیں گناہ اس کے گویا کہ آج پیدا ہوا ہے ماں کے پیٹ سے اور کتاب ارشاد الطالبین میں یوں لکھا ہے کہ جب دیکھے ماہ رجب کو پس پڑھ تیس رکعت نماز مہینے رجب میں یعنی دس رکعت اول رات میں بعد غسل کے پڑھے اور ہر رکعت میں بعد الحمد کے سورۂ کافرون ایک بار اور قل ہو اللہ احد تین بار پڑھے بعد سلام آخر پڑھ اس تسبیح کو جتنا ہو سکے اگر سو بار پڑھے تو بہت مفید ہے وہ یہ ہے لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَحْدَہٗ لَا شَرِیْکَ لَہٗ لَہُ الْمُلْکُ وَلَہُ الْحَمْدُ وَھُوَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ اَللّٰھُمَّ لَا مَانِعَ لِمَا اَعْطَیْتَ وَلَا مُعْطِیَ لِمَا مَنَعْتَ وَلَا یَنْفَعُ ذَالْجَدِّ مِنْکَ الْجَدُّ اور دس رکعت پندرہویں رجب کو گذارے مگر غسل کر کے

Marfat.com

پڑھے ہر رکعت میں بعد الحمد کے سورۂ کافرون اور سورۂ قل ہو اللہ احد تین بار پڑھے بعد سلام آخر کے لَا اِلٰـہَ اِلَّا اللّٰہُ وَحْدَہٗ لَاشَرِیْکَ لَہٗ آخر تک پڑھے سو بار یا کچھ کم اگر فرصت نہ ہو اور جب آخر مہینہ ہوں یعنی تاریخ انتیسویں کو دس رکعت نماز بعد غسل کے ادا کرے اور پڑھے مذکورہ سورتوں کو پھر بعد سلام آخر کے کہے لَا اِلٰـہَ اِلَّا اللّٰہُ وَحْدَہٗ لَاشَرِیْکَ لَہٗ لَہُ الْمُلْکُ وَلَہُ الْحَمْدُ وَھُوَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ وَصَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلٰی خَیْرِ خَلْقِہٖ مُحَمَّدِ نِ النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ ٥ بِرَحْمَتِکَ یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ اور بروز جمعہ اول ماہ رجب کہ اس کو لیلۃ الرغائب کہتے ہیں چاہیے کہ اس شب تمام رات عبادت کرے اور شب کو زندہ رکھے اور روایت ہے کہ اس شب میں تمام فرشتے زمین اور آسمان کے بیت اللہ میں جمع ہوتے ہیں اور بخشش ان آدمیوں عبادت کنندہ کی درگاہ جناب باری میں چاہتے ہیں اور تمام شب وہ فرشتے عبادت کرتے ہیں اور فضیلت اس مہینہ مبارک کی بیشمار ہے مگر بسبب طول ہونے کتاب کے مختصر لکھی گئی۔ اور جب مہینہ **شعبان** کا دیکھے پڑھے اول شب میں بارہ رکعت نماز اور ہر رکعت میں بعد الحمد کے پندرہ مرتبہ سورۂ قل ہو اللہ پڑھے۔ ارشاد الطالبین میں روایت ہے کہ عطا کرتا ہے اللہ تعالیٰ ان نفلوں کے پڑھنے والوں کو ثواب بارہ ہزار شہیدوں کا اور لکھتا ہے خدا تعالیٰ اس کے دفتر اعمال میں ثواب بارہ ہزار برس کی عبادت کا اور وہ پاک ہوتا ہے اگلے گناہوں سے ایسا کہ گویا اپنی ماں کے پیٹ سے نیا پیدا ہوا ہے اور جب پندرہویں شب ماہ شعبان کی آئے کہ اس کو شب برات کہتے ہیں اس رات کو غسل اور وضو کرے اور صدقہ وغیرہ اللہ کے واسطے دے پس وہ آگ دوزخ سے نجات پائے گا دن قیامت کے اور بعضے آدمی جو اس رات کو چراغ وغیرہ روشن کرتے ہیں اور مشعلیں جلاتے ہیں وہ عین بدعت اور گمراہی ہے جو گمراہ ہے اس کا ٹھکانا جہنم ہے کتاب انیس الواعظین میں مذکور ہے کہ رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا ہے "کُلُّ مُحْدَثٍ بِدْعَۃٌ وَکُلُّ بِدْعَۃٍ ضَلَالَۃٌ وَکُلُّ ضَلَالَۃٍ فِی النَّارِ" کَذَافِی غُنْیَۃُ الطَّالِبِیْنَ اور چاہیے کہ اس شب میں یعنی چودھویں شب کو تمام شب عبادت میں رہے تو ثواب شب قدر کا ہے اور جو اس شب کو تین غسل کرے ایک اول رات میں ایک آدھی رات کو ایک آخر رات کو اور سورۂ یٰسٓ تین بار پڑھے پس بخشے جاتے ہیں کل گناہ اس کے گویا کہ ماں کے پیٹ سے نیا پیدا ہوا ہے اور ذکر اور فضیلت اس مہینے کی بہت ہے اور جب دیکھے تو مہینہ **رمضان المبارک** کا پڑھے اس رات کو دو رکعت نفل اور بعد الحمد کے سورہ قل

Marfat.com

ہواللہ احد تین بار پڑھے۔ چنانچہ دستور القضات میں لکھا ہے کہ رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ جو کوئی پڑھے دو رکعت اول شب رمضان میں بھیجتا ہے اللہ تعالیٰ طرف اس پڑھنے والے کی بدلے ہر رکعت کے سات سو فرشتے لکھتے ہیں واسطے اس کے نیکیاں مانند پتوں درختوں کے اور دور کرتے ہیں اس سے گناہ اس کے اور تحفۃ المذکرین میں لکھا دیکھا ہے کہ حضرت امیر المومنین علی رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کہ جو کوئی پڑھے بیچ ہر رات مہینے رمضان کے دو رکعت نماز نفل درمیان مغرب اور عشا کے ہر رکعت میں بعد الحمد کے قل ہواللہ احد تین تین بار پڑھے تو خدا تعالیٰ پاس اس کے بدلے ہر رکعت کے بھیجتا ہے بہتر ہزار فرشتے پس وہ لکھتے ہیں واسطے اس کے حسنات قیامت تک اور فضیلت اس ماہ رمضان المبارک کی بہت سی آئی ہے۔ روایت ہے کہ دن قیامت کے مہینہ رمضان المبارک کا صورت انسان کی ہو کر آگے خداوند تعالیٰ کے حاضر ہوگا اور زیر عرش سجدہ کرے گا۔ حکم ہوگا اے رمضان المبارک کیا چاہتا ہے تو اس وقت رمضان المبارک جناب الٰہی میں گذارش کرے گا کہ اے پروردگار من صائمان میرے نے محنتیں بہت کھینچی تھیں طاقت دوزخ کی نہیں رکھتے ہیں الٰہی ان کو دوزخ سے نجات عطا فرما خدائے تعالیٰ فرمائے گا کہ نجات دی میں نے صائمان تیرے کو۔ پھر رمضان المبارک عرض کرے گا کہ اے خداوند یہ بھوکے ہیں ان کو کھانا بہشتی عنایت فرما پھر التماس کرے گا کہ خداوندا یہ پیاسے ہیں ان کو شراب طہور عنایت کر پھر کہے گا اے خداوند کریم یہ ننگے ہیں ان کو حلہ ہائے بہشتی پہنا۔ پھر گذارش کرے گا یہ پیدل ہیں ان کو براق سواری کے واسطے عنایت کر پس اللہ تعالیٰ بموجب عرض کرنے ماہ رمضان المبارک کے سب عرائضات قبول فرمائے گا حلہ ہائے جنتی اور کھانا اور شراب بہشتی اور براق جنتی عنایت کرے گا۔ پھر رمضان المبارک جناب الٰہی میں گذارش کرے گا کہ خداوندا تو اپنا دیدار بھی ان کو کرا اللہ تعالیٰ فرمائے گا کہ اے رمضان مبارک میں نے اپنے بندوں سے اپنا دیدار کرانے کا وعدہ کیا ہے یہ بندے میرے کبھی دیدار سے محروم نہ رہیں گے۔ سبحان اللہ بھائیو دیکھو تو سہی کیا فضیلت ہے اس ماہ مبارک کی اگر کل فضیلت بیان کروں تو ایک دفتر بڑا ہو جائے۔ اور جب دیکھے تو مہینہ شوال کا پس پڑھ شب اول میں چھ رکعت نماز نفل اور بعد الحمد کے سورۂ قل ہواللہ احد تین تین بار پڑھ ہر رکعت میں اسی طرح سے پڑھ ثواب بہت ہے۔ اور جب دیکھے تو چاند ذیقعد کا پس پڑھے تو اول شب اس مہینہ میں آٹھ رکعت ہر رکعت میں بعد الحمد کے سورۂ اخلاص سہ سہ بار بعد سلام اخیر کے پڑھے سورۂ قل ہواللہ احد سو بار ثواب بہت ہے اور جب

Marfat.com

دیکھے تو چاند ذی الحجہ کے مہینے کا پڑھ اول شب میں چار رکعت نماز نفل اور ہر رکعت میں بعد سورۂ فاتحہ کے سورۂ اخلاص ایک ایک بار پڑھ اور جب ہو رات دسویں تاریخ کی جس روز نماز پڑھتے ہیں پس پڑھ اس رات کا بارہ رکعت نماز اور پڑھ بعد الحمد کے سورۂ قل ہو اللہ احد تین تین بار جب فراغت پاچکے تو بعد فراغت پانے کے پڑھ اِنَّا اَعْطَیْنٰکَ الْکَوْثَر سو بار کہ ثواب بہت ہے اور ذکر و اشغال ہر ماہ کتاب ''سعیدی'' اور مدار السلوک اور بوستان ابو اللیث اور طوالع الشموس اور نظام المومنین اور رسالہ شاہ قاسم بدر الدین کردری اور غنیۃ الطالبین میں اور سب کتب ہائے اہل سلوک میں درج ہیں اللہ تعالیٰ ہر بھائی مسلمان کو ان عبادات اور ذکر اور اشغال کی ہدائیت دے اور اللہ تعالیٰ ہر مسلمان کو اعمال صالحہ اور حسنات کی توفیق دے۔ بحق محمد النبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم۔

فائدہ: جو کوئی سورۂ یٰسٓ کو مردہ پر یا قبر مردہ پر پڑھ کر بخشے ثواب اس کا خدا تعالیٰ دو شخصوں کو بخش دے گا پڑھنے والے کو اور جس کے اوپر پڑھ کر بخشے اس کو۔

دیگر جو کوئی جمعرات کو دو رکعت نماز پڑھے بعد مغرب کے دونوں رکعتوں میں بعد فاتحہ کے اذا زلزلت پندرہ پندرہ بار تو یہ دونوں رکعت آسانی کرتی ہیں قبر میں اور وقت چڑھنے پل صراط کے اور اول میں بحالت نزع کے۔

دیگر جو کوئی ہر روز بعد نماز مغرب کے دو رکعت نماز سب کام چھوڑ کر پڑھا کرے اول رکعت میں بعد الحمد کے سورۂ والضحیٰ اور دوسری میں بعد الحمد کے سورۂ الم نشرح پڑھے تو اللہ تعالیٰ اس کو جنت میں داخل کرے گا۔

دیگر جو کوئی بعد ہر فرض کے آیۃ الکرسی اور آمن الرسول تا کافرین اور قل اللھم بغیر حساب تک اور تین مرتبہ سورہ اخلاص اور سورۂ الحمد اور سورۂ معوذتین ہر سہ کو ملا کر پڑھا کرے شیطان اس کے ایمان میں خلل انداز نہ ہوں۔

دیگر جو کوئی بعد ہر فرض نماز کے سورۂ اذا زلزلت اور آیۃ الکرسی کو پڑھا کرے تو قبر میں بوقت ہونے عذاب کے اس کے واسطے ڈھال ہوں گی فرشتے عذاب کے کسی طرف سے اس پر عذاب نہ کر سکیں گے۔

فائدہ جو کوئی سورۃ الملک کو بعد نماز عشا کے پڑھا کرے اس کو قبر میں عذاب نہ ہو۔

فائدہ جو کوئی بروز جمعہ یا اس کی رات کو یا ماہ رمضان المبارک میں مرے اللہ تعالیٰ عذاب ہائے قبر سے اس کو محفوظ رکھے فائدہ جو کوئی پچھتر ہزار مرتبہ کلمہ طیبہ کو پڑھ کر مردے کی روح کو بخشے اگر چہ وہ مردہ دوزخ میں ہو اس کی برکت سے اللہ تعالیٰ اس مردے کو نکال کر جنت میں داخل کرے فائدہ

Marfat.com

جمعرات کو جو کوئی دو رکعت نماز پڑھے دونوں رکعت میں بعد الحمد کے ستر ستر بار سورہٴ اخلاص پڑھے اور ثواب اس نماز کا جس کسی روح کو بخشے اللہ تعالیٰ اس کو فوراً بخش دے فائدہ جو کوئی بعد مغرب دو رکعت نماز پڑھے بعد سورہ الحمد کے آیۃ الکرسی اور الہکم التکاثر گیارہ گیارہ بار پڑھ کر بخشے اس کو فائدہ جو کوئی کلمہ تمجید کو پڑھا کرے تو قیامت کو کل آفات کی ڈھال اور بچاؤ ہوں۔

فائدہ اور جو کوئی آیۃ الکرسی و سورہ ملک کو پڑھا کرے خدا تعالیٰ اس کو عذابوں سے خلاصی دے۔

فائدہ اور جو کوئی زیارت قبر آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی کرتا ہے اس کی شفاعت آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کریں گے اور جو اذان سن کر دعائے معروف اَللّٰھُمَّ رَبَّ ھٰذِہِ الدَّعْوَۃِ التَّآمَّۃِ وَالصَّلٰوۃِ الْقَآئِمَۃِ اٰتِ مُحَمَّدَ نِ الْوَسِیْلَۃَ وَالْفَضِیْلَۃَ آخر تک یعنی اِنَّکَ لَا تُخْلِفُ الْمِیْعَاد تک پڑھتا ہے اس کی بھی شفاعت کریں گے فائدہ اور جو کوئی خدا کے واسطے تیر چلائے یا جمعہ کے دن سورہٴ کہف پڑھا کرے اور کلمہ توحید کو پڑھا کرے خدا تعالیٰ اس کو ایک نور بخشے۔ فائدہ جو کوئی بعد نماز فجر فرض اور بعد نماز مغرب اَللّٰھُمَّ اَجِرْنَا مِنَ النَّارِ کو پڑھے اللہ تعالیٰ آتش دوزخ سے اس کو پناہ دے فائدہ جو کوئی ساتوں حٰمٓ کو پڑھا کرے سو سات دوزخ ہیں ملائک ساتوں دوزخ کے کہیں یہ شخص دنیا میں ساتوں حٰمٓ کو پڑھا کرتا تھا پس اللہ تعالیٰ اس شخص کو بخش دے گا۔

موجبات یافتن بہشت کسی صحابی نے حضرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم سے عرض کیا کہ حضرت وہ کون عمل ہیں کہ جس کے باعث سے آپؐ کی امت کے لوگوں کو بہشت حاصل ہو گی آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے فرمایا کہ جو ہمیشہ سنتوں پر چلیں یا کوئی مسجد بنا دے یا انڈے کے برابر اینٹ یا پتھر اس عمارت مسجد میں رکھے اور جو کوئی سنت عصر کے وقت پڑھے اور تا بہ مقدور کبھی ترک نہ کرے اور دس نفل درمیان مغرب و عشا کے پڑھا کرے اور ہمیشہ سورہٴ والضحیٰ کو پڑھے اور دن میں خواہ رات میں جمعہ کی سورہٴ دخان کو پڑھا کرے۔ جمعرات کو پڑھ کر بروز جمعہ روزہ رکھے اور کلمہ توحید پڑھا کرے کہ اس کے پڑھنے سے لاکھ نیکیاں بڑھیں اور لاکھ گناہ دفع ہوں اور جو کوئی سورہٴ قل ہو اللہ احد کو دس بار پڑھا کرے اس کے بدلے میں بہشتوں میں گھر ملیں اور جس کی اولاد مر جائے اور صبر کرے اس کو بہشتوں میں گھر بیت الحمد ملے اور جو کوئی نمازوں کی صف میں کھڑا ہو کر نماز پڑھے اور خدا کی راہ میں لڑے اور جو کوئی مسلمان کی قبر کھودے بہشتوں میں ان کو بڑی بڑی حویلیاں ملیں اور جو کوئی جھوٹا جھگڑا نہ کرے اور جھوٹا جھگڑا کرنے سے خدا سے ڈرے اور جو کوئی خلق خوب کی عادت رکھیں ان کو جنت میں بلند حویلیاں ملیں اور جو کوئی رمضان میں روزہ رکھے اور نمازیں پڑھے ایک سجدے کے بدلے ہزار نیکی ملے اور بہشتوں میں گھر سرخ یاقوت کے ملیں۔

Marfat.com

باب سی وہشتم

در بیان رجعت اور دیوانگی کے جو دعوت کرنے اور عمل کرنے میں واقع ہو

اگر عیاذاً باللہ کسی کو بعد عمل کرنے اس کتاب نافع الخلائق سے رجعت ہو تو واسطے دفع رجعت کے یہ باب لکھنے میں آیا ہے اس کے اوپر عمل کرے هٰذِهٖ رَفْعُ الرَّجْعَةِ قَالَ الْعَبْدُ الضَّعِيْفُ اَصْلَحَ اللّٰهُ اُمُوْرَ دِيْنِهٖ وَدُنْيَاهُ جاننا چاہیے کہ چند قاعدے ذخیرہ اصحاب دعوت سے واسطے دفع رجعت کے نظر میں آئے تھے اور تحقیق ہوئے تھے لکھے گئے کہ طالب علموں کو فائدہ ہو۔ مگر رجعت از روئے لغت پھرنے کو کہتے ہیں اور اصطلاح میں اہل دعوت کے پھرنا وبال ونکال و ملال بر صاحب اعمال ہے۔ جاننا چاہیے کہ اصل رجعت بعضے سبعہ میں مسخرہ ہے اور ذات انسان میں بھی رجعت ہو۔ ایراج الموزج سبعہ متحیرہ ذات انسان میں ہے بسبب ترک شرائط اور عمل اجازت کے رجعت ہو اور مرض پیدا آئے۔ چاہیے کہ صاحب دعوت اول واسطے دفع ہر رجعت کے ایسے چیز اختیار کرے کہ آخر کار اس کو کوئی نقصان اور فکر آگے نہ آئے اور رجعت ملا ہوا شمس و قمر سے نہ ہو جیسا کہ دفع امراض اور ادویہ حصول سرور اور دریافت ہونا کسی مرض کا جانا نہیں جاتا ہے اور مانند اس کے جو کچھ منسوبات ساتھ شمس کے ہے رجعت نہ ہونا اور عمل کشف حجاب اور ثبوت نور ایمان اور دور ہونا شک اور نیک عقیدہ اور روزی ہونا پاکیزگی اور نیک پیدائش مویشی اور دفع ثقل احوال ان اعمال میں رجعت نہ ہو کس واسطے کہ نسبت قمر سے رکھے اور عمل ہلاکی دشمن اور مریض کرنے اس کے اور تفریق جماعات اور پھرنا لشکر اور دفع جباران دستمگاران کہ ملا ہوا مریخ سے ہے علی الخصوص واسطے کام دوسرے کے رجعت ہو اور خرابی خانہ و باغ و عمارات و زراعت و مویشی اور دیکھنا اولاد اور کچھ لکھنا استخوان آدمی میں یا کسی جگہ میں واسطے القاء عداوت و تفریق کے جو کرتے ہیں رجعت ہو کہ منسوب زحل کے ساتھ ہے۔ چاہیے کہ وقت عمل کرنے کے اس طرح پر

Marfat.com

کرے کہ کوئی چیز رجعت سے نقصان نہ کر سکے اور اگر عیاذ اًباللہ رجعت ہوا دو یہ بہائیہ کہ اس کا آئندہ فصل میں ذکر ہے کرے۔

فصل: جو چاہے کہ مشغول ہو واسطے خرابی خانہ وکشت و باغ وزراعت وعمارت اور باندھنے راہ خیر دشمن کی چاہیے کہ گھر تاریک میں آنکھ بند کر کے اور سر اور جامہ سیاہ پہن کر تو ہم یا پڑھنے کسی چیز کے اور توجہ جو کچھ جانے اس طرح پر مشغول ہو اور غذا اپنی کنجد اور شکر کرے تا کہ اس کو رجعت نہ ہو اور جو واسطے ہلاکی دشمن اور فتح قلعہ اور قمع جباران اور ستمگاران کے چاہے تو مقام سپید میں گچ کر کے یا چونا پھیر کر اور جامہ سفید اور پھول سفید اور کھانا غذا کالوز اور کیلہ اور شکر و نان گندم اور ککڑی اور خر بزہ اور مانند اس کے کرے اور پس وہ منسوب ساتھ زہرہ کہ اس میں نظر روا ہو سایہ اپنا ڈالے اور عمل ہمت وتہمت کام مریخ کا ہو اور رجعت مریخ کی اس پر نہ ہو۔ اور واسطے دریافت کرنے خزانہ و دفینہ اور جادو اور اموال اور اہل وعیال اور دفع خواب ہائے ہولناک کے روٹی سات دانہ سبزی سے کھائے اور زیر درخت توت یا نیب مقام مٹی کا لے کر بیٹھے اور جامہ شکر رنگ کا پہنے۔

فصل جاننا چاہیے کہ رجعت زحل علامت اس کی وہ ہے کہ اکثر احوال برہنہ رہے اور سر برہنہ ہو اور تن کھجلاتا ہے اور یا کسی سے کلام کرنے والا۔ اگر نعوذ باللہ منہا ایسا احوال ظاہر ہو غذا اس کی کنجد اور شکر اور کوئی تیز چیز فلفل و ادرک اور مانند اس کے کرائے اور آب گرم سے غسل کرائے اور یہ دعا لکھے اور روز شنبہ نزول وقت پڑھے دعا یہ ہے یَا کَبْغَانُ اسْتَکِنْ بِعِزَّۃِ اللّٰہِ وَقُدْرَتِہِ الشَّدِیْدِ ذِی الْقُوَّۃِ ذِی الْبَطْشِ الْقَاھِرِ الْقَھَّارِ الَّذِیْ ھُوَ الرَّؤُف الْمَنَّانُ سَبْعُ السَّبْعَ بِحُرْمَتِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ اور رجعت مریخ کی عیاذ اًباللہ مثل مست بشرہ اور بدن کو سرخ کرے اور غلولہ کی شکل اعضاء ظاہر ہوں۔ جب تک کہ خون نہ نکالا جائے اس کو قرار نہ ہوں چاہیے کہ گوشت صدقہ دے اور خون نکلوا دے اور دعوت سے باز نہ رہے کہ مقصد حاصل ہوں لیکن جو سخت روز ہو مقابل مریخ کے زہرہ کو رکھے تو کوئی نقصان نہ پہنچے اور اکثر احوال جامہ سپید اور پھول سفید کا استعمال کرے اور یہ آیت پڑھے

Marfat.com

فَرِحِيْنَ بِمَآ اٰتَاهُمُ اللّٰهُ مِنْ فَضْلِهٖ وَيَسْتَبْشِرُوْنَ بِالَّذِيْنَ لَمْ يَلْحَقُوْا بِهِمْ مِّنْ خَلْفِهِمْ اَلَّا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَاهُمْ يَحْزَنُوْنَ اور واسطے دفع رجعت کے دیگر یہ دعا پڑھے يَا حَلِيْمُ يَا رَحِيْمُ يَا مَنَّانُ يَا رَءُوْفُ اور جوتپ محرقہ پیدا ہو دعائے زحل پڑھے رَبِّ اَسْاَلُكَ مَدَدًا آخر تک پڑھے اور اگر تپ لرزہ ہو یہ دعاء شمس پڑھے قَوْلَهٗ رَبِّ اَغْمِسْنِيْ تا آخر پڑھے۔ اور رجعت مریخ ہلا کی ومخذولی دشمن کے واسطے جو چالیس اسم پڑھے اور بعد اس کے وصل شیخ ابواسحٰق گازرونی کا پڑھے اور یہ عمل واسطے ہلاکی دشمن کے سریع الاثر ہے اور یہ وصل لائق حال دنیاداروں کے نہیں ہے۔ زیراج تجرید وتفرید ہے و قل سر الله من غير الاحصاء فضیلت جاننا چاہیے کہ اکثر اس سبب سے کام دوسرا کا ہوا۔ اگر کام دوسرے کا پڑھے چاہیے کہ خالصاً مخلصاً ساتھ اعانت و ساتھ اجازت کے اختیار کرے اور براہ حکم کے قبول نہ کرے اور صاحب حاجت عرض کرے اور باعث مشرع کا بیان کرے جیسا کہ کہے فلاں عہد کا نقض کیا اور دنبال ہلاکی اور اس آدمی کے ہے یا چاہتا ہے کہ کوئی نقصان کرے اور مدد اس آدمی کی اور مدد اس محتاج کی فریادرسی کرے۔ اس صورت میں صاحب دعوت بعد استخارہ کے سر بسجدہ لائے اور کہے: يَا خَالِقَ الْخَلَائِقِ يَا مُظْهِرَ الْحَقَائِقِ اِنَّهُمْ عِبَادُكَ وَاِنَّهٗ مِنْ عِبَادِكَ يَضُرُّ كَثِيْرًا مِنْ عِبَادِكَ يَا مَنْ اَهْلَكْتَ الْجَبَابِرَةَ الْغَالِيَةَ وَقَصَمْتَ اَعْنَاقَ الْمُتَجَبِّرِيْنَ اِنِّيْ عَبْدٌ ذَلِيْلٌ مِّنْ عِبَادِكَ الْخَاضِعِيْنَ الْخَاشِعِيْنَ تَوَسَّلْتُ بِعِزَّتِكَ وَقُوَّتِكَ وَجَبَرُوْتِكَ وَكَمَالِ عَظْمَتِكَ فَاَهْلِكْهُ وَاخْذُلْهُ وَخَلْفِهِمْ اس صورت میں واسطے عمل دوسرے کے جو کچھ رکھے اس میں شروع کرے تو کوئی نقصان نہ پہنچے اور اگر دوسرے کے کام میں نڈر ہوں البتہ رجعت پہنچے مگر وہ کہ یہ اضافات اور اعتبارات مذاکرہ کرے اور اپنے کو وسیلہ کرے اور اگر کسی کو ستوہ یا قلق واضطراب دل میں ہو بقوت طبیعت کے جو کچھ جانے کرے۔ یہ باتیں لائق حال متکبروں کے نہیں ہیں واللہ اعلم۔

فصل جاننا چاہیے کہ اگر صاحب دعوت خود صاحب حاجت ہے اور اکثر رجعت ہو زیراج مظلوم

Marfat.com

ہے چاہیے کہ وہ مناجات اور اضافات ساتھ اپنے الحاج کر کے کہے۔ اِلٰهِیْ اَنَا الْبَائِسُ الْفَقِیْرُ الْمُحْتَاجُ وَاَنْتَ اللّٰهُ الْقَادِرُ الْقَوِیُّ الْحَلِیْمُ الْغَنِیُّ الْكَبِیْرُ الْمُتَعَالُ: اِلٰهِیْ اَنَا الْمُذْنِبُ الْمُسْرِفُ وَاَنْتَ الرَّحِیْمُ الْغَفُوْرُ الْمَنَّانُ اِلٰهِیْ اَنَا الْمَظْلُوْمُ الْمُسْتَغِیْثُ وَاَنْتَ الْمُغِیْثُ فَاَغِثْنِیْ اِلٰهِیْ اَنْتَ اَهْلَكْتَ الْجَبَابِرَةَ الْغَالِبَةَ وَالْمُتَكَبِّرَةَ الشَّدِیْدَةَ وَانْصُرْنِیْ یَا نَاصِرُ فِیْ عَمَلٍ شَرَعْتُ لِدَفْعِهٖ یَا دَافِعَ الشُّرُوْرِ وَیَا مَالِكَ النُّفُوْرِ لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ ذِكْرَ الْمَظْهَرِ قال مَنْ اَرَادَ تَسْخِیر الروحانیات وَجب علیه اجتناب الحیوانات جَلالیتها وَجمالیتها وذبحها ورکوبها ووطیها سَنَةً كَامِلَةً ثُمَّ یَجْلِسُ فی مظلم بعید من اصوات الناس ولا یخلوعن الطیب ویتغذٰی بطعام قلیل الْمِقْدَارِ كَثِیْرِ الْحَاجَةِ مِثْل الجوز واللَّوْزِ والسمسم وَالْجوارى والازر ویقرأ فى کل یَوم ولیلة احدى واَربعین مرة لِاِهْلَاك العدوِّ وَیَعْمَل اٰخر الشهر سبع ایّام فی یَوْمِ الْاَحَد واٰخرهٗ یوم السبت یقوم فِی کل یوم اثنی واربعین مرّة فِی المقابر ویصلی بعد سبع مرات صلٰوة الجنازة کاشفا راسه ویبکی بکاء شدید وبعدهٗ وصل شیخ ابوالاسحاق کارزونی ولدفع الْمَضَرَة

زاری۱۲ گریہ۱۲

مَرَّتین فی یوم تسع مرات ولدفع الفقر بعد کل صلٰوة مرّة ولِخَلَاص الْمَحْبُوْس

واسطے دفع فقر۱۲ رہائی۱۲ قیدی۱۲

فی كُلِّ یوم ست موات ولدفع قطاع الطَّرِیْقِ سَبْعَ مرَّات وَلِدَفع الْاٰفاتِ اربع

واسطے دفع غارت کنندہ۱۲ واسطے دفع آفتوں کے چار مرتبہ۱۲

مرات ولدفع الوَبَاءِ عَشَرَ مرات ولطلب المنصب والجاه بعدالغسل اربعین

واسطے دفع وباء کے۱۲ واسطے طلب منصب کے اور جاہ کے بعد غسل کے چالیس مرتبہ

مرة فی یوم الْاَرْبَعَاءِ وَیطیب ثم یقرأ فی کل یوم اربع واربعین مرّة ولا یحال بینهما یبلغ اللّٰه مرادة واللّٰه اعلم بالصواب.

ترجمہ: خواص چالیس کا ذکر کیا اور بعضے اسماء مظہر کے کہے جو کوئی چاہے مسخر کرنا روحانیت کا

Marfat.com

واجب ہے اس پر کہ دور رکھے حیوانات جلالی اور جمالی یعنی گوشت حیوانی سے اور جو کچھ متولد حیوان سے ہے ترک کرے اور ذبح کرنا اور وطی و سواری حیوانی بھی ترک کرے ایک سال کامل بعد اس کے بیٹھے گھر تاریک میں دور آواز آدمیوں سے اور خوشبو سے خالی نہ ہو اور کاغذ کرے ساتھ طعام اندک مقدار کے بہت حاجت میں جوز دلوز و کنجد و نان سپید برنج کھائے اور ہر روز شب میں اکتالیس مرتبہ واسطے ہلاکی دشمن کے عمل کرے آخر ماہ سات روز اول اور دن یکشنبہ کا ہو۔ اور آخر روز شنبہ کا ہو پڑھے۔ اور ہر روز بیالیس مرتبہ جب کہ سات مرتبہ پڑھ چکے نماز چنازہ بہ نیت دشمن کے گذارے پھر سات مرتبہ دیگر بار پڑھے چنانچہ بیالیس مرتبہ پڑھے اور نماز جنازہ سر برہنہ گذارے اور گریہ سخت کرے اور بعد اس کے وصل شیخ ابو اسحاق گازرونی کا پڑھے اور واسطے دفع مضرتوں کے ایک دن میں دو مرتبہ یا ایک دن میں نو مرتبہ پڑھے اور واسطے دفع فقر کے بعد ہر نماز کے ایک پڑھے اور واسطے خلاصی محبوس کے ہر روز چھ مرتبہ پڑھے اور واسطے دفع قطاع الطریق کے سات مرتبہ پڑھے اور واسطے دفع آفات کے چار مرتبہ اور واسطے دفع وبا کے دس مرتبہ پڑھے اور واسطے حاصل ہونے جاہ و منصب کے غسل کرے چہار شنبہ کو اور چالیس مرتبہ پڑھے اور خوشبو ملے بعد اس کے ہر چہار شنبہ کو چالیس مرتبہ پڑھے اور خالی گذارے درمیان اس کے پہنچائے اللہ مراد اس کی واللہ اعلم بالصواب۔

واسطے جس کے چاہے کام اپنا یا دوسرے کا کام اول نو مرتبہ یہ نام پڑھے بعدہ دعوت ہر چیز میں مشغول ہو تو خوف رجعت کا نہ ہو یہ ہے بَرهِيَّةٍ كَدْبَرَ تَشْلِيْهِ تَوْرَاتِ مَرْجَلٍ بِرْجَلٍ تَرْقُبِ بِرَهْشِ غَلْمَشِ خَوْطَبُرِ قُلْ هُوْدٍ بَرْشَانِ شَلْخِ شَلْخِ يَرْهَيُوْلَا كَهْظِيْرِ يَشْلِيْخِ فَوْمَزِ مَرْ مَزِ تَعْذَ الْبَطُرِ قِيْرَاطِ غُبَاهَا كَيْدَ هُوْلَا شِحْعَا شِمْعَا شَهُحَا هَبِيْنَ بِحَقِّ الْعَهْرِ الْمَاخُوْذِ عَلَيْكُمْ يَا خُدَّامُ هٰذِهِ الْاَسْمَآءِ سُبْحَانَ الَّذِیْ لَيْسَ كَمِثْلِهٖ شَيْءٌ وَّهُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ ٥ الْاِنْقِيَادُ فِيْمَا اَمَرَكُمْ بِهٖ بِعِزَّةِ الْمُعِزَّةِ فِی الْعِزَّةِ عِزَّةٌ وَاَوْفُوْا بِعَهْدِ اللّٰهِ اِذَا عَاهَدْتُّمْ وَلَا تَنْقُضُوا الْاَيْمَانَ بَعْدَ تَوْكِيْدِهَا وَقَدْ جَعَلْتُمُ اللّٰهَ عَلَيْكُمْ كَفِيْلًا٥ يَا مُقَلِّبَ الْقُلُوْبِ۔

☆☆☆☆☆

Marfat.com

باب سی ونہم

رقیہ یعنی منتروں کا بیان

جاننا چاہئے کہ افسوں بچھو دیا سانپ دیا نظر دیا دیگر بیماری وغیرہ کو جب درست رہے گا کہ اس میں نام اللہ جل شانہٗ کا ہو دیا اس کے معنی معلوم ہوں اور جو افسوں کہ جس میں نام حق تعالیٰ کا نہ ہو اور اس کے معنی بھی معلوم نہ ہوئیں تو وہ افسوں کرنا درست نہیں ہے کیونکہ خوف ہے اس میں کفر کا۔ اس باب کے اندر فقیر نے جو کہ منتر ہائے ناجائز لکھے ہیں غیر مذہب یعنی قوم ہنود کے عمل کو لکھے ہیں مسلمانوں کو ان کا کرنا ہرگز ہرگز جائز نہیں ہے خوف ہے ایمان جانے کا پڑھنے سے۔

منتر وواسطے دفع تمام امراض کے۔ بعضی حدیث میں آیا ہے کہ حضرت صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم جب بیمار ہوئے تو جبرائیلؑ اس رقیہ یعنی اس منتر کو پڑھا کرتے تھے **بِسْمِ اللّٰهِ اُرْقِيْکَ مِنْ كُلِّ شَيْئٍ يُّوْذِيْکَ وَمِنْ شَرِّ كُلِّ عَيْنٍ حَاسِدٍ اَللّٰهُ يَشْفِيْکَ بِسْمِ اللّٰهِ اُرْقِيْکَ**۔ طب نبویؐ سے۔

دیگر واسطے دفع زہر کژدم کے بعض روایات میں آیا ہے کہ اس کا علاج سورۂ فاتحہ ہے سات بار پڑھے اور بعضی حدیث میں آیا ہے کہ کسی صحابی نے عرض کی کہ مجھ کو بچھو کا منتر آتا ہے حضرتؐ نے اس کو سن کر فرمایا کہ اس کو کیا کرو اور لوگوں کو نفع پہنچایا کرو اور وہ منتر یہ ہے **بِسْمِ اللّٰهِ شَجَّةٍ قَرِيْنَةٍ بَحْرٍ قَفَطَا سَلَامٌ عَلٰى نُوْحٍ فِي الْعَالَمِيْنَ** کئی بار اس کو پڑھ کر اس پر پھونک دے ''ف'' جاننا چاہیے اس جگہ اگرچہ اس منتر میں معنی ہم کو معلوم نہیں ہیں مگر جب حضرتؐ نے سن کر جائز رکھا تو معلوم ہوا کہ اس کے کرنے کا کچھ مضائقہ نہیں ہے کیونکہ اگر اس میں شرک ہوتا تو حضرتؐ اس منتر کے پڑھنے کی اجازت نہ دیتے۔ طب نبوی سے آزمودۂ فقیر ہے۔

دیگر واسطے دفع نظر بد کے۔ عبداللہ ایک عالم ہیں کہتے ہیں کہ میں سفر میں تھا اور میرا اونٹ

Marfat.com

بہت تیز اور چالاک تھا اتفاقاً ایک جگہ جو اترا تو کسی نے مجھ سے کہا کہ اس جگہ ایک شخص ہے نظر لگانے میں مشہور ہے اور تمہارا اشتر بہت خوب ہے ایسا نہ ہو کہ کہیں وہ نظر لگا جائے اور تمہارا اونٹ ضائع ہو جائے میں نے کہا کہ میرے اونٹ پر اس کی نظر نہیں لگے گی یہ خبر اس کو پہنچی تو اس نے اسی وقت آن کر میرے اونٹ کو نگاہ بھر کر دیکھا اس کے دیکھتے ہی اونٹ گر پڑا اور مضطر ہونے لگا لوگوں نے مجھ سے کہا کہ فلاں شخص تمہارے اونٹ کو نظر لگا لیا ہے میں نے اس کو بلوا کر اپنے روبرو بٹھایا اور یہ منتر پڑھا میں نے بِسْمِ اللّٰهِ حَبْسٍ حَابِسٍ وَشَجَرٍ يَابِسٍ وَشِهَابٍ قَابِسٍ رَدَدْتُّ عَيْنَ الْعَائِنِ عَلَيْهِ وَعَلٰى اَحَبِّ النَّاسِ اِلَيْهِ فَارْجِعِ الْبَصَرَ هَلْ تَرٰى مِنْ فُطُوْرٍ ثُمَّ ارْجِعِ الْبَصَرَ كَرَّتَيْنِ يَنْقَلِبْ اِلَيْكَ الْبَصَرُ خَاسِئًا وَّهُوَ حَسِيْرٌ ○ جس وقت پڑھا میں نے اس منتر کو اسی وقت آنکھ اس کی نکل پڑی اور اونٹ میرا اچھا ہو گیا۔ غرض اس نقل سے یہ ہے کہ منتر بھی نظر کو بہت فائدہ کرتا ہے اگر چہ وہ عائن یعنی نظر لگانے والا سامنے نہ ہو کیونکہ حق تعالیٰ کے نام میں بڑی تاثیر ہے۔

دیگر منتر بواسیر کا جس کو عربی زبان میں حدہ کہتے ہیں سات عدد کلوخ گل لے کر ہر ایک کلوخ پر سات سات مرتبہ اس کو پڑھ کر دم کرے اور موضع بواسیر پر کلوخ پھیرے چالیس روز تک یہ عمل متواتر کرے خدا چاہے تو مرض بواسیر کا دفع ہو جائے گا۔ چند اشخاص کا مجرب وآزمودہ ہے۔ نربس نربس نربس کارند بس رہے گنگا کے پار جو کوئی جانے نربس کو اس کو نربس کبھو نہ ہوئے۔

دیگر واسطے دفع زہر سانپ کے کتاب شرع محمدیؐ سے:

اور مجھے پہنچا ہے منتر سانپ کا — ہے نکو پشتو میں اے مرد خدا
پڑھ کے منتر چاہے پکڑے سانپ کو — شہد یہ کرتا ہے اس کے زہر کو
میں نے بخشا مومنوں کو اذن عام — یاد رکھیں دل میں اپنے وہ مدام

منتر یہ ہے: دُرُوْهَا دَهُ خُدَائِیْ دَهُ دُرُوْهَا دَهُ رَسُوْلُ دَهُ حَضْرَتِ مُحَمَّدُ عَرَبِیْ دَهُ۔

سن لواب پشتو کی لفظوں کا بیان — ہیں یہ معنیٰ اس کے اے جان جہاں

Marfat.com

درمیان لایا ہوں میں روئے خدا	اور لایا ہوں میں روئے مصطفیٰ
سانپ اگر کاٹے نہ ہو مجھ پر اثر	زہر اس کا دفع کر اے داد گر
ہے یہ حدا یعنی منتر شیخ کا	پھر نہیں چلتا بس کچھ زہر کا

دیگر منتر واسطے دفع زہر سگ گزیدہ کے۔

اور منتر سگ کا بھی پہنچا مجھے	ہے مگر پشتو میں اے فرخندہ پے
پڑھ کے اس منتر کو پھونکے زخم پر	زہر اس کا پھر نہیں کرتا اثر

منتر یہ ہے: دَرُوْهَادَه خُدَائی دَه دَرُوهَا دَهٔ رَسُوْلُ دَهٔ حَدَّاوَهٔ اَحْمَدُ دَهٔ اَوْ عَجدُوْبَانِ حَدَّادَه مَیْچَنْ بَابَادَهٔ۔

ہے یہ حدا احمد محبوب کا	ہے یہ حدا سالک مجذوب کا
ہے یہ حدا ساکنان قندھار	ہے یہ حدا عاشقان راز دار
ہے یہ حدا تاجدار اولیاء	ہے یہ حدا راز دار انبیاءً
ہے یہ حدا عاشق محبوب کا	ہے یہ حدا طالب طلوب کا
کاٹے گر کتا نہ ہو اس کا اثر	ہے یہ میچن بابا کا حدا مگر
اور ہوں جو بلا میں مبتلا	ورد رکھے اس کا وہ صبح و مسا
آج کل پرسوں کہے اور چھو کرے	یہ عمل ہے آج کل پرسوں چھتوا
لکھنوَ میں قطبوں کا اقطاب تھا	عالموں میں وہ بڑا انجاب تھا
ہے یہ اس کامل کی تاثیر زباں	مولوی کا سن کلام۔ دل پسند
جوں دعائے شیخ بیچوں برد عاست	فانی ست او گفتہ و گفتہ خدا است

دیگر منتر:

پنو خان سے یہ عمل پہنچا مجھے	اور ان کو عبد رحمان سے ملا
امن بخشے گا اسے خلاق جہاں	مثنوی میں وہ کہہ گیا عقل مند
چوں خدا از خود سوال دکد کند	پس دعائے خویش را چوں ردکند

Marfat.com

دیگر واسطے دردزہ کے: اس اسم کواو پر قند سیاہ کے آٹھ مرتبہ پڑھ کر دم کرے تین بار انشاء اللہ تعالیٰ بچہ بآسانی پیدا ہوگا اور جلد ہوگا آزمودہ ہے وہ اسم یہ ہے **یَا خَالِصُ یَا مُخلِصُ یَا خَلاَّصُ** یاحضرت خواجہ مہتر الیاس۔

دیگر منتر واسطے دفع سانس کودک یعنی ڈبہ بچہ کے۔ جو کہ بچہ کو ہوتا ہے۔ یہ منتر فقیر کو خواجہ ملاؤں سے پہنچا ہے۔ عرصہ پچیس برس سے یہ منتر فقیر نے جاری کیا ہے عنایت الٰہی سے کبھی ایسا اتفاق نہ ہوا کہ اس بیماری کے بچہ کو متواتر تین دن جھاڑے درمیان ہی میں صحت ہو جاتی ہے۔ ترکیب اس کی یہ ہے کہ اول ایک سرکنڈہ مع جڑ کے لے اور اس کو ایک بالشت سات انگشت جڑ کی طرف تراشے۔ جاننا چاہیے کہ اس بیماری والے طفل کے شکم پر تین غار پڑتے ہیں سرکنڈہ مذکور کو ان غار شکم پر لگا کر زمین پر جھاڑتا رہے بروقت پڑھنے اس منتر کے جب کہ یہ پندرہ بار ہو جائے اس وقت سرکنڈے مذکور کو پیمائش کرے یقین ہے کہ وہ ضرور اول کی پیمائش سے زیادہ ہوگا جس قدر کہ وہ ایک بالشت سات انگل سے زیادہ ہو اس کو تراشے ایسا ہی تین بار کرے اور صبح وشام متواتر تین روز یہ عمل کرے انشاء اللہ تعالیٰ تین دن نہ ہونے پائیں گے کہ درمیان ہی میں فضل ہو جائے گا مجرب وآزمودہ ہے اور زکوٰۃ اس کی یہ ہے کہ دیوالی ودسہرہ کی شب اس منتر کو پانسو بار پڑھ لیا کرے اور جب کہ بیمار اچھا ہو جایا کرے تو اس بیمار کے وارث سے سواپیسے کی شیرینی منگوا کر اور اس پر فاتحہ حضرت خلیل اللہ کا دے کر طفلان کو تقسیم کر دیا کرے منتر مذکور یہ ہے: پربت پر سے اوترے سورہ گاؤ کے پیٹ میں مچھ اور مچھ کے پیٹ میں کچھ اور کچھ میں کلیجا کلیجا گھٹے اور سر بڑھے دہائی ابراہیم خلیل اللہ کی پھروں منتر والسیر دباچھا آدیس گرد آدیس گرد آدیس۔

دیگر منتر واسطے آسیب زدہ کے جس کو قے آئے دست بند ہو دیا باعث کسی بیماری کے زبان بند ہوگئی ہو انشاء اللہ تعالیٰ فضل ہو جائے گا۔ یہ منتر فقیر کو درویش باکمال میاں شوق علی شاہ سے

۱؎ اس بیماری کے واسطے یہ دوا بھی اکسیر کا حکم رکھتی ہے کریلے کی سبز پتی کا عرق نکال کر چمچے میں لے کر آگ پر معمولی گرم کرے اور بچہ کو پلائے دن میں صبح وشام اس دوا کا استعمال کرے فضل خدا سے صحت ہوا اور انہیں اس مرض کی شکایت بھی نہ ہوگی ۱۲۔

Marfat.com

پہنچا ہے اور بار ہا آزمائش میں آیا ہے ترکیب اس کی یہ ہے کہ اوپر بتاشے کہ تین مرتبہ دم کرے بیمار کو کھلائے آسیب دفع ہوگا اور بیمار کو بھی شفا ہوگی منتر مذکور یہ ہے۔ سید برہنہ بالا بھولا تنگی پیٹھ پلانا گھوڑا جو سید کے بار پاہوں نو سے کانگرو باندھ کے لاہوں جو سید کا چابوں پان کانگرو کو بلا کروں بیاں سنگ کی سواری ناگ کا چابک میاں سید برہنہ کہاں کو جاتے ہم جاتے کامگرو کے باڑے وہاں دنت جڑے سو ساٹھ ماروں دنت کروں گھمسام فریاد کو پہنچے مہتا کے پاس مہتا پوچھے کہ وہاں کتنے کٹک اور کتنے سوار جنہوں نے میرا آنگرو گھیرا آن کمر چھوٹا گلے زنجیرا سی کوس کا دھاوا کریں سوا سیر کا توشہ کھائیں جو کھائے اسے داما کے پیر کا راہ کاٹ کا کرایہ اپنا بگانا اوپری پرائے جو کچھ ہو اس کے تئیں نکال کے باہر کرو تمہیں اپنی آئسہ بی بی ترکنی کی دور کی دوہائی۔

دیگر منتر واسطے دفع زہر کژدم کے تین مرتبہ پڑھ کر پانی کے اوپر دم کرے اور وہ پانی پیالہ گلی کے اندر ہو بعدہ اس پانی کو جو کہ خبر کژدم زدہ کی لایا ہو یا خود ہو اس کو پلادے انشاءاللہ تعالیٰ اثر زہر کا فوراً جاتا رہے گا۔ منتر یہ ہے۔ مگر رامکر کھائیں گمراہی مرجائیں اکالو کا پانی پلاہوں فلانے کا مکر اترا اوتر جائیں۔

دیگر منتر واسطے دفع زہر کژدم کے۔ ڈبہ کا ہار کو کرکا کاؤمر کے پہنچے امر بچھو میرے کتے ہیں اوتر چنڈال دو چنڈال جھاڑول دال اس منتر کو پڑھ کر جس جگہ کہ کاٹا ہو اس پر دم کرے گیارہ بار ہر ایک مرتبہ پڑھے۔

دیگر واسطے دفع ننانواں کے۔ منتر یہ ہے اندر چلے مندر چلے آٹھ گانٹھ نو گرہ چلے لنکا کے میسور تینمیا راونا پر بیگ چل اوٹھ نیک چل چل اکیس بار پڑھ کر دم کیا کرے۔

دیگر واسطے ہونے محبت کے۔ اس عزیمت کو اوپر چار پارے کے لکھ کر ہر ایک کو الگ ڈالے محبت ہو فلاں بن فلاں فلاں بن فلاں مردود دور مصر مردود بہتر العمر علاعطہ عقدہ دہ مردطلو عامہ۔

دیگر واسطے محبت کے۔ ہفت بار اس منتر کو پڑھے بروقت پڑھنے کے دو تولہ گوگل دھوپ کو زیر درخت چنبیلی کے جلاتا جائے اور اس کو پڑھتا جائے کتاب والا لکھتا ہے کہ جیسے یہ منتر نقل کرتے ہیں

Marfat.com

کہ پردۂ غیب سے انشاء اللہ تعالیٰ پانچ پھول آئیں گے ان پھولوں پر اس منتر کو پڑھے پھول مذکور غائب ہو جائیں گے پس جس جگہ پر کہ مطلوب ہوگا وہاں پر جائیں گے جس وقت کہ اس کی خوشبو اس کے دماغ کے اندر جائے گی فوراً وہ عاشق ہوگا اور اس عمل کو یکشنبہ کی شب کو کرے منتر یہ ہے پھال پکھا مصکہ قلون کجہ منجرہ کھاؤں آٹھ پہر بیس گھڑی جسٹک مومن میرا نانو۔ جس کتاب سے یہ نقل کیا وہ تحریر کرتا ہے کہ میرا آزمودہ ہے۔

دیگر واسطے محبت کے اس اسم کو خوشبودار چیز کو ہزار بار پڑھ کر دم کرے اور اس عورت کو دے کہ جس پر عاشق ہوں یا جو کسی مرد کو عاشق کرنا چاہے تو اس مرد کو دے انشاء اللہ تعالیٰ عشق سے دیوانہ ہوگا منتر یہ ہے یَا حَکِیْمُ فَلاَ یُعَادِ لَهٗ شَیْئٌ مِنْ خَلْقِهٖ جب فلاں بن فلاں۔

دیگر اس اسم کو انار کے پھول پر سات بار پڑھ کر عورت یا مرد کو دے انشاء اللہ دینے والے کے عشق میں دیوانی ہوگی یا ہوگا جلد جلد جلد کامہ بوالیت سراھا۔

دیگر یہ سادفی موہنی کی ہے بوقت شب زیر درخت پیپل کے بتی جلا کر یہ سادنی گیارہ ہزار بار پڑھے موہنی آئے گی بعد اس کے وہ باقی ماندہ چراغ کا تیل منہ پر اپنے لگا کر مطلوبہ کے پاس جائے انشاء اللہ منہ دیکھ کر وہ معشوقہ بے قرار ہو کر فوراً اس کے ہمراہ چلی آئے گی مجرب ہے۔ موہنی یہ ہے چندن چھوڑے چندن بیل من موہنی ناگ بیل من موچڑنی ڈنڈا دشمن پاؤں پڑے۔

دیگر الحب انچل گھاٹی چنچل پانی تا تلا میلی سلیسو کامنی بولم ٹری ان کی فلانی پانچ چت پرانی اپنا وی مڑے دیکھے بے نوری نا دیکھے لے مری شکرے کڑے آلے دولے چرن ڈھرے۔ مادے بڑے بڑے روز یکشنبہ بوقت شام کنواں کو نوید دے آیا کرے اور صبح جا کر ایک ایک آبخورہ پانی کا اس سے کھینچ کر تین مرتبہ اس افسوں کو پڑھ کر نام اس کا اور نام اپنا لے کر دم کر کے مطلوب کو پلائے عشق میں مبتلا ہو۔

دیگر موہنی واسطے رام کرنے سردار یا حاکم کے دو مرتبہ جس وقت کمر باندھے پڑھے اور ایک مرتبہ اس کے روبرو پڑھے سردار یا حاکم اس کا مطیع ہو موہنی یہ ہے۔ پھیل کے چندر مکھے سیت کا پر پڑھے دہمن

Marfat.com

کڑے سلام کر بیم جاوی پھیل کے ڈھلیم تاڑے لاگ پھل لاگ تار سبا سطور بڑیا لاگ میری اڑیا لاگ سندر کا سکا بڑے پھیل کے دیا جام کرے است نام آ ویس کرے۔

دیگر واسطے دفع بواسیر کے مجرب ہے' قاضی علیم الدین خلف قاضی حسام الدین متوطن سہنہ ضلع گوڑ گانوہ سے پہنچا ہے مجرب اور بارہا کا آزمودہ ہے وہ اسماء یہ ہیں آقان مقان تقان تقوی اپچ پلیچ کلیجا۔ اس کی ترکیب یہ ہے کہ سات ڈھیلے مٹی کے لے کر ہر ایک پر سات سات بار پڑھ کر ان پر پھونکے اور ان کو بواسیر پر پھیرے انشاء اللہ تعالیٰ فوراً فائدہ حاصل ہوگا۔ اس عمل کو سات روز تک کرے بارہا تجربہ ہوا ہے۔

دیگر افسوں واسطے دفع تپ کے اور جس کے تپ آتی ہے اس کا افسوں یہ ہے کہ ایک کاغذ میں یہ دعا لکھے اور اس کے بازو پر باندھے جلد اچھا ہو جائے گا انشاء اللہ تعالیٰ وہ افسوں یہ ہے:

بَرَاءَةٌ مِّنَ اللّٰهِ الْعَزِيْزِ الْحَكِيْمِ اِلٰى اُمِّ مَلْدَمٍ الَّتِىْ تَاْكُلُ اللَّحْمَ وَتَشْرِبُ اللَّبَنَ وَتَهْشَمُ الْعَظْمَ اَمَّا بَعْدُ يَا اُمَّ مَلْدَمٍ اِنْ كُنْتِ مُؤْمِنَةً فَبِحَقِّ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاِنْ كُنْتِ يَهُوْدِيَّةً فَبِحَقِّ مُوْسَى الْكَلِيْمِ عَلَيْهِ السَّلَامُ وَاِنْ كُنْتِ نَصْرَانِيَّةً فَبِحَقِّ الْمَسِيْحِ عِيْسَى ابْنِ مَرْيَمَ عَلَيْهِمَا السَّلَامُ اَنْ لَّا اَكَلْتِ لِفُلَانِ ابْنِ فُلَانَةَ لَحْمًا وَلَا شَرِبْتِ لَهٗ دَمًا وَمَا هَشَمْتِ لَهٗ عَظْمًا وَتَحَوَّلِىْ مِنْ يَّتَّخِذُ مَعَ اللّٰهِ اِلٰهًا اٰخَرَ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ لَوْ اِلَّا فَاَنْتِ بَرِيَّةٌ مِّنَ اللّٰهِ تَعَالٰى وَاللّٰهُ بَرِئٌ مِّنْكَ وَحَسْبُنَا اللّٰهُ وَنِعْمَ الْوَكِيْلُ ۝ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ ۝ وَصَلَّى اللّٰهُ تَعَالٰى عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ ام ملدم عرب کی زبان میں تپ کی کنیت ہے اور بجائے فلاں بن فلاں کے مریض کا اور اس کی ماں کا نام لکھے اللہ تعالیٰ فضل کرے گا۔

دیگر اور یہ بھی عمل تپ کا ہے کہ ہر روز عصر کی نماز کے بعد سورہ مجادلہ تین بار پڑھ کر دم کرے تپ والے پر اللہ تعالیٰ صحت بخشے گا۔ دیگر لون لون مہالون گنگا ساگر پا کالون گائے کودے آون پچھیالا کے بھینس کودے آون میں پالا گی فلانی کون دیونے سب رس لے میرے بھگت میرے

Marfat.com

گردگی سکت پھرو منتر والسیر ہ مہادیو کی باچا چھوا کو باچا چلے لونا چماری کی کنبہ نرک میں پڑھے۔

نوع دیگر افسوں واسطے لانے مطلوب کے چاہیے کہ نام طالب و مطلوب کا زیر زانو چپ کے لکھ کر بعدازاں ایک سو آٹھ بار اس اسم کو پڑھے۔ اسم یہ ہے مَسَسْتُ وَذَذَ وَدَلِیُ اوپر سرمہ کے پڑھے۔

نوع دیگر افسوں۔ اس افسوں کو سات بار بیک دم اوپر پھول کے پڑھ کر دے تاکہ سونگھے یہ ہے: اَوْ اَمَ رَحِیْنَ ھَکُ سُوَاحَا۔

نوع دیگر سات سات بار اوپر پان کے پڑھے اور کھلا دے ھل ھل جل اکی بسپر۔

نوع دیگر سات سات بار اوپر پھول کے پڑھ کر سونگھے حَیُّ حرد گیُ بس کا نع سواھا ایک بار سیپاری پر پڑھے اور کھلائے عاشق ہو اکتبو اکتبوا سواھا۔

نوع دیگر منتر جب وغیرہ میں۔ اوالگ گنپتی نموسات لاکھ بار پڑھے تو نصاب موکل نام کا رکھے۔ اول چاہیے کہ آرد گندم سوا پاؤ' قند سیاہ کہنہ سوا پاؤ لائے اور ہر ایک پارچہ دھلا ہوا کہ اس پر شوب گاذ رنہ ہوا ہو لائے اور اس کے ساتھ تار ریسمان سرخ لپیٹ کر درمیان قند اور آرد کے رکھے بعدازاں نیت کر کے کہے کہ اے گنیش فلاں کام میرا دیا دوست میرا آگے میرے جلدی لا یہ قند و آرد حق تیرا تجھ کو دیا میں نے بعدازاں پڑھے۔

نوع دیگر اس افسوں کو اوپر پھول دیا عطر کے سات مرتبہ پڑھے اور مطلوبہ کو سونگھائے یہ ہے۔ پھول ہنسے پھول بکسے پھول مون نارسنگھ بے جولے پھول کی باس سوچل آئے میرے پاس خصوصاً فلاں بنت فلاں گردکی سکت میری بھگت پھر دا منتر السیر مہادیو کی باچا باچا ٹلے گنپتی نرک پڑے۔

نوع دیگر نولگائے تو لونگ سیپاری راجا پر جا ہوت ہنکاری جب ہوں یہ لونگ جلائیں مو امسر امسان جگاوں کالا کوا کالی رات میں جلاوں آدھی رات میں جو کہ نہ آئے آدھی رات انک چستر پت ساری رات گردکی سکت میری بھگت پھرو منتر الیسر اباچا۔

دیگر حکیم سعادت علی خان صاحب ولد حسین خان صاحب قوم آفریدی متوطن شہر فرخ آباد

Marfat.com

نے بھیجا۔ اگر سانپ آتا ہو اور یہ منتر انگشت یا لکڑی سے تین مرتبہ پڑھ کر سامنے سانپ کے خط کھینچے سانپ اس جگہ سے جنبش نہ کرے گا اس کو حکیم صاحب نے بارہا امتحان کیا ہے ارپا ہوا ہوتی ہندی لائی۔ دعا نوع دیگر بجر بند بجر بند بادشاہ سلطان مرتضیٰ علی کا بجر بند ایک تو اللہ دوسرے محمد رسول اللہ انکر منکر جوگی نہ جنگم راول نہ بیول کھٹا لوہا پچرنگ طور بیسو بھوت باندھ آنی باندھ دھار باندھ کٹار باندھ تیر باندھ تفنگ باندھ تپ باندھ تجاری باندھ چھین گروہ جوزن باندھ اوپرے باندھ اوپرآئے باندھ داؤ دسلیمانی باندھ بحکم کل شیئ موذی کو مارنا گھیر گھیر۔ ترکیب اس کی یہ ہے کہ جمعرات کی رات کو بعد نماز عشا کے اکیس مرتبہ پڑھے چالیس جمعرات تک ہر جمعرات کو اول سوا پیسے کی شیرینی بتاشے پر فاتحہ حضرت علی کرم اللہ وجہہ کی دے کر طفلان خردسال کو تقسیم کرے پھر پڑھا کرے اکیس جب چلہ پورا ہو جائے تو عمل میں آ جائے گا پھر بخار و تپ لرزہ وتجاری و سیب، دردسر وغیرہ کو مفید سے بخار وا یکترہ وتجاری کے واسطے گنڈہ بنائے بخار وتپ لرزہ کے گنڈے میں تین گرہ دے اور ہر گرہ پر سات مرتبہ بجر بند مذکور کو پڑھ پڑھ کر گرہ دے اور ایکترہ کے گنڈہ میں پانچ گرہ اور فی گرہ سات سات مرتبہ پڑھ کر دم کرے اور گرہ دے گنڈہ تجاری میں سات گرہ اور بدستور پہلے سات بار پڑھ کر گرہ دیے اور مریض آسیب و دردسر وغیرہ پر سات سات مرتبہ پڑھ کر پھونک دے باذن اللہ تعالیٰ شفا پائے گا اور شفا ہونے کے بعد مریض حسب مقدور فاتحہ حضرت علی کرم اللہ وجہہ کا دے کر لڑکوں میں تقسیم کر دیا کرے اور یہ مجھ کو سید الہ داد ولد مظفر علی باشندہ کرولی سے پہنچا ہے ان کا مجرب وآزمودہ بلکہ بارہا تجربہ کیا ہوا ہے۔

نوع دیگر واسطے دفع یرقان کے۔ روز یکشنبہ کو پیش از طلوع آفتاب یرقان زدہ سے منگائے کانسہ پھول اور تیل چراغ میں جلانے کا اور گھانس سبز تازہ روئیدہ پس تیل مذکور اس کانسہ میں رکھ کر کانسہ مریض کے سر پر ہاتھ میں لیے رہے اور دوسرے ہاتھ سے گھانس لے کر یہ عمل پڑھنا شروع کرے اور اسی ہاتھ سے تیل کو ہلاتا جائے جب کہ تین مرتبہ یہ افسوں پڑھ چکے اس تیل کو اور گھانس کو زمین پر پھینک دے اور پھر دوسری مرتبہ اور تیل کانسہ میں ڈال کر دوسری گھانس تازی بدستور

Marfat.com

مریض کے سر پر رکھ کر تیل کو گھانس سے جنبش دینا شروع کرے اور یہ افسوں پانچ مرتبہ پڑھے اور پھر تیل وگھانس پھینک کر بدستور تیسری بار نیا تیل کانسہ میں ڈال کر اور تازی گھانس لے کر کانسہ مریض کے سر پر ہاتھ میں رکھے کہ کانسہ مریض کے سر سے ملا رہے اور تیل کو گھانس سے ہلاتا جائے اور یہ افسوں سات مرتبہ پڑھے بعد اس کے تیل وغیرہ کو پھینک دے تین مرتبہ پے در پے جھاڑے افسوں یہ ہے اِمَامٌ حَیٌّ مَنْ یَابِجُ مِنَّ کِیمِیَا کَمِنَّ کَثِیْنَ مِنَّ کَنَانِ مِنَّ بِھتَابِھتَ من سَفِرِیْنَ مِنَّ اُمُجُ اُمُجْ مِنَّ بُدُوحَ مِنَّ ابُوْ ذَبَرَ ذُوْ وَیَا۔

نوع دیگر اگر کسی کو سانپ کاٹے تو اس عزیمت کو اوپر کوزۂ آب کے پڑھے اور اوپر منہ مار گزیدہ کے مارے بفرمان خدائے تعالیٰ اچھا ہو مجرب ہے چند آدمی اچھے ہوئے ہیں۔ رَھُنَانِیَّۃَ مُکَفِّیُ۔

نوع دیگر یہ منتر زکوٰۃ کا ہے۔ چاہیے اکیس ہزار بار پڑھے بعد اس کے عمل کرے۔ مگر بوقت پڑھنے کے ترک حیوانات اور شہد کرے یعنی گوشت ومچھلی وشہد وغیرہ بالکل کھایا نہ کرے فقط ایک ہی اناج کھائے یعنی چانول میں دال نہ ملائے فقط چانول ہی کھائے اور اگر حالت دعوت میں احتلام ہو تو لازم ہے کہ پھر شروع نئے سرے سے کرے اور پہلے روز خواب نہ کرے اور جائے نشست بھی پاک وپاکیزہ بنائے طاہر رکھے اور پوشاک سفید پاک وطاہر پہن کے بروقت ورد صندل جلائے جب اکیس ہزار بار پڑھ چکے خلاص ہو تو اور اکیس دفعہ پڑھے اور میٹھے تیل پر جو پھولوں سے چنبیلی کے ہو دم کیا کرے اور بروقت حاجت اوپر صورت کے لگائے۔ مسخر ہوگا اتوار کے دن سے پڑھنا شروع کرے اور خوشبو لوبان یا اگر بتی کی کوئی خوشبو جلایا کرے منتر یہ ہے۔

انمر تیل تیل ما ھا تیل راجا پر جا پانا ؤھیل فی قیل مستک چڑھ رَاجَا پَرُ جا پَانَاؤ پری دیکھو موھیس تیرا جور پاناؤ پرنتا آوے نام مطلوب کالے لوک گرو کی سکت میری بھگت پھر و منتر البسور باجانو۔

نوع دیگر واسطے زہر مار گزیدہ کے۔ اس اسم کو بیک دم سات بار یا تین بار اوپر پانی کے پڑھ کر اس شخص کو دے تاکہ پیئے چاہیے کہ باوضو ہوں وہ اسم یہ ہے: قَرِیْبٌ مُلْحَۃٌ فَقطَا بَحرا

Marfat.com

بَحقِ بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ۔

نوع دیگر اگر کسی کو کتے نے کاٹا ہو تو اس آیت کو پڑھے وَ كَلۡبُهُمۡ بَاسِطٌ ذِرَاعَيۡهِ بِالۡوَصِيۡدِ۝

نوع دیگر واسطے دفع زہر سگ گزیدہ کے اِنَّهٗ لَقَوۡلٌ فَصۡلٌ وَّمَا هُوَ بِالۡهَزۡلِ اِنَّهُمۡ يَكِيۡدُوۡنَ كَيۡدًا وَّاَكِيۡدُ كَيۡدًا۝ فَمَهِّلِ الۡكٰفِرِيۡنَ اَمۡهِلۡهُمۡ رُوَيۡدًا۝

نوع دیگر یہ افسوں وقت جنگ وغیرہ میں سات مرتبہ ہر چہار جانب پڑھ کر پھونکے اس کو اللہ تعالیٰ آگ وشمشیر وغیرہ سے اپنے حفظ میں نگاہ رکھے گا اور شمشیر کسی کی اس پر کارگر نہ ہوں اور جو چاہے تو کہ آتش گھر میں کام نہ کرے او پر ٹکڑے سفال آب نارسیدہ کے سات مرتبہ پڑھ کر اس سفال کو گھر میں رکھے اور جو کہ آگ کسی جگہ لگی ہو تو سات مرتبہ اوپر اس کے پڑھ کر درمیان آگ کے ڈالے کچھ اثر نہ کرے اور اگر کسی نے موٹھ کسی پر ماری ہو اوپر اس کے پانی پڑھ کر پلائے اور سات بار پڑھ کر پھونکے بکرم اللہ تعالیٰ صحت ہو اور وہی موٹھ لوٹ کر کرنے والے جادو کو مارے اور جس جگہ جائے تو اپنے اوپر سات بار دم کر کے جائے وہ یہ ہے۔ لوبن دھار بن دھار باندھوں لوہا اگن سارتاب تجاری کیا کرایا بھیجا بھیجایا باندھوں دم دم زندہ شامدار۔

نوع دیگر افسوں مار گزیدہ وتنائی بسم اللہ الرحمٰن الرحیم کالا ہنسا نرملا بسے سمندر تیر پنکھ پساری بس ہرے نرمل کرے سر پر جونکرے دوہائی یحییٰ منیری کی بحق اَشۡهَدُ اَنۡ لَّاۤ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سات مرتبہ پڑھے واسطے سانپ کے نمک پر پڑھ کر دم کرے اور مار گزیدہ اس نمک کو کھائے اور تین بار افسوں مذکور پڑھ کر دم کرے انشاء اللہ تعالیٰ فضل ہو۔ اور تنائی کو بھی تین مرتبہ چوب لے کر نیچے اتارے کل برطرف ہوں اور بچھو کے واسطے بھی سات سات مرتبہ پڑھ کر دم کرے جس جگہ کہ اثر اس کا پیدا ہوا ہاتھ اس جگہ رکھ کر اتارے اور وہاں سے جب کہ نیچے اترے تو اس جگہ ہاتھ رکھ کر اتارے برطرف ہو۔

نوع دیگر واسطے دفع کژدم کے۔ کھیر کی پتی مونچھ کے بان اوترے بچھو تجھے خواجہ معین الدین کی آن۔ واسطے دفع زہر کژدم کے ۱۲

☆☆☆☆☆☆

Marfat.com

باب چالیسواں

دربیان طلسمات

واسطے دفع احتلام کے: روز سہ شنبہ یعنی منگل کے دن جو فوت ہوا ہو تو اس شخص کی تربت سے ایک مٹھی بھر مٹی لائے اور جس گھر کے آدمی سوتے ہوں اس گھر میں اگر وہ مٹی ڈالے تو وہ آدمی اسی طرح سوتے رہیں گے۔

نوع دیگر واسطے احتلام کے جو کوئی سورۂ نوح کو ہر رات سوتے وقت پڑھا کرے گا احتلام سے بچا رہے گا۔

نوع دیگر جو بھنگرا کہ قبر کے اوپر اگا ہوا سے یکشنبہ یعنی اتوار کے روز اکھاڑے اور جڑ اس کی ازار بند میں باندھے محتلم نہیں ہوگا۔

نوع دیگر سورۂ قل اعوذ برب الناس سوتے وقت پڑھے پڑھنے کے بعد کسی سے بات نہ کرے محتلم نہیں ہوگا۔

نوع دیگر جاڑے جانے کے اندر ایک پتھر ملا کرتا ہے جس کا کچھ برابر نشان نسخہ اصل میں تحریر نہیں تھا اصل کی نقل لکھا ہے کہ جو کوئی اس پتھر کو اپنے ساتھ رکھے گا محتلم نہیں ہوگا۔

نوع دیگر اگر باگھ کی دم کے بال کو بن کر ازار بند بنائے اور شوال کے مہینہ میں اس کو نیفہ میں ڈال کر پہنا کرے جب تک وہ اس کے پاس رہے گا ہرگز محتلم نہیں ہوگا۔

نوع دیگر یک شنبہ یعنی اتوار کے دن آکھ کی جڑ جب تک کہ چھاؤں اس کی نہ پھرے یعنی صبح کے وقت سے اکھاڑے اور ازار بند میں باندھے اگر ممکن ہو تو اس جڑ کا ازار بند بنائے جب تک اس کے ساتھ ہوگا ہرگز محتلم نہ ہوگا۔

طلسمات: طلسم چراغ کا۔ علاج چراغ ہوا اور پروانے سے نہ بجھنے کے لئے اگر نمک سنگ جلتے ہوئے چراغ کے اندر ڈالے تو ہوا اس چراغ کو نہ بجھا سکے اور دفع پروانے کے لیے علاج ہے کہ شمع

Marfat.com

روشن کر کے ایک ساعت بھر تابش آفتاب میں رکھے پھر اسی طور جلتے ہوئے گھر میں لے جائے اور رکھے کوئی پروانہ اس کے گرد نہ پھرے گا اور بقول دوسرے چراغ جو اس چراغ سے روشن کیے جائیں گے وہ چراغاں یہی حکم رکھتے ہیں۔

طلسم چراغ سانپ کی کیچلی کو لا کے اس کی چار بتیاں بنائے اور ہر ایک بتی کو ہر چہار کونوں گھر میں رکھے اور روشن کرے وہ گھر سانپوں سے بھرا نظر آئے گا۔

طلسم۔ اگر چاہے کہ چراغ آپ ایک دوسرے کے ساتھ لڑائی کریں تو چاہیے کہ ایک چراغ میں چربی گرگ اور دوسرے چراغ میں چربی بکری کی ڈالے اور دونوں چراغوں کو ایک گز کے فاصلہ سے رکھ کر روشن کرے وہ چراغاں آپس میں الجھ کے لڑائی کریں گے۔

طلسم۔ لائے دیوچہ آبی اور لال کپڑے میں ڈال کے بتی بنائے اور چراغ میں جلائے جو کوئی اس گھر میں آئے گا ایسا نظر آئے گا جیسا کوئی ننگا کھڑا ہے۔

طلسم چربی گرگ اور چربی مچھلی کی ایک جگہ ملا کے چراغ میں جلائے تمام گھر پانی سے بھرا ہوا نظر آئے گا۔

طلسم واسطے غرق نہ ہونے کے پانی میں جس کسی کو غرق ہونے کا پانی میں یا کہ جل جانے کا آگ میں خوف ہو تو اس دعا شریف کو پڑھا کرے۔ اور اپنے اوپر دم کیا کرے اِنَّ وَلِیِّیَ اللّٰہُ الَّذِیْ نَزَّلَ الْکِتٰبَ وَھُوَ یَتَوَلَّی الصّٰلِحِیْنَ○ وَمَا قَدَرُوا اللّٰہَ حَقَّ قَدْرِہٖ وَالْاَرْضُ جَمِیْعًا۔

طلسم واسطے غرق نہ ہونے کے پانی میں۔ اک رنگ کالی کتیا کا دودھ لا کے اس کا دہی بنا دے اور اس میں سے مسکہ نکالے جو کوئی اس مسکہ مذکور کو تلوؤں پر پاؤں کے اور تمام پاؤں پر ملے اور اونٹ کے چمڑے کی جوتیاں پہنے جس قدر پانی میں جائے گا غرق نہیں ہوگا بلکہ پیرنے والا اس کے آگے تھک جائے گا۔ مجرب ہے۔

طلسم واسطے اگنے درخت کنیر کے۔ بال اور پوستادہ گاؤ کا زمین میں گاڑے اور ہر روز اس کو پانی دیا کرے اس جگہ سے کنیر کا جھاڑ اگے گا۔

Marfat.com

طلسم گوبر مادہ گاؤ کا کہ کہنہ یعنی پرانا ہوا سے مٹی میں گاڑے اور ہر روز ایک مدت تک پانی دیا کرے باذن اللہ تعالیٰ اس جگہ نیلوفر کا جھاڑ اگے گا۔

طلسم۔ سینگ مادہ گاؤ کا زمین میں گاڑے اور اپنی دیا کرے اس جگہ نیزہ کے باس کا جھاڑ نکلے گا۔

طلسم ہینگ کو پانی میں پیس کر تھوڑا سا شہد اس میں ملائے اور گیہوں اور چاول اس میں پکائے ایک شب اور ایک دن اسی طرح رکھے بعد اس کے سکھا کر کسی جگہ پر ڈال دے جو پرندہ اس کو کھائے گا بیہوش ہو جائے گا۔ جب گائے کا گھی اور دودھ ان دونوں کو ایک جگہ ملا کے کھلائے گا تب اچھا ہوگا ہوش میں آئے گا۔

طلسم جامع العلوم امام فخر رازی رحمۃ اللہ علیہ میں مسطور ہے کہ اگر چاہے تو ہوا کے مرغوں کو صید کرے یعنی پکڑے ساتھ بے مشقت کے تو لے تھوڑے سے گیہوں اور تھوڑا گندھک پیلا اور اس گیہوں کو اس گندھک میں جوش دے اور پھر وہ گیہوں مرغوں کے آگے ڈالے جائیں تا کہ اسے وہ پرندے کھائیں اس کے کھانے کے بعد ایک ساعت صبر کریں تا کہ وہ پرندے بے ہوش ہو جائیں ہاتھوں سے پکڑے جائیں۔

طلسم کئی دانے جوز القی کو پیس کر پانی میں ڈالے تمام مچھلیاں اوپر پانی کے آئیں گی اس طرح کے ہاتھوں سے پکڑی جائیں گی۔

طلسم حبہ لعل پیس کر مغز اس کا نکالے اور پانی سے پیس کر اوپر کھڑاؤں کے کہ جس پر کھونٹی یا چمڑا نہ لگا ہو اس پر ملے اور پاؤں کو دھو کر اس جوتی یا کھڑاؤں کو جس پر دوا لگی ہے پہنے اور چلے کہ پاؤں سے جدا نہ ہوں گے۔

طلسم خراطین جسے کینڈل کہتے ہیں اس کی چربی نکال کے اس چربی کا دھواں لے کے سیاہی بنائے جو کچھ اس سیاہی سے لکھا جائے گا وہ لکھا ہوا رات کو بغیر چراغ کے پڑھا جائے گا۔

طلسم زرنیخ طبقی کو گھس کر باریک تنگ دہن شیشہ میں ڈالے اور مقطر سرکہ یعنی بوند بوند سرکہ لیا ہوا اس شیشہ میں بھرے اور کسی اندھیری جگہ میں لے جا کے رکھے بغیر چراغ کے روشنائی ہوگی۔

Marfat.com

طلسم کاغذ سے کزغاں بنائے اور تل کا تیل اس میں بھرے اور آگ کے اوپر رکھے اور جو چیز چاہے پکائے کاغذ نہیں جلے گا۔

طلسم جس مقام پر عورت کے منہ پر خال سیاہ یعنی کالا تل ہوگا اسی مقام پر اندام نہانی میں عورت کے یعنی چھپے مکان میں بھی تل کا دانہ ہوگا۔

طلسم جو پتا کہ بگولے میں ہوا کے ساتھ اوپر جاتا ہے جو کوئی اس کو اسی حالت میں اپنے دانتوں سے پکڑے گا اور ساتھ پشک خوک کمر میں باندھے کا تو اڑھائی من کھانا کھائے گا۔

طلسم یہ وزیر خاں گوالیاری سے پہنچے ہیں زبان زاغ سیاہ کو درست وخشک کرے اور پیسے جس کو کھلائے عاشق ہو۔ مجرب ہے۔

طلسم اگنے پودوں کے۔ اگر روغن گاؤ سے تخم انگور اور خربزہ و بادرنگ وخیار وغیرہ کو تر کر کے زمین میں بودے فی الحال پودے اگے اور پھول نکلیں اور پھل لائے۔

طلسم روشنی بے چراغ۔ جو گندھک کو باریک پیس کر سرکہ خالص میں ملا کر شیشہ میں رکھے رات کو روشنی ہوں۔

طلسم اگر مردار سنگ کو پانی میں تنگ کر کے اوپر منہ کے لے تو منہ سیاہ ہو جائے۔

طلسم اگر زہر طاؤس کا کسی کو کھلائے دیوانہ ہو جائے۔

طلسم لائے خراطین اور باریک پیس کے اور جامہ سرخ مصفا میں لپیٹ کر فتیلہ کرے اور چراغ جلائے جو کوئی اس روشنی میں آئے کپڑا اپنے دور کرے برہنہ ہو جائے۔

طلسم واسطے معلوم کرنے راز دل عورت کے۔ لائے دندان فیل اور روغن زیت میں رکھے بوقت حاجت روغن زیتون کو اوپر قضیب کے طلا کرے اور عورت سے مجامعت کرے خواب میں راز دل کا کہے۔

طلسم لائے بیر بہوٹی اور اس کو پیس کر روئی میں لپیٹ کر روغن گائے سرخ میں فتیلہ کر کے چراغ میں جلائے اور گھر میں رکھے تمام لباس مخمل سرخ کا دیکھے گا۔

Marfat.com

طلسم واسطے معلوم کرنے راز دل عورت کے اگر زبان مینڈک کی کپڑے کتان سفید میں لپیٹ کر اوپر سینہ عورت کے رکھے جو کچھ اس نے دن میں کیا ہوگا کہہ دے گی۔

طلسم لائے ایک چوب بیدانجیر کی اور اس سے مادہ سگ کو مارے بعدہٗ اس لکڑی کو جلائے اور غلولہ بنادے جس کسی کو مارے محبت سے مانند سگ در پر اس کے پھرے گی۔

طلسم لائے تخم سوسن اور کانسہ سیاہ میں بودے اور پانی دے کہ اگے اور پختہ ہوں بعد اس کے پوست کالسیمان کرے اگر گردن گوسفند میں باندھے وہ خلق اللہ کی نظر میں سگ دکھلائی دے گا۔

طلسم محبت کا جس جگہ ہندوؤں کو جلاتے ہیں خاکستر وہاں کی یکشنبہ کے دن لائے اور لعاب منہ اور آب منی ہر سہ کو ایک جگہ کرے اور نگاہ رکھے اور ایک ذرہ اوپر دامن جس کسی کے ملے عاشق و مبتلا ہوں۔

طلسم محبت کا۔ لائے خاکستر چوراہے کی اور تلخہ طاؤس اور تاج ہدہدان تینوں کو ساتھ آب منی کے یکجا کرے اور نگاہ رکھے اگر ذرہ اس کو اوپر بدن اور پارچہ جس عورت کے ڈالے عاشق ہوں۔

طلسم واسطے عداوت کے لائے کپڑا اس شخص کا اور خون بوم میں تر کر کے شب یکشنبہ کو جلائے اور روز آدینہ اس کے سر پر ڈالے درمیان دونوں کے عداوت تا قیامت پڑے۔

طلسم لائے برگ وشاخ وبیخ ارنی وآکھ شب یکشنبہ کو بانمک دونوں کو ایک جگہ پیسے اور تھوڑا سا اوپر سر جن لوگوں کے ڈالے عداوت وجنگ ہو۔

طلسم لے پر کلاغ اور بوم کے اور شب یکشنبہ میں جلائے اور خاکستر اس کی جس پر ڈالے روز قیامت تک عداوت پڑے۔

نوع دیگر واسطے زبان بندی کے لائے چشم وپوست بوم اور دونوں کا تعویذ بنا کر بازو پر باندھے کوئی ظالم وحاکم اس پر ظلم نہیں کرسکتا۔ آزمودہ ومجرب ہے۔

نوع دیگر واسطے خواب بندی ومحبت کے۔ لائے خون ہدہد اور ایک خراطین خشک اور سر باخہ کا ان ہر سہ کو ایک جگہ کو مخلوط کر کے فتیلہ کرے اور آدھی رات کے وقت چراغ میں جلائے فی

Marfat.com

الحال مطلوبہ آگے آئے۔

نوعدیگر واسطے باندھنے عورت بدکارہ کے لائے ایک دام کافور اور چھ دانے شلغم کے پیس کر اوپر قضیب کے طلا کرے عورت بندھ جائے۔

نوع دیگر واسطے کشادہ کرنے مرد بستہ کے لائے بیخ بھنگرہ یکتافس اور دونوں کو روغن تلخ میں ملا کر اوپر قضیب کے طلا کرے بکرم اللہ تعالیٰ کشادہ ہوگا۔

نوع دیگر آگے امراء وملوک وغیرہ کے جائے لائے بیخ کانفر وتاج ہدہد شب یکشنبہ کو اور اپنے پاس رکھے معزز ومکرم ہوں۔

نوع دیگر لائے بیچ آکھ اور بیخ کانفر اور تاج ہدہد اور تعویذ کر کے اپنے بازو پر باندھے اور صف دشمن میں جائے بے خوف ہوں۔

نوع دیگر لائے بھونرا سیاہ کہ داغ سیاہ نہ ہوں ساتھ سرمہ کے ایک جا پیسے اور پارچہ حیض میں لپیٹ کر فتیلہ بنائے اور چراغ روشن کر کے کاجل پارے اور نگاہ رکھے اور آنکھ میں کھینچے جو کوئی اس کو دیکھے وہ عاشق ہوں۔

نوع دیگر اگر زبان سگ کی اپنی نعلین میں رکھے کتے اس پر نہ بھونکیں۔

نوع دیگر لائے زہرہ خرگوش کا اور روغن میں جوش کرے پھر اس روغن سے تھوڑا اپنے منہ پر ملے اور آگے کسی کے جائے معزز ومکرم ہو اور حاجت اس کی روا ہو۔

نوعدیگر واسطے محبت کے۔ اس عزیمت کو اوپر پارچہ ہائے نان کے لکھے اور جس پر ڈالے محبت ہو فلاں بن فلاں فلاں بن فلاں مردود حدسر۔

مردود بہتر العر العر عط عقدہ فقہ سرد طلقہ علامہ

عمل عداوت اوپر کچے کوزے کے اکتالیس بار سورہ یٰسٓ پڑھے اور اس کوزے کو دو شخص کے بیچ میں توڑے کہ ان دونوں میں دشمنی پیدا ہو جائے گی دوستی ٹوٹ جائے گی بہت مجرب وآزمودہ ہے۔

Marfat.com

حصار بروقت کوئی نہایت سخت و مشکل کام کے جو تجھ پر واقع ہو تو چاہیے کہ اول و آخر میں درود شریف تین تین مرتبہ پڑھ کر اس حصار کو ایک بار پڑھے اور رخ طرف قبلہ کے کر کے اور پڑھ کر اپنے اوپر پھونکے وہ حصار یہ ہے۔ بسم اللہ الرحمٰن الرحیم آیۃ الکرسی دل قرآن آپ چیلے تو رحمان ہلکے ہلکے سات آسمان ساتوں کے لیے ایک دربان پانوں رکھے جبرائیل علیہ السلام دھڑ رکھے رحمان کمر رکھے محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سر رکھے سبحان وجود موجود بارگاہ رسول چھلا کرے چھلاوہ کرے جادو کرے جو جو کرے سو مرے الٹ پھیر اس کا اسی پر پڑے سب ملے حضرت محمد مصطفیٰ نہ ملے بحق لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰہِ مگر جس کام کے واسطے چاہے کرے وہ کام ایسا ہو کہ کسی سے نہ بن پڑتا ہو تو اس وقت غسل کرے اور یہ حصار پڑھنے بیٹھے ہر کام کے واسطے بہت مجرب ہے ولیکن ایک سو بار پڑھے۔

نوع دیگر تدبیر مہم۔ منقول ہے کہ جس کو کوئی مہم درپیش آئے اور اس کی تدبیر سے حیران ہوں روز پنجشنبہ یا جمعہ یا پیر کی رات کو ان سات شکلوں کو اوپر سات پارہ کاغذ کے لکھ کر سرہانے کے نیچے رکھے اور درود پڑھتے ہوئے سو جائے البتہ اس کام کے احوال اور اس کی حقیقت سے بخوبی واقف فجر ہوگا اور اس کی تدبیر بیان کی جائے گی کلمات مذکور یہ ہیں **مما سما لمعها الما الیما عطرہ المنطرہ۔**

نوع دیگر واسطے دھار بندی شمشیر کے یہ تعویذیں بہت موثر ہیں چاہیے کہ چہارشنبہ کے دن پہلی ساعت میں طلوع آفتاب کے وقت جائے پانی پر مگر آب رواں ہو یا حوض کے اندر بیٹھے یا کھڑا ہو اور اوپر اس کاغذ کے اس طلسم معظم کو لکھے مگر بروقت لکھنے کے سوا سیر مٹھائی لڑکوں کو بانٹے اور لکھے تعویذ کو اوپر بازو کے باندھے تلوار کی دھار اس پر کارگر نہ ہوگی مجرب ہے دونوں تعویذ شریف مکرم و معظم یہ ہیں۔

۸۰۰۸۳۴۰۴۰۶۲۲۳۳۰۸۰۲۱۲۰۱۳۰ـہ ۰۱۰۰۰۰۰۰۰

۸۰۰۸۲۴۰۴۰۶۲۲۳۳۰۸۰۲۱۲۰۱۳۰،۱۰۰۰۰۰۰۰

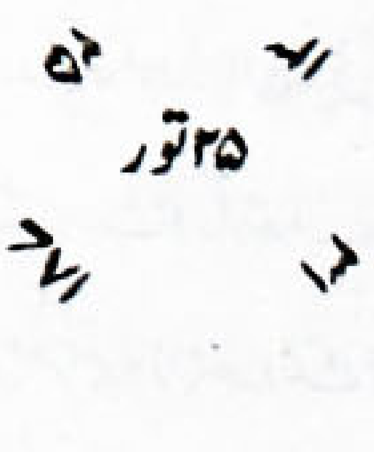

Marfat.com

باب اکتالیسواں

تعویذات

ترکیب لکھنے تعویذ اور اس کے عمل کرنے کی دس چیزیں واجب ہیں جو ایک بھی اس سے کم ہو عمل باطل ہو جائے۔ اول باوضو ہو۔ دوسرے جائے پاک۔ تیسرے عطریات اپنے اوپر ملے چوتھے نسخہ مجرب یعنی مرشد کامل سے پایا ہو۔ پانچویں مکان خالی ہو چھٹے اقرار دل ساتویں طالع نحس، آٹھویں طبیعت کا جاننا کہ کیا وجہ رکھے۔ نویں راست زبان، دسویں وقت پہچاننا لکھنے تعویذ کا کہ نیک آئے دوسرے یہ کہ اگر کوئی دراز قد و بلند ہو اور پردر کے اور اگر مسکونہ ہو رات میں لکھے اور جو میانہ قد ہو دو پہر کو لکھے اور جو آتشی لکھے نزدیک آگ کے بیٹھ کر لکھے اور منہ اپنا پورب کی طرف کرے اور شنگرف اور گیرو یا سیندور یا مشک وزعفران سے لکھے اور اگر خاکی ہو تو محل آستانہ یا گزرگاہ یا گورستان کہنہ میں بیٹھے اور منہ طرف دکھن کے کرے اور عرق برگ ترب یا گلاب یا مشک وزعفرن سے لکھے اور اگر بادی ہو تو مکان بلند و بالا میں بیٹھے اور منہ طرف اتر کے کرے اور سیاہی سے کہ اس میں گوند نہ ہو یا مشک وزعفران سے لکھے اور اگر آبی ہو نزدیک پانی کے بیٹھے اور منہ طرف مغرب کے کرے اور اگر شیرہ بیدانجیر حاضر نہ ہو تو مشک وزعفران سے لکھے اور اگر واسطے خواب بندی کے لکھے تو شیرہ برگ انار دیا شیرۂ برگ کندروئی سے اور اگر حاضر نہ ہو مشک وزعفران سے لکھے۔ اگر واسطے زبان بندی کے لکھے تو اس وقت کہ دم پرۂ بینی چپ سے رواں ہو اور ترشی و تلخی منہ میں رکھ کر لکھے۔ اگر خواب بندی کو لکھے تو اس وقت کہ دم پرۂ بینی سے جاتا ہو اور تیرادی۔ چنانچہ فلفل گردیا اس کے مانند جو کچھ ہو منہ میں رکھ کر لکھے تاکہ نیک آئے۔ اگر زبان بندی کو لکھے تو اس وقت کہ دم دونوں پرہ بینی سے ساکن ہو اس وقت قدرے موم منہ میں لے کر اور زبان اپنی کو زیر دانتوں کے رکھ کر لکھے اور اگر واسطے محبت کے لکھے تو اول قلم سیدھے ہاتھ میں لے اور ابتدائے اول ماہ بروز یکشنبہ وقت طلوع آفتاب روز دوشنبہ آخر روز میانہ و نماز پیشین وعصر بروز جمعہ وقت زہرہ

Marfat.com

کے لکھے تو نیک آئے۔ واسطے عداوت کے لکھے تو قلم ہاتھ چپ میں کرے اور آخر میں لکھے بروز شنبہ اول وقت اور بروز سہ شنبہ بساعت مریخ کے لکھے تو نیک آئے اور خواب بندی کو لکھے تو بروز چہارشنبہ لکھے تا کہ نیک آئے۔ اور خواب بندی کو لکھے تو بروز چہارشنبہ لکھے تا کہ نیک آئے۔ اگر زبان بندی کو لکھے بروز پنجشنبہ تا کہ نیک آئے اور اوپر سر تعویذ دوستی کے یہ دعا لکھے يَـا اَصْـحَـابَ الْـمُسَـخَّرَاتِ وَالرَّأْسِ اَجِيْبُوْا فُلاَنَ بْـنَ فُلاَنِ اِسْـدَعْ مِـنْ طَرْفَةِ الْعَيْنِ اَلْوَحَا اَلْوَحَا السَّاعَةُ السَّاعَةُ السَّاعَةُ اور آخر تعویذ دوستی میں دعا یہ لکھے۔ كَتَبْتُ هٰذَا التَّعْوِيْذَ لِمُحَبَّتِ فُلاَنِ ابْنِ فُلاَنٍ حُبًّا شَـدِيْدَ الْحُبِّ لَا يُبْغِضُهَا اَبَدًا اور اوپر سر تعویذ جدائی کے دعا لکھے يَا اَصْحَابَ الْعَدَاوَةِ وَالْبُغْضَاءِ وَالْحَقِّ وَالْبَاطِلِ اَلْوَحَا اَلْوَحَا اَلْوَحَا اور آخر تعویذ عداوت میں یہ دعا لکھے كَتَبْتُ هٰـذَا التَّـعْوِيْذَ لِبُغْضِهَا شَدِيْدٌ لَا يُحِبُّهُ اَبَدًا اور اوپر سر تعویذ خواب بندی کے یہ دعا لکھے: كَتَبْتُ هٰـذَا التَّـعْـوِيْـذَ عُقْدَهَ النَّوْمِ وَلِسَانِهٖ وَعَارًا كُنْتُمْ فُلاَنَ بْنِ فُلاَنِ بِـحُبِّهٖ وَلَا يَنْفَعُ اَبَدًا اور آخر تعویذ میں یہ دعا لکھے كَتَبْتُ هٰـذَا التَّعْوِيْذَ عَقْدَ لِسَانِهٖ فُلاَنَ بْنَ فُلاَنَ۔

تعویذ واسطے گریہ طفل کے بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ o اَفَـمِـنْ هٰذَا الْحَدِيْثِ تَـعْـجَبُوْنَ وَتَضْـحَكُوْنَ وَلَا تَبْكُوْنَ وَلَبِثُوْا فِىْ كَهْفِهِمْ ثَلٰثَمِائَةِ سِنِيْنَ دَاوْدَادُوْا تَسْعًا اور بسم اللہ الرحمٰن الرحیم اس طور سے لکھے۔

دیگر جو کسی کو اپنے اوپر دیوانہ کرنا چاہے تو زعفران اور مشک سیاہ سے اوپر پیالہ چینی قہوہ بوقت ساعت زہرہ کے لکھ کر پلائے دیوانہ ہو۔

بسم ۷۸۶

ی	۸	۴۱	۲۰۱
۴۲	ر	۲۱	ے
۱۹۹	۲۹	ی	۲۲
۹	۲۳		م

اللہ ۷۸۶

ی	۸	۴۱	۲۰۱	،،	ط	د
۴۲	ر	۲۱	ے		ص	ج
۱۹۹	۲۹	ی	۲۲			
۹	۲۳		م	د	ا	ح

دیگر واسطے فتح و نصرت کے بوقت سعید اوپر پیالہ چینی کے لکھ کر کھلائے یا آپ کھائے فتح و نصرت ہوں انشاء اللہ تعالیٰ اور مجرب ہے۔

Marfat.com

۷۸۶

ط	س	ا	ف
۱۲	۳۰	۳۹	۹
۲۳	۴	۲۷	۱۸
۲۹	۵	۶	۲۳

۷۸۶

۵	۲۰۲	۱۹	۹
۲۸	ی	۳۹	۳۰۳
۱۱	۲۱	ر	۳۸
۲۰۱	۳۷	۱۲	ی

دیگر واسطے موزہ کرنے کے یہ دعا پڑھے اَللّٰھُمَّ اَرْحَمْ سُلَیْمَانَ بِنْ دَاوٗدَ کَمَا اَمَرْنَا بِالنُّوْرِ۔

دیگر واسطے ہر درد اور ہر بلا کے دفع دیو پری اور تمام شیاطین اور تپ لرزہ اور درد نیم سر اور واسطے محبت اور جو حاجت کہ رکھتا ہو لکھ کر اپنے پاس رکھے خدا تعالیٰ بحفظ و امان اپنی نگاہ میں رکھے گا۔ یہ ہے: بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِo قُلْ ھُوَ اللّٰہُ اَحَدٌo اَللّٰہُ الصَّمَدُo لَمْ یَلِدْ وَلَمْ یُوْلَدْ وَلَمْ یَکُنْ لَّہٗ کُفُوًا اَحَدٌo وَنُنَزِّلُ مِنَ الْقُرْاٰنِ مَا ھُوَ شِفَآءٌ وَّرَحْمَۃٌ لِّلْمُؤْمِنِیْنَ وَلَا یَزِیْدُ الظّٰلِمِیْنَ اِلَّا خَسَارًاo دعائے نقش حدید اور طرف پشت نقش۔ حدید کے یہ دعا لکھے اٰمَنْتُ بِاللّٰہِ وَ کُتُبِہٖ وَاَثِقُ بِاللّٰھِ وَرُسُلِہٖ۔

دیگر نقش وقف اسماء الحسنٰی سبحانہ وتعالیٰ کا یہ ہے جس کسی کے پاس یہ نقش معظم ومکرم ہو

بخاطصا

۱۴ ۸ ۱۴

اَعُوذُ بجلال الله
اعوذ بکلمات الله
اعوذ برسول الله

اشهد

ہو اس کو کوئی سحر اور جادو اور کوئی غیبی بلا اثر نہ کرے انشاء اللہ تعالیٰ بہ برکت اسماء اللہ تعالیٰ کے یہ ہے:

نوع دیگر یہ تعویذ واسطے فراخی رزق وقت نماز صبح روز یکشنبہ کے لکھے کر سر میں باندھے مجرب یہ ہے۔

نوع دیگر یہ تعویذ واسطے نسبت دو آدمی کے بوقت طلوع آفتاب روز پنجشنبہ

۷۸۶

۲۱	۱۳	۳۸	۱۹۹
۳۷	ر	ی	۱۳
۲۰۱	م	ی	۱۹
۱۱	۱۸	۲۰۲	۳۹

۱۹۹

۲۷۳۸۱	۲۷۳۸۴	۲۷۳۸۷	۲۷۳۳۷
۲۷۳۷۶	۲۷۳۷۵	۲۷۳۸۰	۲۷۳۸۵
۲۷۳۷۶	۲۷۳۷۹	۲۷۳۸۴	۲۷۳۸۹
۲۷۳۷۴	۲۷۳۹۸	۲۷۳۷۷	۲۷۳۵۸

Marfat.com

اوپر کاغذ حریر کہ رنگ سرخ ہو لکھے مشک وزعفران سے اوپر پیالہ سفالین آب نارسیدہ کے اور حل کرے دونوں کو پلائے درمیان ایک دوسرے کے نسبت ہو یہ ہے۔

۷۸۶

۲۷۰	۹	۴۱	و
۴۲	۱۹۹	۲۲	۸
۱۹۸	۳۹	۱۱	۱۲
ی	۲۳	۱۹۷	م

نوع دیگر: جس کسی کو تپ کسی طرح کی آتی ہوں پس اس کے واسطے یہ تعویذ بنا اور باندھ اس کی گردن میں اللہ تعالیٰ فضل کرے گا۔ وہ تعویذ یہ ہے۔

۷۸۶

اذا	جاء	نصر	اللّٰه	و	الفتح	ورایت	الناس	ید	خلون
جاء	نصر	اللّٰه	و	الفتح	ورایت	الناس	ید	خلون	فی دین
نصر	اللّٰه	و	الفتح	ورایت	الناس	ید	خلون	فی دین	اللّٰه
للّٰه	و	الفتح	ورایت	الناس	ید	خلون	فی دین	اللّٰه	افوَاجا
و	الفتح	ورایت	الناس	ید	خلون	فی دین	اللّٰه	افواجا	فسبح
الفتح	درایت	الناس	ید	خلون	فی دین	اللّٰه	افوَاجا	فسبح	بحمد
وَرایت	الناس	ید	خلون	فی دین	اللّٰه	افواجا	فسبح	بحمد	ربک
الناس	ید	خلون	فی دین	اللّٰه	افواجا	فسبح	بحمد	ربک	واستغفره
ید	خلون	فی دین	اللّٰه	افواجا	فسبح	بحمد	ربک	واستغفره	انه کان
خلون	فی دین	اللّٰه	افواجا	فسبح	بحمد	ربک	واستغفره	انه کان	توابا

اور یوں بھی لکھا ہے کہ اگر اس نقش کو بخار والے کو پان پر لکھ کر کھلائے فائدہ کامل ہوگا

Marfat.com

اور یہ نقش اذا جاء کا واسطے دفع دشمن کے بھی بہت مجرب ہے۔ زعفران اور مشک سے لکھ کر بازو پر باندھے دشمن مقہور ہو جائیں گے انشاء اللہ تعالیٰ مگر واسطے نجار کے روشنائی سے لکھیں۔

دیگر واسطے چڑیل و جن وغیرہ کے اور جو کسی تپ کسی طرح کی یا چڑیل یا جن کی بیماری ہو پس یہ نقش لکھ کر گلے میں باندھے۔ اور کتا یا سانپ یا بچھو کاٹے اس نقش کو لکھ کر کھلا دے اور اگر اوپر دروازے گھر کے لگائے تمام بلیات اس کی دفع ہو جائیں گی وہ نقش مکرم یہ ہے۔

۷۸۶

ا	یح	ج	یو
ز	بب	و	ط
ید	ا	ید	د
یا	ح	ی	ھ

۷۸۶

۸	۲۷	۳۰	۱
۲۹	۲	۷	۲۸
۲	۲۲	۲۵	۶
۲۲	۵	۴	۳۱

دیگر یہ نقش واسطے تپ لرزہ کے: جس شخص کو تپ لرزہ بشدت ہوں یہ تعویذ واسطے تپ لرزہ کے لکھے اور وقت صبح کے کھلائے اور سات روز تک اسی طرح سے کرے خدائے تعالیٰ شفا دے گا وہ نقش معظم یہ ہے۔

دیگر یہ عمل واسطے دفع مرض تلی کے: جس شخص کو مرض تلی کا ہو چاہیے کہ یہ تعویذ لکھے اور ایک کپڑا اس سے منگوائے پس کپڑے کو پانی میں خوب بھگو لے اور اس کپڑے کو خوب نچوڑ کر اس کی آٹھ تہ کرے فَاللّٰهُ خَيْرٌ حَافِظًا وَّهُوَ اَرْحَمُ الرّٰحِمِيْنَ يَا اَللّٰهُ يَا اَللّٰهُ يَا اَللّٰهُ اور یہ تعویذ لکھ کر اور ایک پیالہ میں قدرے آگ ڈالے اور اس پیالے کو تیار رکھے اور وہ کپڑا بھیگا ہوا جس جگہ تلی ہو اس جگہ رکھے اور وہ پیالہ آگ کا اس کپڑے کے اوپر رکھے اور یہ نقش لکھ کر پیالے میں جلائے اور اس پیالے کو اوپر تلی کے داب دے اور الحمد شریف سات مرتبہ پڑھے جب تک سات مرتبہ پڑھ لے تب تک اس پیالے کو دابے جائے اور پیالہ اس جگہ سے تارے جب ساری الحمد سات بار پڑھ چکے تب وہ پیالہ اوپر سے اٹھا لے اور

عرصہ ایک گھڑی میں ایک چالک یعنی آبلہ تلی کی جگہ پر پڑے جائے گا وہ تعویذ یہ ہے۔

اور ایک نسخہ بھی واسطے دفع مرض تلی کے نہایت مجراب اور مفید ہے اور وہ یہ ہے کہ مصطگی رومی اور کتھا سفید گائے کے گھی میں ملا کر اور پکا کر او پر اس پھالک کے لگائے اور تین چار روز تک اسی طرح کرے جب تک کہ اس کا زخم نہ اچھا ہو اس روغن کو اسی طرح لگاتا جائے اور یہ نسخہ واسطے کھانے کے دے۔ وہ سفوف یہ ہے۔ برگ جھاڈ ایک تولہ الا بچی خورد دو تولہ تر پھلا تین تولہ لونگ چار ماشہ کالی مرچ چھ ماشہ اجوائن دیسی ایک تولہ جوا کھار ایک تولہ پیپلا مول چھ ماشہ' ستاور سات ماشہ' وقت صبح کے ایک ماشہ کے قریب کھایا کرے انشاء اللہ تعالیٰ مرض تلی کا دفع ہو جائے گا تجربہ کیا ہوا ہے۔

دیگر واسطے محافظت کھیت کے جس کسی کے کھیت میں گیدڑ یا ہرن یا اور کوئی چیز زیادہ نقصان کرتی ہو تو چاہیے چار ٹکڑوں کاغذ پر یہ آیت لکھے۔ صُمٌّ بُكْمٌ عُمْيٌ فَهُمْ لَا يَرْجِعُونَ اور ایک ٹکڑا کاغذ کا تعویذ کر کے چار کلھیوں میں مٹی کی رکھ کر او پر سے بند کرے اور چاروں کلھیاں یعنی چاروں آبخوروں کو چاروں کونوں میں کھیت کے دفن کرے اور پانچویں آبخورے میں اس جانور کا نام کاغذ میں لکھے کہ جو جانور کھیت میں زیادہ آتا ہو اور نقصان کرتا ہو آبخورہ میں بند کر کے بیچ میں کھیت کے آبخورہ کو گاڑے اس کھیت میں وہ جانور جس کا نام آبخورہ میں لکھا گیا ہے پھر کبھی نہ آئے گا انشاء اللہ تعالیٰ۔

دیگر واسطے حب کے جو کوئی چاہے کہ کوئی شخص مجھ سے رجوع ہو یا کسی عورت کا خاوند عورت اپنی سے ناراض ہو اور عورت چاہے کہ مجھ سے ناراض نہ ہو یا اپنے خاوند سے عورت ناراض رہتی ہو تو چاہیے کہ اس نقش کو مشک و زعفران سے لکھے اور نیچے اس کے علیٰ حب فلاں بنت فلاں کی جگہ نام مطلوب کا اور اس کی ماں کا نام لکھے اور اس تعویذ کو دودھ میں گھول کر اس دودھ میں تین کلی کرے اور اسی دودھ میں ڈال اور اس کو پلائے۔ کہ جس کو رجوع کرنا ہو تین روز تک یا سات روز تک اسی

دھے لے	ااا	ااا
۸	۲	۱۰
۹	۷	۴
۳	۱۱	۶

علیٰ حب فلاں بنت فلان

Marfat.com

طرح کرے انشاءاللہ تعالیٰ رجوع بدرجہ کمال ہوگا۔ نقش یہ ہے۔

مگر یہ نقش اس کے عمل میں تب آئے گا کہ چالیس روز تک اکتالیس عدد ہمیشہ لکھے اور آٹے کی گولی میں بند کر کے دریا میں ڈال دیا کرے۔

ترکیب نقش پندرہ کی۔ پس جانو تم کہ نقش پندرہ کا چہار ضربی ہے یعنی آتشی اور آبی اور بادی اور خاکی مگر لکھنے والے کو لازم ہے کہ جو نقش مطلوب ہوں وہی لکھے۔ یعنی واسطے فتوحات کے نقش بادی لکھے اور واسطے خروج کے خاکی اور واسطے محبت کے آبی لکھے اور واسطے ہلاکت کے آتشی لکھے وہ سب نقش یہ ہے کہ مع ترکیب وطرز کے لکھے جاتی ہیں اور اگر لکھنا چاہے تو آتشی نقش کو پس لکھ اس کو واسطے ہلاکت دشمن کے اوپر کاغذ کے چالیس عدد ایک چلہ تک اور نیچے اس کے نام دشمن کا لکھے اور

آتشی

٦	١	٩
٧	٥	٣
٢	٩	٤

آبی

٨	٣	٤
١	٥	٩
٦	٧	٢

بادی

٤	٣	٨
٩	٥	١
٢	٧	٦

خاکی

٢	٩	٤
٧	٥	٣
٦	١	٨

ڈال دے ان نقشوں کو لکڑی کی آگ میں دشمن ہلاک ہو جائے گا مگر اس میں ایک خوف بہت ہے کہ دشمن کے بدلے میں اپنے آپ بھی تباہ ہو جاتا ہے خیال ستاروں کا کر کے لکھے اور اگر چاہے تو آبی نقش کو پر کرنا تو لکھ اس کو ایک چلہ تک چالیس عدد اور نام لکھ اس کے نیچے اس کا جس کو رجوع کرے تو اور ڈال دیا کر اس کو دریا میں آٹے کی گولی میں لپیٹ کر چالیس روز تک اسی طرح سے کرے محبت بدرجہ کمال ہوں۔ اور اگر چاہے تو نقش بادی کو پر کرنا پس لکھ تو اس نقش کو اوپر کاغذ کے چالیس نقش ہر روز چالیس روز تک اور کنارے دریا کے کھڑا ہو کر ہوا میں اڑا دیا کرے تا کہ وہ پانی میں گر پڑیں واسطے فتوحات کے بہت مجرب ہے۔ اور اگر تو لکھنا چاہے تعویذ خاکی کا اس طور سے کہ لکھ اس کو اوپر مٹی پاک کے چالیس تعویذ ہر روز ایک چلہ تک اور لکھ اس کو اوپر جگہ کے جیسے کہ چھت مکان کی اور استعمال کر اس کا ایک چلہ تک یا زیادہ واسطے خروج کے بہت مجرب ہے اور اس نقش خاکی کی ایک اور بھی ترکیب ہے واسطے فتوحات کے اور رجوعات کے بہت مجرب ہے اور اس

Marfat.com

نقش کو کہ جس کے فائدے بیشمار ہیں اور منافع بسیار ہیں ایک سواسی روز تک یعنی چھ مہینے تک لکھے اور جنگل میں جا کر ایک بالشت گڑھا کھود کر کنارے دریا کے ان نقشوں کو دفع کر دیا کرے جب چھ مہینے پورے ہو جائیں اس کو فتوحات بہت ہونے لگے گی یہ ہے۔

۴	۳	۸
۹	۵	۱
۲	۷	۶

ترکیبیں اس نقش کی بہت ہیں مگر اس جگہ مختصر کر کے لکھا ہے جس وقت کہ روز پنجشنبہ اول ماہ کا ہو یعنی جب چاند نیا نظر آئے اور مہینہ شروع ہو اور پہلی جمعرات جو آئے جس کو ہندی میں نوچندی جمعرات کہتے ہیں وہ دن جمعرات کا خواہ پہلی تاریخ آئے خواہ دوسری خواہ تیسری وغیرہ تاریخ میں آئے اگر چاند جمعرات کا نظر آئے تو اگلی جمعرات کو یعنی ساتویں تاریخ کو جو جمعرات آئے اس روز عمل شروع کرے اور غسل ہر روز کرے بہتر ہے ورنہ اختیار ہے کہ اول روز ہی کر لے اور پڑھنا سورہ قل ہو اللہ شریف کا ہزار بار وقت فجر کے اور ہزار بار بعد نماز ظہر کے اور ہزار مرتبہ بعد نماز عصر کے اور ہزار مرتبہ بعد نماز مغرب کے اور ہزار مرتبہ بعد نماز عشاء کے اور ہزار بار وقت نصف شب کے کہ بعد دوگانہ نفل کے ادا کرے اور پڑھنا سورہ اخلاص کا بھی نجانہ دیوار دار کے اچھا ہے ورنہ جیسا میسر آئے مگر جگہ پاک ہونا چاہیے اور کلام آدمیوں کے ساتھ کرنا بعد فارغ ہونے وظیفے سے مضائقہ نہیں اور نماز جماعت کی میسر آئے تو بہت خوب ہے اور وظیفہ تنہائی میں پڑھے جب وظیفہ نصف شب سے فراغت ہوں ہر رات کو دوگانہ نفل ادا کرے روز پنجشنبہ سوم پندرہ ہزار بار پڑھے۔ جیسا مناسب ہوں خواہ صبح سے جب تک ہو سکے پورا کرے خواہ اور پر ترتیب اولی کے تقسیم کر کے پڑھے یَا حَنَّانُ اَنْتَ الَّذِیْ وَسِعْتَ کُلَّ شَیْءٍ رَحْمَةً وَعِلْمًا یَا حَنَّانُ اس دعا کو فقط روز پنجشنبہ تیسرے کو ہزار بار پڑھے ہر روز پڑھنا کچھ ضروری نہیں اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْاَلُکَ اَنْ تُسَخِّرَلِیْ خُدَّامَ ھٰذِهِ السُّوْرَةِ الشَّرِیْفَةِ بِحَقِّ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ اس دعا کو جس جگہ وظیفہ کرے اسی جگہ پڑھے فقط اور دوسری کتاب میں یہ وظیفہ اس قدر اور زیادہ ہے کہ جس وقت اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْاَلُکَ تک اس دعا کو پڑھ کر تمام کرے حصار کھینچے اور بسم اللہ الرحمٰن الرحیم ہر ایک دعا کے ساتھ دوسری

Marfat.com

کتاب میں لکھا ہے اس سے یہ مطلب ہے کہ جب کوئی دعا شروع کرے اول ایک بار بسم اللہ پڑھ لے اور جب دعا پڑھنے سے فارغ ہو دیوار پھٹے اور فرشتے باہر آئیں اور کہیں السلام علیک اے بندہ صالح درمیان میرے اور تیرے برادری ہوئی اب پاس بری چیز کے مت جا اور غیبت آدمیوں کی مت کر اور ہر پنجشنبہ کو مسلمانوں کے قبور کی زیارت کر اور سورۂ اخلاص پڑھ اور کہتے ہیں کہ نام میرا عبداللہ ہے جو قل ہو اللہ احد پڑھے تو حاضر ہوں میں تیرے پاس طرفۃ العین میں تجھے مکہ معظمہ میں پہنچاؤں اور پھر لاؤں میں۔ اور دوسرا آتا ہے اور کہتا ہے نام میرا عبدالصمد ہے جو قل ہو اللہ احد پڑھے تو آؤں میں اور واسطے تیرے حلال روزی لاؤں اور ہر چیز پوشیدہ پر تجھ کو مطلع کروں میں اور تیسرا آتا ہے اور کہتا ہے کہ نام میرا بھی عبداللہ ہے جو قل ہو اللہ احد پڑھے تو حاضر ہوں گا میں اور تجھ کو کیمیا سکھاؤں گا میں اور جس کام کا ارادہ فرمادے تو تو سرانجام دوں میں ایسے ہی عہد و پیمان کر کے رخصت ہوئیں' چاہیے کہ ایام دعوت میں جامہ سفید پہنے اور روٹی بے نمک کی اور دانہ انگور سیاہ مغز بادام کھائیں اور ہر صباح عود آگ پر رکھیں بتوفیق خدا ساتھ مقصد کے کامیاب ہوں اور دانہ انگور اور مغز بادام سے جو کچھ میسر آئے کھائیں خواہ تنہا خواہ شامل کر کے خواہ فقط روٹی جو کی کھائے اور دوسری کتاب میں لکھا ہے کہ روٹی جو کی نمک سنگ کے ساتھ کھائے اور یہ نقش لکھ کر پانی میں دریا کے ڈال دے مگر چالیس عدد ہمیشہ چالیس روز تک مجرب ہے ولیکن تعداد اس کی وہی ہے جو پیچھے گذری ہے اور جس وقت چاہے کہ موکل حاضر ہوں یہ نقش لکھے اور سورۂ قل ہو اللہ احد پڑھے فوراً موکل حاضر ہوں گے انشاء اللہ تعالیٰ اور نقش موصوف اگلے صفحہ پر ہے۔

قل هو الله احد	الله الصمد	لم يلد ولم يولد	ولم يكن لهٗ كفوا احد
۲۴۰	۲۵۵	۲۵۰	۲۴۷
۲۵۱	۲۴۶	۲۴۱	۲۵۴
۲۴۵	۲۴۸	۲۵۷	۲۴۲
۲۵۶	۲۴۳	۲۴۴	۲۴۹

Marfat.com

دیگر واسطے فتوحات کے اگر اس نقش کو چالیس عدد ہر روز ایک چلہ تک لکھے اور دریا میں آٹے کی گولیوں میں بند کر کے ڈال دیا کرے چالیس روز تک اور سورۂ مزمل پانی کے اوپر دم کر کے اکتالیس مرتبہ اور آرد گندم اس میں گھول کر گولیاں بنائے اور دریا میں ڈالے انشاء اللہ تعالیٰ اس کو فتوحات بدرجہ کمال ہوگی مگر شرط یہ ہے کہ جس وقت اس کو فتوحات ہونے لگے کسی سے ذکر نہ کرے کہ مجھ کو فلانی دعا یا فلانی آیات سے فوحات ہوئی ہے نقش یہ ہے۔

نوع دیگر واسطے تسخیر قلب خلائق اور فتوحات غیبی کے یہ نقش بہت مجرب ہے چاہیے کہ عروج ماہ میں بروز پنجشنبہ یا یوم جمعہ بوقت مشتری ایک سو ایک عدد اس نقش عموا کو کہ نہایت مفید وکارآمد ہے درخت انار کی لکڑی سے قلب بنا کر اوپر تختہ چوبی کے یا اوپر زمین کے بوقت طلوع آفتاب چالیس روز تک لکھے اور اگر زمین پر لکھے بغیر روشنائی کے اور تختہ کے اوپر لکھے تو مٹی یا خاک پاک ڈال کر لکھے اور اگر زمین پر لکھے تو قلم چوب انار سے اسی طرح لکھے نہایت مفید ہے اور دوسرے چلہ میں اکتالیس نقش اور پندرہ

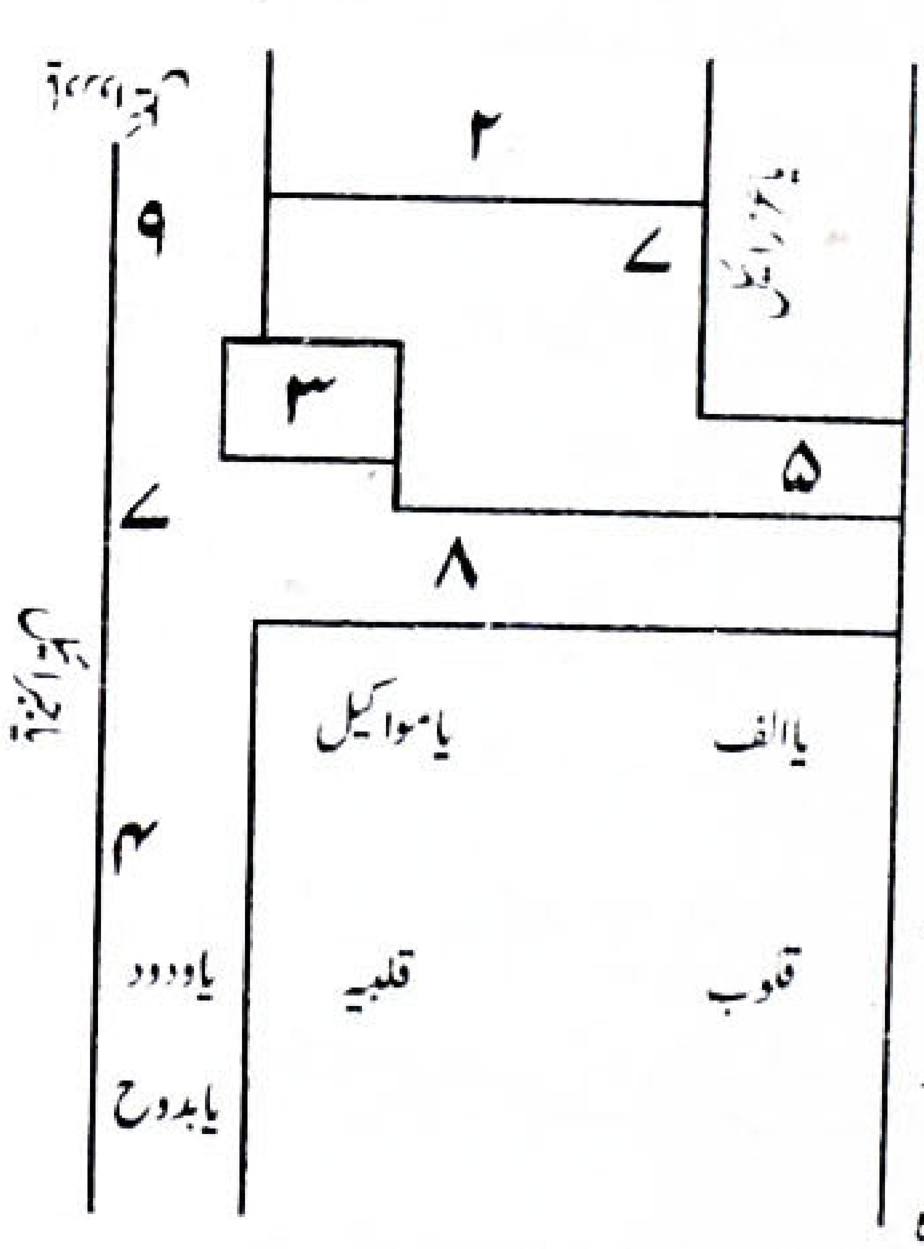

نقش ہمیشہ بلا ناغہ لکھتا رہے کبھی ترک نہ کرے فتوحات غیبی بدرجہ کمال ہوں گی مگر بہتر یہ ہے کہ اندر چلوں کے گوشت گائے اور مچھلی اور بکری و مرغ وغیرہ کا نہ کھائے یعنی گوشت سے کلی پرہیز کرے اور اگر کھائے تو گوشت بکری کا کھائے مگر بعد کھانے گوشت کے کچھ کے کچھ مٹھائی یعنی شکر یا گڑ وغیرہ کھالے اور افضل تو یہ ہے کہ گوشت نہ کھائے اور ہر ہفتہ میں نقش نئے قلم سے لکھے اور اگر ہفتہ میں نہ ہو سکے تو بیس روز میں قلم کو بدل ڈالے اور قلم نیا درخت انار کا لے یہ بہت مجرب ہے وہ نقش یہ ہے۔

۲	۹	۴
۷	۵	۳
۶	۱	۸

Marfat.com

دیگر واسطے بیماری اطفال کے۔ اور اگر کسی بچہ کو بیماری بخار کی ہو یا درد سر ہو یا آسیب ہو یعنی ہر بیماری کے واسطے یہ کافی ہے۔ یہ تعویذ لکھ کر پانی میں گھول کر بچہ کو پلائے یا گلے میں ڈالے اللہ تعالیٰ ہر بیماری سے شفا بخشے گا یہ تعویذ واسطے بیماری بچوں کے بہت مفید ہے وہ نقش مکرم یہ ہے۔

۸	۳	۴
۱	۵	۹
۶	۷	۲

نوع دیگر واسطے فتوحات کے۔ اور یہ نقش واسطے فتوحات غیبی کے بہت مجرب ہے مگر اول نصاب اس کا یہ ہے کہ تین روز تک مگر ہر روز تین ہزار مرتبہ لکھے اور بعد تین روز کے ہر روز ایک ہزار بار یعنی تین روز تک تین ہزار بار یہ تعویذ پر کرے جب تین روز وہ بھی پورے ہو جائیں بعد تین روز کے یعنی ساتویں روز پانچ سو نقش ہر روز یعنی پانچ روز لکھے اسی طرح سے گیارہ روز تک یہ نقش پر کرے پس گیارہ روز کے نصاب صغیر ادا ہو جائے گا پھر بعد ادائے نصاب مداومت تحریر اس نقش کی کرے اقل درجہ نو عدد ہیں یعنی ہر روز نو عدد ہمیشہ لکھتا رہے اور اکثر عالموں نے اس نقش کی کچھ تعداد نہیں لکھی خواہ پندرہ خواہ پینتالیس عدد لکھے اور اگر اتنا بھی نہ ہو سکے تو نو عدد سے کم نہ کرے ہمیشہ ایسا ہی کیا کرے فتوحات بدرجہ کمال ہوں گی وہ نقش مکرم یہ ہے۔

۶	۷	۲
۱	۵	۹
۸	۳	۴

اور دوسری ترکیب اس نقش کی یہ بھی ہے کہ اول روز ایک نقش لکھے اور دوسرے روز دو نقش اور تیسرے روز تین نقش اور چوتھے روز چار نقش علیٰ ہذا القیاس اسی طرح سے پندرہ روز تک ایک ایک تعویذ بڑھاتا جائے جب پندرہ روز پورے ہو جائیں پھر ایک ایک کم کرتا جائے جب ایک تعویذ پر نوبت پہنچے پھر پندرہ روز نقش ہر روز لکھا کرے مگر تاریخ اول مہینے سے نوچندی جمعرات کو شروع کرے۔

اور تیسری ترکیب یہ ہے کہ واسطے فتوحات و تسخیر یہ ترکیب بہت مجرب ہے وہ یہ ہے کہ سو عدد نقش ہمیشہ سو روز تک لکھے اور بعد سو روز کے ایک ایک کم کرتا جائے جب ایک بعد سو روز کے جب نوبت ایک تعویذ پر پہنچے پھر پندرہ نقش ہمیشہ لکھا کرے اور بیماریوں کے استعمال میں لایا کرے یا اندر دریا کے ڈال دیا کرے کبھی ترک نہ کرے فتوحات بہت ہوں گی اور جب چاہے تو

Marfat.com

کہ نقش کو چونتیس کے پر کرے تو واسطے فتوحات غیبی کے بہت مفید ہے۔ مگر اس نقش کے بھی چار ضرب ہیں آبی اور خاکی اور بادی اور آتشی یہ نقش درج ذیل ہیں:

اب نقش کے بھی چار ضرب ہیں آبی اور خاکی اور بادی اور آتشی یہ نقش درج ذیل ہیں:

آتشی				بادی				خاکی				آبی			
۸	۱۱	۱۴	۱	۱۱	۸	۱	۱۴	۱	۱۴	۱۱	۸	۱۴	۱	۸	۱۱
۱۳	۲	۷	۱۲	۲	۱۳	۱۲	۷	۱۲	۷	۲	۱۳	۷	۱۲	۱۳	۲
۳	۱۶	۹	۶	۱۶	۳	۶	۹	۶	۹	۱۶	۳	۹	۶	۳	۱۶
۱۰	۵	۴	۱۵	۵	۱۰	۱۵	۴	۱۵	۴	۵	۱۰	۴	۵	۱۰	۵

یعنی اگر چاہے تو کہ نقش چونتیس کا آبی کہ واسطے فائدہ عام اور فتوحات غیبی کے بہت مفید ہے کہ ایک سو چونتیس نقش ایک سو چونتیس روز تک لکھے اور گولیاں آٹے کی باندھ کر اس میں ایک نقش بند کرے دریا چلتے ہوئے میں یا بند تالاب میں کہ مچھلیاں ہوئیں اس میں ڈال دے جب تعداد اس کی پوری ہو تب چونتیس نقش ہمیشہ لکھا کرے اور دریا میں آٹے کی گولیوں میں بند کر کے ڈال دیا کرے خواہ ہر روز خواہ آٹھویں روز خواہ پندرہویں روز میں سب اکٹھے کر کے خواہ بیس روز میں اکٹھا کر کے دریا میں ڈالے فتوحات غیبی اور رجوعات غایت درجہ ہوں گی اور ہر بیماری کے واسطے فائدہ مند ہے۔ اگر تپ والے کو پانی میں گھول کر پلائے تو صحت حاصل ہو گی انشاء اللہ تعالیٰ اور اس کے گلے میں یہ تعویذ لکھ کر باندھے تو بہت فائدہ ہو گا مجرب ہے۔

ترکیب دوسری خاکی نقش کی ہے کہ واسطے فتوحات کے بہت مجرب ہے اور یہ اس طرح سے ہے کہ اوپر خاک پاک کے یا اوپر کسی مکان کی چھت کے چونتیس عدد اکتالیس روز تک یعنی ہر روز چونتیس عدد اکتالیس روز تک لکھے پھر دوسرے چلہ تک اس تعویذ کو اکتالیس عدد ہمیشہ لکھے چلہ تک اور اس کے بعد پھر لکھ اس نقش کو چونتیس عدد ایک چلہ تک جب تین چلہ ہو جائیں تو چونتیس نقش ہمیشہ اوپر خاک پاک کے لکھے مگر نقش لکھ کر مٹا دیا نہ کرے اگلے روز پھر نقش لکھنا شروع کرے تو اس روز پچھلے نقشوں کو ہاتھ سے مٹا دے اسی طرح سے مداومت کرتا رہے مگر لکھے اس خاکی نقش کو انار کی

نقش چونتیس آبی و خاکی و بادی اور آتشی مع ترکیب کے ۱۲

Marfat.com

لکڑی سے یا انجیر کی لکڑی سے اور جب لکھنا شروع کرے تو کسی کو خبر تک بھی نہ کرے اس میں فتوحات بہت ہوتی ہیں اور جو کوئی بادی کو لکھنا چاہے وہ اس طرح سے ہے کہ اس کو لکھ کر ہوا میں کنارے دریا کے کھڑا ہو کر درمیان میں اڑا دے۔ مگر ترکیب اس کی اس طرح پر ہے کہ اس تعویذ کو اوپر کاغذ کے چونتیس نقش ہر روز چھ مہینے تک لکھے اور مقراض سے ایک ایک تعویذ علیحدہ کرکے کنارے دریا کے کھڑا ہو کر دریا میں اڑا دے تا کہ دریا میں جائیں۔ مگر یہ نقش بادی واسطے بخار کے بھی مفید ہے کہ اس نقش کو لکھ کر گلے میں باندھے انشاء اللہ فائدہ کرے گا۔ اگر کسی کو رجوع کرنا منظور ہوں تو یہ نقش لکھے اور اس کے نیچے نام مطلوب کا اس طرح سے لکھے کہ علی محبت فلاں بن فلاں یعنی فلا کی جگہ پر نام اس کا اور اس کے باپ کا اور اگر عورت ہے اس کا اور اس کی ماں کا نام لکھے اور مٹھائی یا دودھ میں گھول کر پلائے سات روز اسی طرح سے کرے انشاء اللہ تعالیٰ وہ آدمی رجوع ہوگا ترکیب نقش آتشی کی یہ ہے کہ اس نقش آتشی کو چونتیس عدد واسطے دشمن کی تباہی کے چالیس روز تک لکھے اور نام اس کا نیچے نقش کے لکھے اور آگ میں جلا دیا کرے تو دشمن ہلاک ہوگا اور یہ نقش آتشی واسطے فتوحات غیبی کے بہت مفید ہے۔ ایک بزرگ اس نقش آتشی کو لکھ کر آگ میں ڈالتے تھے پس وقت صبح کے جب اس کی خاک کو دیکھتے تھے تو اس میں سے ایک روپیہ محمد شاہی یا ڈلی چاندی کی ان کو ملتی تھی اور اگر نہ کچھ ملتا تو کوئی بشکل آدمی ان کو دے جاتا مگر چھ مہینے تک اس کی زکوٰۃ پہلے نکالے بعد چھ مہینے کے جو خیال میں لائے گا وہی ہوگا اور اس نقش کی ایک اور بھی ترکیب ہے کہ لے چونتیس پتے آکھ کے اور لکھے اوپر ان پتوں کے یہ نقش آتشی اور ڈال دے ان پتوں کو آگ میں مگر وقت دوپہر کا ہوں جس دشمن کا خیال کروگے وہی دشمن تباہ اور برباد ہو جائے گا۔ مگر میرے نزدیک بہتر ہے کہ صبر کرے دشمن کے نقصان پہنچانے میں تا قیامت کے دن اجر عظیم اللہ تعالیٰ عنایت فرمائے اور دنیا میں بھی اس کا بدلہ مل جائے گا اور واسطے رجوع اور واسطے ہر بیماری کے اور واسطے بخار اور واسطے ہر درد وغیرہ کے یہ ہر چہار نقش بہت مفید ہیں اور بعضے بعضے عامل اپنے ورد اور وظائف میں موکلوں سے مدد مانگتے ہیں اور کہتے ہیں اجب یا جرائیلؑ یا دردائیلؑ یا

Marfat.com

لوکائیلؑ یا تنکفیلؑ بحق یا اللہ اس طرح کی دعا پڑھنا شرک ہے اور جس نے شرک پر کمر باندھی اس نے ٹھکانا اپنا جہنم میں کیا اور اگر اسی سے دعا مانگے کہ اللھم یا جبرائیلؑ و میکائیلؑ و اسرافیلؑ و عزرائیلؑ اس طرح سے دعا اور کوئی وظیفہ پڑھے تو درست ہے اور جب کوئی دعا یا وظیفہ شروع کرے تو شب جمعرات یا شب جمعہ یا شب پیر یا اتوار کی ہوں اور اگر کوئی وظیفہ واسطے دشمن کے شروع کرے تو دن منگل یا بدھ کا ہوں اور وقت دوپہر کا ہوں۔

نوع دیگر اگر کسی شخص کو طلب کرنا اور رجوع کرنا منظور ہوں پس چاہیے کہ اس نقش کو لکھے اور نیچے اس نقش کے مطلب اپنا لکھے اور نیچے کسی پتھر یا ران اپنی کے بند کرے اور نقش لکھتے ہوئے نہ بولے۔ جب اس کو پتھر کے تلے داب دے تین روز نہ گذریں گے کہ وہ شخص حاضر ہو جائے گا اور اگر اس نقش کو لکھ کر کلاہ کے نیچے رکھے اور روبرو کسی کے جائے وہ شخص اس کی طرف رجوع کرے گا اور مخاطب ہوگا انشاء اللہ تعالیٰ مگر جب اس کو لکھ چکے اوپر اس کے وہ اسم ذات لکھے یا یدوح بدحت بالبدوح والبدوح فی بدوح بدوحک اور یہ بھی اسم ذات بیس بار پڑھ کر اوپر تعویذ کے دم کرے رجوعات بدرجہ کمال ہوں گی۔

واسطے رجوع کرنے کے ۱۲

نوع دیگر اور ایک نقش واسطے محبت اور عاشق و معشوق کے لکھے وہ نقش یہ ہے۔ اس کو گھول کر پلائے یا بازو پر اپنے باندھے۔ بہت مجرب ہے۔

واسطے محبت کے ۱۲

نوع دیگر اور اگر کسی کا لڑکا یا لڑکی خواب میں ڈرتی ہوں تو یہ تعویذ واسطے اس کے لکھے اور اس کے گلے میں باندھے اللہ تعالیٰ صحت عنایت فرمادے گا وہ نقش یہ ہے۔

۷۸۶

۱۰	۲	۸
۴	۷	۹
۶	۱۱	۳

نوع دیگر اور ایک نقش اعداد اسمائے اصحاب کہف بہت مجرب ہے واسطے آسیب کے اندر مکان کے کونوں میں لکھ کر لگادے یا گھول کر کسی آسیب والے کو پلائے آسیب جل جائے گا اور یہ تعویذ بہت مجرب ہے وہ تعویذ یہ ہے۔

۷۸۶

۸	۱۱	۳۵۹۴	۱
۳۵۹۲	۲	۷	۱۳
۳	۳۵۹۵	۹	۶
۱۰	۵	۴	۳۵۹۴

Marfat.com

تعویذ سورۂ الحمد شریف۔ اگر اس سورۂ شریف کو کسی چینی کی رکابی پر لکھ کر بیمار کو پلائے خدائے تعالیٰ شفاء کلی عنایت کرے گا اور جو کسی کو سانپ کاٹے پس پلائے اندر دودھ کے لہسن پیس کر اور

۲۳	۱۶	۲۱
۱۸	۳۰	۲۲
۱۹	۲۴	۱۷

پڑھے اس دودھ پر الحمد شریف ۲۱ بار اور دم کرے اور پلائے اس کو جس کو سانپ نے کاٹا ہو اور کرے اس عمل کو سات روز تک خدا تعالیٰ شفا عنایت کرے اور اگر کاٹے کسی کو بچھو پس ملا لہسن میں نمک کو اور پیس ان دونوں کو اور مل اس جگہ پر کہ جہاں بچھو نے ڈنگ مارا ہو اور پڑھتا جائے اس اسم کو یعنی سات

الحمد	للّٰہ	رب	العلمین	الرحمٰن	الرحیم
مالک	یوم	الدین	ایاک	نعبد	وایاکَ
نستعین	اھدنا	الصراط	المستقیم	صراط	الذینَ
انعمت	علیھم	غیر المغضوب	عَلَیھم	ولا	الضالین

دفعہ پڑھے اور دم کرے اس جگہ پر وہ یہ ہے بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ يَا عَلِيُّ يَا عَلِيُّ يَا عَلِيُّ اللہ تعالیٰ اپنے نام کی برکت سے اس ڈنگ کی تیزی کو دفع کرے گا۔

دیگر واسطے دفع مرض مرگی کے اور جو کسی کو مرض مرگی کا ہو یا مرض کمیٹرا کا پس واسطے اس کے یہ نقش مرغ کے خون میں لکھے اور اس کی گردن میں باندھے خدا تعالیٰ شفا بخشے گا اس مرض سے وہ نقش معظم یہ ہے۔

نوع دیگر اگر کوئی شخص ڈرتا ہو یا کوئی بچہ بیماری میں یا خواب میں پس لکھے واسطے اس کے یہ تعویذ اور باندھے اس کی گردن میں اللہ تعالیٰ فائدہ بخشے گا ڈرنے سے۔ اس نقش

سزابوع	نورع	جواشا	ضوعا	عالِمًا
طیسون	سلیخا	ملیخا	ملقوما	یا قیوم
بحق	کھیعص	و	بحق	حمعسق

کو لکھ کر گلے میں بھی باندھے اور گھول کر بھی پلائے اللہ تعالیٰ صحت بخشے گا اور وہ نقش یہ ہے۔

یا اللہ	یا رحمٰن	یا رحیم
یا مالک	یا قدوس	یا سلام
یا واحد	یا مھیمن	یا واجد
یا واحد	یا مَاجد	یا رب

نوع دیگر اور جس کسی کو ہوں درد آدھا سیسی کا پس چاہیے

Marfat.com

کہ لکھے ان اسماء کو اور باندھے اس تعویذ کو اس جگہ کہ جس جگہ درد ہو انشاء اللہ تعالیٰ فائدہ حاصل ہوگا وہ نقش یہ ہے **جلسا علسا عمسا** اور جو ہو کسی کو کچھ خوف واندیشے پس چاہیے کہ بعد نماز عشا کے بات نہ کرے اور یہ حروف وقت سونے کے اوپر ہاتھ اپنے کے لکھے اور سو جائے **طھت لھمت تجنھت حملت** مگر لکھے ان حروف کو اوپر بائیں ہاتھ اپنے کے۔ اور جو شخص واسطے موافقت زن و شوہر کے ساتھ مشک و زعفران کے لکھے اور عورت و مرد دونوں اس نقش کو کھائیں اکیس روز تک پس درمیان ان دونوں کے محبت ہوگی اور تا زندگی نا اتفاقی نہ ہوگی وہ نقش مکرم یہ ہے۔

بلت	دیت	ملک	ی	مہ
طط	ع	ع	دد	ع
ع	طط	دور	درم	اللہ

نوع دیگر اور اگر ہو کسی کی کمر میں درد اور فائدہ نہ ہوتا ہو کسی چیز سے پس لکھ اس نقش کو اور باندھ اوپر کمر کے جس جگہ درد ہوں اور وہ نقش یہ ہے۔

م ااام ط ط ط و ۷ ۷ اا ا کہ طنا قطب و ط ط ط

نوع دیگر اور جو شخص چاہے کہ کوئی میری طرف رجوع کرے پس لا ایک کپڑا باریک اور اس نقش کو لکھ اوپر اس کپڑے کے اور فتیلہ بنا اس کپڑے کا اور جلا اس کو چراغ میں اور آپ بھی بیٹھا رہ۔ اس جگہ جب تک چراغ جلے وہ نقش یہ ہے۔

بھ۹۸ سے ۱۷ اا اا محر لاکم ط مع مہاہ

نوع دیگر اور ہوں جس کسی کو سایہ جنات اور دیو اور پری مم وغیرہ کا پس لکھ یہ نقش یعنی ایک نقش کو لکھ کر کھلا اور ایک نقش اس کے گلے میں باندھ سایہ جن و پری سے بے خوف ہوگا وہ نقش معظم یہ ہے۔

نوع دیگر واسطے عاشق ہونے عورت کے مرد پر چنبیلی کے پھول پر سات مرتبہ خوشبو ملا کر اور اس پر آیہ مشوشہ پڑھ کر جس سے اپنا مطلب ہے اس کو دے مگر بوقت پڑھنے کے نام مطلوب مع اس کے والدین یعنی اگر عورت ہے تو

سے	سے	سے	سے	سے
مر	مر	مر	مر	مر
۶	۶	۶	۶	۶
—	—	—	—	—

Marfat.com

اس کا تو اور اس کی والدہ کا نام لینا محبت میں دیوانگی ہوگی۔ مجرب و آزمودہ ہے بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ رَبُّ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ۔

نوع دیگر واسطے دوستی کے اگر کوئی چاہے کسی کو اپنا دوست بنانا تو اس تعویذ کو اس کے نام سے آگ میں ڈالے بہت دوستی پیدا ہوگی ۱۱۵۵۱۱۲۱۶۱ع ۹۱۱۱۲۵۱۱ عہ ج اور اس کا لکھے کہ فلاں بنت فلاں۔

نوع دیگر یہ دو تعویذ لکھ کر جس مرد کو دے تو ہرگز اس کی عورت کو حمل نہ رہے گا جب تک کہ وہ دونوں تعویذ نہ نکالے یعنی جدا نہ کرے مجرب ہے، وہ تعویذ میں پہلا ہے دوسرا تعویذ یہ ہے ۱۹؎۶ ۱۸۸۱۱۲۱ اد ۱۱۱ ادہ ۱۸۸ھ (رو ماد ااد دج دعہ)۔

نوع دیگر اگر کوئی چاہے عورت اور مرد میں محبت کرنی تو اس طلسم کو لکھ کر بالش میں رکھے دونوں میں محبت پیدا ہوگی مجرب ہے۔

اداؤا
او
درج دو

۸۱۱۷۵ او اض ۲۱۵۲۱ ج ۱۲۱۲۰۱۲۱ ااا ص

نوع دیگر۔ اگر کسی کے پیٹ سے لہو جاتا ہے تو اس تعویذ کو لکھ کر دھو کر پلانے سے دفع ہوگا تعویذ یہ ہے ھ ءی حادی ع ع فلان فلان۔

نوع دیگر حب و عداوت جو مرد ساتھ کنیزک کے یعنی لونڈی کے رہے بی بی کے پاس آئے تو بی بی یہ تعویذ لکھ کر اوپر سیدھے بازو کے باندھے پھر وہ مرد ہرگز لونڈی کے پاس نہ جائے گا اگر شک لائے گا کافر ہوگا۔

۱۱۶	ح	دو رد

الح ع سمط م م

نوع دیگر واسطے کھولنے

بخت چھوکریوں کے اوپر کاغذ مہرہ دار کے لکھے اور کمر میں باندھے مجرب ہے۔ تعویذ یہ ہے۔

نوع دیگر اگر اس طلسم کو اوپر پوست آہو کے یا خرگوش کے مشک و زعفران سے لکھے اور اوپر بازو اپنے کے باندھے جدھر جائے گا ادھر اس کی فتح ہوگی: یہ ہے:

Marfat.com

ک	د	ع	ط	ص
ف	ح	ط	ص	ک
ع	ط	ص	ک	ق
ع	ص	ک	ف	ح
ع	ع	ک	ف	ط

یا مهلو خطبا لهو حطططا فهو حلحلا حیا رسطو هو هو ہ

نوع دیگر اگر کسی کے گھر میں چوہے بہت ہوں تو اس تعویذ کو لکھ کر گھر کے چاروں کونوں میں دفن کرے ایک چوہا بھی نہ آئے گا نقش یہ ہے۔

۴	۹	۲
۴	ھ	ے
۸	ا	۶

نوع دیگر اگر کسی کو اپنے اوپر عاشق کرنا چاہے تو یہ تعویذ اتوار کے روز آفتاب نکلتے وقت لکھ کر قبر میں دفن کرے مطلوب عاشق ہو جائے گا یا تمحلثا یا طلوع ما ماعج ما عجاما معبو الیٰ یا لهانا اهیاس اهیا او صادن الرشد ای ای مبین ابلسین و ملسین الحلا الحر الحلاالعجل العجل العجل الوحا الوحا الوحا الحب فلان بن فلان۔

نوع دیگر اگر کوئی چاہے کسی کو اپنے اوپر عاشق کرے تو اس طلسم کو لکھ کر تین فلیتہ بنائے اور تین روز تینوں فلیتہ جلائے اور نام اس کا اور اس کی ماں کا نام لکھ دے مجرب ہے۔

نوع دیگر اگر اس تعویذ کو لکھ کر عورت کی ران پر باندھے ١٩١١ع و ااع ع ١١ ١١١ تو جس عورت کو حمل بیٹی کا ہے تو حق سبحانہ تعالیٰ اس کو بیٹا روزی کرے گا۔

نوع دیگر اگر کوئی شخص اس نقش کو لکھ کر واسطے دوستی کے جلا کر راکھ کرے اور اس کی راکھ کو لے کر

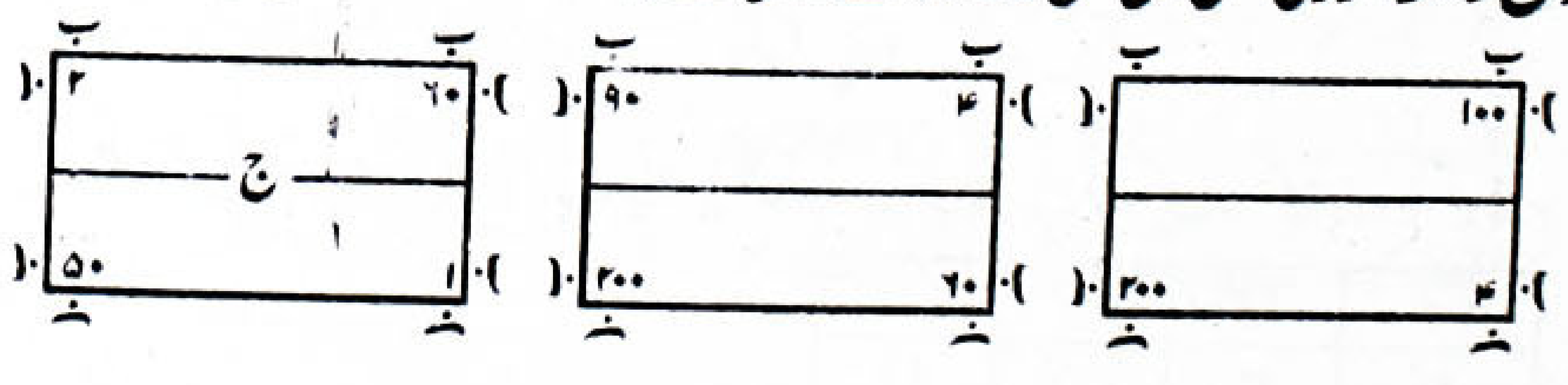

کھانے میں ملائے اور کھائے بہت دوستی پیدا ہوگی مجرب ہے۔

نوع دیگر جو کوئی نیند میں دانت چباتا ہو تو لکھ کر اس کے گلے میں باندھے دانت چبانا موقوف ہو جائے گا نقش یہ ہے۔

۸	۱	۶
۴	۵	۷
۴	۹	۲

Marfat.com

مر	قمر	عو	ھے
ماک	قمر	د	ھے
لاکر	قمر	عو	ھے
مر	قمر	عو	ھے

نوع دیگر واسطے دفع آزار پتھری کے کہ وقوع اس مرض سے انسان پیشاب نہیں کرسکتا اور بہ سبب شدت درد کے نوبت بہ ہلاکت پہنچ جاتی ہے چھوٹا ہو یا بڑا چاہیے کہ اس نقش کو لکھ کر مرض کو کھلائے بفضل خدا تعالیٰ اس مرض سے نجات پائے اگرچہ یہ مرض مادرزاد بھی لاحق ہو بہت جلد شفا پائے وہ نقش یہ ہے۔

	۱	
۴	۱۰	۶
	۹	

نوع دیگر جس عورت کا دودھ بند ہو یا نہیں آتا ہو تو یہ تعویذ لکھ کر گلے میں باندھے دودھ پیدا ہوگا۔ مجرب ہے یہ ہے۔

ما اومردی	مابرطی	مارطا	صوح
بابرھیا	شراھیا	یا اھیا	الابارب
یا ایماء یرا	یا باعطوٌ	یافق	ما معمال
ما اھور	ال العز	یا اللہ	یا ما ما الا

نوع دیگر یہ تعویذ غیب کی خبر معلوم کرنے کے واسطے کف دست پر لکھ کر سوئے تو ایک روح آکر معلوم کرواتی ہے بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ بِسْمِ اللّٰہِ لھت ھت بھت بھت الھت یا اللّٰہ تون ھوبے۔

نوع دیگر واسطے محبت کے یہ فتیلہ واسطے محبت کے جلائے تین روز تین فتیلے اول روز یہ فتیلا جلائے

دادد ماااادادرارا ماھے لاوودولا لالا دوالا ااا ع

دوسرے روز یہ فتیلہ ۱۲ ۶۱۱ اودصبح ااوادی ح بردہ ارادرھ ۵+۱

تیسرے روز یہ فتیلہ ۱۹ ادح ۱۱ االا ااا او ااا اواع ادوااوادوام موخ

نوع دیگر میاں بی بی میں محبت زیادہ ہونے کو لکھ کر پلانا۔ یہ ہے۔

نوع دیگر جس کسی کو جادو کیا ہو تو اسے یہ تعویذ لکھ کر دے کہ وہ اپنے نزدیک رکھے جادو کارگر نہ ہوگا مجرب و آزمودہ ہے یہ ہے۔

و.	۱۳	۱۳	۱
۳	۴۲	ک	۶۱
س	و	و	۶
وا	ھ	۶	ھ

نوع دیگر یہ تعویذ اثر دیو پری کو بہت مفید و سودمند ہے۔ یہ ہے۔

نوع دیگر یہ نقش محبت پیدا ہونے کو لکھ کر پلائے محبت زیادہ ہوگی۔

Marfat.com

نوع دیگر واسطے ازیاد ذہن کے ظرف چینی میں لکھ کر پلائے چالاک ہوئے گا:

۱۱۱ط ح ۱۱۱ح ۱۲ه۲۱ه۵۲ه۱۱

و	۱۱	۱۴	۱
۱۳	۲	۷	۱۹
۱۲	۱۶	۹	۶
ء	۵	۲	۱۵

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ٥ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ خَيْرِ الْخَلْقِ وَاَفْضَلِ الْبَشَرِ وَشَفِيْعِ الْاُمَمِ يَوْمَ الْحَشْرِ وَالنَّشْرِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ خَيْرِ خَلْقِهٖ وَجَمِيْعِ الْاَنْبِيَآءِ وَالْمُرْسَلِيْنَ بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ يَا اَللّٰهُ يَا اَللّٰهُ يَا اَللّٰهُ

	۳۱۱		۳۵۹	
	۳۱۵	۳۰۱۲	۳۳۰۳	
	۳۱۵	۳۰ا	۳۱۳	

دوددودی ی ۵۵۵ یا اللّٰهُ شَفِیْعُ یَا اللّٰهُ کفیه یَا شَفِیْعُ یَا شَفِیْعُ یَا شَفِیْعُ یَا اَللّٰهُ۔

نوع دیگر دردزہ کے لیے اگر کسی عورت حاملہ کو جو دردزہ میں گرفتار ہو اور بچہ نہ نکلتا ہو تو یہ نقش لکھ کر دے فی الفور وہ بچہ جنے گی وہ نقش یہ ہے۔

ج ح ح ط ظ ع ق ق ی ک ل م

ا ششم ہ ہ ہ اسوک ل د

نوع دیگر دردسر کے واسطے از کسی کے سر میں درد ہو تو یہ تعویذ لکھ کر سر میں باندھے درد جاتا رہے گا۔

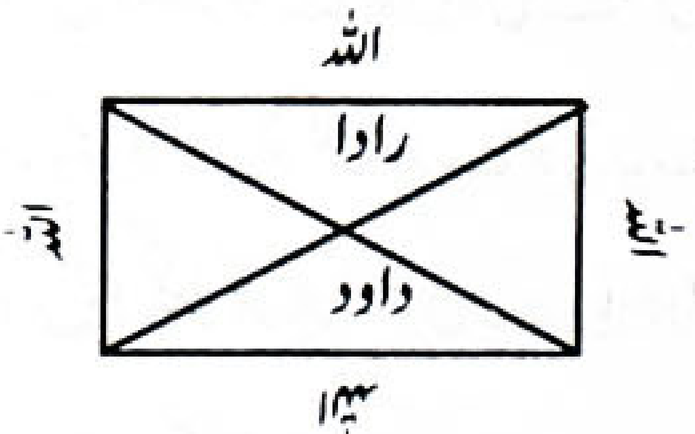

نوع دیگر اگر کسی کو تپ ولرزہ ہو تو یہ تعویذ لکھ کر گلے میں باندھے مریض اچھا ہو گا علی علی علی علی علی علی لہ لہ لہ لہ لہ لا الا اللہ الا الا الا الا الا ھو ھو ھو ھو ھو ھو۔

نوع دیگر واسطے محبت کے یہ پلیتہ واسطے محبت کے لکھ کر جلائے تین روز تین پلیتے مجرب ہے پہلے روز یہ پلیتہ جلائے　　دود سا ااداور ما اماما ھے لا وودولا لا وودالا لا اء

دوسرے روز یہ پلیتہ جلائے　　ء ۶۱۱۱ و ء االا والا راع اادوادا ماوراح عہ ح

تیسرے روز یہ پلیتہ جلائے　　۱۹اولا اا الا اء ااواع اادوادادادراح ۳ ح

نوع دیگر عورت اور مرد میں محبت ہونے کے واسطے لکھ کر اپنے قریب رکھے تعویذ یہ ہے۔

Marfat.com

۳۶۱ ۶	۲۲۱ ۷	۲
۹	ح ۱ے	۱۹۹۷

۸۸۱۸۱۱وھوص اے۱۱۱۲ح ۱۱۱ع ص

نوع دیگر واسطے درد پیٹ کے یہ تعویذ لکھ کر پلائے شفا پائے گا تعویذ یہ ہے۔

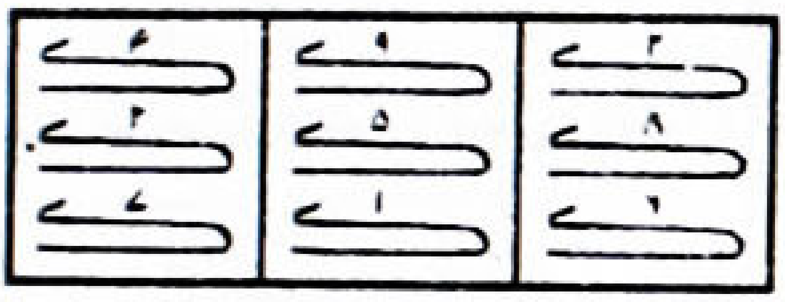

نوع دیگر واسطے نظر کے یہ تعویذ لکھ کر گلے میں باندھے بہت بہتر ہے تعویذ یہ ہے۔

	۸	
۶	۴	ع
	۳	

نوع دیگر واسطے نظر کے یہ تعویذ لکھ کر گلے میں باندھے بہت بہتر ہے تعویذ یہ ہے۔

وای	هورو
خفیه صحر	رو

نوع دیگر واسطے ہول دل کے جس کسی کو ہول دل یا اور کچھ بلا ہو تو لکھ کر دے تعویذ یہ ہے

ت	ی	ن	م
ی	ت	ت	م
ی	ت	ی	م
ت	ی	ت	دم

نوع دیگر واسطے ہول دل کے جس کسی کو ہول دل یا اور کچھ بلا ہوں تو لکھ کر دے تعویذ یہ ہے۔

نوع دیگر جو بچہ لاغری سے دبلا ہوا ہو تو مرغی کے انڈے پر لکھ کر بچہ سوتا ہو بچھونے کے نیچے گاڑ دے۔ بہت مجرب ہے۔

نوع دیگر اگر کسی عورت یا جانور کے دودھ کم ہو تو یہ تعویذ لکھ کر گلے میں باندھے بفضل الٰہی دودھ زیادہ ہو جائے گا یہ ہے۔

ح ح ح ع ع دوکہ دو ظ
۲۵۱ کہ لو کہ ک رو

نوع دیگر اگر کسی عورت کے پیٹ میں بچہ مر گیا ہو تو یہ تعویذ لکھ کر اور دھو کر پلائے بفضل الٰہی جلد خلاص ہو گا نقش یہ ہے۔

نوع دیگر اگر کسی کو دیوانگی ہو تو یہ تعویذ لکھ کر پلائے اور ایک لکھ کر گلے میں باندھے بفضل الٰہی صحت حاصل ہو گی تعویذ یہ ہے۔

۱۱۱س ولا اولا عہ دو ط
ے ی لا ع ع ع ۶ ما د ما

نوع دیگر یہ تعویذ جو شخص اپنے پاس رکھے گا تو اس شخص سے تمام عالم محبت کرے گا۔ مجرب ہے۔

Marfat.com

نوع دیگر جو کئی قے بہت کرتا ہو تو یہ تعویذ لکھ کر گلے میں باندھ دے تو بفضل الٰہی قے بند ہو جائے گی۔ مجرب ہے وہ نقش یہ ہے۔

الله	نور	السموت	والارض
۵۳۹	۱۰۳۵	۲۷	۲۵۵
۵۳۶	۵۳۶	و ۲۵	و۶
۲۵۷	۶۹	۱۰۳۵	۵۲۱

نوع دیگر واسطے تپ کے یہ تعویذ لکھ کر بازو پر باندھے تپ دور ہوگی بیمار شفا پائے گا۔ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ فَاللّٰہُ خَیْرٌ حَافِظًا ۝ وَّھُوَ اَرْحَمُ الرَّاحِمِیْنَ

علہ	علی	مم	ہفتم	فرد	ختم
طالہ	عمو	صا	ہ	ختم	نعم

نوع دیگر واسطے دفع ڈر شیطان یا پری و تپ لرزہ وغیرہ جس کسی کو ڈر شیطان یا پری یا جن کا ہو یا تپ و لرزہ آتا ہو تو یہ تعویذ لکھ کر دے بفضل اللہ تعالیٰ نافع ہوگا مجرب ہے۔

ھلج ۲۲ محمح اصبح ۷۲ ححمح صلح ۱۲۱ ملح ححمح

یابدوح	یابدوح
یابدوح	یابدوح
یابدوح	یابدوح
یابدوح	یابدوح

یابدوح	یابدوح
یابدوح	یابدوح
یابدوح	یابدوح
یابدوح	یابدوح

نوع دیگر جس عورت کے بچہ نہیں ہوتا ہو تو یہ تعویذ لکھ کر سات روز دھو کر پلائے بفضل الٰہی فرزند پیدا ہوگا اِنَّآ اَعْطَیْنٰکَ الْکَوْثَرْ یا حلیم یا حلیم یا حلیم یا حلیم یا حلیم یا حلیم یا حلیم یا حلیم یا حلیم بحق اھیا شراھیا۔

نوع دیگر اگر کسی دشمن کو اپنا دوست کرنا چاہے تو یہ تعویذ لکھ کر اس کی گھر کی ادلتی میں رکھ دے خدا

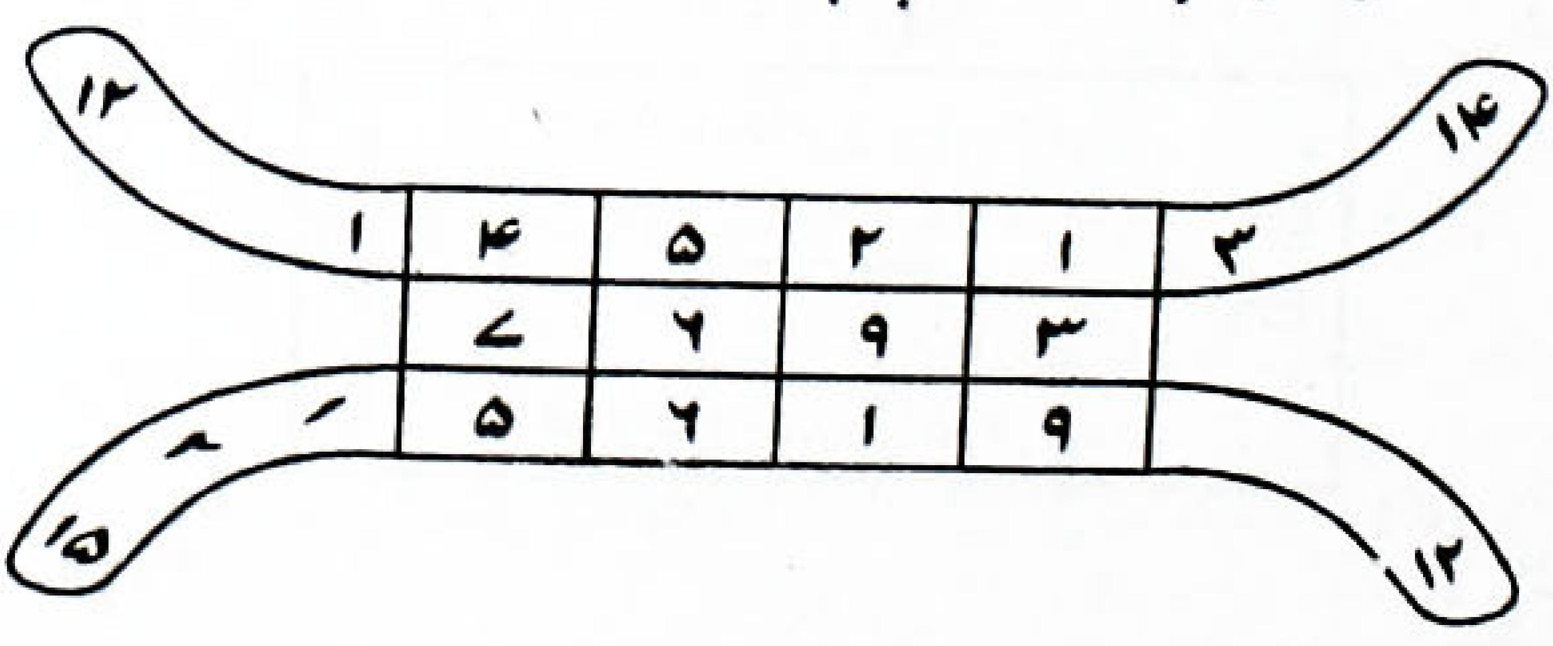

Marfat.com

چاہے دوست جانی ہوگا۔

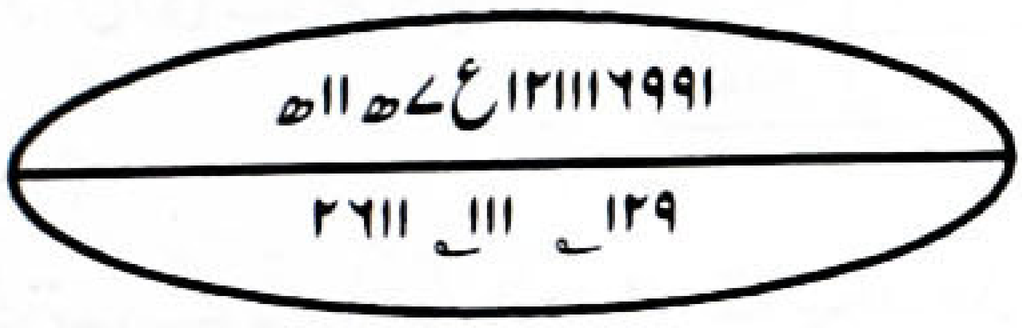

نوع دیگر اگر کسی کام کو جائے تو یہ تعویذ اپنے نزدیک رکھے کام فتح ہوگا مجرب ہے۔

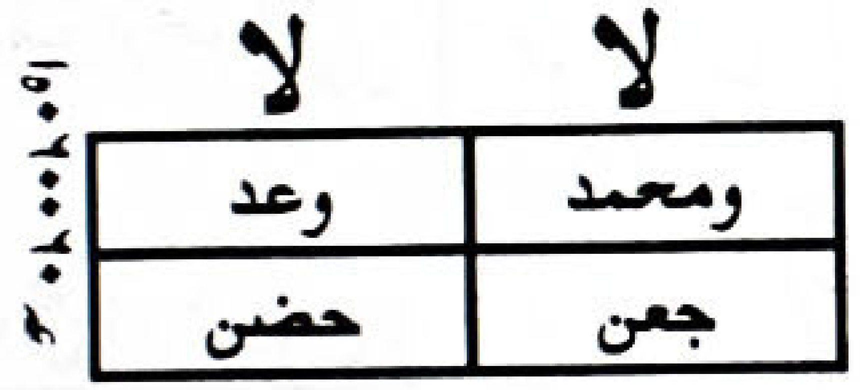

نوع دیگر یہ تعویذ لکھ کر پگڑی میں باندھے جو کچھ کام ہوگا وہ فتح ہوگا مجرب ہے۔

نوع دیگر اگر چاہے کسی کو اپنے عشق میں اسیر و مبتلا بنا دے تو اس عورت کے جامے کا ٹکڑا لائے یہ نام جامہ اور سینچر کے دن کے بعد عصر کے اس پر یہ تعویذ لکھے اور پلیتہ کرے اور کالی گائے کے گھی

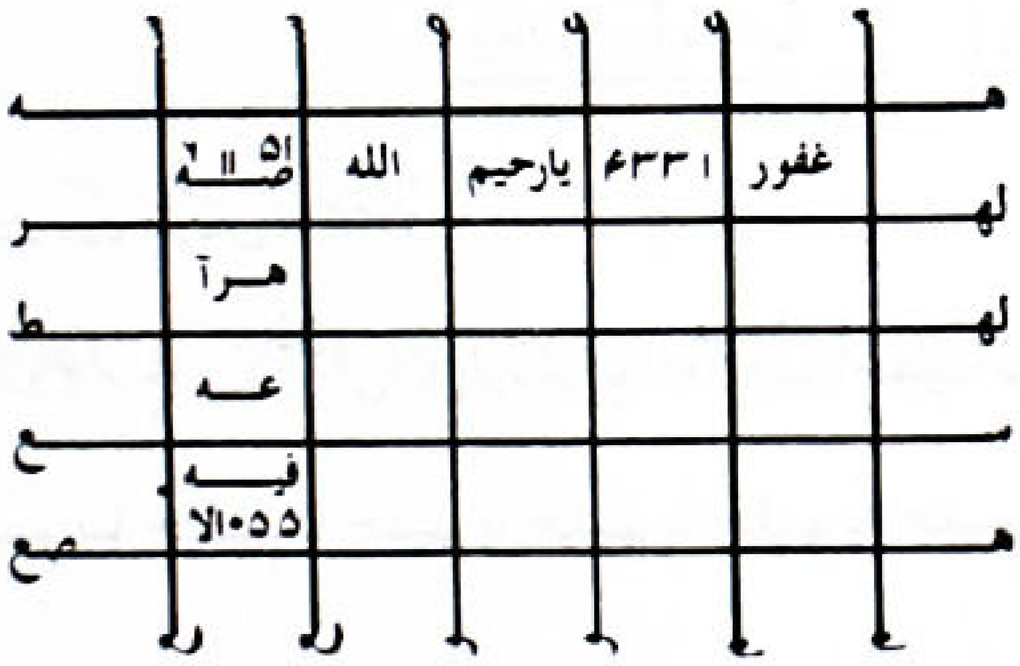

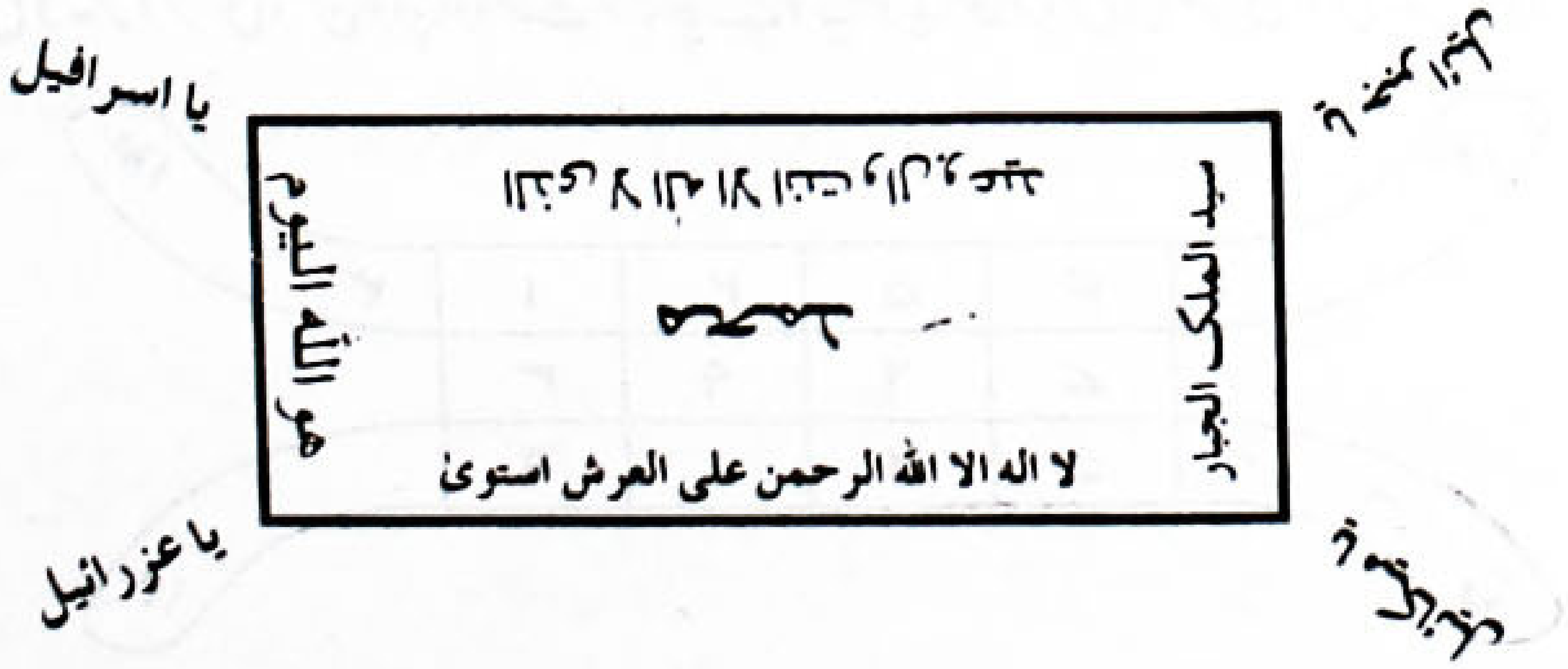

Marfat.com

میں جلائے وہ عورت فی الفور آئے گی مجرب و آزمودہ ہے۔

ی ا ا ل ا ا لا ی ا ر ح م ن ی ا ر ج ے م

ی ا ر ھما ی افسادیو م ی ا س ا د ی

ی ف و ی ی ا ف الاری ا ر ح ی خیر

نوع دیگر جس کسی کو سانپ یا ہر ایک زہردار جانور کاٹے تو یہ تعویذ لکھ کر پلائے بفضل الٰہی شفا پائے گا۔

۴	۹	۲
۳	۵	۷
۸	۱	۶

نوع دیگر یہ تعویذ واسطے پکڑنے چوروں کے لکھ کر کوڑے کو باندھے اور تین بار ثم انزل پڑھ کر کوڑے پر پھونکے تعویذ یہ ہے سہ سہ سہ ہر ہر بربر ہر ہر ع ع کر کر کر لا لا مرد مرد ص مر مر مر لا لا لاھم ۵ اس کو کوڑے پر باندھ دے اور پھر یہ نقش ثلاثی زمین پر لکھ کر کوڑے سے مارے نقش ثلاثی یہ ہے۔

یا دوعے	یا مصور	یا باری	یا خالق
یا خالق	یا باریٔ	یا مصور	یا دوعے
یا مصور	یا دوعے	یا خالق	یا دوعے
یا باریٔ	یا خالق	یا دوعے	یا مصور

نوع دیگر۔ یہ تعویذ واسطے حمل رہنے کے لکھ کر گلے میں باندھے بفضل الٰہی حمل رہے گا۔

نقش یہ ہے۔ ....

ااا۔اا۹اامہ۹ااا ھھھ اا ع ااا ۲ ۷۷ ۷ ۹ ۴ ۷ اا ھ

اا۹ا۔ اا۹اا ع اا لا دو ونار اا م

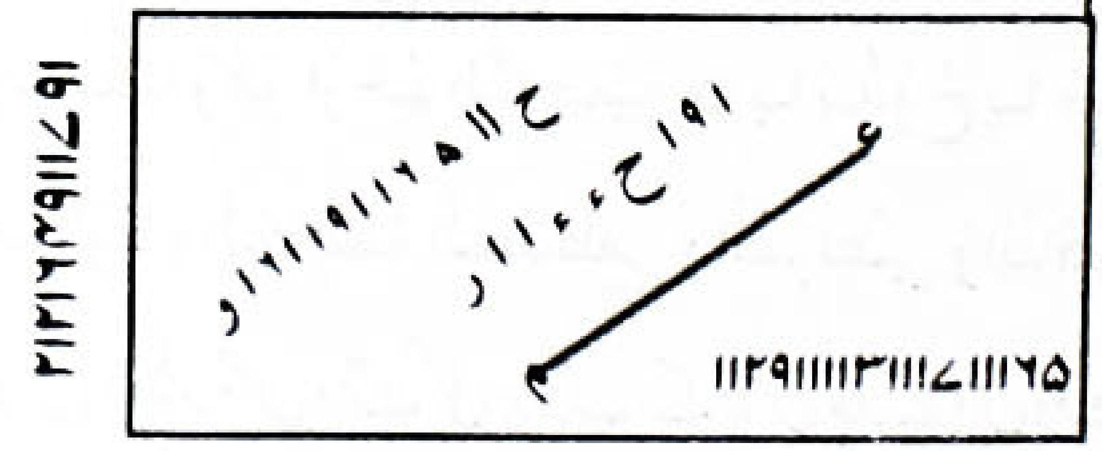

نوع دیگر یہ تعویذ واسطے قوت کے

خرگوش کے چمڑے پر لکھ کر بازو پر باندھے بفضل الٰہی قوت زیادہ ہوگی تعویذ یہ ہے بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ ؕ اَعُوۡذُ بِاللّٰہِ السَّمِیۡعِ الۡعَلِیۡمِ مِنَ الشَّیۡطَانِ الرَّجِیۡمِ رَبَّنَا مَا خَلَقۡتَ ھٰذَا بَاطِلًا سُبۡحَانَکَ فَقِنَا عَذَابَ النَّارِ۔

نوع دیگر یہ تعویذ واسطے پکڑنے چوروں کے لکھ کر اور مینڈک کے منہ میں رکھ کر قبر میں دفن کرے تعویذ یہ ہے۔

Marfat.com

نوع دیگر اس عزیمت کو لکھ کر کمر میں باندھے اگر عورت سے صحبت کرے گا تو انزال نہ ہوگا عزیمت یہ ہے۔

اا اا عہ ااا و ااا ے اا ک ۱۱۹ ۹ ااا م ھ اعو ااا اا ھ م ح

اا اا ط اک اا د ے ء ا م و لالا ۹ ااا ۵ ا ۲۲ و اا

ء ااا م الام ح ا ط ۳ و ھ اا عا ا ء

نوع دیگر یہ تعویذ بوقت نکلنے آفتاب کے لکھ کر کمر میں باندھے اگر ہزار عورت سے صحبت کرے گا انزال نہ ہوگا وہ تعویذ یہ ہے اللہ موز وتجادات مرہ اا وہ دوہ ح لا ناں ماں

نوع دیگر اگر کسی کو کوئی حاجت پیش آئے تو اس اسم عظیم کو جمعہ کی رات کو بارہ ہزار مرتبہ پڑھے حاجت اس کی برآئے گی مجرب وآزمودہ ہے جو شک لائے کافر ہوں سُبْحَانَ اللّٰہِ الْقَادِرِ الْقَاهِرِ الْقَوِیِّ الْکَافِیْ۔

نوع دیگر جس گھر پر دیو پری اور دوسری سب بلا ہو اس عزیمت کو لکھ کر اس گھر کی دیوار پر چپکائے حضرت سبحانہ وتعالیٰ کے کرم سے دفع ہوں گے بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ط مَاشَآءَ اللّٰہُ کَانَ وَمَا لَمْ یَشَاءُ لَمْ یَکُنْ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ ط فَاللّٰہُ خَیْرٌ حَافِظًا وَّھُوَ اَرْحَمُ الرَّاحِمِیْنَ ٥ یَا بُدُّوْحُ یَا حَیُّ یَا قُیُّوْمُ لِیْ خَمْسَۃٌ اُطْفِیْ بِھَا حَرَّ الْوَبَآءِ الْحَاطِمَۃِ الْمُصْطَفٰی وَالْمُرْتَضٰی وَابْنَاھُمَا وَالْفَاطِمَۃِ۔

نوع دیگر جس وقت کسی بزرگ کے پاس جائے اس وقت لکھ کر زبان کے نیچے رکھ لے نہایت اچھا ہے یہ ہے ۶ طہ اا اا ۲ ھ ااالا اکند بحق سلیمان حم عسق باسم فلاں بن فلاں علی حب فلاں بن فلاں۔

نوع دیگر اس تعویذ کو لکھ کر کمر کے درمیان باندھے بہت فائدہ حاصل ہوگا اگر شک لائے تو کافر ہو جائے گا۔ تعویذ یہ ہے۔

۵۶	۳۰	۹۲	۴ سا
۸۲	۶۶	۲ ۴	۲۲
۲و	وا	۶و	۱۲
وو	۸۵	۲۵	۲۱

Marfat.com

نوع دیگر واسطے زبان بندی کے لکھ کر موم میں لپیٹ کر زبان کے نیچے رکھ لے اط کہ ۱۱۱۱۶۹۹۱۱۱۱ لھو مری. نَادِ عَلِیًّا مَظْهَرَ الْعَجَائِبِ تَجِدْهُ الَّذِیْ لَهُ الْاَسْمَآءُ الْحُسْنٰی وَصِفَاتُهٗ وَهُوَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ یَا عِزْرَائِیل سَامِعًا مُطِیْعًا بِحَقِّ هَا هَا هُوَ هُوَ عَوْنًا لَّکَ فِی النَّوَائِبِ الَّذِیْ لَکَ لِقُدْرَةِ رَبِّهٖ یَا رَحْمٰنُ یَا شَمْشَاعِیْلُ سَامِعًا مُطِیْعًا بِحَقِّ هٰذِهِ الْاَسْمَآءِ الْاَعْظَمِ یَا اَللّٰهُ یَا اَللّٰهُ یَا اَللّٰهُ اَنْ تَقْضِیَ لَنَا حَاجَاتِنَا کُلَّهَا لِعَظْمَتِکَ یَا اَللّٰهُ بِنُبُوَّتِکَ یَا مُحَمَّدُ بِوَلَایَتِکَ یَا عَلِیُّ یَا عَلِیُّ یَا عَلِیُّ۔

نوع دیگر جو کسی کو اپنے عشق میں دیوانہ کرنا چاہے تو اس کے داہنے پاؤں کے نیچے کی مٹی لا کر اس پر سات بار پڑھ کر دم کرے اور اتوار کے روز آگ میں ڈالے عشق سے دیوانہ ہوگا مجرب و آزمودہ ہے اَللّٰهُمَّ یَا رَبَّ جِبْرَائِیْلَ وَاِسْرَافِیْلَ وَمِیْکَائِیْلَ وَعِزْرَائِیْلَ وَحَمَلَةَ الْعَرْشِ وَالْکُرْسِیِّ وَمِنَ النَّاسِ مَنْ یَّتَّخِذُ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ وَلَوْ یَرَی الَّذِیْنَ ظَلَمُوْٓا اِذْ یَرَوْنَ الْعَذَابَ اَنَّ الْقُوَّةَ لِلّٰهِ جَمِیْعًا وَّاَنَّ اللّٰهَ شَدِیْدُ الْعَذَابِ ط فلاں بن فلاں علی حب فلاں بن فلاں۔

نوع دیگر اگر کسی کو اپنے عشق میں دیوانہ کرنا چاہے تو کاغذ میں لکھ کر کپڑے میں لپیٹے اور چراغ میں جلائے دل اس کے مطلوب کا بے چین ہوگا عاشق سے بہر صورت آن ملے گا۔

۱۹اوااسم ح اہ لا حامارلا ع ع درک ام حاحا ع ع دص س ااا ح اا ع اس ح رودم ءء اب وررہ ح ااا عان ءء۔

۱۱	۱	۱۱	د
۱۲	ے	۳	ح درود
۶	۹	ود ع	د ۹
عوع	۴	ع	۲۰

نوع دیگر یہ تعویذ عشق سے دیوانہ کرنے کے واسطے لکھ کر گائے کے گھی میں کاجل پارے اور آنکھ میں لگا کر اس کے آگے جائے دیوانہ ہوگی مجرب ہے۔

نوع دیگر یہ تعویذ خرگوش کے چمڑے میں لکھے جس سے اپنا مطلب ہو اس کے گھر میں دفن کرے

Marfat.com

عشق سے دیوانگی ہوگی اا ط اور حم ح ح ط ع ط ع طا طا طا حسا حسا حسا رص رص رص لا لا لا لولولو د د د ی ی۔

نوع دیگر جس کسی کو خوابہائے پریشان بہت نظر آتے ہوں تو یہ تعویذ لکھ کر بوقت شب سوتے وقت سینے کے اوپر رکھ کر سوجائے بفضل الٰہی پھر ایسے خواب پریشان نہ دیکھے گا مجرب ہے۔ یامحمد یا محمد یامحمد یامحمد یامحمد یامحمد یاعلی یاعلی یاعلی یاعلی یاعلی یاعلی یاعلی یاعلی یامحمد یاعلی۔

نوع دیگر جو کسی عورت کے حمل نہ ٹھہرتا ہوں تو یہ تعویذ لکھ کر اور دھو کر پلائے اور ایک لکھ کر کمر میں باندھے بفضل الٰہی حمل ٹھہرے گا مجرب وآزمودہ ہے۔ بسم اللہ الرحمٰن الرحیم یاعلی یاعلی یاعلی یاعلی یا علی یاعلی یاعلی یاعلی یاعلی یاعلی یاعلی یاعلی یاعلی یاعلی یاعلی یاعلی ۲۲۲۲ ،،،،،،،،،،،،،،،،٠٠٠٠٠٠٠ ھوھو ھوھوھوھوھودددددددددص ص ص ص ص ص ص ص ص ص ص یامحمد یاعلی۔

نوع دیگر یہ نقش زیادتی محبت کے واسطے درمیان مرد اور عورت کے اس کے مرد کا نام اور اس کی ماں کا نام اور اس کے باپ کا نام لکھ کر مٹی کا گولہ بنا کر اس گولے میں یہ تعویذ رکھ کر آگ میں ڈالے مجرب وآزمودہ سے تجربہ کیا گیا ہے وہ تعویذ یہ ہے۔

۱۶	وا	۲۲	۹
۲۱	۱۵	۱ھ	۲۵
۱۱	۲ ۴	۱ے	۴
وا	۱۳	۱۲	۲۳

نوع دیگر یہ تعویذ سب بابت اچھا ہے اور تجربہ کیا گیا ہے۔ تعویذ یہ ہے ---------------

۲	۱	۹
ے	۴	۴
وا	۹	ےو

نوع دیگر یہ تعویذ لکھ کر گردن میں باندھے بلا دور ہو گی مجرب ہے۔ وہ تعویذ یہ ہے۔

و	← ۱۱	— ۱۴	۱
۱۳	۲	ے	۲
۱۰	ھ	۴	۱۶۱
۲	۶/	۵	۶

نوع دیگر یہ آیت جس کسی کو جادو یا تپ یا درد پیٹ یا درد جگر یا آسیب دیو پری وجن یا شیطان یا اور کوئی آفت ہو تو لکھ کر چینی میں پلائے بفضل الٰہی اس وقت شفا نظر آئے گی۔ **اَسْتَغْفِرُ اللّٰہَ الْعَظِیْمَ ٥ اَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطَانِ الرَّجِیْمِ ٥ اِنَّـہٗ مِنْ سُلَیْمَانَ وَاِنَّہٗ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ**

Marfat.com

اَلَّا تَعْلُوْا عَلَیَّ وَأْتُوْنِیْ مُسْلِمِیْنَo رَبطًا وَرَبُوطًا وَرَبطْنَا عَلٰی جَمِیْعِ الْاَنْبِیَآءِ وَالْمُرْسَلِیْنَ بِحَقِّ کٓھٰیٰعٓصٓ حٰمٓ عٓسٓقٓ وَاِنْ یَّکَادُ الَّذِیْنَ کَفَرُوْا لَیُزْلِقُوْنَکَ بِاَبْصَارِهِمْ لَمَّا سَمِعُوا الذِّکْرَ وَیَقُوْلُوْنَ اِنَّهٗ لَمَجْنُوْنٌ وَمَا هُوَ اِلَّا ذِکْرٌ لِّلْعَالَمِیْنَo

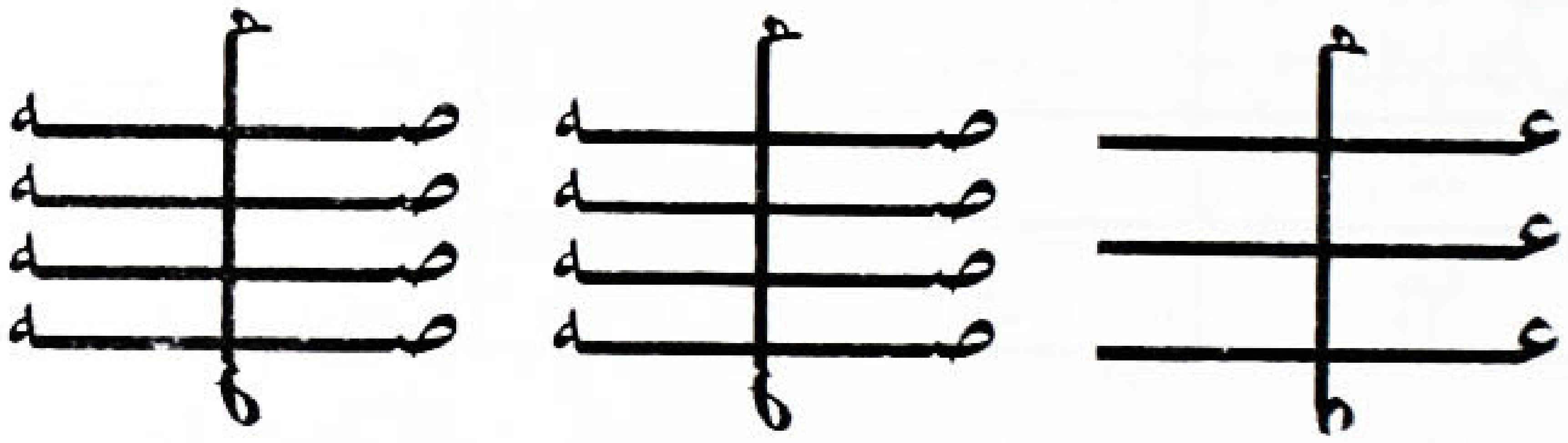

اَعُوْذُ بِکَلِمَاتِ اللّٰهِ التَّآمَّةِ کُلِّهَا مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ بِسْمِ اللّٰهِ خَیْرِ الْاَسْمَآءِ بِسْمِ اللّٰهِ الَّذِیْ خَیْرِ الْقَضَآءِ بِسْمِ اللّٰهِ رَبِّ الْاَرْضِ وَرَبِّ السَّمَآءِ بِسْمِ اللّٰهِ الَّذِیْ لَا یَضُرُّ مَعَ اِسْمِهٖ شَیْءٌ فِی الْاَرْضِ وَلَا فِی السَّمَآءِ وَهُوَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ بِسْمِ اللّٰهِ السَّمِیْعِ الْبَصِیْرِ لَیْسَ کَمِثْلِهٖ شَیْءٌ وَّهُوَ بِکُلِّ شَیْءٍ عَلِیْمٌ بِسْمِ اللّٰهِ الْخَلَّاقِ الْعَلِیْمِ الَّذِیْ لَیْسَ کَمِثْلِهٖ شَیْءٌ وَّهُوَ الْعَلِیْمُ الْقَدِیْرُ بِسْمِ اللّٰهِ الْعَزِیْزِ الْکَرِیْمِ الَّذِیْ لَیْسَ کَمِثْلِهٖ شَیْءٌ وَّهُوَ الْحَکِیْمُ الْعَلِیْمُ بِسْمِ اللّٰهِ الْعَزِیْزِ الْغَفَّارِ الرَّحِیْمِ فَاللّٰهُ خَیْرٌ حَافِظًا وَّهُوَ اَرْحَمُ الرَّاحِمِیْنَ یَا هُوَ وَیَامَنْ هُوَ اِلَّا مَنْ لَیْسَ لَهٗ اِلَّا هُوَ اَسْاَلُکَ اَنْ تَغْفِرَلِیْ وَتَرْحَمْنِیْ بِرَحْمَتِکَ یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَo

نوع دیگر واسطے درد ناف کے جس کسی کی ناف درد کرتی ہو تو یہ تعویذ لکھ کر درد کی جگہ پر باندھے خدا کے فضل سے درد دفع ہوجائے گا۔

ا	۲دع	د۷ع	و
دع	۹ع	د۷ع	ردع
و۶ع	۷۷ع	ردع	۳
۲وہ	۴	۵	۹۷ع

نوع دیگر واسطے کشائش بخت کے لکھ کردے۔

نوع دیگر نام سے اپنے محبوب مطلوب کا پلیتہ کرے اور روغن تلخ میں جلائے کہ چار گھڑی مدت میں آئے گی تعویذ یہ ہے۔

۶۷۵	۶۹۵	۶۸۷	۶۸ ۴
۶۵۸	۶۸۴	۴۷۶	۶۷۹
ار۶	۶ر۵	۶۹۴	۶۷۷
۶۹۵	۶۷ر	۶۰۰	۶ر۲

Marfat.com

ع ع حی	لاک ط طہ ٦٩ ھے ھ	
ف ح	ک ی	دو
دحسن	غلہ ونوری	محافظرو
نوح	نعمت اللہ بن وبادی علی محمد قادوتازہ	سعداللہ ابن ع العمل العجل انشاءاللہ اللہ من
علکائیل	ی حسنؓ	سندر
یاعلیؑ	یاعلیؑ	یاعلیؑ

نوع دیگر یہ تعویذ لکھ کر اپنے پاس رکھے تو ڈر اور شک و نظر سب کو خوب ہے مجرب ہے وہ تعویذ یہ ہے۔

یا جبرائیل — یا میکائیل

٩	٢٢	١٩	١٦
٢٥	١٥	١٥	٢١
عہ ا	عہ	عہ ٢	١١
٢٢	١٢	١٣	١٠

نوع دیگر اس اسم کو اوپر چیز خوشبودار کے ہزار بار پڑھ کر دم کرے اور اس عورت عشق سے دیوانی ہوگی۔

اخر احمد مصطفی صلی اللّٰہُ عَلَیْہِ وسلم یَا حَلِیْمُ فلیُعَادِلہُ شَیْئٌ مِن خَلْقِہٖ حب فلاں بن فلاں۔

نوع دیگر اس اسم کو انار کے پھول پر سات بار پڑھ کر عورت کو دے عشق سے دیوانی ہوگی۔ جلد جلد جلد کامہ بوالیت سواھا

نوع دیگر واسطے پیٹ کے درد کے یہ تعویذ لکھ کر پ لائے شفا ہوگی تعویذ یہ ہے۔

١٦	١١	١٨
١٧	١٥	١٣
١٢	١٩	١٤

نوع دیگر یہ تعویذ واسطے تپ کے لکھ کر گلے میں باندھے صحت ہوگی۔ وہ تعویذ یہ ہے......

٢	٩	٤
٧	٥	٣
٦	١	٨

نوع دیگر اگر کسی عورت کے حمل قرار نہیں پاتا یعنی ٹھہرتا نہیں ہو تو یہ تعویذ لکھ کر کمر میں باندھے حمل قرار پکڑے گا تعویذ یہ ہے۔

نوع دیگر اگر یہ تعویذ لکھ کر پاس رکھے گا تو تمام عالم مہر و محبت کرے گا۔ وہ تعویذ ہے......

Marfat.com

واسرص　مرمرمر	۹ا۹ا۹ا	واو	ع ع ع	ط ط ط
ماخد　خواد	او	لو لو لو	۹ا۹ا۹ا	یاالله یاالله یاالله

نوع دیگر اگر کوئی عورت اس تعویذ کو اپنے پاس رکھے گی تو مراد اس کا مثل غلام کے رہے گا اور مرد اپنے پاس رکھے گا تو عورت اس کی مثل باندی کے رہے گی تعویذ یہ ہے۔

او دو	٣	لولو
دھی	ھیمو	وصلے
واد	منع	مو

نوع دیگر واسطے روزی کے لکھ کر گلے میں باندھے اللہ تعالیٰ روزی بخشے گا اگر شک لائے گا تو کافر ہوگا۔ اور ہر کسی کو اپنے کافر ہوگا۔ اور ہر کسی کو اپنے پر دوست کرنا چاہے تو یہ آیت تین بار یا گیارہ بار پڑھ کر پان پر دم کر کے کھلائے دوست جانی ہوگا وہ آیۃ یہ ہے قُلْ اِنْ كُنْتُمْ تُحِبُّوْنَ اللّٰهَ فَاتَّبِعُوْنِیْ یُحْبِبْكُمُ اللّٰهُ وَیَغْفِرْ لَكُمْ ذُنُوْبَكُمْ وَاللّٰهُ غَفُوْرٌ رَّحِیْمٌ○

نوع دیگر یہ دونوں تعویذ واسطے زبان بندی کے لکھ کر بازو میں باندھے اگر پچاس کام آئے تو عفو ہوگا۔

ع	سمع	لا
ع	ع	ی
ع	ع	ع٣د

١٣٣	ع١٠
وع	من و
واع	ع

نوع دیگر جس کسی کا سانپ کاٹے تو فوراً وقت کاٹنے کے لکھ کر پلائے ترت زہر اس کا اتر جائے گا۔ تعویذ یہ ہے......

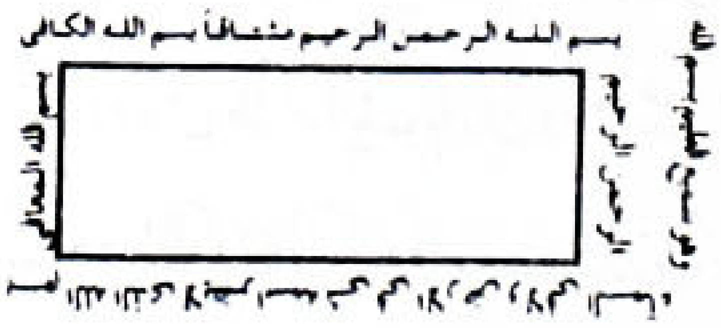

نوع دیگر یہ دوائیاں واسطے مرض اندرشو کے یعنی ایک بیضہ چھوٹا اور ایک بڑا ہوتا ہے اس کے واسطے دوا بنا کر پٹی لگانا، جھکے کی جڑ اور اس کا پتا اور لیچے کی چار دلی اور ہینگ اور دریا کا چنچا بڑا اور انڈا اور یہ سب دوائیاں لا کر باریک پیسے تمام ہموزن اور گولی بنادے اور تمبا کو کے پھائے میں لگا کر تین روز پٹی مضبوط باندھے اور گدھے کی لید کا سینک دے۔

نوع دیگر دیو پری شیطان اور سب درد کو لکھ کر باندھے مجرب ہے۔ تعویذ اگلے صفحے پر ہے۔

Marfat.com

نوع دیگر یہ نقش گھروں میں لگائے جو بلا آسیب ہوگا تو خدا کے فضل سے دور ہوگا۔ وہ نقش یہ ہے......

۲۵۳	۲و۲	۲۹۹	۶وھ
۲وو	۲۷۷	۱۲و۶	۷و۲
۲۷و	۲۹۱	۱۲و۴	دوسہ
۲و۵	۲و	۲۷۹	۲۹

نوع دیگر یہ نقش لکھ کر نزدیک رکھے تو کچھ زہر دار جانور کژدم و دیو پری و تیغ و تیر و تفنگ کارگر نہ ہو مجرب ہے

و	۱۱	۷	۱
۱۳	۲	۷	۱۳
۱۰	۱	و	۱۹۱
۴	۱۱	۵	۶

یا لطیف الخبیر یا لطیف الخبیر۔

نوع دیگر اگر کسی کا پیشاب بند ہوا ہو تو یہ علاج کرے کہ ایک مٹھی ہریالی کی جڑ ریزہ ٹھیکری پر بھون کر پونے پڑے پانی سے پکا کر پاؤ پڑے پانی رہنے پر اتارے شکر ملا کر پلادے۔

نوع دیگر اگر کسی کو مچھلی کا شکار نہیں ملتا ہو تو یہ تعویذ لکھ کر بازو پر باندھے اور شکار کھیلے تو خوب ملے گا۔ تعویذ یہ ہے......

۱۲	۱۱۶۱	۱۲۱
واسطے	دو	۲ی
دھ	۴	ولا

نوع دیگر ہڑ ہڑان کی تپ کا یہ علاج گنگوئی کا پتا میتھی چھوٹی پیاز یہ تینوں تولے پر بھون کر پلائے اور یہ تعویذ بھی لکھ کر پلائے۔

مافوق	طافوق
فافوق	شافوق

الا الا الا الا الا ہ ہو ہو
سہ ل الہ
ہو ہو ہو لہ لہ لہ لہ لہ اہیا سر اللہ اد

نوع دیگر ابرک کو پارہ چڑھانے کی یہ ترکیب ہے ایک تولہ پارہ لا کر اس میں تھوڑی ہلدی کے بکلے دونوں ملا کر ایک ہارن دستہ میں ڈال کر پیسے پارہ کا میل بکلے کو لگ کر بکلے کالے ہو جائیں گے وہ بکلے کو نکال کر دوسرے بکلے ملا کر پیسے اسی طور بکلے تین بار ڈال کر پیسے تب پارہ صاف ہوتا ہے اس پارہ کو ایک چینی کے برتن میں ڈال کر رکھے اور ایک ابرک تختی باریک نکال کر اور ایک کپڑے کے اندر تھوڑی راکھ ڈال کر اس ابرک کی تختی پر سکھا دے بعد اس کے خالی چندے کی پوٹلی بنا کر اس پارہ میں رکھ کر دبا دے ویسا ہی اٹھا کر ابرک دبا کر پھر پوٹلی کو منہ سے خوب بھاپ دے کر پارے کو دبا دے اور ابرک پر رگڑے بعد اس کے تھوڑا ابرک پر رکھ کر تھل کا باریک ورق لا کر اس ابرک پر کہ پارہ سے سوا اس پر رکھ کر باریک چندے کی پوٹلی سے آہستہ آہستہ دبا دے بعد اس کے اٹھالے۔

Marfat.com

نوع دیگر روغن بنانے کی ترکیب السی کا تیل لاکر ایک انگیٹھی میں آگ ڈال کر اور السی کا تیل ایک چینی کے پیالے میں ڈال کر اور اس میں تھوڑا سا سرو کا گوند ڈال کر اس انگیٹھی میں رکھ کر پھونکے خوب پکے بعدہ تھوڑا شنگرف اس میں ڈال دے لال روغن ہوتا ہے اور جو ہرا بنانا چاہے تو تھوڑا زنگار ڈالے اور تھوڑا ہڑتال ڈالنے سے سبز رنگ بنتا ہے۔

نوع دیگر یہ ساونی موہنی کی ہے رات کے وقت پیپل کے درخت کے نیچے بتی جلا کر یہ ساونی گیارہ ہزار بار پڑھے موہنی آئے گی بعد اس کے اس چراغ کا تیل منہ پر لگا کر عورت کے روبرو جائے ساتھ آئے گی مجرب ہے ساونی یہ ہے: وچند چھوڑی چندن بیل من موہنی ناگ بیل من موچڑھے ڈنڈا اس دشمن پاؤں پڑے۔

نوع دیگر اس طلسم کو لکھ کر اپنی زبان کے نیچے رکھے گا تو بد بولنے والوں کی زبان بند ہو گی طلسم زبان بندی کا یہ ہے طعحح طعحح طعحح طعحح

نوع دیگر اگر کسی کے خیارک یعنی بد ہوئی ہو تو بھلانواں، تیلا تھوتھ، صابون، چنا، کتھ یہ سب ملا کر پیس کر باندھے پھوٹ جائے گا۔

نوع دیگر تپ و سر کے درد کے یا بد خواب آتے ہوں یا کہ دانت چاہتا ہو اس کو باندھے سب علت دور ہو جائے گی ہ ہ ت فلحح فلحح فلحح فلحح علحح علحح علحح علحح صُمٌّ بُكْمٌ عُمْيٌ فَهُمْ لَا يَرْجِعُونَ٥

نوع دیگر حیض بند کرنے کو لکھ کر دے کہ کمر میں باندھے ۱۹۹۹ ح ح ۱۳ ح ۲ ءسمہ ہے۔

نوع دیگر جس عورت کا حیض بند ہو گیا ہو اس کو یہ تعویذ لکھ کر دے مجرب ہے۔

نوع دیگر واسطے بند ہونے حیض عورت کے صحاح دو۳ دھے لا

لا	الله	لا	ر	ص
س	س	ی	ن	د ح

نوع دیگر اگر کوئی شخص سرخرو آگے امراء اور حاکم اور بادشاہوں کے ہونا چاہے تو یہ نقش اوپر سیدھے بازو کے باندھے مقصد حاصل

۲۲	۹	ع	ی
۵	۵	مر	ع

Marfat.com

ہوں اور سرخروئی پائے۔

نوع دیگر سر کے درد کو یہ عزیمت یعنی تعویذ ع ع ع صح صح فح فح م صح ع ع ۵

لکھ کر باندھے اللہ تعالیٰ شفا بخشے .... **مہ مہ مہ لا ط ط طمر مر مر حم عسق و وما انزلنا**

نوع دیگر جو کوئی خواب میں ڈرتا ہو اور روتا ہو اس کے یہ آیت لکھ کر گلے میں باندھے شفا ہوگی

مَنْ يَعْمَلْ سُوْءً يُجْزَ بِهٖ وَلَا يَجِدْ لَهٗ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ وَلِيًّا وَّلَا نَصِيْرًا٥

نوع دیگر اگر بھینس دودھ نہ دے تو یہ تعویذ لکھ کر گلے میں یا اوپر شاخ بیر کے باندھے فی الفور

دودھ دے ۱۱۰۱'۱۲۹۱۱ھ۹ل ۱۱ ۱۱م ۱۱۱۷ ۸۹ ھ ک

نوع دیگر اگر کوئی یہ نقش اپنے ساتھ رکھے تو دشمن سب دوست ہوئیں اور بہت عزت پائے۔

ط ع ۱۱دا طا ھ ۱۱۱ ادا۱۱۱ ۱۳۶ ۱۱ھ ۸۲۸۱۱

ط ۱۰۱۱۱۱۱۱ ط ع ۱۱دا طا دد ۱۱م ۳۸ ۱۱۱۱۱ح ح ح

نوع دیگر یہ اسم لکھ کر کمر یا منہ میں یا ڈنڈ میں باندھے تو

جلد انزال نہ ہوگا وہ نقش یہ ہے ....

۲	۴	۳	۲	۵
۹	۵	۶	۲	۶
۴	۳	۵	۲	م
۵	۹	۲	۳	۴

نوع دیگر اس پلیتے کو لکھ کر کڑوے تیل میں چراغ میں

رکھ کر جلائے اور مریض نظر اس جلنے کی طرف رکھے ہر بلا دیو پری اللہ تعالیٰ کے فضل سے دفع ہوں

اور اسی پلیتے کا مریض کی ناک میں دھواں دے تو تمام آسیب دفع ہوں مجرب ہے۔

ابلیس لعین		لعین	نمرود	لعین شداد	لعین	لادن	لعین
	فرعون	بخت نصر	لعین	نظر لعین	عادلین	نمرود لعین	ضحاک لعین
ہامان	لعین	علیقا	ملیقا	انت تعلم	مافی قلوبہم	خلق	شیاطین
کلہم اجمعین	شیطان لعین	احضروا	احضروا		احضروا	فہم	
		دیو	پری				
جن خاک	کردم	پری	دیو	بھوت	سوختم	خاکستر	کردم

Marfat.com

نوع دیگر علاج تپ والے کا یہ ہے سونٹھ اجوائن ہموزن پیس کر لیموں کی پھانکوں میں بھرے اور آگ میں گرم کر کے چوسا دے تین روز میں شفا ہوگی۔

استخارہ رویا میاں فخر الدین صاحب فرماتے ہیں کہ بعد نماز عشا کے دو رکعت نفل استخارہ کی پڑھے بعد الحمد کے ایک رکعت میں قل یا ایہا الکفرون دوسری رکعت میں بعد الحمد کے قل ہو اللہ ایک مرتبہ پڑھے پیچھے سلام کے اول تین مرتبہ درود **اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ وَبَارِکْ وَسَلِّمْ** بعدہ بارہ مرتبہ قل ہو اللہ احد پڑھے پھر تین مرتبہ درود پڑھ کر اپنے ہاتھ پر پھونکے وہی ہاتھ سر کے نیچے رکھ کر سو جائے منہ طرف قبلہ کے رکھنا چاہیے جو مراد ہو گی ساتھ تسلی کے حاصل ہوگی اور اگر کوئی آگے حاکم کے جائے تو یہ اسم پڑھتا جائے اور طرف اس کے پھونکے حاکم بغیر شک کے مطیع اور فرمانبردار ہوگا اور اگر چاہے کہ کوئی جنس اپنے پاس ہوں وہ جلد فروخت ہو جائے تو یہ آیت تین مرتبہ پڑھ کر اوپر جنس کے پھونکے انشاء اللہ تعالیٰ موافق خواہش اور حسب مدعا کے بک جائے وہ آیت یہ ہے **فَلَنْ اَبْرَحَ الْاَرْضَ حَتّٰی یَاذَنَ لِیْ اَبِیْ اَوْ یَحْکُمَ اللّٰهُ لِیْ وَهُوَ خَیْرُ الْحَاکِمِیْنَ○**

نوع دیگر جو شخص اس دعا کو تعویذ کر کے اپنے بازو پر باندھے کوئی شخص اس پر فتح نہ پائے وہ تعویذ یہ ہے۔ **بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ اَللّٰهُمَّ انْصُرْنَا مِنْ کُلِّ عَدُوٍّ صَغِیْرٍ وَّکَبِیْرٍ قَرِیْبٍ وَّبَعِیْدٍ ذَکَرٍ وَّاُنْثٰی حُرٍّ وَّعَبْدٍ شَاهِدٍ وَّغَآئِبٍ وَّوَضِیْعٍ وَّشَرِیْفٍ کَافِرٍ وَّمُسْلِمٍ وَّلَا تُسَلِّطْ عَلَیْنَا مَنْ لَّا یَرْحَمُنَا وَلَا یَخْفٰی عَلَیْکَ مَنْ یَّخْفٰی عَلٰی غَیْرِکَ۔**

اگر کسی شخص کو اپنے عشق میں گرفتار
کرنا چاہے تو اس نقش کو لکھ کر اپنی
دستار میں باندھے۔

یا جامع	یا وہاب	یا وہاب	یا سلام
یا اللہ	یا رحیم	یا جامع	یا مجیب
یا محی	یا باعث	یا واسع	یا حمید
یا مجیب	یا مجیب	یا مجیب	یا جامع

۱۳۲۱۱۷۸۵۶
۹۱۱۹۱۱۷۸۲

نوع دیگر یہ اسم ہاتھ میں لکھ کر دروازے کو ہاتھ لگائے تو دروازہ کھلتا ہے مگر جو شخص یہ کام کرنا چاہتا ہے اس شخص کو لازم ہے کہ ایسا پرہیزگار وزاہد وعابد ہو کہ جس کی کسی وقت کی کوئی نماز قضا نہ ہوا ایسا شخص عمل کرے گا تو ہوگا ط ط ط ھ م ۶۶ ھ۔

Marfat.com

نوع دیگر واسطے زیادہ ہونے دودھ کے رکابی پر لکھ کر دھوکر پلائے مجرب ہے اِنَّ الْبَقَرَ تَشَابَهَ عَلَيْنَا وَاِنَّآ اِنْ شَآءَ اللّٰهُ لَمُهْتَدُوْنَ۔

نوع دیگر واسطے دفع قے وجلاب کے لکھ کر دھوکر پلائے طلحح طلحح طلحح طلحح طلحح

نوع دیگر واسطے خواب بندی کے

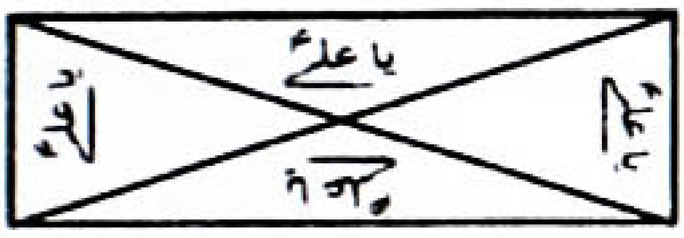

نوع دیگر یہ پلیتہ واسطے دفع تپ درد شکم کے جلا کر دھواں دے یہ ہے

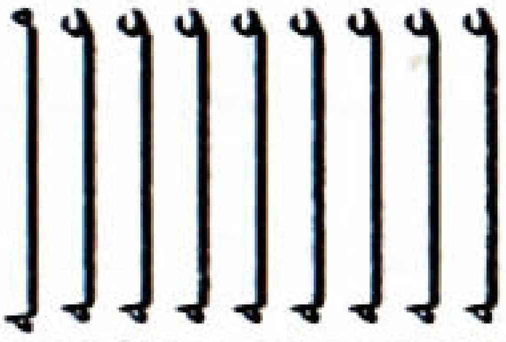

نوع دیگر واسطے دفع بدخوئی خورد وکلاں کے لکھے اور گلے میں باندھے اچھا ہو۔

۳	۱	۲	و
۵	ع	ء	و

نوع دیگر جس کو یکا یک جھڑپ ہو کر ہلاک ہو تو لکھ کر گلے میں باندھے۔

ب	ط	و
ز	ھ	دج
و	ا	ح

نوع دیگر حدیث میں آیا ہے جو اس دعا کو پڑھے ایک بار حق سبحانہ تعالیٰ عمر اس کی صد سال کی کرے بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ يَا اَكْرَمَ مِنْ كُلِّ كَرِيْمٍ يَا اَعْظَمَ مِنْ كُلِّ عَظِيْمٍ اَغِثْنِىْ مِنْ جُوْدِكَ وَكَرَمِكَ مُدَّ عُمْرِىْ هٰلاتِى الْعَافِيَةِ اَنْتَ اللّٰهُ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَo

نوع دیگر جس کسی کو سانپ کاٹے اس کو یہ تعویذ دھوکر پلائے اور ایک گلے میں باندھے وہ یہ ہے۔

د	در	ر	د
د	د	مط	دیا
ح	ح	د	لا
در	مط	د	ح

نوع دیگر واسطے دفع سانپ کے زہر کے سو مرتبہ پڑھے اور پانی زخم پر مارے جب تک کہ سو مرتبہ پڑھے شفا ہو جائے گی اور پیپ نکلے گی سر یہ سر یہ مہا سر یہ درم کنجہ دلسم تیرے زیے

و	د	۳	ر
٦	ر	د	د
حح	ی	۴	ی
د	ح	ف	د

الیسے اکنانے اب تک دحم مرتبہ اور بعضے اس شخص کو کہ خبر سانپ کے کاٹنے کی لائے اسے کھلاتے

Marfat.com

ہیں چاہیے کہ جمعے کے دن لکھ کر رکھ لے تا کہ بوقت حاجت کام آئے تعویذ یہ ہے۔

نوع دیگر اگر عورت بانجھ ہوں تو یہ تعویذ لکھ کر پلائے سات روز تک خدا کے فضل سے حمل ٹھہرے وہ تعویذ ہے۔ ھوھوھوھوھوھوھوھواللہ اللہ اللہ اللہ اللہ اللہ حی حی حی حی حی حی حی حی قیوم قیوم قیوم قیوم قیوم قیوم قیوم قیوم۔

نوع دیگر نسخہ کاجل سرکار دربار میں سرخروئی ہونے کا بلی کو مسکہ پیٹ بھر کر کھلائے جتنا کہ وہ کھائے بعدازاں اس کو الٹا ٹانگے اس کے منہ سے نکلے سو مسکہ لے کر کاجل پائے اور اس کاجل کو اپنے پاس رکھے جب کہ دربار میں جائے اس وقت تھوڑا سا کاجل آنکھوں میں لگا کر جایا کرے سرکار دیکھتے ہی مہربان ہوں۔

نوع دیگر جادو آفت شیطان جس کو لگا ہو اس کو دھو کر پلائے اور ایک گلے میں باندھے مجرب ہے۔

۱۹۲۳	۱۹۲۶	۹۱۲۹	۱۹۱۶
۱۹۲۸	۱۹۱۷	۱۹۲۲	۱۹۲۷
۱۹۱۸	۱۹۳۱	۱۹۲۴	۱۹۲۱
۱۹۲۵	۱۹۲۰	۱۹۱۹	۱۹۳۰

نوع دیگر نوشہ نکاح کر کے دلہن کو اپنے گھر لائے بعدہ یہ دعا پیشانی پر ہاتھ رکھ کر دم کرے مدت تک صحیح و سلامت رہے اور اولاد بھی زیادہ ہوں۔ دعا یہ ہے:

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ○ بَارِكْنَا فِي النَّاحِية وَبَارِكْنَافِي النَّاصِيَةِ○

یہ عزیمت عورت کے ساتھ ملاقات کرتے وقت پڑھ کر دم کرے اَللّٰھُمَّ اجْعَلْنَا النِّکَاحَ خَیْرًا مِنَ السِّفَاحِ بِسْمِ اللّٰهِ اللّٰهُ اَکْبَرُ اَللّٰھُمَّ اجْنُبْنِیْ جُنُبِ حَلَالٍ۔

نوع دیگر جو کوئی شخص کو مہربان کرنا چاہے تو اس نقش کو فتیلہ بنا کر اس میں اپنا نام اور دوسرے شخص کا نام جس پر نظر اپنی ہے لکھ کر خالص ارنڈی کے تیل میں وہ فتیلہ جلا کر کاجل پارے اور رکھ چھوڑے اور یہ کاجل سیدھی بھوں پر لگا کر اپنے مطلوب کے سامنے جائے حکم سے اللہ جل شانہٗ کے مہربان ہوگا۔

۵۵۷۱۸	۱۱۵۸۲۱	۱۳۵۷۲۴	۱۵۱۱
۱۳۵۷۲۲	۲۵۷۲۲	۲۷۵۱۷	۳۵۷۲۲
۱۳۵۷۱۳	۱۳۵۷۲۲	۱۹۵۷۱۹	۲۵۷۱۳
۱۰۵۷۲۰	۱۹۱۵۵۵	۳۵۷۱۳	۵۵۷۲۵

Marfat.com

نوع دیگر جو چاہے کہ کسی کو اپنے عشق سے دیوانہ کرے ایسا کہ تجھ سے ایک ساعت جدا نہ ہو اگر چہ سات دروازے بند ھے ہوئے ہوں مگر بہر صورت تیرے پاس شتابی سے دوڑ کر آئے اور ایک لحظہ بغیر تیرے آرام وقرار نہ پکڑے اوپر سات ٹکڑے کاغذ کے یہ طلسم لکھے ایک پلیتہ کو چراغ پر جلائے جس جا پر یہ پلیتہ جلائے وہاں دوسرا نہ ہوں اگر بہت سنگدل ہو تو بھی بے قرار ہو کر آئے مجرب ہے۔

پلیتہ روز اول ۱۱سے ۱۱۱ط۱۱۱ ۱۱ ے ۱۱۱ ۱۱ ے ط ۱۹ ۱۸ ۱۱۱

پلیتہ روز دوم ۱۱سے ۱۱۱ ط ۱۱ ۱۱ے ۱۱ ر۱۱ ے ط ۱۹ ۱۸ ۱۱۱

پلیتہ روز سوم ع ۱۱ ط ۱ے ۱۱۱ ط ۱ ط ۱ ط ۱۱ ط ۱۹ ۱۱ ط

پلیتہ روز چہارم ۱۶ ط ۱۱ ۱۱ ط ۲۱ ط ۱ے

پلیتہ روز پنجم ۸۱ ۱۱ ۵؛۱ ط ل ۱۱ ط۴ و

پلیتہ روز ششم ۱ ط ۱۱۱ ۱۱۱۲ ۱۱ ط ل ط ۱۱۱ط ۱۱۱

پلیتہ روز ہفتم ۱۱ ع والا ۱۱۱ ھ ال ۹ و ۱۱ دو ۵۳

نوع دیگر واسطے مطیع ہونے عورت کے یہ نقش لکھے قوت نکلنے آفتاب کے اپنے ہاتھ پر لکھ کر اس کو سلام کرے البتہ تجھ پر فدا ہوں یہ ہے: ۱۱ ۱۵۱۱ ۱۱ ۲۱ ۸۱ ۱۸ ع ۱۱۱ دک ادوط و۱۱۲۸۸۱۱ وہ فلاں بن الساعة الساعة۔

نوع دیگر واسطے زبان بندی کے کسی دربار میں جاتے وقت اس اسم کو دوبارہ دم کرے: بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ لَا تَخَافُ دَرْکًا وَّلَا تَخْشٰی بلکہ اپنی پیشانی پر لکھ کر جائے۔

نوع دیگر واسطے سحر کے یعنی جادو آفت شیطان کے لکھ کر دھو کر پلائے اور بازو یا گلے میں باندھے۔

۱۹۲۳	۱۹۲۶	۱۹۲۹	۱۹۱۶
۱۹۱۸	۱۹۱۷	۱۹۹۳	۱۹۲۷
۱۹۱۸	۱۹۳۱	۱۹۲۳	۱۹۲۱
۱۹۲۵	۱۹۲۰	۱۹۱۹	۱۹۳۰

نوع دیگر واسطے محبت کے جو کوئی شخص دیکھے بہزار جان عاشق ہوں اور اس کا ورد زبان پر رکھے ایک لحظہ بغیر دیکھے کے

Marfat.com

نہ رہے۔ اماوس کے دن لکھ کر نزدیک رکھے تمام عالم مطیع ہوں۔

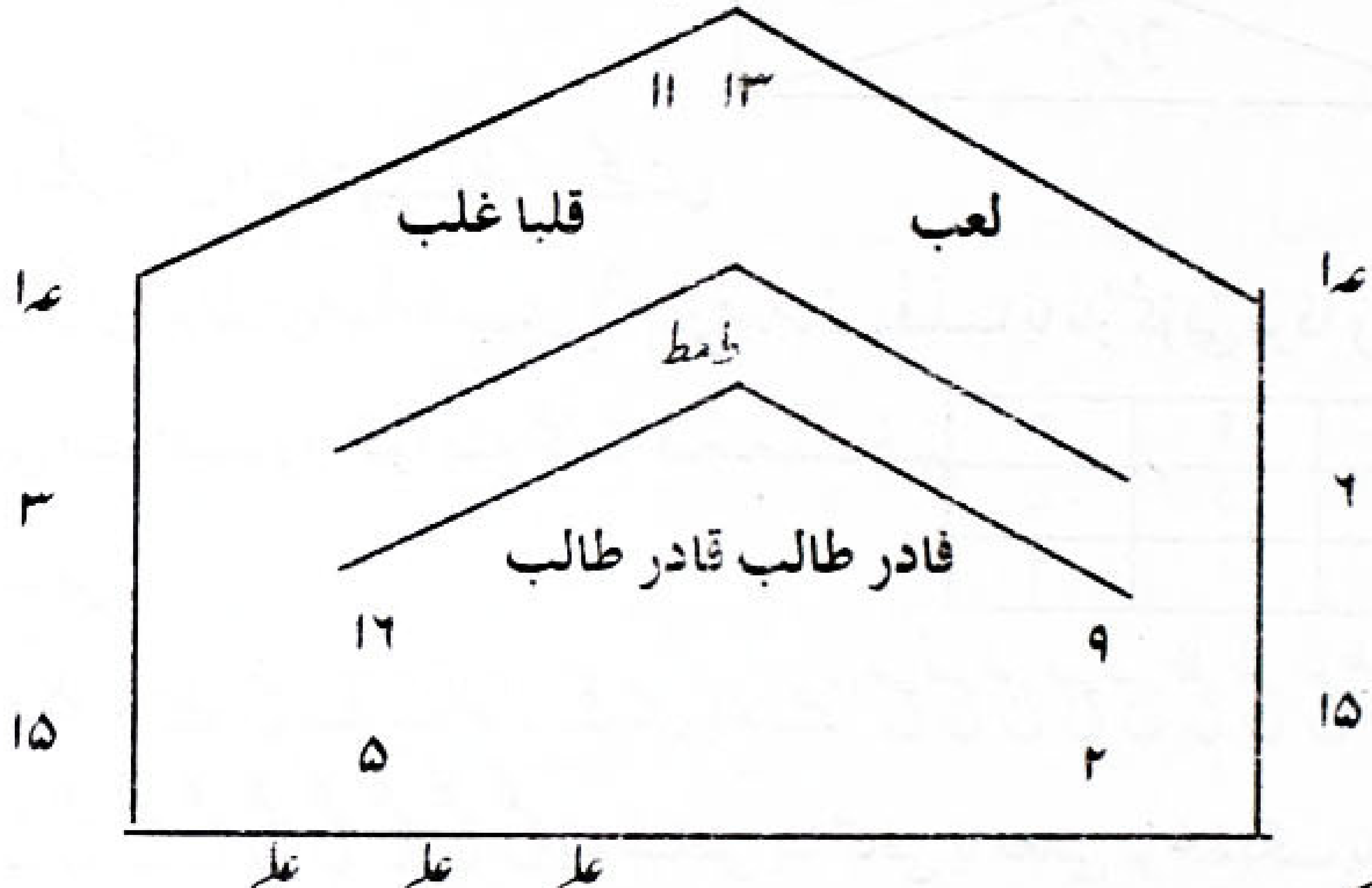

علیح علیح علیح
نوع دیگر واسطے تپ کے لکھ کر گلے میں باندھے یاغفور رح یاغفور رح یاغفور رح

نوع دیگر اگر کسی کو ہلاک کرنا چاہے تو یہ نقش لکھ کر اس کا نام اور اس کے باپ کا نام اس میں داخل کرے کسی کو معلوم نہ ہو اور اس کو اس کے گھر کے دروازے میں دفن کرے چند روز میں ہلاک ہوگا

کھلحر لا مھقلۃ طال ھعاد طبوا ھلجوم۔

نوع دیگر جو چاہے تو کسی کے دل کو اپنی طرف پھرانا تو مشک و زعفران چوڑی کے لہو سے آمیز کرکے ہرن کے پوست پر چہارشنبہ کے دن لکھ کر اپنے بازو پر باندھے عـــــــــــــــــس ۲۱۱۱۹۱۹۸۲۱۱۱

نوع دیگر واسطے زبان بندی کے جس وقت دربار میں یا کسی بزرگ کے پاس کسی حاجت کے لیے جائے تو اس اسم کو تین بار پڑھ کر اور اپنے بدن پر دم کرکے جائے دیکھتے ہی مہربان ہوں بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِo لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ بزبانش عصائے موسیٰ كَلِيْمُ اللّٰهِ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰه بِحَقِّ يَا رَحْمٰنُ يَا رَحْمٰنُ يَا رَحْمٰنُ يَا رَحِيْمُ يَا رَحِيْمُ يَا رَحِيْمُ صُمٌّ بُكْمٌ عُمْيٌ فَهُمْ لَا يَرْجِعُوْنَo

نوع دیگر زبان بندی میں یہ نقش لکھ کر موم میں لپیٹ کر اپنی زبان کے نیچے رکھے مجرب و آزمودہ ہے ااہ ام ام الا ۹۸ ۱۱۱۵ سلح

نوع دیگر واسطے ہلاک ہونے دشمن کے انڈا مرغ کالا ئے دو طرف اس اسم کو لکھے اور نام دشمن کا

Marfat.com

داخل کر کے زمین میں دفن کرے تعویذ یہ ہے۔

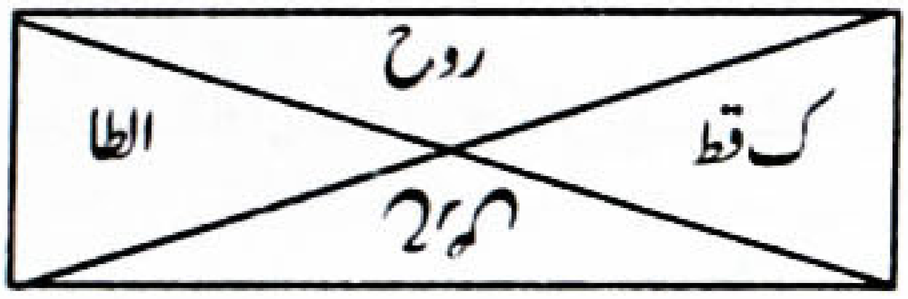

نوع دیگر یہ نقش واسطے تپ کے لکھ کر گلے میں

باندھے محمدؐ بن عبداللہ بن عبدالمطلب بن ہاشم بن عبدمناف قُلْنَا يَا نَارُ كُونِي بَرْدًا وَسَلَامًا

عَلَىٰ إِبْرَاهِيمَ وَأَرَادُوا بِهِ كَيْدًا فَجَعَلْنَاهُمُ

الْأَخْسَرِينَ۔

۴	۹	۲
۳	۵	۷
۸	۱	۶

نوع دیگر واسطے دفع قے کے لکھ کر گلے میں باندھے "صبح صبح صبح صبح طلح طلح طلح طبلح طبلح طبلح طبلح کلح کلح کلح کلح کلح کلح کلح يَا شَافِي يا كافي يا معانی بِرَحْمَتِكَ يَا أَرْحَمَ

الرَّاحِمِين۔

نوع دیگر کسی بچہ کے بدن پر چیچک نظر آئے تو یہ دعا پڑھ کر دم کرے زبان آبلے بدن پر نہ ہوں گے اور تکلیف کبھی نہ ہوگی۔ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ٥ خواجہ فرید مولا فرید درویش فرید شیخ

فرید شیخ فرید شکر گنج۔

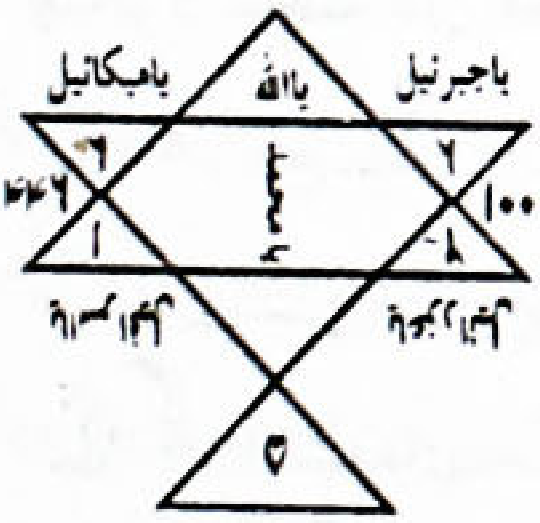

نوع دیگر جس کسی کو ہوک پکڑے تو یہ تعویذ باندھے

نوع دیگر واسطے درد دنداں کے جس کسی کے درد دنداں ہو اس تعویذ کو لکھ کر دانت کے نیچے رکھے تعویذ ہے..

نوع دیگر دیو پری کو دور کرنے کے واسطے سات بار دیو پکڑے

پکڑے ہوئے پر سورۂ قل ہو اللہ احد پڑھے بعد ازاں سات مرتبہ

یہ دعا پڑھے يَا خَالِصُ يَا مُقَلِّبَ الْقُلُوْبِ وَالْاَبْصَارِ ٥ بعدہ دعائے قنوت پڑھے اور پیشانی کے بال کو گرہ دے جلد دیو کے عذاب سے نجات پائے گا اور دیو دور ہوگا۔

نوع دیگر اگر کسی کے اولاد نہیں ہوتی ہو تو سات روز تک نہائے شام کو سات جلیبیاں منگا کر اوران پر سات مرتبہ یہ آیت پڑھے اور اسے عورت کھائے اور سجدہ روبقبلہ کرے اور التجا کرکے

Marfat.com

اسی جگہ پر دونوں مرد وعورت سوئیں اور صحبت کریں خدا کے فضل سے اولاد روزی ہوگی بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ بِسْمِ اللّٰهِ السَّمِيْعِ الْبَصِيْرِ لَيْسَ كَمِثْلِهٖ شَيْءٌ وَهُوَ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيْمٌ بِسْمِ اللّٰهِ الْخَلَّاقِ الْعَلِيْمِ o لَيْسَ كَمِثْلِهٖ شَيْءٌ وَهُوَ الْفَتَّاحُ الْعَلِيْمُ بِسْمِ اللّٰهِ السَّمِيْعِ الَّذِيْ لَيْسَ كَمِثْلِهٖ شَيْءٌ وَهُوَ الْغَنِيُّ الْكَبِيْرُ بِسْمِ الْكَرِيْمِ الَّذِيْ لَيْسَ كَمِثْلِهٖ شَيْءٌ وَهُوَ الْعَزِيْزُ الْكَرِيْمُ بِسْمِ اللّٰهِ الْعَزِيْزِ الرَّحِيْمِ الَّذِيْ لَيْسَ كَمِثْلِهٖ شَيْءٌ وَهُوَ الْعَزِيْزُ الْغَفُوْرُ فَاللّٰهُ خَيْرٌ حَافِظًا وَّهُوَ اَرْحَمُ الرّٰحِمِيْنَ o

نوع دیگر اگر کوئی عورت کے بچہ تولد نہیں ہوتا ہے اور بہت ہلاک ہوتی ہو تو یہ تعویذ لکھ کر داہنی ران میں باندھے جلد خلاص ہوگی مجرب ہے۔ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ مَرْيَمُ وَلَدَتْ عِيْسٰى سَيَجْعَلُ اللّٰهُ بَعْدَ عُسْرٍ يُّسْرًا اَللّٰهُمَّ كَمَا فَتَقْتَ السَّمَآءُ بِالْبطن وَفتقتِ الْاَرْضُ بِالنَّبَاتِ وَكَذَالِكَ يَسِّرِ النَّهْوِى بِنْتِ فُلَانٍ وُضِعَ لَمْ يَلْبَثُوْا اِلَّا عَشِيَّةً اَوْ ضُحٰهَا وَاَلْقَتْ مَا فِيْهَا وَتَخَلَّتْ وَاَذِنَتْ لِرَبِّهَا وَحُقَّتْ اَهْيًا شَرَاهِيًا۔

نوع دیگر اگر دنبل یا جلندر یا بد یا پھوڑا ہو اور اس جگہ پر سوجن ہوں تو اس کے اوپر یہ آیۃ سات بار پڑھ کر پھونکے سات روز میں دفع ہوگا آیۃ یہ ہے۔ بَلَاءً حَسَنًا اِنَّ اللّٰهَ سَمِيْعٌ عَلِيْمٌ o بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ o اَلَمْ تَرَ اِلَى الَّذِيْنَ خَرَجُوْا مِنْ دِيَارِهِمْ وَهُمْ اُلُوْفٌ حَذَرَ الْمَوْتِ فَقَالَ لَهُمُ اللّٰهُ مُوْتُوْا۔

نوع دیگر یہ آیت معظم پھوڑے وزخم پر سات بار پڑھ کر پھونکے صحت ہوں وہ آیۃ یہ ہے۔

اَمْ اَبْرَمُوْٓا اَمْرًا فَاِنَّا مُبْرِمُوْنَ o

نوع دیگر کیسا ہی ڈر شک اور آسیب ہو تو یہ تعویذ باوضو ہو کر روبقبلہ بیٹھ کر اور اول درود گیارہ بار پڑھ کر بعدہ یہ نقش لکھے جس کے آسیب ہو ایک نقش دھو کر پلائے اور ایک گلے میں باندھے معاً دور ہو۔

نیت ملاقات زن نَوَيْتُ اَنْ اُجَامِعَ اِمْرَاَةً مُّنْكُوْحَةً بِطَلَبِ الْمَوْلُوْدِ مِنْ جِهَةِ الْعِبَادَةِ اَللّٰهُ اَكْبَرُ بِاَمْرِ اللّٰهِ تَعَالٰى۔

Marfat.com

نوع دیگر یہ تعویذ واسطے تولد ہونے بچہ، عورت کے سیدھی ران پر عورت کے باندھے بچہ فی الفور

فَادِ عَلِیّاً مَظْهَرَا الْعَجَائِبِ تَجِدْهُ عَوْناً لَکَ فِی النَّوائِبِ

یا علی یا علی هو الشافی هو الکافی

۱۴	۱	٧	۱۶
۷	۱۲	۱۳	۲
۹	۶	۱۴	۱۶
۴	۱۰	۱۰	۵

یا علی یا علی هو الشافی هو الکافی هو الشافی

متولد ہوں اور اسی وقت تعویذ بندھے ہوئے کو کھول دے نہیں تو انتڑیاں بھی باہر نکل پڑیں گی سات تار تاگے کے کچے لے کر تعویذ باندھے وہ تعویذ یہ ہے اِنَّ النَّفْسَ بِالنَّفْسِ وَالْعَیْنَ بِالْعَیْنِ وَالْاَنْفَ بِالْاَنْفِ وَالْاُذُنَ بِالْاُذُنِ وَالسِّنَّ بِالسِّنِّ وَالْجُرُوْحَ قِصَاصٌ اُخْرِجَ النَّفْسُ مِنْ بَطْنِ اُمِّهٖ اور ہمراہ اس کے یہ تعویذ بھی باندھے۔

۴	۹	۲
۳	۵	۷
۸	۱	۶

نوع دیگر اسناد اس دعائے بزرگ کی کلام مجید اور فرقان حمید میں تحریر فرمائے ہیں کہ تمام صرف و نحو اس میں درج ہے مگر سات خاصیت رکھتی ہیں۔ پہلی خاصیت واسطے ہر ایک مہم و کار دشوار کے جو پیش آئے چالیس روز تک اور چالیس بار پڑھے بکرم اللہ تعالیٰ کام اس کا برآئے گا۔ دوسری خاصیت واسطے ہلاک کرنے دشمن کے نو دن تک ہر روز انتیس بار پڑھے بحکم الٰہی دشمن ہلاک ہوگا۔ تیسری خاصیت واسطے دفع کرنے حاسدوں کے انتیس روز تک ہر روز انتیس بار پڑھے بکرم اللہ تعالیٰ سب دفع ہوں گے۔ چوتھی خاصیت واسطے نوکری کے دس روز تک ہر روز دس بار پڑھے بعنایت اللہ تعالیٰ نوکر ہوگا پانچویں خاصیت واسطے بیماری اور آدھے سر کے درد کے سات روز تک ہر روز سات بار پڑھے بکرم اللہ تعالیٰ شفا پائے گا۔ چھٹی خاصیت واسطے سلامتی نفس و مال کے و

Marfat.com

اولاد کے علی الدوام ہر روز پانچ وقت پڑھے بکرم اللہ حفظ الٰہی میں رہے۔ ساتویں خاصیت واسطے مقابلہ دشمنوں کے اگر چہ سو ہزار دشمن ہوں گے بصدق دل ہر روز ایک بار پڑھے بحکم الٰہی سب دشمن مقہور و مطیع و فرمانبردار ہوں گے اور واسطے جمیع حاجات و مرادات کے ہر روز تین مرتبہ پڑھے بکرم اللہ تعالیٰ اس کی مرادیں برآئیں گی وہ آیۃ معظم و مکرم یہ ہے۔ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ثُمَّ اَنْزَلَ عَلَیْکُمْ مِّنْ بَعْدِ الْغَمِّ اَمَنَۃً نُّعَاسًا یَّغْشٰی طَآئِفَۃً مِّنْکُمْ وَطَآئِفَۃٌ قَدْ اَھَمَّتْھُمْ اَنْفُسُھُمْ یَظُنُّوْنَ بِاللّٰہِ غَیْرَ الْحَقِّ ظَنَّ الْجَاھِلِیَّۃِ یَقُوْلُوْنَ ھَلْ لَّنَا مِنَ الْاَمْرِ مِنْ شَیْءٍ قُلْ اِنَّ الْاَمْرَ کُلَّہٗ لِلّٰہِ یُخْفُوْنَ فِیْٓ اَنْفُسِھِمْ مَّالَا یُبْدُوْنَ لَکَ یَقُوْلُوْنَ لَوْ کَانَ لَنَا مِنَ الْاَمْرِ شَیْءٌ مَّا قُتِلْنَا ھٰھُنَا قُلْ لَّوْ کُنْتُمْ فِیْ بُیُوْتِکُمْ لَبَرَزَ الَّذِیْنَ کُتِبَ عَلَیْھِمُ الْقَتْلُ اِلٰی مَضَاجِعِھِمْ وَلِیَبْتَلِیَ اللّٰہُ مَا فِیْ صُدُوْرِکُمْ وَلِیُمَحِّصَ مَا فِیْ قُلُوْبِکُمْ وَاللّٰہُ عَلِیْمٌ م بِذَاتِ الصُّدُوْرِ ۝

حساب ابجد

ا	ب	ج	د	لا	و	ز	ح	ط	ی	ک	ل	م	ن	س	ع	ف
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۲۰	۳۰	۴۰	۵۰	۶۰	۷۰	۸۰
ص	ق	ر	ش	ت	ث	ض	ظ	غ	پ	ٹ	چ	۴	۲	۷	۲۰	۳۰
۹۰	۱۰۰	۲۰۰	۳۰۰	۴۰۰	۵۰۰	۶۰۰	۷۰۰	۸۰۰	۹۰۰	۱۰۰۰	۲	۴	۴	۲	۳۰	

نوع دیگر: اس نقش معظم کو اگر کوئی ہر روز صبح و شام دیکھے صورت اس کی مانند ماہ تاباں کے ہوگی۔

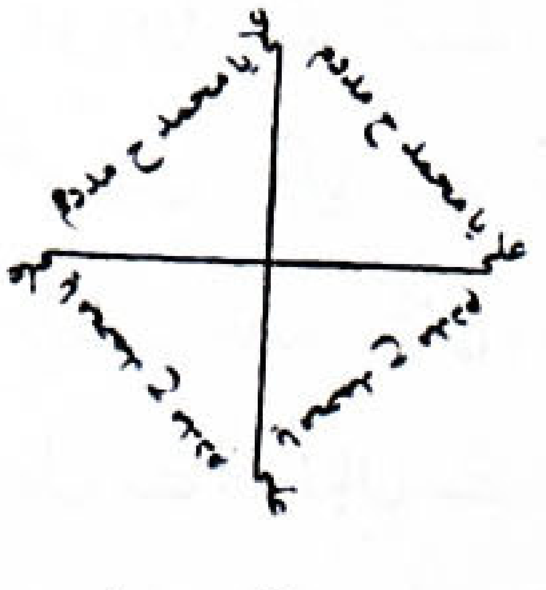

اور دروازہ رزق و روزی کا اوپر اس کے کھلے گا جو کوئی شک لائے گا کافر ہوگا نعوذ باللہ من ذالک۔

نوع دیگر: از کتاب زینت الخیل بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۝ سُبْحَانَ اللّٰہِ وَالْحَمْدُ

Marfat.com

لِلّٰہِ وَلَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَاللّٰہُ اَکْبَرُ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ مَا شَآءَ اللّٰہُ کَانَ وَمَا لَمْ یَشَاءُ لَمْ یَکُنْ جب سواری کا ہوترا آہنگ۔ اور فرمان پذیر ہو نہ سرنگ۔ دونوں کانوں میں اس کے پڑھ یہ دعا۔ جان و دل سے وہ رام ہو تیرا۔

نوع دیگر: بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ٥ وَلَقَدْ اَوْحَیْنَا اِلٰی مُوْسٰی اَنْ اَسْرِ بِعِبَادِیْ فَاضْرِبْ لَھُمْ طَرِیْقًا فِی الْبَحْرِ یَبَسًا لَّا یَخَافُ دَرَکًا وَّلَا تَخْشٰی ایک عمدہ عجب سواری کا۔ حاصل اسم ورد باری کا۔ رکھے جس دم رکاب پر تو قدم۔ پڑھ لے پہلے دعا یہ ہمدم۔

نوع دیگر: بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ بِسْمِ اللّٰہِ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ الَّذِیْ ھَدَانَا لِھٰذَا وَمَا کُنَّا لِنَھْتَدِیْ لَوْلَآ اَنْ ھَدَانَا اللّٰہُ سُبْحَانَ الَّذِیْ سَخَّرَ لَنَا ھٰذَا وَمَا کُنَّا لَہٗ مُقْرِنِیْنَ یا کہ دم کر یہ کان میں اس کے۔ تا اطاعت میں ہو فرس تیرے۔ ہے یہ تسخیر کی دعا اے جان۔ سجع ایمان آیت قرآن۔

نوع دیگر: بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ٥ اَوَلَمْ یَرَوْا اَنَّا خَلَقْنَا لَھُمْ مِّمَّا عَمِلَتْ اَیْدِیْنَآ اَنْعَامًا فَھُمْ لَھَا مٰلِکُوْنَ وَذَلَّلْنٰھَا لَھُمْ فَمِنْھَا رَکُوْبُھُمْ وَمِنْھَا یَاْکُلُوْنَ ٥

تسخیرات کا آغاز:

اب دعائے حفاظت اے ہمدم
جس سند سے کہ میں نے پائی رقم
بے کم و کاست اس کی ہے تحریر
تھا کسی کافرس بہت دل گیر
عاجز آیا دوا کے کرنے سے
تھا یقین دل میں اس کے مرنے سے
اس تفکر میں سو گیا بے ریب
نظر آیا اسے رجال الغیب
ماہ رخسار اور سیمیں تن
آشکارا خرو چو گل بہ چمن
دل ملا دل سے اور زباں سے زباں
ہو گیا خواب اس کا راحت جان
کر دیا اس کا لوح دل منقوش
اس کے دل سے اٹھائے سب مخدوش
آنکھیں تھیں خفتہ اور دل بیدار
خامشی لب پہ اور زبان ہوشیار

Marfat.com

قصی ہدایت یہی کہ پڑھ یہ دعا
کر اسے جا کے دم کہ پائے شفا

ہو چکا اس طرح وہ جب تعلیم
کھل گئی آنکھ کرتے ہی تسلیم

خواب کا اس کے یہ نتیجہ تھا
یاد اس کو وہی وظیفہ تھا

جا کیا اس یہ اس دعا کو دم
آئے دوبار اس کے دم میں دم

قدرت کا ملہ سے کب ہے دور
لائے مردے کو پھیر ازلب گور

ہے یہ آیۃ لکھا ہے جس کا بیان
ہم دعا ہم دوا پے درماں

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ o اَقْسَمْتُ عَلَيْكَ اَيَّتُهَا الْعِلَّةُ بِعِزَّةِ عِزَّةِ اللّٰهِ وَبِعَظْمَةِ عَظْمَةِ اللّٰهِ وَبِجَلَالِ جَلَالِ اللّٰهِ وَبِقُدْرَةِ قُدْرَةِ اللّٰهِ وَبِسُلْطَانِ سُلْطَانِ اللّٰهِ وَلَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَبِمَا جَرىٰ بِهِ الْقَلَمُ مِنْ عِنْدِاللّٰهِ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ اِلَّا انْصَرَفْتِ ط

نوع دیگر واسطے دفع سحر ونظر بدوغیرہ کے:

اک حمائل ہے اور اے عاقل
نفع جس سے ہو سو طرح حاصل

چشم بد کا اثر نہ اس سے ہو
سحر کا بھی خطر نہ اس سے ہو

باندھے گردن میں کر کے تحریر
ہو نہ فارس فرس کبھی دلگیر

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ o اَعُوْذُ اُعِيْذُ فُلَانَ بِنْ فُلَانِ اَلْمَعْرُوْفِ بِكَذَاوَكَذَا وَسَآئِرِوَ وَابِّهِ مِنَ الْخَيْلِ وَاَدْهَمِهَا وَشُقْرِهَا وَكُمَّيْتِهَا وَاَغَرِّهَا وَمُحَجَّلِهَا وَخُصِّهَا وَحُجُوْدِهَا مِنَ الْمَشِيْشِ وَالرَّهْسِ وَالرَّمْسِ وَالرَّمْصَةِ وَالرَّضَةِ وَخَفَقَانِ الْفُؤَادِ وَرَعْدِهٖ وَغُرَّةِ الصِّفَاتِ وَالرَّمْسِ وَبَلْعِ الْحَشِيْشِ وَالْحُدَانِ وَوَجْعِ الْجَرْفِ وَالرَّبْوِفِى الرِّجْسِ وَمِنَ الطُّرْفَةِ وَالصَّدْمَةِ وَالْعِشَارِ وَالْحُمْرَةِ فِى الْاَمَاقِ وَمِنَ الْحُمْرَةِ وَالْبَحْرِ وَسَآئِرِالْاَغْلَالِ فِى الْبَهَائِمِ رُقِعَتْ عُيُوْنَ السُّوْءِ عَنْهَا فِى سَائِرِ جُسُوْمِهَا وَبَشَرِهَا وَلَحْمِهَا وَدَمِهَا وَمُخِّهَا وَعَظْمِهَا وَجِلْدِهَا وَجَوْفِهَا وَعَرَقِهَا وَشَعْرِهَا وَوَبْرِهَا وَبَطْنِهَا بِالْاِحَاطَةِ الْكُبْرىٰ وَبِاَسْمَآءِ اللّٰهِ الْحُسْنىٰ وَبِكَلِمَتِهٖ

Marfat.com

الْعُظْمٰی مِنَ الْاَشْیَاءِ مِنَ الْاَکْلِ وَالتَّعَضُّضِ وَالْاِلْتِوَاءِ وَالضَّرْبَاتِ وَمِنْ جَرْحِ بِالْحَدِیْدِ وَوَصْرِ بِالتَّشْرُکِ وَحِرَاقٍ بِالنَّارِ وَبِحَلْبِ وَمِنْ دَفْعِ بِضَالِ السِّهَامِ وَلِسُنَّةِ الرِّیَاحِ مِنَ الْغَوَامِرِ وَاللَّوَازِغِ وَضَرْبَةٍ مُرْهِنَةٍ وَوَقْعَةٍ مُزَلْمَةٍ اُعِیْذُهٗ وَرَاکِبَهٗ بِمَا اسْتَعَاذَ بِهٖ جِبْرَائِیْلُ عَلَیْهِ السَّلَامُ بِمَا عَوَّذَ بِهِ النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ وَاٰلِهِ الْبُرَاقَ وَمَا عَوَّذَ بِهٖ فَرَسَهُ الرَّازَ وَبِمَآ عَوَّذَنِهٖ شَمْعُوْنُ الصَّفَا قَرْسَهُ الطَّمَاحَ وَبِمَا عَوَّذَنِهٖ مُوْسٰی الْکَلِیْمُ فَرَسَهُ الَّذِیْ عَبَرَنِیْ اَفَرَةَ الْبَحْرِ عَوَّذْتُ هٰذِهِ الدَّآبَّةَ وَصَاحِبَهَا وَمَرْضِعَهَا وَمَرْعٰهَا وَسَائِرِ مَالَهٗ مِنَ الْکُبَرَآءِ وَالرَّبِعِ مِنَ الْهَامَّةِ وَالسَّامَةِ وَالْعَیْنِ اللَّامَّةِ وَمِنَ السِّبَاعِ وَالْهَوَامَّةِ وَمِنْ کُلِّ اَذِیَّةٍ وَبَلِیَّةٍ وَمِنَ الشُّهُوْرِ وَالدُّهُوْرِ وَالرَّدَّةِ وَالْغَرَقِ وَالْحَرَقِ وَالْوَنَا وَمَدَارِکِ الشَّقَا بِالْعُقَدِ الْعَظْمَةِ وَالْاَسْمَآءِ الْاَوَّلِیَّةِ الْعَلِیَّةِ اَعْیُنِ الْجِنِّ وَلِانْسِ اَجْمَعِیْنَ بِسْمِ اللّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ بِسْمِ اللّٰهِ عَالِمِ السِّرِّ وَالْخَفِیِّ بِسْمِ اللّٰهِ الْاَعْلٰی بِاَسْمَائِهٖ وَالْکُبْرٰی فِیْ سُرَادِقِ عِلْمِ اللّٰهِ وَفِیْ حُجُبِ مَلَکُوْتٍ بِهَا الشَّمْسُ وَارْتَفَعَ بِهَا الْعَرْشُ مِنْ سَآئِرِمَا ذَکَرْتُ وَمَا لَمْ اَذْکُرْ وَمَا عَلِمْتُ وَلَا اَعْلَمُ وَرَفَعْتُ عَنْهَا سَآئِرِ عُیُوْنِ النَّاظِرَةِ وَالْعَاذِبَةِ وَالْخَوَاطِرَةِ وَالصُّدُوْرِ الْوَاعِظَةِ بِلَاحَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ ٥

نوع دیگر:

اک تعویذ اور ہے ہمدم جس کو کرتا خامہ یاں ہے رقم
کرنہ اپنا عقیدہ تو کوتاہ ہے مددگار بس تیرا اللہ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ٥ اَللّٰهُمَّ احْفَظْ عَلَیَّ مَالَوْحَفِظَهٗ غَیْرُکَ اَضَاعَ وَاسْتُرْ عَلَیَّ مَالَوْ اَسْتَرَهٗ غَیْرُکَ لَسَاعَ عَنِّیْ وَاحْمِلْ عَلَیَّ مَالَوْحَمَلَهٗ غَیْرُکَ لَکَاءَ وَاجْعَلْ عَلَیَّ ظِلًّا ظَلِیْلًا الْوَنّٰی کُلَّ مَنْ رَامَنِیْ وَاَوْهِیَا لِیْ مَکْرُوْهًا حَتّٰی یَعُوْذُ وَهُوَ غَیْرُ ظَاهِرٍلِیْ وَلَا قَادِرٌ عَلَیَّ اَللّٰهُمَّ بِمَا حَفِظْتَ بِهٖ کِتَابَکَ الْمُنْزَلَ عَلٰی قَلْبِ نَبِیِّکَ

Marfat.com

الْمُرْسَلِ اَللّٰهُمَّ اِنَّکَ قُلْتُ وَقَوْلُکَ الْحَقُّ اِنَّا نَحْنُ نَزَّلْنَا الذِّکْرَوَاِنَّا لَهٗ لَحَافِظُوْنَ٥

نوع دیگر:

لکھتے ہیں بول بند جس کا ہو — آدمی ہووے یا فرس ہر دو
باندھ اس کے گلے میں لکھ یہ حصار — اسم موسیٰ ہے کہ نہ تو تکرار
دوسرا بھی لکھ اور دھو کے پلا — گر خدا چاہے اس کو ہوشفا

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ٥ سرالوعا الدرعی حوسا ھوما مالما طبوما سلخا ملعوم وما قیوما بحق کٓھٰیٰعٓصٓ وبحق حٰمٓ عٓسٓقٓ۔

نوع دیگر:

اک روایت میں یہ لکھا دیکھا — کہ علی مرتضیٰ نے فرمایا
تھا گلے میں یہ نقش دلدل کے — کوئی آئی نہیں بلا بھی اسے
فارس اس کا ہو اور فرس محفوظ — دونوں حرمت سے اس کے ہوں محفوظ
اب اسی نقش کا ہے یاں مسطور — ذیل ابیات میں بچشم حضورؒ

لف	الله	مليح	بليح	به	د	رب
هو	تب	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
لف	صالح	به	يا	ح	[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]	[illegible]	محفوظ	[illegible]	[illegible]	[illegible]
طف	ر	اط	[illegible]	ر	[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
ـ	[illegible]	[illegible]	ع	[illegible]	[illegible]	[illegible]
یاباریء	یااحد	یامنان	یاحنان	یادیان	یاسبحان	یاسلطان

Marfat.com

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

نوع دیگر:

ہو فرس کے خنام یا گنام | یا کہ بدنام ہو بخستم کلام
کر رقم اس دعا کو کاغذ پر | باندھ گردن میں اس کے اے دلبر
اور جو پہلے سے یہ حمائل ہو | کچھ ضرر اس کو پھر نہ غافل ہو

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ٥ حَرَزْتُ اَحْرَزْتُ بِعِزَّةِ اللّٰہِ الْعَزِیْزِ الْحَکِیْمِ٥ بِحَقِّ حٰمٓ عٓسٓقٓ یٰسٓ وَالْقُرْاٰنِ الْحَکِیْمِ وَاِلَی اللّٰہِ تَصِیْرُ الْاُمُوْرُ .

نوع دیگر واسطے دفع نظر بد کے:

اک روایت ہے بہر دفع نظر | ہے حدیث رسولؐ خیر البشر
اس کی العین حق عبارت ہے | شک نہیں جس کی یہ اشارت ہے
چشم بد سے بھی ہو فرس معلول | ہو تیر نگہ سے وہ معزول
کرکے اس نقش کو جو کوئی رقم | باندھے گردن میں اس کی اے ہمدم
رہیں سردار فارس اور فرس | خوش نوا دونوں جیسے بانگ جرس
چشم بداور علت امراض | جائے برکت سے اس کی سب ہیں رقاص
ہے یہی نقش اے سراپا نور | کرچکا میں وہ جس کا سب مذکور

Marfat.com

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

سبحان الذی سخرلنا ھٰذا وماکنا لہٗ مقرنین

اللہ لا الہ الا ھوالحی القیوم لا تاخذہ سنۃ ولا نوم لہ
ما فی السمٰوٰت وما فی الارض من ذالذی یشفع عندہ الا
باذنہ یعلم ما بین ایدیھم وماخلفھم ولا یحیطون بشی ء
من علمہ الا بما شآء وسع کرسیہ السمٰوٰت والارض
ولایؤدہ حفظھما وھوالعلی العظیم لااکرہ فی الدین
قدتبین الرشد من الغی فمن یکفر بالطاغوت ویومن باللہ
فقد استمسک بالعروۃ الوثقٰی لاانفصام لھا واللہ سمیع علیم

وما بینھما جاء و دماء
مقتدا لکم اجمعین
فان تولوا فقل حسبی اللہ لا الہ الا

[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
چال	بوز	خنک	بوزنہ	زرہ
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
مان	ابلق	دمکرد	ھار	ما لا
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]

ھو نو کلت علی کل فی کتاب
مبین والجبال والجبال من
مرور رسرو الجبال

نوع دیگر:

لا الہ اللہ
محمد رسول
اللہ
عبدالکریم
عبدالعزیز

بین حادھم منھم سعدالرشی قدرو اللہ وغفور رحیم مجید
العرش والکرسی یوم عظیم

عسی اللہ ان یجعل بینھم
نحوما یعلمون اللہ

انما اللہ ان اتخذ بینھم
عد فضل اللہ

لا الہ اللہ
عیسٰی روح اللہ
جبرائیل
ومیکائیل
اسرافیل
عزرائیل

Marfat.com

اس تجس میں ایک نقش ملا ۔ اک تکلف سے تھا کسی نے لکھا
گر تجس اس کی میں لکھوں تعریف ۔ دوسری اک کتاب ہو تکلیف
اس لیے یاں سے ختم کرکے کلام ۔ نقش لکھتا ہوں تاکہ ہو انجام
لکھ لے پہلے دعا یہ کاغذ پر ۔ نقش لکھ اس کے بعد اے دلبر
ہو چکے اس طرح سے جب تیار ۔ باندھ گھوڑے کے تو گلے میں بار
مس و نقرہ میں یا کہ کر مسدود ۔ موم جامہ میں یا کہ اے محمود
اور ڈورا لگا گلے میں ڈال ۔ ہوئے تا احتیاط ماہ و سال

بِسْمِ اللهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۝ نَادِ عَلِیًّا مَظْهَرَ الْعَجَائِبِ : تَجِدْهُ عَوْنًا لَّکَ فِی النَّوَائِبِ کُلُّ غَمٍّ وَهَمٍّ سَیَنْجَلِیْ بِنُبُوَّتِکَ یَا مُحَمَّدُ بِوَلَایَتِکَ یَاعَلِیُّ یَاعَلِیُّ یَاعَلِیُّ سُبْحَانَ الَّذِیْ سَخَّرَلَنَا هٰذَا وَمَا کُنَّا لَهٗ مُقْرِنِیْنَ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ عَلَیْهِ تَوَکَّلْتُ وَهُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِیْمِ وَصَلَّی اللّٰهُ تَعَالٰی عَلٰی خَیْرِ خَلْقِهٖ مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ اَجْمَعِیْنَ ۝ اِنَّا فَتَحْنَا لَکَ فَتْحًا مُّبِیْنًا ۝ لِیَغْفِرَلَکَ اللّٰهُ مَاتَقَدَّمَ مِنْ ذَنْۢبِکَ وَمَا تَاَخَّرَ وَیُتِمَّ نِعْمَتَهٗ عَلَیْکَ وَیَهْدِیَکَ صِرَاطًا مُّسْتَقِیْمًا وَّ یَنْصُرَکَ اللّٰهُ نَصْرًا عَزِیْزًا بِرَحْمَتِکَ یَااَرْحَمَ الرّٰحِمِیْنَ ۝

الٰہی بحرمت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ — اللہ — الٰہی بحرمت عمر خطاب رضی اللہ عنہ

الٰهی بحر معا سپ نصره آدم علیه السلام	الٰهی بحر معا سپ خنک اسحاق علیه السلام	الٰهی بحر معا سپ زوز داؤد علیه السلام	الٰهی بحر معا سپ ناد عیسیٰ علیه السلام
الٰهی بحر معا سپ ہنجاک شیث علیه السلام	الٰهی بحر معا سپ جاک سلیمان علیه السلام	الٰهی بحر معا سپ نیلم نوح علیه السلام	الٰهی بحر معا سپ سند شعیب علیه السلام
الٰهی بحر معا سپ ہینک یعقوب علیه السلام	الٰهی بحر معا سپ مزی عزیز علیه السلام	الٰهی بحر معا سپ شرغه ابراهیم علیه السلام	الٰهی بحر معا سپ ابرش ادریس علیه السلام
الٰهی بحر معا سپ سرعرو ذکریا علیه السلام	الٰهی بحر معا سپ کمیت لوط علیه السلام	الٰهی بحر معا سپ عرو ایوب علیه السلام	الٰهی بحر معا سپ تک الیاس علیه السلام
الٰهی بحر معا سپ سفید دانیال علیه السلام	الٰهی بحر معا سپ بارنک یونس علیه السلام	الٰهی بحر معا سپ دلدل علی مرتضی علیه السلام	الٰهی بحر معا سپ براق محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ والہ وسلم

(دائیں جانب:) بسم الله الرحمن الرحیم [illegible]

(بائیں جانب:) لا اله الا انت سبحانک انی کنت من الظالمین

الٰہی بحرمت عثمان رضی اللہ عنہ — ابن اسپ و مالک ابن اسپ را ابر جمیع اعدا مظفر و منصور وازجمیع بلاها محفوظ و منصور دارم — الٰہی بحرمت علی رضی اللہ عنہ

ایک روایت سے اور مجھ کو ملا ہفت ہیکل کا ایک نقش ولا

تھا سند ہاتھ اس کے یہ مذکور جس کو کرتا ہے خامہ یاں مسطور

یعنی جبرائیل نے نبیؐ سے کہا کہ خدا نے سلام فرمایا!

اور کہا نقش ہفت ہیکل کا کھینچ باریک اس پہ جدول کا

ساز زیب گلوئے مرکب' خویش دشمنت یار باد خیر اندیش

رہے اس کے سبب نہ کوئی ملا فتح باب الامان ہوردے نما

ہر طرح کا مرض ہو اس سے دور رکھے دائم مظفر و منصور

ہووے تو فتح یاب روز نبرو مختصر کر کے یاں لکھا اس کو

اک حکایت کے ساتھ یا کچھ اور تجھ کو کرنا نہ چاہئے کچھ غور

کیونکہ ہے اسم اولیاء اللہ! خیروبرکت کے ساتھ اے ذی جاہ

ہے یہی نقش اے خجستہ خصال جس کا میں کر چکا بیان کمال

Marfat.com

نقشِ ہفت ہیکل:

فاللہ خیر حافظا سبحان ربک العزۃ عما یصفون وسلام علی المرسلین والحمد للہ رب العالمین

بسم اللہ الرحمن الرحیم

اللہ لا الہ الا ھو الحی القیوم لا تاخذہ سنۃ ولا نوم لہ ما فی السمٰوٰت وما فی الارض من ذالذی یشفع عندہ الا باذنہ یعلم ما بین ایدیھم وماخلفھم ولا یحیطون بشیء من علمہ الا بما شآء وسع کرسیہ السمٰوٰت والارض ولا یؤدہ حفظھما وھو العلی العظیم○

بسم اللہ الرحمن الرحیم بحق لا الہ الا اللہ محمد رسول اللہ بحق توریت موسیٰ انجیل عیسیٰ زبور داؤد بحق فرقان

الٰہی بحرمت اسپ نقرہ آدمؑ پیغمبر	الٰہی بحرمت اسپ شرمنک شعیبؑ پیغمبر	الٰہی بحرمت اسپ یوز نوحؑ پیغمبر	الٰہی بحرمت اسپ خنک ایوب پیغمبر	الٰہی بحرمت اسپ خضر الیاس پیغمبر	الٰہی بحرمت اسپ ابلق داؤد پیغمبر
الٰہی بحرمت اسپ نجوبوہ آلوطؑ پیغمبر	الٰہی بحرمت اسپ یورس دانیال پیغمبر	الٰہی بحرمت اسپ سیاہ ذکریا پیغمبر	الٰہی بحرمت اسپ کبود یحیٰ پیغمبر	الٰہی بحرمت اسپ چال موسیٰ پیغمبر	الٰہی بحرمت اسپ بوزحال ھارون پیغمبر
الٰہی بحرمت اسپ کرار الیسع پیغمبر	الٰہی بحرمت اسپ سرخنگ یعقوب پیغمبر	الٰہی بحرمت اسپ سمند یوسف پیغمبر	الٰہی بحرمت اسپ ولا جعفرؑ پیغمبر	الٰہی بحرمت اسپ خیر الیاسؑ پیغمبر	الٰہی بحرمت اسپ ابلق داؤدؑ پیغمبر
الٰہی بحرمت اسپ ابرش سلیمانؑ پیغمبر	الٰہی بحرمت اسپ سرخنک یعقوبؑ پیغمبر	الٰہی بحرمت اسپ چال ادریسؑ پیغمبر	الٰہی بحرمت اسپ نیلم ذوالقرنین پیغمبر	الٰہی بحرمت اسپ ابلق صالحؑ پیغمبر	الٰہی بحرمت اسپ جودہ لوطؑ پیغمبر
الٰہی بحرمت اسپ سنجاب عیسیٰؑ پیغمبر	الٰہی بحرمت اسپ یکوان اسماعیل پیغمبر	الٰہی بحرمت اسپ نجائب امیر المومنینؑ	الٰہی بحرمت اسپ براق محمد مصطفےٰؐ	الٰہی بحرمت اسپ کیت ابوبکر صدیقؓ	الٰہی بحرمت اسپ سیاہ عمر خطابؓ
الٰہی بحرمت اسپ مندے عثمانؓ	الٰہی بحرمت اسپ دلدل شاہ مردان علیؓ	الٰہی بحرمت اسپ نجائب امیر المومنین حسنؓ	الٰہی بحرمت اسپ نقرہ امیر المومنین حسینؓ	الٰہی بحرمت اسپ دیوز حمزہؓ پہلوان	الٰہی بحرمت اسپ سیاہ صلے محمد حنیف

محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم الٰہی بحرمت مہتر جبرائیل علیہ السلام و میکائیل علیہ السلام

و اسرافیل علیہ السلام برحمتک یا ارحم الراحمین بسم اللہ الرحمن الرحیم نصر من اللہ و فتح قریب وبشر المؤمنین

Marfat.com

نوع دیگر واسطے نظر کے :

اور یہ مرقوم ہے بحسن حسین ہو نظر کا خلل جسے بے کیس
پڑھ کے کردے دعا یہ اس پردم جس کو کرتا ہوں میں یہاں رقم
پڑھ کے چار بار اے خوش خو ناک کے داہنے پرے میں تو
ایسے ہی تین بار پھر دم کر جانب چپ بھی اسے ستودہ سیر

لَا بَاسَ اِذْهَبِ الْبَاسِ رَبَّ النَّاسِ اِشْفِ اَنْتَ الشَّافِیْ لَا یَکْشِفُ الضُّرَّا اِلَّا اَنْتَ.

نوع دیگر : اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی مُحَمَّدٍ صَلٰوۃً تَکُوْنُ لَکَ رِضَاوَلَهٗ جَزَآءً وَلِحَقِّهٖ اَدَآءً ہر روز یہ درود شریف واسطے کشادہ ہونے رزق کے بہت پڑھے مجرب ہے۔اور یہ نقش لکھ کردیوے..............

۷۸۳۴	۷۸۲۰	۷۸۲۵
۷۸۳۲	۷۸۳	۷۸۳۶
۷۰۳۳	۷۸۳۸	۸۷۳۱

نوع دیگر : اگر کوئی شخص اس نقش کو لکھ کر گردن میں مرغ سفید کی باندھے اور اسے چھوڑ دے جس جاوہ مرغ جا کے بانگ دے گا اس جا خزانہ خدا کا ہے۔وہ شکل یہ ہے............

۸	۹۴	۹۷	۱
۹۶	۳	۷	۹۵
۳	۰	۹۳	۶
۹۳	۵	۱	۹۹

نوع دیگر : اگر کوئی اللہ الصمد کو لکھ کر بروقت خواب بالین کے نیچے رکھے اور سوے کعبہ واسطے طواف کرنے کے آوے گا۔شکل یہ ہے مجرب ہے.................

Marfat.com

الٰہیہ	٢	٣	۵
٣٦	٦٠	٣٠	٣
٢	مر	٦٧	٨٩
٢	٣٨		٧٨
٩١	٩٢	۵	٣١

نوع دیگر: واسطے دردزہ کے اگر کسی عورت کو دردزہ ہو اور بچہ تولد نہیں ہوتا ہو تو نقش لکھ کر اسے دھو کر پلا دے تو انشاء اللہ جلد تولد ہو گا بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ' إِذَا السَّمَآءُ انْشَقَّتْ وَاَذِنَتْ لِرَبِّهَا وَحُقَّتْ وَإِذَا الْاَرْضُ مُدَّتْ ط۔

١	١٣	١٠	٨
١١	٧	٢	١٣
		فلاں	
٦	٨	بن فلاں	٣
١٢	٢	۵	ج

نوع دیگر: اگر کسی کے اولاد ہو اور زندہ نہ رہے تو یہ اسے دے برکت سے اس نقش کے اللہ تعالیٰ فائدہ بخشے گا مجرب ہے یہ ہے.........

مفتح	وملہ	سرتح
سحب	مطراد	رحمہ

نوع دیگر: جس حمل چار پانچ مہینے کا ہو تو یہ تعویذ نیلے تاگے میں باندھ کر زیر ناف عورت کے بند ھوائے بروقت ولادت یہ تعویذ کھلوے اور بچے کے گلے میں ڈالے اور گیارہ سال تک ہر دسویں یا گیارھویں کو فاتحہ شیخ عبدالقادرؒ کی کسی میٹھی چیز پر دلا کر بچوں میں تقسیم کرے وہ نقش معظم یہ ہے۔

Marfat.com

یا	ح	ح	ط
ح	ظ	ح	یا
ف	ظ	ف	ف
ی	ی	ی	احفظ

نوع دیگر: واسطے بلیات کے یہ نقش چاندی کی تختی پر لکھ کر لڑکے کے گلے میں ڈالنا بحکم خدائے تعالیٰ ہر ایک بلا اور آفت اور مرض وبلا سے محفوظ رہے گا۔ نقش یہ ہے۔...........

۱	۱۵	۱ٔ	ٔ
۱۳	۶	۷	۹
۸	۱۰	۱۱	۵
۱۳.	۳	۲	۱۶

نوع دیگر: اگر کسی کو فرزند ہو اور زندہ نہ رہے تو یہ لکھ کر گلے میں باندھے اللہ تعالیٰ عمر اس کی دراز کرے۔ تعویذ یہ ہے۔...........

۱ٔ۲	۶	۲۵	۷
ٔ۹ٔ	۳	۳۶	۲
۵	۱۳	۸.	
۳	۳۸	۱	۷

نوع دیگر واسطے آسیب کے: اگر کسی کو آسیب ہوا ہو تو یہ پلتیہ لکھ کر جلا دے اور دھواں اس کی ناک میں اس پلتیہ کا پہنچا دے دفع ہو جائے گا۔

۸۸۸۷	۷۸۹۳	۸۷۸۲	۷۸۱۰
۷۸۹	۷۸۸۱	۷۸۸۹	۷۸۸ ٔ
۷۸۹۳	۷۸۸۱	۳۷۸۸۹	۳۸۸ ٔ
۷۸۸	۷۸۸۳	۷۳۸۸۵	۷۸۸۵

نوع دیگر: برکت یک عین و آسیب یک جملہ دیواں و جن و نیاں و خبیث و خبیثاں و سحر ساحراں و

Marfat.com

جوگ جوگیاں وغول بیاباں دفع جن والانس وکالا وگرادفع بہردے فلاں بن فلاح زحمت دیتا ہے اور تلبیس ابلیس تلبیس شدادن عادابلیس وقیانوس ابلیس نمرودابلیس فرعون لعین ابلیس ہامان ابلیس شیطان الشیاطین ثقابادی سوختہ ہوالساعۃ الساعۃ العجل العجل العجل الوحاالوحاالوحا سوساحا جاسوخا جاساسوختہ ہ ساتھ برکت اسم اعظم کے جو کچھ وجود فلاں بن فلاں زحمت دیتا ہے سوختہ ہو اندر چراغ کے آئے اور جل جائے۔

نوع دیگر: یہ سات تعویذ لکھ کر آگ میں سات روز تک جلادے آدمی گریختہ کے نام اور تصور سے انشاء اللہ تعالیٰ وہ بھگا ہوا جلد آئے یا اس کی خبر مفصل معلوم ہوئے یہ تعویذ بہت مجربات میں سے ہیں:

اللہ	ھو	حط	طو	دو	دولو

نوع دیگر: یہ تعویذ بخار کسی شخص کو آتا ہو شپ تجاری ہو درمیان ایک روز کے تو اسے لکھ کردے اور پلادے تین دن تک مجرب ہے۔..................

۲	۱	۴
۵	۸	۶
۳	۹	۷

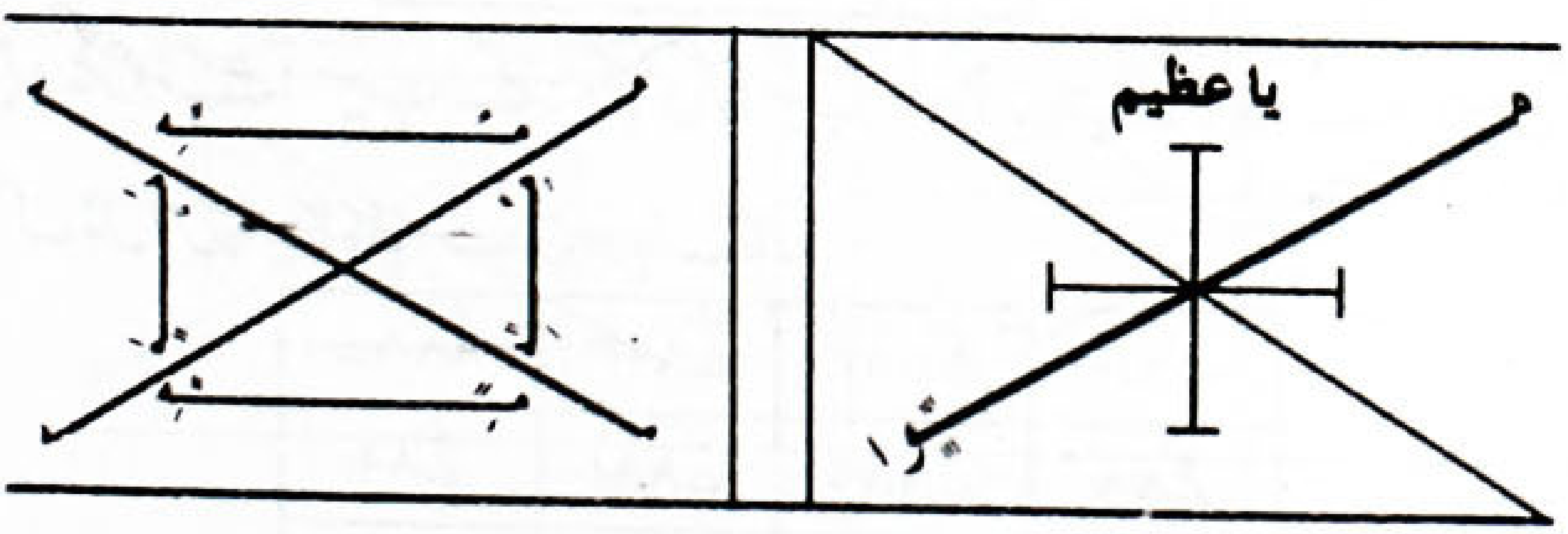

نوع دیگر زبان بندی: یہ دونوں تعویذ زبان بندی کے واسطے موثر ہیں اور مجرب ہیں۔

نوع دیگر واسطے برآنے حاجت کے: بسم اللہ الرحمٰن الرحیم نقل ہے کہ اگر کسی کو کوئی

Marfat.com

حاجت پیش آئے تو جمعرات کو سات مرتبہ سورۃ یٰسٓ کو پڑھے اور ان سات سلطانوں کی ارداح کو بخشے دوسرا جمعہ نہ ہونے پائے کہ کام اس کا بن آوے بحکم اللہ تعالیٰ مجرب ہے۔ اسماء ان سلطانوں کے یہ ہیں سلطان ابوسعیدؒ سلطان، بایزید بسطامیؒ، سلطان محمد صلابتؒ سلطان اسماعیلؒ سامانی، سلطان سنجرؒ ماضی سلطان ابراہیم ادہمؒ سلطان محمود غزنویؒ اس کے بعد دو رکعت نماز پڑھے نیت نفل کی کرے انشاء اللہ دعا مستجاب ہوگی۔

دوسری ترکیب: منقول ہے حضرت جناب محبوب سبحانی قطب ربانی معشوق یزدانی قدس سرہ اللہ العزیز سے کہ فرماتے ہیں کہ جس کو کوئی ایک مہم پیش آئے تو پنجشنبہ کی شب کو ایک سو مرتبہ اس مناجات کو پڑھے کام اس کا بخوبی سرانجام کو پہنچے گا۔ مقصد اس کا بلاشک حاصل ہوگا۔ اور وہ دعائے معظم یہ ہے۔ سُبْحَانَ اللّٰہِ بہ ہر غم یا توئی سُبْحَانَ اللّٰہِ یہ ہر کشائش کار توئی سُبْحَانَ اللّٰہِ بحرمت کن فیکون سُبْحَانَ اللّٰہِ مراد من حاصل کن۔

تیسری ترکیب: اس اسم اعظم کو اتوار کی رات سے آٹھ رات تک عشاء کی نماز کے بعد ہر رات کو تین ہزار بار پڑھے جو مقصد رکھتا ہوگا وہ حاصل ہوگا مراد دلی بر آئے گی وہ اسم اعظم یہ ہے۔ یا بدیع العجائب بالخیر۔

نوع دیگر: یہ تعویذ اگر عورت مرد میں عداوت ہو اس تعویذ کو پنجشنبہ کے روز لکھ کر مراد اپنے پاس رکھے انشاء اللہ تعالیٰ محبت عظیم پیدا ہوگی وہ تعویذ یہ ہے............

لاحول	ولاقوۃ	الا باللہ	العلی
العظیم	تجعلا	العب	سر
ھبا	وجو	ہم	ع
س	ق	۱۰	۱۰

نوع دیگر: یہ تعویذ واسطے دفع ناف کے درد کے نہایت مجرب ہے درد کے مقام پر باندھنا چاہیے۔ مگر بروقت لکھنے تعویذ کے حلقہ حرف ح کا اس کا درد پر تحریر کریں جس کے حلقہ میں

Marfat.com

تمام تعویذ آ جائے اس طرح سے بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ یا بدوح ظلمنه جهنه یا بدوح ظلمنه جهنه یا بدوح ظلمنه جهنه۔

نوع دیگر واسطے دفع ہونے گریۂ اطفال کے: کاغذ پر لکھ کر گردن میں باندھے بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ ' وَخَشَعَتِ الۡاَصۡوَاتُ لِلرَّحۡمٰنِ فَلَا تَسۡمَعُ اِلَّا هَمۡسًا۔

نوع دیگر: یہ تعویذ واسطے صداع یعنی درد تمام سر اور آدھے سر کے درد کے واسطے نہایت مجرب و آزمودہ ہے چاہئے کہ اوپر کاغذ کے لکھ کر اوپر سر کے باندھے برکت سے اس تعویذ کے درد دفع ہوگا وہ نقش یہ ہے ۳عه۔

نوع دیگر: اگر کسی درد آدھے سر کا ہو یا کہ تمام سر درد کرتا ہو تو چاہئے کہ اس آیت کریمہ کو ایک ہزار مرتبہ پڑھ کر دم کرے اگر درد دور ہو تو بہتر ورنہ سات مرتبہ پڑھے انشاء اللہ تعالیٰ درد سر دفع ہوگا۔ بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ ' كٓهٰيٰعٓصٓ ط ذِكۡرُ رَحۡمَةِ رَبِّكَ عَبۡدَهٗ زَكَرِيَّا اِذۡ نَادٰى رَبَّهٗ نِدَآءً خَفِيًّا ط قَالَ رَبِّ اِنِّىۡ وَهَنَ الۡعَظۡمُ مِنِّىۡ وَاشۡتَعَلَ الرَّاۡسُ شَيۡبًا وَّلَمۡ اَكُنۡۢ بِدُعَآئِكَ رَبِّ شَقِيًّا۝

نوع دیگر واسطے مرگی کے: کہ آدم زاد کو بہت ہلاک کرتا ہے اور علاج سے مرض کے اکثر اطبا لاچار ہیں چاہئے کہ اس نقش کو خون سے سفید مرغ کے لکھ کر اس کے گلے میں باندھے اور ہر روز اس اسم کو سات بار پڑھے اور دم کرے اور اس نقش کو لکھ کر پلائے۔ بسم الله الرحمن الرحيم ط اعوذ اباالواحد الصادق من بلية بسم الله الشافى بسم الله الكافى بسم الله المعافى بسم الله الذى لا يضر من اسمه شىء فى الارض ولا فى السمآء وهو السميع العليم بسم الله ارقيك بسم الله يشفيك مافيك من كل دآء يوذيك ومن كل نفشه لحن بيك وننذل من القرآن ما هو شفاء ورحمة للمؤمنين ولا يذيد الظالمين الاخساراً ۝ اس نقش کو خون زاغ سفید سے لکھ کر اسے کھلا دے مگر سات روز تک کھلانا چاہئے۔ ایک دو ناغہ ہونے دے وہ نقش یہ ہے (وہ نقش اگلے صفحہ پر)

Marfat.com

۵۱ ۵	۵۱۰	۱۷ ۵
۳ ۵ ۱۶	۵	۲ ۵
۱۱ ۵	۵۱ ۵	۱۳ ۵

نوع دیگر واسطے دفع ہر ایک بلیات کے: اس نقش کو لکھ کر اوپر گھر کے یا اوپر دروازے کے لگا دے انشاء اللہ تعالیٰ طفیل اسے اس نقش کے تمام بلیات وتمام آسیب اس گھر کے باشندوں کے دور ہوں گے نہایت مجرب آزمودہ ہے۔

الشیطان فرعون وھامان

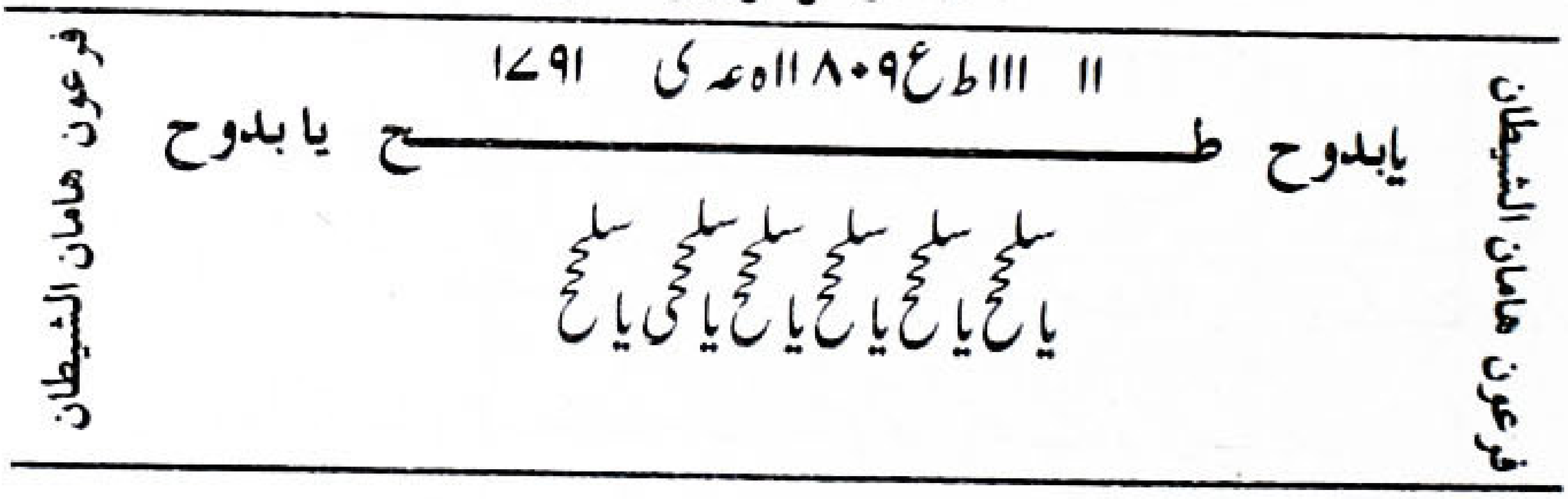

فرعون یاہامان الشیطان

نوع دیگر: واسطے اس لڑکی کے جس کا کوئی خریدار پیدا نہیں ہوتا اور اس کی شادی نہیں ہوتی۔ ہے چاہئے کہ اس نقش کو لکھ کر اوپر کنگھی کے باندھے اس کو وہ شانہ دے تا کہ وہ ہر روز اس سے کنگھی کیا کرے انشاء اللہ تعالیٰ برکت سے اس کلام باری تعالیٰ کے بخت اس کا کھل جائے گا اور جلدی اس کے لیے مرد پیدا ہوگا اور یہ نقش بہت مجرب ہے بارہا آزمایا اور اس کو مفید پایا و نقش معظم یہ ہے:

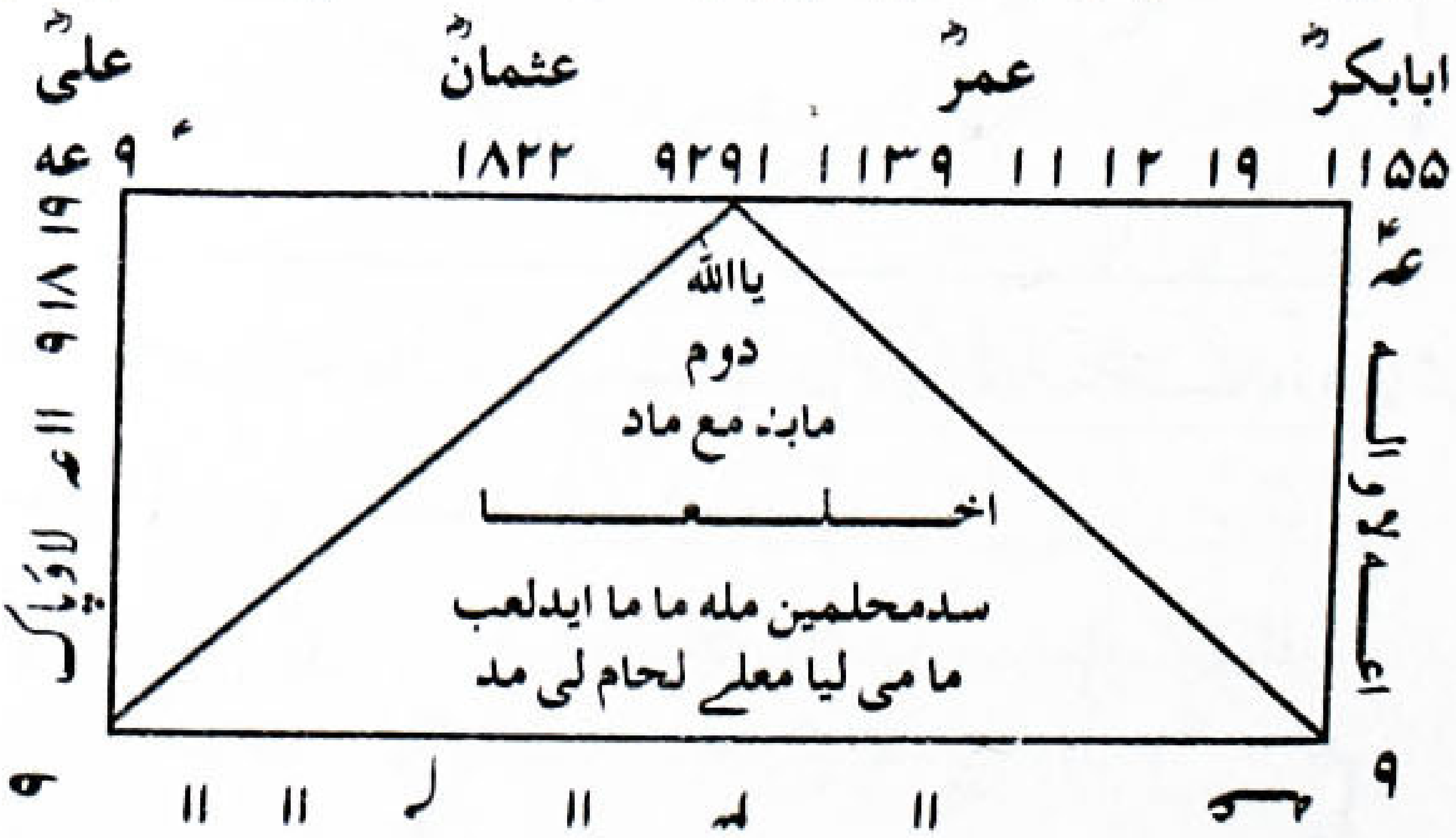

Marfat.com

نوع دیگر: اس نقش کو لکھ کر اور تعویذ میں ڈال کر او پر بازو کے باندھے تمام جہان اس پر مہربان ہوگا اور اس کی بزرگی دل سے مانے گا برکت سے اس نقش کے وہ نقش یہ ہے............

۲۲۹۱	ح ۲۲۷	۳۳۸۱	۲۲۹۸
۱۲ ۲۲۷۲	> ۲۲۹۷	۲۲۹۲	۲۲۳۷ ۱۳
ح ۲۲۹۶	۹ ۲۲۶۹	۵ ۲۲۷۶	۳۲۹۲
۱۵ ۳۲۳۷۵	۲۲۶۹	۱۵ ۲۲۲۹۵	۷۲۳۷۰

نوع دیگر: یہ نقش واسطے دفع سر درد کے ہے عص................د

نوع دیگر واسطے جلدی جننے حاملہ عورت کے:

(ر ..... لا ...... (محمد) ..... لا .... ا)اس مہر نبوت کو اوپر پیپل کے پتے پر لکھ کر اور تازہ پانی لے کر دھو کے پلا دے اور دوسرے کاغذ پر لکھ کر باندھے وہ نقش یہ ہے۔

الله کافی یا فتاح الله کافی

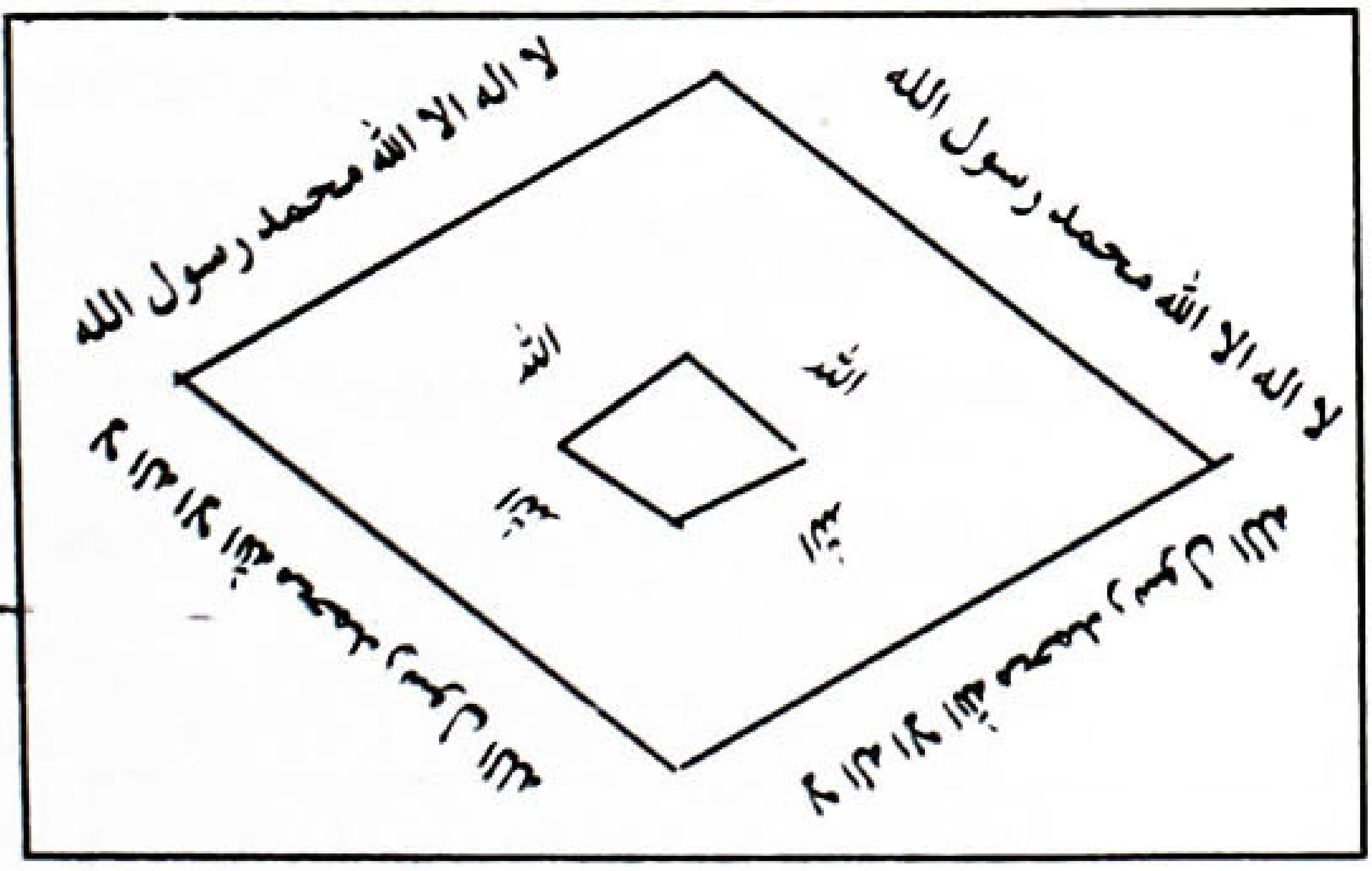

نوع دیگر: یہ تعویذ واسطے جدائی دشمن خود کے ہے اس تعویذ کو لکھ کر یکشنبہ کے روز دن میں آگ میں ڈالے اور ایک او پر بازو کے باندھے مجرب ہے۔

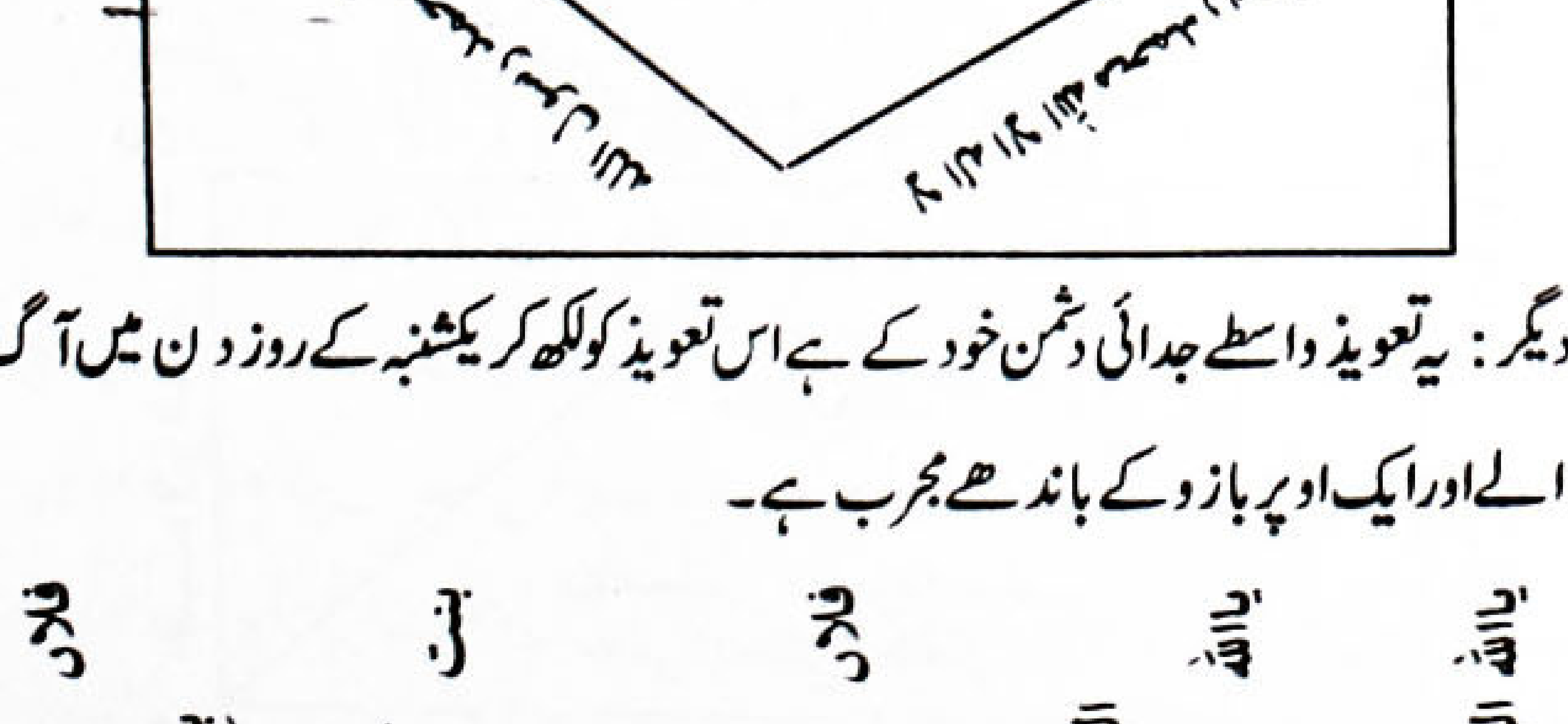

Marfat.com

بسم اللہ الرحمن الرحیم　　　　بسم اللہ الرحمن الرحیم

یاحی　　یاقیوم　　یاحی　　یاقیوم

ا ت سطور اعدا　　لا　　سب　　بیان

نوع دیگر: یہ نقش کردنامہ بہت مجرب وآزمودہ ہے:

نوع دیگر واسطے دفع جاڑے کے بخار کے: بیری کی لکڑی پر یہ تعویذ لکھے اور نیا سوت باندھ کر گلے میں باندھے بخار جاتا رہے گا مجرب وآزمودہ ہے ۲۸۱۶۶۴ ۷ ن در مان۔

نوع دیگر: یہ نقش واسطے دفع کرنے دیو، جن وخبیث وڈائن وغیرہ گرفتہ کے تمام بلیات وآسیب دفع ہوں برکت سے اس نقش مبارک کی صورت اس کی یہ ہے..............

۱۹۱	ع ع	۱۳
لاع	۱۳	۷۸
ع ب	۸۹	۶۲

نوع دیگر واسطے درد شکم کے: ارنڈ کے پتے پر لکھ کر چٹاوے فوراً آرام ہو جائے گا تعویذ اس

Marfat.com

کا یہ ہے۔

۹۱۵۱۳۷۹	۹۱۵۱۳۹۳	۹۱۵۱۳۸۸	۹۱۵۱۳۸۶
۹۱۵۱۳۹۰	۹۱۵۱۳۸۵	۹۱۵۱۳۸۰	۹۱۵۱۳۹۱
۹۱۵۱۳۸۴	۹۱۵۱۳۸۷	۹۱۵۱۳۱۴	۹۱۵۱۳۸۱
۹۱۵۱۳۹۳	۵۱۳۸۲	۹۱۵۱۳۸۴	۹۱۵۱۳۸۸

نوع دیگر: اگر کسی شخص کو اپنی عورت کے ساتھ محبتنہ ہو اس نقش کو پنجشنبہ یا جمعہ کے روز لکھ کر اپنی عورت کے گلے میں باندھے محبت زیادہ ہوگی' نقش یہ ہے عجح عجح عجح

نوع دیگر: اس نقش کو اگر کوئی اپنے بازو پر باندھے خلق میں عزیز ہو۔ نقش یہ ہے۔........

مسحح مسحح مسحح

نوع دیگر: اس نقش کو لکھ کر اپنے بازو پر باندھے روزی کشادہ ہو حصول مراد سے دل شاد ہو نقش یہ ہے.......

بسم	اللہ	الرحمن	الرحیم
یاغفور	یاغفور	یاغفور	یاغفور
یاغفور	یاغفور	یاغفور	یاغفور
یاغفور	برحمتک	یاارحم	الرحمین

نوع دیگر واسطے درد ناف کے: یہ تعویذ چہار شنبہ کو سورج نکلنے سے پہلے لکھے اور ناف اور باندھے ناف آ جائے گی وہ تعویذ ناف کا یہ ہے........

۱	۵۷۶	۵۰۳	۸
۵۷۴	۷	۲	۵۷۵
۶	۵۷۱	۵۷۸	۳
۵۷۷	۴	۵	۵۷۲

نوع دیگر زیادہ ہونے امساک کے: اس نقش کو لکھ کر کمر میں باندھے بہت امساک ہوگا۔ نقش یہ ہے۔

Marfat.com

۸۰ر	۱۹	۹۰ر	۸۷ر
۹۱ر	۸۶ر	۱۸۱	۹۳ر
۸۵ر	۸۸۰	۹۶ع	۸۳ر
۹۵ر	۸۳ر	۸ر	۸۹ر

نوع دیگر نقش سورۂ مزمل: اس نقش سورۂ مزمل کو واسطے سرخروئی وغیرہ و جمعیت ظاہری و باطنی کے لکھ کر اپنے پاس رکھے نقش سورۂ مزمل یہ ہے........

۱۵ ع ۱ ۲	۵ ع ۱ ۲	۶ ع ۹ ۲	۵۸ ع ۱ ۲
۱۲ ع ۱ ۲	۵۷ ع ۱ ۲	۵۱ ع ۹ ۲	۱۳ ع ۱ ۲
۱۶ ع ۱ ۲	۵۹ ع ۱ ۲	۱۲ ع ۱ ۲	۵۳ ع ۱ ۲
ع ۱ ع ۱ ۲	۵ ع ۱ ۲	ع۵ ع ۱ ۲	۱۵ ع ۱ ۲

نوع دیگر واسطے نارو کے: حضرت شیخ شہاب الدین سہروردی رحمتہ اللہ علیہ سے منقول ہے کہ اس شکل کو لکھ کر پانی میں دھو کر پلادے اور ایک دوسرا باندھے دفع ہوگا بحکم اللہ تعالیٰ سے وہ شکل یہ ہے .... طعسم

نوع دیگر واسطے دفع نارو کے: حضرت خواجہ بہاؤالدین نقشبند سے منقول ہے کہ تینوں طرف نارو کے اوپر لکھے اس طریق سے دفعہ ہوگا صورت یہ ہے.........

نوع دیگر واسطے دردسر کے: یہ تعویذ سر میں باندھے درد جاتا رہے گا۔

۴۳	۳۶	۴۱
۳۸	۴۰	۴۲
۳۹	۴۴	۳۷

نوع دیگر: اگر کسی عورت کا خاوند زباں دراز ہو تو یہ تعویذ پیر کے روز صبح جنگل میں دبادے اور اوپر سے خاک ڈال کر جوتیاں مارے تعویذ یہ ہے.........

Marfat.com

۳۴۴	۳۵	۲	۷
۶	۳	۳۴۷	۳۴۶
۳۴۹	۳۴۴	۸	۱
۴	۵	۳۴۵	۳۴۸

نوع دیگر واسطے درد آدھے سیسی کے: یہ تعویذ دوشنبہ کو لکھ کر سر پر باندھے آدھا سیسی کا درد جاتا رہے گا وہ تعویذ یہ ہے.............

۳۷	۴۶	۲۶	۷۱
۳	۸	۴	۷
۱	۸	۲	۳
۱۱	۷	۲۰	۹

نوع دیگر گردنامہ: یعنی اگر کسی کے مکان میں دیو بھوت وشیطان وخبیث ہو تو اس تعویذ کو لکھ کر اوپر مکان دیوار کے چپکا دے یا اوپر دروازے کے لگا دے۔ تعویذ یہ ہے........

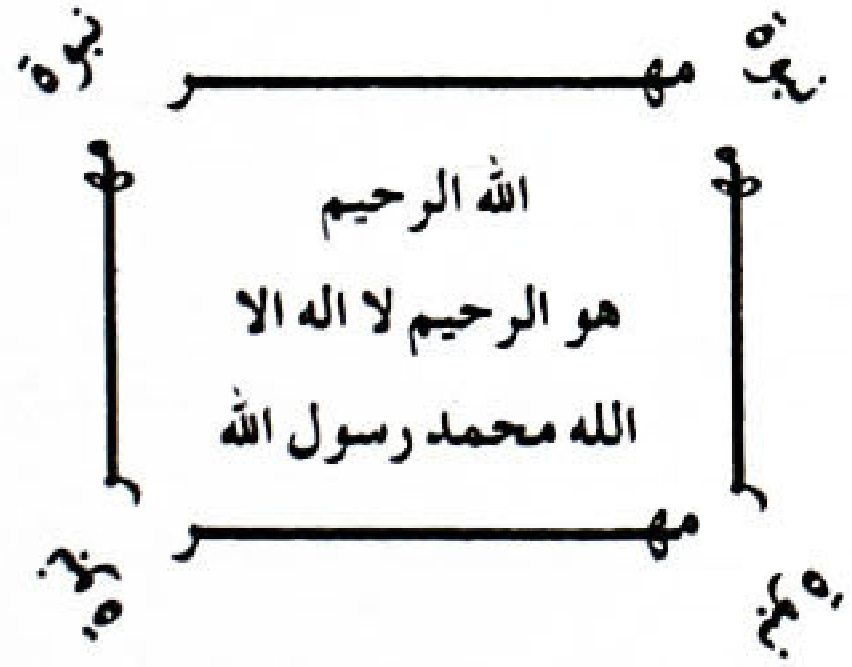

نوع دیگر: اگر کوئی شخص چاہے در شخصوں میں محبت اور دوستی بے حد ہو جائے تو اس تعویذ کو مشک و زعفران سے لکھے روز پنجشنبہ بوقت طلوع آفتاب کے اور اس شخص کا نام لکھے اور اس کی ماں کا نام اور نام حب فلاں بن فلاں لکھے بہت مجرب اور آزمودہ ہے نقش اگلے صفحے پر ہے.......

۶۱۸۸ع	۲:ع ع	۸۲ع	۶۹۷ع
۱۹۱۶ع	۹۱۱۶ع	۱۲۲۲ع	۹۱۱۶ع
۹۱۱۸ع	۹۱۱۲ع	۶۱۱۲ع	۱۹۱۶ع

Marfat.com

نوع دیگر: اس نقش کو واسطے جدائی کے لکھ کر اوپر روٹی کے رکھ کر کتے کو کھلا دے مگر کالا ہو نام مسعود الدین لکھے دونوں میں جدائی پڑے گی۔ بہت مجرب ہے۔

۱۱ ۱۱ ۱۱۱ ۱۱۱ ع ۹۹ ۲۷ ۱۱ ۱۱

نوع دیگر: یہ نقش واسطے جدائی کے لیے ہے نقش لکھ کر اور نام دشمن کا اوپر تعویذ کی پیٹھ کے لکھے اور تعویذ کو گائے قصاب کی قبر میں دفع کرے منگی کے روز فی الفور جدائی پڑ جائے بہت مجرب و آزمودہ ہے۔

۹۱۳ ۸۸۱۱۱ ۹۹ ۱۱ ۷ ۸۸ ۷ ۵۸۱۵

نوع دیگر: یہ نقش واسطے محبت عورت کے بہت مجرب ہے۔

العجل العجل الساعته طرعته العين لمع البرق

۱۱ ۱۱ ۱۱ ۱۱ ۵۱ ۱۱۱ ۵ ۱ط ۱۵ و۱۵ و ۱۱ ۱۱

ب ۱۲ ۸ ۸ ، ۵ ۱۵ ۵۳۵ ۸

وہ ۱ ۱م ط ۷ ۱ ۱ط ۲ ۱ ۱ ۱ ۱ ۱۱ ۹ ۱۱۱ ۱۱

۱ ۱ و د

ہ ہ ہ ہ ہ ہ

دیگر یہ تعویذ چراغ میں جلادے اور چراغ کا منہ دشمن کے گھر کی طرف کرے فی الفور دشمن خراب و پریشان ہو۔

نوع دیگر: یہ فتیلہ واسطے دفع آسیب کے چراغ میں روشن کرے روئی لپیٹ کردہ نقش اگلے صفحے پر ہے۔

آزر علیہ — نمرود علیہ

۲۶۳	۳۵۸	۲۶۵	قارون
۲۶عہ	۲۲۲	۲۶۰	
۲۵۹	۲۲۶	۲۲۱	شداد

ابلیس علیہ اللعنۃ

معافی قلوبهم عليقا فرعون نصر و هامان

Marfat.com

نوع دیگر واسطے کشائش روزی: اور خلائق میں عزیز ہونے کا ہے مگر ترکیب لکھنے نقش کی یہ ہے کہ بروز پنجشنبہ بروقت طلوع آفتاب لکھ کر چاندی کے تعویذ میں ڈالے ولیکن تعویذ لکھنے کو دوزانو بیٹھ کے نقش بھرے اور جس کو یہ تعویذ دینا چاہے اس کا اور کی ماں کا نام لکھے کہ بہت مجرب اور آزمودہ ہے وہ نقش یہ ہے۔

۳۳۳۱۶۳	۳۳۳۳۶۶	۳۳۳۱۲۹	۱۳۳۱۵۶
۳۳۳۱۶۸	۳۳۳۱۵۷	۳۳۳۱۶۲	۳۳۳۱۶۷
۳۳۳۵۸	۳۳۳۱۷۱	۳۳۳!۶	۳۳۳۱۶۱
۳۳۳۶۵	۳۳۳۱۲۰	۳۳۳۱۵۹	۳۳۳۱۷

اس نقش کو اپنے ساتھ رکھے مجرب ہے۔

۳۳۲۱	۳۲۲	۳۲۲۱ ع	۳۲۱ ع
۳۲۲۶	۳۳۳۱۵	۳۳۲۰	۲۳۲۵
۳۲۱۶	۳۳۳۱۵	۳۲۲۲	۳۲۱۵
۳۲۲۳	۳۳۵۸	۳۲۳۱۷	۴۲۸

نوع دیگر: شیخ بہاؤالدین محمد علی آملی اور دوسرے علماء سے بھی منقول ہے کہ جب کسی کو مہم سخت ودشوار پیش آئے تو اول خط کھینچے اور دوسرا خط بیچ میں کھینچے اور اس کو تبر حضرت محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی خیال کرے خلوت میں ساتھ وضو کے روبقبلہ اور صورت طرف اس قبر شریف کے کر کے ایک ہزار دفعہ کہے۔ صلی اللہ علیک یا رسول اللہ البتہ وہ مہم دشوار آسان اور مراد دلی حاصل ہوگی بعون اللہ تعالیٰ۔ خط قبر مبارک یہ ہے۔

خط قبر مبارک

محمد رسول اللہ	

Marfat.com

مہر حضرت سلیمان: اگر کوئی شخص اس مہر کو گلاب میں ڈال کر صورت اپنی دھوئے تو جو کوئی شخص اسے دیکھے گا دوست اس کا ہوگا اور اگر اس مہر کو موم عروسی میں لپیٹے اور جس کے نام سے آگ میں ڈالے وہ شخص بے قرار ہوگا بے بلائے خود آئے گا مگر لازم ہے کہ قمر برج آتشی میں ہو اس وقت یہ عمل کرے اور اگر کوئی شخص بیچ کسی ایک کار جلدی کے حیران رہا ہو تو اس مہر مبارک کو اوپر موم عروسی کے رکھ کے جمعہ کے روز دو رکعت نماز پڑھے اور اس طور پر سجدہ کرے اور استدعا اپنے مطلب کا درگاہ رب العزت میں کرے گرہ اس کے کار بستہ کی بفضل الٰہی کھل جائے گی اور اگر کسی شخص کو جو کچھ مراد رکھتا ہو تو اس کے حصول کے یہ ترکیب ہے کہ شب جمعہ کو جامہ پاک پہنے اور خالی گھر کے اندر بیٹھے اور ہزار بار صلوٰۃ آنحضرت ﷺ پر بھیجے اور دو رکعت نماز پڑھے اور بیچ ہر ایک رکعت کے سورۃ فاتحہ ایک بار اور قل ہو اللہ احد دس بار پڑھے جب کہ خلاص ہو اس وقت مہر شریف کو اوپر ہتھیلی کے رکھے اور مراد اپنی حق سبحانہٗ تعالیٰ سے چاہے جو چیز طلب کرے گا بیشک خدا تعالیٰ مراد اس کی برلائے گا اور اگر کوئی ایک حاجت رکھتا ہو تو اس مہر شریف کو اوپر موم عروسی کے رکھے اور مسجد میں جائے اور دو رکعت نماز پڑھے لیکن ہر رکعت میں الحمد للہ ایک بار اور قل ھو اللہ احد بیس بار پڑھے جب کہ خلاس ہو جائے اس وقت اس مہر شریف کو ہتھیلی پر رکھ کر کہے الٰہی بحرمت اس مہر شریف کے حاجت میری برلا اور مقصد دلی عطا کر انشاء اللہ تعالیٰ حاجت اس کی برآئے گی۔ اور مہر سلیمان علیہ السلام کی واسطے باہر جانے کی نہایت مفید ہے وہ مہر شریف یہ ہے.........

۸۲ ۶۶ ۸ ۴۱ ۳ ۱۱ ۲

۳ ۱۱ ۱۱ ۹۸ ۱۳ ۴ ۳ ۱۱

۱ ھے ھے ۱۱ ـہ ۱۱ ۳ ۹ ۱۱۱ ھے لا

۲۱

۱۲ ۱۱ ھے ۹۹ ۱ ھے ۱۱ ۶

صح ھـــــــــــــــــــــے

۶ ھـــــــــے ھـــــــــے

Marfat.com

نوع دیگر واسطے جن کے : اسناد اس نقش کے یہ ہیں کہ کالے دھتورے کے عرق میں لکھے او رخالص ارنڈی کے تیل میں جلادے اور پنجہ خواجہ کالا کر اس پر فاتحہ جمہ جنّی کے نام سے دیوے اور شرینی لڑکوں کو بانٹی مگر پنجشنبہ کو روشن کرنا حکم ہے کہ اسی وقت دشمن ہلاک ہو جائے مگر یہ فتیلہ چاند کی پہلی جمعرات کو روشن کرے مجرب ہے وہ فتیلہ نیچے درج ہے۔

نوع دیگر : صفر کے مہینے میں تیرہ روز تک سب بلائیں نازل وصادر ہوتی ہیں اس آیت کریمہ کو بروز آخری چہار شنبہ اوپر برگ تنبول یعنی پان پر یا انبہ کے پتے پر لکھ کر دھو کر پلادے سب بلائیں دفع ہوں گی وہ آیت یہ ہے۔ سَلَامٌ عَلَیْکُمْ بِمَا صَبَرْتُمْ فَنِعْمَ عُقْبَی الدَّارِہ سَلَامٌ عَلَیْکُمْ طِبْتُمْ فَادْخُلُوْهَا خَالِدِیْنَo سَلَامٌ عَلٰی نُوْحٍ فِی الْعَالَمِیْنَ o سَلَامٌ هِیَ حَتّٰی مَطْلَعِ الْفَجْرِ۔

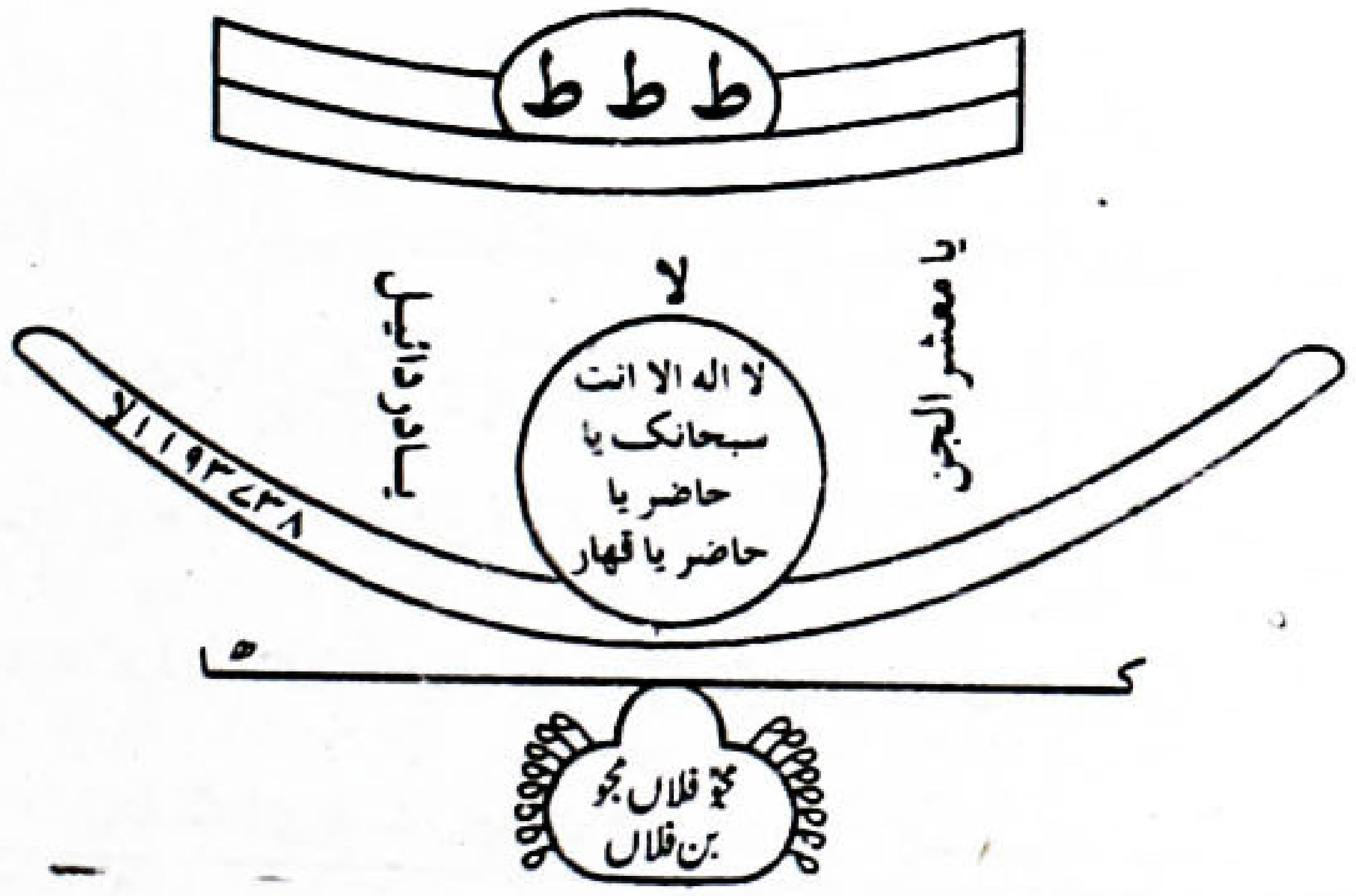

نوع دیگر واسطے محبت کے : جو کوئی اس پانی کو پیئے گا اور اس دعا کو لکھ کر دھو کر پیئے برکت سے اس دعا کی موت وباء موت ہر بلا سے امن میں رہے مجرب ہے وہ دعا یہ ہے بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ، اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِکَ مِنْ سُوْءِ الْقَضَآءَ مِنْ هُجُوْمِ الْوَبَآءِ وَ مِنْ دَرْکِ الشَّفَآءِ وَمِنْ زَوَالُ النَّعْمَآءِ وَمِنْ مَوْتِ الْفُجَآءِ وَا لشَّرِّ۔

نوع دیگر واسطے محبت کے : اس تعویذ کو اوپر پان کے لکھ کر کھلادے وہ تعویذ یہ ہے۔

Marfat.com

ھ دلاک ج د

ھــ و

ل س م ح ط ح

نوع دیگر: جوکوئی شخص کسی ایک لڑکی کو چاہے اور اسے وہ لڑکی نہ دیں تو اس نقش کولکھ کر اور رہ گزر پر دفن کرے اور ساتھ مشک وزعفران کے اوپر کاسۂ چینی کے لکھ کر اور حلوے میں داخل کر کے اس کو اور اس کے خویش اور اقارب جو راضی نہیں ہوتے ہیں انہیں کھلادے کہ مجرب ہے اور آزمودہ ہے۔

لحح لحح لحح لحح لحح لحح لحح لحح

امال امال امال امال

امال امال امال امال

امام امام امام امام امام امام امام امام فلاں بن فلاں

نوع دیگر: جوکوئی اس دعا کو جمعہ کے روز لکھے اور اوپر بازو کے باندھے اگر مطلوب اس کا زنجیر یا لوہے کے قلعہ میں بند ہو مگر اپنے تئیں عاشق تک پہنچادے گا وہ نقش یہ ہے۔

سو سو سو خ خ خ ح ح ح ح ح ح ح ح ح خ ابل ابل یا افت اسیل یا وھاب یا عصا بھا کل شی بعدہ علیہ محمد۔

نوع دیگر: اگر کسی کی زبان بند ہو تو اس نقش کولکھ کر اور پانی سے دھوکر اسے پلادے زبان کھل جائے گی نقش معظم یہ ہے۔

م م م لا ا م ادا اھیا اشراھیا

عــــر حــــم ام ا مام لا ا ا ی

عہ عہ عہ

نوع دیگر واسطے رونے لڑکوں کے: یہ تعویذ اوپر چھوکے کے باندھے باذن اللہ تعالیٰ وہ لڑکا نہ روئے گا وہ تعویذ یہ ہے ۵ ۱۱۱۱ ۵ ۱۱ ۱۱ ہے اور اس آیت شریف کولکھ کر اوپر اس طفل کے باندھے۔

اَفَمِنْ هٰذَا الْحَدِيْثِ تَعْجَبُوْنَ وَتَضْحَكُوْنَ وَلَا تَبْكُوْنَ وَاَنْتُمْ سَامِدُوْنَ۔

نوع دیگر: یہ اسم مبارک بیچ باب محبت کے لکھا گیا ہے بہت مجرب ہے مگر اکتالیس مرتبہ پڑھ کر

Marfat.com

اوپر ایک ایک دانہ کالی مرچ کے دم کرے اور آگ میں ڈالے اور ہر ایک مرچ کے اوپر پڑھ کر پھونکے اور کہے کہ موکلان ہذا حروف فلاں بن فلاں کو جلدی حاضر کرو۔ **لا الـہ الا اللہ بذرک جبار لا الـہ الا اللہ غفور غفار لا الہ الا اللہ کریم ستار لا الہ الا اللہ** میں چاہتا ہوں فلانے کی دوستی **لا الـہ الا اللہ** مہربان ہو فلاں بن فلاں میرے سے **لا الـہ الا اللہ محمد رسول اللہ۔**

استاد شمائل النبیؐ میں نقل ہے بزرگان دین اور مشائخ کرام وعلمائے عظام سے کہ جس روز جناب رسول اللہ ﷺ اس دار فنا سے سمت دار البقاء کے رحلت فرما ہوئے تب حضرت علی مرتضیٰ و جناب خاتون جنت رضی اللہ عنہما روتے تھے اور آنحضرت ﷺ کی خدمت میں یہ عرض کرتے تھے کہ بے وجود مبارک آپ کے ہم کس طرح رہیں گے آپ کی جدائی کیونکر سہیں گے تب حضرت رسول خدا ﷺ نے فرمایا کہ یا علی لکھ تو شمائل میرے کو اور دیکھا کر اسے دیکھنا اس کا ایسا ہے جیسے کہ صورت میری دیکھی ہو اور دیدار میرا کیا ہو اور جو کوئی امت سے میری شمائل میرے لکھ کر اپنے ساتھ رکھے گا اور ہر روز دیکھے گا گویا مجھے دیکھا ہو اور مجھے دل سے عزیز محترم رکھتا ہو اور اگر کسی لڑائی یا کہ سفر کو جائے تو ساتھ سلامتی کے پھر آئے اور جملہ بلاؤں و تیر و نیزہ و شمشیر اور وباء اور طاعوں سے حفظ الٰہی میں محفوظ و مامون رہے شمائل شریف یہ ہے........

نوع دیگر: جوکوئی اس نقش کو روز شنبہ یعنی سنیچر کے روز دیکھے گا جمیع بلاؤں اور آفتوں سے دوسرے شنبہ تک حق سبحانہٗ وتعالیٰ کی امن وامان میں رہے گا اور بادشاہوں اور حکاموں اور امراء و وزراء و اکابران کے آگے ساتھ ہیبت وعزت کے رہے گا اور جوکوئی اسے دیکھے گا دوست اس کا ہوگا اور مرگ مفاجات وطاعون ووباء سے امن رہے گا۔ وہ نقش یہ ہے............

وافوض	امری	الی	الله	ان الله	بصیر بالعباد
محمد	وعلی	۵۳	۷۶	۱۲۲	۸
۱۷	۱۷	۷	۱۲	ء	۱۷
۷	۱	وے	۹۴۴۵	۱۹	۱۷۱
۱۸	۱۰	۹۰	۱۷	ع	۱۷
۱۰	لا	اله	الا الله	محمد رسول	الله

نوع دیگر: جوکوئی اس نقش کو بروز یکشنبہ یعنی اتوار کو دیکھے تو دوزخ کی آگ سے رستگاری پائے گا تمام گناہوں سے پاک اور نیک کاموں میں رہا کرے گا اور درمیان خلق کے بزرگی وعزت و حرمت پیدا کرے گا اور وہ تمام سوز بلکہ تمام وہ ہفتہ حفظ وامان حضرت حق سبحانہٗ وتعالیٰ میں رہے گا اور جملہ دشمن اس کے مقہور وعاجز ہوں گے اور کل آفات وبلاؤں سے امن اور نظر خلائق میں عزیز و محترم ہوگا۔

انافتحنا	لک فتحا	مبینا	یاسبوح	یاقدوس
۱	۱۱ع۴	۱۷	۱۶۱	۶۵۸
۹۷	۷	۲	۵۹۵	عه
ع	ع۱۷	۱۹۲	۵عه	وع۵۵
۲وا	م۵۹	صلح	ع ۱	۱۸
لااله	الا الله	محمد	رسول الله	الله

نوع دیگر: جوکوئی اس نقش سوم کو بروز شنبہ یعنی پیر کے روز دیکھے گا اس روز بلاہائے گوناگون اور آفات سماوی وارضی بادشاہ وحکام وامیروں وبزرگوں وسلاطینوں سے بچا رہے گا اور سب لوگ اس کو دوست رکھیں گے اور جو حاجت حق سبحانہٗ وتعالیٰ سے چاہے گا بر آئے گی۔ نقش یہ ہے......

Marfat.com

نصر	من الله	وفتح قریب	وبشر للمؤمنین	فالله خیر حافظا	وهو ارحم الرحمین
	ا	۱۸۱	۸	۷	۱۵
	۵	ع	۷	۱۷۳	عه۵
	ء	ع۱	۶۷۲	۱۷۳	ء۸
	ء۲	۱۸	ع۳	ع۱۸۷	ع۱۷
لا	اله	الاالله	محمد	رسول	الله

نوع دیگر: جوکوئی اس نقش چہارم کو بروز شنبہ منگل کے روز دیکھے گا روز مذکور کی تمام بلاؤں اور آفات سے بحفظ وحمایت حق سبحانہٗ وتعالیٰ اپنے فضل وکرم سے اور برکت سے اس نقش سے عفو فرمادے گا اور جس مراد کی درخواست کرے گا وہ اجابت ہوگی۔ نقش مبارک یہ ہے........

یانور	یامنور	النور	یاخالق	النور	المنور
۹۱	۱۸	۸۷۱	۷۶	۹	ع و
و۶۲	لے	۶۹	۷	۷	۹
۲۲	۱۴	۱۹	۹	۹	۵
۸۹	۹۶د	ع۱	۹۶	۹۶	۱۱
لااله	الا	الله	محمد	رسول	الله

چہار شنبہ: اس نقش پنجم کو بروز شنبہ یعنی بدھ کے روز جو دیکھے گا تمام اس روز میں جمیع آفات وبلیات سے بحفظ وامان حق سبحانہٗ وتعالیٰ کے رہے گا اور خوش وخرم وفرحاں رہے گا اور نظر سلاطین وحکام واکابروں میں معزز ومحترم وجلیل الشان معلوم ہوگا وہ نقش یہ ہے........

یاالله	یافتاح	یاالله	یاقدوس	یارزاق	یاسبوح
۱	۱۸۲	۷۱۸۸	۱۱۸	۹۸	یابدوح
	۱۸	۱۷	۳	۳	یاخالق
ع	ع	۲۱	۲۵۲	۳	یاقادر
۱	عه	ع	عه	۲۲۵	یاقاهر
لا	اله	الاالله	محمد	رسول	الله

Marfat.com

پنجشنبہ: جو کوئی اس نقش ششم کو بروز پنجشنبہ یعنی جمعرات کو دیکھے گا وہ تمام روز نظر خلائق میں عزیز ومحترم وجلیل الشان ہوگا اور دولت پائے اور جمیع بلاؤں اور آفتوں سے محفوظ بحفظ وامان حق سبحانہٗ وتعالیٰ کے رہے گا۔ وہ نقش یہ ہے.........

یا بدوح	یافتاح	یاقدوس	یافتاح	یاسبوح
۱	۲۲	۱۵۵	۷	۲۲
۲۱	۷	۱۳	۱۳	۲۲
ء	۸	۱۳	۳	۳
۳عه	۹۲۵	ع۹	ع۹	۱۹۹
سه	لاالہ	الااللہ	محمد	رسول اللہ

جمعہ: اس نقش ہفتم کو جو کوئی جمعہ کے روز دیکھے گا تو اسی روز میں دشمن بھی دوست ہوگا۔ اور دشمن پر مظفر ومنصور رہے گا اور جو گناہ صغیرہ وکبیرہ کہ اس ہفتہ میں کیا ہوگا حق سبحانہٗ وتعالیٰ نظر کرنے سے اوپر اس نقش شریف کے عفو فرمائے گا وہ نقش یہ ہے.........

علیقا	ملیقا	انت تعلم	مافی قلوبھم	ملیقا
۱	۱ع	۲	ع	۱۸
ع	۵عه۵	۵۵۷۵	۱۲	۱۳
۷۲	ع	٠	ع	١ ٠
۵۲۵	۵۲ء۵	۴۵	محمد ہ وا	۹۶
لاالہ	الااللہ	محمد	رسول	اللہ

نوع دیگر: جو کوئی اس نقش معظم کو ہر روز دیکھے گا اگر ہر روز نہ دیکھ سکے تو ہفتہ میں ایک بار یا مہینے میں ایک بار یا تمام برس میں ایک بار یا عمر میں ایک بار دیکھے حق سبحانہٗ وتعالیٰ گناہاں صغیرہ وکبیرہ

Marfat.com

اس کے برکت سے اس نقش کے عفو فرمائے گا دیکھنا اس نقش مکرم کا اس طرح پر ہے کہ گویا آنحضرت ﷺ کا دیدار مبارک کیا ہو اور برکت سے اس نقش کی بیماری نہیں دیکھے گا اور بعد موت قبر اس مومن کی نور سے معمور ہوگی نقش مکرم یہ ہے.............

١٨١١٢	١٢٢١	١ع١١ٔ١	١١ٔ	ے١١٨
٢١٢١	١٨ع	١٢٢٢	ع١١٠٠	١٩اءای
١٩ع	٦٢ع	٢١ٔ ١١	٩١١	٢ے١١
١١١٩	ص ٨١	ی ١١	و١١٩٠	٩١٩
١الا	و١١٣	٢اوا	١١١١١١	٢٢٢٥
الا	١١ع١١	٩٩١١١	١١١١	١ٔ١١

اسناد مکسر اعداد تین جزو کلام مجید:

اس مکسر اعداد تین جز قرآن مجید کا مربع وہ دردہ ساتھ اعتقاد تمام کے لکھے اور ہمیشہ اپنے ساتھ رکھے شفاعت حضرت رسول خدا ﷺ اس کو نصیب ہوگی اور گناہ صغیرہ اور کبیرہ اس کے عفو ہوں گے اور اگر لڑائی میں جائے تو تیغ و تیر و نیزہ اس پر کارگر نہ ہوں گے اور بلا آفت ہائے ناگہانی اور مرگ مفاجات و زلزلہ اور رعد اور مست ہاتھی اور شیر ببر اور باؤلا کتا اور ڈوبنے سے دریاؤں اور تالابوں میں اور ہوائے مخالف ہولنا کا ورتپ لرزہ اور سر کے درد وغیرہ کل بلاؤں و حادثات گوناگوں اور رنگارنگ زمینی اور آسمانی سے بحفظ حافظ حقیقی کے رہے اور نظر بادشاہاں و حکام و امراء اور خلائق میں معزز و ممتاز شریں رہے گا۔ اور رزق میں کشادگی ہوگی مگر بوقت دیکھنے کے باوضو رہے اور پاک اور پاکیزہ ساتھ اپنے رکھے تاکہ اپنے مقصود کو پہنچے ان شاء اللہ تعالیٰ خواصا سمکسر شریف کے بہت ہیں مختصر کر کے بطریق اجمال وایجاز تحریر کیا ہے۔

(مکسر شریف اگلے صفحے پر ملاحظہ فرمائیں)

Marfat.com

مکسر شریف یہ ہے

۲۷۱۳۵۱۶	۲۷۱۲۵۱۱	۲۷۱۲۵۱۹۱	۲۷۱۲۵۱۲	۵۷۱۲۱۷۲	۲۷۱۲۷۵۱۶	۱۲۵۱۵۱۶	۲۷۱۲۵۱۷	۲۷۱۳۵۱۶	۲۷۲۲۵۱۵۲
۲۷۱۲۵۱۵	۲۷۱۲۵۷۸	۲۵۲۵۵۲۲۷	۲۷۱۲۵۲۹	۲۷۱۲۵۷	۲۷۱۲۵۲۱	۲۷۱۲۹۷	۲۷۱۲۲۵غ۷	۲۷۱۲۲۲	۲۷۱۲۵۱۱
۲۷۱۳۵۱۲	۲۷۱۱۲غ۵	۲۷۱۲۵۲۹	۱۲۵۷۲	۲۷۱۲۵غ۸	۲۷۲۲غ۲	۲۷۱۲۵۹۱	۲۷۱۱	۲۷۱۲۵غغ	۲۷۱۲۵۱۵۵
۲۷۱۲۵۹۹	۲۷۱۲غ	۲۷۱۲۵غ	۲۷۱۲۵۲۱	۲۷۱۲۱۸	۲۷۱۲۵۹۲	۲۷۱۲۵۹۳	۲۷۱۲۵غم	۲۷۲۲۵غ	۲۷۱۲۵۱۱
۲۷۱۲۵۱۲	۲۷۱۲۵غ	۲۷۱۲۵۹۲	۲۷۱۲۵۱۱۲	۲۷۱۲۵۷۸	۲۷۱۲۱۲	۲۷۱۲۵۱۲	۲۷۱۲۵۹۹	۲۷۱۲۵۲	۲۰۲۹۸
۲۷۱۲۵۲۸۲	۲۷۱۲۵۹۱	۲۷۱۲۵۲۲	۲۷۱۲۵۲۲	۲۷۱۲۲۲	۲۷۱۵۷۳	۲۷۱۲۵۹۹	۲۷۱۲۵۲۱	۲۷۱۲۵۷۵	۲۷۱۲۵۹۷
۲۷۱۳۵۱۲	۲۷۱۲۵۲	۲۵۱۷۲۵	۲۷۱۲۵۷غ	۲۷۱۲۹۲	۲۷۱۲۵۱۵۷	۲۷۱۲۵۱۱۸	۲۷۱۲۵۱۲	۲۷۱۲۵۲۲	۲۷۱۲۵۲۲
۲۷۱۳۳۸	۲۷۱۲۵غ۸	۲۷۱۲۵۲غ	۲۷۱۵۲۲۵۲۲	۲۷۱۲۲۲۹	۲۷۱۲۵۲۷	۲۷۱۲۵۹۹	۲۷۱۲۵۹۹	۲۷۱۲۵۸۱	۲۷۱۲۵۲۲
۲۷۱۵۹	۲۷۱۲۵۲۸	۲۷۱۲۵۵۵	۲۷۱۲۵۲۸	۲۷۱۲۵۱۲۸	۲۷۱۲۵۱۵۷	۲۷۱۲۵۸۲	۲۷۱۲۵۷۵	۲۷۱۲۵۹۹	۷۱۲۵۲۸
۲۷۲۵۱	۲۷۱۲۱۱۵	۲۷۱۲۵۱۱	۲۷۱۲۵۱۸	۲۷۱۲۵۱۲	۲۷۱۲۵۵۹	۲۷۱۲۵۹	۲۷۱۲۵۱/۲	۲۷۱۲۵۲۲	۲۷۱۲۵۲۵

Marfat.com

نوع دیگر: یہ شکل موسوم ہے بہ کفین رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اور اس کے خواص بے عدد و بسیار و فوائد بے عدد و بے شمار ہیں اور اس نظر کرنے میں نہایت فوائد ثواب مسطور ہیں یہاں دو کلمے پر اختصار کیا بمصداق قل و دل پر کار کیا۔

نادعلیا مظھر العجائب تجدہ عونالک فی النوائب کل ھم وغم سنیجلی بعظمتک یا اللہ یااللہ بنبوتک یامحمدؐ یامحمدؐ یامحمدؐ بولایتک یاعلیؓ یاعلیؓ یاعلیؓ

نوع دیگر، عدد مکسر و دعائے سیفی کے: منقول ہے کہ جو کوئی مکسر عدد دعائے سیفی کو لکھے اور ساتھ اپنے رکھے اور ہر روز دیکھا کرے تو اوپر اس کے حربہ واسلحہ کارگر نہ ہو اور ہمیشہ اوپر دلیروں کے مظفر و منصور رہے۔ اور آثار عظمت وانوار حشمت اس کے اوپر صفحات ایام خبشہ فرجام کے ظاہر ونمایاں رہے اور اعلیٰ درجہ کی بزرگی دولت واقصیٰ مرتبہ شریف وعزت کے سربلند دار جمندر ہے....

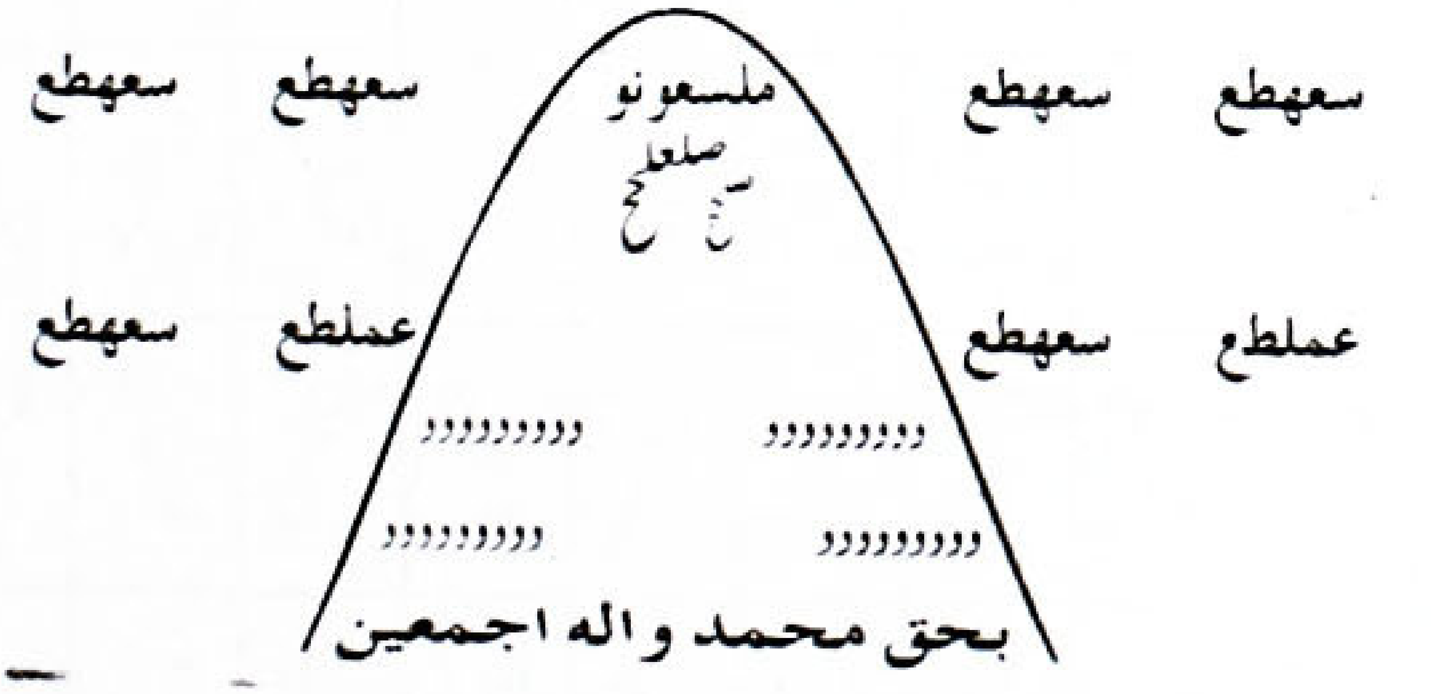

الطیبین الطاهرین

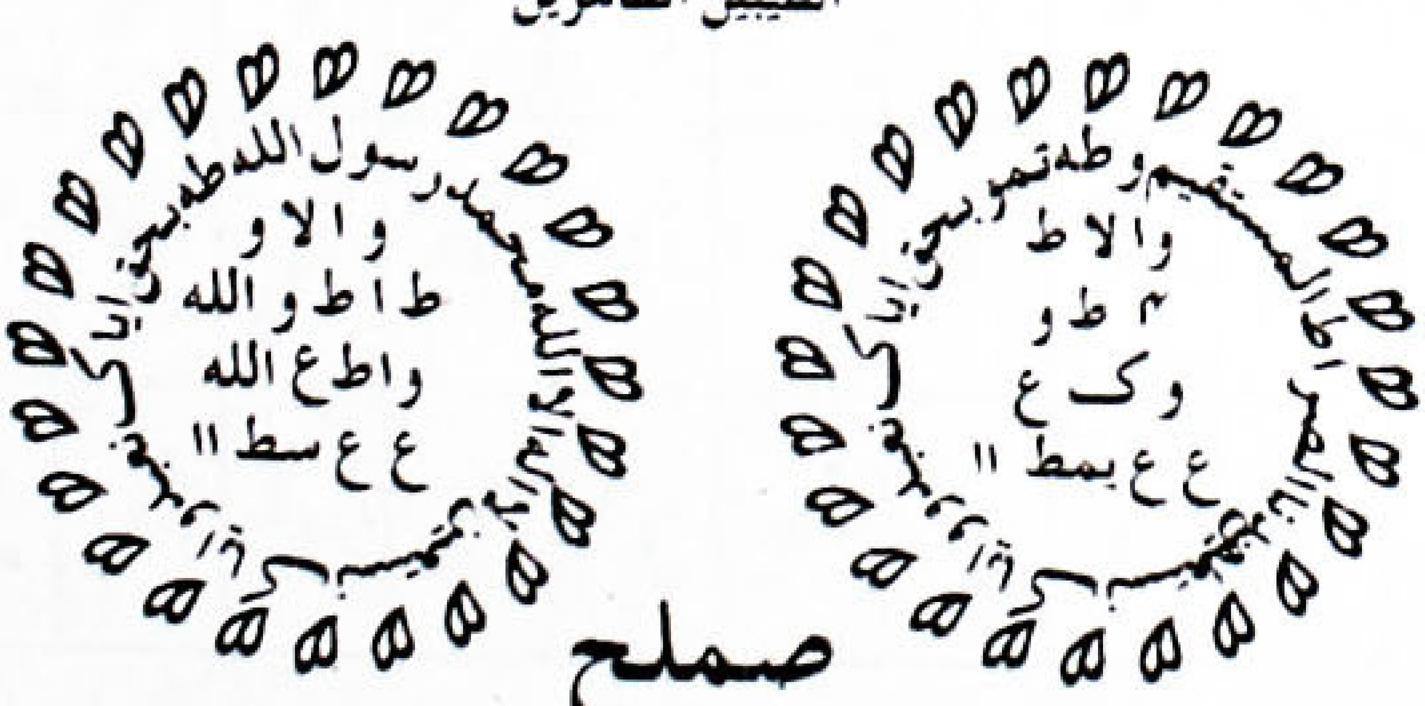

سلطح سعهلح سعمهلنح عملطح عمعهصلح اصح صعصطع

نوع دیگر واسطے دفع خوف اعداد: یعنی دشمنوں اور زبان بدگویوں اور حسد حاسدوں سے امن رہے اور نظر خلائق میں عزیز ہو لکھ کر اپنے ساتھ رکھے اور ہر صبح و شام اسے دیکھا کرے تو نہایت عجائب وغریب مشاہدہ کرے گا اور خواص اس اسماء شریف کے بہت ہیں اور فائدے اس کے بے حساب لکھے ہیں وہ نقش شریف یہ ہے......

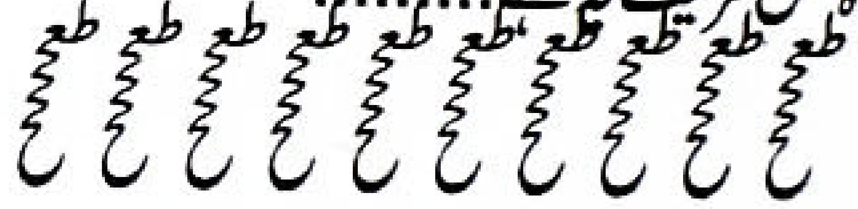

یاحی یاقیوم یاذالجلال والاکرام

صلحح صلححا علحح کلحح ہ لا

مہر اسکندر

۹ ۱ ۱ ۳ ۴ عه ۱ ۹ ۹ ۴ ود عه عه عه ۴ عه دو

لا رسا + وسر ۳

نوع دیگر محبوب خلائق ہونے کے واسطے: مشائخ کرامؒ سے منقول ہے کہ جو کوئی ہر صبح اس نقش مبارک کو دیکھا کرے تو مبارک قلوب الخلائق ہوگا اور مرادات اس کی ساتھ سہولت کے حاصل و میسر ہوں گی اور جو کوئی ساتھ اس کے عداوت کرے گا تو مخذول و مقہور ہو جائے گا۔ وہ نقش یہ ہے........

۱۲۰۸۴	۱۲۰۹۷	۱۲۰۹۴	۱۲۰۹۱
۱۲۰۹۵	۱۲۰۹۰	۱۲۰۸۵	۱۲۰۹۶
۱۲۰۸۹	۱۲۰۹۲	۱۲۰۹۹	۱۲۰۸۶
۱۲۰۹۸	۱۲۰۸۷	۱۲۰۸۸	۱۲۰۹۳

نوع دیگر واسطے پہچاننے چور کے: لازم ہے کہ ایک روٹی جو کے آٹے کی ساتھ احتیاط تمام اور پاکیزگی کے نئے توے پر پکائے اور اس پر یہ آیۃ مبارکہ مسطورۂ ذیل لکھے اور پڑھ کر دم کرے اور اس کے ٹکڑے کر کے جن اشخاص پر اپنا گمان ہے انہیں جمع کرے اس روٹی سے کچھ ٹکڑا ہر ایک کو جدا جدا کھلائے تحقیق کہ جو شخص چور ہوگا وہ اس نقش کے کھانے سے قدرت نہیں رکھے گا جاننا چاہئے کہ

Marfat.com

وہی شخص چور ہے وہ آیہ مبارکہ یہ ہے۔ وَاِذْقَتَلْتُمْ نَفْسًا فَادّٰرَءْ تُمْ فِیْهَا وَاللّٰهُ مُخْرِجٌ مَّا كُنْتُمْ تَكْتُمُوْنَ ○ يَتَجَرَّعُهٗ وَلَا يَكَادُ يُسِيْغُهٗ وَيَاتِيْهِ الْمَوْتُ مِنْ كُلِّ مَكَانٍ وَّ مَا هُوَ بِمَيِّتٍ وَ مِنْ وَّرَآئِهٖ عَذَابٌ غَلِيْظٌ ○ اَللّٰهُ الَّذِیْ يُخْرِجُ الْخَبْءَ فِی السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَيَعْلَمُ مَاتُخْفُوْنَ وَمَاتُعْلِنُوْنَ ○ وَبِالْحَقِّ اَنْزَلْنٰهُ وَبِالْحَقِّ نَزَلَ وَصَلَّى اللّٰهُ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ وَسَلَّمَ○

نوع دیگر فائدہ عزیمت ابریق واسطے پہچاننے چور کے: وہ یہ ہے کہ جو اشخاص کہ جن گمان ہے جمع کرے وہ خواہ دو ہوں یا زیادہ دو کو مقابل بٹھا کے ابریق یعنی آفتابہ بندھنا بھی جسے کہتے ہیں ان کے بیچ میں دھرے اور انگشت سبابہ سے اٹھائے رکھے اور اس ابریق کے چوگردیہ چہار اسما ملائکہ عظام لکھے یعنی جبرائیل ومیکائیل واسرافیل وعزرائیل لکھے اور اس کو لوبان کی خوشبو سے معطر کرے اور اس پر ایک شخص کا جس پر گمان ہے نام لکھے اور اس ابریق پر سورۃ مبارکہ یٰسٓ وَجَعَلَنِیْ مِنَ الْمُكْرَمِيْنَ تک پڑھ کر دم کرے اگر تو وہ شخص چور ہوگا تو ابریق مذکور خود بخود دورہ کھائے گا اگر دورہ نہ کھائے گا تو جاننا چاہئے کہ وہ شخص چور نہیں اس کا نام ابریق سے نکال کر دوسرے کا نام لکھے اسی طرح ایک کے پیچھے ایک کا نام لکھا کرے سب کے نام، جس کے نام پر وہ ابریق چکر کھائے گا اس شخص کو چور جانے صحیح اور بلاشک مجرب ہے۔

نوع دیگر واسطے ظاہر ہونے چور کے: نقش سورۃ الحدید کہ جو ذیل میں تحریر ہوگا۔ بیچ کٹورے کے لکھے کہ وہ کٹورا چور کے نام سے خود بخود آئے گا باذن اللہ تعالیٰ: بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ، اَللّٰهُمَّ اَنْتَ الْمُعْطِیْ وَاَنَا السَّائِلَ فَمَنْ يَدَّعُ السَّائِلِ الا معطی یارب بحق لو فائل وهذا الخاتم. اس تعویذ کو کٹورے میں لکھے انشاءاللہ چور پکڑا جائے گا کٹورا چور کی طرف چلا آئے گا۔

Marfat.com

١٦	١٩	٢٢	٩
٢١	١٠	١٠	٢٠
١١	٢	٢	١
١٨	١٣	١٣	٢٣

نوع دیگر: یہ تعویذ واسطے حصول عزت کے لیے: چاہئے کہ اسے اوپر چاندی کی انگوٹھی کے پہلی ساعت بروز پنجشنبہ نقش کرے بیچ ثلاثی کے انشاء اللہ تعالیٰ خلق کی نظر میں عزیز ہوگا وہ نقش ثلاثی یہ ہے........

٦٧	٦١	٦٦
٦	٦٥	٣٨
٦	٦٩	٦٢

نوع دیگر: جس کو کسی عادت ہو کر بچھونے پر موتا کرتا ہو تو لکھ کر لٹکا دے ایک بچھونے پر اور ایک اپنے ہمراہ رکھے مجرب اگلے صفحے پر ہے........

معھوم ام ١٨ ھی ٥٥٥٥٥٥٥ ھیا ھیا ھیا ھیا ھیا ھیا او او

نوع دیگر واسطے حصول عزت کے: جو کوئی شخص آیۂ مبارکہ کو مع آیات مسطورہ ذیل میں لکھ کر ہمیشہ ساتھ رکھا کرے گا ساتھ لطافت و پاکیزگی کے تو کوئی شخص قدرت اس کی بدگوئی و ذکر قبائح کی نہیں رکھے گا منہ دشمن کا بند ہوگا ہو آیات مکرمہ یہ ہیں۔ هٰـذَا يَوْمَ لَا يَنطِقُونَ وَلَا يُؤْذَنُ لَهُمْ فَيَعْتَذِرُوْنَ ٥ نـوَقَـعَ الْـحَـقُّ وَبَطِلَ مَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ عَلَيْهِمْ بِمَا ظَلَمُوْا فَهُمْ لَا يَنْطِقُوْنَ ٥ جـمعسق جميت كهيعص كفيت عقدت عنك يا حامل هذا الايات السبعـا الخلق والبشر من كل اثنى بالف لاحول ولا قوة الا بالله العلى العظيم و صلى الله علىٰ سيدنا محمد و آله وصحبه وسلم.

Marfat.com

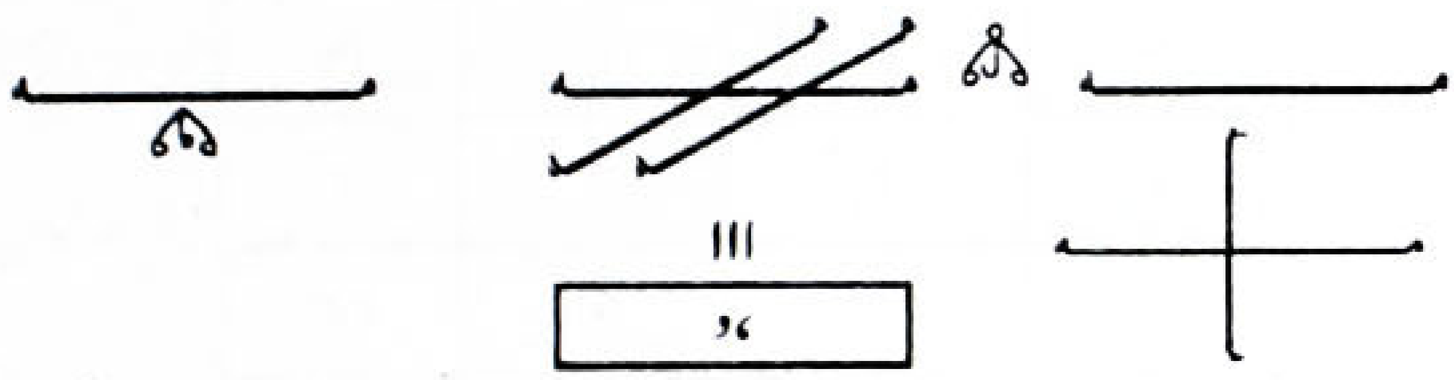

نوع دیگر واسطے پکڑنے چور کے: اور پیدا کرے مال کے اس کو اور پلوری شیشی کے لکھے اور پھر اسے دھوئے اور جن لوگوں پر گمان ہے انہیں سب کے ہر ایک کو پلائے۔ پس تحقیق جو شخص چور ہوگا اسے قوت حرکت کی نہ ہوگی جب تک کہ اس پر چوری وارد و ثابت نہ ہوگی وہ تعویذ یہ ہے س،،

نوع دیگر واسطے دریافت کرنے حمل کے: اگر چاہے جاننا کہ یہ عورت حاملہ ہے یا نہیں تو چاہئے کہ اس عورت کی ہتھیلی میں یہ تعویذ لکھے اور عورت کو پیشاب کرنے کو کسی ظرف میں کہے اور پیشاب میں وہ عورت دیکھے اور نقش پیشاب میں اسی وقت دکھلائی دے تو جانے کہ حاملہ ہے اور اگر اس نقش کو پیشاب اخذ نہ کرے اور نہ کھلائے تو بیشک جانے کہ یہ عورت حاملہ نہیں ہے وہ نقش یہ ہے....... | علعطارس |

نوع دیگر واسطے ظاہر ہونے چوری کے: اس وجہ کہ کٹورا اپنے ارادے کے موافق چلے اور پہچانا جائے چور پس لکھے سورہ مبارکہ یٰس بھر دن تک بروز شنبہ یعنی سنیچر کے دن لے رطل جو اور طرح دے بیچ کٹورے کے اتوار کے دن تک اور اتوار کے دن صاف اور پاکیزہ کرے مکان کو واسطے اجلاس کے اور بیٹھے اس مکان پاک و طاہر ہیں واسطے عمل کے مگر مکان چاہئے لطیف ہو اور اس طرح کئے ہوئے کٹورے کو طلب کرے اور بلوائے ایک شخص کو اس مکان خالی میں بیچ خلوت کے اور پکڑوائے وہ کٹورا اس شخص کے ہاتھ سے اور اپنے ہاتھ سے خالی کرے جو کوئی بیچ دامن اپنے کے اور پھر ڈالے اس کٹورے میں ایک ایک جو اور پڑھا کرے اور کل جو کے یہ اسم شریف ال البسم ۳ اِنِ اسْتَطَعْتُمْ اَنْ تَنفُذُوْا مِنْ اَقْطَارِ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ فَانفُذُوْا لَا تَنفُذُوْنَ اِلَّا بِسُلْطَانٍ ۝

Marfat.com

نوع دیگر واسطے قوت جماع کے: یہ نقش نہایت مفید ہے اس نقش کو لکھ کر اور بطور تعویذ تہ کر کے مشمع یعنی موم جامہ میں لپیٹے اور بروقت جماع کے نیچے زبان کے رکھے اور عورت سے صحبت کرے کہ نہایت قوت بخشتا ہے۔

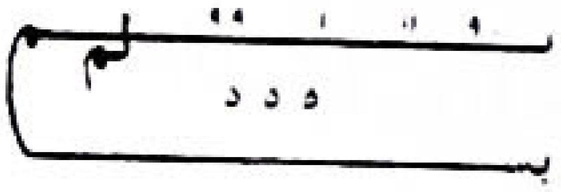

نوع دیگر واسطے حصول عزت و سرخروئی کے: اس تعویذ کو لکھ کر اپنے ساتھ رکھنے ذلت اس کی طرف رخ کرنے کو توفیق نہیں پائے گی انشاء اللہ تعالیٰ بلکہ مدام خوش وخرم عزت وتمکنت کے رہے گا اور برکت سے اس کے دشمن اس کے ذیل ہوں گے بلکہ اس کو دیکھ کے مثل رصاص یعنی سیسے کے پگھل جائیں گے اور جمیع خلائق اسے اس طرح دوست رکھے گی جس طرح ماں باپ اپنی اولاد کو چاہتے ہیں۔ صحیح و مجرب ہے۔ وہ نقش یہ ہے.......

عزمت علیکم یا معشر الجن والانس

بسم ١٢	الله ٦٦	الرحمن ٢٢	الرحیم ٢٨٩
الرحمن ٣٢	الرحیم ٣٨٩	بسم ١٣	الله ٦٦
الرحیم ٢٩	الرحمن ٣٣	الله ٦٦	بسم ١٠٢
الله ٦٦	بسم ١٢	الرحیم ٣٨٩	الرحمن ٣٣

والشاطین والا روح ان تجعلوا حامل کتابی ھذا

عنی عنی من کثیر عجلا معرسا

نوع دیگر رجوع کرنا مطلوب کا: بیچ گھر خالی کے ساتھ جلدی کے وہ مال چور دے گا اور پڑھا کر اس پر اور گرکہا کہ العجل العجل اکو ا اکوا اور اس قل ھو اللہ مقلوب کو دحا اوفک ھل نکی ملودلوی ملودلی مل ومصلا ھللا وھلق خالی گھر میں واسطے پہچاننے اور پکڑنے اور چور کے لکھ اس کو بیچ اول نہار یعنی بروقت طلوع آفتاب کے اور بخود بچا دے سے اسے خوشبو دے اور رکھے بیچ گھر خالی سیاہی اور اوپر سیاہی کے خوشبو لگا دے اور اگر عطر حاصل نہ ہو تو کچھ تھوڑا سا تیل ملے اتو ر ایک لڑکا سات برس کی عمر کا طلب کرے اور اس لڑکے کو پانی سے غسل دی کر پاک و طاہر بنا دے اور لکھے تعویذ کو مگر لکھنے والا چاہنے ساتھ وضو صلوٰۃ کے ہو

Marfat.com

اور دیوے اس لڑکے کو سفید جامہ پاک و طاہر ولطیف اور ہو لڑکا بھی تمام خلقت کسی طرح کا عیب اس کے بدن میں مخلوق نہ ہو اس لڑکے کو کہے تاکہ نظر کرے اس خالی گھر میں اوپر سیاہی کے اس وقت اس سے باتیں کرینگے وہ لوگ جو کہ اس سیاہی میں ظاہر ہوں گے اور خبردار کریں گے اسے چور اور مال سے آزمودہ مجرب ہے۔

نوع دیگر واسطے دریافت مطلب دلی کے: اس اسم شریف کو اوپر ناخن کے لکھے اور اوپر فرش پاک و طاہر کے سوئے جس چیز کو چاہتا ہے خواب میں دیکھے گا سوتے وقت اس آیت کو پڑھا کرے وہ آیۃ یہ ہے۔ اَللّٰہُ نُوْرُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ اس نقش کو ناخن پر لکھے **سسلسسلع**

نوع دیگر واسطے محبت کے: یہ تعویذ ہے جس عورت کو چاہے وہ تیری دوست ہوگی اگرچہ بادشاہ کے گھر میں ہو فی الفور اسی گھر میں آئے گی بلاشک وشبہ لکھے ان اسماء کو بیچ مغرب وعشاء کے اپنا نام اور اپنی والدہ کا نام ساتھ نام مطلوب کے گھر میں دفن کرے فی الفور ساتھ نہایت جلدی کے آئے گی۔

۱۹ ۹ ۱۱ ۱۱ ۱۱۱ سحهادیا مرید اجعلها سا الاخذ حتی تاتی فلانته الی فلانته بنت فلانته ونفخ فی الصور فصعق من فی السموت والارض الا من شاء الله ثم نفخ فیه اخری فاذاهم قیام ینظرون عجل الله الواجا الله انهم لسابقون٥

Marfat.com

نوع دیگر واسطے دفع جن وشیطان کے: اس تعویذ کو اوپر تین ٹکڑے سفید کپڑے طاہر کے لکھے اور ڈالے ہر ایک کو آگ میں اور دیں دھواں اس کا جن گرفتہ کی ناک میں اور منہ میں نکل جائے گا جن اس کے بدن سے باذن اللہ تعالیٰ وہ نقش مکرم یہ ہے۔

لمهصللسمللح

نوع دیگر: یہ تعویذ بھی واسطے دفع جن کے ہے اگر ارادہ رکھتا ہو کہ انسان کے بدن میں سے جن نکل جائے تو اذان دے اس کے سیدھے کان میں سات دفعہ اور پڑھے سرۂ فاتحہ اور سورۂ ہائے معوذتین اور آیۃ الکرسی اور سورہ الطارق اور آخر سورۂ الحشر وسورۂ والصافات پھر وہ جن ایسا جل جائے گا جیسا کہ آگ میں جلتا ہے۔

نوع دیگر یہ تعویذ واسطے محبت کے ہے: قوله تعالیٰ وهو الذیانشاء کم من نفس واحدة س ے یفقهون تک اس آیت کو لکھے اور اس کے ساتھ اپنے مطلوب اور اپنے مطلوب کی والدہ کا نام اور اپنا اور اپنی والدہ کا نام لکھے اور پاس رکھے فراق میں تیرے اس قدر بے تاب ہوگی کہ لحہ بے تیرے چین سے نہ رہے گی جب تک یہ تعویذ تیرے پاس رہے گا۔

نوع دیگر واسطے حاملہ ہونے عورت کے: اس تعویذ کو لکھ کر اس عورت کے واسطے پاس رکھنے کے دے بطریق تعویذ کے باذن اللہ تعالیٰ حاملہ ہوگی۔

مســـــــــــــــمـــــــــــــــــا	ه د
وجعلنهـا وابنهـا مـــــــــــــــــه	مِن ملک ما
اية للعـالمين انمـا مـــــــــــــــــه	سور دام
امـــره اذا اراده مـــــــــــــــــه	من أنعين
شيئـــاًان يـقــول مـــــــــــــــــه	ان يصور
لـــه كــن فيـكــون مـــــــــــــــــه	من
فسبـــحـــان مـــــــــــــــــه	ويحر فلان
مـــــــــــــــــه	بن فلان
مـــــــــــــــــه	

Marfat.com

وما اعظمه وجعلنا من الماء كل شیء حی حی حی بحق اهیا اهیا اهیااهیا اهیا اهیا اهیا اشر اهیا بو اهیا

نوع دیگر واسطے بر آمد مطلب کے: اس تعویذ کو اپنے ناخن کے اوپر لکھے اور جس سے چاہے اس سے مصافحہ کرے وہ شخص اس کی بہت خاطر داری اور عزت کرے گا وہ تعویذ یہ ہے۔

رمط رسولا مسعلا

نوعِ دیگر: یہ تعویذ واسطے محبت کے ہے اور صحیح اور مجرب ہے اور کارگر تیر اور شمشیر سے زیادہ تر برندہ چاہئے کہ اس تعویذ کو لکھ کر اوپر اپنے سیدھے بازو کے باندھے نام اپنا اور نام اپنی والدہ کا اور نام مطلوب اور نام مطلوب کے ماں کا اس میں لکھنا چاہئے، تعویذ یہ ہے

ععک ۱۱۸ هطنعهل ۵ کمهم بظلاه عللل علملح

نوع دیگر واسطے تپ کے: ان حرفوں کو اوپر کاغذ بانس کے تین قطعہ لکھے ایک ٹکڑے کو نزدیک اس کے سر کے جلادے اور رکابی میں لکھ کر تپ دار کو پلادے جو پلیتہ کہ نزدیک سر کے جلا دے گا اور سب کا بخور ناک میں پھر آئے اور دوسرا قطعہ نزدیک کمر کے جلائے اور تیسرا قطعہ پاؤں کے نزدیک جلائے تین روز کی مدت میں ہر ایک قسم کی تپ دفع ہوگی وہ اسماء یہ ہیں.

جمهرین جمهار جمهر.

نوع دیگر واسطے دفع نارو کے: اگر چاہے کہ دفعہ ہوئے ناروت دکا تجلی یسیر کی لائے اور اوپر اس کے اکتالیس مرتبہ عزیمت مطورۂ ذیل پڑھے اور گول گول گولی بناوے اور مریض کو کھانے کو دے اور حکم کرے کہ گھی اور تیل اور ہر قسم کا روغن اور گوشت اور دودھ اور مٹھائی نہ کھائے سوائے گیہوں کی روٹی کے انشاء اللہ آرام ہوگا وہ آیت یہ ہے۔ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ،

الم كهيعص حم عسق ن والقلم ومايسطرون والحمد لله رب العالمين.

نوع دیگر: یہ نقش سورۂ جن واسطے جلانے آسیب کے ہے۔ یہ ہے۔......

(نقش اگلے صفحے پر ہے)

Marfat.com

١٦ع٨٥	١٦ع ء٥	١٦ع٨٨	١٧ع١٦
١٦ع٨٧	١٦ع٧٦	١٦٨١	١٦ع٨٦
١٦ع٨٧	١٦ع٩	١٦ع٨٣	١٦ع٨٨
١٦ع٨٤	١٦ع٩	١٦ع٧٨	١٦ع٨٩

نوع دیگر: یہ نقش سورۂ مزمل کا ہے واسطے آسیب زدہ کے مجرب ہے۔

٣١٧٨٨	٣١٧٨٦١	٣١٨٦٤	٣١٨٠١
١٧٨٨١٣	٣١٧٨٠٢	٣١٧٨٠٧	٣١٨٠١٢
٣١٧٢٠٣	٣١٧٨٠١٦	٣١٧٨٠٩	٣١٧٨٠٦
٣١٧٠١٠	٣١٧٨٠٥	٣١٧٨٠٤	٣١٧٠١٥

نوع دیگر: جوکوئی اس نقش کو پانچوں وقت نماز میں دیکھے گویا کہ فجر میں ساتھ آدم کے پچاس حج وپیشین میں ساتھ یونس کے سوحج اور عصر میں ساتھ ابراہیم کے چارسو اور مغرب میں ساتھ موسیٰ کے پانچ سو اور عشاء میں ساتھ محمد رسول ﷺ کے ہزار حج کیے ہوں۔

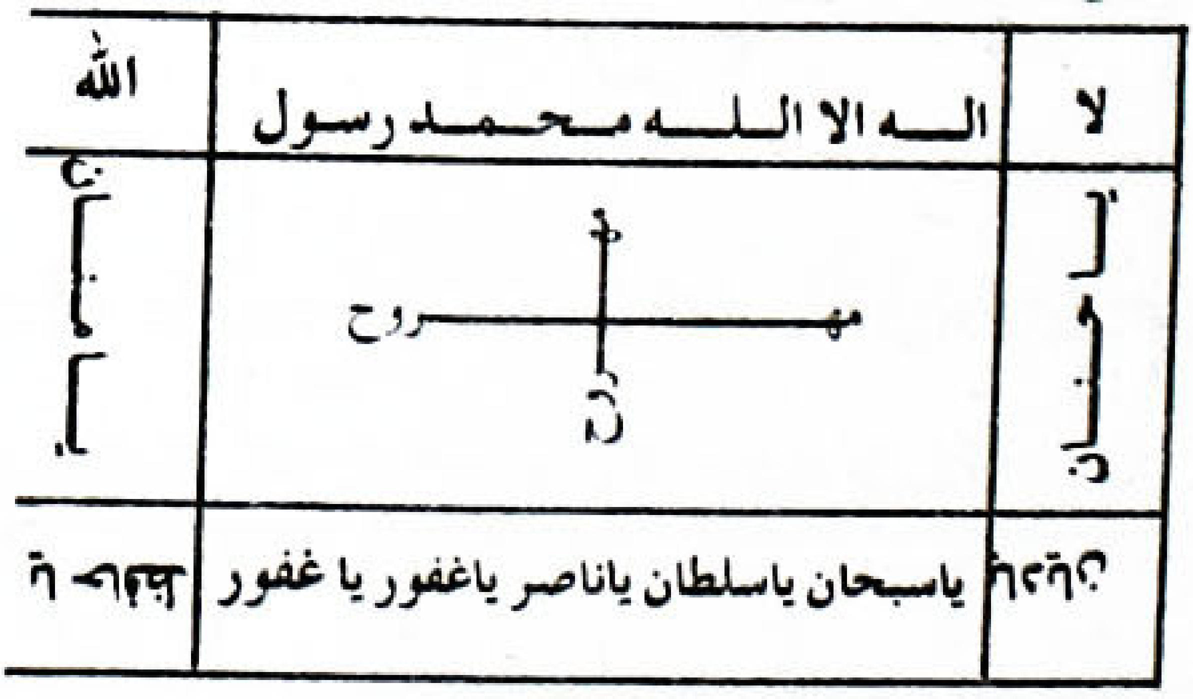

نوع دیگر: یہ نقش ہفتہ میں یا روزمرہ یا سال میں یا مہینے میں یا تمام عمر میں ایک بار دیکھے جملہ گناہاں اس کے عفو ہوں۔ ذاوال ہواللہ ص ط ع دراط

نوع دیگر: جوکوئی اس نقش کو ہمیشہ دیکھے آگ دوزخ کی آگ اس پر حرام ہو جائے گی اور وہ یہ

Marfat.com

ہے........................

نوع دیگر واسطے تے آنے کے: جس لڑکے یا بڈھے کو تے آتی ہو برابر یہ تعویذ جو تحریر ہوتا ہے ایک پلائے اور ایک گلے میں باندھے بفضلہ تعالیٰ تندرست ہو جائے گا وہ تعویذ یہ ہے......

د	د	ح	د
د	لا	ح	ح
ء	د	د	حه
ا	د	د	مه

Marfat.com

نوع دیگر واسطے خفقان وہول کے: بروز جمعہ چہار شنبہ کے لکھے بہت مؤثر ہے۔

	یاحافظ	یـــا اللہ		یاحفیظ	
یا شافی	۶	۱۳	۱۱	۸	یا کافی
ولاحول	۲ ۶	۷ ۹	۲ ۱۶ مرض دفع شود	۱۳ ۳	ولاقوۃ الا باللہ
	۱۵	م	۵	۱۰	
		العلی العظیم			

نوع دیگر واسطے ٹل جانے ناف کے: یہ تعویذ لکھا جاتا ہے اس سے فائدہ یہ ہے کہ جس شخص کی ناف جاتی رہی ہو اس کو لکھ کر کمر میں باندھے جس وقت صحت ہو جائے تو حضرت غوث الاعظم کے نام کی شیرینی تقسیم کر دے۔

۱	۹ع۷	۹ع۷	۸
۸۱ع	۷	۲	ع
۶	ع۷۷	ع۸۸	۳
ع۸۱	۴	۵	۸ع۷

نوع دیگر واسطے نظر گزرنے لڑکوں کے: یہ تعویذ بہت مفید ہے حدیث شریف میں آیا ہے کہ حسین کو یہ تعویذ کیا کرتے تھے حضرت رسول خدا ﷺ وہ تعویذ یہ ہے۔ اعوذ بکلمات اللہ التامۃ من شر کل شیطان وھامۃ ومن کل عین لامۃ۔

۳۱۶۹۱	۱۱	۸
۷ ۱۲		۱۲ ۳ ۸ ۲
۷۱۹۶	۲۳	۳
۴ ۳ ۱۵	۵	۱۰

Marfat.com

نوع دیگر واسطے ہر مطلب کے: نقش بست در بست کا جو شخص سوالا کھ دفع لکھے اور آٹے میں گولیاں بنا کر دریا میں ڈالتا رہے جب سوالا کھ پورے ہو جائیں تو سوا سیر حلوے کا توشہ پکا کر دریا کے کنارے رکھ آئے اور جس کام کے واسطے چاہے لکھے۔ وہ تعویذ یہ ہے.............

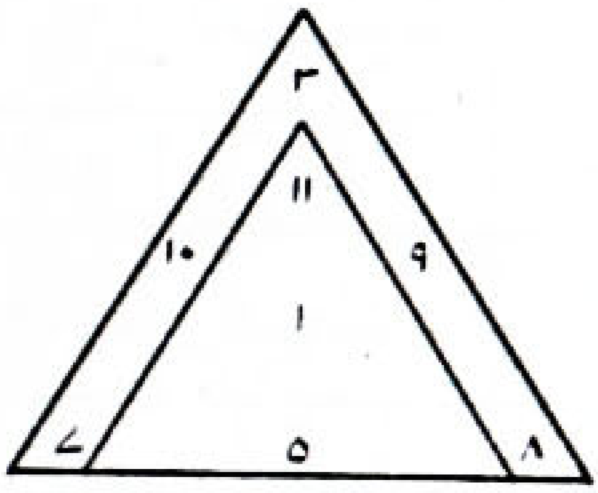

نوع دیگر واسطے دفع مرگی کے: بھوج پتر پر لکھ کر گلے میں باندھے مرگی جاتی رہے گی۔ یہ تعویذ یہ ہے.........

حلوله	بهرحوس	ذخومرمر
ملوحسن	وسطوس	بهو
دريادها	دحلود	نانس
بولوس	ملوس	داميد
هنادارحلونعو	عرب	ساده درمند

نوع دیگر واسطے عزت کے نزدیک امراء کے: یہ تعویذ بازو پر باندھ کر کسی امیر یا راجہ کی پاس جائے بہت عزت کرے گا وہ تعویذ یہ ہے.........

Marfat.com

۷	۱۲	۵۱	۴۴
۴۷	۴۸	۳	۶
۱	۸	۴۵	۵۰
۴۹	۴۶	۴	۴۷

نوع دیگر واسطے دفع مسان کے: اس تعویذ کو درخت سرس سے نیچے بیٹھ کر لکھے اور مسان کے خلل والے گلے میں ڈالے مسان دور ہو جائے گا۔ وہ تعویذ یہ ہے........

بری	۴۵	۲۵	ادن
۳۵۳	بری	۵۳	بری
۳۵۲	۳۵۲	۲۵۲	۲۵۲
بری	بری	بری	بری

نوع دیگر: اگر گائے کا دودھ سوکھ گیا ہو تو یہ تعویذ زعفران اور گادر دہن اور اسکندر سے بھوج پتر پر لکھ کر گائے کے گلے میں باندھے دودھ بکثرت ہو تعویذ یہ ہے........

۷	۲	۳۵	۲۸
۳۱	۳۳	۲	۶
۱	۸	۲۹	۳۴
۳۳	۳۰	۵	۴

Marfat.com

توکل نامہ
حضرت محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم

ایک دن رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم مدینے میں بیٹھے تھے کہ پیک رب العالمین جبرائیل علیہ السلام پرودگار سے آگے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے آئے اور عرض کیا یارسول اللہ ﷺ حق تعالیٰ آپ کو سلام بھیجتا ہے اور بعد سلام کے تحفہ درود کا پہنچاتا ہے اور فرماتا ہے کہ یارسول اللہ واسطے تیرے اور واسطے تیری امت کے ہدیہ بھیجا میں نے کہ جو کوئی کام اور مہم آگے آوے تو توکل اوپر خدائے بزرگ و برتر کے لادے جیسا کہ کلام مجید میں خبر ہے **ومن یتوکل علی اللہ فھو حسبہٗ** بعد اس کے جبرائیل علیہ السلام نے کہا کہ یارسول اللہ حق تعالیٰ نے سات دن پیدا کئے ہیں اور ہر رات دن کے چار پر مقرر کئے ہیں اور اول پہر کے وقت کا نام زکی رکھا ہے وہ وقت اچھا ہے اور دوسرے کا بین رکھا ہے وہ وقت میانہ ہے نہ نیک ہے نہ بد جیسا کہ اللہ تعالیٰ کلام مجید میں خبر دیتا ہے **یعلم مابین ایدیھم وماخلفھم ولا یحیطون بشیءٍ من علمہ الا بما شآء وسع کرسیہ السموت والارض** تیسرے وقت کا نام ریح رکھا ہے وہ وقت بد ہے جیسا کہ کلام مجید میں آیا ہے فاھلکو بریح صرصرٍ عاتیۃ سخرھا اور چوتھے وقت کا نام احراق رکھا ہے جیسا کہ کلام مجید میں خود خبر دیتا ہے **ان الذین فتنوا المؤمنین والمؤمنات ثم یتوبوا فلھم عذاب جھنم ولھم عذاب الحریق** بعد اس کے کہا کہ چاروں وقت کی تاثیر ہے جیسا کہ کہا گیا وقت ذکی نیک ہے اس وقت میں جو کام کرے سزاوار ہو جو کوئی اس وقت میں جاوے ساتھ فتح مندی کے پھر آوے اگر اس وقت میں فرزند پیدا ہو دراز عمر دولت مند اور عالم ہو اگر اس وقت میں تخم ریزی کرے غلہ بہت ہو اگر اس وقت میں تجارت کے واسطے جاوے مع مال کے سلامت اپنے وطن میں آوے اور اس وقت میں گھر میں بہت خوش دیکھے۔ اگر اس وقت میں پڑھنا شروع کرے عالم ہو۔ اگر اس وقت میں اپنی حرم کے ساتھ صحبت کرے فرزند نرینہ نصیب

Marfat.com

ہو۔ اگر اس وقت میں کوئی چیز خرید کر اس کے پاس بدیر باقی رہے اگر اس وقت میں قرض دام لیوے غیب سے وہ قرضہ ادا ہو۔ دوسرے وقت کا نام بین رکھا ہے یہ وقت نہ نیک ہے نہ بد جو کام کرے میانہ رہے جیسا کہ رسول خدا ﷺ نے فرمایا خیر الامور اوسطھا تیسرے وقت کا نام ربح رکھا ہے اور وہ وقت صفت باد ہے اس وقت میں کوئی کام نہ کرے۔ اگر اس میں عورت سے نکاح کرے وفاداری نہ ہووے اگر اس وقت فرزند پیدا ہو کم عمر ہووے اور کم دولت ہو اور پریشان حال ہو اگر اس وقت میں ساتھ کسی کے محبت و یاری کے کرے اپنے مطلب اور مقصد کو نہ پہنچے۔ چوتھے وقت کا نام احراق رکھا ہے یہ وقت صفت آتشی رکھتا ہے چاہئے کہ اس وقت میں کوئی کام نہ کرے اگر اس وقت میں فرزند پیدا ہو کم رزق ہو۔ اگر اس وقت میں زراعت کرے کچھ وفا نہ کرے اور اس وقت میں زراعت سے نفع نہ اٹھاوے اگر اس وقت میں قرض دیوے وصول نہ ہووے اگر اس وقت میں پودا درخت زمین میں بٹھادے پھل نہ لاوے اور اگر اس وقت میں کوئی دعا کرے قبول نہ ہو اگر اس وقت میں کوئی اپنے فرزند کو تحصیل علم کے واسطے مکتب میں بٹھادے اس کو علم نہ آوے اگر اس وقت میں واسطے کسی مہم کے قصد کرے راست نہ آوے۔

Marfat.com

(نقش یہ ہے)

شب شنبہ						روز شنبہ					
ربع	زکی	بین	احراق	بین	ربع	احراق	بین	ربع	زکی	احراق	ربع
نیمپاس	نیمپاس	نیمپاس	یکپاس	یکپاس	نیمپاس	نیمپاس	نیمپاس	نیمپاس	نیمپاس	یکپاس	نیمپاس
شب یکشنبہ						روز یکشنبہ					
احراق	بین	ربع	زکی	احراق	بین	احراق	بین	بین	ربع	زکی	بین
نیمپاس	نیمپاس	نیمپاس	یکپاس	یکپاس	نیمپاس	نیمپاس	یکپاس	نیمپاس	نیمپاس	نیمپاس	یکپاس
شب دوشنبہ						روز دوشنبہ					
احراق	بین	ربع	زکی	احراق	بین	احراق	بین	زکی	احراق	بین	ربع
یکپاس	نیمپاس	نیمپاس	نیمپاس	یکپاس	نیمپاس	نیمپاس	نیمپاس	یکپاس	نیمپاس	نیمپاس	نیمپاس
شب سہ شنبہ						روز سہ شنبہ					
بین	ربع	زک	بین	احراق	بین	ربع	بین	زکی	احراق	ربع	احراق
یکپاس	نیمپاس	نیمپاس	نیمپاس	یکپاس	نیمپاس	نیمپاس	نیمپاس	نیمپاس	یکپاس	نیمپاس	نیمپاس
شب چہارشنبہ						روز چہارشنبہ					
زکی	ربع	احراق	ربع	بین	زکی	زکی	ربع	احراق	ربع	بین	زکی
یکپاس	نیمپاس	نیمپاس	یکپاس	نیمپاس	نیمپاس	نیمپاس	یکپاس	نیمپاس	یکپاس	نیمپاس	نیمپاس
شب پنجشنبہ						روز پنجشنبہ —					
احراق	ربع	زکی	بین	ربع	بین	بین	احراق	بین	ربع	زکی	بین
یکپاس	نیمپاس	یکپاس	نیمپاس	نیمپاس	نیمپاس	نیمپاس	یکپاس	نیمپاس	نیمپاس	نکپاس	نیمپاس
شب جمعہ						روز جمعہ					
احراق	بین	زکی	بین	ربع	بین	بین	احراق	ربع	زکی	بین	ربع
یکپاس	نیمپاس	یکپاس	نیمپاس	نیمپاس	نیمپاس	نیمپاس	یکپاس	نیمپاس	یکپاس	نیمپاس	نیمپاس

Marfat.com

بسم اللہ الرحمن الرحیمo

نیک و بد کام کے جاننے کا بیان

امابعد یہ رسالہ ہے نیک و بدکام کے جاننے میں ہے اور مشتمل ہے اوپر انتیس باب کے۔ باب اول ابجد کا حساب جاننے میں باب دوسرا اس بیان میں کہ کس قسم کے لوگ جمع ہوں گے کیا ہنگامہ برپا کریں گے۔ باب تیسرا کہ عمل میں لڑکا ہے یا لڑکی باب چوتھا اس بیان میں کہ عورت نیک ہے کہ بد باب پانچواں اس باب میں کہ میاں بیوی میں موافقت ہوگی یا نہ ہوگی باب چھٹا' اس بیان میں کہ عورت نیک ہے یا بدچلن باب ساتواں اس بیان میں کہ عورت کے لڑکا پیدا ہوگا یا حمل ساقط ہوگا باب آٹھواں اس بیان میں کہ اس حمل میں دو لڑکے ہیں یا ایک لرکا باب نواں اس بیان میں کہ مریض کیا بیار ہے باب دسواں اس بیان میں کہ بیمار اچھا ہوگا یا نہ ہوگا باب گیارھواں اس بیان میں کہ مسافر سفر میں گیا ہے بخیریت ہے یا نہیں باب بارہواں اس بیان میں کہ دو شخصوں میں عداوت ہے صلح ہوگی یا نہ ہوگی باب تیرھواں اس بیان میں یہ سفر مبارک ہے یا نامبارک باب چودھواں اس بیان میں کہ شخص غائب زندہ ہے یا نہیں باب پندرھواں اس بیان میں کہ کس تجارت میں نفع ہوگا باب سولہواں اس بیان میں کہ شرکت کرنا اچھا ہے یا نہیں باب سترھواں اس بیان میں کہ جو سامان گم ہوگیا ہے ملے گا یا نہیں با آٹھارہواں اس بیان میں کہ چور عورت ہے یا مرد باب انیسواں اس بیان میں کہ جو چیز چوری کی ہے وہ کس رنگ کی ہے۔ باب بیسواں اس بیان میں کہ چور گھر کا ہے یا باہر کا' باب اکیسواں اس بیان میں کہ جو غلام بھاگ گیا ہے وہ واپس آئے گا یا نہیں' باب بائیسواں اس بیان میں کہ غلام کس جانب بھاگا ہے' باب تیئسواں اس بیان میں کہ دونوں لشکروں میں کونسا فتح پائے گا' باب چوبیسواں اس بیان میں کہ فلاں جگہ سے خبر نیک آوے گی یا بد یا خبر جھوٹ' باب پچیسواں اس بیان میں خبر دینے والا سچا ہے یا جھوٹا' باب چھبیسواں اس بیان میں کہ کوئی پوچھے کہ میرے ہاتھ میں جو چیز ہے اس کا رنگ کیسا ہے' باب ستائیسواں اس

Marfat.com

بیان میں کہ پہلے عورت مرے گی یا مرد باب اٹھائیسواں اس بیان میں کہ اس عورت سے نکاح کرنا اچھا ہے یا برا باب انتیسواں اس بیان میں کہ اس عورت کے ساتھ نکاح کرنا مبارک ہے یا نہیں۔

باب اول ابجد کا حساب جاننے میں اگر یہ منظور ہو کہ کسی کا مقصد معلوم ہو جائے تو نام وسوال کرنے والے کا اور نام اس دن کا جس دن سوال کیا گیا ہے معلوم کر کے بحساب ابجد دونوں کو جمع کرے اور باب میں مقصود اس شخص کا دیکھے کہ کس طرح بیان کیا ہے اس مقدار کو تقسیم کر کے جو کچھ باقی رہے اس میں نظر کرے کہ کیا کہا ہے اس پر عمل کرے اور یقین جانے اور شک نہ کرے اور قاعدہ ابجد کا یہ ہے۔

ا	ب	ج	د	ہ	و	ز	ح	ط	ی	ک	ل	م	ن
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۲۰	۳۰	۴۰	۵۰
س	ع	ف	ص	ق	ر	ش	ت	ث	خ	ذ	ض	ظ	غ
۶۰	۷۰	۸۰	۹۰	۱۰۰	۲۰۰	۳۰۰	۴۰۰	۵۰۰	۶۰۰	۷۰۰	۸۰۰	۹۰۰	۱۰۰۰

شنبہ	یکشنبہ	دوشنبہ	سہ شنبہ	چہارشنبہ	پنجشنبہ	جمعہ
۳۵۷	۳۸۷	۳۶۷	۴۲۲	۵۶۶	۴۱۲	۱۱۸

باب دوسرا اس بیان میں کہ کسی قسم کے لوگ جمع ہوں گے چاہیے سوال کرنے والے کے نام کے اعداد اور اس کی ماں کے نام کے اعداد اور اس دن کے اعداد جس روز سوا کیا ہے جمع کر کے سات پر تقسیم کرے اگر ایک باقی رہے تو بادشاہ کی طرف سے جمع ہوں گے اور اگر دو بچیں تو عالموں اور ابدال کی طرف سے اور اگر تین بچیں تو اہل وقار کی طرف سے اور اگر چھ بچیں تو حاکم شرع کی طرف سے اور اگر کچھ نہ بچے تو قرض خواہوں کی طرف سے جمع ہوں گے۔

باب تیسرا اس بیان میں کہ حمل میں لڑکا ہے یا لڑکی چاہیئے کہ حامل اور اس کی ماں کا نام اور اس دن کے اعداد جمع کرے اور تیس سے تقسیم کرے اگر ایک بچے تو لڑکا اور اگر دو بچیں تو لڑکی اور اگر

Marfat.com

کچھ نہ بچے تو بروقت ولادت عورت مرجائے یا حمل ساقط ہو جائے۔

باب چوتھا اس بیانمیں کہ عورت نیک ہے یا بد چاہئے کہ عورت اوراس کی ماں کے نام اوراس دن کے اعداد جمع کر کے چار پر تقسیم کرے اگر ایک باقی رہے تو دشمن ظاہر اور باطن میں ہو اور اگر دو بچیں تو ظاہر میں دوست اور باطن میں دشمن اور اگر تین بچیں تو ظاہر میں دشمن ہو اور اگر کچھ نہ بچے تو گاہے دشمن اور گاہے دوست ہو۔

باب پانچواں اس بیان میں کہ میاں بیوی میں موافقت ہوگی یا نہ ہوگی۔ چاہئے کہ شوہر اوراس کی ماں کے نام اوراس دن کے اعداد جمع کر کے تین سے تقسیم کرے اگر ایک بچے تو ہرگز موافقت نہ ہوگی اور اگر دو بچیں تو دونوں میں موافقت ہو اور اگر کچھ نہ بچے تو بہت جلد موافقت ہو جائے گی۔

باب چھٹا اس بیان میں کہ عورت نیک ہے یا بدچلن ہے چاہئے کہ عورت اوراس کی ماں اوراس کے مان اوراس دن کے اعداد جمع کر کے تین سے تقسیم کرے اگر ایک بچے تو عورت نیک ہے اور اگر دو بچیں تو بدچلن ہے اور اگر کچھ نہ بچے تو اپنے شوہر سے موافقت کرتی ہے مگر کسی دوسرے سے بھی تعلق رکھتی ہے۔

باب ساتواں اس بیان میں کہ عورت کے لڑکا پورے دن کا ہوگا یا حمل ساقط ہوگا چاہئے کہ اس عورت اوراس کی ماں اوراس دن کے اعداد جمع کر کے دو سے تقسیم کرے اگر ایک بچے تو حمل تمام کو پہنچے گا اور اگر کچھ نہ بچے تو ساقط ہو جائے گا۔

باب آٹھواں اس بیان میں کہ اس حمل میں دو لڑکے ہیں یا ایک چاہئے کہ عورت اوراس کی ماں اوراس دن کے اعداد جمع کر کے تین سے تقسیم کرے اگر ایک بچے تو ایک لڑکا ہوگا اور اگر دو بچیں تو دو بچے پیدا ہوں گے اور اگر کچھ نہ بچے تو لڑکا پیدا ہوگا مگر زندہ نہ رہے گا۔

باب نواں اس بیان میں کہ مریض کیا بیمار ہے چاہئے کہ مریض اوراس کی ماں اوراس دن کے اعداد کو جمع کر کے چار سے تقسیم کرے اگر ایک بچے تو دیو پری کی نظر سے اس کو مرض ہوا ہے اور اگر دو بچیں تو کسی انسان کی نظر اس کے کھانے میں لگی ہے اور اگر تین بچیں تو کسی خلط کی زیادتی ہے یعنی

Marfat.com

بلغم، صفرا، سودا، خون کی کثرت سے اس کو مرض لاحق ہوا ہے۔ اور اگر کچھ نہ بچے تو سمجھے کہ کسی شخص نے جادو کیا ہے۔

باب دسواں اس بیان میں کہ بیمار اچھا ہوگا یا نہ ہوگا۔ چاہئے کہ مریض اور اس کی ماں اور اس دن کے اعداد جمع کر کے تین سے تقسیم کرے اگر ایک بچے تو مریض مر جائے اور اگر دو بچیں تو صحت پائے اور اگر کچھ نہ بچے تو بیماری طول کھینچے۔

باب گیارھواں اس بیان میں کہ مسافر سفر کو گیا ہے بخیریت ہے یا نہیں۔ چاہئے کہ اس مسافر اور اس کی ماں اور اس دن کے اعداد جمع کر کے دو سے تقسیم کرے اگر ایک بچے تو صحیح وسالم اپنے وطن میں نہ لوٹے گا اور اگر کچھ نہ بچے تو صحیح وسالم اپنے وطن کو مراجعت کرے گا۔

باب بارھواں اس بیان میں دو شخصوں میں عداوت ہے صلح ہوگی یا نہ ہوگی۔ چاہئے کہ مدعی اور اس کی ماں اور مدعا علیہ اور اس کی ماں اور اس روز کے اعداد جس دن سوال کیا گیا ہے جمع کر کے چار سے تقسیم کرے اگر ایک بچے تو مدعی غالب ہوگا اور اگر دو بچیں تو مدعا علیہ غالب ہوگا اور اگر تین بچیں تو آپس میں صلح ہو جائے گی اور اگر کچھ نہ بچے تو یہ جواب وسوال ہمیشہ رہے گا۔

باب تیرھواں اس بیان میں کہ یہ سیر وسیاحت مبارک ہے یا نہیں چاہئے کہ مسافر اس کی ماں اور اس دن کے اعداد جمع کرے دو سے تقسیم کرے اگر ایک بچے تو سفر کرنا اچھا نہیں اور اگر کچھ نہ بچے تو سفر کرنا مبارک ہے۔

باب چودھواں اس بیان میں کہ شخص غائب زندہ ہے یا نہیں۔ چاہئے کہ شخص غائب اور اس کی ماں اور اس دن کے اعداد کو جمع کر کے چار سے تقسیم کرے اگر ایک بچے تندرست ہے اور اگر دو بچیں تو بہت جلد واپس گھر آئے گا اور اگر تین بچیں تو ہرگز نہ آئے گا اور اگر کچھ نہ بچے تو صحیح و تندرست ہے مگر دیر سے آئے گا۔

باب پندرھواں اس بیان میں کہ کس تجارت میں نفع ہوگا چاہئے کہ تجارت کرنے والے اور اس کی ماں اور اس دن کے اعداد کو جمع کر کے چار سے تقسیم کرے اگر ایک بچے جواہر کی تجارت کرے

Marfat.com

اور دو بچیں تو شکر سفید اور مصری کی تجارت کرے اور اگر تین بچیں تو تجارت گھوڑے اور کبوتر اور پرندوں اور چار پایوں کی کرے اور اگر کچھ نہ بچے تو لکڑی اور گھاس وغیرہ کی تجارت کرے نفع خاطر خواہ ہو۔

باب سولھواں اس بیان میں کہ شرکت کرنا اچھا ہے یا نہیں چاہیئے کہ دونوں شریکوں اور دونوں کی ماں اور اس دن کے اعداد کو جمع کر کے دو سے تقسیم کرے اگر ایک بچے تو شرکت مناسب ہے اور اگر کچھ نہ بچے تو ہرگز شرکت نہ کرے۔

باب سترہواں اس بیان میں کہ جو سامان گم ہو گیا ہے ملے گا یا نہیں۔ چاہیئے کہ جس کا مال گیا ہے اور سامان اس کے اور اس کی ماں اور اس دن کے اعداد جمع کر کے دو سے تقسیم کرے اگر ایک بچے تو سامان گم شدہ مل جائے گا اور اگر کچھ نہ بچے تو نہ ملے گا۔

باب اٹھارھواں اس بیان میں کہ چور عورت ہے یا مرد۔ چاہیئے کہ جس کی چیز چوری کی گئی ہو اس کے اور اس کی ماں کے نام کے اعداد اور اس دن کے اعداد جمع کر کے تین اس میں اور بڑھائے اور دو سے تقسیم کرے اگر ایک بچے تو چور مرد ہے اگر کچھ نہ بچے تو عورت۔

باب انیسواں اس بیان میں کہ جو چیز چوری کی گئی ہے وہ کس رنگ کی ہے۔ چاہیئے کہ جس شخص پر شبہ ہو اس کے اور اس کی ماں کے نام کے اعداد مع اعداد اس روز کہ جس میں سوال کیا گیا ہو جمع کر کے تین سے تقسیم کرے اگر ایک بچے رنگ سیاہ ہے اگر دو بچیں تو سفید ہے اور اگر کچھ نہ بچے تو وہ چیز جنس حیوان سے ہے۔

باب بیسواں اس بیان میں کہ چور گھر کا ہے یا باہر کا۔ چاہیئے کہ اعداد نام اس شخص کے جس کی چیز چوری کی گئی ہے اور اعداد اس دن کے جمع کر کے تین سے تقسیم کرے اگر ایک باقی رہے چور گھر کا ہے اور اگر دو بچیں تو چور ہمسایہ کا ہے اور اگر کچھ نہ بچے تو چور غیر ہے۔

باب اکیسواں اس بیان میں کہ غلام بھاگ گیا ہے وہ واپس آئے گا یا نہیں۔ چاہیئے کہ اعداد نام اس شخص کے جس کا غلام بھاگ گیا ہو اور اس کی ماں اور اس دن کے اعداد جمع کر کے دو سے تقسیم

Marfat.com

کرے اگر ایک بچے تو غلام بھاگا ہو اور واپس آ جائے گا اگر نہ بچے تو واپس نہ آئے گا۔

باب بائیسواں اس بیان میں کہ غلام کس جانب بھاگا ہے چاہئے کہ اعداد نام اس شخص کے جس کا غلام بھاگا ہو اور اس کی ماں اور اس دن کے اعداد جس دن سوال کیا گیا ہو جمع کرے آٹھ سے تقسیم کرے ایک بچے جانب مشرق اور اگر دو بچیں تو جانب مغرب اور اگر تین بچیں تو جانب جنوب اور اگر چار بچیں تو جانب شمال بھاگا اور اگر پانچ بچیں تو جانب اگنی اور اگر چھ بچیں تو جانب نیرت اور اگر سات بچیں تو جانب ایشاں اور اگر کچھ نہ بچے تو جانب بائب۔

باب تیئیسواں اس بیان میں کہ دونوں لشکروں میں فتح کون پائے گا چاہئے کہ اعداد نام سوال کنندہ اور اس کی ماں کے نام کے اعداد اور اس دن کے اعداد جمع کر کے دو سے تقسیم کرے اگر ایک بچے تو سوال کرنے والے کی جانب فتح ہوگی اور اگر کچھ نہ بچے تو اس کے مخالف کی۔

باب چوبیسواں اس بیان میں کہ فلاں جگہ سے خبر نیک آوے گی یا بد یا جھوٹی خبر آوے گی۔ چاہئے کہ اعداد نام سوال کنندہ اور اس کی ماں کے نام کے اعداد اور اس روز کے اعداد جمع کر کے تین سے تقسیم کرے اگر ایک بچے خبر نیک آوے اور دو بچیں تو خبر بد اور اگر کچھ نہ بچے تو نیک و بد کا علم خدا کو ہے۔

باب پچیسواں اس بیان میں کہ خبر دینے والا سچا ہے یا جھوٹا۔ چاہئے کہ خبر دینے والے اور اس کی ماں اور اس روز کے اعداد جمع کر کے تین سے تقسیم کرے اگر ایک بچے تو خبر جھوٹی ہے اگر دو بچیں تو سچی اور اگر کچھ نہ بچے تو جھوٹی سچی خبر ہونے کا احتمال ہے۔

باب چھبیسواں اس بیان میں کہ کوئی پوچھے کہ میرے ہاتھ میں جو چیز ہے اس کا رنگ کیا ہے چاہئے کہ اعداد نام سوال کنندہ اور اس کی ماں اور اس روز کے جمع کر کے تین عدد اس میں بڑھائے اور پانچ سے تقسیم کرے اگر ایک بچے تو رنگ سیاہ ہے اور اگر دو بچیں ت و سفید اور اگر تین بچیں تو سرخ اور اگر چار بچیں تو زرد اور اگر کچھ نہ بچے تو سبز ہے۔

باب ستائیسواں اس بیان میں کہ پہلے عورت مرے گی یا مرد چاہئے کہ اعداد ان دونوں

Marfat.com

مرد وعورت اور دونوں کی ماؤں اور اس روز کے جمع کر کے دو سے تقسیم کرے اگر ایک بچے تو پہلے عورت مرے گی اور اگر کچھ نہ بچے تو مرد۔

باب اٹھائیسواں اس بیان میں کہ اس عورت سے نکاح کرنا اچھا ہے یا برا۔ چاہئے کہ زوجین کے اعداد اور ان دونوں کی ماں کے اعداد اور اس روز کے اعداد جمع کر کے چار سے تقسیم کرے اگر ایک بچے تو عورت نیک ہے اگر دو بچیں تو بد مزاج ہے اس سے نکاح ہرگز نہ کرے اگر تین بچیں تو نکاح کرے کہ یہ بہتر ہے اور اگر کچھ نہ بچے تو نکاح نہ کرے کہ جلد جدائی ہوگی۔

باب انتیسواں اس بیان میں کہ اس عورت کے ساتھ نکاح کرنا مبارک ہے یا نہیں چاہئے کہ اعداد نام زن اور مادر زن اور اعداد اور اعداد اس روز کے جس روز ایک سوال کیا ہے جمع کر کے چار سے تقسیم کرے اگر ایک بچے تو عورت مبارک ہے اگر دو بچیں تو نامبارک اور اگر تین بچیں تو اوسط ہے اور اگر کچھ نہ بچے تو زن مرد دونوں کے واسطے مبارک ہے۔ واللہ اعلم۔

حال غُرّہ محرم الحرام

نوشیروان عادل نے حکیموں، ندیموں اور طبیبوں اور تقویم جاننے والوں اور جوگیوں اور نجومیوں اور توریت خانوں اور تعبیر گویوں اور جادوگروں اور سیاحان بحر و بر کو کہ دنیا کا سفر کئے ہوئے تھے جمع کر کے بروز جمہر حکیم کو حکم دیا کہ باتفاق اس جماعت کے علم و حکمت سے ایک نسخہ تصنیف کر جس سے تمام سال کے سعد و نحس کا حال معلوم ہو بموجب حکم نوشیروان عادل نہایت غور وفکر کیبعد نوروز عالم غرہ محرم کو محرم کو قرار دیا کہ سعد و نحس سال بھر کے بروز غیرہ محرم معلوم ہو جائیں جاننا چاہئے کہ ہفتہ کہ دونوں میں سے جونسا دن غرہ محرم کو واقع ہووے اسی کے اعتبار سے انسانوں، چوپایوں، غلے، میوی اور درختوں اور بارش کا حال (جس پر مدار حیات منحصر ہے) معلوم ہو جاتا ہے۔ جان تو (اے مخاطب) کہ کیفیت سعد و نحس تمام آفرینش کی سات روز کے اندر ہے اس لیے حکیموں نے جمع ہو کر ایک ایسا نسخہ پیش مرتب کیا جس سے لوگ منتفع ہوں اور کسی قسم کی

Marfat.com

پریشانی لاحق حال نہ ہو جس شخص کے یہ نسخہ پیش نظر ہو سال آئندہ کے حالات کا انکشاف اس پر ہو جائے۔ حکیم زکریاں کا قول ہے کہ اگر حقیقت تمام زمانے کی تجھ کو معلوم کرنا ہے تو اس پر نظر کر کہ نوروز عالم آفروز کس روز واقع ہوا ہے اگر نوروز غرہ محرم کو یکشنبہ ہو تو یہ سال مبارک ہے اس سال میں قحط نہ پڑے گا اس لیے کہ اس دن کا سلطان بہرام ہے آپس میں اتحاد بڑھے غلہ ارزاں ہو چوپایوں کو خطرہ نہ ہو، درختوں پر پھول اور پھل کی زیادتی ہو جانوروں اور درندوں کو نقصان نہ پہنچے۔ دودھ کم ہو مگر پاکیزہ اور صاف ہو۔ سوداگروں کو خطرہ نہ ہو۔ گیہوں اور خربزہ کی فصل اچھی ہو، والیان ملک خوشحال رہیں، عورتوں کو آنچل میں درد ہو۔ چارہ اور تل کافی پیدا ہوں۔ بچے تندرست رہیں۔ سورج گرہن لگے۔ جاڑا سخت پڑے۔ واللہ اعلم بالصواب۔

اگر غرہ محرم دوشنبہ کو پڑھے تو اس دن کا سلطان قمر ہے۔ دوستوں میں اتحاد بڑھے، بارش خوب ہو والیان ملک کم ہوں نرخ غلہ اوسط رہے مغرب کی جانب فتنہ اٹھے راستے محفوظ نہ رہیں۔ سوداگروں کو گھاٹا ہو۔ درخت خوب پھلیں اور چوپائے دودھ کم دیں بیماری اور زحمت ظاہر ہو زراعت اچھی ہو تل اور کپاس خوب پیدا ہو۔ درخت بہت ٹوٹیں آگ بہت لگے لیکن نقصان نہ پہنچے بیل اور بکریاں بہت ہوں۔

اور جب غرہ محرم سہ شنبہ کو پڑے اس سال کا بادشاہ زہرہ ہے اس سال قحط پڑے بارش بے وقت برسے۔ رعیت ویران ہو۔ راستے محفوظ نہ ہوں۔ درختوں پر پھل کم آویں، چوپایوں میں دودھ کم ہو۔ میوہ ارزاں رہے۔ گیہوں، رائی تل گنا گراں رہے خدمت گار آقا سے اولاد ماں باپ سے منحرف ہو۔ ظلم وستم بڑھے۔ امراء دین اور مخلوق تباہ ہو۔ سخت آگ لگے آندھیاں ایسی چلیں کہ درختوں کو جڑ سے اکھاڑ دیں سورج گرہن ہو زلزلہ آوے اور کسی چیز میں برکت نہ ہو۔

اور اگر غرہ محرم بروز چہارشنبہ واقع ہو سلطان اس روز کا عطارد ہے اس سال فتنے بہت اٹھیں۔ ہندوستان میں بھلائی نہ ہو بارش بے وقت برسے دنیاوی کام بند ہوں، غلہ بہت کم ملے مخلوق پریشان ہو۔ راستے محفوظ نہ رہیں۔ سوداگروں کو نقصان پہنچے۔ چاند گرہن ہو اور امراء مریں

Marfat.com

اور آپس میں لڑیں' ٹڈیاں بہت آئیں' خربزہ اور انگور کم پیدا ہو' جھکڑ چلیں اور آگ بہت لگی چوپایوں میں دودھ کم ہو۔ مالداروں میں بیماری اور موت واقع ہو اور اگر غرہ محرم بروز پنجشنبہ ہو بادشاہ و رعیت آرام میں رہیں۔ دولتمندوں اور درویشوں کو یہ سال نہایت مبارک ہو' جانور دودھ زیادہ دیں۔ درختوں پر پھل بہت آویں انگور بہت پیدا ہوں' سوداگروں کو نفع ہو راستے محفوظ ہوں۔ درندوں' چارپایوں کو خطرہ نہ ہو۔ عورتوں کے آنچلوں میں درد ہو۔ بچے بیمار ہوں۔ سردی بہت پڑے۔ روئی کم پیدا ہو۔ آگ کے واقعات کم ہوں۔ آندھیاں چلیں گیہوں تل ارزاں رہے۔ واللہ اعلم۔

اور اگر نوروز عالم افروز غرہ محرم کو پڑے اس سال کا سلطان ستارہ زہرہ ہے غلہ ارزاں رہے لوگوں میں بددیانتی پھیلے۔ چوری اور جھگڑے زیادہ ہوں۔ سردی خوب پڑے' سوداگروں کو نفع ہو۔ آخر بہار میں بارش برسے دودھ اور شرینی بہت ہو لیکن بیماری پھیلے اور اگر نوروز غرہ محرم روز شنبہ ہو سلطان اس سال کا زحل ہے۔ فتنہ بہت پھیلے بادشاہوں میں جنگ ہو رعیت برباد ہو۔ غلہ کا نرخ اوسط رہے۔ بارش بے وقت ہو سوداگروں کو نفع نہ ہو۔ سردی خوب ہووے کھیتی عمدہ ہو۔ آگ کے واقعات بہت ہوں۔ بیماری پھیلے واللہ اعلم بالصواب۔

دوسری روایت یہ ہے کہ حال غرہ کتاب دانیال پیغمبر میں تھا۔ اس سے امام جعفر صادق رضی اللہ عنہ نے نقل کیا ہے اس کے رو سے اگر غرہ محرم شنبہ کو پڑے تو اس سال سردی بہت پڑے بارش ہو اور ہوا بہت چلے۔ مخلوق پریشان ہو' گیہوں گراں رہے' طاعون پھیلے بچے زیادہ مریں کھیتی محفوظ رہے۔ انگوروں کو نقصان ہو۔ اہل عرب جنگ کریں اور مال غنیمت اور قیدی ان کے ہاتھ آئیں۔ بروایت دیگر چوپایوں خصوصاً گھوڑوں میں بیماری پھیلے۔ درد گلو وزکام و نزلہ بہت ہو اور تمام ممالک میں مرد و عورت بہت مریں خصوصاً عراق و روم و بغداد میں بہت مریں۔ روم و عرب میں لڑائی ہو۔ عرب کو غلبہ ہو بابل میں اطمینان ہو۔ بحرین اور نواحی بحرین میں بہت اختلاف ہو۔ غلہ کا قحط ہو۔ عرب سے اہل بحرین خوف زدہ رہیں' چغل خوروں کا غلبہ ہو۔ چراگاہیں تر و تازہ رہیں۔ آخر

Marfat.com

سال میں دنبل اور آبلہ کی بیماری بہت بڑھے۔ تیل، گوشت، شہد، روئی گراں ہو، چھوہارے کی فصل عمدہ نہ ہو انگور اور میوہ جات فارس اور ہمدان میں عمدہ ہوں اطراف روم میں فصل کو آفت پہنچے تانبا اون گراں ہو۔ شکاری جانور بہت ہوں مگر پالتو کم۔ آفتاب یا چاند کو گرہن لگے ایک مہینے جابجا خون برسے۔ کہتے ہیں کہ یہ سال نہایت نحس ہے ہابیل کو قابیل نے اس سال قتل کیا تھا۔

تیسری روایت اس سال کا بادشاہ ستارہ زحل ہے اس سال فتنے بہت پیدا ہوں۔ بادشاہوں کو اطمینان نہ ہو۔ جنگ وجدال کا بازار گرم رہے۔ رعیت تباہ ہو۔ لوٹ کے واقعات بکثرت ہوں۔ سوداگروں کو نفع نہ ہو۔ چوپایوں کو خطرہ ہو بیماری سے مریں۔ عام وباء پھیلے بارش بہت ہو لیکن قحط سالی رہے سورج اور چاند کو گہن لگے۔ اگر اول روز محرم کا یکشنبہ پڑے تو سردی زیادہ پڑے اور بارش بہت ہو اور بعض درختوں اور کھیتی کو نقصان پہنچے اور مختلف قسم کے دردوں میں لوگ مبتلا ہوں شہد کی پیدائش کم ہو ہوا میں طاعون اور وباء کا اثر ہو۔ آخر سال میں بادشاہ کو غلبہ ہو۔ دوسری روایت میں ہے کہ اس سال میں گرمی وسردی معتدل ہو۔ میوہ جات اور زراعت اکثر بلاد عراق وعرب میں عمدہ ہو۔ بحرین اور اس کے حوالی میں میوہ کو نقصان پہنچے۔ مشرقی اور کوہستانی علاقہ میں ارزانی ہو۔ بکریوں کی افزائش ہو۔ چراگاہیں سرسبز ہوں اونٹوں میں دیوانگی اور مستی پھیلے۔ ایک مہینے میں عام لوگوں کو بیماری درد لاحق ہو۔ آخر سال میں گرانی ہو۔ ہندوستان میں بچے بہت مریں۔ جو او رتل کی پیداوار بہت ہو۔ بادشاہ آپس میں لڑیں اور عوام میں بھی فساد رونما ہو۔ عرب وعجم میں جنگ ہو۔ شام میں جنگ وفتنہ پھیلے۔ پہاڑی علاقوں اور ہمدان اور اس کے نواح میں قتل وغارت ہو اور بادشاہ بابل اور اس کے وزراء میں اختلافات ظاہر ہوں۔ بادشاہ ایک دوسرے پر حملہ کریں ایک گروہ بادشاہ پر خروج کرے اور مغلوب ہو۔ سمت مشرق میں دو دمدار ستارے نکلیں اور اس وجہ سے قتل وغارت وگرانی غلہ ہو۔ آندھیاں چلیں شہد گراں ہو۔ حاجیوں کو لوگ لوٹیں۔ اور پورے چاند یا بعض کو گرہن لگے تیسری روایت یہ ہے کہ سال مبارک ہے کوئی فتنہ وفساد برپا نہ ہو۔ آپس میں اتحاد ہو غلہ ارزاں ہو۔ درخت خوب پھلیں۔ چرندوں اور پرندوں کو اور انسانوں کو کوئی خطرہ نہ ہو۔

Marfat.com

سوداگروں کو نفع ہو۔ گیہوں اور خربزہ بہت ہو۔ والیان ملک کو اطمینان ہو تل بہت پیدا ہوں۔ چارہ بافراط پیدا ہو۔ سورج کو گہن لگے۔ جاڑی میں سردی کم پڑے واللہ اعلم بالصواب۔

اگر پہلی محرم کو دوشنبہ پڑے تو سردی کا موسم اچھا گزرے مگر سردی بہت پڑے بارش بہت ہو۔ گائے بکری بہت پیدا ہوں۔ اشیاء خوردنی کا نرخ اور میوہ جات کا نرخ کوہستانی علاقے (یعنی ان شہروں میں جو مابین آذربائیجان اور عراق اور خراسان اور فارس اور ہمدان کے ہیں) ارزاں ہو۔ عورتیں بہت مریں۔ پہاڑی علاقے میں زکام کی بیماری بہت ہو۔

دوسری روایت اس سال بارش بہت ہو۔ زرد آلو اور تمام میوہ جات بلاد فارس اور بصرہ اور شام میں بہت ہو۔ خربزہ ککڑی ولایت مشرق اور شمال میں بہت ہو۔ چھوہارہ میوہ گوشت اور تیل بہت ہوں۔ مرض سودا اور دیوانگی بہت ہو۔ جاڑے کے موسم میں شادیاں بہت ہوں۔ سیلاب آئے اور بہت سے شہروں کو تباہ کرے اس سبب سے دو مہینے قحط عظیم ملک مصر میں رہے۔ زکام پہاڑی علاقے اور اس کے اطراف میں بہت ہو۔ غلہ اور میوہ کی مکہ معظمہ میں ارزانی رہے۔ لیکن مشائخ عرب میں جنگ چھڑے اس کا بھی احتمال ہے کہ آفتاب و ماہتاب کو گہن لگے۔ عام مخلوق پریشاں ہو۔ ایک جماعت بادشاہان مشرق پر خروج کرے حاجی سلامتی سے سفر کریں مگر ایک رات میں چور آ کر نقصان پہنچائیں روایت تیسری یہ کہ اندرون سال بادشاہوں کا کام ضعیف ہو بارش بہت ہو سرداران زمین کم ہو جائیں اور نرخ غلہ اوسط پر ہو۔ جانب مغرب فتنہ اٹھے اور فرونہ ہو راستے محفوظ نہ ہوں۔ سوداگروں کو نفع ہو۔ درخت پھل لائیں اور لڑکے زیادہ پیدا ہوں۔ پرندوں اور درندوں کو خطرہ نہ ہو' گائے اور بکریاں زیادہ ہوں' چوپایوں میں دودھ بہت ہو زراعت عمدہ ہو۔ تل روئی بہت ہو گھاس خوب پیدا ہو۔ ہوا خوب چلے۔ آندھیوں سے درخت گریں۔ آگ کے واقعات بہت ہوں گایوں اور بکریوں کو خطرہ ہو۔

اگر پہلا روز محرم الحرام کا سہ شنبہ ہو جاڑا سخت پڑے مشرقی شہروں میں بکریاں اور شہد بہت ہو۔ بعض درختوں اور انگور کو آفت پہنچے۔ مشرق کے کونے اور ملک شام میں حادثے آسمان

Marfat.com

سے ظاہر ہوں جس کی وجہ سے مخلوق بہت مرے۔ بادشاہ پر باغی خروج کریں آخر میں بادشاہ کو فتح ہو۔ ملک فارس میں بعض غلہ کو آفت پہنچے۔ غلہ کا رخ آخر سال میں گراں ہو۔ دوسری روایت زراعت بہت بوئی جائے بارش خوب ہو فالیز عمدہ میوہ کوہستان میں زیادہ ہو گیہوں، جو مسور بکثرت ہو۔ فرات میں طغیانی آئے اگر گرمی کے موسم میں بارش خوب ہو۔ بصرہ میں لوبیا باقلا اور ارد بہت پیدا ہو لیکن چھوہارا کم پیدا ہو فارس میں ٹڈیوں سے زراعت کو نقصان پہنچے۔ میوہ اس سال بہت ہو۔ اخروٹ منقی بادام بھی ہوں اول سال ان چیزوں کا نرخ ارزاں رہے۔ خربزہ اور ککڑی پر آفت پہنچے۔ شکار دریا کا بہت ہو۔ گرمی اور سردی سے بلاد مغرب کی زراعت کو نقصان پہنچے۔ بعضے شہروں میں کوئی بادشاہ پر خروج کرے سلطنت ترک وعجم میں اضطراب پھیلے۔ عرب وعجم اہل عراق میں جنگ ہو۔ مشائخ عرب میں سے کوئی شخص قتل ہو جائے۔ آخر سال میں چوپایوں میں وباء پھیلے۔ دمدار ستارہ نکلے کہ علامت جنگ اور گرانی کی ہے۔ واللہ اعلم۔

تیسری روایت اس کا بادشاہ ستارہ مریخ ہے اس سال فتنہ، بہت بیوقت بارش ہو زراعت بتاہ ہو قحط پڑے رعیت برباد ہو۔ راستے میں محفوظ نہ ہوں۔ سوداگروں کو نفع نہ ہو زمیندار آپس میں لڑیں۔ چارپایوں میں بیماری پھیلے۔ میوہ کم پیدا ہو۔ خدمت گار اور اولاد سرکشی کریں امیر بے جاگیر ہو جائیں۔ خلقت ہلاک ہو۔ آندھی سے درخت جڑ سے اکھڑیں ٹڈیاں اور چیونٹیاں بہت ہوں۔ جابجا زلزلہ آئے۔ برکت کم ہو جائے یہ سال بادشاہ کے لیے مبارک ہے۔ واللہ اعلم۔

اگر پہلا روز محرم کا چہار شنبہ ہو سردی اوسط درجہ پر پڑے موسم بہار میں بارش برسے کوہستانی علاقے اور مشرق میں غلہ اور میوہ بہت ہو لیکن آدمی بہت مریں آخر سال میں اہل بابل اور پہاڑی علاقے میں لوگوں کو آفت پہنچے بادشاہ کو دشمن پر غلبہ حاصل ہو دوسری روایت یہ ہے کہ اس سال شہد اور بچے اکثر مریں ٹڈی اہل شام کی کھیتی کو تباہ کرے آخر سال میں قحط پڑے بارش سے مکانات منہدم ہوں اور درخت خرما ضائع ہوں سخت آندھی چلے رعد و برق ظاہر ہو۔ بیماری بہت پھیلے حاملہ عورتیں بہت مریں۔ آخر سال میں ناحیۂ فارس میں وباء پھیلے سوداگروں کا رواج ہو

Marfat.com

اونٹوں میں گرمی پیدا ہو بہت سے چارپائے ہلاک ہوں اطراف مدینہ میں جنگ عظیم واقع ہو۔ مشائخ وعلماء بہت مریں شمالی ہوا چلے۔ سامان تجارت اور روئی گراں ہو۔ ابریشم اور حریر ارزاں ہو۔ عرب وعجم میں جنگ ہو اور عجم کو غلبہ ہو بادشاہ روم مرجائے۔ قالیز کی فصل میں پیچش کی کثرت ہو۔ بادشاہوں میں اختلاف ہو بصرہ اور فارس میں فتنہ اٹھائے۔

روایت تیسری یہ ہے کہ اس سال کا سلطان عطارد ہے۔ درمیان سال فتنہ وفساد برپا ہو بارش بے وقت برسے گیہوں، تل، روئی، گنا گراں ہو۔ چرندوں اور پرندوں میں بیماری پھیلی انسانوں کو خطرہ جان کا ہو۔ غلہ نایاب ہو۔ مخلوق پریشان ہو۔ راستے غیر محفوظ ہوں۔ سوداگروں کو نقصان پہنچے۔ چاند کو گہن لگے۔ ٹڈی پیدا ہو امراء مریں اور آپس میں لڑیں۔ انگور اور چھوہارے اور خربزے شیریں ہوں لیکن بہت کم پیدا ہوں تمام ملک میں خوف و ہراس ہو آگ جابجا لگے۔ تونگروں کو بیماری لاحق ہو جس سے مربھی جائیں۔ غریب آسائش میں رہیں۔

اگر پہلا روز محرم کا پنجشنبہ ہو تو نواحی مشرق میں گیہوں اور میوہ اور شہد بہت ہو اہل روم کو مسلمانوں پر غلبہ ہو اس کے بعد اہل عرب مسلط ہوں۔ اہل ہند میں جنگ چھڑے بادشاہان عرب پریشان رہیں۔ دوسری روایت یہ ہے کہ اول سال میں بارش اور سردی کم ہو اور رعد اور بادل کا ظہور ہو مگر بارش نہ ہو۔ غلہ اور میوہ کوہستانی علاقہ میں بہت ہو سفر دریا اس سال مبارک ہو۔ دریائے نیل میں طغیانی آئے اہل روم مسلمانوں پر حملہ کریں مگر مسلمان غالب ہوں باغی بادشاہ پر خروج کریں مگر پسپا لڑائی اکثر بلاد میں خصوصاً فارس میں بہت ہو۔ چور اور قزاق حملے کریں۔ حکام رعایا پر ظلم کریں آندھیاں چلیں۔ درخت گریں۔ عربوں اور ان کے سلطان میں جنگ ہو آخر میں بادشاہ غالب آئے۔ ملک حبشہ میں بہت جنگ ہو بلاد فارس میں جرگے سر اٹھائیں، گائیں اس سال بہت مریں مگر بکریاں بہت پیدا ہوں اور احتمال ہے کہ چاند کو گہن لگے۔

تیسری روایت یہ ہے کہ سلطان ترکی کو قتل کریں یا محصور کر کے اس کو معزول کریں جس کی وجہ سے ولایت عجم میں خرابی ہو۔ عمال سلطنت کے ظلم سے رعیت کو اطمینان نہ ہو گرانی بہت ہو اور مظلوم

Marfat.com

کی دادرسی نہ ہو۔ اہل عرب عجم پر ظلم کریں اور بہت مخلوق کو قتل کریں اور ان کے ملک کو تباہ کریں۔ بادشاہ اکثر جگہ مغلوب ہوں وسط سال میں بارش خوب ہو۔ باغی چاروں طرف سے بادشاہ پر خروج کریں۔ خصوصاً گرکان خوارزم قطب شمالی کی جانب سے جنگ شروع کر کے حوال سمندر تک پہنچیں اور طبرستان میں خرابی پہنچائیں۔ ترک عجم سے لڑیں اور ان پر غالب ہوں خلق کثیر پامال ہو اور ملک عجم خراب ہو۔ بعض ممالک ترک ان کے قبضہ سے نکل جائیں۔ اس سال یا سال آئندہ دو بادشاہ عجم کے جنگ پر آمادہ ہوں۔ امراء خرسان اور اس کے رہنے والے نہایت عاجز ہوں۔ اس کا بھی احتمال ہے کہ عجم کا ایک بڑا لشکر عراق و خراسان میں جمع ہو اور ان کا سفیر بادشاہ کے پاس آئے اور اس سال میں گرانی بہت بڑھے اکثر ولایت دریا خراب ہو اور ایک بڑا امیر قتل ہو۔ بعض مقامات اہل اسلام سے نکل جائیں چوتھی روایت یہ ہے کہ اس سال کا بادشاہ مشتری ہے اور اس سال کروابار عالم بہتر صورت چلے۔ سوداگروں کو تمام سال مبارک ہو نرخ غلہ ارزاں رہے بارش موافق مرضی خلائق کے ہو دنیا میں اطمینان ہو تمام مخلوق نہایت اطمینان سے رہے بادشاہ کو اطمینان رہے چوپایوں میں دودھ کی کثرت ہو پیداوار بہت ہو راستے محفوظ رہیں۔ عورتوں کو درد پستان کی شکایت ہو۔ دودھ بہت ہو۔ لڑکوں کو بیماری لاحق ہو۔ آخر سال میں سردی پڑے روئی کم ہو آندھیاں چلیں۔ مگر آگے کے واقعات نہ ہوں۔

اگر اول روز محرم کا جمعہ ہو تو موسم سرما میں سردی اور بارش کم ہو کوہستانی علاقہ میں سوسو کوس غلہ کم ہو۔ لوگوں میں وباء عام ہو۔ ناحیۂ مغرب میں گرانی ہو۔ روم فارس پر غلبہ پائے۔ دوسری روایت مصر و شام و حبش میں غلبہ کم ہو اور گرانی مغرب فرنگ اور اندلس میں پیدا ہو مگر بلاد فارس میں ارزانی رہے۔ بصرہ و عراق میں غلہ بہت ہو مگر سلطان اور عمان سلطنت کی طرف سے ظلم و ستم بہت ہو کوہستانی علاقے اور کابل اور نواحی کابل میں غلہ بہت ہو انگور، گیہوں بصرہ اور شام میں بہت ہو۔ امراء بصرہ میں سے ایک شخص قتل کر دیا جائے۔ آب دجلہ میں اس قدر طغیانی آوے کہ مشرقی حصہ بغداد کا غرق ہو جاوے۔ بادشاہان ہند میں سے ایک بادشاہ مر جائے۔ ربیع الاول

Marfat.com

سے جمادی الاخریٰ تک لوگوں میں بیماری درد بہت ہو خصوصاً درد گلو اور درد پشت اور ورم اور درد حلق امراض شکمی چھائیں داد خارش دمل بکثرت نکلیں حاملہ عورتوں کے لڑکے زیادہ پیدا ہوں اور بہت سی عورتیں وضع حمل نیں مر جائیں ایک امیر شام کی جانب سے ظاہر اور مدینہ منورہ پر مسلط ہو بعضے شہروں میں ٹڈی آئے جس سے بہت فتنے پیدا ہوں کوئی شخص بادشاہ پر خروج کرے جس کی اہل عجم پیروی کریں عراق میں جنگ واضطراب بہت ہو اور حاجیوں کو خوف ہراس پہنچے ایک بزرگ شام میں قتل ہوں بلاد خراسان میں فتنہ عظیم ظاہر ہو چشموں میں پانی بہت ہو تیسری روایت اس سال کا بادشاہ زبر ہے ہر قسم کا غلہ بہت ہو گیہوں ارزاں رہے لوگوں میں بد دیانتی اور چوری کی عادت ہو جائے کھیتی اوسط رہے سرما میں سردی بہت پڑے آخر بہار میں بارش ہو گیہوں بہت پیدا ہوں میوہ جات شیریں ہوں چوپایوں کو خطرہ ہو ہوائے مخالف چلے آگے کے واقعات رونما ہوں۔ سوداگری اوسط درجہ پر ہو سورج اور چاند کو گہن لگے واللہ اعلم بالصواب۔

Marfat.com

خاتمة ۱ الکتاب

یہ چند نصیحتیں حکمائے متقدمین کی کتابوں سے نقل کی گئی ہیں۔ خدا تعالیٰ کو پہچان حق اس کا نگاہ رکھ تمام نعمات کی بخشش اللہ جانب سے جان۔ دارین کی نیکی خدا سے مانگ۔ سب نعمات الٰہی سے حکمت کو بہتر سمجھ صرف باتوں کا حکیم نہ بن کر حکمت قولی دنیا میں رہ جائے گی اور حکمت عملی عاقبت میں کام آئے گی۔ حکمت دوست ہو حکیموں کی بات سن وہ حکیم نہیں جو شیفتہ اشیائے فانی ہے۔ حیات وممات کو بے عمل نیک کے اچھا نہ جان۔ آرام وآسائش کرنا بلا محاسبہ نفسانی کے جائز نہ رکھ۔ سوچ کر اصل میں کیا تھا اور پھر کیا ہوگا اور آخر میں کیا ہوگا۔ موت کو ہمیشہ یاد رکھ۔ جو لوگ مر گئے ہیں ان کے حال پر بغور نظر کر۔ بدبخت وہ شخص ہے کہ فکر آخرت سے غافل رہے مستحقین کے ساتھ نیکی کرنے میں منتظر سوال کا نہ رہ آج کے کام کو کل پر منحصر نہ کر کہ کل کا حال معلوم نہیں کہ کیا ہوگا۔ اگر کسی نیک کام میں رنج وتکلیف اٹھائے گا تو وہ رنج باقی نہ رہے گا۔ نیکی باقی رہ جائے گی۔ اگر عملبد سے متلذز ہوگا تو لذت باقی نہ رہے گی اور بدی باقی رہ جائے گی۔ ہوشیار ہو کر موجبات بدیوں کے بہت ہیں۔ ان چیزوں پر مغرور وخوار نہ ہو۔ جو تیری ذات سے خارج ہوں۔ مصیبت زدوں کی مدد کر سوائے ان کے جو اپنی بداعمالی کی سزا میں گرفتار ہوں۔ عادات پسندیدہ اختیار کر۔ دوستی پیشہ ہو۔ زودوغم نہ بن کہ غصہ کا عادی ہو جاوے گا۔ متواضع ہو۔ ارباب تواضع کو حقیر نہ جان۔ کوئی کام وقت سے پہلے نہ کر۔ جب کسی کام میں مصروف ہو تو ازروئے نادانی اور بصیرت کے مشغول ہو دوست کے ساتھ ایسا معاملہ کر کہ حاجت حاکم کی نہ ہووے۔ دشمن کے ساتھ ایسا معاملہ کر کہ پیش حاکم فتح ہو۔ کسی کے ساتھ کمینہ پن وتمسخر نہ کر۔ جس کو خود نہ کر سکے اس کے واسطے اوروں کو ملامت نہ کر نیک فعلوں سے پشیمان نہ ہو۔ خصلت نیکیوں

---

۱ چند نصیحتیں کہ اس عمر قلیل میں مولف نے جمع کیں واسطے اپنے فرزندان لخت جگر کے درج کی جاتی ہیں۔ فرزندان و برداران وقارئین کرام کو اس پر عامل ہونا باعث سعادت وشرف ہوگا ۱۲۔

Marfat.com

وعدل کی لازم پکڑا اور مداومت کرتا کہ نیک ہو جائے۔

واضح ہو! کہ میری عمر محض غفلت میں بسر ہوئی۔ مگر تم کو غفلت نہ کرنا چاہئے اول تو اپنا یقین یعنی اعتقاد درست کرو کہ اس کے باعث کامل ہو۔ دوسرے اپنے مذہب میں ثابت قدم رہو اس میں کمی بیشی نہ کرو۔ تیسرے کسب میں کمالیت پہنچاؤ۔ چوتھے دل سخاوت کا رکھو اول خویش بعدہ درویش اور بقول حضرت محمد مصطفےٰ علیہ الصلوٰۃ والسلام کے حیا رکھو اور تقدیر کے رزق پر قناعت رکھو اور غیر کی روزی پر نیت مت رکھو اور تھوڑی چیزیں قانع رہو اور بہت چیز خطرہ پہنچانے والی سے پرہیز کرو اور فضول خرچی سے احتراز رکھو کیونکہ فضول خرچی خداوند عالم کو منظور نہیں ان اللہ لا یحب المسرفین اور صاف طینت رہنا چاہئے کسی طرح ظن بد نہ لانا چاہئے اور گفتگو کم کرنا چاہئے اور ہر ایک بات کا اول انجام سوچ کر بعد ازاں جواب دینا مناسب ہے بلاخوض سراسری کوئی بات نہ کہو اور جو صفت تم میں نہیں ہے تو دوسرے کے مدح کرنے پر فخر مت کرو اور زیر دستوں اپنے ادنیٰ تصور مت کرو اور زبردستوں سے ڈرتا رہ اور غیر کا بدحال سن کر شادمت ہو۔ جب تک اپنے عیبوں سے فارغ نہ ہوں غیروں کی عیب جوئی مت کر بلکہ اہل ہنر کا یہ شیوہ نہیں ہے اگر کا عیب بھی دیکھے تو اس کو حتمی المقدور ڈھانکنا چاہئے اور کسی کی ذلت اور خواری کرنے کی نیت نہ رکھو ہر آدمی کو اپنے سے وقعت وعزت میں دیکھو کیونکہ اس نمونے سے ظہور اسی کی شان کا ہے اور سب کاموں میں اصلیت ہے اور تدبیر کی اصلیت تقدیر ہے۔

ہر ایک کام میں مشورت لینا بہتر ہے کیونکہ بلا مشورت کام خراب ہوتا ہے اور خدمت دوستوں کی دل سے کر اور دشمنوں کی استمالت کرنا واجب ہے۔ ملاقات جس سے کر و اس کے نباہ کا دل میں خیال رکھو۔ اگر دوست سے کوئی کام برا بن آوے تو دل میں اس دوست کی برائی نہ رکھو اور اگر موقع جانو دو بدو ہو کر صفائی حاصل کر لو اگر ایسا نہ ہو تو اپنے قلب کو یہ کہہ کر نادم کرو کہ اس دوست نے فلاں وقت میرے ساتھ یہ بھلائی کی تھی اگر اس سے برائی ہوئی تو کچھ مضائقہ نہیں۔ دل میں غور کرو کہ ملاقات بہت خرچ ہو کر پیدا ہوئی ہے یہ کام جاہلوں کا ہے کہ مدت کی مشقت کو

Marfat.com

ایک لمحہ میں کھو دینا۔ ملاقات کا ہونا مشکل ہے اور توڑنا سہل ہے۔ ملاقات ادنیٰ آدمی کی بھی کسی موقع پر وہ کام بذریعہ نہایت عمدہ طور سے ہو جاتا ہے۔ جائے غور ہے کہ بھلا ایسی عمدہ شے کو مفت ہاتھ سے کھو دینا جاہلوں کا کام ہے۔ اپنا قابو ہوتے اس کو برباد نہ کرنا چاہئے۔

اس کی قدر کرو کہ جس کو الحب کہتے ہیں وہ تواضع ہے کسی استاد نے اس موقع پر کیا اچھا دوہہ کہا ہے وہ یہ ہے دوہہ ۔

تو ملتا نس سنیت نوٹکہ یہ مت کر و دیکھو کوئے

پی کا کہے کیجئے پی آپ ہی بس ہوئے

اور ماں باپ کی تعظیم کرو اور عورت اور فرزند کو راضی رکھو اور شیوہ خلق کا اختیار کرنا چاہئے کہ جس کے باعث شہرت پاؤ۔ اور اپنے منہ پر شکن مت ڈالو اور بشاشت سے اپنے رخ کو جلا دو اور بڑوں کے قول پر اعتراض کرنا نہ چاہئے اور جو ادنیٰ شخص تجھ سے اعتراض کرے تو اس کو قبول کرو اور ہوشیار رہ اور اپنی جان کو حفظ کرنا واجب ہے اور دو چیز کو ہمیشہ یاد رکھنا چاہئے مرگ و خالق کو اور دو چیز کو اپنی طبیعت سے محو کر دینا چاہئے اول احسان جس پر تو نے کیا ہو۔ دوسرے جو خلق سے تجھ کو بدی پہنچے اور تواضع کا شعار رکھ۔ تکبر مت کر کہ تکبر کرنے سے شیطان ملعون و خوار ہوا ہے اور صحبت اپنی کو چک تر سے نہ رکھنا چاہئے کیونکہ اس سے رنج پیدا ہوتے ہیں اور صاف صحبت کا اثر ظاہر ہو جاتا ہے اور ہر بات میں بے ضرورت کے متواتر قسمیں نہ کھانا چاہئے اور جس سے بات کرے تو نرمی اور ملائمت کے ساتھ کرے اور جس سے ملاقی ہو پہلے سلام کرے کیونکہ سنت خیر البشر ہے اور بیمار کے پوچھنے نبھ آوے یعنی سوار ہو کر اکیلا بھی جاوے اور آدمیوں کے ساتھ بھی جاوے اور سودا بازار کا خود اپنے ہاتھ سے بھی کرے اور آدمیوں سے کراوے اور کپڑے پھٹے میں پیوند بھی لگا کر پہنے اور نیا بھی پہنے پیوند لگانے سے نہ شرماوے۔

علم کی تحصیل پر دل کو رجوع کرے اور اول سیکھے علم ادب بعدہ صرف و نحو کو حاصل کرے اور جس قدر پڑھے ازبر یاد رکھے۔ اول علم فقہ و حدیث و تفسیر پڑھے کیونکہ اس کے پڑھنے سے

Marfat.com

عاقبت تیری بخیر ہوگی اور جب کہ عاقبت بخیر ہوئی تو دنیا کا ڈر ایسا ہاتھ کب آتا ہے زندگی چندروزہ کو غنیمت سمجھ کر وہ چال وروش اختیار کر کہ جس میں تیری نام آوری ہو اور فخر خاندان کا نہ کرنا چاہئے کہ یہ کچھ کام نہیں آتا اور جاہل اور ناخواندہ کی صحبت اختیار مت کر گو وہ تیرے ہم عصر ہوں اور بزرگوں سے دلیل وقال نہ کرنا چاہئے گو وہ خلاف کہیں مگر یہی کہو کہ سچ ہے تاکہ وہ ناراض نہ ہوں اور بات آہستہ کر شور سے بات کرنا جاہلوں کا کام ہے اور اپنے سے بڑے کی یعنی باپ خواہ ماں خواہ خالہ و چچا و پھوپھی واستاد وملاقاتی پدر و چچا وغیرہ کے ہوں ان کی تعظیم وتکریم اور ادب سے ان کے سامنے کلام کر اور جب غیروں کے یا اپنے گھر جاوے تو نیچی نگاہ رکھ کر یہ شیوہ اچھے آدمیوں کا ہے اور کھلکھلا کر اور قہقہہ مار کر نہ ہنس ایسا کہ دانت نظر آویں۔

فکر دنیوی نہ کرنا چاہئے کیونکہ جو کچھ بروز میثاق تقدیر میں لکھا گیا وہ بہرحال ہوگا ہاں اگر فکر عقبیٰ کی کرے تو مضائقہ نہیں ہے اور نماز پنجگانہ میں تاخیر مت کر اور ذکر کا شغل رکھ کوئی دم خالی ذکر سے مت رہ۔ کیونکہ نزدیک اللہ تعالیٰ کے ذاکروں کا بڑا درجہ ہے اور جب تیرے دوسرے بھائی چھوٹی سن بلوغ کو پہنچیں ان کو بھی اسی طرح تعلیم کر اور اپنی ماں' دادی وچچی وخالہ وپھوپھی وغیرہ کی خدمت بدل وجان کر اور بعد مرگ میرے مجھے بھی ساتھ فاتحہ کر یاد کرتے رہنا کہ اس سے میری روح خوش ہوگی اور حق استاد کا دل سے ماننا ہمیشہ خدمت سے ان کے دل کو شاد رکھو۔

اپنی ہم خوابہ سے بھی سلوک رکھنا جو کچھ بھول چوک اس سے ظہور میں آوے تو اس کو عفو کرنا بھول چوک پر اس کے خشم نہ کرنا یعنی غصہ نہ کرنا۔ اور جو کوئی بات وہ تم سے کہے اس کو بغور سن لینا۔ اور اگر موقع ہو تو کرنا اور موقع نہ ہو تو نہ کرنا۔ کیونکہ عورات ناقص العقل ہوتی ہیں۔ برعکس اس کے کرنا چاہئے۔ کس واسطے کہ کام جلد شیطان کا ہے۔

تم کو لازم ہے کہ اپنے چچا صاحب محمد زور آور خان جی کو بطور میرے خدمت گزاری کرنا اس لیے کہ انہوں نے میری خدمت کی ہے اور وہ بھی تم کو فرزند دلبند تصور کریں گے اور میری خدمت تمہارے چچا نے ایسی کی ہے کہ جیسے ماں باپ کی کرتے ہیں اور انہوں نے مجھ کو بجائے

Marfat.com

والد بزرگوار مرحوم کے جانا اور جس کام کے کرنے کو کہا انہوں نے وہی کیا اور جس کام کے کرنے سے ان کو منع کیا اس سے اجتناب کیا اور میں یقین واثق رکھتا ہوں کہ بعد میرے اسی طرح سے وہ تمہارے ساتھ مسلوک ہوں کے اور اپنے سے تم کو جدا نہ کریں گے اور تمہارے ناز کو اپنے او پر مقدم جانیں گے اور بہر طور تمہاری ناز برداری کریں گے اور اگر عیاذ باللہ ان کی جانب سے نوع دیگر معاملہ ظہور میں آوے تو تم خود چشم بددور خدا کے فضل و کرم سے ہوشیار اور لائق ہو دست نگر نہیں ہو۔

یہ نصیحتیں اس واسطے کی گئی ہیں کہ اس عمر ناپائیدار کا بالکل بھروسہ نہیں ہے اللہ تعالیٰ تم کو نیک کاموں کی ہدایت دے اور برے کاموں سے محفوظ رکھے فقط یا الٰہی میری یہ دعا ہے کہ اس دنیائے دوں میں میری عزت رکھ لے اور عقبیٰ میں نعمت کثیر عطا کر تو غنی اور رحیم و کریم ہے اور میں فقیر ہوں اور میری اولاد بھی بہرہ مند کر کیونکہ تیرے انعام کے مستمند ہیں اور ایک التجاء میری یہ ہے کہ جب تک بقید حیات رہوں فکر دنیا سے مجھ کو نجات دے اور دوسرے اولاد سے مجھ کو جدا نہ کر کیونکہ رمیان میرے اور ان کے ایک ربط ہے یا الٰہی ان کو ہر دم خوش و خرم رکھ اور عمر طبعی کو پہنچا اور میرے جتنے عزیز و اقارب اور دوست ہیں ان کے اوپر اپنا فضل رکھ اور ان کی اولاد کو قائم اور چین سے آباد رکھ اور میرے ماں باپ اور استاد پر فضل کر اور جتنے میرے دوست اور آشنا ہیں ان کی بھی حاجت روائی کر اور اس کتاب کو اپنے فضل و کرم سے قبول کر اور ناظرین کو اس سے فائدہ پہنچا اور بطفیل اپنے حبیب صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے میری بخشش فرما بموجب بیت۔

نافع الخلائق رکھا اس کا نام خدا سب کے برلائے کام

تَمَّتْ

Marfat.com

تعداد ایام شہور رومی و تعداد شہور انگریزی برابر ہے۔

ماہ رومی	انگریزی مطابق ماہ رومی	تعداد ایام	ماہ ہندی تقریباً	نام عربی مہینوں کا	نام فارسی مہینوں کا
آذر	مارچ	۳۱	بیساکھ	محرم	فروردین
نیسان	اپریل	۳۰	جیٹھ	صفر	اردی بہشت
ایار	مئی	۳۱	اساڑھ	ربیع الاول	خورداد
حزیراں	جون	۳۰	ساون	ربیع الآخر	تیر
تموز	جولائی	۳۱	بھادوں	جمادی الاول	امرداد
آب	اگست	۳۱	کنوار	جمادی الآخر	شہر پور
ایلول	ستمبر	۳۰	کاتک	رجب	مہر
تشرین اول	اکتوبر	۳۱	اگھن	شعبان	آبان
تشرین آخر	نومبر	۳۰	پوس	رمضان	آذر
کانون اول	دسمبر	۳۱	ماگھ	شوال	دی
کانون آخر	جنوری	۳۱	پھاگن	ذیقعدہ	بہمن
سباط	فروری	۲۸، ۲۹	چیت	ذی الحجہ	اسفندار

تمت

Marfat.com

ضمیمهائے متعلقه کتاب نافع الخلائق

بسم اللہ الرحمن الرحیم

ضمیمہ متعلق آخر باب دوم اسناد درود اکبر

اس طرح وارد ہے کہ جو بندہ خدا اُمت محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وآلہ واصحابہ وسلم سے اس درود معظم ومکرم کو پڑھے گا اور پڑھ سکے تو لکھ کر اپنے نزدیک رکھے تو خدا تعالیٰ اس شخص کے نامہ اعمال کے لکھنے والے فرشتوں کو حکم فرمادے گا اس درود کے ہر ایک حرف کے عدد کے موافق ثواب حج اور عمرے کا اس شخص کے نامہ اعمال میں لکھیں اور خدائے تعالیٰ اس شخص کی طرف تین سو ساٹھ مرتبہ نظر رحمت کی کرے گا اور اس کے لیے ہزار محل ایک دانہ یاقوت سے بہشت میں بنادے گا اور وہ شخص مرنے سے آگے اپنی جگہ جنت میں دیکھے گا اور جو کوئی شخص اس درود معظم کو پڑھے گا تو اسی وقت فرشتے سرور کائنات صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس پہنچاتے ہیں اور آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم خوش ہوتے ہیں اور فرماتے ہیں کہ یہ شخص مجھ سے ہے اور جو کوئی شخص صدق اعتقاد اور خالص نیت اور صاف دل سے درود معظم ومکرم کو پڑھے گا سو البتہ جمال جہاں آرائے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کو خواب میں دیکھے گا لیکن چاہئے کہ شب جمعہ یا شب پنجشنبہ کو بعد نماز عشاء کے وضو تازہ کر کے دو رکعت نماز پڑھ کر یہ درود پڑھ کر زمین پر سوار ہے اور اگر درود نہ پڑھ سکے تو یہ درود لکھا ہوا سرہانے رکھ کر سو رہے تو اسی شب دیدار مبارک آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ واصحابہ وسلم کا خواب میں دیکھے اور جب وہ شخص مر جاوے تو تمام فرشتے عرش وکرسی وآسمان وزمین کے اس کے جنازے پر آویں گے اور قیامت کے روز تک اس کی قبر پر حاضر ہو کر اس کے لیے مغفرت کی دعا کریں گے۔ نقل ہے کہ شہر بغداد میں ایک شخص جوان خوبصورت صاحب جمال تھا اور مادر اس کی اس پر عاشق ہو کر اس سے بدفعلی کرنے کی فکر میں رہنے لگی۔ ایک روز اس جوان کو خوب شراب پلا کر مست کیا اور اس کے تن کی خبر اسے نہ رہی۔ اس کی ماں نے وقت فرصت کا سمجھ کر اس جوان کو

Marfat.com

اپنی بغل میں پکڑا اور مطلب اپنا پورا کیا اور حاملہ ہوئی۔ بعد چند مدت کے لڑکی جنی اور وہ عورت بے شوہر تھی اس لیے خلق کی بدگوئی سے اپنے کو بچانا ضروری جان کر اس لڑکی کو حوض میں ڈبو دینے کو لے گئی تب اس راہ سے ایک حاجی آیا اور یہ حال اس عورت کو دیکھ کر کے وہ لڑکی اس سے مانگ لے گیا اور اپنے گھر لا کر اسے پرورش کرنے لگا وہ مکہ معظمہ میں رہتا تھا۔ جب وہ لڑکی بالغہ ہوئی تب وہی جوان کہ جس کے نطفہ سے اس کی مادر کے پیٹ سے وہ لڑکی پیدا ہوئی تھی وہاں کعبہ کی زیارت کے لیے آنکلا اور وہ خوبصورتی رکھتا تھا اور نیک خصلت بھی تھا اس لڑکی پرورش والے حاجی نے وہ لڑکی اس جوان کے نکاح میں دی پھر بعد چند مدت کے وہ جوان اس لڑکی کو لے کر اپنے گھر آیا تب مادر نے اس کی پہچانا کہ یہ وہی لڑکی ہے جو اپنے پیٹ سے بیٹے کے نطفے سے پیدا ہوئی تھی کہا سبحان اللہ یہ کیسے میں نے گناہ گئے تھے اور آخر کیا کام ہوا۔ غرض سینہ اس ماں کا دیکھتے ہی پھٹ گیا اور اسی وقت مر گئی۔ جوان اپنی مادر کے غم میں بہت سا رویا اور ماتم کرنے لگا۔ ہمسایہ اس کے تمام کیفیت سے واقف تھے بعد کفن و دفن اس کے اس معاملہ سے جوان کو آگاہ کیا جوان نے رات کی وقت جا کر اپنی مادر کی قبر سرہانے کی طرف سے کھود کر سوراخ کیا اور دیکھا کہ قبر میں ایک روشنی ہے اور مادر تم نے یہ مرتبہ کہاں سے پایا۔ مادر نے کہا اے لڑکے میں نے ایک روز درود اکبر سنا تھا اس کی برکت کے باعث میرے گناہ معاف ہوئے اور یہ مرتبہ مجھ کو میسر ہوا اور جو کوئی اس درود اکبر کو پڑھے گا یا اپنے نزدیک رکھے گا وہ فضل سے خدا تعالیٰ کے بے حساب پاوے گا اور وہ درود اکبر یہ ہے۔

بسم اللہ الرحمن الرحیم

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا نَبِیَّ اللہِ اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَارَسُوْلَ اللہِ

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَاحبیب اللہِ اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَاخلیل اللہِ

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا صَفِیَّ اللہِ اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا خیر خلق اللہِ

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا مَکِّیَّ اللہِ اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا قریشی اللہِ

Marfat.com

اَلصَّلوٰۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا مَدْ نِبِیَّ اللهِ | اَلصَّلوٰۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَامن اختاره اللهِ
اَلصَّلوٰۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَامن عظمه اللهِ | اَلصَّلوٰۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا خلیفه اللهِ
اَلصَّلوٰۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا حضرت اللهِ | اَلصَّلوٰۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَاصفرة اللهِ
اَلصَّلوٰۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا حجه اللهِ | اَلصَّلوٰۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا رحمۃاللهِ
اَلصَّلوٰۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا نور اللهِ | اَلصَّلوٰۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا محمدرسول اللهِ
اَلصَّلوٰۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا صاحب التاج | اَلصَّلوٰۃُ وَلسَّلَامُ عَلَیْکَ یَاصاحب لحوض لکوثر
اَلصَّلوٰۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا صاحب الشفاعة | اَلصَّلوٰۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا صاحب النعمة
اَلصَّلوٰۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا صاحب النبوة | اَلصَّلوٰۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا نبی المدنی
اَلصَّلوٰۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا نَبِیَّ الحرمی | اَلصَّلوٰۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا نَبِیَّ العربی
اَلصَّلوٰۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا الحجازی | اَلصَّلوٰۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا نَبِیَّ التهامِیَّ
اَلصَّلوٰۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا نَبِیَّ القریشی | اَلصَّلوٰۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا نَبِیَّ الزکیِ

اَلصَّلوٰۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا نَبِیَّ الامی

بسم الله الرحمن الرحیم

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِالْمُرسَلِیْنَ | اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِالنَّبِیِّیْنَ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِالْمُؤمِنِیْنَ | اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِالْمسلمیْنَ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِالْمُتقِیْنَ | اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِالصالحیْنَ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِالْمُصلحِیْنَ | اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِالْصادقِیْنَ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِالْمُصدقِیْنَ | اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِالْصابریْنَ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِالْشاهدِیْنَ | اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِالْمُشهودیْنَ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِالْمُرابطِیْنَ | اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِالْمُنجِیْنَ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِالْمُفلحِیْنَ | اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِالْمُجیبِیْنَ

Marfat.com

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِالزّهدينَ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِالْخائفينَ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِالْباكينَ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِالراكعينَ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِالْمصلينَ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِالْقاعدينَ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِالْموقنينَ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِالْقانعينَ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِالْمرشدينَ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِالنّاظرينَ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِالْقائلينَ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِالْمنصورينَ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِالْوارثينَ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِالراشدينَ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِالراغبينَ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِالسّائحينَ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِالاوابينَ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِالْعابدينَ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِالْموافقينَ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِالْمرسلينَ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِالْفائزينَ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِالتّائبينَ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِالْعاطفين

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِالْقائمينَ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِالسّاجدينَ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِالْقارئينَ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِالازهدينَ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِالْمُناجينَ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِالْحامدينَ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِالْحافظينَ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِالْمباركينَ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِالْموحدينَ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِالنّاصرينَ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِالظّافرينَ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِالْمُظفرينَ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِالْمرزوقينَ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِالْمشفقينَ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِالتّوابينَ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِالْمُنيبينَ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِالْمساكينَ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِالْموفقينَ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِالْعالمينَ

Marfat.com

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِالنَّاجِيْنَ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِالظَّاهِرِيْنَ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِالْفَاضِلِيْنَ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِالْمُطَهِّرِيْنَ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِالْمُوحُومِيْنَ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِالطَّالِبِيْنَ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِالصَّوَّامِيْنَ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِالْوَاصِلِيْنَ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِالْمَحْبُوبِيْنَ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِالْمَقْبُولِيْنَ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِالْعَاشِقِيْنَ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِالْعَارِفِيْنَ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِالْمُذَكِّرِيْنَ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِالْمُعَظَّمِيْنَ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِالْمُنَادِيْنَ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِالْمُفَسِّرِيْنَ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِالْعَاقِلِيْنَ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِالْاَجْوَدِيْنَ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِالْمُسَمِّحِيْنَ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِالْمُحَرَّاضِيْنَ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِالْمُقَرَّبِيْنَ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِالطَّاهِرِيْنَ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِالطَّائِعِيْنَ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِالشَّاكِرِيْنَ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِالْمُطِيْعِيْنَ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِالْمَغْفُورِيْنَ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِالْمَطْلُوبِيْنَ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِالْقَوَّامِيْنَ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِالْمُجِيْنَ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِالْمُوْرِدِيْنَ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِالْمُشْتَاقِيْنَ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِالْمَعْشُوقِيْنَ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِالْوَاعِظِيْنَ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِالْمُنْعِمِيْنَ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِالْمُبَلِّغِيْنَ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِالْمُوْقِنِيْنَ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِالْمُعَلِّمِيْنَ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِالْبَاذِلِيْنَ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِالْمُتَعَبِّدِيْنَ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِالْمُقَرَّبِيْنَ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِالْمُفَرِّحِيْنَ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِالْمُتَقَابِلِيْنَ

Marfat.com

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِالْمُسَبِّحِیْنَ
اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِالْمُقَدَّسِیْنَ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِالْمُراتلِیْنَ
اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِالْمُبارَکِیْنَ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِالْمامُونِیْنَ
اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِالْمحققین

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِالمدفقِیْنَ
اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِالْداعین

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِالْصآئمِیْنَ
اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِالْمحسنِیْنَ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِالْذاکرِیْنَ
اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِالکاملین

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِالْسابقِیْنَ
اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِالْمُسبوقِیْن

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِالْمعصومِیْنَ
اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِالْمُحفوظِیْنَ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِالْشافِعِیْنَ
اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِالْمُشفعِیْنَ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِالْمعظمِیْنَ
اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِالْمصدقِیْنَ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِالاظهرِیْنَ
اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِالْمؤلفین

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِالْموفقِیْن
اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِالْمُصلقِیْنَ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِالْمبتولِیْنَ
اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِالْعافِیْنَ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِالْمُسرورِیْنَ
اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِالمحزونِیْنَ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِالْمُتبلِیْنَ
اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِالْمُزملِیْنَ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِالْمواصعِیْنَ
اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِالامیِیْنَ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِالْمُجلِیْنَ
اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِالْمتفکرِیْنَ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِالْمُتفاخرین
اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِالْمُحملِیْنَ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِالْمُتوسمِیْنَ
اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِالْقاسمِیْنَ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِالْموقمِیْنَ
اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِالْمُسافهِیْنَ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِالْمهاجرِیْنَ
اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِالْمظهرِیْنَ

Marfat.com

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْغَافِرِيْنَ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْعَالِمِيْنَ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْقَانِتِيْنَ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الرَّاضِيْنَ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُتَهَجِّدِيْنَ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُتَعَفِّفِيْنَ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُذْنِبِيْنَ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُوْضِيِيْنَ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْاَدْعِيْنَ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُنْذِرِيْنَ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُنْشِئِيْنَ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الذَّاكِرِيْنَ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْخَاضِعِيْنَ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُؤَمِّلِيْنَ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْخَالِصِيْنَ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْاَطْهَرِيْنَ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمَاكِرِيْن
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْاَشْجَعِيْن
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْاَنْوَرِيْنَ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ السَّالِكِيْنَ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْهَادِيْن

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُبَرْهِنِيْنَ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْعَامِلِيْنَ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُنْفِقِيْنَ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الرُّؤُفِيْنَ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُسْتَغْفِرِيْنَ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْحَامِلِيْنَ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُتَادِّبِيْنَ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمَادِحِيْنَ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُبَشِّرِيْنَ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُتَدَبِّرِيْنَ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُخْلِصِيْنَ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْخَاشِعِيْنَ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الرَّاجِيْنَ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْاَرْفَعِيْنَ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُتَوَرِّعِيْنَ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْاَكْرَمِيْنَ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْاَنْجَبِيْنَ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْاَفْضَلِيْنَ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمَعْرُوْفِيْنَ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُعَاهِدِيْنَ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُهَذِّبِيْنَ

Marfat.com

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِالْمقتبِین اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِالْممکنِیْن

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِالْفائقِین اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍاذا زلزلت

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِمع السمآء اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ مع الصدور

اذابـــــــــــدلـــــــــــت اذا حـــــــــصـــــــــلـــــــــت

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ مع الحسنات اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ مع السیئات

اذاظهـــــــــــــــرت اذا ابـــــــــدلـــــــــت

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ مع السیئات اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ مع الحاجات

اذاانـــــــــزلـــــــــت اذا نـــــــــجـــــــــحـــــــــت

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ مع الجنته اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ مع النفوس

اذآ اذلـــــــــفـــــــــت اذا زوجـــــــــــــــت

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ ن الْاُمِّیْنَ عَلٰی وَحیک صَلٰوۃً لَا حَدَّ لَھَا وَلَا مُنْتَھیٰ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ م بِعَدَ دِکُلِّ مَعْلُوْمٍ لَّکَ وَعَلٰی اٰلِ سَیِّدِ نَامُحَمَّدٍ وَّبَارِکْ وَسَلِّمْ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ اَضْعَافَ مَاصَلّٰی عَلَیْہِ جَمِیْعُ الْمُصَلِّیْنَ مِنَ السَّابِقِیْنَ وَلْمُوْخِرِیْنَ اَضعَافًا مُضَاعَفَۃً اَلْفف اَلْفَ اَلْفَ فِیْ اَلْفِ اَلْفِ اَلْفِ وَصَلِّ کَذَالِکَ عَلٰی جَمِیْعِ الْا م نبیاء وَالْمُرْسَلِیْنَ وَعَلٰی مَلٰئِکَتِکَ الْمُقَرَّبِیْنَ وَاَھْلِ طَاعَتِکَ اَجْمَعِیْنَ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ کُلِّ شَیْءٍ فِی الدُّنْیَا وَالْاٰخِرِ قِصَلٰوتُ اللّٰہِ وَمَلَائِکَتِہٖ وَاَنْبِیَائِہٖ وَرُسُلِہٖ وَجَمِیْعِ خَلْقِہٖ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُرْسَلِیْنَ وَاِمَامِ الْمُتَّقِیْنَ وَخَاتَمِ النَّبِیِّنَ وَقَائِدِ الْغُرِّ الْمُحَجَّلِیْنَ وَشَفِیْعِ الْمُذْنِبِیْنَ وَرَسُوْلِ رَبِّ الْعَالَمِیْنَ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَذُرِّیَّتِہٖ وَاَھْلِ بَیْتِہٖ وَاَحْفَادِہٖ اَجْمَعِیْنَ ' اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَعَلٰی جِبْرَائِیْلَ وَمِیْکَائِیْلَ وَاِسْرَافِیْلَ وَعِزْرَائِیْلَ وَمُنْکَرٍ وَّنَکِیْرٍ وَالْمَلَائِکَۃِ الْمُقَرَّبِیْنَ وَعَلٰی حَمَلَۃِ الْعَرْشِ وَالْکِرَامِ الْکَا تِبِیْنَ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ بَارِکْ وَسَلِّمْ صَلٰوۃً تُنْجِیْنَا بِھَا مِنْ

Marfat.com

جَمِیعِ الْاَھْوَالِ وَالْاٰفَاتِ وَتَقْضِیْ لَنَا بِهَا جَمِیعَ الْحَاجَاتِ وَتَرْفَعُنَا بِهَا اَعْلَی الدَّرَاجَاتِ وَتُبَلِّغُنَا بِهَا اَقْصَی الْغَایَاتِ مِنْ جَمِیعِ الْخَیْرَاتِ وَفِی الْحَیٰوةِ وَبَعْدَ الْمَمَاتِ ط اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّبَارِکْ وَسَلِّمْ وَعَلٰی جَمِیعِ الْاَنْبِیَآءِ وَالْمُرْسَلِیْنَ وَعَلٰی عِبَادِکَ الصَّالِحِیْنَ وَسَلِّمْ تَسْلِیْمًا کَثِیْرًا اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْاَلُکَ بِحَقِّ هٰذِهِ الصَّلٰوةِ اَنْ تُکْرِمَنِیْ بِرُؤْیَةِ مُحَمَّدٍ خَاتَمِ النَّبِیِّیْنَ فِی الْمَنَامِ وَاَنْ تَغْفِرَلِیْ وَلِوَالِدَیَّ وَلِاُسْتَاذِیَّ وَلِجَمِیعِ الْمُؤْمِنِیْنَ وَالْمُؤْمِنَاتِ وَالْمُسْلِمِیْنَ وَالْمُسْلِمَاتِ الْاَحْیَآءِ مِنْهُمْ وَالْاَمْوَاتِ وَتُجِیْرُنِیْ مِنْ عَذَابِکَ وَتُوْجِبَ لِیْ رِضْوَانَکَ وَسَلَّمَ تَسْلِیْمًا کَثِیْرًا کَثِیْرًا ط بِرَحْمَتِکَ یَااَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ۔

ضمیمہ دوم ۲ متعلق اخر باب ہفتم

عمل واسطے درد نیم سر وغیرہ کہ جس کو ہندی میں آدھا سیسی کہتے ہیں بہت مفید اور آزمودہ ہے وہ یہ ہے کہ "کالی چڑی کلچڑی کالا پھل کھائے برکت محمدؐ صاحب سے آدھا سیسی جائے"، عمل مذکورہ کو گیارہ مرتبہ پڑھ کر دم کرے بروقت برآمد ہونے آفتاب کے تا تین روز انشاء اللہ تعالیٰ درد آدھا سیسی دفع ہو جائے گا۔

دیگر واسطے دفع درد آدھا سیسی کے: سورۂ الشمس کو ایک دفعہ پڑھے اور مریض کو اپنے مقابل کھڑا کرے اس طرح پر کہ ایک غربال اس کے ہاتھ میں دے اور قبلہ کے رخ منہ کرائے اس صورت سے کہ شعاع آفتاب کی غربال کے اندر منعکس ہوئے پانی لے کر دم کرے اور منہ میں لے کر جس طرف درد ہو غربال پر کلی کرے تاکہ چند چھینٹیں جائیں درد پر پڑیں انشاء اللہ تعالیٰ ضرور دفع ہو جائے گا۔ بہت مجرب اور آزمودہ ہے۔

دیگر: بِسْمِ اللّٰهِ مَجْرٖهَا وَمُرْسٰهَا اِنَّ رَبِّیْ لَغَفُوْرٌ رَّحِیْمٌ[1] اس آیۃ کریمہ کو بیر کی لکڑی پر لکھے اور بازو پر صاحب غب دائرہ یعنی اکترہ والا باندھے انشاء اللہ تعالیٰ نفع ہوگا بہت آزمایا ہے۔

---

[1] بیری کی لکڑی ایک گرہ لے اور چھیل کر اس پر عزیمت لکھے انشاء اللہ تیسرے روز کا جاڑا جاتا رہے گا مجرب ہے عزیمت یہ ہے: ۲۷۸۱۶۶۴ درمان دفعہ (سید جعفر علی مصحح)

Marfat.com

ایضاً: عمل واسطے غب دائرہ کہ جس کو اکترہ کہتے ہیں بہت مجرب اور آزمودہ اور بخشیدہ جناب حکیم سید مردان علی صاحب دام فیضہ کا ہے۔ عمل یہ ہے آیۃ کریمہ قُلْنَا یٰنَارُ كُوْنِيْ بَرْدًا وَّ سَلٰمًا عَلٰٓى اِبْرٰهِيْمَ لکھ کر گلے میں ڈالے انشاء اللہ العزیز بفور صحت ہوگی۔

ضمیمہ سوم متعلق اخر باب پاندہم

تعبیر نامہ

بسم للہ الرحمن الرحیم

خدا کی ذات ہے وہ عالم الغیب   عدم سے لایا ہستی بلا ریب
بنایا ہے عالم رویائے بایاب   اس عام ک ودکھا یا عالم خواب
محمدؐ رحمتہ للعالمین ہے   کھلی جس سے ہمیں راہ یق ہے
درود اس پر اور اس کی آل پرہو   اور اس کے یار اور اطفال پرہو
رقم کرتا ہے بعد اس کے یہ خامہ   لکھا عباس نے تعبیر نامہ
رکھا ہے اکم التعبیر اب نام   کہ پاویں فیض اس سے خاص او رعام
کمال یوسفی اس سے عیاں ہو   عزیز خاطر اہل جہاں ہو
سخن کر پرخطا گر میرے دیکھیں   تو اپنے لطف سے معذور رکھیں
پیمبر سے ہے اس تعبیر کا راز   نہ رہے اس راز کے سننے سے توباز

قولہ تعالیٰ وعلمتنی من تاویل الاحادیث

جو آئے خواب شب کونہ ہو حیراں   جو دیکھے چیز اس کا وقت پہچان
اور اس کو یاد رکھے دیکھے جو شے   خواص اس خواب کاپھر دیکھ کیا ہے
تصور ہے جو اول شب کو دیکھے   اثر اسکا تو بعد اک سال پائے
جو وقت نیم شب پیش نظر ہو   پس شش ماہ اس کا بھی اثرہو
جو دیکھے خواب وقت صبح انور   اسی دن خواب ظاہر مقرر
اگر دیکھے نکوئی شادماں ہو   اگر دیکھے بدی کچھ غم عیاں ہو

دیکھنا نبی صلی اللہ علیہ وآلہ واصحابہ وسلم کا

Marfat.com

کوئی گر خواب میں دیکھے نبیؐ کو تو ہر صورت سے اس کی بہتری ہو
یقین ہے عاقبت جنت میں جائے غرض کونین میں ثمرہ وہ پائے
جہاں میں عزت و توقیر پائے رہے خوش ہر زماں مقصدوہ پائے

دیکھنا ستاروں کا

مہ و خورشید دیکھے خواب میں گر سعادت اور دولت ہو میسر
بہم پہنچے اسے نعمت خدا سے پسر پیدا ہو سالم دست وپا سے
یہی تعبیر ہے اس آسمان کی یہی انجم یہی ہے کہکشاں کی

پڑھنا علم کا خواب میں

جو دیکھے علم کا پڑھنا ہو بہتر کہ حاصل ہو تجھے کچھ سیم اور زر
بوقت شام دیکھے یا سحر گاہ تو رفعت ہو تجھے حاصل بصد جاہ
یہی کوئی خواب میں لکھنے کو دیکھے اسے پیہم الم ہو صدقہ دیوے

دیکھنا کعبہ کا اور حج کرنا

جو دیکھے خواب میں حج ہے یہ تعبیر فروغ دل ہو اور عزو توقیر
زیارت ہو اگر بیت الحرم کی تو ہووے رفع کلفت رنج وغم کی
جو دیکھے کوئی اندر خواب کے راز کہیں بانگ نماز اسدم بآواز
قوی بینائی ہو حرکت فزوں تر کرے آخر کو بے شک حج اکبر

پڑھنا نماز کا خواب میں

اگر دیکھے نماز اپنے کو پڑھتا اسے بخشے خوشی اللہ اس کا
جہاں میں خلق کا وہ پیشوا ہو بلند اقبال ہو دولت سوا ہو
گناہوں سے وہ پاک ہو فزوں تر دولت و املاک ہو
مقرر شخص وہ جائے سفر کو سفر سے پھر سلامت آئے گھر کو

دیکھنا بادشاہ کا

جو دیکھے بادشاہ کوخواب میں تو خوش و عالماسباب میں تو

Marfat.com

اگر دیکھے اسے خنداں دخرم تو پائے عزت و توقیر پیہم
جو دیکھے شاہ کا الطاف کمتر تو پہنچے تجھے صدمہ مقرر

دیکھنا عالم وزاہد اور مرد نیک کا اور دیکھنا میت کا

نظر آئے اگر زاہد گرامی تو زاہد ہو تیری نیک نامی
جو زندہ خواب میں مردے کو دیکھے غم واند وہ سے بے خوف ہو
تجھے دے مردہ کوئی چیز جب کچھ تو حاصل غیب سے مطلب ہو سب کچھ
جو کچھ چوری گیا ہو ہاتھ آئے جو کچھ کھویا گیا ہو اس کو پائے
جو تجھ سے زندہ کو مردہ تو اچھا تو صدقہ دے کہ بے خوف و خطر ہو
جو دیکھے زندہ کو مردہ تو اچھا رہے خوش عمر ہو اس کی زیادہ
اگر زندہ کو دیکھے فن ہوتا اسے ڈر ہو بلائے دشمنی کا

دیکھنا فیل کا

جو فیل مست تیرے خواب میں آئے کہ اس کو حملہ آور اپنے کو پائے
سوار اس فیل پر یا آپ ہو تو تعبیر اس کی نیک پائے
کہ دیں تجھ کو شاہان اکابر فراواں مال و نعمت پائے آخر
نظر تجھ کو فیل اگر سفید آئے تو دونوں آرزوئیں تو اپنی پائے
کہ پیدا ہو فرزند مبارک بطور تحفہ ملا آئے بلاشک

دیکھنا گریہ کا خواب کا

کوئی گر خواب میں گریہ کناں ہو وہ جب بیدار ہو تو شاداں ہو

دیکھنا زرِ سرخ کا

اگر دیکھے زر سرخ اپنی جانب تو پائے سیم خالص یا مطالب
اگر زرغیر کی جانب رواں ہو تو دے صدقہ وگرنہ نہ پھر زیاں ہو

دیکھنا خواب میں سیم سفید' دیکھنا سیم سیاہ کا خواب میں دیکھنا کوہ بلند کا خواب میں

اگر دیکھے گا چاندی غیب ہے تو تو سن رکھ پاک ہوگا عیب سے تو

Marfat.com

جدا ہوں تجھ سے سارے رنج و محنت　　عوض غم کے خدا پہنچائے راحت

سیہ چاندی جو تیرے خواب میں آئے　　تو پہنچے رنج آخر سہل ہو جائے

جو دیکھے آپ کو بر سر کوہ　　بڑھ رتبہ تیرا ہو دور اندوہ

مرادیں تیری بخشے آپ قادر　　کہ آئے ہاتھ تیرے مال وافر

گرے گر کوہ سے بیتاب وحیراں　　زبوں ہو عمل اور ہو پریشاں

دیکھنا حصار کا خواب میں

کوئی گر خواب میں محصور ہو　　غم واندوہ اس کا دور ہو

نئی صحبت نئے جلسے نئے یار　　ملیں ہر روز بلکہ ہوئے سردار

دیکھنا گندم وجو وارزن کا خواب میں

جو گندم اور ارزن کو کوئی پائے　　تو خرمن اس کے رزق ہاتھ آئے

جو دیکھے ٹاٹ و پنبہ ریسماں تو　　بہت مسرور ہو اور شاداں تو

دیکھنا روغن کنجد اور جوز و بادام کا خواب میں

جو شب کو روغن کنجد نظر آئے　　تو کچھ غم اور کچھ روزی بہم پائے

جو دیکھے خواب میں تو جوزد بادام　　وہی تعبیر ہے کی گئی جوار قام

دیکھنا جوز د بادام کا

جو دیکھے خواب میں تو جوزد بادام　　تو لازم ہے کہ ہو تعبیر کا نام

جو خویش و اقرباء ہو تیرے درد　　صحیح سالم ملیں آتجھ سے مجہور

اور آخر ہو خصومت سے پریشاں　　ندامت اور خواری کا ہو ساماں

دیکھنا شیر وجغرات کا خواب میں

پنیر آے نظر یا ہو دہی دودھ　　بہر صورت ہے ایسے خواب میں سود

اسے حاصل ہو بیشک منصب و جاہ　　ملے مال و متاع بس حسب دل خواہ

اگر موتی ہو یا ترشائی کچھ اور　　یہی تعبیر اس کی بھی دے فی الفور

بہت سی نعمت و اموال پائے　　ترقی پر کمال اقبال پائے

دیکھنا مروارید کا

Marfat.com

جو دیکھے خواب میں تو اشک و گوہر تو اس کی خصلتیں دو ہیں مقرر
جو دیکھے خواب میں تو گوہر کلاں تو پیدا نیک ساعت سے پسر ہو
جو دیکھے خواب میں تو خرد گوہر تو پیدا تیرے گھر میں ہوئے دختر

دیکھنا لعل و جواہر کا

جو دیکھے خواب میں لعل و جواہر غنی ہو تو بالغمائے وافر

دیکھنا خاتم کا

انگوٹھی سیم و زر کی جو نظر آئے تو سارے کام بہتر اپنے تو پائے
ملے مال اور حکومت ہاتھ آئے بر آئیں دل کے مقصد غم نہ پائے

دیکھنا آہن و کانسے کا

جو دیکھے خواب میں کانسہ و لوہا غرض معدن سے پیتل ہو کہ تانبا
بڑا ہو اولیاء یا دشاہ ہو تو ان دونوں سے کام اس کا روا ہو
خوشی پیدا ہو اور قوت قوی تر یہی ان سب کی تعبیریں ہیں اکثر

اڑنا خواب میں

جو دیکھے خواب میں اڑتا بے سر گناہوں سے بری ہو مقرر
ڈر اس میں یہ بھی ہے جائے سفر کو سلامت پھر کے آئے اپنے گھر کو

سر کھولنا اور حجامت بنوانا

جو دیکھے خواب میں محشر بپا ہے تو حاکم سے اسے پیہم جفا ہے
برہنہ سر کو دیکھے باحجامت پڑے کچھ خاندان میں اس کے آفت

دیکھنا شمشیر وغیرہ کا

جو دیکھے خواب میں شمشیر و سنگیں کمان و تیر گرزد خود روئیں
کمر بستہ ہو کوئی یا زرہ پوش یہی ان سب کی ہے تعبیر کر گوش
کہ تیرا شاہ تجھ سے شاد ہو قوی بازو ہو تو آباد

دیکھنا دعویٰ خصومت کا

خصومت کا جو دعویٰ خواب میں ہو نحوست سے حذر لازم ہے اس کو

Marfat.com

زبان غنیمت سے بند رکھ اپنی یکسر وگرنہ کچھ وبال آئے مقرر

دیکھنا شراب وایوان کا

شراب آئے نظر یا تجھ کو ایوان نہایت عزت و حرمت کو پہچان
غرض جو عیب ہو ان سے رہا ہو مہیا نعمتیں ہوں پارسا ہو

دیکھنا انگور کا خواب میں

سفید انگور جو شب کو نظر آئے امید روزی دل خواہ بر آئے
سیہ انگور دیکھے خواب میں گر تباہی آئے روزی میں مقرر
سیاہ انگور غورہ جو کہ دیکھے نہ دے صدقہ تو پھر آسیب آئے

دیکھنا سیب کا خواب میں

جو دیکھے خواب میں تو سیب شریں بہت سا شاد ہو تھوڑا سا غمگین

دیکھنا انار کا خواب میں

انار آئے نظر جو خواب میں شب یہ دونوں اس کی تعبیر ہیں ان سب
کہ شیریں سے ہے حاصل شاد کامی بہت مال ومنال و نیک نامی
یہ اس کا حال ہے کہ اگر ہو کھٹا کہ ہو کھانے سے اس کے غم اکٹھا

دیکھنا امرود کا خواب میں

اگر امرود کھائے خواب میں تو تو خوش ہو عالم اسباب میں تو
اگر شریں ہو پائے مال و منصب ترش سے ہو غرض پیدا ہے اغلب

دیکھنا مویز اور کشمش کا خواب میں

منقے دیکھے یا کشمش نظر آئے جو ان میووں سے کچھ شیریں اثر پائے
بلائیں ہم نشیں بزم طرب میں بڑی توقیر سے بیٹھے تو سب میں

توڑنا جوز د بادام کا خواب میں

جو توڑے خواب میں جوزد بادام تو بیٹھے صحبت یاراں میں خوش کام
اور ان سے ہو کسی سودے میں شرکت یہ ہے کہ اس خواب کی تعبیر و خصلت

دیکھنا جامہ سفید وزرد کا خواب میں

Marfat.com

لباس اپنا سفید انساں جو پہنے   قوی ہو بخت اور طالع ہمایوں

دیکھنا جامۂ سیاہ کا

اگر جامہ سیاہ ہو اور نیلا   رہے امن و اماں میں یہ رنگیلا

دیکھنا جامۂ سرخ اور سبز کا

جو دیکھے جامۂ سرخ اے نکوخو   غضب سے شاہ کے ازبسکہ ڈر ہو

لباس سبز جو دیکھے تو خوش تر   تو ہے تعبیر اس کی نعمت و زر

اگر تو خواب میں جامہ کو دھوئے   تیرا دل داغ سے پاک ہوئے

پہننا قبا کا خواب میں

قبا گر آپ پہنے خواب میں تو   تو خوش ہو عالم اسباب میں تو

پہننا نعلین کا خواب میں

جو ہو جوتی کو پاؤں سے اتارا   طلاق زن ہو اس سے آشکارا

اگر نعلین پہنے خواب میں تو   کنیزک کی تجھے خوش آئے خوبو

دیکھنا گھوڑے کا خواب میں

اگر تو خواب میں گھوڑے کو دیکھے   کسی کو اس پہ بٹھلائے کہ بیٹھے

مگر بوڑھا نہ ہو اسپ خوش گام   بہم ہو دولت و اقبال و آرام

دیکھنا شتر کا

شتر ہو خواب میں محکوم جس کا   اسے دنیا میں ہے پھر خوف کس کا

اٹھائے وہ سفر کی راہ سے قمیض   سفر سے آئے تو ہو شاہ سے فیض

شتر کو خواب میں دیکھے جو خاموش   فرشتہ جان تو اس کو سبکدوش

شتر جس کی طرف حملہ کناں ہو   ہل گردوں سے اس کو کچھ زیاں ہو

دیکھنا گاؤ کا خواب میں

جو دیکھے گاؤ کہ تیار و فربہ   ہمایوں بخت ہو زر دار فربہ

جو دیکھے گاؤ کو لاغر نہایت   تو ہو آسیب رزق و بیم عزت

دیکھنا گوسفند اور بز کا

Marfat.com

جو دیکھے ایک بکری خواب میں تو
یہ تعبیریں ہیں اس کی اے نکوخو
زیادہ اس سے ہو روزی و راحت
بڑھے اس سے تیرا اقبال دولت
در دولت سے ہر امید بر آئے
خوشی تجھ کو مبارک سر بسر آئے

دیکھنا گدھے کا

گدھے کو خواب میں دیکھے جو کوئی
تو اس کو عیش عزت سے ہو شادی

دیکھنا خرگوش کا

اگر خرگوش کو دیکھے خرومند
متاع نیک پائے اس کا فرزند

دیکھنا خواب میں ہرن کا

جو دیکھے خواب میں تو شب کو آہو
تو ہے فخر و خوبی میں نکو خو

دیکھنا کثردم کا

جو دیکھے خواب میں کثردم کا گاہے
تو نام نیک روشن اپنا پائے

دیکھنا کُتے کا

جو دیکھے خواب میں کتے کو اے یار
کہوں کیا اس کی تعبیریں ہیں بسیار
اگر دیکھے کہ ہے کتا شکاری
اٹھائے صحبت فاحش سے خواری
جو بھونکے کتا اور حملہ کناں ہو
تو بیشک غیب سے پیدا زیاں ہو
جو کھائے لحم سگ کوئی و یا پوست
یہ ہے گر وہ گرشہ فعل اے دوست
ولے دشمن سے اپنا مال لے
خوشی ہو آپ اس کو رنج دیوے

دیکھنا سانپ کا خواب میں

جو دیکھے سانپ کا بچہ ضرر ہو
بلا کا گنج پر اثر ہو
اگر افعی کہنہ خواب میں آئے
مقرر دشمن موذی سے لڑوائے

دیکھنا جانوروں ہما اور غیروں کا خواب میں

جو دیکھے خواب میں سر پر ہما کو
سراسر دولت و اموال و زر ہو
یہی تعبیر ہد ہد کی ہے لیکن
کہ ہوئے دولت و اقبال ممکن
نظر جو خواب میں شب آئے شہباز
دیا بحری ہو کوئی تیز پرواز

Marfat.com

ملوک و شاہ سے انعام پائے ۔ غرض ہر کام میں تو نام پائے
کبوتری قمری و طوطی و کوکو ۔ شکر خور فاختہ یا سبز ہو ہو
جوان سے خواب میں دیکھے کوئی یار ۔ ملے بے شک کوئی دلبر وفادار
اگر کنجشک دیکھے خوش نما تو ۔ تو خلق اللہ میں ہو پیشوا تو
زیادہ رزق تیرا ہو بیشک ۔ مبارک خواب ہے یہ اقرباء تک

دیکھنا آب وکشتی ورسن کا

جو دیکھے خواب میں آب مصفےٰ ۔ مقرر کار ہوں سب تیرے والا
جو دیکھے یہ کہ تیرا ہے رواں آب ۔ سفر سے ہاتھ آئے مال و اسباب
اگر استادہ دیکھے آب باراں ۔ تو صدقہ دے ورنہ ہو پشیماں
جو دیکھے برف کا میدان ناگاہ ۔ بہت دشمن بہت اس کے ہوں بدخواہ

دیکھنا روشنی یا آئینہ یا چراغ کا خواب میں

اگر آئینہ دیکھے خواب میں تو ۔ نہ ہو سیہ تیرا ایک سومو
مکدر ہو نہ رنج و غم سے اصلا ۔ کرے حاصل مراد دین و دنیا
جو دیکھے خواب میں آتش تو خوش ہو ۔ یہی تعبیر ہے تیری نکوخو
اگرچہ آتش بے دود ہو ۔ زیارت پرنشان اس کا اگر پائے
مقرر ہو تیرا اقبال بالا ۔ نہو بیم و خطر کچھ بھی زیاں کا
اگرخود ڈالے آتش اپنے اوپر ۔ مصیبت کچھ نہ کچھ آئے مقرر
چراغ و شمع دیکھے انجمن میں ۔ کہیں ہو انجمن یا چمن میں
نہو جورو تو ہو بیاہ اس کا ۔ اسے فرزند دے اللہ اس کا
جو ہو مفلس سو ہو جائے تو انگر ۔ جو ہو بیکار تو ہو کار برتر
کرے گر خواب میں قندیل روشن ۔ تیرا ہو نام روشن سب کے تمثیل روشن
لکھا خون جگر سے میں نے اس کو ۔ کہ تا تعبیر روشن سب کے تئیں ہو
جو یہ تعبیر نامہ دیکھے ایک بار ۔ تو ہر ایک خواب کا کھلجائے اسرار
خیال و خواب ہے یہ زندگانی ۔ رہے عباس سے یہ ایک نشانی

Marfat.com

ضمیمہ چہارم ۴ متعلق آخر باب سی ۳۷ و ہفتم

اسناد دعائے گنج العرش

روایت ہے کہ ایک روز حضرت رسول اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ واصحابہ وسلم مدینہ منورہ کی مسجد میں بیٹھے تھے کہ اتنے میں جبرائیل علیہ السلام نازل ہوئے اور یہ دعا حضرت رسول اللہ ﷺ کو سکھائی حضرت جبرائیلؑ سے پوچھا کہ تم نے کہاں سے سیکھی حضرت جبرائیلؑ نے کہا میں نے میکائیلؑ سے سیکھی ہے پھر آنحضرتؐ نے میکائیلؑ سے پوچھا کہ یہ دعا تم نے کس سے سیکھی ہے حضرت میکائیلؑ نے عرض کیا کہ میں نے اسرفیلؑ سے سیکھی ہے۔ آنحضرتؐ نے اسرافیلؑ سے دریافت کیا کہ تم نے یہ دعا کہاں سے حاصل کی ہے حضرت اسرافیلؑ نے کہا میں نے عزرائیلؑ سے سیکھی ہے۔ آنحضرتؐ نے عزرائیلؑ سے پوچھا تم نے یہ دعا کہاں سے سیکھی ہے حضرت عزرائیلؑ نے عرض کیا یا حضرت یہ دعا تخت رب العالمین کے آس پاس لکھی ہے وہاں سے دیکھ کر میں نے سیکھی ہے۔ پھر حضرت جبرائیلؑ نے کہا یا محمدؐ جو کوئی اس دعائے گنج العرش کو پڑھے گا اسے اللہ تعالیٰ اسے غیب سے ایسی روزی پہنچائے گا کہ کوئی نہ جانے گا کہ یہ روزی کہاں سے کھاتا ہے۔ تیسرے دشمن اس کے مقہور ہوں گے اگر ناحق خطا سے خون بھی اس نے کیا ہوگا تو صاحب خون اس پر مہربان ہوگا یا محمدؐ جو کوئی اس دعائے گنج العرش کو ہر روز پڑھے گا اور نہ ہو سکے تو ہفتہ میں پڑھے گا تو اور ہفتہ میں نہ ہو سکے تو مہینہ میں ایک مرتبہ پڑھے گا اور اگر مہینے میں نہ پڑھ سکے تو سال میں ایک مرتبہ پڑھے گا اور سال میں بھی نہ پڑھ سکتا ہو تو تمام میں ایک مرتبہ پڑھے گا اور اگر خود نہ پڑھ سکتا ہو تو دوسرے سے پڑھوا کر سنے تو ایسا ثواب پائے گا گویا اس نے ہزار قرآن ختم کیا اور بھی اس کو ثواب دس ہزار شہیدوں کا اور دس ہزار غازیوں اور دس ہزار بھوکوں کے کھانا کھلانے کا اور دس ہزار غلام آزاد کرنے کا ثواب دس ہزار کنویں کھونے کا اور دس ہزار مدرسے تیار کرنے کا اور دس ہزار مسجدیں تیار کرنے کا فضل خدا سے ملے گا۔ یا محمدؐ اگر سات آسمان اور سات زمین کے کاغذ بنا دیئے جائیں اور شرق سے مغرب تک جتنے درخت ہوں اس کے قلم بنائے جائیں اور تمام آدمی

Marfat.com

لکھنے والے ہوں تو روز قیامت تک بھی اس دعائے گنج العرش کا ثواب نہ لکھ سکیں گے۔ یا محمدؐ جو کوئی اس دعائے گنج العرش کو پڑھے گا یا لکھ کر اپنے پاس رکھے گا تو اس بند پر خدا تعالیٰ سو بار نظر رحمت کی کرے گا اور اگر وہ لڑائی میں جائے گا امن و امان میں رہے گا۔ اور مسافری میں جائے گا تو صحیح سلامت گھر آئے گا اور اس پر گولی و خنجر اور شمشیر یا دوسرا کوئی ہتھیار کارگر نہ ہوگا۔ یا محمدؐ جو کوئی اس دعائے گنج العرش کو پڑھے گا یا اپنے پاس لکھ کر رکھے گا تو خدا تعالیٰ اس بندے کو جادو سے اور جن سے اور شیطان سے اور تمام دیو و بلیات سے امن و امان میں رکھے گا۔ یا محمدؐ اگر کسی کو جادو ہوا ہو تو یہ دعائے اگنج العرش لکھ کر اسے پلانے سے سحر و جادو اس کا باطل ہو جائے گا۔ یا محمدؐ اگر کسی کو کچھ ایسا آزار ہو جائے کہ کسی طبیب سے علاج نہ ہو تو ہر روز اسے ایک مرتبہ دعائے گنج العرش چینی کے کانسہ میں لکھ کر تازہ پانی سے دھو کر پلائے تو کیسی ہی بیماری ہو خدا تعالیٰ اسے عافیت بخشے گا۔ یا محمدؐ کسی کو اگر فرزند نہ ہوتا ہو تو اس دعا کو مشک و زعفران سے لکھ کر اکیس روز پلائے تو حق تعالیٰ اس بندے کو فرزند نیک عطا کرے گا۔ یا محمدؐ جو کوئی اس دعا کو پڑھے گا خدا تعالیٰ منہ اس بند کا روز قیامت کو چودھویں رات کے چاند کے مانند کرے گا اور ہزار فرشتے اس کے آگے اور ہزار فرشتے پیچھے اس کے اور ہزار فرشتے اس کے داہنے بازو کی طرف اور ہزار فرشتے اس کے بائیں بازو کی طرف ہو کر اسے بہشت میں لے جائیں گے۔ لوگ کہیں گے یہ کون شخص ہے کیا ولی خدا ہے یا کوئی دوسرا بزرگ ہے، فرشتے کہیں گے اس بات کو کہ دیکھو وہ شخص ہے جو دنیا میں ہمیشہ دعائے گنج العرش پڑھا کرتا تھا۔ اور اسی کی برکت سے یہ مرتبہ پایا ہے۔ تب تمام خلقت ہزار ہا افسوس کرے گی اور کہے گی کہ ہم نے کس واسطے دعائے گنج العرش کو نہ پڑھا اور ایسی نعمت عظمیٰ سے کس لیے ہم محروم رہے۔ یا محمدؐ اس دعا کے پڑھنے والے کو خدا تعالیٰ چغل خوروں اور غیبت کرنے والوں سے اور تمام بلیات سے بچائے گا۔ اگر کوئی کشادگی روزی کی واسطے پڑھے تو اللہ تعالیٰ روزی اس کی کشادہ کرے گا اور اس پر قرض ہوا ہو گا تو خدا تعالیٰ اس کو قرض سے ادا کرے گا اور جو شخص دعائے گنج العرش کو حمائل کر کے اپنے پاس رکھے گا تو تمام آفتوں سے امن پائے گا اور اگر کوئی شخص اس

Marfat.com

دعائے گنج العرش کو حاجت روائی کے واسطے پڑھے گا تو اللہ تعالیٰ حاجت اس کی برلائے گا او ر پڑھنے والے کو اس دعائے گنج العرش کے قیامت کے روز خدائے تعالیٰ کا دیدار نصیب ہوگا تو خدا اس بندے پر نظر رحمت کرے گا۔ یا محمدؐ جو کوئی شخص اس دعا کو صدق نیت سے پڑھے گا تو خدا اس بندے کو جمیع نعمتوں سے سرفراز کرے گا اور اس کے دشمنوں کو مقہور کرے گا اور اگر کوئی پڑھتا ہوگا اور وہ شخص کبھی راہ بھولے گا تو راہ پائے گا اور بد بخت ہوگا تو اس دعا کو پڑھنے کی برکت سے نیک بخت ہو جائے گا۔ نقل یہ ہے کہ ایک دن کوئی چور مدینہ منورہ میں حاکم کے نزدیک پکڑا آیا اور لائق گردن مارنے کے تھا حاکم نے اس چور کی گردن مارنے کی اشارت فرمائی جلاد نے اس پر تلوار چلائی تو تلوار اس پر کارگر نہ ہوئی تب اسے پانی میں ڈبو دینے کا حکم ہو تو وہ پانی میں بھی نہ ڈوبا پھر اسے آگ میں ڈالنے کا حکم دیا تو اسے آگ نے بھی نہ جلایا تب حاکم نے اس سے پوچھا کہ اے شخص تو کیا عمل رکھتا ہے جو تیرے اوپر اثر نہیں ہوتا تو جادوگر ہے چور نے کہا میں جادوگر نہیں ہوں مگر میرے سر میں دعائے گنج العرش کا تعویذ ہے اور میں ہمیشہ پڑھا کرتا ہوں اور اسی کی برکت سے خدا تعالیٰ نے مجھ کو جمیع آفتوں سے بچایا ہے۔ پھر اس چور کو حاکم نے چھوڑ دیا اور اس کے نزدیک سے وہ دعائے گنج العرش لکھ کر اپنے پاس رکھی اور اس دعائے گنج العرش کی خاصیت بہت سی ہیں لیکن مختصر کر کے لکھا ہے اور اسماء الٰہی اس سے زیادہ تاثیر رکھتے ہیں اس میں شک نہیں جو شک کرے گا وہ کافر ہو جائے گا۔ نعوذ باللہ من ذالک۔

Marfat.com

دعائے گنج العرش

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

لَآ اِلٰـہَ اِلَّا اللّٰہُ سُبْحَانَ الْمَلِکِ الْقُدُّوسِ
لَآ اِلٰـہَ اِلَّا اللّٰہُ سُبْحَانَ الْعَزِیْزِ الْجَبَّارِ

لَآ اِلٰـہَ اِلَّا اللّٰہُ سُبْحَانَ الرَّءُوْفِ الرَّحِیْمِ
لَآ اِلٰـہَ اِلَّا اللّٰہُ سُبْحَانَ الْغَفُوْرِ الْحَلِیْمِ

لَآ اِلٰـہَ اِلَّا اللّٰہُ سُبْحَانَ الْقَوِیِّ الْوَفِیِّ
لَآ اِلٰـہَ اِلَّا اللّٰہُ سُبْحَانَ الْکَرِیْمِ الْحَکِیْمِ

لَآ اِلٰـہَ اِلَّا اللّٰہُ سُبْحَانَ الصَّمَدِ الْمَعْبُوْدِ
لَآ اِلٰـہَ اِلَّا اللّٰہُ سُبْحَانَ اللَّطِیْفِ الْخَبِیْرِ

لَآ اِلٰـہَ اِلَّا اللّٰہُ سُبْحَانَ الْوَکِیْلِ الْکَفِیْلِ
لَآ اِلٰـہَ اِلَّا اللّٰہُ سُبْحَانَ الْغَفُوْرِ الْوَدُوْدِ

لَآ اِلٰـہَ اِلَّا اللّٰہُ سُبْحَانَ الدَّآئِمِ الْقَآئِمِ
لَآ اِلٰـہَ اِلَّا اللّٰہُ سُبْحَانَ الرَّقِیْبِ الْحَفِیْظِ

لَآ اِلٰـہَ اِلَّا اللّٰہُ سُبْحَانَ الْخَالِقِ الْبَارِیءِ
لَآ اِلٰـہَ اِلَّا اللّٰہُ سُبْحَانَ الْمُحْیِ الْمُمِیْتِ

لَآ اِلٰـہَ اِلَّا اللّٰہُ سُبْحَانَ الْوَاحِدِ الْاَحَدِ
لَآ اِلٰـہَ اِلَّا اللّٰہُ سُبْحَانَ الْحَیِّ الْقَیُّوْمِ

لَآ اِلٰـہَ اِلَّا اللّٰہُ سُبْحَانَ الْحَبِیْبِ الشَّھِیْدِ
لَآ اِلٰـہَ اِلَّا اللّٰہُ سُبْحَانَ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ

لَآ اِلٰـہَ اِلَّا اللّٰہُ سُبْحَانَ الْاَوَّلِ الْقَدِیْمِ
لَآ اِلٰـہَ اِلَّا اللّٰہُ سُبْحَانَ الْمُؤْمِنِ الْمُھَیْمِنِ

لَآ اِلٰـہَ اِلَّا اللّٰہُ سُبْحَانَ الظَّاھِرِ الْبَاطِنِ
لَآ اِلٰـہَ اِلَّا اللّٰہُ سُبْحَانَ الْحَلِیْمِ الْکَرِیْمِ

لَآ اِلٰـہَ اِلَّا اللّٰہُ سُبْحَانَ قَاضِی الْحَاجَاتِ
لَآ اِلٰـہَ اِلَّا اللّٰہُ سُبْحَانَ الْاَوَّلِ وَالْاٰخِرِ

لَآ اِلٰـہَ اِلَّا اللّٰہُ سُبْحَانَ الْعَرْشِ الْعَظِیْمِ
لَآ اِلٰـہَ اِلَّا اللّٰہُ سُبْحَانَ الْکَبِیْرِ الْمُتَعَالِ

لَآ اِلٰـہَ اِلَّا اللّٰہُ سُبْحَانَ الْبُرْھَانِ السُّلْطَانِ
لَآ اِلٰـہَ اِلَّا اللّٰہُ سُبْحَانَ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

لَآ اِلٰـہَ اِلَّا اللّٰہُ سُبْحَانَ الْوَاحِدِ الْقَھَّارِ
لَآ اِلٰـہَ اِلَّا اللّٰہُ سُبْحَانَ رَبِّیَ الْاَعْلٰی

لَآ اِلٰـہَ اِلَّا اللّٰہُ سُبْحَانَ السَّتَّارِ الْغَفَّارِ
لَآ اِلٰـہَ اِلَّا اللّٰہُ سُبْحَانَ السَّمِیْعِ الْبَصِیْرِ

لَآ اِلٰـہَ اِلَّا اللّٰہُ سُبْحَانَ الْکَبِیْرِ الْاَکْبَرِ
لَآ اِلٰـہَ اِلَّا اللّٰہُ سُبْحَانَ الْعَلِیْمِ الْحَکِیْمِ

لَآ اِلٰـہَ اِلَّا اللّٰہُ سُبْحَانَ الشَّافِیْ الْکَافِیْ
لَآ اِلٰـہَ اِلَّا اللّٰہُ سُبْحَانَ الرَّحْمٰنِ الدَّیَّانِ

Marfat.com

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ الصَّمَدِ الْاَحَدِ

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ الْخَالِقِ الْمَخْلُوْقَاتِ

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ الْخَالِقِ الرَّزَّاقِ

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ الْعَزِيْزِ الْغَنِيِّ

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ الْعَظِيْمِ الْعَلِيْمِ

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ ذِی الْعِزَّةِ وَالْعَظْمَةِ

لَآ اِلٰهُ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ ذِی الْكِبْرِيَاءِ وَالْجَبَرُوْتِ

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ عَالِمِ الْغَيْبِ

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ الْحَكِيْمِ الْقَدِيْمِ

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ السَّمِيْعِ الْعَلِيْمِ

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ الْعَلَّامِ السَّلَامِ

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ الْغَنِيِّ الرَّحْمٰنِ

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ الْوَلِيِّ الْحَسَنَاتِ

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ الْفَاضِلِ الشُّكُوْرِ

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ الْغَنِيِّ الْعَزِيْزِ

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ ذِی الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ صَادِقِ الْوَعْدِ

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ الْقُوَّةِ الْمَتِيْنِ

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ الْحَيِّ الَّذِی لَا يَمُوْتُ

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ الرَّحِيْمِ الْغَفَّارِ

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ الْعَلِيْمِ الْعَلَّامِ

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ الْعَظِيْمِ الْبَاقِی

لَآ اِلٰهُ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ رَبِّ السَّمٰوٰتِ الْاَرْضِ

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ خَالِقِ اللَّيْلِ وَالنَّهَارِ

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ الْفَتَّاحِ الْعَلِيْمِ

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ الشَّكُوْرِ الْغَفُوْرِ

لَآ اِلٰهُ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ الْمَلِكِ وَالْمَكُوْتِ

لَآ اِلٰهُ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ ذِی الْهَيْبَةِ وَالْقُدْرَةِ

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ السَّتَّارِ الْعَظِيْمِ

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ الْحَمِيْدِ الْمَجِيْدِ

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ الْقَادِرِ السَّتَّارِ

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ الْغَنِيِّ الْعَظِيْمِ

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ الْمَلِلِ النَّصِيْرِ

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ الصَّبُوْرِ السَّتَّارِ

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ قَرِيْبِ الْحَسَنَاتِ

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ خَالِقِ النُّوْرِ

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ الْغَنِيِّ الْقَدِيْمِ

لَآ اِلٰهُ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ الْخَالِصِ الْمُخْلِصِ

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ الْحَقِّ الْمُبِيْنِ

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ ذِی الْقُوَّةِ الْعَزِيْزِ

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ الرَّحْمٰنِ السَّتَّارِ

Marfat.com

لَآ اِلٰـهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ الْقَادِرِ الْمُقْتَدِرِ
لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ الْغُفْرَانِ الْمُسْتَعَانِ
لَآ اِلٰـهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ مَالِكِ الْمُلْكِ
لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ الْعَزِيْزِ الْوَهَّابِ
لَآ اِلٰـهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ الْعَزِيْزِ الْجَبَّارِ
لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ ذِى الْغُفْرَانِ الْحَكِيْمِ
لَآ اِلٰـهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ اللّٰهِ عَمَّا يَصِفُوْنَ
لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ الْبَارِئِ الْمُصَوِّرِ
لَآ اِلٰـهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ رَبِّ الْمَلٰئِكَةِ وَالرُّوْحِ
لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ الْجَبَّارِ الْمُتَكَبِّرِ
لَآ اِلٰـهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ ذِى الْاٰلَاءِ وَالنَّعْمَآءِ
لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ الْقُدُّوْسِ السُّبُّوْحِ
لَآ اِلٰـهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ الْمَلِكِ الْمَقْصُوْدِ

لَآ اِلٰـهَ اِلَّا اللّٰهُ اٰدَمُ صَفِيُّ اللّٰهِ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ نُوْحٌ نَجِيُّ اللّٰهِ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ اِبْرٰهِيْمُ خَلِيْلُ اللّٰهِ لَآ اِلٰـهَ اِلَّا اللّٰهُ اِسْمَاعِيْلُ ذَبِيْحُ اللّٰهِ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ مُوْسٰى كَلِيْمُ اللّٰهِط لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ دَاوٗدُ خَلِيْفَةُ اللّٰهِ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ عِيْسٰى رُوْحُ اللّٰهِ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ عَلٰى خَيْرِ خَلْقِهٖ وَنُوْرِ عَرْشِهٖ اَفْضَلِ الْاَنْبِيَآءِ وَالْمُرْسَلِيْنَ حَبِيْبِنَا وَشَفِيْعِنَا وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ اَجْمَعِيْنَ بِرَحْمَتِكَ يَآ اَرْحَمَ الرّٰحِمِيْنَ ○

ایضاً واسطے خاتمہ بخیر ہونے کے: جو شخص اس دعائے انبیاء کا ورد کرے بعد فریضہ صبح و شام کے ہر روز پڑھے حشر کو عرش الٰہی کے نیچے جگہ پاوے خاتمہ بخیر ہو جاوے۔ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○ سُبْحَانَ الْمَلِكِ الْجَبَّارِ سُبْحَانَ الْوَاحِدِ الْقَهَّارِ سُبْحَانَ الْعَزِيْزِ الْغَفَّارِ سُبْحَانَ الْكَبِيْرِ الْمُتَعَالِ سُبْحَانَ خَالِقِ اللَّيْلِ وَالنَّهَارِ سُبْحَانَ الَّذِىْ كَانَ لَمْ يَزَلْ وَلَا يَزَالُ وَهُوَ شَدِيْدُ الْمِحَالِ سُبْحَانَ اللّٰهِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ وَلَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ ○

ایضاً جو مسلمان مغفرت والدین کا خواستگار ہو یا کسی مومن کو بخشوا دینا منظور ہو اس دعا کو پنجشنبہ کے دن اکیس مرتبہ پڑھے اور اسی قدر درود شریف اول و آخر پڑھ کے بخشدے ارحم الرحمٰن اس دعا کی برکت سے آمرزش فرمائے کا جنت اعلیٰ میں پہنچائے گا۔ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○ اَللّٰهُمَّ فَاطِرَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ عَالِمَ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ اَنْتَ الرَّحْمٰنُ الرَّحِيْمُ اَللّٰهُمَّ اِنِّىْ اَعْهَدُ اِلَيْكَ فِىْ هٰذِهِ الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا بِاَنِّىْ وَاَشْهَدُ اِنَّكَ اَنْتَ اللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ

Marfat.com

اِلَّا اَنْتَ وَحْدَکَ لَا شَرِیْکَ لَکَ وَاَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُکَ وَرَسُوْلُکَ فَلَا تَکِلْنِیْ اِلٰی نَفْسِیْ فَاِنَّکَ اِنْ تَکِلْنِیْ اِلَیْهَا تُقَرِّبْنِیْ مِنَ الشَّرِّ وَتُبَاعِدْنِیْ مِنَ الْخَیْرِ فَاِنِّیْ لَا اَثِقُ اِلَّا بِرَحْمَتِکَ فَاجْعَلْ عِنْدَکَ عَهْدًا تُوَفِّیْهِ اِلٰی یَوْمِ الْقِیَامَةِ اِنَّکَ لَا تُخْلِفُ الْمِیْعَادَ بِرَحْمَتِکَ یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ وَصَلَّی اللّٰهُ عَلٰی خَیْرِ خَلْقِهٖ مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ اَجْمَعِیْنَ بِرَحْمَتِکَ یَا اَرْحَمَ الرَّحِمِیْنَ یَااَللّٰهُ یَا اَللّٰهُ یَااَللّٰهُ بِسْمِ اللّٰهِ یَا هُوَ یَا مَنْ هُوَ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الرَّحْمٰنُ الرَّحِیْمِo

☆☆☆

اوراد فتحیہ واسطے کل مہمات کے

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ الْعَظِیْمَ سہ بار اَلَّذِیْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَیُّ الْقَیُّوْمُ وَاَتُوْبُ اِلَیْهِ اَسْاَلُهُ التَّوْبَةَ اَللّٰهُمَّ اَنْتَ السَّلَامُ وَمِنْکَ السَّلَامُ وَاِلَیْکَ یَرْجِعُ السَّلَامُ حَیِّنَا رَبَّنَا بِالسَّلَامِ وَاَدْخِلْنَا دَارَالسَّلَامِ تَبَارَکْتَ رَبَّنَا وَتَعَالَیْتَ یَاذَالْجَلَالِ وَالْاِکْرَامِ اَللّٰهُمَّ

Marfat.com

لَکَ الْحَمْدُ حَمْداً تُوَافِی نِعْمَکَ وَتُکَافِی مَزِیْدَ کَرَمِکَ اَحْمَدُکَ بِجَمِیْعِ مَحَامِدِکَ مَاعَلِمْتُ مِنْهَا وَمَالَمْ اَعْلَمْ وَعَلٰی جَمِیْعِ نِعْمِکَ مَاعَلِمْتَ مِنْهَا وَمَالَمْ اَعْلَمْ وَعَلٰی کُلِّ حَالٍ اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّیْطَانِ الرَّجِیْمِ ٥ اَللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَالْحَیُّ الْقَیُّوْمُ لَا تَاْخُذُهٗ سِنَةٌ وَّلَا نَوْمٌ لَهٗ مَا فِی السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ط مَنْ ذَاالَّذِیْ یَشْفَعُ عِنْدَهٗ اِلَّا بِاِذْنِهٖ یَعْلَمُ مَابَیْنَ اَیْدِیْهِمْ وَمَاخَلْفَهُمْ وَلَا یُحِیْطُوْنَ بِشَیْءٍ مِّنْ عِلْمِهٖ اِلَّا بِمَا شَآءَ وَسِعَ کُرْسِیُّهُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ ط وَلَایَؤُدُهٗ حِفْظُهُمَا وَهُوَ الْعَلِیُّ الْعَظِیْمِ سُبْحَانَ اللّٰهِ سی وسہ بار بخواند اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ سی وسہ بار بخواند اَللّٰهُ اَکْبَرُ سی وچہار بار بخواند لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَاشَرِیْکَ لَهٗ لَهُ الْمُلْکُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ وَهُوَ دہ بار بخواند لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ الْمَلِکُ الْجَبَّارُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ الْوَاحِدُ الْقَهَّارُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ الْعَزِیْزُ الْمُتَعَالُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ فَالِقُ اللَّیْلِ وَالنَّهَارِ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ الْمَعْبُوْدُ بِکُلِّ مَکَانٍ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ الْمَذْکُوْرُ بِکُلِّ لِسَانٍ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ اِیْمَاناً بِاللّٰهِ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ اَمَاناً مِنَ اللّٰهِ وَلَانَعْبُدُ اِلَّا اِیَّاهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَلَاحَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ حَقاً حَقاً ط لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ اِیْمَاناً وَّصِدْقاً لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ تَعَبُّداً وَّ رِقاً لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ تَلَطُّفاً وَّ رِفْقاً لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ قَبْلَ کُلِّ شَیْءٍ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ بَعْدَ کُلِّ شَیْءٍ الَّذِیْ لَمْ یَتَّخِذْ صَاحِبَةً وَّلَا وَلَداً سُبْحَانَ الَّذِیْ لَمْ یَلِدْ وَلَمْ یُوْلَدْ وَلَمْ یَکُنْ لَّهٗ کُفُواً اَحَدٌ سُبْحَانَ الْمَلِکِ الْقُدُّوْسِ سُبْحَانَ ذِی الْمُلْکِ وَالْمَلَکُوْتِ سُبْحَانَ ذِی الْعِزَّةِ وَالْعَظَمَةِ وَالْقُدْرَةِ وَالْهَیْبَةِ وَالْجَلَالِ وَالْجَمَالِ وَالْبَقَآءِ وَالثَّنَآءِ وَالضِّیَآءِ وَالْاٰلَآءِ وَالْکِبْرِیَآءِ وَالْجَبَرُوْتِ سُبْحَانَ الْمَلِکِ الْحَیِّ الَّذِیْ لَایَنَامُ وَلَایَمُوْتُ سُبُّوْحٌ قُدُّوْسٌ رَبُّنَا وَرَبُّ الْمَلٰئِکَةِ وَالرُّوْحِ سُبْحَانَ اللّٰهِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ وَلَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَکْبَرُ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّابِاللّٰهِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ. اَللّٰهُمَّ اَنْتَ الْمَلِکُ الْحَقُّ الَّذِیْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ وَلِلّٰهِ.

اَلْاَسْمَآءُ الْحُسْنٰی فَادْعُوْبِهَا

یَا اَللّٰهُ	یَارَحْمٰنُ	یَارَحِیْمُ	یَامَالِکُ	یَاقُدُّوْسُ	یَا سَلَامُ	یَامُؤْمِنُ
یَامُهَیْمِنُ	یَاعَزِیْزُ	یَاجَبَّارُ	یَامُتَکَبِّرُ	یَاخَالِقُ	یَابَارِئُ	یَامُصَوِّرُ
یَاغَفَّارُ	یَاقَهَّارُ	یَاوَهَّابُ	یَارَزَّاقُ	یَا فَتَّاحُ	یَا عَلِیْمُ	یَاخَالِقُ

Marfat.com

یَابَاسِطُ	یَاخَالِقُ	یَارَافِعُ	یَامُعِزُّ	یَامُذِلُّ	یَاسَمِیْعُ	بَابَصِیْرُ
یَاحَکَمُ	یَاعَدْلُ	یَالَطِیْفُ	یَاخَبِیْرُ	یَاحَلِیْمُ	یَاعَظِیْمُ	یَاغَفُوْرُ
یَاشَکُوْرُ	یَا عَلِیُّ	یَا کَبِیْرُ	یَاحَفِیْظُ	یَامُقِیْتُ	یَاحَسِیْبُ	یَاجَلِیْلُ
یَا کَرِیْمُ	یَارَقِیْبُ	یَا مُجِیْبُ	یَاوَاسِعُ	یَا حَکِیْمُ	یَاوَدُوْدُ	یَا بَاعِثُ
یَامَجِیْدُ	یَا شَهِیْدُ	یَا حَقُّ	یَاوَکِیْلُ	یَاقَوِیُّ	یَامَتِیْنُ	یَاوَلِیُّ
یَا حَمِیْدُ	یَا مُحْصِیُ	یَا مُبْدِیُ	یَا مُعِیْدُ	مَامُحْیِیُ	یَامُمِیْتُ	یَاحَیُّ
یَاقَیُّوْمُ	یَاوَاجِدُ	یَامَاجِدُ	یَا اَحَدُ	یَا صَمَدُ	یَاقَادِرُ	یَامُقْتَدِرُ
یَا مُقَدِّمُ	یَا مُؤَخِّرُ	یَااَوَّلُ	یَااٰخِرُ	یَا ظَاهِرُ	یَا بَاطِنُ	یَا وَالِیُ
یَا مُتَعَالُ	یَابَرُّ	یَاتَوَّابُ	یَامُنْعِمُ	یَامُنْتَقِمُ	یَاغَفُوْرُ	یَارَؤُوْفُ
یَا مَالِکُ الْمُلْکِ	یَاذُوالْجَلَالِ وَالْاِکْرَامِ	یَا رَبُّ	یَا مُقْسِطُ	یَا جَامِعُ	یَا غَنِیُّ	یَا مُغْنِیُ
یَا مُعْطِیُ	یَامَانِعُ	یَاضَآرُّ	یَانَافِعُ	یَانُوْرُ	یَابَدِیْعُ	یَابَاقِیُ
یَا وَارِثُ	یَارَشِیْدُ	یَاصَبُوْرُ	یَاصَادِقُ	یَاسَتَّارُ		

یـامَـنُ تَـقَـدَّسُ عَنِ الْاَشْبَاهِ ذَاتِهٗ وَتَنَزُّهَ عَنْ مُشَابِهَةِ الْاَمْثَالِ صِفَاتُهٗ وَمَنْ دَلَّتْ عَلٰی وحـدنیتہٖ وشهدت بربوبیته مصنوعاتهٗ واحدٌ لامن قلة وموجودًلا من علة من هو بـالبـر مـعـروفٌ وبالاحسان موصوفٌ معروفٌ بلا غاية وموصوفٌ بلا نهاية اول قـديـم بـلا انتـدآءٍ واخـر كـريم بلا انتهآء وغفر ذنوب المذنبين كرما ولما یامن ليس كمثله شیءٌ وهو السميع البصير حسبنا الله ونعم الوكيل نعم المولى ونعم النـصـيـر يـا دائـمـاً بـلا فنآءٍ قآئماً بلا زوال ريامدبراً بلا وزيرٍ سهل علينا وعلى والـديـنـا كـل عسيـر لا احـصـی ثـنـآءً عـلـيـک انـت كـمـا اثنيت على نفسك عـزجـارک وجـل ثنآء ک وتقدست اسمآء ک وعظم شانک ولااله غيرک يفعل الله مايشآء بقدرتهٖ و يحكم مايريد بعزتهٖ الا اله الله تصير الامور كل شیءٍ هالک الا وجهه ط لـه الـحـكـم واليه ترجعون فسيكفيكهم الله وهو السميع الـعـلـيـم حسبـنـاالله كفى سمع الله لمن دعا ليس ورآء الله المنتهىٰ من اعتصم

Marfat.com

باللہ نجا سبحان من لم یزل ربنا رحیماً ولا یزال کریماً لآ الہ الا اللہ الملک الکریم سبحانَ اللہ وتبارک اللہ رب السموت ورب العرش العظیم والحمد للہ رب العالمین لآ الہ الا اللہ وحدہ لا شریک لہ الٰھاً واحداً احداً احداً صمداً فرداً وتراً حیاقیوما دائماً ابدالم یتخذ صاحبةً ولا ولد ولم یکن لہ شریک فی الملک ولم یکن لہ ولیٌّ من الذل وکبرہ تکبیراً اللہ اکبر حسبنا اللہ لدیننا حسبنا اللہ لدینا نا حسبنا اللہ لنا اھمنا حسبنا اللہ لمن بغی علینا حسبنا اللہ لمن حسدنا حسبنا اللہ لمن کادنا بسوٓءٍ حسبنا اللہ عندالموت حسبنا اللہ عندالقبر حسبنا اللہ عندالمسائل حسبنا اللہ عندا لصراط حسبنا اللہ عند الحساب حسبنا اللہ عندالمیزان حسبنا اللہ عندالجنة والنار حسبنا اللہ عندالقآء حسبنا اللہ الذی لا الہ الا ھوط علیہ توکلت والیہِ انیب ٥ لآالہ الا اللہ سبحان اللہ مآ اعظم اللہ لآالہ اللہ سبحان اللہ ما احکم اللہ لآ الہ الا اللہ سبحان اللہ ما اکرم اللہ لآ الہ الا اللہ وحدہ لاشریک لہ محمد رسول اللہ حقاً اللھم صل علی محمد کلما ذکرہ الذاکرون وصل علی محمد کلما غفل عن ذکرہ الغافلون رضینا باللہ تعالی ربا وبالاسلام دیناً وبمحمدٍ صلی اللہ علیہ وسلم نبیاً و رسولا و بالقران اماماً وبالکعبة قبلة وبالصلوة فریضةً وبالمؤمنین اخواناً وباالصدیق وبالفاروق وبذی النورین وبالمرتضیٰ ائمة رضوان اللہ تعالی علیھم اجمعین مرحبا باالصباح الجدید وبالیوم السعید وبالملکین الکاتبین الشاھدین العادلین حیا کما اللہ تعلای فی غرة یومنا ھذا اکتبنا فی اول صحیفتناط

بسم اللہ الرحمن الرحیم

واشھد بانا نشھد ان لا الہ الا اللہ وحدہ لا شریک لہ ونشھد ان محمد عبدہ ورسولہ ارسلہ بالھدی ودین الحق لیظھرہ علی الدین کلہ ولوکرہ المشرکین علی ھذہ الشھادة نحی علیھا ونموت وعلیھا نبعث انشاء اللہ تعالی اعوذ بکلمات اللہ التامات کلھا من شرما خلق بسم اللہ خیرالا سمآء بسم اللہ رب الارض ورب السمآء بسم اللہ الذی احیانا لایضر مع اسمہ ماامانتاو الیہ البعث

Marfat.com

والنشور اصبحنا واصبح الملک لله والعزة والعظمة والکبریآء الجبروت والسلطان والبرهان لله ولا لآء والنعمآء لله والليل والنهار لله وماسكن فيهما لله الواحد القهار اصبحنا على فطرة الاسلام ابراهيم حنيفاً مسلماً و ما كان من المشركين صلوات الله وملئكته وام نبيآئه ورسله وحملة عرشه وجميع خلقه على سيدنا محمد واله واصحابه عليه وعليهم السلام ورحمة الله وبركاته الصلوة والسلام عليک یارسول الله الصلوة السلام علیک یاحبیب الله الصلوة السلام علیک یا خلیل الله الصلوة السلام علیک یا نبی الله الصلوة والسلام علیک یا صفی الله الصلوة والسلام علیک یا خیر خلق الله الصلوة والسلام علیک یامن اختاره الله الصلوة السلام علیک یا من ارسله الله الصلوة والسلام علیک یا من زینه الله الصلوة والسلام علیک یا من شرنه الله الصلوة والسلام علیک یامن کرمة الله . الصلوة السلام علیک یا من عظمه الله الصلوة والسلام علیک یا سیدالمرسلین الصلوة والسلام علیک یا امام المتقین . الصلوةوالسلام علیک یا خاتم النبین الصلوة والسلام علیک یا شفیع المذنبین الصلوة والسلام علیک یا رسول رب العالمین صلوت الله وملئکته وام نبیآئه ورسله وحملة عرشه وجمع خلقه علی سیند محمد وفی الملا الاعلی الی یوم الدین وصل علی سیدنا محمد فی کل وقت و حین وصل علی جمیع الانبیآء والمرسلین وعلی ملئکتک المقربین وعلی عبادک الصالحین وعلی اهل طاعتک اجمعین وارحمنا معهم برحمتک یاارحم الراحمین○

ایضاً دعائے سریانی

بسم الله الرحمن الرحيم

انا المرجود فاطلبی تجدنی — فان تطلب سوآئی لم تجدنی
میں ہوں موجود سب مجھ پاس آؤ — مجھ شہ رگ سے نزدیک اپنے پاؤ
جو میرے غیر کی کھ طلب تم — نہیں پاؤ مجھے جس جا کہ جاؤ
انا المقصود لا تقصد سوائی — کثیر الخلق فاطلبی تجدنی

Marfat.com

تمہارا یا عبادی میں ہوں مقصود
میں سرِ جہنار ہوں اس خلق سب کا
انا الزب الذی یخشیٰ عذابی
اے بندے اسم میں رکھتا ہوں قہار
چلو دن رات مجھ شہ کے حکم پر
انا الملک المھیمن جل قدری
تمہارا میں ہمیشہ ہوں قدر داں
میری بہت بڑی ہے بادشاہی
انا المبود لا تعبد سوائی
مجھے معبود سچا بوجھو عباد
میں غالب ہوں میرا سب پر حکم ہے
انا للعبد ارحم من اخیہ
کروں اپنا رحم میں تم اوپر آپ
خبرلوں رزق کی آخر شب و روز
تجدنی واحداً صمداً عظیماً
میں ذاتوں ذات ہوں آپ ہی اکیلا
کروں احسان میں ہر ہر فرد پر
تجدنی مستغاثالی مغیثاً
اے بندے لاؤ سب مجھ پاس فریاد
کروں مظلوم کی میں دستگیری
وارحم من عبادی من عصانی
کروں عاصی کے اوپر رحم فی الحال
مری رحمت سے ہیں معمور دریا
تجدنی فی سواد اللیل عبدی
اے بندے تم اٹھو پچھلے پہر رات

نہ بوجھو مجھ بنا اور کوئی موجود
جسے چاہوں کروں اک پل میں نابود
جمیع الخلق فاطلبی تجدنی
ڈرے میرے غضب سے کل یہ سنسار
جو چہتے ہو خلاصی میرے دربار
عظیم الملک فاطلبی تجدنی
اگر بستی میں ہو یا در بیاباں
پکڑ کھینچوں میں شاہوں کا گریباں
انا الجبار فاطلبی تجدنی
نہ ہرگز غیر میرے کی کرو باد
رکھوں غمگین کسے رکھوں کسے شاد
ومن ابویہ فاطلبی تجدنی
نہ ایسا کر سکے بھائی نہ ماں باپ
کروں بیمار پری جب چڑھے تاپ
کثیر البرا فاطلبی تجدنی
نہ رکھتا ہوں کوئی خادم نہ چیلا
نہ دیکھوں کون پہلا کون پچھلا
انا القہار فطلبی تجدنی
اگر تم پر کرے کوئی ظلم و بیدار
اڑادوں دولت ظالم کو برباد
لجھل منہ فاطلبی تجدنی
نہ دوں وعدہ اسے برسوں دیا کال
کہوں نامید نا ہوویں یہ جہال
قریباً منک فاطلبی تجدنی
کرو اس وقت مجھ آگے مناجات

Marfat.com

بہت نزدیک پاؤ گے مجھے تم   سنوں گا میں تمہاری پیار سے بات
تجدنی راحماً براً رءوفاً   بکل الخلق فاطلبی تجدنی
اے بندے نام میرا ہے سورحمان   صبح اور شام سب میرے ہیں مہمان
بنی آدم پرندہ جانور کو   موافق حال کے پہنچاؤں سامان
تجدنی واسعاً للخالق غیری   انا المذکور فاطلبی تجدنی
کرم میرا خلائق پر ہے بسیار   غریبوں عاجزوں کا ہوں سچا یار
کرو میرا ذکر ہر دم ہمیشہ   جو سوتے ہو جو بیٹھے ہو جو ہو ہوشیار
تجدنی فی سجودک حین تدعو   وحین تقوم فاطلبی تجدنی
تمہیں سجدہ منے داماں نہ چھوڑو   کھڑے ہو کر ہزاروں آہ مارو
دعا اس آن میں ہووے گی مقبول   تم اپنے کام دوجگ میں سنوارو
اذا الملهوف نادانی کظیماً   اقل لبیک فاطلبی تجدنی
اگر غمگین پکارے مجھ سے اندوہ   کہ اے مولا کیا ہے غم نے انبوہ
کہوں لبیک ہاں حاضر کھڑا ہوں   اٹھادوں درد و غم کے یہ بڑے کوہ
اذا المضطر قال الا ترانی   نظرت الیہ فاطلبی تجدنی
جو آوے غمزدہ مجھ پاس ناگاہ   کہ مارے بیقراری سے وہ یک آہ
کروں اس پر نگہ لطف و کرم کی   چھڑاؤں بند غم سے کھول دوں راہ
اتعرف من یغیث الخلق غیری   سریع الخذ فاطلبی تجدنی
خلق کی کون پوری مجھ بنا آس   رہے دن رات یوں موجود سب پاس
جہنم آگ سے دیوے خلاصی   سنگھاوے بہشت کے پھولوں کی خوش باس
اتعرف منقذاً غیری سریعاً   من الهلکات فاطلبی تجدنی
اے بندے کون ہے جو تم کو چاہے   سوا میرے ہلاکی سے چھڑا دے
نہ پاؤ غیر میرے دو جہاں میں   کہ مشکل وق اندر کام آوے
اتعرف من یقل للشیء غیری   یکن فیکون فاطلبی تجدنی
ہے ایسا کون خلقت میں کرن ہار   کرے اک حرف میں عالم کو اظہار
میں قادر ہوں بڑی قدرت ہے میری   نہیں میرے مثل زنہار زنہار

Marfat.com

اتعرف ستاراً اللعیب غیری انا الستار فاطلبی تجدنی
بڑا ستار ہوں میں عالم الغیب چھپاتا ہوں زن و مردوں کے کل عیب
اگر چہتے ہو خوبی یا عبادی کس کا عیب مت کھولو بلا ریب
فان ھو تاب تبت علیہ عبدی انا التواب فاطلبی تجدنی
کرو تم یاد ہر دم روز میثاق رہو اس عہد پر اے قوم عشاق
مری رحمت جو ہے سابق غضب پر کرو تم اس طرح تحسین اخلاق
ومن مثلی فاین یکون مثلی ولیس یکون فاطلبی تجدنی
کہو ہے کون جگ میں مجھ ایسا شاہ ہے دیکھی کس نے ایسی عالی درگاہ
ہوا ہو مجھ مثل کوئی نہ ہوگا ہیں لاکھوں نام میرے ایک اللہ
ھلم الی لاتقصد سوائی انا المقصود فاطلبی تجدنی
اگر چہتے ہو اے بندو شرف تم تو جلد آؤ شتابی مجھ طرف تم
کرو شکرانہ نعمت دلوں سے نہ بولو غیر سیتی یک حرف تم
اتذکر لیلۃ تاریت سراً الم اسمعک فاطلبی تجدنی
دعا مانگو اے بندو ہر صبح شام چھپے ظاہر مجھے فرماؤ سب کام
خزانے ہیں میرے معمور بھرپور سبھی مطلب کو پہنچاؤں سرانجام
فلا ینجیک یاعبدی سوائی من الھلکات فاطلبی تجدنی
اے بندے سو رہے ہو کیوں اٹھو جاگ ہے آگ دوزخوں کی سخت تر آگ
جسے چاہوں اسے بخشوں خلاصی نہ میرے غیر کی لاگے وہاں لاگ
ولیس یحلک الفردوس غیری انا الرزاق فاطلبی تجدنی
نہیں کوئی غنی کوئی قلندر جو تم کو دے محل اک بہشت اندر
میں ہوں رزاق مطلق یاعبادی فضل سے دوں قصور و حور منظر
اھل فی الخلق من یعطی جزیلاً سو آئی لیس فاطلبی تجدنی
خلق میں کون ایسا ہی جو بے رنج غریبوں پر لٹا دے یہ زرو گنج
یہ میری جودو بخشش کی صفت ہے لٹانے میں کروں میں سات یا پنج
اتعرف ساتراً للذنب غیری انا الغفار فاطلبی تجدنی

Marfat.com

ہے آیا کون مجھ سا جگ میں غفار
میں بخشش ہار ہوں جن و بشر کا
ساغفر للعباد ولا ابالی
بخش ڈالوں کروڑوں میں گناہاں
نہ کوئی اس جگہ پھر بھر سکے دم
واکرم من یرید بلا حساب
جسے چاہوں اسے دوں بہت تعظیم
میں ہوں وہاب میرا لطف ہے عام
تعذرنی ولم ترقط مثلی
اے بندے کر تو مجھ سے آشنائی
نہیں میرے مثل دونوں جہاں میں
واکرم من یتوب الی خوفا
اے بندے خوف میرا رکھ تو دلماں
کرم میرا ہے سارے خلق پر عام
لی الالآءُ والنعمآء عندی
بخشنا نعمتوں کا ہے مرا کام
مری خیرات ہے جاری ہمیشہ
لی الدنیا وما فیھا جمیعاً
میں ہوں اللہ سب میرے ہیں بندے
میرے دربار بن تم مت کہیں جاؤ
اتعرف من لہ اسم کاسمی
میرا ہے نام سب ناموں میں برتر
میں ہوں رحمان سب کو بخشتا ہوں
انا اللہُ الذی لا شیء مثلی
میں اللہ بے مثل ہوں مثل سے پاک

غلاموں کے جو گنہ بخشے لکھ بار
ولے مشرک نہ بخشوں گا میں زنہار
عذاب الحشرنا فاطلبی تجدنی
حشر کے دن سبھوں کو دوں پناہاں
نہ کوئی کر سکے اس وقت ناہاں
انا الوھاب فاطلبی تجدنی
خزانے بے عدد بخشوں زرو سیم
یہ کہتا ہوں حرف ازراہ تقسیم
ولست تراہ فاطلبی تجدنی
اسی سے پاوے گا عزت بڑائی
قبیلہ ہے میرے نہ باپ مائی
لی الاکرام فاطلبی تجدنی
کروں بختی تیری کو سب میں آسان
عبث رکھتا ہے کیوں خاطر پریشاں
لی الخیرات فاطلبی تجدنی
میں سارے خلق کو دیتا ہوں انعام
مرے محتاج ہیں سب خاص اور عام
لی الملکوت فاطلبی تجدنی
گڑے مجھ شاہ کے ہر ملک جھنڈے
نہ ہو تم چار آنکھوں ساتھ اندھے
انا الرحمن فاطلبی تجدنی
مجھے لائق ہیں سب اوصاف بہتر
گدا کو نان اور شاہوں کو افسر
انا الدیان فاطلبی تجدنی
ملا دون مدعی کو خاک در خاک

Marfat.com

میں ہوں حاکم چلاؤں حکم سب پر — میرے محکوم ہیں یہ ارض وافلاک
انا الملک الملوک وکل ملک — لی المیراث فاطلبی تجدنی
یہ سب سلطان میرے نائباں ہیں — اگر ہیں حاضراں یا غائباں ہیں
میرے درگاہ کے جاروب کش ہیں — اگرچہ اپنے گھر کے صاحباں ہیں
انا افنی الدھور وقبل قبلِ — وبعد البعد فاطلبی تجدنی
فنا کی جب خلق اوپر چلے باؤ — تبھی اٹھ جائیں سب جنگل ندی ناؤ
رہے باقی ہماری بادشاہی — ارے ان غافلوں کو کوئی سمجھاؤ
انا الوھاب یا عبدی سریعاً — وفی العھد فاطلبی تجدنی
شتابی طالبوں کو دوں میں مطلوب — وفائے عہد میرا فعل ہے خوب
مرے اوصاف جو تم کو سنائے — یہی لوح وقلم میں سب ہیں مکتوب
انا الفرد المدبر فوق عرشی — بلا تکیف فاطلبی تجدنی
کیا ہے خلق کی میں آپ تقدیر — ہے میرے حکم سے تقدیم و تاخیر
عرش سے فرش تک میرا حکم ہے — کروں اک آن میں ایجاد و تعمیر
انا الرزاق لیس الظلم عندی — ولست اجور فاطلبی تجدنی
میں رب العالمین ہوں ظلم سے دور — کروں میں ظالموں کو خواردر بخور
سدا مظلوم کی سنتا ہوں فریاد — غریبی عاجزی ہے مجھ کو منظور
خلقت محمدً نوراً قدیماً — لہ البشریٰ فاطلبی تجدنی
محمد مصطفیٰ ﷺ ہیں ذات کے نور — نہیں اک آن دے مجھ قرب سے دور
کیا ان کے سبب یہ سب ظہور — میں ناظر ہوں وہی میرے ہیں منظور
ویشفع فی الخلائق یوم حشرِ — اشفع فیہ فاطلبی تجدنی
محمد مصطفیٰ روز قیامت — کریں گے جملہ عالم کی شفاعت
وہ ہے محبوب میرا بے شبہ و شک — کروں گا اس کی راضی میں نہایت

کوئی اس کو ہمیشہ گر پڑھے گا — سدا حق کے امن میں وہ رہے گا

Marfat.com

چہل دن ورد اس کا گر کرے گا نصیب بخت و دولت پر رہے گا
ہمیشہ مقبل و مقبول ہووے بلا سے چھوٹ کر وہ پاک ہووے
دعا اس کی رد بھی نہ ہووے کسی کا نہ کبھی محتاج ہووے

ضمیمہ پنجم متعلق اخر باب بست ۲۹ ونہم

طریقہ دریافت طالع مرد و عورت

کہ اول نام جس کا طالع دیکھنا منظور ہو و نام اس کی والدہ کا ہر دو عدد بحساب ابجد جمع کر کے بارہ سے تقسیم دیوے بقیہ اعداد کو ذیل میں تلاش کر کے طالع وخواص اس کے دیکھ لیوے۔

دریافت خواص طالع مرد

مع تعویذات متعلقہ طالع اور اس کے دیکھنے سے تعداد عمر و امراض شدید معلوم ہوتے ہیں بقیہ اعداد نام طالع حمل برج آتشی گرم اور خشک اس طالع کا مرد نیک بخت اور عقل مند و صاحب شرم مگر حریف وغصہ در در راست قرار میں جوان مرد و خلیق ہوتا ہے اور مہینہ محرم روز شنبہ وسفر جانب مغرب و مشرق مبارک اور منجملہ دگر روزگاری کشتکاری سے فائدہ زیادہ حاصل ہووے اور جس شخص کی جانب راست کھڑے ہو کر گفت وشنود کرے وہ مہربان ہوگا اور دشمن ایسے شخص کو بدگوئی نہ کریں گے مگر وہ لوگ از خود پشیمان ہوا کریں گے اور بیماری کی شدید ایک و پندرہ و چالیس برس کی عمر میں ہوگی اور صدمہ جسمی آسیب میں بھی گرفتار ہوگا۔ اور اندر چالیس برس کے زندہ کامل رہا تو عمر کی اس کی چوراسی برس کی تصور کرنا چاہئے۔ اور عورت آتشی طالع سزاوار ہوگی۔ اگر یہ تعویذ بازو پر باندھے تو صدمات جسمانی اور آ[illegible] ہ تعویذ یہ ہے۔

بسم اللہ الرحمن الرحیم

یا اللہ سیعطون الذی لہ الاسمآء الحسنیٰ بغناء العلی والتسای ولیای یستحیہ یا قیوم یا ذالجلال والاکرام یا حنان یا منان یا رؤف یا دیان یا سبحان یا سلطان یا ذالجلال والاکرام یا اھیا یا اشر ھیاً یا ھو۔

بقیہ اعداد و نام طالع ثور مزاج خاکی خشک وتر اس طالع کا مرد قوی گردن جوانمرد و شریں سخن خوش مزاج و خوش قماش و نکوئی پر کمربستہ و تجارت سے فائدہ زیادہ کبھی نوکر اور کبھی بیکار مگر لڑکوں سے منفعت حاصل ہو اور شادی شدہ ہوں یا ماہ ربیع الاول روز یکشنبہ مبارک اور ایک و بارہ و اٹھارہ

Marfat.com

برس کی عمر میں خطرہ جان اور مرض بلغمی سے تکلیف زیادہ حاصل ہوگی اور اگر ہر سہ سال مذکورہ بالا کی بیماری سے صحت ہو تو عمر پچانوے برس کی ہوگی اور یہ تعویذ پاس رکھے آفت ناگہانی سے پناہ میں رہے گا۔

بسم اللہ الرحمن الرحیم

یا حلیم یا کریم یا علی یا علی یا باقی یا باقی یا والی یا والی یا علام الغیوب لآ الہ الا انت اھیاً شراھیاً مواسطبھا وحفظہ ھذا الکتاب

ططا١١٨١٩١٩٨٨٩

بقیہ اعداد نام طالع جواز امزاج بادی اس طالع کا مرد نیک خصلت و پرہیزگار شیریں زبان خوب صورت باریک لب و باز و خواہ گردن میں کچھ نشان و بلند ناک و فہیم لوگوں کا دوست مگر اس کے دشمن زیادہ ماہ ربیع الاول روز چہار شنبہ و جمعہ ہر ایک کو بہتر و ثمرہ نیکی کا بد اور روزگار خرید فروخت و سفر مغرب سے فائدہ زیادہ حاصل ہوگا اور جس شخص کے داہنے جانب کھڑے ہو کر گفت و شنو کرے وہ مہربان۔ اگر بیماری ایک و بیس و ستائیس برس کی عمر زیادہ زندہ رہا تو عمر نوے برس کی ہوگی اور یہ تعویذ پاس رکھنا مفید ہوگا۔

بسم اللہ الرحمن الرحیم

بسم اللہ یااللہ یااللہ یااللہ یا ولی ولا غالب الا اللہ ولا حول ولا قوۃ الا باللہ العلی العظیم اھیاً شراھیاً برحمتک یاارحم الرحمین معصوم من کل ھیکل اوہ

اھ١١١١١١٩٤١١٢٧١١١١١١ ع ع

بقیہ اعداد نام طالع سرطان مزاج گرم و خشک نزل دل شیریں سخن و عقلمند و دولت مند مگر اس کی احسان کو کوئی نہ مانے گا اور عورت طالع آبی خواہ بادی سزاوار ہوگی اور فائدہ حاصل ہوگا اور ترقی رزق کی رہے گی اگر بیماری سولہ و چھتیس برس کی عمر سے زیادہ زندہ رہا تو عمر اٹھاسی برس کی ہوگی اور روز یک شنبہ و دوشنبہ ہر ایک کام کو مبارک ہوگا اور یہ تعویذ اپنے پاس رکھے تمام آفتوں سے آسیب سے امن میں رہے گا۔

بسم اللہ الرحمن الرحیم

یاحنان یا منان یادیان یا غفران یا برھان یا سبحان یا سلطان یاحی یاقیوم یا ذالجلل والاکرام یااھیاً احیاً العجل الساعۃ ١ ١ ١ ١ ١ ٥ ١ ١ ١ ١ ٣٣ مح

Marfat.com

اعداد بقیہ طالع اسد مزاج آتشی خوبرو میانہ قد قوی تن صاحب ہمت و دیندار اپنی ہم قوم کا وقت مشکل پر دستگیر و طبیعت گرم وخشک اطاعت پذیر ماں باپ کا ماہ جمادی الاول روز یکشنبہ ہر ایک کام کو مبارک و عورت طالع حمل وقوس کی سزاوار ہوگی مگر بد فعلی عورتوں میں سرگرم رہے گا اور صدمہ آگ کا و نظر کا پہنچے گا اور بیماری پانچ و بارہ و سولہ برس کی اگر عمر سے زندہ رہا تو عمر نوے برس کی ہوگی اور یہ تعویذ اگر بازو پر باندھے تو پناہ میں رہے گا۔

بسم اللہ الرحمن الرحیم

یافتاح اللہ نور السموت والارض یاغفور یاودود یا باسط یا باقی ملیح محمود حرمت سائل فانک معصود عطیفة

۱۱۲۲۲۳۱۱۳۱۱۴۱۱۵۵۹۶۱۱۷۷۹۱ محححح

بقیہ اعداد طالع سنبلہ مزاج خاکی نیک صورت نیک چلن مزاج صابر و نرم بدن میں ایک زخم اور اپنی عمر میں دو حج کرے گا اور روزگار سے فائدہ اٹھائے گا مگر عوض نیکی کا بہتر حاصل نہ ہوگا اور دشمن اس کے بہت ہوں گے اور جس شخص کی بائیں جانب کھڑا ہو کر بات کرے وہ مہربان ہوگا اگر چار و ستائیس و پچاس برس کی بیماری سے زندہ رہا تو عمر اس کی سو برس کی ہوگی اور یہ تعویذ اس کو مؤثر ہوگا۔

بسم اللہ الرحمن الرحیم

بعزة اللہ وبقدرة اللہ من شر ما خلق واحدیاحی یاقیوم یا ذالجلال والاکرام کھیعص بحق حمعسق اھیاً اھیاً اشر اھیاً اولی اصماوت بحق محمد واله واصحابه اجمعین

بقیہ اعداد طالع میزان گرم و سرد نیک رحم دل سیاہ چشم صاحب حکمت بازوخواہ گردن میں دنبل ہوگا۔ چالیس برس کے بعد مرتبہ بلند ہوگا اور سفر میں لوہا ہمیشہ اپنے پاس رکھنا چاہئے اور دشمن اس کے بہت ہوں گے اور یہ تعویذ اپنے پاس رکھنا چاہئے۔

بسم اللہ الرحمن الرحیم

ناد علیاً مظهر العجائب تجده عونالک فی النوائب کل هم وغم سینجلی بنبوتک یا محمد بولایتک یا علی یاعلی یاعلی لا فتی الا علی لا سیف الا ذوالفقار العحح العحح

Marfat.com

اگر بیماری ستائیس وسات برس کی عمر سے زندہ رہا تو اس کی عمر پچاس کی تصور کرنا چاہئے۔

بقیہ اعداد طالع عقب آبی و جوانمرد وقوت دار صاحب نصیب و ہردل عزیز غصہ ور روزگار کے ذریعہ سے خوشنود رہے گا مگر آگ و پانی سے خطرہ ہوگا لیکن جان سے سلامت رہے گا اور ایک شخص براہ دشمنی قصد ہلاکت کرے گا مگر نقصان جان نہ ہوگا۔ اگر بیماری پانچویں یا چوبیسویں وستائیسویں برس کے صدمہ سے زندہ رہا تو عمر اس کی سو برس کی وسات روز کی ہوگی اور یہ تعویذ اس کا موثر ہوگا۔

بسم اللہ الرحمن الرحیم

ویالقد من اللہ واتی اللہ واللہ غالب لآ الہ الا اللہ محمد رسول اللہ والا الی اللہ القلب اھیاً اھیاً اشر اھیاً لا الہ الا انت یاحی یاقیوم یاذالجلال والاکرام

۹۱۹۱۱۸۱۱۸۲۲ ر ۳۳۹۲۶۵۵۵ محح

بقیہ اعداد قوس طالع مزاج گرم وخشک غریبوں اور مریضوں پر محبت زیادہ رکھے گا اور حج بھی کرے گا اور ایک مرتبہ زخم لوہے اور ایک مرتبہ جادو سے تکلیف پا کر صحت پائے گا اور بیماری سخت چار وانیس وستائیس برس کی عمر میں ہوگی اگر زندہ رہا تو عمر ننانوے برس کی ہوگی اور دشمن بہت ہوں گے اور یہ تعویذ اس کو بہت موثر ہوگا۔

بسم اللہ الرحمن الرحیم

اھیاً شراھیاً یا حی یا قیوم یاحنان یامنان یادیان یابرھان یا شافی یا کافی

۹۸۲۲۲۳۸۱۱۴۱۸۱۲ عه محح

بقیہ اعداد جدی طالع مزاج خاکی سیاہ چشم شیریں سخن بلند قد خوش طبیعت شادی اس کی دو ہوں گی ماہ جمادی الاول روز جمعہ ہر ایک کام کو مبارک اور جس شخص کی بائیں جانب کھڑے ہو کر بات کرتے وہ مہربان ہوگا اور مرض درد شکم و نظر سے اس کو تکلیف پہنچے گی اگر تیسرے و چوتھے و اٹھارہویں برس بیماری زندہ رہا تو عمر اس کی سو برس کی ہوگی اور یہ تعویذ اس کو موثر ہوگا۔

بسم اللہ الرحمن الرحیم

یا کریم یا علیم یا احمد یا حمید یا دانا یا بینا یا حی یاقیوم یا ذالجلال والاکرام

۱۱۱۲۴۱۱۹۱۱۱۱۱

بقیہ اعداد طالع دلو مزاج بادی نیک چلن و ہنر مند و غمخوار روزگار بہتر کرے گا وحسب

Marfat.com

لیاقت و دولت مند و سفر سے زیادہ فائدہ اٹھائے گا اور روز سہ شنبہ ماہ ذیقعدہ ہر ایک کام اس کو مبارک اور سفر زیادہ کرے گا اور پانی سے اس کو خطرہ بھی ہے اگر بیماری سات و ستائیس برس سے زندہ رہا تو عمر اس کی پچانوے برس اور تین مہینے کی ہوگی اور یہ تعویذ اس کو مفید ہوگا اپنے پاس رکھے۔

بسم اللہ الرحمن الرحیم

یَامَعْشَرَ الْجِنِّ وَالْاِنْسِ اِنِ اسْتَطَعْتُمْ اَنْ تَنْفُذُوْا مِنْ اَقْطَارِ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ فَانْفُذُوْا لَا تَنْفُذُوْنَ اِلَّا بِسُلْطَانٍ اهیاً شراهیاً اودنی صارت اشدی وحلمو سهسم کتحح

محح عحح عحح عحح ۱۱۱۵ء۱۹۸۷۷ ۱۱ محح

بقیہ اعداد اور طالع حوت مزاج آبی رحم دل نیک سیرت قوت وار اور اوسط عقل اوسط قد نیکی پر کمر بستہ مبتلا رنج و متفکری مگر بعد چندے سفر سے مال و دولت جمع کرے گا و آسیب سے تکلیف ہوگی و روز شنبہ ہر ایک کام کو مبارک ہوگا اگر سات و ستائیس و چونتیس سال کی عمر کی بیماری سے زندہ رہا تو عمر اس کی ستانوے برس اور سات مہینے کی تصور کرنا چاہئے اور یہ تعویذ اس کو موثر ہوگا۔

بسم اللہ الرحمن الرحیم

وَننزل من القرآن ماهو شفاءٌو رحمة للمؤمنين ولا يزيد الظالمين الا خساراً

عج عج عج ۱۱ ۲۲ ۲۳ ۹۴ ۶۵ محح

خواص طالع عورات

بقیہ اور او حمل اس طالع کی عورت کوتہ قد خوبرو شوخ چشم غصہ ور مگر الفت خویش و اقارب کی زیادہ رکھے گی و حریص اجتماع زر میں اور اس کی گردن و بازو پر تل ہوں گے و پارچہ رنگین و انگشتری وغیرہ سے زیادہ شوق ہوگا اور ایک مرتبہ صدمہ آسیب یا کہ سحر سے بیمار ہو کر صحت پائے گی اور ایک و پانچ و انیس و انتیس برس کی عمر میں صدمہ بیماری سے زندہ رہی تو عمر اس کی قریب سو برس کے ہوگی اور یہ تعویذ طالع حمل کا موثر ہوگا۔

بسم اللہ الرحمن الرحیم

قُلْ هُوَاللّٰهُ اَحَدٌ اَللّٰهُ الصَّمَدُ لَمْ يَلِدْ وَلَمْ يُوْلَدْ وَلَمْ يَكُنْ لَّهٗ كُفُوًا اَحَدٌ ط

بقیہ اعداد ثور اس طالع کی عورت نیک صورت و نیک سیرت شریں زبان کشادہ ابرو بلند بینی و بلند قد کوتہ گردن کشادہ دل اولاد زیادہ صاحب اقبال ہمیشہ شاد و خرم رہے گی اور ایک مرتبہ دخل آسیب کا اس کو ہوگا اور بیماری اس کو انتیس و تیس و سینتالیس برس کی عمر میں ہوگی اگر ان بیماریوں سے

Marfat.com

زندہ رہی تو عمر نناوے برس کی ہوگی اور یہ تعویذ اس کو مفید ہے۔

بسم اللہ الرحمن الرحیم

خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَجَعَلَ الظُّلُمَاتِ وَالنُّوْرَ ثُمَّ الَّذِیْنَ کَفَرُوْا بِرَبِّھِمْ یَعْدِلُوْنَ یَارَحْمٰنُ یَارَحِیْمُ اثنوثا یا شقیا حیاقویا یااللہ اللہ حَسْبِیَ اللّٰہُ عَلَیْهِ تَوَکَّلْتُ وَھُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِیْمِ ط

بقیہ اعداد جوزا اس طالع کی عورت صاحب مرتبہ بلند دولت مند درد شکم گاہے گاہے رنجور و بیماری سے اکثر لاغر رہے گی اور روز چہار شنبہ و ماہ ربیع الاول اس کو مبارک ہوگا اور دشمنی اس سے بہت لوگ کریں گے اور چوتھے اور سترھویں وچھتیسویں برس کی بیماری زندہ رہی تو عمر اس کی نوے برس کی ہوگی اور یہ تعویذ اس کو موثر ہوگا۔

بسم اللہ الرحمن الرحیم

یاحی یاقیوم یا حافظ یا نافع یا معین یا مالک یوم الدین بحق ایاک نعبد وایاک نستعین وحفیظ صاحب ھذا الکتاب بحق ھذا تقدیراً اھیاً شراھیاً اصولی صیادت صباوت ۱۱۱۲۲۲۲۴۱۱۱۱۵۵۳۳ محح

بقیہ اعداد سرطان اس طالع کی عورت خوبرو سیاہ چشم سبکدست و نیک بخت اس کو ماہ ربیع الاول روزہ شنبہ مبارک ہے اور لڑکے بہت ہوں گے اور مرد اس کا اس کو عزیز رکھے گا اس کو گراں چار و نو وتیس برس کی عمر میں ہے ورنہ عمر اس کی ستر برس کی تصور کرنا چاہئے اور یہ تعویذ اس کو مؤثر ہوگا۔

بسم اللہ الرحمن الرحیم

یااللہ یااللہ الامان الامان من زوال الاھمان وشر الشیطان اللھم یاقدیم الاحسان یا غفور یا رحیم یا رحمن حمعسق اھیاً اشرھیاً ازوفی اصاوت الونی یاحی یاقیوم یاذالجلال والاکرام

۱۱۱۲۲۵۵۳۴۴۵۵۶۶۶ محح

بقیہ اعداد اسد اس طالع کی عورت نیک سیرت خوش رو و کلام و سیہ چشم لمبی گردن رحم دل خواہ گردن یا سینہ پر کچھ نشان لہسن یا تل کی ہوگی اور دشمنوں کے باعث ایک مرتبہ گزند پہنچے گا ماہ جمادی الاول روز یکشنبہ اس کو مبارک وعوض نیکی کا اس کو بدی ملے گا صدمہ نظر و مرض آنکھ سے تکلیف

Marfat.com

ہوئی اور بیماری تین وچالیس برس کی عمر سے اگر زندہ رہی تو عمر چورانوے برس کی تصور کرنا چاہئے۔
اور یہ شکل زعفران سے لکھوا کر پاس رکھے پناہ میں رہے گی۔

۱۱۸۲۲۸۲۹۱۱۸۱۲۲ ۳ ۱۲ ۶۱

بقیہ اعداد سنبلہ اس طالع کی عورت گندم رنگ کشادہ چشم رست گوخویش واقارت کی تواضع کو ہر دم گرم رہے گی اور ایک مرتبہ صدمہ آسیب سے بیمار ہو کر صحت پاوے گی اور اکثر درد شکم درد سر درد نیم سر اس کو ہوگا اگر چار دبائیس برس کی عمر میں بیماری سے صحت ہوئی تو عمر پچانوے برس کی ہوگی اور یہ تعویذ پاس رکھے تو تکلیفات سے پناہ میں رہے گی۔

بسم اللہ الرحمن الرحیم

یا حمید یا دآئم یا قائم یا علیم یا حکیم یاشکور یا دانا یابینا وھو الحق

بقیہ اعداد میزان اس طالع کی عورت شریں سخن بلند ناک سرو گردن نشان تل ماہ شعبان روز سہ شنبہ ہر ایک کام کو مبارک ہوگا بیماری اس کو زیادہ دردسر کی ہوگی اگر تین ونو برس کی بیماری سے صحت ہوگی تو عمر تراسی برس کی ہوگی اور یہ تعویذ اس کو مؤثر ہوگا۔

بسم اللہ الرحمن الرحیم

یا ھادی یا مھدی یاحمید یا احمد یامحمد یا حی یاقیوم یا دائم یا اللہ یا اللہ یااللہ

۹۱۱ ط ط ۱۷ ۲۲ ۴۴ ۳ ۱۱ ۳ ۱۳ محح

بقیہ اعداد اس طالع کی عورت خوشرو وکشادہ سینہ صاحب اقبال مگر چالاک ولہو ولعب میں زیادہ راغب وکپڑا رنگین پسند خاطر وجمع کرنے زر وزیور کا زیادہ خیال اور ماہ شعبان روز سہ شنبہ اس کو مبارک ہے اگر دس وچالیس برس کی عمر کی بیماری سے زندہ رہی ہو عمر اس کی پچاس برس کی ہوگی اور یہ تعویذ اپنے پاس رکھنا چاہئے۔

بسم اللہ الرحمن الرحیم

یاغفور یاودود یا ذالجلال والاکرام ذوالعرش المجید فعال لمایرید یا نور السموت والارض یا مغیث یا لا الہ الا انت ۱۱۱ ۱۱۲۰ ۱۱۹ ۱ ھ ن

بقیہ اعداد قوس اس طالع کی عورت خوبصورت رحم دل مگر چرب زبان کسی کی محبت میں ملامت حاصل ہو اور مرض گرمی سے تکلیف پہنچے گی اگر بیماری ڈیڑھ وپندرہ برس کی عمر سے زندہ رہی تو عمر ستر برس کی ہوگی اور یہ تعویذ اس کو مؤثر ہوگا۔

Marfat.com

بسم اللہ الرحمن الرحیم

یانور یا علی یا نورالسموت والارض یا طمعوس یا طوطیا مفصا

۱۱۱ ۱۱۱ سحہ سحہ ۲۱۸۱۲ ما طا لولہ محح

بقیہ اعداد جدی اس طالع کی عورت تین قسم کی ہوتی ہے ایک سفید رنگ خوشرو بلند ناک میانہ قد دوسری سرخ رنگ سفید چشم نازک بدن' تیسری رنگ گندم کشادہ ابرو ہرسہ قسم عورتوں کے چار لڑکے ہوں گے اور مرد سے زیادہ الفت رکھے گی مگر خوف آسیب سے ہوگا اور بدن بھی بھاری رہا کرے گا۔ روز دوشنبہ و پنجشنبہ ہر ایک کام کو مبارک اگر بیماری ایک و بارہ برس کی عمر سے صحت ہوئی تو عمر پچاسی برس و تین ماہ تصور کرنا چاہئے اور یہ تعویذ اس کو مفید ہوگا۔

بسم اللہ الرحمن الرحیم

بحق اھیاً شراھیاً اذونی بے اصباء وت اصمادن العجل ۱۲ ۱۶ ۱۹ ۱۲ ۶

عححح عححح عححح

بقیہ اعداد حوت اس طالع کی عورت خوبرو سرخ چشم دانا دل مگر اپنے مرد کے علاوہ دوسرے سے محبت رکھے گی ماہ ذیقعدہ روز شنبہ اسے مبارک ہے اگر امراض چار و نو برس سے صحت حاصل ہوئی تو عمر ترانوے برس کی تصور کرنا چاہئے اور یہ تعویذ اس کے حق میں نہایت مفید ہوگا۔

بسم اللہ الرحمن الرحیم

یاقائم یاحنان یامنان یادیان یابرھان یاسلطان فعال لمایرید یاواحد یااحد یاحی یاقیوم یاذالجلال والاکرام او ۴۴۴ ۱۱۱ ۱۱ ھ ۱۱ ھ ھے

ضمیمہ از سید جعفر علی نگینوی

بعد حمد و صلوٰۃ و خواستگار رحمت لم یزل جعفر علی نگینوی خدمت میں ارباب سفا کے عرض رسا ہے کہ کتاب نافع الخلائق جو جامع کمالات صوری و معنوی حاجی زردار خان مرحوم کی تصنیف ہے منجاب مطبع مجھ کو تصحیح کے لیے ملی اس میں ایک رسالہ بزبان فارسی مدتہائے دراز سے اسی زبان میں چھپتا چلا آ رہا تھا چونکہ اس زمانے میں زبان فارسی جاننے والے حضرات شاذ و نادر رہ گئے ہیں میں نے مناسب سمجھا کہ اس کو اردو میں ترجمہ کردوں اس لیے اس رسالہ کا اردو میں ترجمہ کر دیا۔ بعد ختم کتاب اتفاق سے مطالع کتب میں مصروف تھا کہ قصیدہ امام بوصیری اور مناجات حضرت ابراہیم ادھم نظر سے گزریں یہ دونوں چیزیں کتاب ہذا کے مناسب معلوم ہوئیں لہذا دونوں کا اضافہ کر کے

Marfat.com

کتاب ختم کی۔ جو حضرات اس سے مستفید ہوں دعائے خیر میں مجھ عاصی کو بھی فراموش نہ فرمائیں۔

خاصیت قصیدۂ امام بوصیریؒ اما ابراہیم بن محمد تکواجی فرماتے ہیں کہ جو شخص صدق نیت سے شب جمعہ کو غسل کرے اور لباس معطر پہن کر نماز عشا اول و آخر درود شریف گیارہ مرتبہ پڑھے اور قصیدہ بردۂ جو مشہور ہے اور جس کا پہلا شعر یہ ہے۔

امن تذکر جیران م بذی سلم　　مزجت دمعاً جری من مقلۃٍ م بدم

پڑھ کر سو رہے انشاءاللہ تعالیٰ اس کو زیارت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی خواب میں ہوگی۔ اگر ایک مرتبہ زیارت سے مشرف نہ ہو تو پانچ شب متواتر یہ عمل کرے مگر درود شریف یہ پڑھے۔

مولای صل وسلم دائما ابداً　　علی نبیک خیر الخلق کلھم

قصیدہ امام بوصیریؒ کی بھی یہی خاصیت ہے اسے بھی اسی التزام سے پڑھے تو انشاءاللہ تعالیٰ زیارت سے مشرف ہوگا۔

قصیدہ امام بوصیریؒ حضرت محمد ﷺ کی شان میں

بسم اللہ الرحمن الرحیم

محمدٌ اشرف الاعراب والعجم　　محمدٌ خیر من یمشی علی قدم

محمد صلی اللہ علیہ وسلم عرب وعجم میں اشرف ہیں　　محمدؐ لوگوں میں سب سے بہتر ہیں جو زمین پر چلتے ہیں

محمدٌ باسط المعروف جامعۃٌ　　محمدٌ صاحب الاحسان والکرم

محمد بھلائی کے پھیلانے والے اور جامع ہیں　　محمدؐ احسان و کرم کے مالک ہیں

محمدٌ تاج رسل اللہ قاطبۃً　　محمدٌ صادق الاقوال والکلم

محمد تمام رسولوں کے سرتاج ہیں　　محمدؐ اقوال وافعال میں نہایت صادق ہیں

محمدٌ ثابت المیثاق حافظۃٌ　　محمدٌ طیب الاخلاق والشیم

محمد وعدے کے سچے اس کی محافظت کرنے والے ہیں　　محمدؐ کے اخلاق و عادات پسندیدہ ہیں

محمدٌ خمرت بالنور طینتۃٌ　　محمدٌ لم یزل نوراً من القدم

محمد کا نور سے خمیر کیا گیا تھا　　محمدؐ ہمیشہ سے نور علی نور ہیں

محمدٌ حاکم م بالعدل ذو شرفٍ　　محمدٌ معدن الانعام والحکم

محمد عدل کیساتھ حکم کرنیوالے اور شرف والے ہیں　　محمدؐ معدن انعام و حکمت ہیں

محمدٌ خیر خلق اللہ من مضرٍ　　محمدٌ مجملاً حقاً علی علم

Marfat.com

محمدؐ تمام مخلوق سے بہتر ہیں جو قبیلہ مضر کے ایک فرد ہیں
محمدؐ سب رسولوں سے افضل ہیں

محمدٌ دینہ ندین بہ
محمدٌ مجملاً حقاً علی علم

محمدؐ کا دین حق ہے جس پر ہم چل رہے ہیں
محمدؐ واقعی جمیل ہیں جس میں شک نہیں

محمدٌ ذکرہٗ روحٌ لا نفسنا
محمد شکرہٗ فرض علی الامم

محمدؐ کا ذکر ہمارے لیے راحت جاں ہے
محمدؐ کا شکریہ امت پر فرض ہے

محمدٌ زینۃ الدنیا وبھجتھا
محمدٌ کاشف الاغمام والظلم

محمدؐ دنیا کی زینت و تروتازگی ہیں
محمدؐ کفر کے بادلوں اور تاریکیوں کے مٹانیوالے ہیں

محمدٌ سیدٌ طابت مناقبہٗ
محمد ضاغۃُ الرحمن بالنعم

محمدؐ ایسے سردار ہیں جس کے مناقب نہایت پاک ہیں
محمدؐ خدا کی نعمتوں کے مورد ہیں

محمدٌ صفوۃ الباری وخیرتہٗ
محمدٌ طاھرٌ وساتر التھم

محمدؐ خدا کے نزدیک برگزید اور منتخب ہیں
محمدؐ پاک ہیں اور تہمتوں پر پردہ ڈالنے والے ہیں

محمدٌ ضاحکٌ للضیف مکرمۃً
محمدٌ جارہٗ واللہ لم یضم

محمدؐ مہمان کیساتھ خندہ پیشانی سے پیش آتے ہیں
محمدؐ کا ہمسایہ واللہ ستایا نہیں جا سکتا

محمدٌ طابت الدنیا ببعثتہ
محمدٌ جآء بالایات والحکم

محمدؐ کی بعثت سے تمام دنیا منور ہو گئی
محمدؐ آیتوں اور حکمتوں کے ساتھ مبعوث ہوئے

محمدٌ یوم بعث الناس شافعاً
محمدٌ نورہٗ الھادی من الظلم

محمدؐ قیامت کے روز ہمارے شفیع ہوں گے
محمدؐ کا نور شمع ہدایت ہے تاریکیوں سے

محمدٌ قآئمٌ للہ ذوھمم
محمدٌ خاتم للرسل کلھم

محمدؐ صاحب ہمت ہیں خدا پر بھروسہ کیے ہوئے
محمدؐ خاتم المرسلین ہیں

مناجات حضرت ابراہیم ادھمؒ

جو وقت طواف بیت اللہ کرتے تھے اور بعض خواص تیمناً وتبرکاً اس مناجات کو پڑھتے ہیں۔

ھجرت الخلق طرافی ھواکا
وایتمت العیال لکی اراکا

میں نے آپ کی محبت میں تمام دنیا کو چھوڑ دیا
اور آپ کی زیارت کے اشتیاق میں اپنے عیال کو یتیم کیا

ولو قطعتنی فی الحب ارباً
لما حن الفوء اد الی سواکا

اگر آپ میری رگ رگ محبت میں کاٹ دیں
تب بھی دل آپ ہی کی طرف مائل رہیگا

Marfat.com

تجاوز عن ضعیف قد اتاکا وجاء راجیاً یرجو نداکا
جو ضعیف آپکے در پر آیا ہے اسکو معاف کیجئے اور جو آپ سے بخشش کی امید لگا کر آیا ہے اکی تمنا پوری کیجئے
وان یک یا مھیمن قد عصاکا فلم یسجد لمعبود ھواکا
اے غفار اگر چہ میں آپ کی حکم عدولی کر چکا ہوں مگر آپ کے سوا کسی کو سجدہ تو نہیں کیا
الٰھی عبدک العاصی اتاکا مقراً بالذنوب وقد دعاکا
اے خداوند آپکا نافرمان بندہ آپکی بارگاہ میں آیا ہے جو اپنے گناہوں کا اقرار ہے اور عفو کا خواستگار ہے
وان تغفر فانت لذالک اھلٌ وان تطرد فمن یرحم سواکا
اگر آپ بخش دیں تو آپکی تو شان یہی ہے اور جب آپ دھتکار دیں تو بتایئے کہ آپ کے سوا رحم کر سکتا ہے

خاتمة الطبع

اس نقشبند کاف ونون کا شکر بے پایاں ہے کہ جس کے امر کے مسخر سب نجوم و جبال و زمین و آسمان میں ان دونوں امداد غیبی اور تائید لاریبی سے ایک کتاب عدیم الجواب گنجینہ جواہر زواہر اسرار ومخزنۂ اعمال ونقوش وطلسمات ممتحن وآزمودہ کار یعنی وہ اعمال جن کا ثبوت آیات قرآنی واحادیث سرور دو جہانی سے بدلائل اقوال بزرگان دین ومشائخان صاحب صدق ویقین مثبت ہے غور سے دیکھئے تو یہ کتاب کیا ہے ایک انجاح مرام اور برآمد مطلب کی کنجی اور مفتاح فتح یاب منفعت ہے سبحان اللہ کیا نسخہ لائق وفائق ہے جس کا نام **نافع الخلائق** ہے۔ توصیف وتالیف مجمع کمالات ظاہری وباطنی امیر صورت ودرویش سیرت نامور زماں حاجی محمد زردار خان بہادر ولد یوسف دار خان عالی قوم شاخ فرید خانی جاگیردار راج کرولی جنہوں نے توجہ دلی اور مشقت تمام اور عرق ریزی مزید کے ساتھ مجموعہ نادر العصر مفید عام بنایا علی الخصوص یہ رسالہ ملاؤں اور عالموں کے واسطے کیمیا صفت ہے۔ مصنف موصوف نے بعد اختتام اور تکمیل ۴۱ باب ایک رسالہ ۶ باب کا بطور فالنامہ کے جس سے نیک وبد کاموں کا احوال ظاہر ہوتا ہے اس کے بعد چند نصائح مفید عام وخاص اور ایک رسالہ تعبیر نامہ خواب منظوم اور اسناد دعائے گنج العرش اور درود اکبر وغیرہ بطور ضمیمہ کتاب منضم کئے ہیں۔

جیسے ہیں نافع الخلائق میں ایسے دیکھے نہیں دعا تعویذ
سال ہجری میں بے سر انکار لکھ دو عاقل ہمیں دعا تعویذ ۱۳۶ ھ

Marfat.com

A GUIDE FOR
Hajj & Umrah
دلیل حج وعمرہ
Talha Publication
300 AUTHENTICATED MIRACLES OF
MUHAMMAD
Compiled
BADR AZIMABADI
TALHA PUBLICATION
کشف المحجوب
تعبیر الرؤیا
موت کا سفر
کلام
میاں محمد بخش
عارفانہ کلام
تذکرہ اولیاء
عرفان الٰہی
قربت مصطفیٰ
ہے کوئی کوئی
مناقب رومی
سکینۃ الاولیاء
پروگریسو بکس
یوسف مارکیٹ ○ غزنی سٹریٹ
اُردو بازار ○ لاہور
042-7352795 - 7124354

Marfat.com